يؤمنوا بهذا الحديث اسفا ۝ انا جعلنا ما على الارض زينة لها لنبلوهم ايهم احسن عملا ۝ وانا لجاعلون ما عليها صعيدا جرزا ۝ ام حسبت ان اصحاب الكهف والرقيم كانوا من آياتنا عجبا ۝ اذ اوى الفتية الى الكهف فقالوا ربنا آتنا من لدنك رحمة وهيئ لنا من امرنا رشدا ۝ فضربنا على آذانهم في الكهف سنين عددا ۝ ثم بعثناهم لنعلم اي الحزبين

جلالين

يؤمنوا بهذا الحديث) القرآن (اسفا) غيظا وحزنا منك لحرصك على ايمانهم ونصبه على المفعول له (انا جعلنا ما على الارض) من الحيوان والنبات والشجر والانهار وغير ذلك (زينة لها لنبلوهم) لنختبر الناس ناظرين الى ذلك (ايهم احسن عملا) فيه اي ازهد له (وانا لجاعلون ما عليها صعيدا) فتاتا (جرزا) يابسا لا ينبت (ام حسبت) اي اظننت (ان اصحاب الكهف) الغار في الجبل (والرقيم) اللوح المكتوب فيه اسماؤهم وانسابهم وقد سئل صلى الله عليه وسلم عن قصتهم (كانوا) في قصتهم (من) جملة (آياتنا عجبا) خبر كان وما قبله حال اي كانوا عجبا دون باقي الآيات او اعجبها ليس الامر كذلك اذكر (اذ اوى الفتية الى الكهف) جمع فتى وهو الشاب الكامل خائفين على ايمانهم من قومهم الكفار (فقالوا ربنا آتنا من لدنك) من قبلك (رحمة وهيئ) اصلح (لنا من امرنا رشدا) هداية (فضربنا على آذانهم) اي انمناهم (في الكهف سنين عددا) معدودة (ثم بعثناهم) اي ايقظناهم (لنعلم) علم مشاهدة (اي الحزبين) الفريقين المختلفين في مدة

فتح الرحمن

ایمان نیارند باین سخن از جهت اندوه

هر آینه ما ساخته ایم هر چیز را که بر زمین است آرایش آن را تا امتحان کنیم ایشان را که کدام کس از ایشان نیکو تر است در عمل

و هر آینه البته معدوم خواهیم ساخت هر چیز را که بر روی است میدان هموار بی گیاه مانده

آیا پنداشتی که اصحاب غار و نوشته یعنی نوشته که بر در آن غار بود

از جمله نشانهای ما عجب بودند

چون آرام گرفتند جوانان چند بسوی غار

و گفتند ای پروردگار ما بده ما را از نزدیک خود بخششی

و آماده ساز برای ما راه یابی را در کار ما

پس پرده گذاشتیم بر گوشهای ایشان در غار یعنی خوابانیدیم سالهای شمرده شده

باز برانگیختیم ایشان را تا بدانیم کدام یک از دو گروه

موضح القرآن

وے نہ مانینگے اس بات کو پچتا کر

ہم نے بنایا ہے جو کچھ زمین پر ہے اسکی رونق تا جانچیں لوگوں کو کون ان میں اچھا کرتا ہے کام

اور ہمکو کرنا ہے جو کچھ اس پر ہے میدان چھانٹ کر

کیا تو خیال رکھتا ہے کہ غار اور کھوہ والے

ہماری قدرتوں میں اچنبھا تھے

جب جا بیٹھے وے جوان اس کھوہ میں

پھر بولے اے رب دے ہمکو اپنے پاس سے مہر اور بنا دے ہمارے کام کا بناؤ

پھر تھپک دیئے ہم نے ان کے کان اس کھوہ میں کئی برس گنتی کے

پھر ہم نے انکو اٹھایا کہ معلوم کریں دو فرقوں میں کسنے

فوائد: آیا پنداشتی ... چون یہود قریش را سوال در آموختند که از حضرت رسالت صلی الله علیه وسلم بپرسید تا بگوید ... قصه جوانان ... و در ... ایشان عجب ... نشانهای ... بر نسبت آیات قدرت ... چندان عجب ... گفتند ای پروردگار ما ... جوانان ... اشراف روم ...

أَحْصَىٰ لِمَا لَبِثُوا أَمَدًا ۝ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُم بِالْحَقِّ ۚ إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ آمَنُوا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنَاهُمْ هُدًى ۝ وَرَبَطْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ إِذْ قَامُوا فَقَالُوا رَبُّنَا رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَن نَّدْعُوَ مِن دُونِهِ إِلَٰهًا ۖ لَّقَدْ قُلْنَا إِذًا شَطَطًا ۝ هَٰؤُلَاءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ آلِهَةً ۖ لَّوْلَا يَأْتُونَ عَلَيْهِم بِسُلْطَانٍ بَيِّنٍ ۖ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۝ وَإِذِ اعْتَزَلْتُمُوهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ فَأْوُوا إِلَى الْكَهْفِ يَنشُرْ لَكُمْ رَبُّكُم مِّن رَّحْمَتِهِ وَيُهَيِّئْ لَكُم مِّنْ أَمْرِكُم مِّرْفَقًا ۝ وَتَرَى الشَّمْسَ إِذَا طَلَعَت تَّزَاوَرُ عَن كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَإِذَا غَرَبَت تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِي فَجْوَةٍ مِّنْهُ

جلالين

لبثهم (أحصى) فعل بمعنى ضبط (لما لبثوا) لِلُبثهم متعلق بما بعده (أمدا) غاية (نحن نقص عليك نبأهم بالحق) بالصدق (إنهم فتية آمنوا بربهم وزدناهم هدى) (وربطنا على قلوبهم) قويناها على قول الحق (إذ قاموا) بين يدي ملكهم وقد أمرهم بالسجود للأصنام (فقالوا ربنا رب السماوات والأرض لن ندعو من دونه) أي غيره (إلها لقد قلنا إذا شططا) أي قولا ذا شطط أي إفراط في الكفر إن دعونا إلها غير الله تعالى فرضا (هؤلاء) مبتدأ (قومنا) عطف بيان (اتخذوا من دونه آلهة لولا) هلا (يأتون عليهم) على عبادتهم (بسلطان بين) بحجة ظاهرة (فمن) أي لا أحد (أظلم ممن افترى على الله كذبا) بنسبة الشريك إليه تعالى قال بعض الفتية لبعض (وإذ اعتزلتموهم وما يعبدون إلا الله فأووا إلى الكهف ينشر لكم) يبسط ويوسع (ربكم من رحمته ويهيئ لكم من أمركم مرفقا) بكسر الميم وفتح الفاء وبالعكس ما ترتفقون به من غداء أو عشاء (وترى الشمس إذا طلعت تزاور) بالتشديد والتخفيف تميل (عن كهفهم ذات اليمين) ناحيته (وإذا غربت تقرضهم ذات الشمال) تتركهم وتتجاوز عنهم فلا تصيبهم (وهم في فجوة منه) متسع من الكهف ينالهم

فتح الرحمن

یاد داشته است مقدار درنگ کردند
از مدت زمان ۔ ما میخوانیم بر تو خبر ایشان براستی
هرآئینه ایشان جوانان چند بودند که ایمان آوردند به پروردگار خویش و زیاده
و در رشته بستیم بر دل ایشان
پس گفتند
پروردگار ما پروردگار آسمانها و زمین است هرآئینه نخوانیم بجز وی معبودی را هرآئینه گفته باشیم آنگاه سخن دروغ
این قوم ما
خدایان گرفتند بجز خدا چرا نمی آرند بر ثبوت این خدایان دلیلی واضح پس کیست
ستمگارتر از کسیکه بربست بر خدا دروغ را
وچون یکسو شوید ای یاران از این کافران و یکسو شوید از آنچه می پرستند بجز خدا پس جای گیرید بسوی غار تا فراخ کند برشما پروردگار شما بخشایش خود را
و مهیا سازد برای شما منفعت را در کار شما
و بینی ای بیننده
ضوء آفتاب وقتیکه طالع شود میل کند از غار ایشان بجانب راست و چون غروب شود بگذرد از ایشان بجانب چپ
و ایشان در کنج غار

موضح القرآن

یاد رکھی ہے جتنی مدت وہ رہے
ہم سناویں تجھکو انکا احوال تحقیق
وے کئی جوان ہیں کہ یقین لائے اپنے رب پر اور زیادہ دی ہمنے انکو سوجھ
اور گرہ دی ان کے دل پر جب کھڑے ہوئے
پھر بولے
ہمارا رب ہے رب آسمان و زمین کا نہ پکاریں گے ہم اسکے سوائے کسیکو
تو کہی ہم نے بات عقل سے دور
یہ ہماری قوم ہیں
پکڑے ہیں انہوں نے اسکے سوائے اور کتنے معبود کیوں نہیں لاتے انکے واسطے کوئی سند کھلی پھر اس سے
گنہگار کون جنے باندھا اللہ پر جھوٹ
اور جب تم نے کنارہ کیا انسے اور جنکو وے پوجتے ہیں اللہ کے سوائے اب جا بیٹھو
اس کھوہ میں پھیلا دے تم پر رب تمہارا کچھ اپنی مہر
اور بنا دے تمکو تمہارے کام کا آرام
اور تو دیکھے
دھوپ جب نکلتی ہے بچ کے جاتی ہے انکی کھوہ سے داہنے کو اور جب ڈوبتی ہے کترا جاتی ہے ان سے
بائیں کو
اور وے میدان میں ہیں اسکے

ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ۝ وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖۗ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖۗ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ؕ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ۝ وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ؕ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ

جلالین

بَرْدُ الرِّيحِ وَنَسِيمُهَا (ذٰلِكَ) الْمَذْكُورُ (مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ) دَلَائِلِ قُدْرَتِهِ (مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا) (وَتَحْسَبُهُمْ) لَوْ رَأَيْتَهُمْ (اَيْقَاظًا) أَيْ مُنْتَبِهِينَ لِأَنَّ أَعْيُنَهُمْ مُنْفَتِحَةٌ جَمْعُ يَقِظٍ بِكَسْرِ الْقَافِ (وَهُمْ رُقُوْدٌ) نِيَامٌ جَمْعُ رَاقِدٍ (وَنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ) لِئَلَّا تَأْكُلَ الْأَرْضُ لُحُومَهُمْ (وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ) يَدَيْهِ (بِالْوَصِيْدِ) بِفِنَاءِ الْكَهْفِ وَكَانُوا إِذَا انْقَلَبُوا انْقَلَبَ وَهُوَ مِثْلُهُمْ فِي النَّوْمِ وَالْيَقَظَةِ (لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ) بِالتَّخْفِيفِ وَالتَّشْدِيدِ (مِنْهُمْ رُعْبًا) بِسُكُونِ الْعَيْنِ وَضَمِّهَا مَنَعَهُمُ اللّٰهُ بِالرُّعْبِ مِنْ دُخُولِ أَحَدٍ عَلَيْهِمْ (وَكَذٰلِكَ) كَمَا فَعَلْنَا بِهِمْ مَا ذَكَرْنَا (بَعَثْنٰهُمْ) أَيْقَظْنَاهُمْ (لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ) عَنْ حَالِهِمْ وَمُدَّةِ لُبْثِهِمْ (قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ) لِأَنَّهُمْ دَخَلُوا الْكَهْفَ عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَبُعِثُوا عِنْدَ غُرُوبِهَا فَظَنُّوا أَنَّهُ غُرُوبُ يَوْمِ الدُّخُولِ ثُمَّ (قَالُوْا) مُتَوَقِّفِينَ فِي ذٰلِكَ (رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ فَابْعَثُوْا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ) بِسُكُونِ الرَّاءِ وَكَسْرِهَا بِفِضَّتِكُمْ (هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ) يُقَالُ إِنَّهَا الْمُسَمَّاةُ

فتح الرحمن

این از نشانهای خداست هر کرا راه نماید خدا همون است راه یابنده و هر کرا گمراه میکند پس نیابی او را هیچ دوستی راه نماینده و پنداری ایشان را بیداران و ایشان خفتگان اند و میگردانیم ایشان را جانب راست و جانب چپ و سگ ایشان گسترده است دو دست خود را بر عتبه دروازه اگر اطلاع یابی بر ایشان البته روگردانی از ایشان گریختن و پر شوی از ایشان ترس و همچنین برانگیختیم ایشان را تا عاقبت یکدیگر سوال کنند در میان خود گفت گوینده از ایشان چه قدر درنگ کردید گفتند درنگ کردیم یک روز یا بعض روز گفتند پروردگار شما داناتر است بمقدار درنگ کردن شما پس بفرستید یکی را از میان خود با این نقره خود بسوی شهر

موضح القرآن

یہ ہے قدرتوں سے اللہ کی جسکو اللہ راہ دیوے وہی آوے راہ پر اور جسکو وہ بچلاوے پھر تو نہ پاوے اسکا کوئی رفیق راہ پر لانے والا اور تو جانے وے جاگتے ہیں اور وے سوتے ہیں اور کروٹیں دلاتے ہیں ہم اُنکو داہنے اور بائیں اور کتا اُنکا پسار رہا ہے اپنی بانہیں چوکھٹ پر اگر تو جھانک دیکھے اُنکو تو پیٹھ دیکر بھاگے اُن سے اور بھر جاوے تجھ میں اُنکی دہشت اور اسی طرح اُنکو جگا دیا ہم نے کہ آپس میں لگے پوچھنے ایک بولا اُن میں کتنی دیر ٹھہرے تم بولے ہم ٹھہرے ایک دن یا دن سے کم بولے تمہارا رب بہتر جانے کتنی دیر رہے ہو اب بھیجو اپنے میں ایک کو یہ روپیہ لیکر اپنا اُس شہر کو

جنوبی بلندتر است و باب مغارہ ... [illegible]

سبحان الذي ۱۵ — الكهف ۱۸ — نصف القرآن — وليتلطف

فَلْيَنظُرْ أَيُّهَا أَزْكَىٰ طَعَامًا فَلْيَأْتِكُم بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَدًا ۝ إِنَّهُمْ إِن يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوكُمْ أَوْ يُعِيدُوكُمْ فِي مِلَّتِهِمْ وَلَن تُفْلِحُوا إِذًا أَبَدًا ۝ وَكَذَٰلِكَ أَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيهَا إِذْ يَتَنَازَعُونَ بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِم بُنْيَانًا رَّبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِم مَّسْجِدًا ۝ سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ

جلالين

الآن طرطوس بفتح الراء (فلينظر أيها أزكى طعامًا) أي أطعمة المدينة أحل (فليأتكم برزق منه وليتلطف ولا يشعرن بكم أحدًا. إنهم إن يظهروا) يطلعوا (عليكم يرجموكم) يقتلوكم بالرجم (أو يعيدوكم في ملتهم ولن تفلحوا إذًا) أي إن عدتم في ملتهم (أبدًا. وكذلك) كما بعثناهم (أعثرنا) أطلعنا (عليهم) قومهم والمؤمنين (ليعلموا) أي قومهم (أن وعد الله) بالبعث (حق) بطريق أن القادر على إنامتهم المدة الطويلة وإبقائهم على حالهم بلا غذاء قادر على إحياء الموتى (وأن الساعة لا ريب) لا شك (فيها إذ) معمول لأعثرنا (يتنازعون) أي المؤمنون والكفار (بينهم أمرهم) أمر الفتية في البناء حولهم (فقالوا) أي الكفار (ابنوا عليهم) أي حولهم (بنيانًا) يسترهم (ربهم أعلم بهم قال الذين غلبوا على أمرهم) أمر الفتية وهم المؤمنون (لنتخذن عليهم) حولهم (مسجدًا) يصلى فيه وفعل ذلك على باب الكهف (سيقولون) أي المتنازعون في عدد الفتية في زمن النبي صلى الله عليه وسلم أي يقول بعضهم (ثلاثة رابعهم كلبهم ويقولون) أي بعضهم (خمسة سادسهم كلبهم) و

فتح الرحمن

پس باید که تامل کند کدام یک از اطعمۂ این شهر طعام پاکیزه تر است
پس بیارد بشما قوتی از آن و باید که تلطف آمد و رفت کند
و خبردار نگرداند بحال شما هیچکس را
این کافران اگر قدرت یابند بر شما سنگسار کنند شما را
یا باز آرند شما را در دین خود و رستگار نخواهید شد
آنگاه هرگز و همچنین
خبردار گردیم مردمان را بحال ایشان
تا بدانند که وعدۂ خدا راست است
و آنکه
قیامت هیچ شبهه نیست در آن وقتیکه
نزاع میکردند آن مردمان در میان خود در مقدمۂ ایشان
پس گفتند کافران
عمارت کنید بر غار ایشان خانه پروردگار ایشان داناتر است بایشان
بحال ایشان پس گفتند آنانکه قدرت یافتند بر مقدمۂ ایشان
البته بسازیم بر غار ایشان مسجدی
جمعی خواهند گفت
اصحاب کهف سه کس اند و چهارم ایشان سگ ایشان است
و جمعی خواهند گفت پنج کس اند ششم ایشان سگ ایشان است

موضح القرآن

پھر دیکھے کون ستھرا کھانا
سو لادے تم کو اس میں سے کھانا اور نرمی سے جاوے
اور جتا نہ دے تمہاری خبر کسی کو، وے لوگ اگر خبر پاویں تمہاری پتھراؤ کریں
یا الٹا پھیریں تم کو اپنے دین میں اور تب بھلا نہ ہو تمہارا
کبھی اور اسی طرح
خبر کھول دی ہم نے ان کی
تا لوگ جانیں کہ وعدہ اللہ کا ٹھیک ہے
اور
وہ گھڑی آنی اس میں دھوکا نہیں
جھگڑ رہے تھے آپس میں اپنی بات پر
پھر کہنے لگے
بناؤ ان پر ایک عمارت ان کا رب بہتر جانتا ہے
انکو بولے جنکا کام زبر تھا
ہم بناویں گے ان کے مکان پر عبادت خانہ
اب یہی کہیں گے
وے تین ہیں چوتھا ان کا کتا
اور یہ بھی کہیں گے وے پانچ ہیں چھٹا ان کا کتا

[illegible]

رَجْمًا بِالْغَيْبِ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ قُلْ رَّبِّيْ أَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ إِلَّا مِرَاءً ظَاهِرًا وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِمْ مِّنْهُمْ أَحَدًا ۝ وَلَا تَقُولَنَّ لِشَايْءٍ إِنِّيْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ۝ إِلَّا أَنْ يَّشَاءَ اللّٰهُ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ إِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ عَسٰى أَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِأَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ۝

جلالین

القولان لنصارى نجران (رَجْمًا بِالْغَيْبِ) أي ظنا في الغيبة منهم وهو راجع إلى القولين معا ونصبه على المفعول له أي لظنهم ذلك (وَيَقُولُونَ) أي المؤمنون (سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ) الجملة من مبتدأ وخبر صفة سبعة بزيادة الواو وقيل تأكيد أو دلالة على لصوق الصفة بالموصوف ووصف الأولين بالرجم دون الثالث يدل على أنه مرضي وصحيح (قُلْ رَّبِّيْ أَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ) قال ابن عباس رضي الله عنه أنا من القليل وذكرهم سبعة (فَلَا تُمَارِ) تجادل (فِيهِمْ إِلَّا مِرَاءً ظَاهِرًا) بما أنزل عليك (وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِمْ) تطلب الفتيا (مِنْهُمْ) من أهل الكتاب اليهود (أَحَدًا) وسأله أهل مكة عن خبر أهل الكهف فقال أخبركم به غدا ولم يقل إن شاء الله فنزل (وَلَا تَقُولَنَّ لِشَايْءٍ) أي لأجل شيء (إِنِّيْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا) أي فيما يستقبل من الزمان (إِلَّا أَنْ يَّشَاءَ اللّٰهُ) أي إلا متلبسا بمشيئة الله بأن تقول إن شاء الله (وَاذْكُرْ رَّبَّكَ) أي مشيئته معلقا بها (إِذَا نَسِيْتَ) التعليق بها ويكون ذكرها بعد النسيان كذكرها مع القول قال الحسن وغيره ما دام في المجلس (وَقُلْ عَسٰى أَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِأَقْرَبَ مِنْ هٰذَا) من خبر أهل الكهف في الدلالة على نبوتي (رَشَدًا) هداية وقد فعل الله تعالى ذلك

فتح الرحمن

تہمتی می افگنند غایبانہ
یعنی تحقیق گفت او تعالی اجمل
ونیز میگویند
ہفت کس اند وہشتم ایشان سگ ایشان است
بگو پروردگار من داناتر است
بشمار ایشان نمیداند ایشان را مگر اندکی
پس گفتگوی مکن در مقدمۂ ایشان
مگر گفتگوی سرسری وسوال مکن در باب ایشان
ہیچ کس را از کافران
ومگو
ہیچ چیز را کہ من البتہ خواہم کرد آنرا فردا
مگر مقرون بذکر مشیت خدا یعنی بگو خواہم کرد ان شاء اللہ تعالی
ویاد کن
پروردگار خود را وقتیکہ فراموش کنی یعنی باز متنبہ شوی
وبگوی توقع ہست کہ ہدایت کند مرا
پروردگار من براہی نزدیکتر
باعتبار راستی ازاینجا کافران میگویند

موضح القرآن

بن دیکھے نشانہ پتھر چلانا
اور یہ بھی کہینگے
وے سات ہیں اور آٹھواں اُنکا کتا
تو کہہ میرا رب بہتر جانے
اُنکی گنتی اُن کی خبر نہیں رکھتے مگر تھوڑے لوگ
سو تو مت جھگڑ اُن کی بات میں
مگر سرسری جھگڑا اور مت تحقیق کر اُنکا
اُنھوں میں کسی سے
اور نہ کہیو
کسی کام کو کہ میں یہ کرونگا
مگر یہ کہ اللہ چاہے
اور یاد کرلے
اپنے رب کو جب بھول جاوے
اور کہہ امید ہے کہ میرا رب مجھکو سجھا دے
اس سے نزدیک
راہ نیکی کی

قولہ ہیچکس را از کافران — واز علی مرتضی رضی اللہ عنہ منقول است کہ اصحاب کہف ہفت تن بودہ اند واسمای ایشان اینست یملیخا — مکسلمینا — ومرنوش — [illegible] — مثلینا — واسم راعی [illegible] — واسم کلب قطمیر [illegible] — ودر شیسا از عبد اللہ ابن عمر نقل میکنند کہ چون آتشی در موضعی افتد این اسمارا بر کاغذی نوشتہ درانجا افگنند فی الحال [illegible]

وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِينَ وَازْدَادُوا تِسْعًا ۝ قُلِ اللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا لَهُ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ أَبْصِرْ بِهِ وَأَسْمِعْ مَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا ۝ وَاتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهِ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ۝ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَا تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَنْ ذِكْرِنَا

جلالين

(وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ) بِالتَّنْوِينِ (سِنِينَ) عَطْفُ بَيَانٍ لِثَلٰثِمِائَةٍ وَهٰذِهِ السِّنُونَ الثَّلٰثُمِائَةٍ عِنْدَ أَهْلِ الْكِتَابِ شَمْسِيَّةٌ وَتَزِيدُ الْقَمَرِيَّةُ عَلَيْهَا عِنْدَ الْعَرَبِ تِسْعَ سِنِينَ وَقَدْ ذُكِرَتْ فِي قَوْلِهِ (وَازْدَادُوا تِسْعًا) أَيْ تِسْعَ سِنِينَ فَالثَّلٰثُمِائَةِ الشَّمْسِيَّةُ ثَلٰثُمِائَةٍ وَتِسْعٌ قَمَرِيَّةٌ (قُلِ اللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا) مِمَّنِ اخْتَلَفُوا فِيهِ وَهُوَ مَا تَقَدَّمَ ذِكْرُهُ (لَهُ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ) أَيْ عِلْمُهُ (أَبْصِرْ بِهِ) أَيْ بِاللّٰهِ هِيَ صِيغَةُ تَعَجُّبٍ (وَأَسْمِعْ) بِهِ كَذٰلِكَ بِمَعْنَى مَا أَبْصَرَهُ وَمَا أَسْمَعَهُ وَهُمَا عَلَى جِهَةِ الْمَجَازِ وَالْمُرَادُ أَنَّهُ تَعَالَى لَا يَغِيبُ عَنْ سَمْعِهِ وَبَصَرِهِ شَيْءٌ (مَا لَهُمْ) لِأَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ (مِنْ دُونِهِ مِنْ وَلِيٍّ) نَاصِرٍ (وَلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا) لِأَنَّهُ غَنِيٌّ عَنِ الشَّرِيكِ (وَاتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهِ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا) مَلْجَأً (وَاصْبِرْ نَفْسَكَ) احْبِسْهَا (مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ) بِعِبَادَتِهِمْ (وَجْهَهُ) تَعَالَى لَا شَيْئًا مِنْ أَعْرَاضِ الدُّنْيَا وَهُمُ الْفُقَرَاءُ (وَلَا تَعْدُ) تَنْصَرِفْ (عَيْنَاكَ عَنْهُمْ) عَبَّرَ بِهِمَا عَنْ صَاحِبِهِمَا (تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَا تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَنْ ذِكْرِنَا)

فتح الرحمن

و درنگ کرده بودند در غار خود سه صد سال

و افزودند

نه سال دیگر

بگو خدا داناتر است بمقدار یکه درنگ کردند

او راست علم غیب آسمانها و زمین

چقدر بیناو چه قدر شنوا است

نیست ایشان را بجزوی

هیچ کارساز و شریک نمیگیرد در حکم خود هیچ کس را

و بخوان آنچه وحی فرستاده شد بسوی تو از کتاب

پروردگار تو هیچ کس تبدیل کننده نیست کلمهای وی را و نیابی بجز وی هیچ پناه

و بندکن خود را با آنانکه یاد میکنند

پروردگار خود را بصبح و شام میخواهند روی او را

و باید که در نگذرد

چشمهای تو از ایشان طلب کنان

آرایش زندگانی دنیا را و فرمان مبر آنرا که غافل ساختیم دل او را از یاد خویش

موضح القرآن

اور مدت گذری ان پر اپنی کھوہ میں تین سو برس

اور اوپر سے

نو۔

تو کہہ اللہ خوب جانتا ہے جتنی مدت وے رہے

اسی پاس چھپے بھید آسمان و زمین کے

عجب دیکھتا سنتا ہے

کوئی نہیں بندوں پر اسکے سوائے مختار۔ اور نہیں شریک کرتا اپنے حکم میں کسی کو۔

اور پڑھ جو وحی ہوئی تجھکو تیرے رب کی کتاب سے

کوئی بدلنے والا نہیں اسکی باتیں اور کہیں نہ پاویگا تو اسکے سوائے چھپنے کو جگہ

اور تھام رکھ آپ کو ان کے ساتھ جو پکارتے ہیں

اپنے رب کو صبح اور شام طالب ہیں اسکے منہ کے

اور نہ دوڑیں

تیری آنکھیں انکو چھوڑ کر تلاش میں

رونق دنیا کی زندگی کی اور نہ کہا مان اسکا جسکا دل غافل کیا ہمنے اپنی یاد سے

ولبثوا لطف است بر مقول سیقولون ای خواہند گفت اصحاب کہف سہ کس اند و خواہند گفت پنج کس اند و خواہند گفت ہفت کس اند و خواہند گفت کہ درنگ الخ ... قوله نه سال دیگر۔ و این سه صد سال شمسی بود نزد اہل کتاب و نزدیک عرب بحساب سالهای قمری نه سال زیاده می شود ۱۲ ج و بعضے گفته ... اصحاب کہف اختلاف کردند بود پس بعضے گفتند که مدت حجت ایشان سه صد سال بود و بعضے گفته سه صد و ...

وَاتَّبَعَ هَوٰهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ۔ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ بِئْسَ الشَّرَابُ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ۔ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ نِعْمَ الثَّوَابُ

جلالين

اي القرآن هو عيينة بن حصن واصحابه (واتبع هواه) في الشرك (وكان امره فرطا) اسرافا (وقل) له ولاصحابه هذا القرآن (الحق من ربكم فمن شاء فليؤمن ومن شاء فليكفر) تهديد لهم (انا اعتدنا للظالمين) اي الكافرين (نارا احاط بهم سرادقها) ما احاط بها (وان يستغيثوا يغاثوا بماء كالمهل) كعكر الزيت (يشوي الوجوه) من حره اذا قرب اليها (بئس الشراب) هو (وساءت) اي النار (مرتفقا) تمييز منقول من الفاعل اي قبح مرتفقها وهو مقابل لقوله الآتي في الجنة وحسنت مرتفقا والا فاي ارتفاق في النار (ان الذين امنوا وعملوا الصالحات انا لا نضيع اجر من احسن عملا) الجملة خبر ان الذين وفيها اقامة الظاهر مقام المضمر والمعنى اجرهم اي نثيبهم بما تضمنه (اولئك لهم جنات عدن) اقامة (تجري من تحتهم الانهار يحلون فيها من اساور) قيل من زائدة وقيل للتبعيض وهي جمع اسورة كاحمرة جمع سوار (من ذهب ويلبسون ثيابا خضرا من سندس) ما رق من الديباج (واستبرق) ما غلظ منه وفي اية الرحمن بطائنها من استبرق (متكئين فيها على الارائك) جمع اريكة وهي السرير في الحجلة وهي بيت يزين بالثياب والستور للعروس (نعم الثواب) الجزاء الجنة

فتح الرحمن

وپيروى كرده است خواهش نفس خود را، وهست كار او از حد گذشته. وبگو اين سخن راست است آمده از پروردگار شما پس هر كه خواهد ايمان آرد وهر كه خواهد كافر شود. هر آينه ما مهيا كرده ايم براى ستمكاران آتشى را كه در گرفته ايشان را سراپرده‌هاى او. واگر فرياد كنند داده شوند به آبى مانند مس گداخته بريان كند روها را. آن بد آشاميدنيست، و بد آرامگاهى است. هر آينه آنانكه ايمان آوردند وكردند كارهاى شايسته هر آينه ما ضائع نميكنيم مزد كسى كه نيكو كرده است كار را. اين جماعت ايشان راست بوستانهاى هميشه ماندن ميرود زير ايشان جويها، زيور داده شوند آنجا دستورنجنها از زر، وبپوشند جامهاى سبز از ديباى نازك وديباى ستبر، تكيه كنان آنجا بر تختها. اين نيك جزاست

موضح القرآن

اور پیچھے لگا ہے اپنے چاؤ کے اور ہے اس کا کام حد پر نہ رہنا۔ اور کہہ سچی بات ہے تمہارے رب کی طرف سے پھر جو کوئی چاہے مانے اور جو کوئی چاہے نہ مانے۔ ہم نے رکھی ہے گنہگاروں کے واسطے آگ کہ گھیر رہی ہیں ان کو اس کی قناتیں۔ اور اگر فریاد کریں گے تو ملیگا پانی جیسے پیپ، بھون ڈالے منہ کو۔ کیا برا پینا ہے اور کیا بری آرام کی جگہ۔ بیشک جو لوگ یقین لائے اور کیں نیکیاں ہم نہیں کھوتے نیگ اس کا جس نے بھلا کیا کام۔ ایسوں کو باغ ہیں بسنے کے، بہتی ان کے نیچے نہریں، پہناتے ہیں ان کو وہاں کنگن سونے کے، اور پہنتے ہیں کپڑے سبز پتلے اور گاڑھے ریشم کے، لگے بیٹھے ہیں ان میں تختوں پر۔ کیا خوب بدلا ہے

تْ مُرْتَفَقًا ۝ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ وَحَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلٍ
وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ۝ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ آتَتْ أُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْئًا ۚ وَفَجَّرْنَا خِلَالَهُمَا نَهَرًا ۝ وَكَانَ لَهُ
ثَمَرٌ فَقَالَ لِصَاحِبِهِ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَنَا أَكْثَرُ مِنكَ مَالًا وَأَعَزُّ نَفَرًا ۝ وَدَخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ
قَالَ مَا أَظُنُّ أَن تَبِيدَ هَٰذِهِ أَبَدًا ۝ وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِن رُّدِدتُّ إِلَىٰ رَبِّي لَأَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا
مُنقَلَبًا ۝ قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَكَفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّاكَ

جلالين

وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ۝ (وَاضْرِبْ) اِجْعَلْ (لَهُمْ) لِلْكُفَّارِ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ (مَثَلًا رَّجُلَيْنِ) بَدَلٌ وَهُوَ وَمَا بَعْدَهُ تَفْسِيْرٌ لِلْمَثَلِ (جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا) الْكَافِرِ (جَنَّتَيْنِ) بُسْتَانَيْنِ (مِنْ أَعْنَابٍ وَّحَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا) يُقْتَاتُ بِهِ (كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ) كِلْتَا مُفْرَدٌ يَدُلُّ عَلَى التَّثْنِيَةِ مُبْتَدَأٌ (آتَتْ) خَبَرُهُ (أُكُلَهَا) ثَمَرَهَا (وَلَمْ تَظْلِمْ) تَنْقُصْ (مِّنْهُ شَيْئًا وَّفَجَّرْنَا خِلَالَهُمَا نَهَرًا) يَجْرِيْ بَيْنَهُمَا (وَكَانَ لَهُ) مَعَ الْجَنَّتَيْنِ (ثَمَرٌ) بِفَتْحِ الثَّاءِ وَالْمِيْمِ وَضَمِّهِمَا وَبِضَمِّ الْأَوَّلِ وَسُكُوْنِ الثَّانِيْ وَهُوَ جَمْعُ ثَمَرَةٍ كَشَجَرَةٍ وَشَجَرٍ وَخَشَبَةٍ وَخُشُبٍ وَبَدَنَةٍ وَبُدْنٍ (فَقَالَ لِصَاحِبِهِ) الْمُؤْمِنِ (وَهُوَ يُحَاوِرُهُ) يُفَاخِرُهُ (أَنَا أَكْثَرُ مِنكَ مَالًا وَّأَعَزُّ نَفَرًا) عَشِيْرَةً (وَدَخَلَ جَنَّتَهُ) بِصَاحِبِهِ يَطُوْفُ بِهِ فِيْهَا وَيُرِيْهِ أَثْمَارَهَا وَلَمْ يَقُلْ جَنَّتَيْهِ إِرَادَةً لِلرَّوْضَةِ وَقِيْلَ اكْتَفٰى بِالْوَاحِدِ (وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ) بِالْكُفْرِ (قَالَ مَا أَظُنُّ أَن تَبِيْدَ) تَنْعَدِمَ (هٰذِهِ أَبَدًا ۝ وَّمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَّلَئِن رُّدِدتُّ إِلٰى رَبِّيْ) فِي الْآخِرَةِ عَلٰى زَعْمِكَ (لَأَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنقَلَبًا) مَرْجِعًا (قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ) يُجَاوِبُهُ (أَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِن تُرَابٍ) لِأَنَّ آدَمَ خُلِقَ مِنْهُ (ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ) مَنِيٍّ (ثُمَّ سَوّٰكَ) عَدَّلَكَ

فتح الرحمن

وبغت نيكو آرامگاهى است ۝ وبيان كن براى ايشان داستانى قصه دو شخص ۝ داديم يكى را از ايشان دو بوستان از درختان انگور وگرداگرد آن پيدا كرديم درختان خرما وپيدا كرديم در ميان اين دو بوستان زراعت را ۝ هر دو بوستان آوردند ميوهاى خود را وهيچ يكى كم نكرد از ميوه ۝ جارى ساختيم ميان آنها جوى آب ۝ وبود او را ميوهاى بسيار ۝ پس گفت بهمنشين خود را واو گفتگوى ميكرد با آن همنشين من بيشترم از تو در مال وغالبترم باعتبار حشم ۝ ودر آمد ببوستان خود ستم كرده بر خويش ۝ گفت نمى پندارم كه هلاك شود اين بوستان هيچگاه ۝ وگمان ندارم كه قيامت متحقق شود وبالفرض اگر باز گردانيده شوم بسوى پروردگار خود هر آئينه خواهم يافت بازگشتى بهتر ازين بوستان ۝ گفت او را همنشين او واو گفتگوى ميكرد با وى ۝ آيا كافر شدى بآنخدائى كه پيدا كرد ترا از خاك ۝ باز از نطفه باز تمام مرد ساخت

موضح القرآن

اور كيا خوب آرام ہے ۝ اور بتا انكو كہاوت دو مردوں كى ۝ بنا دئے ہم نے ايك كو اُن كے دو باغ انگور كے اور گرد اُن كے كھجوریں اور ركھی دونوں کے بیچ میں كھیتی ۝ دونوں باغ لاتے ہیں اپنا میوہ اور نہ گھٹاتے اس میں کچھ ۝ اور بہائی ہم نے اُن دونوں کے بیچ نہر ۝ اور اسکو پھل ملا ۝ پھر بولا اپنے دوسرے سے جب باتیں کرنے لگا اس سے مجھ پاس زیادہ ہے تجھ سے مال اور آبرو کے لوگ ۝ اور گیا اپنے باغ میں اور وہ برا كر رہا تھا اپنی جان پر ۝ بولا نہیں آتا مجھكو خیال كہ خراب ہو یہ باغ كبھی ۝ اور نہیں خیال كرتا ہوں كہ قیامت ہونے والی ہے اور اگر كبھی پہنچایا مجھكو میرے رب كے پاس پاؤنگا بہتر اس سے وہاں پہنچ كر ۝ كہا اسكو دوسرے نے جب بات كرنے لگا ۝ كیا تو منكر ہو گیا اس شخص سے جسنے بنایا تجھكو مٹی سے ۝ پھر بوند سے پھر تورا كر دیا تجھكو

قوله تعالى واضرب لهم. چون كافران تفوق جستند بر فقراى مسلمين بسبب كثرت اموال وانصار خود حق سبحانه در جواب ايشان مى‌فرمايد كه كثرت مال ومنال لايق تفوق نيست واين غناء عارضى را اعتبار نمانه چه بسا اغنيا كه فقير مى‌شوند وبسا فقرا كه اغنيا مى‌شوند بلكه لايق تفوق جستن كثرت عبادت وطاعت است وآنرا در تمثيل بيان مى‌كند ١٢ كذا فى الخطيب قوله ذ بيان كن ـ وپيدا كن براى مومنان وكافران مثلى وآن كدام است دو مرد كه برادران بودند از بنى اسرائيل يكى يهودا نام [illegible] مومن بود وديگرى قطروس يا قطرس [illegible] كافر بود [illegible] ميراث [illegible] دينار [illegible] كردند [illegible] ضياع وعقار [illegible] خريد ومومن [illegible] در وجوه خير صرف كرد حق سبحانه از حال ايشان خبر ميدهد

لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ۝ وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاۗءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ۝ فَعَسٰي رَبِّيْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَاۗءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ۝ اَوْ يُصْبِحَ مَاۗؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ۝ وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰي مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰي عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ

جلالین

(وَلٰكِنَّا) اصله لكن انا نقلت حركة الهمزة الى النون وحذفت الهمزة ثم ادغمت النون في مثلها (هُوَ) ضمير الشان يفسره الجملة بعده والمعنى انا اقول (اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ۝ وَلَوْلَآ) هلا (اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ) عند اعجابك بها هذا (مَا شَاۗءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ) في الحديث من اعطي خيرا من اهل او مال فيقول عند ذلك ما شاء الله لا قوة الا بالله لم ير فيه مكروها (اِنْ تَرَنِ اَنَا) ضمير فصل بين المفعولين (اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ۝ فَعَسٰي رَبِّيْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ) جواب الشرط (وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا) جمع حسبانة اي صواعق (مِّنَ السَّمَاۗءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا) ارضا ملساء لا يثبت عليها قدم (اَوْ يُصْبِحَ مَاۗؤُهَا غَوْرًا) بمعنى غائرا عطف على يرسل دون تصبح لان غور الماء لا يتسبب عن الصواعق (فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا) حيلة تدركه بها (وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ) باوجه الضبط السابقة مع جنته بالهلاك فهلكت (فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ) ندما وتحسرا (عَلٰي مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا) في عمارة جنته (وَهِيَ خَاوِيَةٌ) ساقطة (عَلٰي عُرُوْشِهَا) دعائمها للكرم بان سقطت ثم سقط الكرم (وَيَقُوْلُ يٰ) للتنبيه (لَيْتَنِيْ) كانه تذكر موعظة اخيه

فتح الرحمن

مر دوست لیکن من اعتقاد دارم
الله پروردگار منست و شریک مقرر نمی کنم با پروردگار خویش هیچ کس را و چرا آنگاه که در آمدی به بوستان خود نگفتی آنچه خدا خواسته است شدنی است
نیست هیچ توانائی مگر بمشیت خدا
اگر می بینی مرا
کمتر از خود در مال و فرزند پس شاید که پروردگار من بدهد مرا بهتر از بوستان تو و بفرستد بر بوستان تو عذابی را
از آسمان پس گردد زمین بیگیاه
لغزاننده یا شود
آب او فرو رفته
پس نتوانی
آنرا جستن و بعقوبت احاطه کرده شد میوه های او
پس بامداد کرد
می مالید دو دست خود را حسرت بر آنچه خرج کرده در عمارت آن باغ
و آن بوستان افتاده بود بر سقفهای خود
و میگوید
ای کاش

موضح القرآن

مرد پر میں تو کہوں
وہی
اللہ ہے میرا رب اور نہیں مانوں ساجھی اپنے رب کا کسی کو اور کیوں نہ جب تو آیا تھا اپنے باغ میں کہا ہوتا جو چاہے اللہ
کچھ زور نہیں مگر دیا اللہ کا
اگر تو دیکھتا ہے مجھ کو کہ میں
کم ہوں تجھ سے مال اور اولاد میں تو امید ہے کہ میرا رب دے مجھ کو تیرے باغ سے بہتر اور بھیجے اس پر ایک بھبوکا
آسمان سے پھر صبح کو رہ جاوے میدان
پتپر یا صبح کو رہے
اس کا پانی خشک
پھر نہ سکے تو
اس کو ڈھونڈ لاوے اور سمیٹ لیا اس کا سارا پھل
پھر صبح کو رہ گیا
ہاتھ نچاتا اس مال پر جو اس میں لگایا تھا
اور وہ ڈھا پڑا تھا اپنی چھتریوں پر
اور کہنے لگا
کیا خوب تھا

[illegible]

لَمْ أُشْرِكْ بِرَبِّي أَحَدًا ۝ وَلَمْ تَكُن لَّهُ فِئَةٌ يَنصُرُونَهُ مِن دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مُنتَصِرًا ۝ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلَّهِ الْحَقِّ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَخَيْرٌ عُقْبًا ۝ وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ أَنزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ هَشِيمًا تَذْرُوهُ الرِّيَاحُ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ۝ الْمَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِندَ رَبِّكَ ثَوَابًا

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالین
اگر میں ساجھی نہ بناتا اپنے رب کا کسیکو۔ اور نہ ہوئی اُسکی جماعت کہ مدد کریں اُسکو اللہ کے سوا اور نہ	شریک مقرر نکردمی با پروردگار خود کسی را و نبود او را ہیچ جماعتی کہ یاری دہندش بجز خدا و نہ	لَمْ أُشْرِكْ بِرَبِّي أَحَدًا وَلَمْ تَكُن لَّهُ بِالتَّاءِ وَالْيَاءِ فِئَةٌ جَمَاعَةٌ يَنصُرُونَهُ مِن دُونِ اللَّهِ عِندَ هَلَاكِهَا وَمَا
ہوا وہ کہ بدلا لے سکے وہاں سب	بود خود انتقام گیرندہ اینجا ثابت شد	كَانَ مُنتَصِرًا عِندَ هَلَاكِهَا بِنَفْسِهِ هُنَالِكَ أَيْ يَوْمَ
اختیار ہے	کہ کارسازی	الْقِيَامَةِ الْوَلَايَةُ بِفَتْحِ الْوَاوِ النُّصْرَةُ وَبِكَسْرِهَا الْمُلْكُ
اللہ سچے کا	خدای ثابت باشندہ است	لِلَّهِ الْحَقِّ بِالرَّفْعِ صِفَةُ الْوَلَايَةِ وَبِالْجَرِّ صِفَةُ الْجَلَالَةِ
اُسکا انعام بہتر ہے اور اسکا دیا	وی بہتر است از روی ثواب دادن و وی بہتر است	هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا مِن ثَوَابِ غَيْرِهِ لَوْ كَانَ يُثِيبُ وَخَيْرٌ
بدلا۔	از روی جزا دادن	عُقْبًا بِضَمِّ الْقَافِ وَسُكُونِهَا عَاقِبَةً لِلْمُؤْمِنِينَ وَنَصْبُهُمَا
اور بتا اُن کو کہاوت	و بیان کن برای ایشان داستان	عَلَى التَّمْيِيزِ وَاضْرِبْ صَيِّرْ لَهُمْ لِقَوْمِكَ مَثَلَ
دنیا کی زندگی کی جیسے پانی اتارا ہم نے	زندگانی دنیا کہ وی مانند آبی است کہ فرو فرستادیمش	الْحَيَاةِ الدُّنْيَا مَفْعُولٌ أَوَّلٌ كَمَاءٍ مَفْعُولٌ ثَانٍ أَنزَلْنَاهُ
آسمان سے پھر رَلا مِلا نکلا اُس سے	از آسمان پس درہم پیچید بسبب وی	مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ تَكَاثَفَ بِسَبَبِ نُزُولِ الْمَاءِ
زمین کا سبزہ	رستنی زمین	نَبَاتُ الْأَرْضِ أَوِ امْتَزَجَ الْمَاءُ بِالنَّبَاتِ فَرَوِيَ وَحَسُنَ
پھر کل کو ہو رہا چورا	پس شد در آخر کار درہم شکستہ	فَأَصْبَحَ صَارَ النَّبَاتُ هَشِيمًا يَابِسًا مُتَفَرِّقَةً أَجْزَاؤُهُ
باؤ میں اُڑتا	می پراگندش بادہا	تَذْرُوهُ تَنْثُرُهُ وَتُفَرِّقُهُ الرِّيَاحُ فَتَذْهَبُ بِهِ الْمَعْنَى
		شَبَّهَ الدُّنْيَا بِنَبَاتٍ حَسَنٍ فَيَبِسَ وَتَكَسَّرَ فَفَرَّقَتْهُ
اور اللہ کو ہے ہر چیز پر	و ہست خدا بر ہمہ چیز	الرِّيَاحُ وَفِي قِرَاءَةٍ الرِّيحُ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ
قدرت ۔ مال اور بیٹے رونق ہیں دنیا کے جیتے۔	توانا مال و فرزندان آرایش زندگانی دنیا است	مُّقْتَدِرًا قَادِرًا الْمَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
اور رہنے والی نیکیاں بر	و حسنات پایندہ شایستہ	يُتَجَمَّلُ بِهِمَا فِيهَا وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ هِيَ سُبْحَانَ
		اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ زَادَ بَعْضُهُمْ
بہتر ہے تیرے رب کے یہاں بدلا	بہتر اند نزدیک خدا از جہت ثواب	وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ خَيْرٌ عِندَ رَبِّكَ ثَوَابًا

قولہ تعالی للہ الحق ـ این معنی بر تقدیر رفع حق است و بتقدیر قرائت جر ترجمہ این خواہد شد الخ یاری کردن مرضای درست رو راست گو راست ۱۲ قولہ اینجا ثابت شد ـ یعنی در مقام غلبہ مومن ضعیف بر کافر قوی یا عنی کرد مثل مذکور خلص آنست ثابت شد الخ ۱۲ بحر قولہ بیان کن ـ و بعد از آن برای کافران کہ فخر میکنند بأموال و اسباب دنیا میکنند ۱۲ بحر قولہ تعالی المال والبنون ... ای عرب بمال و فرزندان فخر و مباہات میکردند و پیغمبر را صلی اللہ علیہ وسلم با آنکہ مال ندارد و در و درویش است و پسر نیز ندارد طعنہ میزدند حق سبحانہ فرمود کہ المال الآیۃ ـ تفسیر دنیا را بگیاہی کہ از آب باران سبز شود و ببالد و بکمال نمو رسد و چون وقت آن در آید کہ از آن نفع گیرند ناگاہ از آب منقطع گردد و خشک بی فائدہ ماند ہمچنین آدمی بزندگی دنیا تکیہ کرد و اندر خوشی بر آید ہیچ گرہ نا منتظر او از عنوان بپایان رسد متقاضی اجل در آمدہ بہار نہاد و امر بعمر فنا خشک سازد و حرفہای آرزوی او را باد دستی برود ۱۲ حسینی و کذا فی البیضاوی

فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ۝ قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا ۝ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ۝ فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ۝

جلالين

لا نفاذ له وذلك بأن الله أمسك عن الحوت جري الماء فانجاب عنه فبقي كالكوة لم يلتئم وجمد ما تحته منه (فلما جاوزا) ذلك المكان بالسير إلى وقت الغداء من ثاني يوم (قال لفتاه آتنا غداءنا) هو ما يؤكل أول النهار (لقد لقينا من سفرنا هذا نصبا) تعبا وحصوله بعد المجاوزة (قال أرأيت) أي تنبه (إذ أوينا إلى الصخرة) بذلك المكان (فإني نسيت الحوت وما أنسانيه إلا الشيطان) يبدل من الهاء (أن أذكره) بدل اشتمال أي أنساني ذكره (واتخذ) الحوت (سبيله في البحر عجبا) مفعول ثان أي يتعجب منه موسى وفتاه لما تقدم في بيانه (قال) موسى (ذلك) أي فقدنا الحوت (ما) الذي (كنا نبغ) نطلبه فإنه علامة لنا على وجود من نطلبه (فارتدا) رجعا (على آثارهما يقصانها قصصا) فأتيا الصخرة (فوجدا عبدا من عبادنا) هو الخضر (آتيناه رحمة من عندنا) نبوة في قول وولاية في آخر وعليه أكثر العلماء (وعلمناه من لدنا) من قبلنا (علما) مفعول ثان أي معلوما من المغيبات وروى البخاري حديث أن موسى قام خطيبا في بني إسرائيل

فتح الرحمن

پس چون گذشتند (ازین مکان)
گفت موسی نوجوان خود را بیار برای ما طعام چاشت مارا
هر آئینه رنج یافتیم ازین سفر خود
گفت آیا دیدی (یعنی تعجب)
چون آرام گرفتیم نزدیک سنگ
پس من فراموش کردم ماهی را
و فراموش نساخت مرا از آنکه یاد کنم قصهٔ آن مگر شیطان و راه خود گرفت
در دریا بنهج عجیب
گفت موسی این بود
آنچه میجستیم (قصهٔ ماهی)
پس باز گشتند
بر نشان اقدام خود تفحص کنان
پس یافتند بنده را از بندگان ما که دادیم او را رحمتی
از نزدیک خود
و آموختیم او را از نزدیک خود علمی
یعنی خضر علیه السلام را یافتند

موضح القرآن

پھر جب آگے چلے
کہا موسیٰ نے اپنے جوان کو لا ہمارے پاس ہمارا کھانا
پائی ہمنے اپنے اس سفر میں تکلیف
وہ بولا دیکھا تو نے
جب ہم نے جگہ پکڑی اُس پتھر پاس سو میں بھول گیا مچھلی
اور یہ مجھکو بھلایا شیطان ہی نے
اسکا مذکور کرون اور وہ کر گئی
اپنی راہ دریا میں عجب طرح
کہا یہی تھا
جو ہم چاہتے تھے
پھر اُلٹے پھرے
اپنے پیر پہچانتے۔
پھر پایا ایک بندہ ہمارے بندوں میں کا جسکو دی تھی ہمنے مہر
اپنے پاس سے
اور سکھایا تھا اپنے پاس کا علم

قوله راه یافتند۔ در تفسیر جلالین بروایت بخاری آورده که موسی روزی در بنی اسرائیل خطبه خواند پس پرسید شد که کدام از مردمان عالم تر است گفت من داناترم پس خدا تعالی بر وی عتاب فرمود چون علم را بخدا تعالی رد ننمود و نگفت والله اعلم پس وحی فرستاد خدا تعالی بسوی او که هر آئینه مرا بنده ایست در مجمع البحرین که او را علم است از تو گفت موسی ای پروردگار من چگونه باشد مرا راه بسوی او فرمود خدا تعالی که بگیر ماهی را با خود پس بنه او را در زنبیل پس جائیکه آن ماهی گم شود پس آن بنده همانجاست پس بگرفت موسی ماهی را و بنهاد در زنبیل پس راه رفت موسی با یوشع ابن نون تا اینکه رسیدند هر دو بصخره و بنهادند سرهای خود را بر صخره و بخواب رفتند و مضطرب شد ماهی در زنبیل پس بیرون رفت از آن پس افتاد در دریا پس راه خود گرفت در دریا مانند نقبی و باز داشت خدا تعالی از آن ماهی جریان آب را پس گشت آب

قَالَ لَهُ مُوسَىٰ هَلْ أَتَّبِعُكَ عَلَىٰ أَن تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ۝ قَالَ إِنَّكَ لَن تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا لَمْ تُحِطْ بِهِ خُبْرًا ۝ قَالَ سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا ۝ قَالَ فَإِنِ اتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي عَن شَيْءٍ حَتَّىٰ أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ۝

جلالين

فَسُئِلَ أَيُّ النَّاسِ أَعْلَمُ فَقَالَ أَنَا فَعَتَبَ اللهُ عَلَيْهِ إِذْ لَمْ يَرُدَّ الْعِلْمَ إِلَيْهِ فَأَوْحَى اللهُ إِلَيْهِ أَنَّ لِي عَبْدًا بِمَجْمَعِ الْبَحْرَيْنِ هُوَ أَعْلَمُ مِنْكَ قَالَ مُوسَى يَا رَبِّ فَكَيْفَ لِي بِهِ قَالَ تَأْخُذُ مَعَكَ حُوتًا فَتَجْعَلُهُ فِي مِكْتَلٍ فَحَيْثُمَا فَقَدْتَ الْحُوتَ فَهُوَ ثَمَّ فَأَخَذَ حُوتًا فَجَعَلَهُ فِي مِكْتَلٍ ثُمَّ انْطَلَقَ وَانْطَلَقَ مَعَهُ فَتَاهُ يُوشَعُ بْنُ نُونٍ حَتَّى أَتَيَا الصَّخْرَةَ فَوَضَعَا رُؤُوسَهُمَا فَنَامَا وَاضْطَرَبَ الْحُوتُ فِي الْمِكْتَلِ فَخَرَجَ مِنْهُ فَسَقَطَ فِي الْبَحْرِ فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا وَأَمْسَكَ اللهُ عَنِ الْحُوتِ جِرْيَةَ الْمَاءِ فَصَارَ عَلَيْهِ مِثْلَ الطَّاقِ فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ نَسِيَ صَاحِبُهُ أَنْ يُخْبِرَهُ بِالْحُوتِ فَانْطَلَقَا بَقِيَّةَ يَوْمِهِمَا وَلَيْلَتِهِمَا حَتَّى إِذَا كَانَ مِنَ الْغَدَاةِ قَالَ مُوسَى لِفَتَاهُ آتِنَا غَدَاءَنَا إِلَى قَوْلِهِ وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا قَالَ وَكَانَ لِلْحُوتِ سَرَبًا وَلِمُوسَى وَلِفَتَاهُ عَجَبًا

قَالَ لَهُ مُوسَى هَلْ أَتَّبِعُكَ عَلَى أَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا أَيْ صَوَابًا أُرْشَدُ بِهِ وَفِي قِرَاءَةٍ بِضَمِّ الرَّاءِ وَسُكُونِ الشِّينِ وَسَأَلَهُ ذَلِكَ لِأَنَّ الزِّيَادَةَ فِي الْعِلْمِ مَطْلُوبَةٌ (قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا) وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَى مَا لَمْ تُحِطْ بِهِ خُبْرًا فِي الْحَدِيثِ السَّابِقِ عَقِبَ هَذِهِ الْآيَةِ يَا مُوسَى إِنِّي عَلَى عِلْمٍ مِنْ عِلْمِ اللهِ عَلَّمَنِيهِ لَا تَعْلَمُهُ وَأَنْتَ عَلَى عِلْمٍ مِنْ عِلْمِ اللهِ عَلَّمَكَ اللهُ لَا أَعْلَمُهُ وَقَوْلُهُ خُبْرًا مَصْدَرٌ بِمَعْنَى لَمْ تُحِطْ أَيْ لَمْ تُخْبَرْ حَقِيقَتَهُ (قَالَ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللهُ صَابِرًا وَلَا أَعْصِي) أَيْ وَغَيْرَ عَاصٍ لَكَ أَمْرًا تَأْمُرُنِي بِهِ وَقَيَّدَهُ بِالْمَشِيئَةِ لِأَنَّهُ لَمْ يَكُنْ عَلَى ثِقَةٍ فِي نَفْسِهِ فِيمَا الْتَزَمَ وَهَذِهِ عَادَةُ الْأَنْبِيَاءِ وَالْأَوْلِيَاءِ أَنْ لَا يَثِقُوا إِلَى أَنْفُسِهِمْ طَرْفَةَ عَيْنٍ (قَالَ فَإِنِ اتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي) وَفِي قِرَاءَةٍ بِفَتْحِ اللَّامِ وَتَشْدِيدِ النُّونِ (عَنْ شَيْءٍ) تُنْكِرُهُ مِنِّي فِي عِلْمِكَ وَاصْبِرْ (حَتَّى أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا)

گفت او را موسی آیا پیروی تو کنم بشرط آنکه بیاموزانی مرا از آنچه آموخته شده از راه یابی
گفت هر آینه تو نتوانی با من شکیبائی کردن
و چگونه شکیبائی کنی بر چیزی که در نگرفته آنرا از روی دانش
گفت خواهی یافت مرا اگر خدا خواسته است شکیبا و خلاف نکنم با تو در هیچ فرمانی
گفت اگر پیروی من میکنی پس سوال مکن از من از هیچ چیز تا آنکه از خود آغاز کنم برای تو از حال آن بیانی

کہا اسکو موسیٰ نے کہیے تو تیرے ساتھ رہوں اس پر کہ مجھکو سکھا دے کچھ جو تجھکو سکھائی ہے بھلی راہ
بولا تو نہ سکیگا میرے ساتھ ٹھہرنے
اور کیونکر ٹھہرے دیکھکر ایک چیز جو تیرے قابو میں نہیں اسکی سمجھ
کہا تو پاویگا اگر اللہ نے چاہا مجھکو ٹھہرنے والا اور نہ ٹالونگا تیرا کوئی حکم
بولا پھر اگر میرے ساتھ رہنا ہے تو مت پوچھیو مجھے کوئی چیز جب تک میں شروع نہ کروں تیرے آگے اسکا مذکور

فَانْطَلَقَا حَتّٰى إِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ خَرَقَهَا قَالَ أَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا إِمْرًا ۝ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا ۝ فَانْطَلَقَا حَتّٰى إِذَا لَقِيَا غُلَامًا فَقَتَلَهُ قَالَ أَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ

جلالين

أي أذكره لك بعلته فقبل موسى شرطه رعاية لأدب المتعلم مع العالم (فانطلقا) يمشيان على ساحل البحر (حتى إذا ركبا في السفينة) التي مرت بهما (خرقها) الخضر بأن اقتلع لوحا أو لوحين منها من جهة البحر بفأس لما بلغت اللج (قال) له موسى (أخرقتها لتغرق أهلها) وفي قراءة بفتح التحتانية والراء ورفع أهلها (لقد جئت شيئا إمرا) أي عظيما منكرا روي أن الماء لم يدخلها (قال ألم أقل إنك لن تستطيع معي صبرا قال لا تؤاخذني بما نسيت) أي غفلت عن التسليم لك وترك الإنكار عليك (ولا ترهقني) تكلفني (من أمري عسرا) مشقة في صحبتي إياك أي عاملني فيها بالعفو واليسر (فانطلقا) بعد خروجهما من السفينة يمشيان (حتى إذا لقيا غلاما) لم يبلغ الحنث يلعب مع الصبيان أحسنهم وجها (فقتله) الخضر بأن ذبحه بالسكين مضطجعا أو اقتلع رأسه بيده أو ضرب رأسه بالجدار أقوال وأتى هنا بالفاء العاطفة لأن القتل عقب اللقي وجواب إذا (قال) له موسى (أقتلت نفسا زكية) أي طاهرة لم تبلغ حد التكليف وفي قراءة زكية بتشديد الياء بلا ألف (بغير نفس) أي لم تقتل

فتح الرحمن

پس راه رفتند
تا وقتیکه سوار شدند در کشتی
خضر شگاف کرد آنرا
گفت موسی
آیا شگافتی کشتی را تا غرق کنی اهل آنرا
هر آئینه آوردی چیزی عظیم
گفت آیا نگفته بودم که تو هرگز توانی با من شکیبائی کرد
گفت موسی مؤاخذه مکن با من
بآنچه فراموش کردم
و بر سر من مینداز در مقدمهٔ من سختی را
پس راه رفتند
تا وقتیکه برخوردند با نوجوانی
خضر بکشت آنرا
گفت موسی آیا کشتی نفسی پاک
بغیر قصاص

فتح الرحمن

پھر دونوں چلے
یہاں تک کہ جب چڑھے ناؤ میں
اسکو پھاڑ ڈالا
موسیٰ بولا
تو نے اسکو پھاڑ ڈالا کہ ڈبا دے اسکے لوگوں کو
تو نے کی ایک چیز انوکھی
بولا
میں نے نہ کہا تھا تو نہ سکیگا میرے ساتھ ٹھہر
کہا مجھکو نہ پکڑ
میری بھول پر
اور نہ ڈال مجھ پر میرا کام مشکل
پھر دونوں چلے
یہاں تک کہ ملے ایک لڑکے سے
اسکو مار ڈالا
موسیٰ نے کہا تو نے مار ڈالی ایک جان ستھری
بن بدلے کسی جان کے

لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُكْرًا ۝ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝ قَالَ إِنْ سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصَاحِبْنِي قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِّي عُذْرًا ۝ فَانْطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا أَتَيَا أَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطْعَمَا أَهْلَهَا فَأَبَوْا أَنْ يُضَيِّفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ يَنْقَضَّ فَأَقَامَهُ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَاتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا ۝ قَالَ هَٰذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ۝ أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسَاكِينَ يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ فَأَرَدْتُ أَنْ أَعِيبَهَا وَكَانَ وَرَاءَهُمْ مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ

جلالين

نفسا (لقد جئت شيئا نكرا) بسكون الكاف وضمها أي منكرا (قال ألم أقل لك إنك لن تستطيع معي صبرا) زاد لك على ما قبله لعدم العذر هنا ولهذا (قال إن سألتك عن شيء بعدها) أي بعد هذه المرة (فلا تصاحبني) لا تتركني أتبعك (قد بلغت من لدني) بالتشديد والتخفيف من قبلي (عذرا) في مفارقتك لي (فانطلقا حتى إذا أتيا أهل قرية) هي أنطاكية (استطعما أهلها) طلبا منهم الطعام بضيافة (فأبوا أن يضيفوهما فوجدا فيها جدارا) ارتفاعه مائة ذراع (يريد أن ينقض) أي يقرب أن يسقط لميلانه (فأقامه) الخضر بيده (قال) له موسى (لو شئت لتخذت) وفي قراءة لاتخذت (عليه أجرا) جعلا حيث لم يضيفونا مع حاجتنا إلى الطعام (قال) له الخضر (هذا فراق) أي وقت فراق (بيني وبينك) فيه إضافة بين إلى غير متعدد سوغها تكريره بالعطف بالواو (سأنبئك) قبل فراقي لك (بتأويل ما لم تستطع عليه صبرا أما السفينة فكانت لمساكين) عشرة (يعملون في البحر) بالسفينة مؤاجرة لها طلبا للكسب (فأردت أن أعيبها وكان وراءهم) إذا رجعوا أو أمامهم الآن (ملك) كافر (يأخذ كل سفينة) صالحة

فتح الرحمن

هر آئينه آوردی شئی ناپسندیده
گفت آیا نگفته بودم با تو که هر آئینه تو نتوانی با من (استفهام انکاری ۱۲)
شکیبائی کردن
گفت موسی اگر بپرسم ترا از چیزی بعد ازین بار
پس صحبت مکن با من هر آئینه رسیدی
از جانب من بحد عذر
پس راه رفتند تا وقتیکه آمدند باهل دیهی
طعام طلب کردند از اهل آن دیه
پس قبول نه نمودند اهل دیه که مهمانی کنند ایشانرا پس یافتند در انجا دیواری
که میخواست بافتد
پس راست ساخت آنرا گفت موسی
اگر میخواستی هر آئینه می گرفتی
بر تعمیر این دیوار مزدوری
گفت این است جدائی
درمیان من و تو
خبر خواهم داد ترا
بسر آنچه نتوانستی
بران شکیبائی کردن اما کشتی پس بود از آن درویشان چند
که کار میکردند در دریا
پس خواستم که معیوب کنم آنرا و بود پیش روی ایشان
بادشاهی که میگرفت هر کشتی درست را

موضح القرآن

تو نے کی ایک چیز نامعقول
بولا میں نے نہ کہا تھا تجھ کو تو نہ سکیگا میرے ساتھ
ٹھہر نے
کہا اگر تجھ سے پوچھوں کوئی چیز اسکے پیچھے
پھر مجھ کو ساتھ نہ رکھیو تو اتار چکا
میری طرف سے الزام
پھر دونوں چلے یہاں تک کہ پہنچے ایک گاؤں کے لوگوں تک
کھانا چاہا وہاں کے لوگوں سے
انہوں نے نہ مانا کہ ان کو مہمان رکھیں پھر پائی اسمیں ایک دیوار
جو گرا چاہتی تھی
اسکو سیدھا کیا بولا موسی
اگر تو چاہتا لیتا
اس پر مزدوری
کہا اب جدائی ہے
میرے تیرے درمیان
اب جتاتا ہوں تجھ کو
پھیر ان باتوں کا
جن پر تو ٹھہر سکا وہ جو کشتی تھی سو تھی کئی محتاجوں کی
محنت کرتے تھے دریا میں
سو میں نے چاہا کہ اسمیں نقصان ڈالوں
اور ان کے پرے تھا
ایک بادشاہ لیتا تھا ہر ایک کشتی

كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ۝ وَأَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ أَبَوَاهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِينَا أَنْ يُرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۝ فَأَرَدْنَا أَنْ يُبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِنْهُ زَكَاةً وَأَقْرَبَ رُحْمًا ۝ وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ لَهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا فَأَرَادَ رَبُّكَ أَنْ يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي ۚ ذَٰلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ۝ وَيَسْأَلُونَكَ

جلالين

كُلَّ سَفِينَةٍ) صَالِحَةٍ (غَصْبًا) نَصْبُهُ عَلَى الْمَصْدَرِ الْمُبَيِّنِ لِنَوْعِ الْأَخْذِ (وَأَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ أَبَوَاهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِينَا أَنْ يُرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَكُفْرًا) فَإِنَّهُ كَمَا فِي حَدِيثِ مُسْلِمٍ طُبِعَ كَافِرًا وَلَوْ عَاشَ لَأَرْهَقَهُمَا ذَلِكَ أَيْ لِحُبِّهِمَا لَهُ يَتْبَعَانِهِ فِي ذَلِكَ (فَأَرَدْنَا أَنْ يُبْدِلَهُمَا) بِالتَّشْدِيدِ وَالتَّخْفِيفِ (رَبُّهُمَا خَيْرًا مِنْهُ زَكَاةً) أَيْ صَلَاحًا وَتُقًى (وَأَقْرَبَ) مِنْهُ (رُحْمًا) بِسُكُونِ الْحَاءِ وَضَمِّهَا رَحْمَةً وَهِيَ الْبِرُّ بِوَالِدَيْهِ فَأَبْدَلَهُمَا اللهُ تَعَالَى جَارِيَةً تَزَوَّجَتْ نَبِيًّا فَوَلَدَتْ نَبِيًّا فَهَدَى اللهُ تَعَالَى بِهِ أُمَّةً (وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ) مَالٌ مَدْفُونٌ مِنْ ذَهَبٍ وَفِضَّةٍ (لَهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا) فَحُفِظَا بِصَلَاحِهِ فِي أَنْفُسِهِمَا وَمَالِهِمَا (فَأَرَادَ رَبُّكَ أَنْ يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا) أَيْ إِينَاسَ رُشْدِهِمَا (وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ) مَفْعُولٌ لَهُ عَامِلُهُ أَرَادَ (وَمَا فَعَلْتُهُ) أَيْ مَا ذُكِرَ مِنْ خَرْقِ السَّفِينَةِ وَقَتْلِ الْغُلَامِ وَإِقَامَةِ الْجِدَارِ (عَنْ أَمْرِي) أَيْ اخْتِيَارِي بَلْ بِأَمْرِ إِلْهَامٍ مِنَ اللهِ تَعَالَى (ذَلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا) يُقَالُ اسْطَاعَ وَاسْتَطَاعَ بِمَعْنَى أَطَاقَ فَفِي هَذَا وَمَا قَبْلَهُ جَمْعٌ بَيْنَ اللُّغَتَيْنِ وَنُوِّعَتِ الْعِبَارَةُ فِي فَأَرَدْتُ فَأَرَدْنَا فَأَرَادَ رَبُّكَ (وَيَسْأَلُونَكَ) أَيْ

فتح الرحمن

هر کشتی درست را بزبردستی

واما آن نوجوان پس بودند پدر و مادر وی مسلمان

پس ترسیدیم از آنکه غالب آید برایشان در سرکشی و کفر

پس خواستیم که عوض دهد ایشانرا

پروردگار ایشان بهتر ازوی از روی پاکیزگی

و نزدیکتر از جهت شفقت

واما آن دیوار پس بود از آن دو نوجوان یتیم

در شهر و بود در زیر آن گنجی

از آن ایشان و بود پدر ایشان نیکوکار

پس خواست پروردگار تو که این نوجوانان

برسند بنهایت قوت خویش و برآرند

گنج خود را از روی مهربانی پروردگار تو

و نکردم آنرا

از رای خود

این است سر آنچه نتوانستی بر آن

شکیبایی کردن

و سوال میکنند ترا

موضح القرآن

ہر ایک کشتی چھین کر

اور وہ جو لڑکا تھا سو اسکے ماں باپ تھے ایمان پر

پھر ہم ڈرے کہ ان کو عاجز کرے زبردستی اور کفر کر کے

پھر ہم نے چاہا کہ بدلا دے انکو

انکا رب اس سے بہتر ستھرائی میں

اور لگاؤ رکھتا محبت میں

اور وہ جو دیوار تھی سو دو یتیم لڑکوں کی تھی

اس شہر میں اور اسکے نیچے مال گڑا تھا

انکا اور انکا باپ تھا نیک

پھر چاہا تیرے رب نے کہ

وے پہنچیں اپنے زور کو اور نکالیں

اپنا مال گڑا مہربانی سے تیرے رب کی

اور میں نے یہہ نہیں کیا

اپنے حکم سے

یہہ پھیر ہے ان چیزوں کا جن پر تو

نہ ٹھہر سکا

اور تجھ سے پوچھتے ہیں

عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ قُلْ سَأَتْلُوا عَلَيْكُمْ مِنْهُ ذِكْرًا ۞ إِنَّا مَكَّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ وَآتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۞
فَأَتْبَعَ سَبَبًا ۞ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا
قُلْنَا يَا ذَا الْقَرْنَيْنِ إِمَّا أَنْ تُعَذِّبَ وَإِمَّا أَنْ تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا ۞ قَالَ أَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُ
ثُمَّ يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا نُكْرًا ۞ وَأَمَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ جَزَاءً الْحُسْنَىٰ ۖ وَسَنَقُولُ
لَهُ مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا ۞ ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ۞ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ

جلالین

الْيَهُودُ (عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ) اِسْمُهُ الْإِسْكَنْدَرُ وَلَمْ يَكُنْ نَبِيًّا (قُلْ سَأَتْلُوا) سَأَقُصُّ (عَلَيْكُمْ مِنْهُ) مِنْ حَالِهِ (ذِكْرًا) خَبَرًا (إِنَّا مَكَّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ) بِتَسْهِيلِ السَّيْرِ فِيهَا (وَآتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ) يَحْتَاجُ إِلَيْهِ (سَبَبًا) طَرِيقًا يُوصِلُ إِلَىٰ مُرَادِهِ (فَأَتْبَعَ سَبَبًا) سَلَكَ طَرِيقًا نَحْوَ الْمَغْرِبِ (حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ) مَوْضِعَ غُرُوبِهَا (وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ) ذَاتِ حَمْأَةٍ وَهِيَ الطِّينُ الْأَسْوَدُ وَغُرُوبُهَا فِي الْعَيْنِ فِي رَأْيِ الْعَيْنِ وَإِلَّا فَهِيَ أَعْظَمُ مِنَ الدُّنْيَا (وَوَجَدَ عِنْدَهَا) أَيِ الْعَيْنِ (قَوْمًا) كَافِرِينَ (قُلْنَا يَا ذَا الْقَرْنَيْنِ) بِإِلْهَامٍ (إِمَّا أَنْ تُعَذِّبَ) الْقَوْمَ بِالْقَتْلِ (وَإِمَّا أَنْ تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا) بِالْأَسْرِ (قَالَ أَمَّا مَنْ ظَلَمَ) بِالشِّرْكِ (فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُ) نَقْتُلُهُ (ثُمَّ يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا نُكْرًا) بِسُكُونِ الْكَافِ وَضَمِّهَا شَدِيدًا فِي النَّارِ (وَأَمَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ جَزَاءُ الْحُسْنَىٰ) أَيِ الْجَنَّةُ وَالْإِضَافَةُ لِلْبَيَانِ وَفِي قِرَاءَةٍ بِنَصْبِ جَزَاءٍ وَتَنْوِينِهِ قَالَ الْفَرَّاءُ نَصْبُهُ عَلَى التَّفْسِيرِ أَيْ لِجِهَةِ النِّسْبَةِ (وَسَنَقُولُ لَهُ مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا) أَيْ نَأْمُرُهُ بِمَا يَسْهُلُ عَلَيْهِ (ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا) نَحْوَ الْمَشْرِقِ (حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ) مَوْضِعَ طُلُوعِهَا (وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ) هُمُ الزِّنْجُ

فتح الرحمن

از ذو القرنین
بگو خواہم خواند بر شما از حال وی
خبری ہر آینہ ما دست رس دادیم در زمین
و دادیم اورا از ہر چیز سامانی
پس در پی سامانی افتاد
تا آنکہ رسید بمحل فرو رفتن آفتاب
یافت آنرا کہ فرو میرود در چشمہ گل و لای
و یافت
نزدیک آن چشمہ گروہی را گفتیم ای
ذو القرنین اختیار ہست ترا یا این است کہ عقوبت کنی
و یا بگیری در میان ایشان معاملۂ نیکوئی
گفت اما کسی کہ
ستم کرد پس عذاب خواہیم کرد اورا باز
گردانیدہ شود بسوی پروردگار خویش
پس عذاب کند اورا عذاب سخت
واما آنکہ ایمان آورد
و کار شایستہ کرد پس اوراست
حالت خوش از روی پاداش
و خواہیم گفت در باب وی
از مقدمہ خویش سخن آسانی
باز در پی سامانی افتاد تا آنکہ رسید بمحل
برآمدن آفتاب
یافت آنرا کہ برمی آید بر گروہی

موضح القرآن

ذو القرنین کو
کہہ اب پڑھتا ہوں تمہارے آگے اسکا
کچھ مذکور ف ا ہم نے اسکو جمایا تھا
ملک میں
اور دیا تھا ہر چیز کا اسباب
پھر پیچھے پڑا ایک سبب کے ف ۲
یہاں تک کہ جب پہنچا سورج ڈوبنے کی جگہ
پایا کہ وہ ڈوبتا ہے ایک دلدل ندی میں
اور پاس
اسکے پاس ایک قوم ف ۳ ہم نے کہا اے
ذو القرنین یا لوگوں کو تکلیف دے
اور یا رکھ ان میں خوبی ف ۴ بولا
جو کوئی
ہوگا بے انصاف سو اسکو ہم مار دینگے
پھر
الٹا جاویگا اپنے رب کے پاس وہ
مار دیگا اسکو بری مار
اور جو کوئی یقین لایا
اور کیا اسنے بھلا کام سو اسکو بدلے
میں بھلائی ہے
اور ہم کہینگے اسکو
اپنے کام میں آسانی ف ۵ پھر
لگا ایک اسباب کے پیچھے ف ۶ یہاں تک
کہ جب پہنچا سورج نکلنے کی جگہ
پایا کہ وہ نکلتا ہے ایک لوگوں پر

لَمْ نَجْعَلْ لَهُمْ مِنْ دُونِهَا سِتْرًا ۝ كَذَٰلِكَ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ۝ ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ۝ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُونِهِمَا قَوْمًا لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ قَوْلًا ۝ قَالُوا يَا ذَا الْقَرْنَيْنِ إِنَّ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَىٰ أَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ۝ قَالَ مَا مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ

٩٣ ٩٤ ٩٥

جلالین

لم نجعل لهم من دونها أي الشمس (سترا) من لباس ولا سقف لأن أرضهم لا تحمل بناء ولهم سروب يغيبون فيها عند طلوع الشمس ويظهرون عند ارتفاعها

كذلك أي الأمر كما قلنا وقد أحطنا بما لديه أي عند ذي القرنين من الآلات والجند وغيرهما

خبرا علما ثم أتبع سببا حتى إذا بلغ بين السدين بفتح السين وضمها هنا وبعدهما جبلان بمنقطع بلاد الترك سد الإسكندر ما بينهما كما سيأتي

وجد من دونهما أي أمامهما (قوما لا يكادون يفقهون قولا) أي لا يفهمونه إلا بعد بطء وفي قراءة بضم الياء وكسر القاف قالوا يا ذا القرنين إن يأجوج ومأجوج بالهمز وتركه اسمان أعجميان لقبيلتين فلم ينصرفا مفسدون في الأرض بالنهب والبغي عند خروجهم إلينا فهل نجعل لك خرجا جعلا من المال وفي قراءة خراجا على أن تجعل بيننا وبينهم سدا حاجزا فلا يصلون إلينا قال ما مكني وفي قراءة بالنونين من غير إدغام فيه ربي من المال وغيره (خير) من خرجكم الذي تجعلونه لي فلا حاجة لي إليه وأجعل لكم السد تبرعا فأعينوني بقوة لما أطلبه منكم (أجعل)

فتح الرحمن

نگردانیده بودیم برای ایشان پیش از آفتاب پوششی

چنین بود قصه و هر آئینه در گرفته ایم بآنچه نزدیک وی بود از روی خبرداری

باز در پی سامانی رفت تا وقتیکه رسید در میان دو دیوار

یافت اینجانب آن دو دیوار قومی را که نزدیک نبودند که بفهمند سخنی

گفتند ای ذوالقرنین هر آئینه یاجوج و ماجوج فسادکنندگان اند در زمین

پس آیا مقرر کنیم برای تو باجی بشرط آنکه بسازی در میان ما و در میان ایشان سدی گفت آنچه دست رس داده است مرا

درآن پروردگار من بهتر است

پس مدد کنید مرا بزور بازو تا بسازم

موضح القرآن

کہ نہیں بنا دی ہم نے اُن کو اس ورے کچھ آڑ ف

یونہیں ہے اور ہمارے قابو میں آچکی ہے اسکے پاس کی خبر

پھر لگا ایک اسباب کے پیچھے یہاں تک کہ جب پہنچا دو آڑ کے بیچ

پایا اُن سے ورے ایک لوگ لگتے نہیں کہ سمجھیں ایک بات ف

بولے اے ذوالقرنین یہ یاجوج ماجوج دھوم اُٹھاتے ہیں ملک میں

سو کہے تو ہم ٹھہرا دیں تیرے واسطے کچھ محصول اس پر کہ بنا دے تو ہم میں اُن میں ایک آڑ ف

بولا جو مقدور دیا مجھ کو میرے رب نے وہ بہتر ہے

سو مدد کرو میری محنت میں بنا دوں

قید از آفتاب پوششی - از جنس لباس و نه سقف زیراکه زمین ایشان تحمل بنا نمی شود از غایت نرمی و بود برای ایشان سردابها که بودند بطلوع آفتاب در آن درآمدندی و بیرون آمدندی بوقت ارتفاع آفتاب و زوال آن [illegible] ... و محیط شده ایم ما ... ذو القرنین است ... فسادکنندگان اند در زمین ... [illegible]

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ۝ اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ؕ حَتّٰۤى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ؕ حَتّٰۤى اِذَا
جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِيْۤ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ؕ ۝ فَمَا اسْطَاعُوْۤا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا
لَهٗ نَقْبًا ۝ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ
وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ۝ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ
فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ

جلالين

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا) حَاجِزًا حَصِيْنًا (اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ) قِطَعَهُ عَلٰى قَدْرِ الْحِجَارَةِ الَّتِيْ يُبْنٰى بِهَا فَبَنٰى بِهَا وَجَعَلَ بَيْنَهَا الْحَطَبَ وَالْفَحْمَ (حَتّٰى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ) بِضَمِّ الْحَرْفَيْنِ وَفَتْحِهِمَا وَضَمِّ الْاَوَّلِ وَسُكُوْنِ الثَّانِيْ اَيْ جَانِبَيِ الْجَبَلَيْنِ بِالْبِنَاءِ وَوَضَعَ الْمَنَافِخَ وَالنَّارَ حَوْلَ ذٰلِكَ (قَالَ انْفُخُوْا) فَنَفَخُوْا (حَتّٰى اِذَا جَعَلَهٗ) اَيِ الْحَدِيْدَ (نَارًا) اَيْ كَالنَّارِ (قَالَ اٰتُوْنِيْ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا) هُوَ النُّحَاسُ الْمُذَابُ تَنَازَعَ فِيْهِ الْفِعْلَانِ وَحُذِفَ مِنَ الْاَوَّلِ لِاِعْمَالِ الثَّانِيْ فَاَفْرَغَ النُّحَاسَ الْمُذَابَ عَلَى الْحَدِيْدِ الْمُحْمٰى فَدَخَلَ بَيْنَ زُبَرِهٖ فَصَارَا شَيْئًا وَّاحِدًا (فَمَا اسْطَاعُوْۤا) اَيْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ (اَنْ يَّظْهَرُوْهُ) يَعْلُوْا ظَهْرَهٗ لِارْتِفَاعِهٖ وَمَلَاسَتِهٖ (وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا) خَرْقًا لِصَلَابَتِهٖ وَسُمْكِهٖ (قَالَ) ذُو الْقَرْنَيْنِ (هٰذَا) اَيِ السَّدُّ اَيِ الْاِقْدَارُ عَلَيْهِ (رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ) نِعْمَةٌ لِاَنَّهٗ مَانِعٌ مِّنْ خُرُوْجِهِمْ (فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ) بِخُرُوْجِهِمُ الْقَرِيْبِ مِنَ الْبَعْثِ (جَعَلَهٗ دَكَّآءَ) مَدْكُوْكًا مَبْسُوْطًا (وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ) بِخُرُوْجِهِمْ وَغَيْرِهٖ (حَقًّا) كَائِنًا قَالَ تَعَالٰى (وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ) يَوْمَ خُرُوْجِهِمْ (يَمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ) يَخْتَلِطُ بِهٖ لِكَثْرَتِهِمْ (وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ) اَيِ الْقَرْنِ لِلْبَعْثِ (فَجَمَعْنٰهُمْ) اَيِ الْخَلَائِقَ فِيْ مَكَانٍ وَّاحِدٍ

فتح الرحمن

میان شما و ایشان حجابی محکم بیارید پیش من پارهٔ آهن تا وقتیکه برابر ساخت ما بین آن دو کوه گفت آتش بدمید تا آنکه آتش ساخت آن آهن را گفت بیارید پیش من تا بریزیم بالای این روئین گداخته پس نتوانستند یاجوج و ماجوج که بالا روند بران سد و نتوانستند او را سوراخ کردن گفت این صنعت نعمتی است از پروردگار من پس وقتیکه بیاید وعدهٔ پروردگار من آنرا هموار کند و هست وعدهٔ پروردگار من راست و بگذاریم بعض ایشان آنروز در هم آمیخته شوند بعض دیگر و دمیده شود در صور پس جمع آریم ایشان را

موضح القران

تمہارے اور ان کے بیچ ایک دھاباٹ لا دو مجھکو تختے لوہے کے یہاں تک کہ جب برابر کر دیا دو پھانکوں تک پہاڑ کی کہا دھونکو یہاں تک کہ جب کر دیا اسکو آگ کہا لاؤ میرے پاس کہ ڈالوں اس پر پگھلا تانبا پھر نہ سکیں کہ اس پر چڑھ آویں اور نہ سکیں اس میں سوراخ کرنے بولا ایک مہر ہے میرے رب کی پھر جب آوے وعدہ میرے رب کا گرا دے اسکو ڈھا کر اور ہے وعدہ میرے رب کا سچا اور چھوڑ دینگے ہم خلق کو اس دن ایک دوسرے میں دھستے اور پھونک ماریں صور میں پھر جمع کر لاویں ہم ان کو

جَمْعًا ۝ وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكَافِرِيْنَ عَرْضَا ۝ الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَاءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ۝ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْ اَوْلِيَاءَ ۚ اِنَّا اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِيْنَ نُزُلًا ۝ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ۝ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ۝ ذٰلِكَ

جلالين

يوم القيمة (جمعا ۝ وعرضنا) قربنا (جهنم يومئذ للكافرين عرضا ۝ الذين كانت اعينهم) بدل من الكافرين (في غطاء عن ذكري) اي القرآن فهم عمي لا يهتدون به (وكانوا لا يستطيعون سمعا ۝) اي لا يقدرون ان يسمعوا من النبي ما يتلو عليهم بغضا له فلا يؤمنون به (أفحسب الذين كفروا ان يتخذوا عبادي) اي ملائكتي وعيسى وعزيرا (من دوني اولياء) اربابا مفعول ثان لان يتخذوا والمفعول الثاني لحسب محذوف المعنى اظنوا ان الاتخاذ المذكور لا يغضبني ولا اعاقبهم عليه كلا (انا اعتدنا جهنم للكافرين) هؤلاء وغيرهم (نزلا ۝) اي هي معدة لهم كالنزل المعد للضيف (قل هل ننبئكم بالاخسرين اعمالا ۝) تمييز طابق المميز وبينهم بقوله (الذين ضل سعيهم في الحيوة الدنيا) بطل عملهم (وهم يحسبون) يظنون (انهم يحسنون صنعا ۝) عملا يجازون عليه (اولئك الذين كفروا بآيات ربهم) بدلائل توحيده من القرآن وغيره (ولقائه) اي وبالبعث والحساب والثواب والعقاب (فحبطت اعمالهم) بطلت (فلا نقيم لهم يوم القيمة وزنا ۝) اي لا نجعل لهم قدرا (ذلك) اي الامر الذي ذكرت من حبوط

فتح الرحمن

باہم آوردن ۝ ودر برو آریم دوزخ را آنروز پیش کافران روبروی آوردن ۝ آنانکه بود چشم ایشان در پرده از یاد من ۝ ونمی توانستند سخن شنیدن یعنی از شدت بغض ۝ آیا پنداشتند کافران دوست گرفتن ایشان بندگان مرا بجز من موجب عقوبت نباشد ۝ هر آئینه ما آماده ساختیم دوزخ را برای کافران جای فرود آمدن ۝ بگو آیا خبر دهیم شمارا بانا نکه زیانکار ترین مردم اند از روی عمل ۝ اینجماعه آنانند که گم شد سعی ایشان در زندگانی دنیا ۝ وایشان گمان میکنند که نیکوکاری میکنند ۝ در عمل اینجماعه آنانند که کافر شدند بآیات پروردگار خویش ۝ وبملاقات او ۝ پس نیست بود شد عمل ایشان ۝ پس برپا نخواهیم ساخت برای ایشان روز قیامت هیچ اوزنی وسنجی ۝ حال این است

موضح القرآن

سارے ۝ اور دکھاوین ہم دوزخ اس دن کافرون کو سامنے ۝ جنکی آنکھون پر پردہ پڑا تھا میری یاد سے ۝ اور نہ سکتے تھے سننے ۝ اب کیا یہ سمجھے ہین منکر کہ ٹھہراوین میرے بندون کو میرے سوا حمایتی ۝ ہم نے رکھی ہے دوزخ منکرون کی مہمانی ۝ تو کہہ ہم بتاوین تمکو کن کے کئے بہت اکارت ۝ جنکی دوڑ بھٹک رہی دنیا کی زندگی میں ۝ اور وے سمجھتے ہین کہ خوب بناتے کام ۝ وہی ہین جو منکر ہوئے اپنے رب کی نشانیون سے ۝ اور اسکے ملنے سے ۝ سو مٹ گئے اُن کے کئے۔ ۝ پھر نہ کھڑی کرینگے ہم اُن کے واسطے تول ۝

جَزَاؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوا وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَرُسُلِي هُزُوًا ۞ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۞ خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا حِوَلًا ۞ قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِكَلِمَاتِ رَبِّي لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ تَنْفَدَ كَلِمَاتُ رَبِّي وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِ مَدَدًا ۞ قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ يُوحَى إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ فَمَنْ كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ۞ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ع

سورة مريم عليها السلام مكية ثمان وتسعون آية

جلالين

أعمالهم وغيره وابتدأ (جزاؤهم جهنم بما كفروا واتخذوا آياتي ورسلي هزوا) أي مهزوا بهما (إن الذين آمنوا وعملوا الصالحات كانت لهم) في علم الله (جنات الفردوس) هو وسط الجنة وأعلاها والإضافة إليه للبيان (نزلا) منزلا (خالدين فيها لا يبغون) يطلبون (عنها حولا) تحولا إلى غيرها (قل لو كان البحر) أي ماؤه (مدادا) هو ما يكتب به (لكلمات ربي) الدالة على حكمه وعجائبه بأن تكتب به (لنفد البحر) في كتابتها (قبل أن تنفد) بالتاء والياء تفرغ (كلمات ربي ولو جئنا بمثله) أي البحر (مددا) زيادة فيه لنفد ولم تفرغ هي ونصبه على التمييز (قل إنما أنا بشر) آدمي (مثلكم يوحى إلي أنما إلهكم إله واحد) أن المكفوفة بما باقية على مصدريتها والمعنى يوحى إلي وحدانية الإله (فمن كان يرجو) يأمل (لقاء ربه) بالبعث والجزاء (فليعمل عملا صالحا ولا يشرك بعبادة ربه) أي فيها بأن يرائي (أحدا).

سورة مريم مكية أو إلا سجدتها فمدنية أو إلا فخلف من بعدهم خلف الآيتين فمدنيتان وهي ثمان أو تسع آية

فتح الرحمن

[۱] جزای ایشان دوزخ باشد بسبب آنکه کافر شدند و گرفتند [۲] آیات مرا و پیغمبران مرا تمسخر بر استہزاء [۳] ایمان آوردند و کارہای شایستہ کردند باشد ایشانرا بوستانہای [۴] بہشت [۵] جای مہمانی جاویدان آنجا نہ طلبند [۶] از آنجا بازگشتن بگو اگر باشد دریا [۷] سیاہی برای نوشتن سخنان پروردگار من [۸] البتہ خرچ شود دریا [۹] پیش از آنکہ آخر شوند سخنان پروردگار من اگرچہ [۱۰] بیاریم مانند آن دریا بطریق مدد [۱۱] بگو جز این نیست کہ من آدمی ام مانند شما [۱۲] وحی فرستادہ می شود بسوی من کہ معبود شما ہمان معبود یکتا است [۱۳] پس ہر کہ توقع دارد ملاقات پروردگار خود را [۱۴] باید کہ بکند کار پسندیدہ و شریک نسازد در عبادت پروردگار خویش [۱۵] ہیچکس را۔

سورۂ مریم مکی است و آن نود و نہ آیات است

موضح القرآن

[۱] بدلا ہے اُن کا دوزخ اس پر کہ منکر ہوئے اور ٹھہرائیں [۲] میری باتیں اور میرے رسول کو ٹھٹھا۔ [۳] جو لوگ یقین لائے ہیں اور کئے انھوں نے بھلے کام انکو ہے ٹھنڈے چھاؤں [۴] باغ [۵] مہمانی۔ رہا کریں اُن میں نہ چاہیں [۶] وہاں سے جگہ بدلنی [۷] تو کہہ اگر دریا [۸] سیاہی ہو کر لکھے میرے رب کی باتیں [۹] بیشک دریا نبڑ چکے [۱۰] ابھی نہ نبڑیں میرے رب کی باتیں اور اگر [۱۱] دوسرا بھی لا دیں ہم ایسا اسکی مدد کو [۱۲] تو کہہ میں بھی ایک آدمی ہوں جیسے تم [۱۳] حکم آتا ہے مجھکو کہ تمھارا صاحب ایک صاحب ہے [۱۴] پھر جسکو امید ہو ملنے کی اپنے رب سے [۱۵] سو کرے کچھ کام نیک اور ساجھا نہ رکھے اپنے رب کی بندگی میں [۱۶] کسیکا

سورت مریم مکی ہے اٹھانوے آیت کی

جاویداں باشند در بہشت

قولہ تعالی قل لو کان البحر الآیہ۔ این آیت دران وقت نازل شد کہ یہود مسلمانان را گفتند کہ کلام خود میخوانید کہ من یؤت الحکمۃ فقد اوتی خیرا کثیرا و زعم محمد صلی اللہ علیہ وسلم نسبت خود را حکمت دادہ اند پس علم بسیار یافتہ و دیگر بارہ میخوانید کہ وما اوتیتم من العلم الا قلیلا جمع میان این دو سخن چگونہ تواند حق سبحانہ دریں آیت فرمود کہ علم حق تعالی نہایت ندارد و ہر چند کسی را علم بسیار بود در جنب علم الہی کم از کم می تواند بود [illegible] قولہ تعالی ولا یشرک بعبادۃ ربہ احدا۔ آوردہ اند کہ جندب بن زہیر عامری رضی اللہ عنہ بحضرت سید صلی اللہ علیہ وسلم عرض کرد کہ یا رسول اللہ عمل برای خدا میکنم [illegible] حق سبحانہ تصدیق سخن [illegible]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كٓهٰيٰعٓصٓ ۝ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ۝ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ۝ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۝ وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۝ يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۝ يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ اسْمُهٗ يَحْيٰى

جلالين

بسم الله الرحمن الرحيم

كهيعص الله اعلم بمراده بذلك هذا (ذكر رحمة ربك عبده) مفعول رحمة (زكريا) بيان له (اذ) متعلق برحمة (نادى ربه نداء) مشتملا على دعاء (خفيا) سرا جوف الليل لانه اسرع للاجابة (قال رب اني وهن) ضعف (العظم) جميعه (مني واشتعل الرأس) مني (شيبا) تمييز محول من الفاعل اي انتشر الشيب في شعره كما ينتشر شعاع النار في الحطب واني اريد ان ادعوك (ولم اكن بدعائك) اي بدعائي اياك (رب شقيا) اي خائبا فيما مضى فلا تخيبني فيما يأتي (واني خفت الموالي) اي الذين يلوني في النسب كبني العم (من ورائي) اي بعد موتي على الدين ان يضيعوه كما شاهدته في بني اسرائيل من تبديل الدين (وكانت امرأتي عاقرا) لا تلد (فهب لي من لدنك) من عندك (وليا) ابنا (يرثني) بالجزم جواب الامر وبالرفع صفة وليا (ويرث) بالوجهين (من آل يعقوب) جدي العلم والنبوة (واجعله رب رضيا) اي مرضيا عندك قال تعالى في اجابة طلبه الابن الحاصل بها رحمته (يا زكريا انا نبشرك بغلام) يرث كما سألت (اسمه يحيى)

فتح الرحمن

بنام خداى بخشاينده مهربان

والله اعلم اين است بيان بخشايش پروردگار تو بر بنده خود زكريا چون ندا كرد پروردگار خود را بدعائی پنهان گفت اي پروردگار من هرآئينه سست شده استخوان از بدن من و برنگ آتش شعله زد سر من از جهت سفيدى موى ونبودم در دعاى تو اي پروردگار من بى بهره وهرآئينه من ميترسم از اقارب خود بعد از خود وهست زن من نازاينده پس عطا كن مرا از نزديك خود وارثى كه ميراث گيرد از من وميراث گيرد از آل يعقوب وكن او را اي پروردگار من مرد پسنديده گفتيم اي زكريا هرآئينه ما بشارت ميدهيم ترا بطفلى

موضح القرآن

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے

واللہ اعلم - یہہ مذکور ہے تیرے رب کی مہر کا اپنے بندے زکریا پر جب پکارا اپنے رب کو چھپی پکار سے بولا اے رب میرے بوڑھی ہو گئیں میری ہڈیاں اور ڈیگ نکلی سر سے بڑھاپے کی اور تجھ سے مانگ کر اے رب میں محروم نہیں رہا ہوں اور میں ڈرتا ہوں بھائی بندوں سے اپنے پیچھے اور عورت میری بانجھ ہے سو بخش مجھ کو اپنے پاس سے ایک کام اٹھانے والا جو میری جگہ بیٹھے - اور یعقوب کی اولاد کی اور کر اس کو اے رب من مانتا اے زکریا ہم تجھ کو خوشی سناتے ہیں ایک لڑکے کی جس

لَمْ نَجْعَل لَّهُ مِن قَبْلُ سَمِيًّا ۔ قَالَ رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا وَقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ۔ ٩ قَالَ كَذَٰلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِن قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا ۔ ١٠ قَالَ رَبِّ اجْعَل لِّي آيَةً ۚ قَالَ آيَتُكَ أَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلَاثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ۔ ١١ فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ مِنَ الْمِحْرَابِ فَأَوْحَىٰ إِلَيْهِمْ أَن سَبِّحُوا بُكْرَةً وَعَشِيًّا ۔

جلالين	فتح الرحمن	موضح القرآن
(لم نجعل له من قبل سميا) أي مسمى بيحيى (قال رب أنى) كيف (يكون لي غلام وكانت امرأتي عاقرا وقد بلغت من الكبر عتيا) من عتا يبس أي نهاية السن مائة وعشرين سنة وبلغت امرأتي ثماني وتسعين سنة وأصل عتي عتوو كسرت التاء تخفيفا وقلبت الواو الأولى ياء لمناسبة الكسرة والثانية ياء لتدغم فيها الياء	نساخته ایم پیش ازین هیچ همنام او۔ گفت ای پروردگار من چگونه پیدا شود برای من طفلی و هست زن من نازا و هر آئینه رسیده ام از سبب کلان سالی بنهایت ضعف (یعنی یکصد و بیست سال و رسید عمر زن به نود و هشت سال)	نہین کیا پہلے اس نام کا کوئی۔ بولا اے رب کہان سے ہوگا مجھکو لڑکا اور میری عورت بانجھ ہے اور میں بوڑھا ہو گیا یہان تک کہ اکڑ گیا
(قال) الأمر (كذلك) من خلق غلام منكما (قال ربك هو علي هين) بأن أرد عليك قوة الجماع وأفتق رحم امرأتك للعلوق	گفت همچنین است وعده (یعنی پیدا شدن فرزند از زن نازا و مرد پیر) گفت پروردگار تو این کار بر من آسان است	کہا یونہین۔ فرمایا تیرے رب نے وہ مجھ پر آسان ہے
(وقد خلقتك من قبل ولم تك شيئا) قبل خلقك ولإظهار الله تعالى هذه القدرة العظيمة ألهمه السؤال ليجاب بما يدل عليها ولما تاقت نفسه إلى سرعة المبشر به	و هر آئینه آفریدیم ترا پیش ازین و نبودی چیزی (ای پیش از یحیی یعنی پیش از پیدا شدن خود)	اور تجھکو بنایا میں نے پہلے سے اور تو نہ تھا کچھ چیز
(قال رب اجعل لي آية) أي علامة تدل على حمل امرأتي (قال آيتك) عليه (ألا تكلم الناس) أي تمتنع من كلامهم بخلاف ذكر الله تعالى (ثلاث ليال) أي بأيامها كما في آل عمران ثلاثة أيام (سويا) حال من فاعل تكلم أي بلا علة	گفت ای پروردگار من معین کن برای من نشانی۔ فرمود نشانه تو آنست که سخن نتوانی گفتن (بر آبستن زن تو) با مردمان سه شبا روز در حالتیکه صحیح المزاج باشی	بولا اے رب ٹھہرا دے مجھکو کچھ نشانی۔ فرمایا تیری نشانی یہہ کہ بات نہ کرے تو لوگون سے تین رات تک چنگا بھلا
(فخرج على قومه من المحراب) أي المسجد وكانوا ينتظرون فتحه ليصلوا فيه بأمره على العادة	پس بیرون آمد بر قوم خود از محراب عبادت (زکریا)	پھر نکلا اپنے لوگون پاس حجرے سے
(فأوحى) أشار (إليهم أن سبحوا) صلوا (بكرة وعشيا) أوائل النهار وأواخره على العادة فعلم بمنعه	پس اشارت کرد بسوی ایشان که تسبیح گوئید صبح و شام	تو اشارت سے کہا انکو کہ یاد کرو صبح و شام

يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ۖ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ۙ وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ۖ وَكَانَ تَقِيًّا ۙ وَّبَرًّا

بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ۝ وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۝

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ۝ فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ

حِجَابًا ۖ فَاَرْسَلْنَا اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ۝ قَالَتْ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ۝

قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ۝ قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ

جلالين

من كلامه حملها بيحيى وبعد ولادته بسنتين قال تعالى له (يا يحيى خذ الكتاب) اي التورية (بقوة) بجد (وآتيناه الحكم) النبوة (صبيا) ابن ثلاث سنين (وحنانا) رحمة للناس (من لدنا) من عندنا (وزكوة) صدقة عليهم (وكان تقيا) روي انه لم يعمل خطيئة قط ولم يهم بها (وبرا بوالديه) اي محسنا اليهما (ولم يكن جبارا) متكبرا (عصيا) عاصيا لربه (وسلام) منا (عليه يوم ولد ويوم يموت ويوم يبعث حيا) اي في هذه الايام المخوفة التي يرى فيها ما لم يره قبلها فهو آمن فيها (واذكر في الكتاب) القرآن (مريم) اي خبرها (اذ) حين (انتبذت من اهلها مكانا شرقيا) اي اعتزلت في مكان نحو الشرق من الدار (فاتخذت من دونهم حجابا) ارسلت سترا تستتر به لتفلي رأسها او ثيابها او تغتسل من حيضها (فارسلنا اليها روحنا) جبريل (فتمثل لها) بعد لبسها ثيابها (بشرا سويا) تام الخلق (قالت اني اعوذ بالرحمن منك ان كنت تقيا) فتنتهي عني بتعوذي (قال انما انا رسول ربك ليهب لك غلاما زكيا) بالنبوة (قالت انى يكون لي غلام ولم يمسسني بشر)

فتح الرحمن

القصه چون يحيى متولد شد و دو ساله گشت گفتيم اى يحيى بگير احكام كتاب باستوار

و داديمش دانائى در حال كودكى

و داديمش شفقتى از نزديك خود

و طهارت نفس و بود پرهيزگار

و نيكوكردار بود به پدر و مادر خود

و نبود گردنكش گناهگار

و سلام بر وى روزيكه متولد شد و روزيكه بميرد و روزيكه برانگيخته شود زنده

و ياد كن در كتاب مريم را

چون يكسو شد از كسان خود بجاى شرقى

پس گرفت بجز ايشان پرده

پس فرستاديم

بسوى او روح خود را يعنى جبرئيل را پس صورت گرفت براى او آدمى درست اندام شده

گفت هر آئينه من پناه ميگيرم بخدا از تو اگر هستى پرهيزگار

گفت جز اين نيست كه من فرستاده پروردگار توام تا عطا كنم ترا طفلى پاكيزه

گفت چگونه پيدا شود مرا فرزند و دست نرسانيده است بمن آدمى

موضح القرآن

اے یحییٰ اٹھالے کتاب زور سے

اور دیا ہم نے اسکو حکم کرنا لڑکاپن میں

اور شوق دیا اپنی طرف سے

اور ستھرائی اور تھا پرہیزگار

اور نیکی کرتا اپنے ماں باپ سے

اور نہ تھا زبردست بےحکم

اور سلام اس پر جس دن پیدا ہوا اور جس دن مرے اور جس دن اٹھ کھڑا ہو جی کر

اور مذکور کر کتاب میں مریم کا

جب کنارے ہوئی اپنے لوگوں سے ایک شرقی مکان میں

پھر پکڑ لیا ان سے ورے ایک پردہ

پھر بھیجا ہم نے

اسکے پاس اپنا فرشتہ پھر بن آیا اسکے آگے آدمی پورا

بولی مجھکو رحمن کی پناہ تجھ سے اگر تو ڈر رکھتا ہے

بولا میں تو بھیجا ہوں تیرے رب کا کہ دے جاؤں تجھکو ایک لڑکا ستھرا

بولی کہاں سے ہوگا میرے لڑکا اور چھوا نہیں مجھکو آدمی نے

وَلَمْ اَكُ بَغِيًّا۝ قَالَ كَذٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا۝ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا۝ فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا۝ فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا۝ وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا۝ فَكُلِيْ

٢٠ ٢١ ٢٢ ٢٣ ٢٤ ٢٥ ٢٦

جلالين

يتزوّج (وَلَمْ اَكُ بَغِيًّا) زانية (قَالَ) الامر (كَذٰلِكِ) من خلق غلام منك من غير اب (قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ) اي بان ينفخ بامري جبريل فيك فتحملي به ولكون ما ذكر في معنى العلة عطف عليه (وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ) على قدرتنا (وَرَحْمَةً مِّنَّا) لمن آمن به (وَكَانَ) خلقه (اَمْرًا مَّقْضِيًّا) به في علمي فنفخ جبريل في جيب درعها فاحسّت بالحمل في بطنها مصوّرا (فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ) تنحّت (بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا) بعيدا من اهلها (فَاَجَآءَهَا) جاء بها (الْمَخَاضُ) وجع الولادة (اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ) لتعتمد عليه فولدت والحمل والتصوير والولادة في ساعة (قَالَتْ يٰ) للتنبيه (لَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا) الامر (وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا) شيئا متروكا لا يعرف ولا يذكر (فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ) اي جبريل وكان اسفل منها (اَنْ لَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا) نهر ماء كان انقطع (وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ) كانت يابسة والباء زائدة (تُسٰقِطْ) اصله بتائين قلبت الثانية سينا ادغمت في السين وفي قراءة بتركها (عَلَيْكِ رُطَبًا) تمييز (جَنِيًّا) صفة (فَكُلِيْ) من الرطب

فتح الرحمن

و هرگز نبودم زناکار گفت وعده همچنین است
فرمود پروردگار تو که این
بر من آسان است
و
میخواهیم که بکنیم این طفل را نشانه برای
مردمان و بخششی از جانب خود
و هست این مقدمه کاری مقرر کرده شده
پس بشکم بار گرفت آن طفل را پس یکسو شد
بسبب آن حمل بجای دور از مردم پس آورد
درد زه بسوی تنه
خرما
مریم گفت ای کاش
مرده بودمی پیش ازین و شدمی فراموش
از خاطر رفته
پس آواز داد او را طفل یا جبرئیل
از جانب پائین او
که اندوه مخور هر آئینه
پیدا کرده است پروردگار تو پائین تو
جوی
و بجنبان بسوی خویش تنه خرما را
تا بافکند
بر سر تو
خرمای تر و تازه بالفعل از درخت چیده

موضح القرآن

اور کبھی نہ تھی میں بدکار بولا یونہیں
فرمایا تیرے رب نے وہ
مجھ پر آسان ہے
اور
اسکو ہم کیا چاہیں لوگوں کے لئے
نشانی اور مہر ہماری طرف سے
اور ہے یہ کام ٹھہر چکا
پھر پیٹ میں لیا اسکو پھر کنارے ہوئی
اسکو لیکر ایک پرے مکان میں
پھر لے آیا اسکو
جننے کا درد ایک
کھجور کی جڑ میں
بولی کسی طرح
میں مر چکتی اس سے پہلے اور ہو جاتی
بھولی بسری
پھر آواز دی اسکو اسکے نیچے سے
کہ غم نہ کھا
کر دیا تیرے رب نے تیرے نیچے ایک چشمہ
اور ہلا اپنی طرف کھجور کی جڑ
اس سے گریں
تجھ پر
پکی کھجوریں۔ اب کھا

توالد و دوران حمل [illegible] — و مدت حمل او بہفت ماہ بود و بعضی ہشت ماہ گفتہ و بعضی ہشت ماہ گفتہ و ہیچ فرزندی کہ در ہشت ماہ متولد شدہ زندہ نماند غیر عیسی علیہ السلام
و بعضی گفتہ کہ حمل و وضع آن در یک ساعت بود [illegible] سالہ بود و بعضی گفتہ دہ سالہ و دو بار حیض آوردہ بود ۱۲ کذا فی البیضاوی
[illegible]

وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ عَيْنًا فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا فَقُوْلِيْ اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ۚ فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ قَالُوْا يَا مَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا ۔ يَا اُخْتَ هَارُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ۔ فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ۔ قَالَ اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ اٰتَانِيَ الْكِتَابَ وَجَعَلَنِيْ نَبِيًّا ۔ وَّجَعَلَنِيْ مُبَارَكًا اَيْنَمَا كُنْتُ وَاَوْصَانِيْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ۚ وَّبَرًّا بِوَالِدَتِيْ وَلَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا شَقِيًّا

جلالین

(وَاشْرَبِيْ) مِنَ السَّرِيِّ (وَقَرِّيْ عَيْنًا) بِالْوَلَدِ تَمْيِيْزٌ مُحَوَّلٌ مِنَ الْفَاعِلِ اَيْ لِتَقَرَّ عَيْنُكِ بِهٖ اَيْ تَسْكُنْ فَلَا تَطْمَحْ اِلٰى غَيْرِهٖ (فَاِمَّا) فِيْهِ اِدْغَامُ نُوْنِ اِنِ الشَّرْطِيَّةِ فِيْ مَا الْمَزِيْدَةِ (تَرَيِنَّ) حُذِفَتْ مِنْهُ لَامُ الْفِعْلِ وَعَيْنُهُ وَاُلْقِيَتْ حَرَكَتُهَا عَلَى الرَّاءِ وَكُسِرَتْ يَاءُ الضَّمِيْرِ لِالْتِقَاءِ السَّاكِنَيْنِ (مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا) فَيَسْأَلُكِ عَنْ وَلَدِكِ (فَقُوْلِيْ اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا) اَيْ اِمْسَاكًا عَنِ الْكَلَامِ فِيْ شَاْنِهٖ وَغَيْرِهٖ مَعَ الْاَنَاسِيِّ بِدَلِيْلِ (فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا) اَيْ بَعْدَ ذٰلِكَ (فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ) حَالٌ فَرَاَوْهُ (قَالُوْا يَا مَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا) عَظِيْمًا حَيْثُ اَتَيْتِ بِوَلَدٍ مِّنْ غَيْرِ اَبٍ (يَا اُخْتَ هَارُوْنَ) هُوَ رَجُلٌ صَالِحٌ اَيْ يَا شَبِيْهَتَهٗ فِي الْعِفَّةِ (مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ) اَيْ زَانِيًا (وَمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا) زَانِيَةً فَمِنْ اَيْنَ لَكِ هٰذَا الْوَلَدُ (فَاَشَارَتْ) لَهُمْ (اِلَيْهِ) اَنْ كَلِّمُوْهُ (قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ) اَيْ وُجِدَ (فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ۚ قَالَ اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ اٰتَانِيَ الْكِتَابَ) اَيِ الْاِنْجِيْلَ (وَجَعَلَنِيْ نَبِيًّا ۔ وَّجَعَلَنِيْ مُبَارَكًا اَيْنَمَا كُنْتُ) اَيْ نَفَّاعًا لِلنَّاسِ اِخْبَارٌ بِمَا كُتِبَ لَهٗ (وَاَوْصَانِيْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ) اَمَرَنِيْ بِهِمَا (مَا دُمْتُ حَيًّا ۚ وَّبَرًّا بِوَالِدَتِيْ) مَنْصُوْبٌ بِجَعَلَنِيْ مُقَدَّرًا (وَلَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا) مُتَعَاظِمًا (شَقِيًّا) عَاصِيًا لِرَبِّهٖ

فتح الرحمن

و بیاشام و آسودہ چشم شو

پس اگر بہ بینی

از آدمیان کسی را

پس بگو ہر آئینہ من نذر کردہ ام برائے خدا روزہ را

پس

سخن نخواہم گفت امروز با ہیچ آدمی پس آورد عیسی را پیش قوم خود برداشتہ گفتند ای مریم ہر آئینہ آوردی چیزی زشت را ای خواہر ہارون

نبود پدر تو مرد بد و نبود مادر تو زناکنندہ پس مریم اشارت کرد بطفل خود گفتند چگونہ سخن گوئیم باکسی کہ ہست در گہوارہ کودکی عیسی گفت من بندہ خدایم دادہ است مرا کتاب و ساختہ است مرا پیغامبر و ساختہ مرا خداوند برکت ہر جا کہ باشم

و حکم فرمودہ است مرا بنماز و زکوٰۃ مادام کہ زندہ باشم و ساخت مرا نیکوکار بمادر خود و نکردہ است مرا گردن کش بدبخت

موضح القرآن

اور پی اور آنکھ ٹھنڈی رکھ

سو کبھی تو دیکھے

کوئی آدمی

تو کہیو میں نے مانا ہے رحمن کا روزہ

سو

بات نہ کروں گی آج کسی آدمی سے پھر لائی اسکو اپنے لوگوں پاس گود میں لوگ بولے اے مریم تو نے کیا یہ چیز طوفان اے بہن ہارون کی

نہ تھا تیرا باپ برا آدمی اور نہ تھی تیری ما بدکار پھر ہاتھ سے بتایا اس لڑکے کو بولے ہم کیونکر بات کریں اس شخص سے کہ وہ گود میں لڑکا وہ بولا میں بندہ ہوں اللہ کا مجھکو اس نے کتاب دی ہے اور مجھکو نبی کیا اور بنایا مجھکو برکت والا جس جگہ میں ہوں

اور تاکید کی مجھکو نماز کی اور زکوٰۃ کی جب تک میں رہوں جیتا اور سلوک والا اپنی ماں سے اور نہیں بنایا مجھکو زبردست بدبخت

وَالسَّلَامُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ أَمُوتُ وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا ﴿٣٣﴾ ذَٰلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ يَمْتَرُونَ ﴿٣٤﴾ مَا كَانَ لِلَّهِ أَن يَتَّخِذَ مِن وَلَدٍ سُبْحَانَهُ إِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُن فَيَكُونُ ﴿٣٥﴾ وَإِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ هَٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿٣٦﴾ فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِن بَيْنِهِمْ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا مِن مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٣٧﴾ أَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصِرْ يَوْمَ يَأْتُونَنَا ﴿٣٨﴾

جلالين

(وَالسَّلَامُ) مِنَ اللهِ (عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ أَمُوتُ وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا) يُقَالُ فِيهِ مَا تَقَدَّمَ فِي السَّيِّدِ يَحْيَى قَالَ تَعَالَى (ذَٰلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ قَوْلَ الْحَقِّ) بِالرَّفْعِ خَبَرُ مُبْتَدَأٍ مُقَدَّرٍ أَيْ قَوْلُ ابْنِ مَرْيَمَ وَبِالنَّصْبِ بِقُلْتُ مُقَدَّرًا وَالْمَعْنَى الْقَوْلُ الْحَقُّ (الَّذِي فِيهِ يَمْتَرُونَ) مِنَ الْمِرْيَةِ أَيْ يَشُكُّونَ وَهُمُ النَّصَارَىٰ قَالُوا إِنَّ عِيسَى ابْنُ اللهِ كَذَبُوا (مَا كَانَ لِلَّهِ أَن يَتَّخِذَ مِن وَلَدٍ سُبْحَانَهُ) تَنْزِيهًا لَهُ عَنْ ذَٰلِكَ (إِذَا قَضَىٰ أَمْرًا) أَيْ أَرَادَ أَنْ يُحْدِثَهُ (فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُن فَيَكُونُ) بِالرَّفْعِ بِتَقْدِيرِ هُوَ وَبِالنَّصْبِ بِتَقْدِيرِ أَنْ وَمِنْ ذَٰلِكَ خَلْقُ عِيسَى مِنْ غَيْرِ أَبٍ (وَإِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ) بِفَتْحِ أَنَّ بِتَقْدِيرِ اذْكُرْ وَبِكَسْرِهَا بِتَقْدِيرِ قُلْ بِدَلِيلِ مَا قُلْتُ لَهُمْ إِلَّا مَا أَمَرْتَنِي بِهِ أَنِ اعْبُدُوا اللهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ (هَٰذَا) الْمَذْكُورُ (صِرَاطٌ) طَرِيقٌ (مُّسْتَقِيمٌ) مُؤَدٍّ إِلَى الْجَنَّةِ (فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِن بَيْنِهِمْ) أَيِ النَّصَارَىٰ فِي عِيسَى أَهُوَ ابْنُ اللهِ أَوْ إِلٰهٌ مَعَهُ أَوْ ثَالِثُ ثَلَاثَةٍ (فَوَيْلٌ) شِدَّةُ عَذَابٍ (لِّلَّذِينَ كَفَرُوا) بِمَا ذُكِرَ وَغَيْرِهِ (مِن مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيمٍ) أَيْ حُضُورِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَأَهْوَالِهِ (أَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصِرْ) بِهِمْ صِيغَتَا تَعَجُّبٍ بِمَعْنَى مَا أَسْمَعَهُمْ وَمَا أَبْصَرَهُمْ (يَوْمَ يَأْتُونَنَا)

فتح الرحمن

وسلام بر من است روزیکه متولد شدم و روزیکه بمیرم
و روزیکه برانگیخته شوم زنده شده
این است قصهٔ عیسی پسر مریم مراد میدارم سخن راست را
[illegible]
که در وی مردمان اختلاف میکنند
[illegible]
نیست لائق خدا را که بگیرد هیچ فرزندی پاکی او راست [illegible]
چون سرانجام کند کاری را
جز این نیست که میگوید ش شو پس می شود
[illegible]
وگفت عیسی هر آینه خدا پروردگار من است و پروردگار شما است پس عبادت او کنید
عبادت کنید او را
این است راه راست
پس اختلاف کردند جماعتها در میان خویش
پس وای کافران را
از حاضر شدن روز بزرگ
چه قدر شنوا باشند و چه قدر بینا باشند
روزیکه بیایند پیش ما

موضح القرآن

اور سلام ہے مجھ پر جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن مروں
اور جس دن اٹھ کھڑا ہوؤں جی کر
یہ ہے عیسیٰ مریم کا بیٹا سچی بات
جس میں لوگ جھگڑتے ہیں
اللہ ایسا نہیں کہ رکھے اولاد وہ پاک ذات ہے
جب ٹھہراتا ہے کچھ کام
یہی کہتا ہے اس کو کہ ہو وہ ہوتا ہے
اور کہا بیشک اللہ ہے رب میرا اور رب تمہارا سو اسی کی بندگی کرو
یہ ہے راہ سیدھی
پھر کئی راہ ہو گئے فرقے ان میں سے
سو خرابی ہے منکروں کو
جس وقت دیکھینگے ایک دن بڑا
کیا سنتے دیکھتے ہونگے
جس دن آوینگے ہمارے پاس

قوله وان الله عطف است بر انی عبد الله یعنی گفت عیسی که من بنده خدایم [illegible] و گفت عیسی هر آینه خدا [illegible] در میان خویش یعنی یهود و نصاری در باب عیسی [illegible] عیسی را ابن الله گفتند [illegible] از حال عیسی [illegible]

لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ۝ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ۬ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۝ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْئًا ۝ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَآءَنِيْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْۤ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ۝ يٰۤاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ۬ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ۝

ع

جلالين

فِي الْاٰخِرَةِ (لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ) مِنْ اِقَامَةِ الظَّاهِرِ مَقَامَ الْمُضْمَرِ (الْيَوْمَ) اَيْ فِي الدُّنْيَا (فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ) اَيْ بَيِّنٍ بِهٖ صَمُّوْا عَنْ سَمَاعِ الْحَقِّ وَعَمُوْا عَنْ اِبْصَارِهٖ اَيْ اَعْجِبْ مِنْهُمْ يَا مُخَاطَبًا فِيْ سَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ فِي الْاٰخِرَةِ بَعْدَ اَنْ كَانُوْا فِي الدُّنْيَا صُمًّا عُمْيًا (وَاَنْذِرْهُمْ) خَوِّفْ يَا مُحَمَّدُ كُفَّارَ مَكَّةَ (يَوْمَ الْحَسْرَةِ) هُوَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ يَتَحَسَّرُ فِيْهِ الْمُسِيْءُ عَلٰى تَرْكِ الْاِحْسَانِ فِي الدُّنْيَا (اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ) لَهُمْ فِيْهِ بِالْعَذَابِ (وَهُمْ) فِي الدُّنْيَا (فِيْ غَفْلَةٍ) عَنْهُ (وَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ) بِهٖ (اِنَّا نَحْنُ) تَاكِيْدٌ (نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا) مِنَ الْعُقَلَاءِ وَغَيْرِهِمْ بِهَلَاكِهِمْ (وَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ) فِيْهِ لِلْجَزَاءِ (وَاذْكُرْ) لَهُمْ (فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ) اَيْ خَبَرَهٗ (اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا) مُبَالِغًا فِي الصِّدْقِ (نَّبِيًّا) وَيُبْدَلُ مِنْ خَبَرِهٖ (اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ) اٰزَرَ (يٰۤاَبَتِ) التَّاءُ عِوَضٌ عَنْ يَاءِ الْاِضَافَةِ وَلَا يُجْمَعُ بَيْنَهُمَا وَكَانَ يَعْبُدُ الْاَصْنَامَ (لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ) لَا يَكْفِيْكَ (شَيْئًا) مِنْ نَفْعٍ اَوْ ضُرٍّ (يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَآءَنِيْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْۤ اَهْدِكَ صِرَاطًا) طَرِيْقًا (سَوِيًّا) مُسْتَقِيْمًا (يٰۤاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ) بِطَاعَتِكَ اِيَّاهُ فِيْ عِبَادَةِ الْاَصْنَامِ (اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا) كَثِيْرَ الْعِصْيَانِ

فتح الرحمن

لیکن این ستمگاران
امروز در گمراہی ظاہر اند
و بترسان ایشان را
روز پشیمانی
چون بانجام رسانیده شود کار
و ایشان در غفلت اند
و ایشان ایمان نمی آرند ہر آئنہ ما وارث شویم زمین را
و ہر کسی که بر زمین است و بسوی ما
باز گردانیده شوند و یاد کن در کتاب ابراہیم را
ہر آئینہ وی بود راست کردار پیغامبری
یاد کن چون گفت پدر خود را ای پدر من
چرا عبادت میکنی چیزی را که نمی شنود و نمی بیند و
دفع نمی کند از تو چیزی را
ای پدر من ہر آئینہ آمده است بمن من از علم آنچه نیامده است بپیش تو
پس پیروی من کن تا دلالت کنم ترا براه راست ای پدر من
عبادت مکن شیطان را
ہر آئینہ ہست شیطان خدا را نافرمان بردار

موضح القرآن

پر بے انصاف
آج کے دن صریح بھٹکتے ہیں
اور ڈر سنا دے اُن کو
اُس پچھتاوے کے دن کا
جب فیصل ہو چکیگا کام
اور وے بھول رہے ہیں
اور وے یقین نہیں لاتے ہم وارث ہونگے زمین کے
اور جو کوئی زمین پر اور ہماری طرف
پھر آوینگے اور مذکور کر کتاب میں ابراہیم کا
بیشک وہ تھا سچا نبی
جب کہا اپنے باپ کو اے باپ میرے
کیوں پوجتا ہے جو چیز نہ سنے نہ دیکھے اور نہ
کام آوے تیرے کچھ
اے باپ میرے مجھکو آئی ہے خبر ایک چیز کی جو تجھکو نہیں آئی سو میری راہ چل
سمجھا دوں تجھکو راہ سیدھی اے باپ میرے
مت پوج شیطان کو
بیشک شیطان ہے رحمٰن کا بے حکم

تو بانجام رسانیده شود کار ... آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ... پس موت بصورت گوسفند ... ای اہل جنت ... ای اہل نار ... ابو سعود و خطیب

يَا أَبَتِ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَمَسَّكَ عَذَابٌ مِنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُونَ لِلشَّيْطَانِ وَلِيًّا ۝٤٥ قَالَ أَرَاغِبٌ أَنْتَ عَنْ آلِهَتِي يَا إِبْرَاهِيمُ لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ لَأَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِي مَلِيًّا ۝٤٦ قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكَ سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّي إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا ۝٤٧ وَأَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَأَدْعُو رَبِّي عَسٰى أَلَّا أَكُونَ بِدُعَاءِ رَبِّي شَقِيًّا ۝٤٨ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ۝٤٩ وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِنْ رَحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ۝٥٠ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مُوسٰى إِنَّهُ كَانَ مُخْلَصًا ۝٥١

ع

جلالین

يَا أَبَتِ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَمَسَّكَ عَذَابٌ مِنَ الرَّحْمٰنِ إن لم تتب فَتَكُونَ لِلشَّيْطَانِ وَلِيًّا ناصرا وقرينا في النار قَالَ أَرَاغِبٌ أَنْتَ عَنْ آلِهَتِي يَا إِبْرَاهِيمُ فتعيبها لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ عن التعرض لها لَأَرْجُمَنَّكَ بالحجارة أو بالكلام القبيح فاحذرني وَاهْجُرْنِي مَلِيًّا دهرا طويلا قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكَ مني أي لا أصيبك بمكروه سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّي إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا من حفي أي بارا فيجيب دعائي وقد وفى بوعده بقوله المذكور في الشعراء واغفر لأبي وهذا قبل أن يتبين له أنه عدو لله كما ذكر في براءة وَأَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُونَ تعبدون مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَأَدْعُو أعبد رَبِّي عَسٰى أَلَّا أَكُونَ بِدُعَاءِ رَبِّي بعبادته شَقِيًّا كما شقيتم بعبادة الأصنام فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ بأن ذهب إلى الأرض المقدسة وَهَبْنَا لَهُ ابنين يأنس بهما إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَكُلًّا منهما جَعَلْنَا نَبِيًّا وَوَهَبْنَا لَهُمْ الثلاثة مِنْ رَحْمَتِنَا المال والولد وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا رفيعا وهو الثناء الحسن في جميع أهل الأديان وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مُوسٰى إِنَّهُ كَانَ مُخْلَصًا بكسر اللام وفتحها من أخلص في عبادته

فتح الرحمٰن

ای پدر من هر آئینه من میترسم از آنکه برسد بتو عقوبتی از خدا پس باشی قرین شیطان گفت آیا روگردانی تو از معبودان من ای ابراهیم اگر باز نایستی البته سنگسار کنم ترا و ترک صحبت من کن مدتی دراز گفت سلام علیک آمرزش خواهم طلبید برای تو از پروردگار خویش هر آئینه وی هست بر من مهربان و کناره گیرم از شما و از آنچه می پرستید بجز خدا و پرستش کنم پروردگار خود را شاید که نباشم در پرستش پروردگار خود بی بهره پس چون کناره گرفت از ایشان و از آنچه می پرستیدند بجز خدا عطا کردیم ویرا اسحاق و یعقوب و هریکی را پیغامبر ساختیم و عطا کردیم ایشان را از بخشش خود و ساختیم برای ایشان ذکر جمیل بلند مرتبه و یاد کن در کتاب موسی را هر آئینه وی بود خالص کرده شده

موضح القرآن

اے باپ میرے میں ڈرتا ہوں کہیں آلگے تجھکو ایک آفت رحمٰن سے پھر تو ہو جاوے شیطان کا ساتھی وہ بولا کیا تو پھرا ہوا ہے میرے ٹھاکروں سے اے ابراہیم اگر تو نہ چھوڑیگا تو تجھکو پتھراو ماروں گا اور مجھ سے دور جا ایک مدت کہا تیری سلامتی رہے میں گناہ بخشواؤں گا اپنے رب سے بیشک وہ ہے مجھ پر مہربان اور کنارہ پکڑتا ہوں تم سے اور جنکو تم پکارتے ہو اللہ کے سوا اور میں پکاروں گا اپنے رب کو امید ہے کہ نہ رہوں گا اپنے رب کو پکار کر محروم پھر جب کنارہ ہوا ان سے اور جنکو پوجتے اللہ کے سوائے بخشا ہمنے اسکو اسحٰق اور یعقوب اور دونوں کو نبی کیا اور دیا ہم نے ان کو اپنی مہر سے اور رکھا ان کے واسطے سچا بول اونچا اور مذکور کر کتاب میں موسیٰ کا وہ تھا چنا ہوا

قوله آمرزش خواهم طلبید یعنی شاید که وی تعالی توفیق دهد ترا برای توبه و ایمان زیرا که حقیقت استغفار برای کفار درخواست توفیق است از حق سبحانه برای ایمان ایشان که سبب مغفرت ایشان می تواند بود ۱۲ قوله و کناره بگیرم از شما یعنی از زمین بابل که مرزبوم شما است خواهم کشید ۱۲ قوله یاد کن ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم در قرآن قصه موسی و احوال او ۱۲

وَكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا ۝ وَنَادَيْنَاهُ مِن جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ وَقَرَّبْنَاهُ نَجِيًّا ۝ وَوَهَبْنَا لَهُ مِن رَّحْمَتِنَا أَخَاهُ هَارُونَ نَبِيًّا ۝ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِسْمَاعِيلَ إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا ۝ وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلَوٰةِ وَالزَّكَوٰةِ وَكَانَ عِندَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا ۝ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِدْرِيسَ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَّبِيًّا ۝ وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِم مِّنَ النَّبِيِّينَ

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالين
اور تھا رسول نبی اور پکارا ہم نے اسکو داہنی طرف سے طور پہاڑ کی اور نزدیک بلایا اسکو بھید کہنے کو اور بخشا ہم نے اسکو اپنی مہر سے بھائی اسکا ہارون نبی	وبود فرستاده پیغامبری وندا کردیم او را از جانب راست کوه طور ونزدیک ساختیم او را رازگویان وعطا کردیم او را از بخشش خود برادر او هارون را نبی ساخته	وأخلصه الله من الدنس (وكان رسولا نبيا و) ناديناه بقوله إني أنا الله (من جانب الطور) اسم جبل (الأيمن) الذي يلي يمين موسى حين أقبل من مدين (وقربناه نجيا) مناجيا بأن أسمعه تعالى كلامه (ووهبنا له من رحمتنا) نعمتنا (أخاه هارون) بدل أو عطف بيان (نبيا) حال هي المقصودة بالهبة إجابة لسؤاله أن يرسل أخاه معه وكان أسن منه
اور مذکور کر کتاب میں اسمعیل کا وہ تھا وعدے کا سچا	ویاد کن در کتاب اسماعیل را هر آئینه وی بود راست وعده	(واذكر في الكتاب إسماعيل إنه كان صادق الوعد) لم يعد شيئا إلا وفى به وانتظر من وعده ثلاثة أيام أو حولا حتى رجع إليه في مكانه
اور تھا رسول نبی اور حکم کرتا تھا اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰة کا اور تھا اپنے رب کے یہاں پسند اور مذکور کر	وبود فرستاده پیغامبری وی فرمود اهل خود را بنماز وزکوة وبود نزدیک پروردگار خویش پسندیده ویاد کن در	(وكان رسولا) إلى جرهم (نبيا وكان يأمر أهله) أي قومه (بالصلاة والزكوة وكان عند ربه مرضيا) أصله مرضوو قلبت الواوان ياءين والضمة كسرة (واذكر في
کتاب میں ادریس کا وہ تھا سچا نبی اور اٹھا لیا ہم نے اسکو اونچے مکان پر	کتاب ادریس را هر آئینه وی بود راست کردار پیغامبری وبرداشتیم او را بمکانی بلند یعنی بر آسمان	الكتاب إدريس) هو جد أبي نوح (إنه كان صديقا نبيا ورفعناه مكانا عليا) هو حي في السماء الرابعة أو السادسة أو السابعة أو في الجنة أدخلها بعد أن أذيق الموت وأحيي ولم يخرج منها
وے لوگ ہیں جن پر نعمت دی اللہ نے نبیوں میں	اینها آنانند که انعام کرد خدا برایشان از زمره پیغامبران	(أولئك) مبتدأ (الذين أنعم الله عليهم) صفة له (من النبيين) بيان له وهو في معنى

قوله وبود فرستاده — واین موسی پیغامبری بود ورسول ای یا هم نبی بود وهم رسول ... [illegible]

مِن ذُرِّيَّةِ آدَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ وَمِن ذُرِّيَّةِ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْرَائِيلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُ الرَّحْمَٰنِ خَرُّوا سُجَّدًا وَبُكِيًّا ۩ فَخَلَفَ مِن بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَضَاعُوا الصَّلَاةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوَاتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ۝ إِلَّا مَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ شَيْئًا ۝ جَنَّاتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدَ الرَّحْمَٰنُ عِبَادَهُ بِالْغَيْبِ إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ مَأْتِيًّا ۝ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا إِلَّا سَلَامًا وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيًّا ۝

جلالين

الصفة وما بعده الى جملة الشرط صفة للنبيين فقوله (من ذرية آدم) اي ادريس (وممن حملنا مع نوح) في السفينة اي ابراهيم ابن ابنه سام (ومن ذرية ابراهيم) اي اسمعيل واسحاق ويعقوب (و من ذرية اسرائيل) وهو يعقوب اي موسى وهارون وزكريا ويحيى وعيسى (وممن هدينا واجتبينا) اي من جملتهم وخبر اولئك (اذا تتلى عليهم آيات الرحمن خروا سجدا وبكيا) جمع ساجد وباك اي فكونوا مثلهم واصل بكي بكوي قلبت الواو ياء والضمة كسرة (فخلف من بعدهم خلف اضاعوا الصلوة) بتركها كاليهود والنصارى (واتبعوا الشهوات) من المعاصي (فسوف يلقون غيا) هو واد في جهنم اي يقعون فيه (الا) لكن (من تاب وآمن وعمل صالحا فاولئك يدخلون الجنة ولا يظلمون) ينقصون (شيئا) من ثوابهم (جنات عدن) اقامة بدل من الجنة (التي وعد الرحمن عباده بالغيب) حال اي غائبين عنها (انه كان وعده) اي موعوده (مأتيا) بمعنى آتيا واصله مأتوي او موعوده هنا الجنة يأتيه اهله (لا يسمعون فيها لغوا) من الكلام (الا) لكن يسمعون (سلاما) من الملائكة عليهم او من بعضهم على بعض (ولهم رزقهم فيها بكرة وعشيا) اي

فتح الرحمن

از فرزندان آدم و از نسل آنانکه برداشتیم با نوح و از ذریهٔ ابراهیم و یعقوب و از جملهٔ آنانکه راه راست نمودیم ایشان را و برگزیدیم چون خوانده می شد بر ایشان آیات خدا می افتادند سجده کنان و گریان پس جانشین شد بعد از ایشان ناخلفی چند که ترک کردند نماز را و پیروی کردند خواهشها را پس خواهند یافت جزای گمراهی لیکن هرکه توبه کرد و ایمان آورد و کار شایسته عمل آورد آن جماعه در آیند به بهشت و هیچ ستم کرده نشود بر ایشان بوستانها همیشه ماندن که وعده داده است خدا بندگان خود را نادیده هرآئینه هست وعدهٔ او البته آینده نشنوند آنجا هیچ سخن بیهوده لیکن سلام شنوند و ایشان را بود روزی ایشان در آنجا صبح و شام

موضح القرآن

اور آدم کی اولاد میں اور اُن میں جنکو لادلیا ہم نے نوح کے ساتھ اور ابراہیم کی اولاد میں اور اسرائیل کی اور اُن میں جنکو ہم نے سوجھ دی اور پسند کیا جب اُنکو سنائے آیتیں رحمٰن کی گرتے ہیں سجدہ میں اور روتے پھر اُن کے جگہ آئے ناخلف گنوائی نماز اور پیچھے پڑے مزوں کے سو آگے ملیگی گمراہی مگر جسنے توبہ کی اور یقین لایا اور کی بھلائی سو وے لوگ جاوینگے بہشت میں اور انکا حق نہ رہیگا کچھ باغوں میں بسنے کے جنکا وعدہ دیا ہے رحمٰن نے اپنے بندوں کو بن دیکھے بیشک ہے اُسکے وعدہ پر پہنچنا نہ سنینگے وہاں بک بک سوائے سلام اور انکو ہے انکی روزی وہاں صبح اور شام

تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ۝ وَمَا نَتَنَزَّلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ لَهُ مَا بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذَٰلِكَ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ۝ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَمِيًّا ۝ وَيَقُولُ الْإِنْسَانُ أَإِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ أُخْرَجُ حَيًّا ۝ أَوَلَا يَذْكُرُ الْإِنْسَانُ ع

جلالین

على قدرها في الدنيا وليس في الجنة نهار ولا ليل بل ضوء ونور ابدا (تلك الجنة التي نورث) نعطي وننزل (من عباده من كان تقيا) بطاعته ونزل لما تأخر الوحي اياما وقال النبي صلى الله عليه وسلم لجبرئيل ما يمنعك ان تزورنا اكثر مما تزورنا (وما نتنزل الا بامر ربك له ما بين ايدينا) اي امامنا من امور الآخرة (وما خلفنا) من امور الدنيا (وما بين ذلك) اي ما يكون من هذا الوقت الى قيام الساعة اي له علم ذلك جميعه (وما كان ربك نسيا) بمعنى ناسيا اي تاركا لك بتأخير الوحي عنك هو (رب) مالك (السموات والارض وما بينهما فاعبده واصطبر لعبادته) اي اصبر عليها (هل تعلم له سميا) اي مسمى بذلك لا (ويقول الانسان) المنكر للبعث ابي بن خلف او الوليد بن المغيرة النازل فيه الآية (ءاذا) بتحقيق الهمزة الثانية وتسهيلها وادخال الف بينها بوجهيها وبين الاخرى (ما مت لسوف اخرج حيا) من القبر كما يقول محمد فالاستفهام بمعنى النفي اي لا احيى بعد الموت وما زائدة للتاكيد وكذا اللام ورد عليه بقوله تعالى (اولا يذكر الانسان) اصله يتذكر ابدلت

فتح الرحمن

این است آن بهشت که عطا کنیم

از بندگان خویش آنرا که پرهیزگار بود (ای آن بنده را ۱۲)

وفرشتگان گفتند که ما فرود نمی آئیم الا بحکم پروردگار تو او راست علم آنچه پیش ماست یعنی قیامت و آنچه عقب ماست یعنی از ابتدای خلق آسمان و زمین یعنی پیش عقب و آنچه درمیان این است

و نیست

پروردگار تو فراموش کار

اوست پروردگار آسمانها و زمین

و آنچه درمیان اینهاست پس عبادت او کن و شکیبائی باش بر عبادت وی

آیا میدانی میدانی او را همنامی یعنی مانند

و میگوید آدمی یعنی آدمی کافر [illegible]

آیا چون (استفهام بمعنی انکار ۱۲)

بمیرم

بیرون آورده خواهم شد زنده (از قبر) چنانچه محمد صلی الله علیه وسلم میگوید ۱۲

آیا یاد نمی کند آدمی

موضح القرآن

وہ بہشت ہے جو میراث دینگے

اپنے بندوں میں جو کوئی ہوگا پرہیزگار

اور ہم نہیں اترتے مگر حکم سے تیرے رب کے اسی کا ہے جو ہمارے آگے اور جو ہمارے پیچھے

اور جو اسکے بیچ

تیرا رب نہیں بھولنے والا

رب آسمانوں کا اور زمین کا

اور جو انکے بیچ ہے سو اسی کی بندگی کر اور ٹھہرا رہ اسکی بندگی پر کوئی پہچانتا ہے تو اسکے نام کا

اور کہتا ہے آدمی

کیا جب

میں مرگیا پھر

نکلونگا جی کر

کیا یاد نہیں رکھتا آدمی

انا خلقناه من قبل ولم يك شيئا ۝ فوربك لنحشرنهم والشياطين ثم لنحضرنهم حول جهنم جثيا ۝ ثم لننزعن من كل شيعة ايهم اشد على الرحمن عتيا ۝ ثم لنحن اعلم بالذين هم اولى بها صليا ۝ وان منكم الا واردها كان على ربك حتما مقضيا ۝ ثم ننجي الذين اتقوا ونذر الظالمين فيها جثيا ۝ واذا تتلى عليهم آياتنا بينات قال الذين كفروا للذين آمنوا اي الفريقين

جلالين

التاء ذالا وادغمت في الدال وفي قراءة بتركها
وسكون الذال وضم الكاف (انا خلقناه من قبل
ولم يك شيئا) فيستدل بالابتداء على الاعادة
(فوربك لنحشرنهم) اي المنكرين للبعث (والشياطين)
اي نجمع كلا منهم وشيطانه في سلسلة (ثم لنحضرنهم
حول جهنم) من خارجها (جثيا) على الركب جمع
جاث واصله جثوو او جثوي من جثا يجثو
او يجثي لغتان (ثم لننزعن من كل شيعة) فرقة
منهم (ايهم اشد على الرحمن عتيا) جراءة (ثم
لنحن اعلم بالذين هم اولى بها) احق بجهنم الاشد
وغيره منهم (صليا) دخولا واحتراقا فنبدأ بهم
واصله صلوي من صلي بكسر اللام وفتحها (وان)
اي ما (منكم) احد (الا واردها) اي داخل جهنم
(كان على ربك حتما مقضيا) حتمه وقضى به
لا يتركه (ثم ننجي) مشددا ومخففا (الذين
اتقوا) الشرك والكفر منها (ونذر الظالمين)
بالشرك والكفر (فيها جثيا) على الركب (واذا
تتلى عليهم) اي المؤمنين والكافرين (آياتنا)
من القرآن (بينات) واضحات حال (قال الذين
كفروا للذين آمنوا اي الفريقين) نحن او انتم

فتح الرحمن

که ما آفریدیم او را پیش ازین
و نبود هیچ چیزی
پس قسم پروردگار تو که البته برانگیزیم
این منکران بعث را با شیاطین
باز حاضر کنیم ایشان را
حوالی دوزخ بزانو در افتاده
از هول حساب
باز برکشیم از هر امتی
آنرا که از ایشان جرأت کننده تر
است بر خدا از روی نافرمانی باز
ما داناتریم بآنانکه سزاوارتراند
بدر آمدن دوزخ
و نیست
از شما هیچکس مگر گذرنده بر این
هست این وعده لازم بر پروردگار
تو مقرر کرده شده
باز برهانیم
متقیان را و بگذاریم ظالمان را
کافران
آنجا بزانو در افتاده و چون
خوانده شود بر ایشان آیات ما
مومنین و کافران
واضح آمده گویند
کافران مسلمانان را کدام یک
ازین دو گروه

موضح القرآن

کہ ہم نے اسکو بنایا پہلے سے
اور وہ کچھ چیز نہ تھا
سو قسم ہے تیرے رب کی ہم گھیر
بلاویں گے ان کو اور شیطانوں کو
پھر سامنے لاویں گے گرد دوزخ کے
گھٹنوں پر گرے
پھر جدا کریں گے ہم ہر فرقے میں سے
جو کون ان میں سخت رکھتا تھا رحمٰن
سے اکڑ پھر
ہم کو خوب معلوم ہیں جو بہت قابل
ہیں اس میں
پیٹھنے کے
اور کوئی نہیں
تم میں جو نہ پہنچیگا اس پر
ہو چکا تیرے رب پر ضرور مقرر
پھر بچاویں گے ہم ان کو جو
ڈرتے رہے اور چھوڑ دیں گے گنہگاروں کو
اسی میں اوندھے گرے
اور جب
سنائیے انکو ہماری آیتیں
کھلی کہتے ہیں
جو لوگ منکر ہیں ایمان والوں کو
دونوں فرقوں میں

قرب براین هست - دوزخ اما چون مومنان بر او گذرند آتش سرد و ... [illegible]

خَيْرٌ مَّقَامًا وَّأَحْسَنُ نَدِيًّا ۝ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّن قَرْنٍ هُمْ أَحْسَنُ أَثَاثًا وَرِئْيًا ۝
قُلْ مَن كَانَ فِي الضَّلَالَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمَٰنُ مَدًّا ۚ حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ إِمَّا
الْعَذَابَ وَإِمَّا السَّاعَةَ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضْعَفُ جُندًا ۝ وَيَزِيدُ اللَّهُ
الَّذِينَ اهْتَدَوْا هُدًى ۗ وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِندَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ
مَّرَدًّا ۝ أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ

جلالين

خير مقاما منزلا ومسكنا بالفتح من قام وبالضم من أقام
وأحسن نديا بمعنى النادي وهو مجتمع القوم
يتحدثون فيه يعنون نحن فنكون خيرا منكم
قال تعالى وكم أي كثيرا أهلكنا قبلهم من قرن
أي أمة من الأمم الماضية هم أحسن أثاثا مالا
ومتاعا ورئيا منظرا من الرؤية فكما أهلكناهم
لكفرهم نهلك هؤلاء قل من كان في الضلالة
شرط جوابه فليمدد بمعنى الخبر أي يمد
له الرحمن مدا في الدنيا يستدرجه حتى إذا
رأوا ما يوعدون إما العذاب كالقتل والأسر
وإما الساعة المشتملة على جهنم فيدخلونها
فسيعلمون من هو شر مكانا وأضعف جندا
أعوانا أهم أم المؤمنون وجندهم الشياطين وجند
المؤمنين الملائكة ويزيد الله الذين اهتدوا
بالإيمان هدى بما ينزل عليهم من الآيات و
الباقيات الصالحات هي الطاعات تبقى لصاحبها
خير عند ربك ثوابا وخير مردا أي ما يرد
إليه ويرجع بخلاف أعمال الكفار والخيرية هنا
في مقابلة قولهم أي الفريقين خير مقاما
أفرأيت الذي كفر بآياتنا العاص بن وائل
وقال لخباب بن الأرت القائل له تبعث بعد

فتح الرحمن

بهتراست در رتبه
ونیکوتراست از روی مجلس یعنی بعزت دنیا مغرور شدند
وبسیار هلاک کردیم پیش ازیشان طبقه
که بهتر بودند باعتبار رخت خانه
واز روی نمود اری
بگو هرکه باشد در گمراهی
پس افزون می دهد
او را خدا افزون دادنی تا وقتیکه
ببینند آنچه ترسانیده شد به عقوبت
و یا قیامت را
پس خواهند دانست کدام یک بدتراست از روی مرتبه و ناتوان تراست از روی سپاه
و زیاده می دهد خدا راه یافتگانرا
هدایت و
حسنات باینده شایسته
بهتر اند نزدیک پروردگار تو از روی جزا و نیکوتراند از جهت بازگشت
آیا دیدی آنرا که کافر شد بآیات ما
و گفت

موضح القرآن

کس کا مکان بہتر ہے
اور اچھی لگتی ہے مجلس
اور کتنی کھپا چکے ہم پہلے ان سے سنگتیں
وے ان سے بہتر تھے اسباب میں
اور نمود میں
تو کہہ جو کوئی رہا بھٹکتا
سو چاہیے کھینچ لیجاوے
اس کو رحمن لمبا یہاں تک
جب دیکھینگے جو وعدہ پاتے ہیں یا آفت
اور یا قیامت
سو تب معلوم کرینگے کس کا برا درجہ ہے اور کس کی فوج کمزور
اور بڑھاتا جاوے اللہ سوجھ بوجھ والوں کو
سوجھ اور
رہنے والی نیکیاں
بہتر رکھتی ہیں تیرے رب کے یہاں بدلہ اور بہتر پھر جانے کو جگہ
بھلا تو نے دیکھا جو منکر ہوا ہماری آیتوں سے
اور کہا

لَأُوتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا ۝ أَطَّلَعَ الْغَيْبَ أَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ۝ كَلَّا ۚ سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ وَنَمُدُّ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ۝ وَّنَرِثُهُ مَا يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرْدًا ۝ وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُونُوا لَهُمْ عِزًّا ۝ كَلَّا ۚ سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّا اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ۝ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ۖ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ۝ يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى

ع ٨

جلالین

الموت والمطالب له بمال (لَأُوتَيَنَّ) على تقدير البعث (مَالًا وَّوَلَدًا) فاقضيك قال تعالى (أَطَّلَعَ الْغَيْبَ) اي علمه وان يؤتى ما قاله واستغنى بهمزة الاستفهام عن همزة الوصل فحذفت (أَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا) بان يؤتى ما قاله (كَلَّا) اي لا يؤتى ذلك (سَنَكْتُبُ) نامر بكتب (مَا يَقُولُ وَنَمُدُّ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا) نزيده بذلك عذابا فوق عذاب كفره (وَنَرِثُهُ مَا يَقُولُ) من المال والولد (وَيَأْتِينَا) يوم القيمة (فَرْدًا) لا مال له ولا ولد (وَاتَّخَذُوا) اي كفار مكة (مِنْ دُونِ اللّٰهِ) الاوثان (اٰلِهَةً) يعبدونهم (لِّيَكُونُوا لَهُمْ عِزًّا) شفعاء عند الله بان لا يعذبوا (كَلَّا) اي لا مانع من عذابهم (سَيَكْفُرُونَ) اي الالهة (بِعِبَادَتِهِمْ) اي ينفونها كما في اية اخرى ما كانوا ايانا يعبدون (وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا) اعوانا واعداء (اَلَمْ تَرَ اَنَّا اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ) سلطناهم (عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ) تهيجهم الى المعاصي (اَزًّا فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ) بطلب العذاب (اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ) الايام او الليالي او الانفاس (عَدًّا) الى وقت عذابهم اذكر (يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ) بايمانهم (اِلَى

فتح الرحمن

البته داده شود مرا یعنی در قیامت مال و فرزند آیا مطلع شده است بر غیب
یا گرفته است از نزدیک خدا عهدی چنان بود
حق نویسیم نوشت آنچه میگوید
و افزون دهیمش عقوبت افزون
و باز ستانیم پس از وی آنچه میگوید
و بیاید بیش ما تنها شده
و خدایان گرفتند بجز الله
تا باشند ایشان را سبب عزت
نه چنان بود منکر خواهند شد
پرستش معبود ان خود را
و خواهند شد بر ایشان
ستیزنده آیا ندیدی که ما فرستادیم
شیاطین را بر کافران میجنبانند
جنبانیدنی پس شتاب
مکن بر ایشان جز این نیست که می شماریم برای ایشان
شمار کردنی
روزیکه انگیزیم متقیان را بسوی

موضح القرآن

مجھکو ملنا ہے
مال اور اولاد کیا جھانک آیا ہے غیب کو
یا لے رکھا ہے رحمن کے یہاں قرار یون نہیں
ہم لکھ رکھینگے جو کہتا ہے
اور بڑھاتے جاوینگے اسکو عذاب میں لنبا
اور ہم لے لینگے اسکے مرنے پر جو بتاتا ہے
اور آویگا ہم پاس اکیلا
اور پکڑا ہے لوگون نے اللہ کے سوا اور ون کا پوجنا
کہ وے ہوں انکی مدد
کوئی نہین وے منکر ہونگے انکی بندگی سے
اور ہو جاوینگے ان کے مخالف
تو نے نہین دیکھا کہ ہم نے چھوڑ رکھے ہین شیطان منکرون پر اچھالتے ہین انکو
ابھار کر سو تو جلدی نہ کر ان پر
ہم تو پورا کرتے ہین انکی گنتی
جس دن ہم اکٹھا کر لا وینگے پرہیزگارون کو

الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ۝ وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ۝ لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ
عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ۝ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ۝ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا اِدًّا ۝ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ
يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ۝ اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ۝ وَمَا يَنْبَغِيْ
لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ۝ اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّا اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ۝ لَقَدْ
اَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ۝ وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ
الرَّحْمٰنُ وُدًّا ۝

جلالين

(الرَّحْمٰنِ وَفْدًا) جمع وافد بمعنى راكب (وَنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ) بكفرهم (اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا) جمع وارد بمعنى ماشٍ عطشان (لَا يَمْلِكُوْنَ) اي الناس (الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا) اي شهادة ان لا اله الا الله ولا حول ولا قوة الا بالله (وَقَالُوا) اي اليهود والنصارى ومن زعم ان الملائكة بنات الله (اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا) قال تعالى لهم (لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا اِدًّا) اي منكرا عظيما (تَكَادُ) بالتاء والياء (السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ) بالنون وفي قراءة بالتاء وتشديد الطاء بالانشقاق (مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا) اي تنطبق عليهم من اجل (اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا) قال تعالى (وَمَا يَنْبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا) اي ما يليق به ذلك (اِنْ) اي ما (كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّا اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا) ذليلا خاضعا يوم القيمة منهم عزير وعيسى (لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا) فلا يخفى عليه مبلغ جميعهم ولا واحد منهم (وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا) بلا مال ولا نصير يمنعه (اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا) فيما بينهم

فتح الرحمن

رحمن مهمان آمده[١] و روان کنیم[٢] گناهگاران را بسوی دوزخ تشنه گشته[٣] نتوانند[٤] شفاعت کردن الا کسی که گرفته است از نزدیک خدا عهدی[٥] وگفتند[٦] فرزند گرفته است خدا. هر آینه آورده اید چیزی زشتی[٧] نزدیک اند آسمانها که بشگافند[٨] ازین سخن و بشگافد زمین و بیفتند کوهها پاره پاره شده[٩] بسبب آنکه اثبات کردند خدا را فرزندی و نیست خدا را که فرزند گیرد[١٠] نیست هیچ یک از آنانکه در آسمانها و زمین اند مگر آینده پیش رحمن بنده شده[١١] هر آینه بعلم در گرفته است ایشان را[١٢] و شمار کرده است ایشان را شمار کردنی[١٣] و هر یک از ایشان آینده است پیش وی روز قیامت تنها شده[١٤] هر آینه آنانکه ایمان آوردند و کارهای شایسته کردند پیدا خواهد کرد برای ایشان خدا دوستی را[١٥]

موضح القرآن

رحمن کے پاس مہمان بلائے اور ہانک لیجاویں گے[١] گنہگاروں کو دوزخ کی طرف پیاسے[٢] نہیں اختیار رکھتے لوگ[٣] سفارش کا مگر جسنے لے لیا ہے رحمن سے قرار[٤] اور لوگ کہتے ہیں[٥] رحمن رکھتا ہے اولاد[٦] آگئے ہو بھاری چیز میں تم[٧] ابھی آسمان پھٹ پڑیں[٨] اس بات سے اور ٹکڑے ہو زمین اور گر پڑیں پہاڑ ڈھہ کر[٩] اسپر کہ پکارتے ہیں رحمن کے نام پر اولاد[١٠] اور نہیں بن آتا رحمن کو کہ رکھے اولاد[١١] کوئی نہیں آسمان و زمین میں جو نہ آوے رحمن کا بندہ ہو کر[١٢] اس پاس انکا شمار ہے[١٣] اور گن رکھی ہے انکی گنتی[١٤] اور ہر کوئی آئیں اوسکا اس پاس قیامت کے دن اکیلا[١٥] البتہ جو یقین لائے اور کی ہیں انھوں نے نیکیاں انکو دیگا رحمن محبت[١٦]

(١) در حالیکه سواران باشند بر ناقهای از ابتدای خروج ایشان از قبور و مهمان است ... گفته اند که سوار شوند بر ناقهای ... [illegible]

فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ وَتُنْذِرَ بِهِ قَوْمًا لُدًّا ۝ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ

هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِنْ أَحَدٍ أَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا

سورة طه مكية وهي مائة وخمسون وثلاثون اية

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

طه ۝ مَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَىٰ ۝ إِلَّا تَذْكِرَةً لِمَنْ يَخْشَىٰ ۝ تَنْزِيلًا مِمَّنْ خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمَاوَاتِ الْعُلَى ۝ الرَّحْمَٰنُ عَلَى الْعَرْشِ

جلالين	فتح الرحمن	موضح القران
يتوادون ويتحابون ويحبهم الله تعالى (فإنما يسرناه) اي القرآن (بلسانك) العربي (لتبشر به المتقين) الفائزين بالايمان (وتنذر) تخوف (به قوما لدا) جمع ألد اي ذو جدل بالباطل وهم كفار مكة (وكم) اي كثيرا (اهلكنا قبلهم من قرن) اي امة من الامم الماضية بتكذيبهم الرسل (هل تحس) تجد (منهم من احد او تسمع لهم ركزا) صوتا خفيا فكما اهلكنا اولئك نهلك هؤلاء	وجز این نیست که آسان ساختیم قران را بزبان تو تا مژده دهی بآن متقیان را و بترسانی بآن گروه ستیزندگان را و بسیار هلاک کردیم پیش از ایشان طبقات مردم را آیا می بینی هیچکس را از ایشان یا می شنوی از ایشان آواز نرمی	سو ہمنے آسان کیا یہہ قران تیری زبان میں اسواسطے کہ خوشی سناوے تو ڈر والوں کو اور ڈراوے جھگڑالو لوگوں کو اور کتنی کھپا چکے ہم اُن سے پہلے سنگتیں آہٹ پاتا ہے تو اُن میں کسی کی یا سنتا ہے اُن کی بھنک
سورة طه مكية مائة وخمس وثلاثون او اربعون او ثنتان اية	سورهٔ طه مکی است وآن یکصد و سی و پنج آیت است	سورهٔ طہ مکی ہے ایک سو پینتیس آیت کی
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ	بنام خداوند بخشاینده مهربان	شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے
طه الله اعلم بمراده به (ما انزلنا عليك القرآن) يا محمد (لتشقى) لتتعب بما فعلت بعد نزوله من طول قيامك بصلوة الليل اي خفف عن نفسك (الا) لكن انزلناه (تذكرة) به (لمن يخشى) يخاف الله (تنزيلا) بدل من اللفظ بفعله الناصب له (ممن خلق الارض والسموات العلى) جمع عليا ككبرى وكبر هو (الرحمن على العرش)	فرو نه فرستادیم بر تو قرآن را تا رنج کشی لیکن فرو فرستادیم برای پند دادن کسی را که بترسد فرو فرستادن از جانب کسیکه آفریده است زمین را و آسمانها نهاد بلند را وی بسیار بخشنده است بر عرش	اسواسطے نہیں اُتارا ہمنے تجھپر قرآن کہ تو محنت میں پڑے مگر نصیحت کے واسطے جسکو ڈر ہے اُتارا ہے اُس شخص کا جسنے بنائی زمین اور آسمان اونچے وہ بڑی مہروالا ہے تخت کے اوپر

مروی است از آنحضرت صلی الله علیه وسلم که فرمود هر که بخواند سوره طه را داده شود او را ده حسنات بعدد آنانکه تکذیب نمودند بزکریا و تصدیق نمودند بیحیی و مریم وعیسی و همه انبیا که درین سوره مذکور شده و بعد از آنکه خواند خدا را در دنیا و آنکه نخواند او را ... روایت کرده اند که چون حضرت مشقت و جهد رسول خدا صلی الله علیه وسلم در عبادت بسیار دید بعضی مشرکان طعن گفتند که این سزای ترک دین آبا است اگر ترک نمیکردی درین محنت نشدی پس حق سبحانه در جواب ایشان فرمود که قرآن برای کامیابی تو نازل شده نه برای رنج کشیدن در عبادت ۱۲ خطیب

اسْتَوٰى ۝ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ۝ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۝ وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۝ اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ۝ فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ يٰمُوْسٰى ۝ اِنِّيْٓ

جلالین

وَهُوَ فِي اللُّغَةِ سَرِيْرُ الْمَلِكِ (اسْتَوٰى) اِسْتِوَاءً يَلِيْقُ بِهٖ (لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا) مِنَ الْمَخْلُوْقَاتِ (وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى) هُوَ التُّرَابُ النَّدِيُّ وَالْمُرَادُ بِهِ الْاَرَضُوْنَ السَّبْعُ لِاَنَّهَا تَحْتَهُ (وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ) فِي ذِكْرٍ اَوْ دُعَاءٍ فَاللّٰهُ غَنِيٌّ عَنِ الْجَهْرِ بِهٖ (فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى) مِنْهُ اَيْ مَا حَدَّثْتَ بِهِ النَّفْسَ وَمَا خَطَرَ وَلَمْ تُحَدِّثْ بِهٖ فَلَا تُجْهِدْ نَفْسَكَ بِالْجَهْرِ (اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى) التِّسْعَةُ وَالتِّسْعُوْنَ الْوَارِدُ بِهَا الْحَدِيْثُ وَالْحُسْنٰى مُؤَنَّثُ الْاَحْسَنِ (وَهَلْ) قَدْ (اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ) لِامْرَاَتِهٖ (امْكُثُوْا) هُنَا وَذٰلِكَ فِي مَسِيْرِهٖ مِنْ مَدْيَنَ طَالِبًا مِصْرَ (اِنِّيْ اٰنَسْتُ) اَبْصَرْتُ (نَارًا لَعَلِّيْ اٰتِيْكُمْ مِنْهَا بِقَبَسٍ) شُعْلَةٍ فِي رَاْسِ فَتِيْلَةٍ اَوْ عُوْدٍ (اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى) اَيْ هَادِيًا يَدُلُّنِيْ عَلَى الطَّرِيْقِ وَكَانَ اَخْطَاهَا لِظُلْمَةِ اللَّيْلِ وَقَالَ لَعَلَّ لِعَدَمِ الْجَزْمِ بِوَفَاءِ الْوَعْدِ (فَلَمَّا اَتٰىهَا) وَهِيَ شَجَرَةُ عَوْسَجٍ (نُوْدِيَ يٰمُوْسٰى اِنِّيْ) بِكَسْرِ الْهَمْزَةِ بِتَاْوِيْلِ نُوْدِيَ بِقِيْلَ وَبِفَتْحِهَا بِتَقْدِيْرِ

فتح الرحمٰن

[1] قرار گرفت

[2] او راست آنچه در آسمانهاست وآنچه در زمین است وآنچه درمیان اینهاست

[3] وآنچه در زیر خاک نمناک است

[4] واگر

[5] آشکارکنی سخن را

[6] پس وی میداند سخن پنهان را وپنهان تر را یعنی خطره بخاطر نیامده میداند

[7] خدا هیچ معبود نیست مگر وی

[8] مر او راست نامهای نیکو

[9] وایا آمده است بتو

[10] خبر موسی چون دید آتشی پس گفت اہل خود را

[11] درنگ کنید

[12] هر آئینه من دیده ام آتشی

[13] امید دارم که بیارم پیش شما از ان آتش شعلهٔ

[14] یا بیابم بران آتش راه نمائی

[15] پس چون بیامد نزدیک آتش

[16] آواز داده شد که ای موسیٰ

موضح القرآن

[1] قائم ہوا

[2] اُسی کا ہے جو کچھ ہے آسمان اور زمین میں اور اُن دونوں کے بیچ

[3] اور نیچے سیلی زمین کے

[4] اور اگر

[5] تو بات کہے پکار کر

[6] تو اُسکو خبر ہے چھپے کی اور اس سے چھپے کی

[7] اللہ ہے جسکے سوا بندگی نہیں

[8] اُسی کے ہیں سب نام خاصے

[9] اور پہنچی ہے تجھکو

[10] بات موسیٰ کی جب اُسنے دیکھی ایک آگ تو کہا اپنے گھر والوں کو

[11] ٹھہرو

[12] میں نے دیکھی ہے ایک آگ

[13] شاید لے آؤں تم پاس اُس میں سے سلگاکر

[14] یا پاؤں اس آگ پر راہ کا پتا

[15] پھر جب پہنچا آگ پاس

[16] آواز آئی اے موسیٰ

فوائد قوله قرار گرفت — یعنی استوا کرد رحمٰن بر عرش استیلا دارد ... [illegible] ... علیہ السلام ... [illegible]

اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝ وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ۝ اِنَّنِيْ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ۝ اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعٰى ۝ فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ۝ وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى ۝ قَالَ هِيَ عَصَايَ اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ وَلِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ۝ قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ۝ فَاَلْقٰىهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ

جلالين

الياء (انا) توكيد لياء المتكلم (ربك فاخلع نعليك انك بالواد المقدس) المطهر او المبارك (طوى) بدل او عطف بيان بالتنوين وتركه مصروف باعتبار المكان وغير مصروف للتانيث باعتبار البقعة مع العلمية (وانا اخترتك) من قومك (فاستمع لما يوحى) اليك مني (انني انا الله لا اله الا انا فاعبدني واقم الصلوة لذكري) فيها (ان الساعة اتية اكاد اخفيها) عن الناس ويظهر لهم قربها بعلاماتها (لتجزى) فيها (كل نفس بما تسعى) به من خير وشر (فلا يصدنك) يصرفنك (عنها) اي عن الايمان بها (من لا يؤمن بها واتبع هواه) في انكارها (فتردى) فتهلك ان انصددت عنها (وما تلك) كائنة (بيمينك يا موسى) الاستفهام للتقرير ليرتب عليه المعجزة فيها (قال هي عصاي اتوكؤا) اعتمد عليها عند الوثوب والمشي (واهش) اخبط ورق الشجر (بها) ليسقط (على غنمي) فتاكله (ولي فيها مارب) جمع مأربة مثلث الراء اي حوائج (اخرى) كحمل الزاد والسقا وطرد الهوام زاد في الجواب بيان حاجاته بها (قال القها يا موسى فالقها فاذا هي حية) ثعبان

فتح الرحمن

من پروردگار توام پس از پا بیرون کن نعلین خود را هر آئینه تو بمیدان پاکی ـ طوی نام

ومن برگزیدم ترا

پس گوش بنه بسوی آنچه وحی فرستاده میشود هر آئینه من خدایم نیست هیچ معبود غیر من پس عبادت من بکن و برپا کن نماز را برای یاد کردن من هر آئینه قیامت آمدنی است میخواهم که پنهان دارم وقت آنرا تا جزا داده شود هر شخصی

بمقابله آنچه میکند پس باید که باز ندارد ترا از باور داشتن آن کسی که

ایمان ندارد بدان و پیروی کرده است خواهش نفس خود را آنگاه هلاک شوی

و چیست این بدست راست تو ای موسی

گفت این عصای من است تکیه میکنم بران و برگ میریزم بآن برگوسفندان خود

و مرا درین عصا کارهای دیگر نیز هست

گفت خدا تعالیٰ

بیفگن انرا ای موسی پس بیفگند پس ناگهان وی مارے

موضح القران

میں ہوں تیرا رب اتار اپنی پاپوش تو ہے پاک میدان طوی میں

اور میں نے تجھکو پسند کیا

سو تو سنتا رہ جو حکم ہوا میں جو ہوں میں اللہ ہوں

کسی کی بندگی نہیں سوائے میرے سو میری بندگی کر اور نماز کھڑی رکھ میری یاد کو قیامت مقرر آنی ہے میں ہو رہا چھپا رکھتا اسکو

کہ بدلا ملے ہر جی کو

جو وہ کماتا ہے سو کہیں تجھکو نہ روک

اس سے وہ جو

یقین نہیں رکھتا اسکا اور پیچھے پڑا ہے اپنے مزہ کے پھر تو پٹکا جاوے

اور یہ کیا ہے

تیرے داہنے ہاتھ میں اے موسی

بولا یہ میری لاٹھی ہے ٹیکتا ہوں

اور پتے جھاڑتا ہوں

اس سے اپنی بکریوں پر

اور میرے اس میں کتنے کام ہیں

اور

فرمایا

ڈال دے اسکو اے موسی پھر اسکو ڈال دیا

تَسْعٰى ۝ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ۝ وَاضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ اٰيَةً اُخْرٰى ۝ لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ۝ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۝ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ۝ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ۝

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالين
دوڑتا۔	دوان	عظيم (تَسْعٰى) تمشي على بطنها سريعًا كسرعة الثعبان الصغير المسمّى بالجان المعبّر به عنها
فرمایا پکڑ لے اسکو اور نہ ڈر	گفت بگیر این را و مترس	في آية اخرى (قال خذها ولا تخف) منها
ہم پھیر دینگے اسکو	باز خواهیم گردانید او را بشکل	(سنعيدها سيرتها) منصوب بنزع الخافض
پہلے حال پر	نخستین او	اي الى حالتها (الاولى) فادخل يده في فمها فعادت عصًا وتبيّن ان موضع الادخال موضع مسكها بين شعبتيها واُري ذلك السيّد موسى لئلا يجزع اذا انقلبت حيّة لدى فرعون
اور لگا اپنا ہاتھ اپنے بازو سے	و بهم آر دست خود را بسوی بغل خود	(واضمم يدك) اليمنى بمعنى الكف (الى جناحك) اي جنبك الايسر تحت العضد الى الابط و اخرجها (تخرج) خلاف ما كانت عليه من
کہ نکلے	تا بیرون آید	
چٹا ہو کر کچھ بری طرح	سفید شده از غیر عیبی	الادمة (بيضاء من غير سوء) اي برص تضيء كشعاع الشمس تغشي البصر
ایک نشانی اور	نشانه دیگر آمده	(آية اخرى) وهي وبيضاء حالان من ضمير تخرج
کہ دکھاتے جاویں ہم تجھکو	تا بنمائیم ترا	(لنريك) بها اذا فعلت ذلك لاظهارها
اپنی نشانیاں	بعض نشانهای	(من آياتنا) الآية
بڑی۔	بزرگ خویش	(الكبرى) اي العظمى على رسالتك واذا اراد عودها الى حالتها الاولى ضمّها الى جناحه كما تقدم
جا طرف فرعون کے	برو بسوی فرعون	واخرجها (اذهب) رسولا (الى فرعون) ومن
کہ اسنے سر اٹھایا	هر آئینه وی از حد گذشته است	معه (انه طغى) جاوز الحد في كفره الى ادعاء
بولا اے رب کشادہ کر میرا سینہ	گفت ای پروردگار من کشاده کن برای من سینه مرا	الالهية (قال رب اشرح لي صدري) وسّعه
اور آسان کر میرا کام	و آسان کن برای من کار مرا۔	لتحمّل الرسالة (ويسّر) سهّل (لي امري) لأبلّغ

قوله او را بشکل نخستین او یعنی چنان عصا سازیم ۱۲ قوله تا بیرون آید سفید شده۔ ای روشن شود مثل شعاع آفتاب ہر پوشید بینائی را و چون اراده دیگر باز گشتن دست را بسوی حالت پیشین خود بهم می آورد بار دیگر دست خود را بسوی بغل خود و بیرون می آورد و او را پس بشکل اصلی خودی شد قوله از غیر عیبی یعنی برص ۱۲ قوله نشانه دیگر آمده بنبوت تو ۱۲ قوله بعض نشانهای بزرگ خویش بر رسالت تو۔ قوله از حد گذشته است در کفر خود تا اینکه دعوی خدائی می کند

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِي ۙ يَفْقَهُوْا قَوْلِي ۪ وَاجْعَلْ لِّي وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِي ۙ هٰرُوْنَ اَخِي ۙ اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِي ۙ وَاَشْرِكْهُ فِيْٓ اَمْرِي ۙ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ۙ وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ۭ اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ۝ قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ۝ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰٓى ۙ اِذْ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّكَ مَا يُوْحٰٓى ۙ اَنِ اقْذِفِيْهِ فِي التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّي وَعَدُوٌّ لَّهٗ ۭ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّي ۥ وَلِتُصْنَعَ عَلٰي عَيْنِيْ ۝

جلالين

لأبلغها (واحلل عقدة من لساني) حدثت من احتراقه بجمرة وضعها وهو صغير بفيه (يفقهوا) يفهموا (قولي) عند تبليغ الرسالة (واجعل لي وزيرا) معينا عليها (من اهلي هارون) مفعول ثان (اخي) عطف بيان (اشدد به ازري) ظهري (واشركه في امري) اي الرسالة والفعلان بصيغتي الأمر والمضارع المجزوم وهو جواب للطلب (كي نسبحك) تسبيحا (كثيرا ونذكرك) ذكرا (كثيرا انك كنت بنا بصيرا) عالما فأنعمت بالرسالة (قال قد اوتيت سؤلك يا موسى) منا عليك (ولقد مننا عليك مرة اخرى) اذ للتعليل (اوحينا الى امك) منا ما او الهاما لما ولدتك وخافت ان يقتلك فرعون في جملة من يولد (ما يوحى) في امرك ويبدل منه (ان اقذفيه) القيه (في التابوت فاقذفيه) بالتابوت (في اليم) بحر النيل (فليلقه اليم بالساحل) اي شاطئه والأمر بمعنى الخبر (يأخذه عدو لي وعدو له) وهو فرعون (والقيت) بعد ان اخذك (عليك محبة مني) لتحب من الناس فأحبك فرعون وكل من رآك (ولتصنع على عيني) تربى على رعايتي وحفظي

فتح الرحمن

وبکشای گره از زبان من

تا فهم کنند سخن من

و مقرر کن برای من وزیری از کسان من هارون

برادر مرا محکم کن بسبب او توانائی مرا و شریک کن او را در کار من

تا تسبیح تو گوئیم بسیاری

و یاد تو کنیم بسیار هر آئینه هستی با حوال ما بینا

گفت خدا هر آئینه داده شدی درخواست خود

ای موسی و هر آئینه نعمت فراوان دادیم بر تو یکبار دیگر

چون الهام فرستادیم بسوی مادر تو

آنچه الهام کردنی بود

که بیفگن این طفل را در صندوق پس افگن صندوق را در دریا تا افگند آن را دریا بکناره

بگیرد ویرا دشمن من و دشمن وی و بیفگندم

بر روی تو قبول از جانب خویش

و خواستم که پرورده شوی بحضور من

موضح القرآن

اور کھول گرہ میری زبان سے

کہ بوجھیں میری بات

اور دے مجھکو ایک کام بٹانے والا میرے گھر کا ہارون

میرا بھائی اُس سے بندھا

میری کمر اور شریک کر اسکو میرے کام کا

کہ تیری پاک ذات کا بیان کریں ہم بہت

اور یاد کریں ہم تجھکو بہت سا تو تو ہے ہمکو خوب دیکھتا

فرمایا ملا تجھکو تیرا سوال

اے موسی اور احسان کیا ہے ہم نے تجھپر ایکبار

اور حکم بھیجا ہم نے تیری ماں کو

جو آگے سناتے ہیں

کہ ڈال اسکو صندوق میں پھر اسکو ڈال دے

پانی میں پھر پانی اسکو لے ڈالے کنارے پر

اٹھا لے اسکو ایک دشمن میرا اور اسکا اور ڈال دی میں نے

تجھپر محبت اپنی طرف سے

اور تاکہ تیار ہو تو میری آنکھ کے سامنے

[illegible]

إِذْ تَمْشِي أُخْتُكَ فَتَقُولُ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ مَن يَكْفُلُهُ ۖ فَرَجَعْنَاكَ إِلَىٰ أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۚ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ فُتُونًا ۚ فَلَبِثْتَ سِنِينَ فِي أَهْلِ مَدْيَنَ ثُمَّ جِئْتَ عَلَىٰ قَدَرٍ يَا مُوسَىٰ ۝ وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِي ۝ اذْهَبْ أَنتَ وَأَخُوكَ بِآيَاتِي وَلَا تَنِيَا فِي ذِكْرِي ۝ اذْهَبَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ۝ فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهُ يَتَذَكَّرُ أَوْ يَخْشَىٰ ۝ قَالَا رَبَّنَا إِنَّنَا نَخَافُ أَن يَفْرُطَ عَلَيْنَا أَوْ أَن يَطْغَىٰ ۝

جلالين

الك (إذ) للتعليل (تمشي أختك) مريم لتتعرف خبرك وقد أحضروا مراضع وأنت لا تقبل ثدي واحدة منها (فتقول هل أدلكم على من يكفله) فأجيبت فجاءت بأمه فقبل ثديها (فرجعناك إلى أمك كي تقر عينها) بلقائك (ولا تحزن) حينئذ (وقتلت نفسا) هو القبطي بمصر فاغتممت لقتله من جهة فرعون (فنجيناك من الغم وفتناك فتونا) اختبرناك بالإيقاع في غير ذلك وخلصناك منه (فلبثت سنين) عشرا (في أهل مدين) بعد مجيئك إليها من مصر عند شعيب النبي وتزوجك بابنته (ثم جئت على قدر) في علمي بالرسالة وهو أربعون سنة من عمرك (يا موسى) (واصطنعتك) اخترتك (لنفسي) بالرسالة (اذهب أنت وأخوك) إلى الناس (بآياتي) التسع (ولا تنيا) تفترا (في ذكري) بتسبيح وغيره (اذهبا إلى فرعون إنه طغى) بادعاء الربوبية (فقولا له قولا لينا) في رجوعه عن ذلك (لعله يتذكر) يتعظ (أو يخشى) الله فيرجع والترجي بالنسبة إليهما لعلمه تعالى بأنه لا يرجع (قالا ربنا إننا نخاف أن يفرط علينا) أي يعجل بالعقوبة (أو أن يطغى) علينا أي يتكبر

فتح الرحمن

چون میرفت خواهر تو
پس میگفت آیا دلالت کنم شما را بر کسیکه نگاهبانی این طفل کند
پس باز آوردیم ترا بسوی مادر تو تا خنک شود چشم وی و اندوهناک نباشد
و کشتی شخصی را
پس خلاص ساختیم ترا از اندوه و در محنت افکندیم ترا بازمودن
پس درنگ کردی چند سال در اهل مدین
باز بر آمدی موافق تقدیر الهی
ای موسی و ساختم ترا برای خویشتن
برو تو و برادر تو
با نشانهای من و سستی مکنید در یاد کردن من
بروید بسوی فرعون هر آینه وی از حد گذشته است
پس گوئید با وی سخن نرم
بود که پند پذیر شود یا بترسد
گفتند ای پروردگار ما هر آینه ما میترسیم از آنکه تعدی کند بر ما یا از حد گذرد

موضح القرآن

جب چلنے لگی تیری بہن
اور کہنے لگی میں بتاؤں تم کو ایک شخص کہ اس کو پالے
پھر پہنچا دیا ہم نے تجھ کو تیری ماں پاس کہ ٹھنڈی رہے اس کی آنکھ اور غم نہ کھاوے
اور تو نے مار ڈالی ایک جان
پھر بچا نکالا ہم نے تجھ کو اس غم سے اور جانچا تجھ کو ایک ذرہ جانچنا
پھر ٹھہرا تو کئی برس مدین والوں میں
پھر آیا تو تقدیر سے
اے موسیٰ اور بنا لیا میں نے تجھ کو خاص اپنے واسطے
جا تو اور تیرا بھائی
لیکر میری نشانیاں اور سستی نہ کرو میری یاد میں
جاؤ طرف فرعون کے بہت سر اٹھایا
سو اس سے کہو بات نرم
شاید وہ سوچے یا ڈرے
بولے اے رب ہمارے ہم ڈرتے ہیں کہ بھبکے ہم پر یا جوش میں آوے

قوله چون میرفت خواهر تو یعنی مریم تا بداند خبر ترا [illegible] ساخته بودند برای تو دایها را و تو قبول نمیکردی پستان یکی از ایشان را ... تو این طفل کند و او را شیر دهد ... اگر چنین کنی با تو احسان کنیم ... در کنار روی نهاد ... قبول کرد موسی پستان ... و کشتی شخصی را یعنی آن قبطی که بنی اسرائیل ... [illegible] قصاص

قَالَ لَا تَخَافَا إِنَّنِي مَعَكُمَا أَسْمَعُ وَأَرَىٰ ۝ فَأْتِيَاهُ فَقُولَا إِنَّا رَسُولَا رَبِّكَ فَأَرْسِلْ مَعَنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ۖ قَدْ جِئْنَاكَ بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكَ ۖ وَالسَّلَامُ عَلَىٰ مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَىٰ ۝ إِنَّا قَدْ أُوحِيَ إِلَيْنَا أَنَّ الْعَذَابَ عَلَىٰ مَن كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ۝ قَالَ فَمَن رَّبُّكُمَا يَا مُوسَىٰ ۝ قَالَ رَبُّنَا الَّذِي أَعْطَىٰ كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ ثُمَّ هَدَىٰ ۝ قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُونِ الْأُولَىٰ ۝ قَالَ عِلْمُهَا عِندَ رَبِّي فِي كِتَابٍ ۖ لَّا يَضِلُّ رَبِّي وَلَا يَنسَى ۝ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا

جلالين

قَالَ لَا تَخَافَا إِنَّنِي مَعَكُمَا بعونى (أَسْمَعُ) ما يقول (وَأَرَىٰ) ما يفعل (فَأْتِيَاهُ فَقُولَا إِنَّا رَسُولَا رَبِّكَ فَأَرْسِلْ مَعَنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ) الى الشام (وَلَا تُعَذِّبْهُمْ) اى خل عنهم من استعمالك اياهم فى اشغالك الشاقة كالحفر والبناء وحمل الثقيل (قَدْ جِئْنَاكَ بِآيَةٍ) بحجة (مِّن رَّبِّكَ) على صدقنا بالرسالة (وَالسَّلَامُ عَلَىٰ مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَىٰ) اى السلامة له من العذاب (إِنَّا قَدْ أُوحِيَ إِلَيْنَا أَنَّ الْعَذَابَ عَلَىٰ مَن كَذَّبَ) بما جئنا به (وَتَوَلَّىٰ) اعرض عنه فاتياه وقالا له جميع ما ذكر (قَالَ فَمَن رَّبُّكُمَا يَا مُوسَىٰ) اقتصر عليه لانه الاصل ولادلاله عليه بالتربية (قَالَ رَبُّنَا الَّذِي أَعْطَىٰ كُلَّ شَيْءٍ) من الخلق (خَلْقَهُ) الذى هو عليه متميز به عن غيره (ثُمَّ هَدَىٰ) الحيوان منه الى مطعمه ومشربه ومنكحه وغير ذلك (قَالَ) فرعون (فَمَا بَالُ) حال (الْقُرُونِ) الامم (الْأُولَىٰ) كقوم نوح وهود ولوط وصالح فى عبادتهم الاوثان (قَالَ) موسى (عِلْمُهَا) اى علم حالهم محفوظ (عِندَ رَبِّي فِي كِتَابٍ) هو اللوح المحفوظ يجازيهم عليها يوم القيمة (لَّا يَضِلُّ) يغيب (رَبِّي) عن شئ (وَلَا يَنسَى) ربى شيئا هو (الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ) فى جملة الخلق (الْأَرْضَ مَهْدًا) فراشا

فتح الرحمن

گفت مترسید هر اینه من با شما ام می شنوم
و می بینم پس بروید بپیش وی پس بگوئید هر اینه ما فرستادهای پروردگار توایم
پس بفرست با ما بنی اسرائیل را و عذاب مکن ایشان را
هر اینه آورده ایم بپیش تو
نشانه از جانب پروردگار تو
و سلامتی کسی را باشد که پیروی راه هدایت
هر اینه وحی فرستاده شد بسوی ما که عذاب
کسی را باشد که دروغ شمرد و روگردان شود
القصه این پیغام رسانیدند فرعون گفت پس کیست پروردگار شما
ای موسی
گفت که پروردگار ما آنست که داد
هر چیز را
صورت خاص او باز راه نمود ویرا بطلب معاش خود
گفت پس چیست حال
قرنهای نخستین
گفت علم آن
نزدیک پروردگار من است در کتابی
غلط نکند
پروردگار من و نه فراموش سازد
او آنست که ساخت برای شما زمین را فراشی ۔

موضح القرآن

فرمایا نہ ڈرو میں ساتھ ہوں تمھارے سنتا ہوں
اور دیکھتا سو جاؤ اُس پاس اور کہو ہم دونو رسول ہیں تیرے رب کے
سو بھیج دے ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو اور نہ ستا اُن کو
ہم آئے ہیں تیرے پاس
نشانی لیکر تیرے رب کی
اور سلامتی ہو اُسکی جو مانے راہ کی بات
حکم ہوا ہے ہمکو کہ عذاب ہے
اُسپر جو جھٹلاوے اور منہ پھیرے
بولا پھر کون ہے صاحب تم دونو کا
اے موسیٰ
کہا صاحب ہمارا وہ ہے جسنے دی ہر چیز کو
اُسکی صورت
پھر راہ سجھائی
کہا پھر کیا حقیقت ہے
اُن پہلے سنگتوں کی
کہا اُن کی خبر
میرے رب کے پاس لکھی ہے
نہ بہکتا ہے
میرا رب نہ بھولتا
وہ ہے جسنے بنادی تمکو زمین بچھونا ۔

وَسَلَكَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا وَّأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهٖ أَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى كُلُوْا وَارْعَوْا أَنْعَامَكُمْ إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّأُولِي النُّهٰى مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرٰى وَلَقَدْ أَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَأَبٰى قَالَ أَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ أَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى فَلَنَأْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا . . .

جلالین

(وَسَلَكَ) سهل (لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا) طرقا (وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً) مطرا قال تعالى تتميما لما وصفه به موسى وخطابا لأهل مكة (فَأَخْرَجْنَا بِهٖ أَزْوَاجًا) أصنافا (مِنْ نَبَاتٍ شَتّٰى) صفة أزواجا أي مختلفة الألوان والطعوم وغيرها وشتى جمع شتيت كمريض ومرضى من شت الأمر تفرق (كُلُوْا) منها (وَارْعَوْا أَنْعَامَكُمْ) فيها جمع نعم هي الإبل والبقر والغنم يقال رعت الأنعام ورعيتها والأمر للإباحة وتذكير النعمة والجملة حال من ضمير أخرجنا أي مبيحين لكم الأكل ورعي الأنعام (إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ) المذكور هنا (لَآيَاتٍ) لعبرا (لِأُولِي النُّهٰى) لأصحاب العقول جمع نهية كغرفة وغرف سمي به العقل لأنه ينهى صاحبه عن ارتكاب القبائح (مِنْهَا) أي الأرض (خَلَقْنَاكُمْ) بخلق أبيكم آدم منها (وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ) مقبورين بعد الموت (وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ) عند البعث (تَارَةً) مرة (أُخْرٰى) كما أخرجناكم عند ابتداء خلقكم (وَلَقَدْ أَرَيْنَاهُ) أي أبصرنا فرعون (آيَاتِنَا كُلَّهَا) التسع (فَكَذَّبَ) بها وزعم أنها سحر (وَأَبٰى) أن يوحد الله تعالى (قَالَ أَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ أَرْضِنَا) مصر ويكون لك الملك فيها (بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى) (فَلَنَأْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِثْلِهٖ) يعارضه (فَاجْعَلْ بَيْنَنَا

فتح الرحمن

و روان کرد برای شما در آنجا راهها و فرو فرستاد از آسمان آب را پس بیرون آوردیم بآن آب انواع مختلف از نبات گفتیم بخورید و بچرانید چهارپایان خود را هر آئینه درین مقدمه نشانهاست خداوندان خرد را از زمین آفریدیم شما را و در زمین باز در آریم شما را و از زمین بیرون کنیم شما را بار دیگر و هر آئینه نمودیم فرعون را نشانهای خود همه آن پس دروغ پنداشت و قبول نکرد گفت آیا آمده تا بیرون کنی ما را از زمین ما بسحر خود ای موسی هر آئینه بیاریم پیش تو جادوی مانند آن

موضح القرآن

اور چلا دیں تمکو اُس میں راہیں اور اتارا آسمان سے پانی پھر نکالا ہم نے اُس سے بھانت بھانت کے سبزے کھاؤ اور چراؤ اپنے چوپایوں کو البتہ اسمیں نشانے ہیں عقل رکھنے والوں کو اسی زمین سے ہمنے تمکو بنایا اور اسی میں تمکو پھر ڈالتے ہیں اور اسی سے نکالینگے تمکو دوسری بار اور ہمنے اسکو دکھادیں اپنی سب نشانیاں پھر جھٹلایا اور نہ مانا بولا کیا تو آیا ہے ہمکو نکالنے کو ہمارے ملک سے اپنے جادو کے زور سے اے موسیٰ سو ہم بھی لاوینگے تجھپر ایک ایسا ہی جادو اسکے برابر

وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهُ نَحْنُ وَلَا أَنتَ مَكَانًا سُوًى ۝ قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّينَةِ وَأَن يُحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ۝ فَتَوَلَّىٰ فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهُ ثُمَّ أَتَىٰ ۝ قَالَ لَهُم مُّوسَىٰ وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُم بِعَذَابٍ ۖ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَىٰ ۝ فَتَنَازَعُوا أَمْرَهُم بَيْنَهُمْ وَأَسَرُّوا النَّجْوَىٰ ۝ قَالُوا إِنْ هَٰذَانِ لَسَاحِرَانِ يُرِيدَانِ أَن يُخْرِجَاكُم مِّنْ أَرْضِكُم بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيقَتِكُمُ الْمُثْلَىٰ ۝

جلالین

وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لِذٰلِكَ (لَا نُخْلِفُهُ نَحْنُ وَلَا أَنتَ مَكَانًا) مَنْصُوبٌ بِنَزْعِ الْخَافِضِ فِي (سُوًى) بِكَسْرِ أَوَّلِهِ وَضَمِّهِ أَيْ وَسَطًا يَسْتَوِي إِلَيْهِ مَسَافَةُ الْجَائِي مِنَ الطَّرَفَيْنِ (قَالَ) مُوسَىٰ (مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّينَةِ) يَوْمُ عِيدٍ لَهُمْ يَتَزَيَّنُونَ فِيهِ وَيَجْتَمِعُونَ (وَأَن يُحْشَرَ النَّاسُ) يُجْمَعُ أَهْلُ مِصْرَ (ضُحًى) وَقْتَهُ لِلنَّظَرِ فِيمَا يَقَعُ (فَتَوَلَّىٰ فِرْعَوْنُ) أَدْبَرَ (فَجَمَعَ كَيْدَهُ) أَيْ ذَوِي كَيْدِهِ مِنَ السَّحَرَةِ (ثُمَّ أَتَىٰ) بِهِمُ الْمَوْعِدَ (قَالَ لَهُم مُّوسَىٰ) وَهُمُ اثْنَانِ وَسَبْعُونَ مَعَ كُلِّ وَاحِدٍ حَبْلٌ وَعَصًا (وَيْلَكُمْ) أَيْ أَلْزَمَكُمُ اللّٰهُ الْوَيْلَ (لَا تَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا) بِإِشْرَاكِ أَحَدٍ مَعَهُ (فَيُسْحِتَكُم) بِضَمِّ الْيَاءِ وَكَسْرِ الْحَاءِ وَبِفَتْحِهِمَا أَيْ يُهْلِكَكُمْ (بِعَذَابٍ) مِنْ عِنْدِهِ (وَقَدْ خَابَ) خَسِرَ (مَنِ افْتَرَىٰ) كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ (فَتَنَازَعُوا أَمْرَهُم بَيْنَهُمْ) فِي مُوسَىٰ وَأَخِيهِ (وَأَسَرُّوا النَّجْوَىٰ) أَيِ الْكَلَامَ بَيْنَهُمْ فِيهِمَا (قَالُوا) لِأَنْفُسِهِمْ (إِنْ هَٰذَانِ) لِأَبِي عَمْرٍو وَلِغَيْرِهِ هٰذَانِ وَهُوَ مُوَافِقٌ لِلُغَةِ مَنْ يَأْتِي فِي الْمُثَنَّىٰ بِالْأَلِفِ فِي أَحْوَالِهِ الثَّلَاثِ (لَسَاحِرَانِ يُرِيدَانِ أَن يُخْرِجَاكُم مِّنْ أَرْضِكُم بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيقَتِكُمُ الْمُثْلَىٰ) مُؤَنَّثُ أَمْثَلَ بِمَعْنَى أَشْرَفَ أَيْ بِأَشْرَافِكُمْ بِمَيْلِهِمْ إِلَيْهِمَا لِغَلَبَتِهِمَا

فتح الرحمن

ومیان خود وعدهٔ که خلاف نکنیم آنرا ما ونه تو بجائی میانهٔ شهر

گفت وعده گاه شما

روز آرایش است

وآنکه جمع کرده شوند مردمان

وقت چاشت پس بخانه باز گشت فرعون

پس جمع کرد مکر خود را باز آمد

بیاید گفت موسی ساحران را

وای بر شما

افترا مکنید بر خدا دروغ را

انگاه هلاک سازد شما را

بعذاب

وهر آئینه بمطلب نرسید هر که افترا کرد

پس گفتگو کردند ساحران بمشورت خود درمیان خویش و پنهان گفتند راز را

گفتند

البته این دو شخص ساحران اند میخواهند که بیرون کنند شما را از زمین شما

بسحر خود و میخواهند که دور کنند دین شایستهٔ شما را

موضح القرآن

اپنے بیچ ایک وعدہ نہ تفاوت کریں اس سے ہم نہ تو ایک میدان صاف میں

کہا وعدہ تمہارا ہی

جشن کا دن

اور یہ کہ جمع کرے لوگوں کو

دن چڑھے پھر الٹا پھرا فرعون

پھر اکٹھے کئے اپنے سارے داؤ پھر

آیا کہا ان کو موسیٰ نے

کم بختی تمہاری

جھوٹھ نہ بولو اللہ پر

پھر کھپا دے تمکو

کسی آفت سے

اور مراد کو نہیں پہنچا جسنے جھوٹھ باندھا

پھر جھگڑے اپنے کام پر آپس میں اور چھپ کر کے مشورت بولے

یہ دونوں

مقرر جادوگر ہیں چاہتے ہیں کہ نکال دیں تمکو تمہارے ملک سے

اپنے جادو کے زور سے اور اٹھا دیں تمہاری راہ خاصی

فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ۞ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ۞ قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ۞ فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ۞ قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ۞ وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ۚ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۚ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى ۞ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى ۞ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ

جلالین

فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ من السحر بهمزة وصل وفتح الميم من جمع اي لَمّ وبهمزة قطع وكسر الميم من اجمع احكم (ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا) حال اي مصطفين (وَقَدْ اَفْلَحَ) فاز (الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى) غلب (قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى) اختر (اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ) عصاك اي اولا (وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى) عصاه (قَالَ بَلْ اَلْقُوْا) فالقوا (فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ) اصله عصوو قلبت الواوان يائين وكسرت العين والصاد (يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا) حيات (تَسْعٰى) على بطونها (فَاَوْجَسَ) احس (فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى) اي خاف من جهة ان سحرهم من جنس معجزته ان يلتبس امره على الناس فلا يؤمنوا به (قُلْنَا) له (لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى) عليهم بالغلبة (وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ) وهي عصاه (تَلْقَفْ) تبتلع (مَا صَنَعُوْا اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ) اي جنسه (وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى) بسحره فالقى موسى عصاه فتلقفت كل ما صنعوه (فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا) خروا ساجدين لله تعالى (قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى قَالَ) فرعون (اٰمَنْتُمْ) بتحقيق الهمزتين وابدال الثانية الفا (لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ) انا (لَكُمْ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ) معلمكم (الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ)

فتح الرحمن

پس جمع آرید اسباب سحر خود را (پس فراهم آرید مکر خود را)
باز بیائید صف کشیده و هر آئینه
رستگار شد امروز هر که غالب آمد
گفتند ای موسی
یا آنست که تو افگنی عصا را و یا
آنست که باشیم اول کسی که افگند گفت (بلکه شما افگنید پس افگندند)
پس ناگهان رسنهای ایشان و عصاهای ایشان
نمودار شد پیش موسی بسبب
سحر ایشان که می دود پس یافت
در ضمیر خود موسی ترسی (از رسنها و عصاهای ساحران)
گفتیم مترس هر آئینه توئی
غالب و بیفگن آنچه در دست راست تست
تا فرو برد چیزیرا که ساحران ساخته اند هر آئینه آنچه ساخته اند
جادوی جادو کننده است و رستگار نمی شود ساحر هر جا که رود
القصه بیخود شده سجده کنان افتادند ساحران
گفتند ایمان آوردیم به پروردگار هارون و موسی
گفت فرعون ایا باور داشتید او را پیش از آنکه دستوری دهم شما را هر آئینه وی بزرگوار شما است که آموخته است شما را سحر هر آئینه ببرم دستهای شما

موضح القرآن

سو مقرر کرو اپنی تدبیر
پھر آؤ قطار باندھ کر اور
جیت گیا آج جو اوپر رہا بولے اے موسی
یا تو ڈال اور یا
ہم ہوں پہلے ڈالنے والے کہا نہیں تم ڈالو
پھر تبھی انکی رسیاں اور لاٹھیاں
اسکے خیال میں آئیں
ان کے جادو سے کہ دوڑتی ہیں پھر پانے لگا
اپنے جی میں ڈر موسی
ہم نے کہا تو نہ ڈر مقرر تو ہی رہیگا اوپر اور ڈال جو تیرے داہنے ہاتھ میں ہے
نگل جاوے جو انہوں نے بنایا انکا بنایا تو فریب ہے جادوگر کا اور جادوگر کا بھلا نہیں کہیں جہاں آیا
اور گر پڑے جادوگر سجدے میں
بولے ہم یقین لائے رب پر ہارون اور موسی کے
بولا فرعون تم نے اسکو مان لیا
ابھی میں نے حکم نہ دیا تھا وہی تمہارا بڑا ہے
جس نے سکھایا تمکو جادو سو اب میں کٹواؤنگا تمہارے ہاتھ

ایمان آوردید

وَأَرْجُلَكُم مِّنْ خِلَافٍ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ فِي جُذُوعِ النَّخْلِ وَلَتَعْلَمُنَّ أَيُّنَا أَشَدُّ عَذَابًا وَأَبْقَىٰ ۝ قَالُوا لَن نُّؤْثِرَكَ عَلَىٰ مَا جَاءَنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالَّذِي فَطَرَنَا فَاقْضِ مَا أَنتَ قَاضٍ إِنَّمَا تَقْضِي هَٰذِهِ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۝ إِنَّا آمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطَايَانَا وَمَا أَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ وَاللَّهُ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ۝ إِنَّهُ مَن يَأْتِ رَبَّهُ مُجْرِمًا فَإِنَّ لَهُ جَهَنَّمَ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ ۝ وَمَن يَأْتِهِ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصَّالِحَاتِ فَأُولَٰئِكَ لَهُمُ الدَّرَجَاتُ الْعُلَىٰ ۝ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَذَٰلِكَ جَزَاءُ مَن تَزَكَّىٰ ۝ وَلَقَدْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ

(وَأَرْجُلَكُم مِّنْ خِلَافٍ) حال بمعنى مختلفة اي الايدي اليمنى والارجل اليسرى (وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ فِي جُذُوعِ النَّخْلِ) اي عليها (وَلَتَعْلَمُنَّ أَيُّنَا) يعني نفسه ورب موسى (أَشَدُّ عَذَابًا وَأَبْقَىٰ) ادوم على مخالفته (قَالُوا لَن نُّؤْثِرَكَ) نختارك (عَلَىٰ مَا جَاءَنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ) الدالة على صدق موسى (وَالَّذِي فَطَرَنَا) خلقنا قسم او عطف على ما (فَاقْضِ مَا أَنتَ قَاضٍ) اي اصنع ما قلته (إِنَّمَا تَقْضِي هَٰذِهِ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا) النصب على الاتساع اي فيها وتجزى عليه في الآخرة (إِنَّا آمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطَايَانَا) من الاشراك وغيره (وَمَا أَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ) تعلما وعملا لمعارضة موسى (وَاللَّهُ خَيْرٌ) منك ثوابا اذا اطيع (وَأَبْقَىٰ) منك عذابا اذا عصي قال تعالى (إِنَّهُ مَن يَأْتِ رَبَّهُ مُجْرِمًا) كافرا كفرعون (فَإِنَّ لَهُ جَهَنَّمَ لَا يَمُوتُ فِيهَا) فيستريح (وَلَا يَحْيَىٰ) حياة تنفعه (وَمَن يَأْتِهِ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصَّالِحَاتِ) الفرائض والنوافل (فَأُولَٰئِكَ لَهُمُ الدَّرَجَاتُ الْعُلَىٰ) جمع عليا مؤنث اعلى (جَنَّاتُ عَدْنٍ) اي اقامة بيان له (تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَذَٰلِكَ جَزَاءُ مَن تَزَكَّىٰ) تطهر من الذنوب (وَلَقَدْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ

فتح الرحمن

و پایهای شما را یکی از جانب راست و دیگری از جانب چپ و بردار کنم شما را بر تنهای خرما و البته خواهید دانست که کدام یک از ما یعنی فرعون یا رب موسی سخت تر است عذاب او و پاینده تر است گفتند ترجیح ندهیم ترا بر آنچه آمده است پیش ما از دلائل واضح و ترجیح ندهیم ترا بر خدائی که آفرید ما را پس حکم کن هر چه تو حکم کننده باشی جز این نیست که حکم توان کرد درین زندگانی دنیا هر آئینه ما ایمان آوردیم به پروردگار خویش تا بیامرزد برای ما گناهان ما را و آنچه جبر کردی ما را بر آنکه سحر کنیم و خدا بهتر است و پاینده تر است هر آئینه هر که بیاید پیش پروردگار خود گناهگار شده پس او راست دوزخ نمیرد آنجا و نه زنده باشد و آنکه بیاید پیش او مسلمان شده بتحقیق عملهای شایسته کرده پس این جماعت ایشان راست درجهای بلند بوستانها همیشه ماندن میرود زیر آن جویها جاویدان آنجا و این است جزای کسی که پاک شده است و هر آئینه وحی فرستادیم بسوی

موضح القرآن

اور دوسرے پانوں اور سولی دونگا تم کو کھجور کے ڈھنڈھ پر اور جان لوگے ہم میں کس کی مار سخت ہے اور دیر تک رہتی وے بولے ہم تجھکو زیادہ نہ سمجھینگے اس چیز سے جو پہنچی ہم کو صاف دلیل اور اس سے جسنے ہمکو بنایا سو تو کر چک جو کرتا ہے تو یہی کریگا اس دنیا کی زندگی میں ہم یقین لائے ہیں اپنے رب پر تا بخشے ہمکو ہماری تقصیریں اور جو تو نے کروایا ہم سے زور آوری یہہ جادو اور اللہ بہتر ہے اور دیر رہنے والا مقرر ہے جو کوئی آیا اپنے رب پاس گنہگار ہوکر سو اسکے واسطے دوزخ ہے نہ مرے اسمیں نہ جیوے اور جو آیا اس پاس ایمان سے کر نیکیاں سو ان لوگوں کو ہیں درجے بلند باغ ہیں بسنے کے بہتی نیچے سے نہریں رہا کرینگے ان میں اور یہہ بدلا ہے اسکا جو پاک ہوا اور ہم نے حکم بھیجا

مُوْسٰى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّ لَا تَخْشٰى ۝ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ۝ وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ۝ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۝ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ

مُوْسٰى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ) بِهَمْزَةِ قَطْعٍ مِنْ اَسْرٰى وَهَمْزَةِ وَصْلٍ وَكَسْرِ النُّوْنِ مِنْ سَرٰى لُغَتَانِ اَيْ سِرْ بِهِمْ لَيْلًا مِنْ اَرْضِ مِصْرَ (فَاضْرِبْ) اِجْعَلْ لَهُمْ بِالضَّرْبِ بِعَصَاكَ (طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا) اَيْ يَابِسًا فَامْتَثَلَ مَا اُمِرَ بِهٖ وَاَيْبَسَ اللّٰهُ الْاَرْضَ فَمَرُّوْا فِيْهَا (لَا تَخَافُ دَرَكًا) اَيْ اَنْ يُدْرِكَكَ فِرْعَوْنُ (وَلَا تَخْشٰى) غَرَقًا (فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ) وَهُوَ مَعَهُمْ (فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ) اَيِ الْبَحْرِ (مَا غَشِيَهُمْ) فَاَغْرَقَهُمْ (وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ) بِدُعَائِهِمْ اِلٰى عِبَادَتِهٖ (وَمَا هَدٰى) بَلْ اَوْقَعَهُمْ فِي الْهَلَاكِ خِلَافَ قَوْلِهٖ وَمَا اَهْدِيْكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ (يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ) فِرْعَوْنَ بِاِغْرَاقِهٖ (وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ) فَنُؤْتِيْ مُوْسٰى التَّوْرٰىةَ لِلْعَمَلِ بِهَا (وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى) هُمَا التَّرَنْجَبِيْنُ وَالطَّيْرُ السُّمَانٰى بِتَخْفِيْفِ الْمِيْمِ وَالْقَصْرِ وَالْمُنَادٰى مَنْ وُجِدَ مِنَ الْيَهُوْدِ زَمَنَ النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخُوْطِبُوْا بِمَا اَنْعَمَ بِهٖ عَلٰى اَجْدَادِهِمْ زَمَنَ النَّبِيِّ مُوْسٰى تَوْطِئَةً لِقَوْلِهٖ تَعَالٰى لَهُمْ (كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ) اَيِ الْمُنْعَمِ بِهٖ عَلَيْكُمْ (وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ) بِاَنْ تَكْفُرُوا النِّعْمَةَ بِهٖ (فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ) بِكَسْرِ الْحَاءِ اَيْ يَجِبُ وَبِضَمِّهَا

فتح الرحمن

موسیٰ کہ وقت شب ببر بندگان مرا (یعنی بنی اسرائیل را)
پس بزن
برای ایشان در راهی خشک در دریا
نترسی از دریافتن دشمنی
و نترسی از غرق پس تعاقب ایشان کرد فرعون با لشکرهای خویش پس پوشانید ایشان را از دریا آنچه پوشانید ایشان را و گمراه کرد فرعون
قوم خود را و راه ننمود
گفتیم ای بنی اسرائیل نجات دادیم شما را
از دشمنان شما و وعده دادیم شما را یعنی بدادن توریت
بجانب راست طور
و فرو فرستادیم بر شما من و سلویٰ
گفتیم بخورید از لذائذ آنچه روزی دادیم شما را
و از حد مگذرید در باب آن روزی
آنگاه ثابت شود بر شما خشم من

موضح القرآن

موسیٰ کو کہ لے نکل رات سے میرے بندوں کو
پھر ڈال دے
اُن کو سمندر کی راہ میں سوکھی
نہ خطرہ تجھکو پکڑ نے کا
نہ ڈر۔ پھر پیچھے لگا اُن کے فرعون اپنے لشکر لے کر پھر گھیر لیا انکو پانی نے جیسا گھیر لیا اور بہکایا فرعون نے
اپنی قوم کو اور نہ سمجھایا
اے اولاد اسرائیل چھڑا دیا ہمنے تمکو
تمہارے دشمن سے اور وعدہ رکھا تم سے
پہاڑ کی داہنی طرف
اور اُتارا تم پر من اور سلویٰ
کھاؤ ستھری چیزیں جو روزی دی ہمنے تمکو
اور نہ کرو اسمیں زیادتی
پھر اُترے تم پر میرا غضب

حاشیہ: بر ایشان نجات

قولہ پس برو یعنی بر ای ایشان راہی ابن عیسیٰ فرمود کہ بزن عصا را تا سازیم برای ایشان راہی ۱۲ قولہ در دریا یعنی بزن عصا را بر دریا تا شکافتہ شود و راہ خشک پیدا آید [illegible] بگذرید و ایشان بدہ کم شما اندر غرق شوند ۱۲ قولہ پوشانید ایشان را ابن ابہام برای تفخیم است یعنی موجی کہ پوشانید ایشان را [illegible] کیفیت [illegible] ۱۲ کذا فی المدارک

وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ۝ وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ۝ وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ۝ قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِيْ وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ۝ قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْۢ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ۝ فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۚ اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ ۝ قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
يَنْزِلُ (وَمَنْ يَحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ) بِكَسْرِ اللَّامِ وَضَمِّهَا (فَقَدْ هَوٰى) سَقَطَ فِي النَّارِ (وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِمَنْ تَابَ) مِنَ الشِّرْكِ (وَاٰمَنَ) وَحَّدَ اللّٰهَ (وَعَمِلَ صَالِحًا) تَصَدَّقَ بِالْفَرْضِ وَالنَّفْلِ (ثُمَّ اهْتَدٰى) بِاسْتِمْرَارِهِ عَلٰى مَا ذُكِرَ اِلٰى مَوْتِهِ	و ہر کہ ثابت شود برو سے خشم من البتہ ہلاک شد۔ و ہر آئینہ من آمرزندہ ام کسی را کہ توبہ کند و ایمان آرد و کار شایستہ کند باز راہ راست یافت	اور جس پر نازل ہوا میرا غضب وہ بھٹکا گیا اور میری بڑی بخشش ہے اس پر جو توبہ کرے اور یقین لاوے اور کرے بھلا کام پھر راہ پر رہے
(وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ) لِمَجِيْءِ مِيْعَادِ اَخْذِ التَّوْرٰىةِ (يٰمُوْسٰى قَالَ هُمْ اُولَآءِ) اَيْ بِالْقُرْبِ مِنِّيْ يَاْتُوْنَ (عَلٰى اَثَرِيْ)	و چہ چیز شتاب آورد ترا غافل ماندہ از قوم خود ای موسیٰ گفت قوم من ایشانند بر پی من	اور کیوں جلدی کی تو نے اپنی قوم سے اے موسیٰ بولا وے میرے پیچھے ہیں
(وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى) عَنِّيْ اَيْ زِيَادَةً عَلٰى رِضَاكَ وَقَبْلَ الْجَوَابِ اَتٰى بِالْاِعْتِذَارِ بِحَسَبِ ظَنِّهِ وَتَخَلَّفَ الْمَظْنُوْنُ كَمَا (قَالَ) تَعَالٰى	و شتافتم بسوی تو ای پروردگار من تا خوشنود شوی	اور میں جلد آیا تیری طرف اے رب میرے کہ تو راضی ہو
(فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْۢ بَعْدِكَ) اَيْ بَعْدَ فِرَاقِكَ لَهُمْ (وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ) فَعَبَدُوا الْعِجْلَ	گفت خدا ہر آئینہ ما در بلا افکندیم قوم ترا پس از تو و گمراہ ساخت ایشان را سامری	فرمایا ہم نے تو بچلا دیا تیری قوم کو تیرے پیچھے اور بہکایا ان کو سامری نے
(فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ) مِنْ جِهَتِهِمْ (اَسِفًا) شَدِيْدَ الْحُزْنِ	پس باز گشت موسیٰ بسوی قوم خود خشم گرفتہ اندوہ خوردہ	پھر الٹا پھرا موسیٰ اپنی قوم پاس غصے سے بھرا پچتاتا
(قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا) اَيْ صِدْقًا اَنَّهُ يُعْطِيْكُمُ التَّوْرٰىةَ	گفت ای قوم من آیا وعدہ ندادہ بود شمارا پروردگار شما وعدۂ نیک	کہا اے قوم تم کو وعدہ نہ دیا تھا تمہارے رب نے اچھا وعدہ
(اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ) مُدَّةُ مُفَارَقَتِيْ اِيَّاكُمْ	آیا دراز شد بر شما مدت یعنی مدت مفارقت من	کیا لمبی ہوئی تم پر مدت
(اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ) يَجِبَ (عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ) بِعِبَادَتِكُمُ الْعِجْلَ (فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ) وَتَرْكِكُمُ الْمَجِيْءَ بَعْدِيْ (قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا	یا خواستید کہ واجب شود بر شما خشمے از پروردگار شما پس خلاف کردید وعدۂ مرا گفتند خلاف نکردیم	یا چاہا تم نے کہ نازل ہو تم پر غضب تمہارے رب کا اس سے خلاف کیا تم نے میرا وعدہ بولے ہم نے خلاف نہیں کیا

قولہ و چہ چیز شتاب آورد ترا۔ این استفہام برای انکار است یعنی انکار انفراد از قوم حاصلش آنکہ تنہا آمدن و یاران خود را کہ ہمراہی ایشان مامور بود از پس خود گذاشتن نمی بایست کہ این متضمن بحسب ظاہر خطۂ عدم اعتداد و غفلت از حال ایشان است ۱۲ کذا فی ابو السعود قولہ ایشانند بر پی من یعنی قریب اند از من کہ می آیند و نیست درمیان من و ایشان مگر مسافت قریبہ ۱۲ وسیط قولہ در بلا افکندیم قوم ترا پس از تو۔ پس از بیرون آمدن تو از میان ایشان ۱۲ مدارک قولہ گمراہ ساخت ایشان را سامری حق سبحانہ موسیٰ را علیہ السلام خبر داد کہ قوم تو بعد از خروج تو گوسالہ پرست شدند ۱۲ باز گشت الخ ۱۲ جلالین قولہ بسوی قوم خود بعد از آن کہ کامل نمود چہل روز را و گرفتہ توریت را ۱۲ روح

دوسرے مترجم کا ترجمہ ہم نے تیری قوم کو بلا میں ڈالا تیرے پیچھے

مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنَاهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِيُّ ۝ فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ وَاِلٰهُ مُوْسٰى فَنَسِيَ ۝ اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۝ وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ۝ وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا

جلالين

مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا مثلث الميم اي بقدرتنا او بامرنا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَا بفتح الحاء مخففا وبضمها وكسر الميم مشددا اَوْزَارًا اثقالا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ اي حلي قوم فرعون استعارها منهم بنو اسرائيل بعلة عرس فبقيت عندهم فَقَذَفْنَاهَا طرحناها في النار بامر السامري فَكَذٰلِكَ كما القينا اَلْقَى السَّامِرِيُّ ما معه من حليهم ومن التراب الذي اخذه من اثر حافر فرس جبريل على الوجه الآتي فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا صاغه من الحلي جَسَدًا لحما ودما لَّهٗ خُوَارٌ اي صوت يسمع اي انقلب كذلك بسبب التراب الذي اثره الحياة فيما يوضع فيه ووضعه بعد صوغه في فمه فَقَالُوْا اي السامري واتباعه هٰذَآ اِلٰهُكُمْ وَاِلٰهُ مُوْسٰى فَنَسِيَ موسى ربه هنا وذهب يطلبه قال تعالى اَفَلَا يَرَوْنَ اَنْ مخففة من الثقيلة واسمها محذوف اي انه لَّا يَرْجِعُ العجل اِلَيْهِمْ قَوْلًا اي لا يرد لهم جوابا وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا اي دفعه وَّلَا نَفْعًا جلبه اي فكيف يتخذ الها وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ اي قبل ان يرجع موسى يٰقَوْمِ اِنَّمَا

فتح الرحمن

وعدۂ ترا باختیار خویش

لیکن ما را تکلیف کردند تا برداشتیم

بارہا (مترجم بطلعہ ... [illegible])

از پیرایۂ قوم قبط (... مستعار گرفتہ بودیم)

پس افگندیم آنرا یعنی در آتش

وہمچنین افگند سامری (یعنی سامری)

باز بیرون آورد

برای ایشان گوسالہ را بر آورد کالبدی (یعنی بنی اسرائیل)

کہ اورا آواز گاو بود

پس گفتند اتباع سامری این است پروردگار شما

وپروردگار موسی پس فراموش کردہ (موسی)

آیا نمی بینند این گمراہان کہ

باز نمیگرداند

بسوی ایشان سخنی را

ونمی تواند برای ایشان ہیچ زیانی ونہ سودی

وہر آئینہ گفتہ بود ایشان را ہارون

پیش ازین ای قوم جز این نیست

موضح القرآن

تیرا وعدہ اپنے اختیار سے

ولیکن اٹھالیے ہم نے

بوجھ

گہنے سے اس قوم کے گہنے کا

سو ہم نے وہ پھینک دیئے

پھر یہہ نقشہ ڈالا سامری نے

پھر بنا نکالا

اُن کے واسطے ایک بچھڑا ایک دھڑ

جسمیں جان نہ گاے کی

پھر کہنے لگے یہہ صاحب ہے تمھارا

اور صاحب موسی کا سو وہ بھول گیا

بھلا یہہ نہیں دیکھتے کہ

وہ جواب نہیں دیتا

انکو کسی بات کا

اور اختیار نہیں رکھتا ان کے برے کا نہ بھلے کا

اور کہا تھا ان کو ہارون نے

پہلے سے اے قوم اور کچھ نہیں

قولہ تعالی حملنا در قراءت حفص بصیغہ مجہول از باب تفعیل ... و در دیگر قراءت بصیغہ معروف ... [illegible]

از پیرایۂ قوم قبط الخ و بر قراءت مجہول معنی اینست کہ تحمیل کردہ شدیم ... [illegible]

فُتِنتُم بِهِ ۖ وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمَٰنُ فَاتَّبِعُونِي وَأَطِيعُوا أَمْرِي ۝ قَالُوا لَن نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عَاكِفِينَ حَتَّىٰ يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوسَىٰ ۝ قَالَ يَا هَارُونُ مَا مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَهُمْ ضَلُّوا ۝ أَلَّا تَتَّبِعَنِ ۖ أَفَعَصَيْتَ أَمْرِي ۝ قَالَ يَا ابْنَ أُمَّ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي وَلَا بِرَأْسِي ۖ إِنِّي خَشِيتُ أَن تَقُولَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِي ۝ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يَا سَامِرِيُّ ۝ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا بِهِ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ أَثَرِ الرَّسُولِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذَٰلِكَ سَوَّلَتْ لِي نَفْسِي ۝

جلالین

فُتِنتُم بِهِ وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمَٰنُ فَاتَّبِعُونِي فِي عِبَادَتِهِ وَأَطِيعُوا أَمْرِي فِيهَا قَالُوا لَن نَّبْرَحَ نَزَالَ عَلَيْهِ عَاكِفِينَ عَلَى عِبَادَتِهِ مُقِيمِينَ حَتَّىٰ يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوسَىٰ قَالَ مُوسَىٰ بَعْدَ رُجُوعِهِ يَا هَارُونُ مَا مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَهُمْ ضَلُّوا بِعِبَادَتِهِ أَلَّا تَتَّبِعَنِ لَا زَائِدَةٌ أَفَعَصَيْتَ أَمْرِي بِإِقَامَتِكَ بَيْنَ مَنْ يَعْبُدُ غَيْرَ اللَّهِ قَالَ هَارُونُ يَا ابْنَ أُمَّ بِكَسْرِ الْمِيمِ وَفَتْحِهَا أَرَادَ أُمِّي وَذِكْرُهَا أَعْطَفُ لِقَلْبِهِ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي وَكَانَ أَخَذَهَا بِشِمَالِهِ وَلَا بِرَأْسِي وَكَانَ أَخَذَ شَعْرَهُ بِيَمِينِهِ غَضَبًا إِنِّي خَشِيتُ لَوِ اتَّبَعْتُكَ وَلَا بُدَّ أَنْ يَتْبَعَنِي جَمْعٌ مِمَّنْ لَمْ يَعْبُدِ الْعِجْلَ أَنْ تَقُولَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَتَغْضَبَ عَلَيَّ وَلَمْ تَرْقُبْ تَنْتَظِرْ قَوْلِي فِيمَا رَأَيْتُهُ فِي ذَٰلِكَ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ شَأْنُكَ الدَّاعِي إِلَى مَا صَنَعْتَ يَا سَامِرِيُّ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا بِهِ بِالْيَاءِ وَالتَّاءِ أَيْ عَلِمْتُ مَا لَمْ يَعْلَمُوهُ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِنْ تُرَابِ أَثَرِ حَافِرِ فَرَسِ الرَّسُولِ جِبْرِيلَ فَنَبَذْتُهَا أَلْقَيْتُهَا فِي صُورَةِ الْعِجْلِ الْمَصَاغِ وَكَذَٰلِكَ سَوَّلَتْ زَيَّنَتْ لِي نَفْسِي وَأُلْقِيَ فِيهَا أَنْ آخُذَ قَبْضَةً مِنْ تُرَابِ مَا ذُكِرَ وَأُلْقِيَهَا عَلَى مَا لَا رُوحَ لَهُ

فتح الرحمن

گمراه شده اید باین گوساله و هر آئینه پروردگار شما خداست پس پیروی من کنید و انقیاد حکم من نمائید ۝ گفتند همیشه مجاور خواهیم بود برای این گوساله تا وقتیکه باز آید بسوی ما موسی ۝ موسی آمده گفت ای هارون چه چیز منع کرد ترا چون دیدی ایشان را که گمراه شدند از آنکه پیروی من کنی آیا خلاف حکم من کردی ۝ گفت ای پسر مادر من مگیر ریش مرا و نه موی سر مرا هر آئینه من ترسیدم از آنکه گوئی جدائی افگندی در میان فرزندان یعقوب و نگاه نداشتی سخن مرا ۝ گفت موسی پس چیست حال تو ای سامری ۝ گفت بینا شدم بآنچه بینا نشدند بآن پس گرفتم مشتی خاک از نقش پای فرستاده یعنی جبرئیل پس افگندم آنرا و همچنین بیاراست چیزی من نفس من

موضح القرآن

کو بہکا دیا ہے اس سے اور تمہارا رب رحمٰن ہے سو تم چلو میری راہ اور مانو میری بات ۝ بولے ہم برابر لگے بیٹھے رہیں گے جب تک پھر آوے ہم پاس موسیٰ ۝ کہا موسیٰ نے اے ہارون تجھ کو کیا اٹکاؤ تھا جب دیکھا تو نے وہ بہکے کہ تو میرے پیچھے نہ آیا کیا تو نے رد کیا میرا حکم ۝ وہ بولا اے میری ماں کے جنے نہ پکڑ میری داڑھی نہ سر میں ڈرا کہ تو کہیگا پھوٹ ڈال دی تو نے بنی اسرائیل میں اور یاد نہ رکھی میری بات ۝ کہا موسیٰ نے اب تیری کیا حقیقت ہے اے سامری ۝ بولا میں نے دیکھ لیا جو سب نے نہ دیکھا پھر بھر لی میں نے ایک مٹھی پاؤں کے نیچے سے اس بھیجے کے پھر وہی ڈال دی اور یہی مصلحت دی مجھ کو میرے جی نے

قوله از آنکه پیروی من کنی ... [illegible] ... من ترسیدم ... [illegible] ... قوله و نگاه نداشتی سخن مرا ... [illegible] ... علی نبینا و علیه السلام ... ان عذر را مسلم داشتند ... گفت پس چیست حال تو الخ ١٢

قَالَ فَاذْهَبْ فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ أَنْ تَقُولَ لَا مِسَاسَ وَإِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهُ وَانْظُرْ إِلٰى إِلٰهِكَ الَّذِي ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا لَّنُحَرِّقَنَّهُ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهُ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ۝ إِنَّمَا إِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝ كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ مَا قَدْ سَبَقَ وَقَدْ آتَيْنَاكَ مِنْ لَدُنَّا ذِكْرًا ۝ مَنْ أَعْرَضَ عَنْهُ فَإِنَّهُ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ۝ خَالِدِينَ فِيهِ

جلالين

يصير له روح ورأيت قومك طلبوا منك أن تجعل لهم إلها فحدثتني نفسي أن يكون ذلك العجل إلههم (قال) له موسى (فاذهب) من بيننا (فإن لك في الحيوة) أي مدة حياتك (أن تقول) لمن رأيته (لا مساس) أي لا تقربني فكان يهيم في البرية وإذا مس أحدا أو مسه أحد حُمّا جميعا (وإن لك موعدا) لعذابك (لن تخلفه) بكسر اللام أي لن تغيب عنه وبفتحها أي بل تبعث إليه (وانظر إلى إلهك الذي ظلت) أصله ظللت بلامين أولاهما مكسورة وحذفت تخفيفا أي دمت (عليه عاكفا) أي مقيما تعبده (لنحرقنه) بالنار (ثم لننسفنه في اليم نسفا) لنذرينه في هواء البحر وفعل موسى بعد ذبحه ما ذكره (إنما إلهكم الله الذي لا إله إلا هو وسع كل شيء علما) تمييز محول من الفاعل أي وسع علمه كل شيء (كذلك) كما قصصنا يا محمد هذه القصة (نقص عليك من أنباء) أخبار (ما قد سبق) من الأمم (وقد آتيناك) أعطيناك (من لدنا) من عندنا (ذكرا) قرآنا (من أعرض عنه) فلم يؤمن به (فإنه يحمل يوم القيمة وزرا) حملا ثقيلا من الإثم (خالدين فيه) أي في عذاب

فتح الرحمن

گفت پس برو هر آئینه
ترا در زندگانی سزا این است که گوئی
دست رسانیدن ممکن نیست یعنی مرا کسے دست نرساند
و هر آئینه ترا وعده دیگر هست که خلاف کرده نشود در حق تو
و ببین بسوی معبود خود که
مجاور شده بودی بر آن
البته بسوزانیم آنرا باز پس پراگنده سازیم آنرا در دریا پراگنده ساختن
جز این نیست که معبود شما الله است که نیست هیچ معبود بحق جز او
فرا رسیده است بهر چیز از روی دانش
یا محمد اینچنین
قصه میخوانیم بر تو از اخبار
آنچه گذشته است و هر آئینه دادیم ترا
از نزدیک خویش پندی هر که روبگردانید از قرآن
از آن پس وی بردارد روز قیامت باری را
جاویدان در آن بار کشیدن

موضح القرآن

کہا موسی نے چل
تجھ کو زندگی میں اتنا ہی کہ کہا کر نہ چھیڑو
اور تجھ کو ایک وعدہ ہے وہ تجھ سے خلاف نہ ہوگا
اور دیکھ اپنے ٹھاکر کو جس پر
سارے دن لگا بیٹھا تھا
ہم اسکو جلا دینگے پھر بکھیر دینگے دریا میں اڑا کر
تمہارا صاحب وہی اللہ ہے جس کے سوائے بندگی نہیں کسی کی
سما گئی ہے سب چیز اسکے علم میں
یوں
سناتے ہیں ہم تجھ کو احوال ان کے
جو پہلے گذر چکے اور ہم نے دیا تجھ کو
اپنے پاس سے ایک پڑھنا جو کوئی منہ پھیرے
اس سے سو اٹھا دیگا دن قیامت کے ایک بوجھ
پڑے رہینگے اس میں

وَسَاءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ۝ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ۝ يَتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ إِنْ لَّبِثْتُمْ إِلَّا عَشْرًا ۝ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ إِذْ يَقُوْلُ أَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً إِنْ لَّبِثْتُمْ إِلَّا يَوْمًا ۝ وَيَسْأَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ۝ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ۝ لَا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَا أَمْتًا ۝ يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ وَخَشَعَتِ

جلالين

الوزر (وساء لهم يوم القيمة حملا) تمييز مفسر للضمير في ساء والمخصوص بالذم محذوف تقديره وزرهم واللام للبيان ويبدل من يوم القيمة (يوم ينفخ في الصور) القرن النفخة الثانية (ونحشر المجرمين) الكافرين (يومئذ زرقا) عيونهم مع سواد وجوههم (يتخافتون بينهم) يتسارون (ان) ما (لبثتم) في الدنيا (الا عشرا) من الليالي بأيامها (نحن اعلم بما يقولون) فيه ذلك اي ليس كما قالوا (اذ يقول امثلهم) اعدلهم (طريقة) فيه (ان لبثتم الا يوما) يستقلون لبثهم في الدنيا جدا لما يعاينونه في الآخرة من اهوالها (ويسألونك عن الجبال) كيف تكون يوم القيمة (فقل) لهم (ينسفها ربي نسفا) بان يفتتها كالرمل السائل ثم يطيرها بالرياح (فيذرها قاعا) منبسطا (صفصفا) مستويا (لا ترى فيها عوجا) انخفاضا (ولا امتا) ارتفاعا (يومئذ) اي يوم اذ نسفت الجبال (يتبعون) اي الناس بعد القيام من القبور (الداعي) الى المحشر بصوته وهو اسرافيل يقول هلموا الى عرض الرحمن (لا عوج له) اي لاتباعهم اي لا يقدرون ان لا يتبعوا (وخشعت) سكنت

فتح الرحمن

و وی بد باری ست ایشانرا روز قیامت

روزیکه دمیده شود در صور

و برانگیزیم گناهگاران را آنروز

کبود چشم گشته

پنهان حرف زنند در میان خویش

که درنگ نکردید یعنی در دنیا مگر

ده شبانروز

ما داناتریم بحقیقت آنچه میگویند

چون بگوید بهترین ایشان

در روش درنگ نکرده اید مگر یک روز

و می پرسند ترا از کوهها

بگو پراگنده کند آنرا پروردگار من پراگنده کردن

پس بگذارد زمین را میدانی هموار

نبینی در انجا هیچ کجی و نه هیچ بلندی

آنروز از پی

آوازکننده روند یعنی اسرافیل

هیچ کجی نباشد آن اتباع را

و پست شوند

موضح القرآن

اور برا ہے اُن پر قیامت میں وہ بوجھ اٹھانا

جس دن پھونکینگے صور میں

اور گھیر لاوینگے ہم گنہگاروں کو

نیلی آنکھیں

چپکے چپکے کہتے ہیں آپس میں

دیر نہیں ہوئی تم کو مگر دس دن

ہمکو خوب معلوم ہے جو کہتے ہیں

جب بولیگا اُن میں

اچھی راہ والا تمکو دیر نہیں لگی مگر ایک دن

اور تجھ سے پوچھتے ہیں پہاڑوں کو

سو تو کہہ اُنکو بکھیر دیگا میرا رب اڑا کر

پھر کر چھوڑیگا زمین کو پٹپر میدان

تو نہ دیکھے اسمیں موڑ نہ ٹیلا

اسدن پیچھے دوڑینگے

پکارنے والے کے

ٹیڑھی نہیں جسکی بات

اور دب گئیں

الأصوات للرحمن فلا تسمع إلا همسا ○ يومئذ لا تنفع الشفاعة إلا من أذن له الرحمن ورضي له قولا ○ يعلم ما بين أيديهم وما خلفهم ولا يحيطون به علما ○ وعنت الوجوه للحي القيوم وقد خاب من حمل ظلما ○ ومن يعمل من الصالحات وهو مؤمن فلا يخاف ظلما ولا هضما ○ وكذلك أنزلناه قرآنا عربيا وصرفنا فيه من الوعيد لعلهم يتقون أو يحدث لهم ذكرا ○ فتعالى الله الملك الحق ولا تعجل بالقرآن من قبل أن يقضى إليك وحيه وقل رب زدني علما ○

الأصوات للرحمن فلا تسمع إلا همسا) صوت وطء الأقدام في نقلها إلى المحشر كصوت أخفاف الإبل في مشيها (يومئذ لا تنفع الشفاعة) أحدا (إلا من أذن له الرحمن) أن يشفع له (ورضي له قولا) بأن يقول لا إله إلا الله (يعلم ما بين أيديهم) من أمور الآخرة (وما خلفهم) من أمور الدنيا (ولا يحيطون به علما) لا يعلمون ذلك (وعنت الوجوه) خضعت (للحي القيوم) أي الله (وقد خاب) خسر (من حمل ظلما) شركا (ومن يعمل من الصالحات) الطاعات (وهو مؤمن فلا يخاف ظلما) بزيادة في سيئاته (ولا هضما) بنقص من حسناته (وكذلك) معطوف على كذلك نقص أي مثل إنزال ما ذكر (أنزلناه) أي القرآن (قرآنا عربيا وصرفنا) كررنا (فيه من الوعيد لعلهم يتقون) الشرك (أو يحدث) القرآن (لهم ذكرا) بهلاك من تقدمهم من الأمم فيعتبرون (فتعالى الله الملك الحق) عما يقول المشركون (ولا تعجل بالقرآن) أي بقراءته (من قبل أن يقضى إليك وحيه) أي يفرغ جبريل من إبلاغه (وقل رب زدني علما) أي بالقرآن فكلما أنزل

فتح الرحمن

آوازها برای خدا پس نشنوی مگر آواز نرم ... و آن زمین سپردن قدمها است
آن روز نفع ندهد شفاعت هیچ کس یعنی در خواست
مگر برای کسیکه دستوری داده است خدا او را در شفاعت او را و پسندکرده است او را از روی گفتار یعنی مسلمان باشد می داند
آنچه پیش روی آدمیان است و آنچه پس پشت ایشان است
و آدمیان در نگیرند خدا را از روی دانش
و نیاز کنند روبهای مردمان برای زنده خبر گیرنده
و هر آینه بمقصد نرسید هر که بر داشت ستم
و هر که بجا آرد کارهای شایسته و او مؤمن باشد ای الطاعات
پس وی نترسد از ستمی و نه از نقصانی
و همچنین ... فرو فرستادیم کتاب را
قرآنی عربی و گوناگون بیان کردیم اندر آن ترسانیدن را
تا بود که ایشان پرهیزگار شوند یا پیدا کند در حق ایشان پند را
پس بلند قدر است خدا پادشاه ثابت از آنچه میگویند مشرکان
و شتابی مکن بخواندن قرآن پیش از آنکه سرانجام رسانیده شود بسوی تو وحی او
و بگو ای پروردگار من بیفزای مرا دانش

موضح القرآن

آوازیں رحمن کے ڈر سے پھر تو نہ سنے مگر کھسکی آواز
اس دن کام نہ آویگی سفارش
مگر جس کو حکم دیا رحمن نے
اور پسند کی اسکی بات
وہ جانتا ہے جو انکے آگے اور پیچھے
اور وہ سے نہیں قابو میں لاتے اسکو دریافت کر کر
اور گر گئے ہیں منہ آگے اس جیتے ہمیشہ رہتے کے
اور خراب ہوا جسنے بوجھ اٹھایا ظلم کا
اور جو کرے کچھ بھلائیاں اور وہ یقین رکھتا ہو
سو اسکو ڈر نہیں بے انصافی کا اور دبا نے کا
اور اسی طرح
اتارا ہم نے
قرآن عربی زبان کا اور پھیر پھیر سنایا اسمیں ڈر کا
شاید وہ بچ چلیں یا پیدا کرے انکو
سوچ
سو بلند درجہ اللہ کا اس سچے بادشاہ کا
اور تو جلدی نکر قرآن لینے میں جب تک پورا ہو چکے
اسکا اترنا
اور کہہ اے پروردگار زیادہ کر میری بوجھ

قوله مگر آواز نرم - یعنی سرعت کنند خوانندہ را بسوی حشر که اسرافیل است بنهد صور را بردهن خود و بایستد بر صخره بیت المقدس و بگوید ای استخوانهای پوسیده و پوستهای پاره پاره شده و گوشتهای متفرق شده بیائید ۱۲ قوله تعالی و لا تعجل بالقرآن . آورده اند که چون جبرئیل علیه السلام وحی نازل شده ابتر بر حضرت رسالت صلی الله علیه وسلم خواندی آنحضرت قبل از اتمام آن از خوف آنکه مبادا چیزی فوت شود یا از ذهن گم کند با جبریل قرات میفرمود آمد .

وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلَىٰ آدَمَ مِن قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا ۝ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ أَبَىٰ ۝ فَقُلْنَا يَا آدَمُ إِنَّ هَٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقَىٰ ۝ إِنَّ لَكَ أَلَّا تَجُوعَ فِيهَا وَلَا تَعْرَىٰ ۝ وَأَنَّكَ لَا تَظْمَأُ فِيهَا وَلَا تَضْحَىٰ ۝ فَوَسْوَسَ إِلَيْهِ الشَّيْطَانُ قَالَ يَا آدَمُ هَلْ أَدُلُّكَ عَلَىٰ شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلَىٰ ۝ فَأَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْآتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِن وَرَقِ

جلالين

عليه شيء منه زاد به علمه (ولقد عهدنا إلى آدم) وصيناه أن لا يأكل من الشجرة (من قبل) أي قبل أكله منها (فنسي) ترك عهدنا (ولم نجد له عزما) حزما وصبرا عما نهيناه عنه (و) اذكر (إذ قلنا للملائكة اسجدوا لآدم فسجدوا إلا إبليس) وهو أبو الجن كان يصحب الملائكة ويعبد الله معهم (أبى) عن السجود لآدم قال أنا خير منه (فقلنا يا آدم إن هذا عدو لك ولزوجك) حواء بالمد (فلا يخرجنكما من الجنة فتشقى) تتعب بالحرث والحصد والطحن والخبز وغير ذلك واقتصر على شقاه لأن الرجل يسعى على زوجته (إن لك أن لا تجوع فيها ولا تعرى وإنك) بفتح الهمزة وكسرها عطفا على اسم إن وجملتها (لا تظمأ فيها) تعطش (ولا تضحى) لا يحصل لك حر شمس الضحى في الجنة (فوسوس إليه الشيطان قال يا آدم هل أدلك على شجرة الخلد) أي التي يخلد من يأكل منها (وملك لا يبلى) لا يفنى وهو لازم الخلود (فأكلا) أي آدم وحواء (منها فبدت لهما سوآتهما) أي ظهر لكل منهما قبله وقبل الآخر ودبره وسمي كل منهما سوأة لأن انكشافه يسوء صاحبه (وطفقا يخصفان) أخذا يلزقان (عليهما من ورق

فتح الرحمن

و هرآئینه حکم فرستادیم بسوی آدم پیش ازین پس فراموش کرد و نیافتیم او را قصد محکم و یاد کن چون گفتیم فرشتگان را سجده کنید بسوی آدم پس سجده کردند مگر ابلیس قبول نکرد پس گفتیم ای آدم هرآئینه این دشمن است ترا و زن ترا پس باید که بیرون نکند شما را از بهشت که آنگاه در رنج افتی۔ هرآئینه ترا است در بهشت اینکه گرسنه نشوی و برهنه نباشی و آنکه تو تشنه نشوی آنجا۔ و گرمی آفتاب نیابی۔ پس وسوسه انداخت بسوی آدم شیطان گفت ای آدم آیا دلالت کنم ترا بر درخت همیشه بودن و بر پادشاهی که کهنه نگردد پس خوردند از آن درخت پس ظاهر شد ایشان را شرمگاه ایشان و در ایستادند که می چسپانیدند بر خویشتن از برگ درختان

موضح القرآن

اور ہم نے تقید کر دیا تھا آدم کو اس سے پہلے پھر بھول گیا اور نہ پائی ہم نے اس میں کچھ ہمت۔ اور جب کہا ہم نے فرشتوں کو سجدہ کرو آدم کو تو سجدہ کر پڑے مگر ابلیس نے نمانا۔ پھر کہہ دیا ہم نے اے آدم یہ دشمن ہے تیرا اور تیری جورو کا سو نکلوا نہ دے تم کو بہشت سے پھر تو تکلیف میں پڑیگا۔ تجھکو یہ ملا ہے کہ نہ بھوکا ہو تو اس میں نہ ننگا اور یہ کہ نہ پیاس کھینچے تو اس میں نہ دھوپ۔ پھر جی میں ڈالا اسکے شیطان نے کہا اے آدم میں بتاؤں تجھکو درخت سدا جینے کا اور بادشاہی جو پرانی نہو پھر دونوں نے کھا لیا اس میں سے پھر کھل گئیں ان پر انکی بری چیزیں اور لگے گانٹھنے اپنے اوپر پتے

الْجَنَّةِ ۚ وَعَصَىٰ آدَمُ رَبَّهُ فَغَوَىٰ ۝ ثُمَّ اجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدَىٰ ۝ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيعًا ۖ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۖ فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُم مِّنِّي هُدًى فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقَىٰ ۝ وَمَنْ أَعْرَضَ عَن ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنكًا وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْمَىٰ ۝ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِي أَعْمَىٰ وَقَدْ كُنتُ بَصِيرًا ۝ قَالَ كَذَٰلِكَ أَتَتْكَ آيَاتُنَا فَنَسِيتَهَا ۖ وَكَذَٰلِكَ الْيَوْمَ تُنسَىٰ ۝ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي مَنْ أَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِن بِآيَاتِ رَبِّهِ ۚ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَدُّ

جلالين

الجنة ليستتر به (وعصى آدم ربه فغوى) بالأكل من الشجرة (ثم اجتباه ربه) قربه (فتاب عليه) قبل توبته (وهدى) أي هداه إلى المداومة على التوبة (قال اهبطا) أي آدم وحواء بما اشتملتما عليه من ذريتكما (منها) من الجنة (جميعا بعضكم) بعض الذرية (لبعض عدو) من ظلم بعضهم بعضا (فإما) فيه إدغام نون إن الشرطية في ما الزائدة (يأتينكم مني هدى فمن اتبع هداي) أي القرآن (فلا يضل) في الدنيا (ولا يشقى) في الآخرة (ومن أعرض عن ذكري) أي القرآن فلم يؤمن به (فإن له معيشة ضنكا) بالتنوين مصدرا بمعنى ضيقة وفسرت في حديث بعذاب الكافر في قبره (ونحشره) أي المعرض عن القرآن (يوم القيمة أعمى) أي أعمى البصر (قال رب لم حشرتني أعمى وقد كنت بصيرا) في الدنيا وعند البعث (قال) الأمر (كذلك أتتك آياتنا فنسيتها) تركتها ولم تؤمن بها (وكذلك) مثل نسيانك آياتنا (اليوم تنسى) تترك في النار (وكذلك) ومثل جزائنا من أعرض عن القرآن (نجزي من أسرف) أشرك (ولم يؤمن بآيات ربه ولعذاب الآخرة أشد) من عذاب

فتح الرحمن

بهشت و نافرمانی کرد آدم پروردگار خود را پس گم کرد راه را
باز برگزیدش پروردگار او پس رحمت باز گردید بروی
و راه نمود
گفت فرو روید شما هر دو
ازین بهشت بعض اولاد شما
بعض دیگر را دشمن باشند
پس اگر
بیاید بشما از جانب من هدایتی پس
هر که پیروی هدایت من کند
گمراه نشود و در رنج نیفتد
و هر که روگردان شود از یاد کردن من
پس او را بود زندگانی تنگ
و نابینا برانگیزیم او را
در روز قیامت گوید ای پروردگار من چرا
نابینا برانگیختی مرا و هر آئینه
بینا بودم
گفت همچنین آمد بتو
نشانهای ما پس تغافل کردی از آن
و همچنین
امروز تغافل کرده شود در حق تو
و همچنین
سزا میدهیم آنرا که از حد گذشت
و ایمان نیاورد
بآیات پروردگار خویش و هر آئینه
عذاب آخرت سخت‌تر

موضح القرآن

بہشت کے اور حکم ٹالا آدم نے
اپنے رب کا پھر راہ سے بہکا
پھر نوازا اسکو اسکے رب نے پھر
متوجہ ہوا
اور راہ پر لایا
فرمایا اترو
یہاں سے دونوں اکٹھے ایک
دوسرے کے دشمن
پھر کبھی
پہنچے تمکو میری طرف سے راہ کی
خبر پھر جو چلا میری بتائی راہ پر
نہ بہکیگا وہ اور نہ تکلیف میں پڑیگا
اور جسنے منہ پھیرا میری یاد سے
تو اسکو ملنی ہے گذران تنگی کی
اور لاوینگے ہم اسکو
قیامت کے دن اندھا وہ کہیگا اے
رب کیوں
اٹھایا تو نے مجھکو اندھا اور میں
تو تھا دیکھتا
فرمایا یوہیں پہنچیں تھیں تجھکو
ہماری آیتیں پھر تو نے انکو بھلا دیا
اور اسی طرح
آج تجھکو بھلا وینگے ف۳
اور اسی طرح
بدلا دینگے اسکو جو حد سے نکلا
اور یقین نہ لایا
اپنے رب کی باتوں پر اور پچھلے

قال الم اول الله طه ١٦ ع ٣٠

وَأَبْقَىٰ ۝ أَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسَاكِنِهِمْ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّأُولِي النُّهَىٰ ۝ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَأَجَلٌ مُّسَمًّى ۝ فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا ۖ وَمِنْ آنَاءِ اللَّيْلِ فَسَبِّحْ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضَىٰ ۝

جلالین

الدنيا وعذاب القبر (وأبقى) أدوم (أفلم يهد) يتبين (لهم) لكفار مكة (كم) خبرية مفعول (أهلكنا) أي كثيرا إهلاكنا (قبلهم من القرون) أي الأمم الماضية بتكذيب الرسل (يمشون) حال من ضمير لهم (في مساكنهم) في سفرهم إلى الشام وغيرها فيعتبروا وما ذكر من أخذ إهلاك من فعله الخالي عن حرف مصدري لرعاية المعنى لا مانع له (إن في ذلك لآيات) لعبرا (لأولي النهى) لذوي العقول (ولولا كلمة سبقت من ربك) بتأخير العذاب عنهم إلى الآخرة (لكان) الإهلاك (لزاما) لازما لهم في الدنيا (وأجل مسمى) مضروب لهم معطوف على الضمير المستتر في كان وقام الفصل بخبرها مقام التأكيد (فاصبر على ما يقولون) منسوخ بآية القتال (وسبح) صل (بحمد ربك) حال (قبل طلوع الشمس) صلاة الصبح (وقبل غروبها) صلاة العصر (ومن آناء الليل) ساعاته (فسبح) صل المغرب والعشاء (وأطراف النهار) عطف على محل من آناء المنصوب أي صل الظهر لأن وقتها يدخل بزوال الشمس فهو طرف النصف الأول وطرف النصف الثاني (لعلك ترضى)

فتح الرحمن

و پاینده تر است آیا راه ننمود ایشان را آنکه بسیار هلاک کردیم پیش ازین طبقات مردمان میروند در منازل آن هلاک شدگان هر آئینه درین مقدمه نشانهاست خداوندان خرد را و اگر نبودی سخنی که سابق صادر شد از پروردگار تو و نبودی وقتی معین هر آئینه عذاب لازم شدی پس صبر کن بر آنچه میگویند و تسبیح گو با حمد پروردگار خویش پیش از برآمدن آفتاب و پیش از غروب آن و بعض ساعتهای شب و اطراف روز تسبیح گو بود که خوشنود شوی

موضح القرآن

اور بہت دیر رہنا۔ سو کیا انکو سوجھ نہ آئی اس سے کتنی کھپا دیں ہم نے پہلے ان سے سنگتیں کہ پھرتے ہیں ان کے گھروں میں۔ اس میں خوب پتے ہیں عقل رکھنے والوں کو۔ اور کبھی نہ ہوتی ایک بات نکل چکی تیرے رب سے تو مقرر ہوتا بھینٹا اور جو نہ ہوتا وعدہ ٹھہرایا۔ سو تو سہارا رہ جو کہیں اور پڑھتا رہ خوبیاں اپنے رب کی سورج نکلنے سے پہلے اور ڈوبنے سے پہلے اور کچھ گھڑیوں میں رات کی پڑھا کر اور دن کے حدوں پر شاید تو راضی ہوگا۔

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۚ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَأَبْقٰى ۝ وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۖ لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا ۖ نَّحْنُ نَرْزُقُكَ ۗ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ۝ وَقَالُوا لَوْلَا يَأْتِينَا بِآيَةٍ مِّن رَّبِّهِ ۚ أَوَلَمْ تَأْتِهِم بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ الْأُولٰى ۝ وَلَوْ أَنَّا أَهْلَكْنَاهُم بِعَذَابٍ مِّن قَبْلِهِ لَقَالُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ مِن قَبْلِ أَن نَّذِلَّ وَنَخْزٰى ۝ قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ أَصْحَابُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى ۝ ع

جلالین

بما نعطي من الثواب (ولا تمدن عينيك الى ما متعنا به ازواجا) اصنافا (منهم زهرة الحيوة الدنيا) زينتها وبهجتها (لنفتنهم فيه) بان يطغوا (ورزق ربك) في الجنة (خير) مما اوتوه في الدنيا (وابقى) ادوم (وامر اهلك بالصلوة واصطبر) اصبر (عليها لا نسألك) نكلفك (رزقا) لنفسك ولا لغيرك (نحن نرزقك والعاقبة) الجنة (للتقوى) لاهلها (وقالوا) اي المشركون (لولا) هلا (يأتينا) محمد (باية من ربه) مما يقترحونه (اولم تأتهم) بالتاء والياء (بينة) بيان (ما في الصحف الاولى) المشتمل عليه القرآن من انباء الامم الماضية واهلاكهم بتكذيب الرسل (ولو انا اهلكناهم بعذاب من قبله) قبل محمد الرسول (لقالوا) يوم القيمة (ربنا لولا) هلا (ارسلت الينا رسولا فنتبع اياتك) المرسل بها (من قبل ان نذل) في القيمة (ونخزى) في جهنم (قل) لهم (كل) منا ومنكم (متربص) منتظر ما يؤل اليه الامر (فتربصوا فستعلمون) في القيمة (من اصحاب الصراط) الطريق (السوي) المستقيم (ومن اهتدى) من الضلالة انحن ام انتم

فتح الرحمن

و دراز مکن هر دو چشم خود را بسوی
آنچه بهره مند ساخته ایم بآن جماعتها را
از ایشان زینت زندگانی
دنیا تا مبتلا کنیم ایشان را در آن
و روزی پروردگار تو بهتر است
و پاینده تر است
و بفرما اهل خانه خود را بنماز و شکیبائی کن
بر آن نمی طلبیم از تو روزی
ما روزی میدهیم ترا و عاقبت خیر اهل
تقوی راست
و گفتند چرا نمی آرد پیش ما
نشانه از جانب پروردگار خود آیا نیامده بایشان
نشانه واضح از جنس آنچه در کتابهای پیشین
است
و اگر ما هلاک میکردیم ایشان را بعقوبتی
پیش از فرستادن پیغمبر گفتندی
ای پروردگار ما چرا نفرستادی بسوی
ما پیغمبری تا پیروی کنیم آیات ترا
پیش از آنکه خوار شویم و رسوا گردیم
بگو هر یک منتظر است
پس شما نیز منتظر باشید خواهید دانست
کیانند اهل راه راست
و که راه یافت

موضح القرآن

اور نہ پسار اپنی آنکھیں
اس چیز پر جو برتنے کو دی ہم نے
ان کے طرح طرح کے لوگوں کو رونق
دنیا کے جیتے ان کے جانچنے کو
اور تیرے رب کی دی روزی بہتر
اور دیر رہنے والی اور حکم کر اپنے گھر
والوں کو نماز کا اور آپ قائم رہ
اس پر ہم نہیں مانگتے تجھ سے روزی
ہم روزی دیتے ہیں تجھ کو اور آخر بھلا
ہے پرہیزگاری کا
اور لوگ کہتے ہیں کیوں نہیں لے آتا ہمارے پاس
کوئی نشانی اپنے رب سے کیا پہنچ نہیں چکی ان کو
نشانی اگلی کتابوں میں کی
اور اگر ہم کھپا دیتے ان کو کسی آفت میں
اس سے پہلے تو کہتے
اے رب کیوں نہ بھیجا ہم تک کسی
پیغام لیکر کہ ہم چلتے تیرے کلام پر
ذلیل اور رسوا ہونے سے پہلے
تو کہہ ہر کوئی راہ دیکھتا ہے
سو تم راہ دیکھو آگے جان لوگے
کون ہیں سیدھی راہ والے
اور کس نے راہ پائی

سورة الانبياء مكية | بسم الله الرحمن الرحيم | مائة واثنا عشرة آية

اقترب للناس حسابهم وهم في غفلة معرضون ۝ ما يأتيهم من ذكر من ربهم محدث الا استمعوه وهم يلعبون ۝ لاهية قلوبهم واسروا النجوى الذين ظلموا هل هذا الا بشر مثلكم افتأتون السحر وانتم تبصرون ۝ قال ربي يعلم القول في السماء والارض وهو السميع العليم ۝ بل قالوا اضغاث احلام بل افتراه بل هو شاعر فليأتنا بآية كما ارسل الاولون ۝ ما آمنت قبلهم من قرية اهلكناها افهم يؤمنون ۝ وما ارسلنا

جلالين

سورة الانبياء مكية وهي مائة واحدى او اثنا عشرة آية

بسم الله الرحمن الرحيم

(اقترب) قرب (للناس) اهل مكة منكري البعث (حسابهم) يوم القيامة (وهم في غفلة) عنه (معرضون) عن التأهب له بالايمان (ما يأتيهم من ذكر من ربهم محدث) شيئا فشيئا اي لفظ القرآن (الا استمعوه وهم يلعبون) يستهزءون (لاهية) غافلة (قلوبهم) عن معناه (واسروا النجوى) اي الكلام (الذين ظلموا) بدل من واو واسروا النجوى (هل هذا) اي محمد (الا بشر مثلكم) فما يأتي به سحر (افتأتون السحر) تتبعونه (وانتم تبصرون) تعلمون انه سحر (قال) لهم (ربي يعلم القول) كائنا (في السماء والارض وهو السميع) لما اسروه (العليم) به (بل) للانتقال من غرض الى آخر في المواضع الثلاثة (قالوا) فيما اتى به من القرآن هو (اضغاث احلام) اخلاط رآها في النوم (بل افتراه) اختلقه (بل هو شاعر) فما اتى به شعر (فليأتنا بآية كما ارسل الاولون) كالناقة والعصا واليد قال تعالى (ما آمنت قبلهم من قرية) اي اهلها (اهلكناها) بتكذيبها ما اتاها من الآيات (افهم يؤمنون) لا (وما ارسلنا)

فتح الرحمن

سورهٔ انبیا مکی است یکصد و دوازده آیت است

بنام خداوند بخشاینده مهربان

نزدیک شد بمردمان حساب ایشان وایشان در غفلت روگردانند نمی آید بایشان هیچ پند از جانب پروردگار ایشان نو پدید آورده مگر شنوند آنرا بازی کنان غافل شده دل ایشان وپنهان راز گفتند ایشان این ظالمان که نیست این شخص مگر آدمی مانند شما آیا اقبال میکنید بسحر وشما می بینید گفت پیغامبر پروردگار من میداند سخنی را که در آسمان وزمین باشد واوست شنوا دانا بلکه گفتند این قرآن خوابهای پریشان است بلکه میگویند بربسته است آنرا بلکه میگویند او شاعر است پس باید که بیارد پیش ما نشانه چنانکه فرستاده شدند نخستینیان ایمان نیاورده بود پیش ازیشان هیچ دیهی که هلاک کردیم آنرا آیا ایشان ایمان خواهند آورد ونفرستادیم

موضح القرآن

سورت انبیا علیہم السلام مکی ہے ایک سو بارا آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا

نزدیک آلگا لوگوں کو ان کے حساب کا وقت اور وے بے خبر ٹلاتے ہیں کوئی نصیحت نہیں پہنچی انکو ان کے رب سے نئی مگر اسکو سنتے ہیں کھیل میں لگے ہوئے کھیل میں پڑے ہیں دل ان کے اور چھپکے مصلحت کی بے انصافوں نے یہہ شخص کون ہے ایک آدمی ہے تم ہی سا پھر کیوں پڑتے ہو جادو میں آنکھوں دیکھتے۔ اسنے کہا میرے رب کو خبر ہے بات کی آسمان میں ہو یا زمین میں اور وہی ہے سنتا جانتا۔ یہہ چھوڑ کر کہتے ہیں اڑتے خواب ہیں نہیں جھوٹھ باندھ لیا ہے نہیں شعر کہتا ہے پھر چاہئے لے آوے ہم پاس کوئی نشانی جیسے پیغام لائے ہیں پہلے نہیں مانا انسے پہلے کسی بستی نے جو کھپا دی ہمنے اب کوئی یہ مانینگے۔ اور پیغام نہیں بھیجا ہمنے۔

قَبْلَكَ إِلَّا رِجَالًا نُوحِي إِلَيْهِمْ فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِن كُنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝ وَمَا جَعَلْنَاهُمْ جَسَدًا لَّا يَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوا خَالِدِينَ ۝ ثُمَّ صَدَقْنَاهُمُ الْوَعْدَ فَأَنجَيْنَاهُمْ وَمَن نَّشَاءُ وَأَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِينَ ۝ لَقَدْ أَنزَلْنَا إِلَيْكُمْ كِتَابًا فِيهِ ذِكْرُكُمْ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ وَكَمْ قَصَمْنَا مِن قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَأَنشَأْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا آخَرِينَ ۝ فَلَمَّا أَحَسُّوا بَأْسَنَا إِذَا هُم مِّنْهَا يَرْكُضُونَ ۝ لَا تَرْكُضُوا وَارْجِعُوا إِلَىٰ مَا أُتْرِفْتُمْ فِيهِ وَمَسَاكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْأَلُونَ ۝ قَالُوا يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ۝ فَمَا زَالَت تِّلْكَ دَعْوَاهُمْ حَتَّىٰ جَعَلْنَاهُمْ حَصِيدًا

ع ۱

جلالين

قبلك الا رجالا نوحي (وفي قراءة بالنون وكسر الحاء) اليهم لا ملائكة (فاسئلوا اهل الذكر) العلماء بالتوراة والانجيل (ان كنتم لا تعلمون) ذلك فانهم يعلمونه وانتم الى تصديقهم اقرب من تصديق المؤمنين بمحمد صلى الله عليه وسلم (وما جعلناهم) اي الرسل جسدا بمعنى اجسادا (لا ياكلون الطعام) بل ياكلونه (وما كانوا خالدين) في الدنيا (ثم صدقناهم الوعد) بانجائهم (فانجيناهم ومن نشاء) اي المصدقين لهم (واهلكنا المسرفين) المكذبين لهم (لقد انزلنا اليكم) يا معشر قريش (كتابا فيه ذكركم) لانه بلغتكم (افلا تعقلون) فتؤمنون به (وكم قصمنا) اهلكنا (من قرية) اي اهلها (كانت ظالمة) كافرة (وانشانا بعدها قوما آخرين فلما احسوا باسنا) اي شعر اهل القرية بالاهلاك (اذا هم منها يركضون) يهربون مسرعين فقال لهم الملائكة استهزاء (لا تركضوا وارجعوا الى ما اترفتم) نعمتم (فيه ومساكنكم لعلكم تسئلون) شيئا من دنياكم على العادة (قالوا يا) للتنبيه (ويلنا) هلاكنا (انا كنا ظالمين) بالكفر (فما زالت تلك) الكلمات (دعواهم) يدعون بها ويرددونها (حتى جعلناهم حصيدا) اي كالزرع المحصود بالمناجل

فتح الرحمن

بجز از نو مردان را که وحی میفرستادیم بایشان پس بپرسید از اہل کتاب اگر شما نمیدانید ونساختیم پیغامبران را کالبدے که نخورند طعام ونبودند جاوید باشندگان. باز راست کردیم درحق ایشان وعده را پس برہانیدیم ایشان را وہر کرا خواہیم وہلاک کردیم از حد گذرندگان را. ہر آئینه فرو فرستادیم بسوی شما کتابی که درو هست پند شما آیا نمی فهمید وبسیار ہلاک کردیم از قریه ہا که ستمگار بود وپیدا ساختیم بعد از ان گروہ دیگر را پس چون دیدند عذاب ما ناگہان ایشان ازان میدویدند مگریزید وباز روید بسوی چیزیکه آسوده گردانیده شده بودید دران وبسوی خانہای خویش تا بود گفتند ای وای ما را ہر آئینه ما بودیم ستمکاران. پس ہمیشه این بود گفتار ایشان تا وقتیکه گردانیدیم ایشان را مثل زراعت درود

موضح القرآن

تجھ سے پہلے مگر یہی مردوں کو کہ حکم بھیجتے تھے ہم ان کو سو پوچھو یاد رکھنے والوں سے اگر تم نہیں جانتے اور نہ بنائے تھے ایسے بدن کہ وے کھانا نہ کھاویں اور نہ تھے رہ جانے والے۔ پھر سچ کیا ہم نے انسے وعدہ پھر بچا دیا ان کو اور جسکو ہم نے چاہا اور کھپا دیئے ہاتھ چھوڑنے والے۔ ہم نے اتاری ہے تمکو کتاب کہ اسمیں تمہارا نام ہے کیا تمکو بوجھ نہیں۔ اور کتنی توڑ ماریں ہم نے بستیاں جو تھیں گنہگار اور اٹھا کھڑے کئے ان کے پیچھے اور لوگ پھر جب آہٹ پائی ہماری آفت کی تبھی لگے وہاں سے ایڑ کرنے۔ ایڑ مت کرو اور پھر جاؤ جہاں تمکو عیش ملا تھا اور اپنے گھروں میں شاید کوئی تمکو پوچھے کہنے لگے ای خرابی ہماری ہم تھے بیشک گنہگار پھر یہی رہی انکی پکار جب تک ڈھیر کر دیئے کاٹ کر

خَامِدِيْنَ ۝ لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ ۖ اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۭ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ۝ وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ۝ يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ۝ اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ ۝ لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ

جلالين

بان قتلوا بالسيف (خامدين) ميتين كخمود النار اذا طفيت (وما خلقنا السماء والارض وما بينهما لاعبين) عابثين بل دالين على قدرتنا ونافعين عبادنا (لو اردنا ان نتخذ لهوا) ما يلهى به من زوجة او ولد (لاتخذناه من لدنا) من عندنا من الحور العين والملائكة (ان كنا فاعلين) ذلك لكنا لم نفعله فلم نرده (بل نقذف) نرمي (بالحق) الايمان (على الباطل) الكفر (فيدمغه) يذهبه (فاذا هو زاهق) ذاهب ودمغه في الاصل اصاب دماغه بالضرب وهو مقتل (ولكم) يا كفار مكة (الويل) العذاب الشديد (مما تصفون) الله به من الزوجة او الولد (وله) تعالى (من في السموات والارض) ملكا (ومن عنده) اي الملائكة مبتدأ خبره (لا يستكبرون عن عبادته ولا يستحسرون) لا يعيون (يسبحون الليل والنهار لا يفترون) عنه فهو منهم كالنفس منا لا يشغلنا عنه شاغل (ام) بمعنى بل للانتقال وهمزة الانكار (اتخذوا آلهة) كائنة (من الارض) كحجر وذهب وفضة (هم) اي الآلهة (ينشرون) اي يحيون الموتى لا ولا يكون الها الا من يحيي الموتى (لو كان فيهما) اي السموات والارض

فتح الرحمن

مانند آتش فرومرده

ونيافريديم آسمان وزمين را وآنچه درميان آنهاست بازي كنان

اگر مي خواستيم

كه بسازيم بازي يعني زن وفرزند هرآئينه ميساختيم آنرا

از نزديك خويش

اگر كننده بوديم — بلكه

مي افگنيم حق را بر باطل

پس سرش ميشكند پس ناگهان باطل نابود شود

ووای شما راست

ازآنچه بيان مي كنيد

واوراست هركه در

آسمانها وزمين است وآنانكه نزديك اويند يعني ملاء اعلى

سركشي نميكنند از عبادت او ومانده نمي شوند

تسبيح ميگويند شب وروز سستي نمي نمايند

آيا اينچنين

خدايان گرفته اند

از امتعه زمين يعني از ذهب وفضه كه ايشان را بعد موت بازبر انگيزانند مراد ازين كلام رد است بر عبادت اصنام

اگر بودي در آسمان وزمين

موضح القرآن

بجھے پڑے

اور ہمنے نہیں بنایا آسمان اور زمین اور جو اُن کے بیچ ہے کھیلتے

اگر چاہتے

کہ بنالیں کچھ کھلونا تو بنالیتے

اپنے پاس سے

اگر ہمکو کرنا ہوتا — یون نہیں پر

ہم پھینک مارتے ہین سچ کو جھوٹھ پر

پھر وہ اسکا سر پھوڑتا ہے پھر تب وہ نسک جاتا ہے

اور تمکو

خرابی ہے اُن باتون سے جو بناتے ہو

اور اسی کا ہے جو کوئی ہے

آسمان و زمین میں اور جو اسکے نزدیک رہتے ہین

بڑائی نہین کرتے اسکی بندگی سے اور نہین کرتے کاہلی

یاد کرتے ہین رات اور دن نہین تھکتے

کیا

ٹھہرائے ہین انھون نے اور صاحب

زمین میں کے وے

اٹھا کھڑا کرینگے

اگر ہوتے اُن دونون میں

اگر بخواستیم آنكه فرا گیریم ... بازی كنند ... زن وفرزند هرآئینه فرا می گرفتیم اورا از جهت قدرت خود یا از نزدیك خود یعنی ... [illegible] ... حاصل اینكه شما كه منكر بودن رسول از آدمیان استبعاد میكنند این امر را عقل سلیم مستبعد نمیداند ... [illegible] ... مریم را زوجهٔ خدا وعزیر وعیسی را ابنای او میدانید ... بسیار بعید از عقل است ... [illegible] ... زوجه وولد ... واجب الوجود قدیم ... [illegible] ... تا تكیه ... حق مر باطل را ١٢ زاہری

آلِهَةٌ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝ لَا يُسْأَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ ۝ أَمِ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ آلِهَةً ۖ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ ۖ هَٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَعِيَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِي ۗ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ الْحَقَّ ۖ فَهُمْ مُعْرِضُونَ ۝ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا نُوحِي إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ ۝ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَٰنُ وَلَدًا ۗ سُبْحَانَهُ ۚ بَلْ عِبَادٌ مُكْرَمُونَ ۝ لَا يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِأَمْرِهِ يَعْمَلُونَ ۝

جلالین

(آلِهَةٌ إِلَّا اللَّهُ) أي غيره (لَفَسَدَتَا) خرجتا عن نظامهما المشاهد لوجود التمانع بينهم على وفق العادة عند تعدد الحاكم من التمانع في الشيء وعدم الاتفاق عليه (فَسُبْحَانَ) تنزيه (اللَّهِ رَبِّ) خالق (الْعَرْشِ) الكرسي (عَمَّا يَصِفُونَ) أي الكفار الله به من الشريك له وغيره (لَا يُسْأَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ) عن أفعالهم (أَمِ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ) تعالى أي سواه (آلِهَةً) فيه استفهام توبيخ (قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ) على ذلك ولا سبيل إليه (هَٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَعِيَ) أي أمتي وهو القرآن (وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِي) من الأمم وهو التوراة والإنجيل وغيرهما من كتب الله ليس في واحد منها أن مع الله إلٰهاً مما قالوا تعالى عن ذلك (بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ الْحَقَّ) أي توحيد الله (فَهُمْ مُعْرِضُونَ) عن النظر الموصل إليه (وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا يُوحَى) وفي قراءة بالنون وكسر الحاء (إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ) أي وحّدوني (وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَٰنُ وَلَدًا) من الملائكة (سُبْحَانَهُ بَلْ) هم (عِبَادٌ مُكْرَمُونَ) عنده والعبودية تنافي الولادة (لَا يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ) لا يأتون بقولهم إلا بعد قوله (وَهُمْ بِأَمْرِهِ يَعْمَلُونَ) أي بعده

فتح الرحمن

خدایان چند غیر خدا هر دو تباه گشتندی۔ پس پاکی خدا راست خداوند عرش از آنچه صفت میکنند۔ پرسیده نمی شود خدا از آنچه میکند و ایشان پرسیده می شوند۔ آیا معبودان گرفته اند بجز خدا۔ بگو بیارید دلیل خود را۔ این است کتاب آنانکه با من اند و این است کتاب آنانکه پیش از من بودند۔ بلکه اکثر ایشان نمیدانند حق را پس ایشان روگردان اند۔ و نفرستادیم پیش از تو هیچ پیغامبری الا وحی میفرستادیم بسوی او که نیست هیچ معبود بحق مگر من پس پرستش من کنید۔ و گفتند فرزند گرفته است خدا پاکی او راست بلکه آنانکه در حق ایشان این زعم دارند بندگان گرامی اند۔ پیش دستی نمیکنند بر خدا بسخن و ایشان بفرمان وی کار میکنند

موضح القرآن

اور حاکم سوا اللہ کے تو دونوں خراب ہوتے۔ سو پاک ہے اللہ تخت کا صاحب ان باتوں سے جو بتاتے ہیں۔ اس سے پوچھا نہ جاوے جو کرے اور انسے پوچھا جاوے۔ کیا پکڑے ہیں انہوں نے اس سے ورے اور صاحب۔ تو کہہ لاؤ اپنی سند۔ یہی بات ہے میرے ساتھ والوں کی اور مجھ سے پہلوں کی۔ کوئی نہیں پر وے بہت لوگ نہیں سمجھتے سچی بات پھر ٹلا دیتے ہیں۔ اور نہیں بھیجا ہم نے تجھ سے پہلے کوئی رسول مگر اسکو یہی حکم بھیجا کہ بات یوں ہے کہ کسی کی بندگی نہیں سوائے میرے سو میری بندگی کرو۔ اور کہتے ہیں رحمن نے کر لیا کوئی بیٹا وہ اس لائق نہیں۔ لیکن وے بندے ہیں جنکو عزت دی ہے۔ اس سے بڑھ کر نہیں بول سکتے اور وے اسی کے حکم پر کام کرتے ہیں

...بودند پس نظر کنید درین کتب پس نیابید درین کتب مگر امر توحید را و نهی از شرک را ۱۲ اب۔ قوله تعالی وقالوا اتخذ الرحمن - این آیت نازل شد در شان خزاعه که گفتند فرشتگان دختران خدا اند ۱۲ اب و میتوان گفت [illegible] نازل شد این آیت در شان یهود چون گفتند که خدا تعالی از جن مصاهرت نمود و از ان ملائکه پیدا شدند و خطیب... بهیچ سخن گفتن یعنی بی دستوری او سخن نگویند مراد ازین سخن قطع طمع کافران است از شفاعت ملائکه یعنی ایشان بی اذن خدا شفاعت نتوانند کرد ۱۲ حسینی

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنِ ارْتَضَىٰ وَهُم مِّنْ خَشْيَتِهِ مُشْفِقُونَ ۔ وَمَن يَقُلْ مِنْهُمْ إِنِّي إِلَٰهٌ مِّن دُونِهِ فَذَٰلِكَ نَجْزِيهِ جَهَنَّمَ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ۔ أَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ۔ وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَن تَمِيدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ۔ وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ سَقْفًا مَّحْفُوظًا وَهُمْ عَنْ آيَاتِهَا مُعْرِضُونَ ۔

ع ٢

جلالین

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ) أي ما عملوا وما هم عاملون (وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنِ ارْتَضَىٰ) تعالى أن يشفع له (وَهُم مِّنْ خَشْيَتِهِ) تعالى (مُشْفِقُونَ) أي خائفون (وَمَن يَقُلْ مِنْهُمْ إِنِّي إِلَٰهٌ مِّن دُونِهِ) أي الله أي غيره وهو ابليس دعا الى عبادة نفسه وأمر بطاعتها (فَذَٰلِكَ نَجْزِيهِ جَهَنَّمَ كَذَٰلِكَ) كما نجزيه (نَجْزِي الظَّالِمِينَ) أي المشركين (أَوَلَمْ) بواو وتركها (يَرَ) يعلم (الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا) أي سدًّا بمعنى مسدودة (فَفَتَقْنَاهُمَا) أي جعلنا السماء سبعًا والأرض سبعًا أو فتق السماء أن كانت لا تمطر فأمطرت وفتق الأرض أن كانت لا تنبت فأنبتت (وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ) النازل من السماء أو النابع من الأرض (كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ) نبات وغيره أي فالماء سبب لحيوته (أَفَلَا يُؤْمِنُونَ) بتوحيدي (وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ) جبالًا ثوابت لـ(أَن) لا (تَمِيدَ) تتحرك (بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِيهَا) أي الرواسي (فِجَاجًا) مسالك (سُبُلًا) بدل أي طرقًا نافذة واسعة (لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ) الى مقاصدهم في الأسفار (وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ سَقْفًا) للأرض كالسقف للبيت (مَّحْفُوظًا) عن الوقوع (وَهُمْ عَنْ آيَاتِهَا) من الشمس والقمر والنجوم (مُعْرِضُونَ) لا يتفكرون فيها فيعلمون أن خالقها

فتح الرحمن

میداند خدا آنچه در پیش روی ایشان است و آنچه پس پشت ایشان است و شفاعت نمی کنند الا برای کسیکه خدا خوشنود شده است — و ایشان از ترس خدا مضطرب باشند — و هر که بگوید از ایشان که من خدایم بجز او پس جزا دهیم او را دوزخ همچنین سزا میدهیم ستمگاران را — آیا ندیدند کافران که آسمانها و زمین بسته بودند پس وا کردیم اینها را — و پیدا کردیم از آب هر چیز زنده را — آیا ایمان نمی آرند — و پیدا کردیم در زمین کوهها از برای احتراز از آنکه بجنباند ایشان را و پیدا کردیم در آنجا کشاده راهها — بود که ایشان راه یابند — و ساختیم آسمان را سقفی نگاهداشته شده — و ایشان از نشانهای آسمان روگردانند

موضح القرآن

اسکو معلوم ہے جو اُن کے آگے اور پیچھے ہے — اور وے سفارش نہیں کرتے مگر اسکی جس سے وہ راضی ہو — اور وے اسکی ہیبت سے ڈرتے ہیں — اور جو کوئی اُن میں کہے کہ میری بندگی ہے الله سے ورے — سو اسکو ہم بدلا دیں دوزخ یوں ہی ہم بدلا دیتے ہیں بے انصافوں کو — اور کیا نہیں دیکھا اُن منکروں نے کہ آسمان اور زمین منہہ بند تھے — پھر ہم نے انکو کھولا — اور بنائی ہم نے پانی سے جس چیز میں جی ہے — پھر کیا یقین نہیں کرتے ف — اور رکھے ہم نے زمین میں بوجھ کبھی انکو لے کر جھک پڑے اور رکھیں اسمیں کشادہ راہیں — شاید وے راہ پاویں ف ٢ — اور بنایا آسمان کو چھت بچاؤ کی — اور وے اسکے نمونے دھیان میں نہیں لاتے ف ٣

قوله خوشنود شده است … شفاعت … ابن عباس رضی الله عنهما … [illegible]
قوله از آب هر چیز زنده را یعنی همه حیوانات را از آب مخلوق ساختیم … [illegible]
یا آب را سبب حیات هر زنده ساختیم … [illegible]

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۝ وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّن قَبْلِكَ الْخُلْدَ ۖ أَفَإِن مِّتَّ فَهُمُ الْخَالِدُونَ ۝ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ۗ وَنَبْلُوكُم بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ۖ وَإِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ۝ وَإِذَا رَآكَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِن يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا أَهَٰذَا الَّذِي يَذْكُرُ آلِهَتَكُمْ وَهُم بِذِكْرِ الرَّحْمَٰنِ هُمْ كَافِرُونَ ۝ خُلِقَ الْإِنسَانُ مِنْ عَجَلٍ ۚ سَأُرِيكُمْ آيَاتِي فَلَا تَسْتَعْجِلُونِ ۝ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝

جلالین

لا شريك له (وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ) تنوينه عوض عن المضاف إليه من الشمس والقمر وتابعه وهو النجوم (فِي فَلَكٍ) أي مستدير كالطاحونة في السماء (يَسْبَحُونَ) يسيرون بسرعة كالسابح في الماء وللتشبيه به أتى بضمير جمع من يعقل. ونزل لما قال الكفار إن محمدا سيموت (وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّن قَبْلِكَ الْخُلْدَ) أي البقاء في الدنيا (أَفَإِن مِّتَّ فَهُمُ الْخَالِدُونَ) فيها لا، والجملة الأخيرة محل الاستفهام الإنكاري (كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ) في الدنيا (وَنَبْلُوكُم) نختبركم (بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ) كفقر وغنى وسقم وصحة (فِتْنَةً) مفعول له أي لننظر أتصبرون وتشكرون أو لا (وَإِلَيْنَا تُرْجَعُونَ) فنجازيكم (وَإِذَا رَآكَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِن) ما (يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا) أي مهزوا به يقولون (أَهَٰذَا الَّذِي يَذْكُرُ آلِهَتَكُمْ) أي يعيبها (وَهُم بِذِكْرِ الرَّحْمَٰنِ) لهم (هُمْ) تأكيد (كَافِرُونَ) به إذ قالوا ما نعرفه. ونزل في استعجالهم العذاب (خُلِقَ الْإِنسَانُ مِنْ عَجَلٍ) أي أنه لكثرة عجله في أحواله كأنه خلق منه (سَأُرِيكُمْ آيَاتِي) مواعيدي بالعذاب (فَلَا تَسْتَعْجِلُونِ) فيه فأراهم القتل ببدر (وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ) بالقيامة (إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ) فيه

فتح الرحمن

واوست آنکه آفرید شب و روز را و آفتاب و ماه را هر یک از ستاره ها در آسمانی شنا میکنند ۔ و ندادیم هیچ آدمی را پیش از تو همیشه بودن دنیا اگر تو بمیری آیا ایشان همیشه باشندگان اند ۔ هر شخصی چشنده مرگ است ۔ و مبتلا میکنیم شما را بسختی و آسودگی بطریق امتحان ۔ و بسوی ما بازگردانیده شوید ۔ و چون بینند ترا کافران نمی گیرند ترا مگر به تمسخر ۔ میگویند آیا این شخص یاد میکند یعنی باهانت معبودان شما را ۔ و ایشان یاد خدا را منکراند ۔ آفریده شد آدمی از شتابی و این کنایت است از غلبهٔ استعجال بر آدمی واللہ اعلم ۔ خواهم نمود شما را نشانهای خویش پس بشتاب طلب مکنید از من ۔ و میگویند کی خواهد بود این وعده اگر راست گوینده اید ۔

موضح القرآن

اور وہی ہے جسنے بنائی رات اور دن اور سورج اور چاند سب ایک ایک گھر میں پھرتے ہیں ۔ اور نہیں دیا ہمنے تجھسے پہلے کسی آدمی کو ہمیشہ جینا پھر کیا اگر تو مر گیا تو وے رہ جاوینگے ۔ ہر جی کو چکھنی ہے موت ۔ اور ہم تمکو جانچتے ہیں برائی سے اور بھلائی سے آزمانے کو ۔ اور ہماری طرف پھر آوگے ۔ اور جہاں تجھکو دیکھا منکروں نے اور کام نہیں تجھسے مگر ٹھٹھے میں پکڑنا ۔ کیا یہی شخص ہے کہ نام لیتا ہے تمہارے ٹھاکروں کا ۔ اور وے رحمن کے نام سے منکر ہیں ۔ بنا ہے آدمی شتابی کا ۔ اب دکھاتا ہوں تمکو اپنے نمونے سو مجھسے جلدی مت کرو ۔ اور کہتے ہیں کب ہوگا یہ وعدہ اگر تم سچے ہو

قوله تعالیٰ وما جعلنا لبشر ۔ نازل شد این آیت وقتیکه کافران گفتند که محمد صلی اللہ علیہ وسلم ... [illegible]

لَوْ يَعْلَمُ الَّذِينَ كَفَرُوا حِينَ لَا يَكُفُّونَ عَنْ وُجُوهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ۝ بَلْ تَأْتِيهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ۝ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝ قُلْ مَنْ يَكْلَؤُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمَٰنِ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُعْرِضُونَ ۝ أَمْ لَهُمْ آلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِنْ دُونِنَا لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ أَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِنَّا يُصْحَبُونَ ۝ بَلْ مَتَّعْنَا هَٰؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ حَتَّىٰ طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ أَفَلَا يَرَوْنَ أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ

ع

جلالین

قال تعالى (لَوْ يَعْلَمُ الَّذِينَ كَفَرُوا حِينَ لَا يَكُفُّونَ) يدفعون (عَنْ وُجُوهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ) يمنعون منها في القيامة وجواب لو ما قالوا ذلك (بَلْ تَأْتِيهِمْ) القيامة (بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ) تحيرهم (فَلَا يَسْتَطِيعُونَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ) يمهلون لتوبة ومعذرة (وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِنْ قَبْلِكَ) فيه تسلية للنبي صلى الله عليه وسلم (فَحَاقَ) نزل (بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ) وهو العذاب فكذا يحيق بمن استهزأ بك (قُلْ) لهم (مَنْ يَكْلَؤُكُمْ) يحفظكم (بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمَٰنِ) من عذابه إن نزل بكم أي لا أحد يفعل ذلك والمخاطبون لا يخافون عذاب الله لإنكارهم له (بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ) أي القرآن (مُعْرِضُونَ) لا يتفكرون فيه (أَمْ) فيها معنى الهمزة للإنكار أي (لَهُمْ آلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ) مما يسوءهم (مِنْ دُونِنَا) أي ألهم من يمنعهم منه غيرنا لا (لَا يَسْتَطِيعُونَ) أي الآلهة (نَصْرَ أَنْفُسِهِمْ) فلا ينصرونهم (وَلَا هُمْ) أي الكفار (مِنَّا) من عذابنا (يُصْحَبُونَ) يجارون يقال صحبك الله أي حفظك وأجارك (بَلْ مَتَّعْنَا هَٰؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ) بما أنعمنا عليهم (حَتَّىٰ طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ) فاغتروا بذلك (أَفَلَا يَرَوْنَ أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ) ننقصها

فتح الرحمن

اگر بدانند کافران صورت حال آنوقت که باز نتوانند داشت
از روی خویش آتش را و نه از پشت خویش و نه ایشان نصرت داده شوند
چنین نکنندی بلکه
بیاید بایشان قیامت ناگهان پس حیران گرداند ایشان را پس
نتوانند دفع کردن آن و نه ایشان را مهلت داده شود
و هر آئینه تمسخر کرده شد به پیغامبران پیش از تو
پس فرود آمد بآنانکه
تمسخر کردند از ایشان آنچه بآن استهزا میکردند
بگو کیست که نگاهبانی میکند شما را
بشب و روز از عقوبت خدا
بلکه ایشان از یاد
پروردگار خویش روگردانند
آیا ایشان را معبودان اند
غیر ما که نگاه میدارند ایشان را
نمی توانند
نصرت دادن خویش را و نه ایشان
از عقوبت ما مجیب محفوظ مانند
بلکه بهره مند ساختیم ایشان را و پدران ایشان را
تا آنکه دراز شد بر ایشان مدت
آیا نمی بینند که ما در گرفت میکنیم زمین

موضح القرآن

کبھی جانیں یہ منکر اُس وقت کو کہ نہ روک سکینگے
اپنے منہ سے آگ اور نہ اپنی پیٹھ سے اور نہ انکو مدد پہنچیگی
کوئی نہیں
وہ آویگی اُن پر بے خبر پھر اُن کے ہوش کھو دیگی پھر نہ
سکینگے کہ اسکو پھیر دیں نہ انکو فرصت ملیگی
اور ٹھٹھے ہو چکے ہیں کتنے رسولوں سے تجھ سے پہلے
پھر اُلٹ پڑی
ٹھٹھے والوں پر اُن میں سے جس چیز کا ٹھٹھا کرتے تھے
تو کہہ کون بچا دیتا ہے تمھیں
رات میں اور دن میں رحمن سے
کوئی نہیں وے اپنے
رب کے مذکور سے ٹال کرتے ہیں
کیا اُن کے کوئی ٹھاکر ہیں
کہ اُن کو بچاتے ہیں ہمارے سوائے
وے نہیں کر سکتے
اپنی مدد اور نہ انکو
ہماری طرف سے رفاقت
کوئی نہیں پر ہم نے برتوایا اُن کو اور اُن کے باپ دادوں کو
یہاں تک کہ بڑھ گئی اُن پر زندگی
پھر کیا نہیں دیکھتے کہ ہم چلے آتے ہیں

نَنقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ۚ أَفَهُمُ الْغَالِبُونَ ۝ قُلْ إِنَّمَا أُنذِرُكُم بِالْوَحْيِ ۚ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاءَ إِذَا مَا يُنذَرُونَ ۝ وَلَئِن مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ۝ وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا ۖ وَإِن كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا ۗ وَكَفَىٰ بِنَا حَاسِبِينَ ۝ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ وَهَارُونَ الْفُرْقَانَ وَضِيَاءً وَذِكْرًا لِّلْمُتَّقِينَ ۝ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ وَهُم مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُونَ ۝ وَهَٰذَا ذِكْرٌ مُّبَارَكٌ أَنزَلْنَاهُ ۚ أَفَأَنتُمْ لَهُ مُنكِرُونَ ۝ وَلَقَدْ آتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُشْدَهُ مِن قَبْلُ

ع

جلالین

(نَنقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا) بِالْفَتْحِ عَلَى النَّبِيِّ (أَفَهُمُ الْغَالِبُونَ) لَا بَلِ النَّبِيُّ وَأَصْحَابُهُ (قُلْ) لَهُمْ (إِنَّمَا أُنذِرُكُم بِالْوَحْيِ) مِنَ اللّٰهِ لَا مِنْ قِبَلِ نَفْسِي (وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاءَ إِذَا) بِتَحْقِيقِ الْهَمْزَتَيْنِ وَتَسْهِيلِ الثَّانِيَةِ بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْيَاءِ (مَا يُنذَرُونَ) أَيْ هُمْ لِتَرْكِهِمُ الْعَمَلَ بِمَا سَمِعُوهُ مِنَ الْإِنْذَارِ كَالصُّمِّ (وَلَئِن مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ) وَقْعَةٌ خَفِيفَةٌ (مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ) لِلتَّنْبِيهِ (يَا وَيْلَنَا) هَلَاكَنَا (إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ) بِالْإِشْرَاكِ وَتَكْذِيبِ مُحَمَّدٍ (وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ) ذَوَاتِ الْعَدْلِ (لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ) أَيْ فِيهِ (فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا) مِنْ نَقْصِ حَسَنَةٍ أَوْ زِيَادَةِ سَيِّئَةٍ (وَإِن كَانَ) الْعَمَلُ (مِثْقَالَ) زِنَةَ (حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا) أَيْ بِمَوْزُونِهَا (وَكَفَىٰ بِنَا حَاسِبِينَ) مُحْصِينَ فِي كُلِّ شَيْءٍ (وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ وَهَارُونَ الْفُرْقَانَ) أَيِ التَّوْرَاةَ الْفَارِقَةَ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ وَالْحَلَالِ وَالْحَرَامِ (وَضِيَاءً) بِهَا (وَذِكْرًا) أَيْ عِظَةً بِهَا (لِّلْمُتَّقِينَ ۝ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ) عَنِ النَّاسِ أَيْ فِي الْخَلَاءِ عَنْهُمْ (وَهُم مِّنَ السَّاعَةِ) أَيْ أَهْوَالِهَا (مُشْفِقُونَ) أَيْ خَائِفُونَ (وَهَٰذَا) أَيِ الْقُرْآنُ (ذِكْرٌ مُّبَارَكٌ أَنزَلْنَاهُ ۚ أَفَأَنتُمْ لَهُ مُنكِرُونَ) الِاسْتِفْهَامُ فِيهِ لِلتَّوْبِيخِ (وَلَقَدْ آتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُشْدَهُ مِن قَبْلُ) أَيْ هُدَاهُ قَبْلَ بُلُوغِهِ

فتح الرحمن

کم میکنیم آنرا از جوانب آن آیا ایشان غلبه کنندگان اند. بگو جز این نیست که می ترسانم شمارا بوحی. و نمی شنوند کران آواز خواندن را چون ترسانیده می شوند. و اگر رسد بایشان اندکی از عقوبت پروردگار تو هر آینه گویند ای وای بر ما هر آینه ما بودیم ستمگار. و در میان نهیم ترازوی عدل را روز قیامت پس ستم کرده نشود بر هیچ کس هیچ چیزی. و اگر باشد عمل همسنگ دانه سپندان حاضر سازیم آنرا و ما حساب کننده بسیم. و هر آینه دادیم موسی و هارون را کتاب فیصل کننده و روشنی و پندی برپرهیزگاران آنانکه میترسند از پروردگار خویش غایبانه و ایشان از قیامت ترسندگانند. و این قرآن پندی ست با برکت فرود آوردیم آنرا آیا شما آنرا منکرید. و هر آینه دادیم ابراهیم را راه یابی او پیش ازین

موضح القرآن

گھٹاتے آتے اسکے کناروں سے اب وے جیتنے والے ہیں۔ تو کہہ میں جو تمکو ڈر سناتا ہوں سو حکم کے موافق۔ اور سنتے نہیں بہرے پکار کو جب کوئی انکو ڈر سناوے۔ اور کبھی پہنچے ان تک ایک بھاپ تیرے رب کی آفت کی تو مقرر کہنے لگیں ای خرابی ہماری بیشک ہم تھے گنہگار۔ اور رکھینگے ہم ترازویں انصاف کی قیامت کے دن پھر ظلم نہ ہوگا کسی جی پر ایک ذرہ۔ اور اگر ہوگا برابر رائی کے دانے کے وہ ہم لے آوینگے۔ اور ہم بس ہیں حساب کرنے کو۔ اور ہم نے دی تھی موسی کو اور ہارون کو چکوتی اور روشنی۔ اور نصیحت ڈر والوں کو جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے بن دیکھے۔ اور وہ قیامت کا خطرہ رکھتے ہیں۔ اور ایک یہ نصیحت ہے برکت کی جو ہم نے اتاری۔ سو کیا تم اسکو نہیں مانتے۔ اور آگے دی تھی ہم نے ابراہیم کو اسکی نیک راہ

وَكُنَّا بِهٖ عَالِمِيْنَ ۝ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْ اَنْتُمْ لَهَا عَاكِفُوْنَ ۝ قَالُوْا وَجَدْنَا اٰبَاءَنَا لَهَا عَابِدِيْنَ ۝ قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَاؤُكُمْ فِيْ ضَلَالٍ مُّبِيْنٍ ۝ قَالُوْا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللَّاعِبِيْنَ ۝ قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ الشَّاهِدِيْنَ ۝ وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ۝ فَجَعَلَهُمْ جُذَاذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ۝ قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗ اِبْرٰهِيْمُ ۝ قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰى اَعْيُنِ النَّاسِ

جلالين

وَكُنَّا بِهٖ عَالِمِيْنَ ۝ اي بانه اهل لذلك (اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ) الاصنام (الَّتِيْ اَنْتُمْ لَهَا عَاكِفُوْنَ ۝) اي على عبادتها مقيمون (قَالُوْا وَجَدْنَا اٰبَاءَنَا لَهَا عَابِدِيْنَ ۝) فاقتدينا بهم (قَالَ لَهُمْ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَاؤُكُمْ) بعبادتها (فِيْ ضَلَالٍ مُّبِيْنٍ ۝) بيّن (قَالُوْا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ) في قولك هذا (اَمْ اَنْتَ مِنَ اللَّاعِبِيْنَ ۝) فيه (قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ) المستحق للعبادة (رَبُّ) مالك (السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ) خلقهن على غير مثال سبق (وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ) الذي قلته (مِّنَ الشَّاهِدِيْنَ ۝) به (وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ۝ فَجَعَلَهُمْ) بعد ذهابهم الى مجتمعهم في يوم عيد لهم (جُذَاذًا) بضم الجيم وكسرها فتاتا بفاس (اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ) علق الفاس في عنقه (لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ) اي الكبير (يَرْجِعُوْنَ ۝) فيرون ما فعل بغيره (قَالُوْا) بعد رجوعهم ورؤيتهم بما فعل (مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝) فيه (قَالُوْا) اي بعضهم (سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ) اي يعيبهم (يُقَالُ لَهٗ اِبْرٰهِيْمُ ۝ قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰى اَعْيُنِ النَّاسِ) اي ظاهرا

فتح الرحمن

و بوديم باحوال او دانا چون گفت بپدر خود و قوم خود را چیست این صورتها که شما بران مجاورت دارید گفتند یافتیم پدران خود را پرستنده آنها گفت هر آئینه بودید شما و پدران شما در گمراهی ظاهر گفتند آیا آوردی پیش ما سخن راست یا تو از بازی کنندگانی گفت بلکه پروردگار شما خداوند آسمانها و زمین است آنکه آفرید اینها را و من برین سخن از گواهانم و بخدا که البته بدسگالی کنم بتان شما را بعد از آنکه روی بگردانید پشت داده پس ساخت آنها را ریزه ریزه مگر بت بزرگ ایشان را تا بود که بسوی او باز گردند گفتند که کرده است اینکار بخدایان ما هر آئینه وی از ستمگاران است جماعه گفتند شنیدیم از جوانی که ذکر بتان میکرد گفته می شود او را ابراهیم گفتند او را بیارید بحضور چشم مردمان

موضح القرآن

اور ہم رکھتے ہیں اسکی خبر جب کہا اسنے باپ کو اور اپنی قوم کو یہہ کیا مورتیں ہیں جن پر تم لگے بیٹھے ہو بولے ہم نے پایا اپنے باپ دادوں کو انہیں کو پوجتے بولا مقرر رہے ہو تم اور تمہارے باپ دادے صریح غلطی میں ۔ بولے تو ہم پاس لایا ہے سچی بات یا تو کھلاڑیاں کرتا ہے بولا نہیں پر رب تمہارا وہی ہے رب آسمانوں و زمین کا جسنے اُن کو بنایا اور میں اسی بات کا قائل ہوں اور قسم ہے اللہ کی میں علاج کرونگا تمہارے بتوں کا جب تم جا چکوگے پیٹھ پھیر کر پھر کر ڈالا اُنکو ٹکڑے مگر ایک بڑا اُنکا شاید اُس پاس پھر آویں ۔ کہنے لگے کسنے کیا یہہ کام ہمارے ٹھاکروں سے وہ کوئی بے انصاف ہے ۔ بولے ہمنے سنا ہے ایک جوان اُن کو کچھ کہتا ہے اور اسکو پکارتے ہیں ابراہیم بولے اسکو لے آؤ لوگوں کے سامنے ۔

سالے رحمۃ اللہ میگوید مرنمرود یان را در ہر سالے عیدی بود چون از محل عید خود رجوع کردند بہ بتخانہ در آمدہ بتان را سجدہ میکردند و رسم پرستش بجا آوردہ بخانہ می آمدند چون آن روز عید رسید گفت آزر با ابراہیم اگر بسوی آیی با ما سوی عید ما بشگفت آید ترا دین پس ابراہیم علیہ السلام با ایشان رفتہ در اثنائے راہ فرمود کہ من مریضم ام و نماندہ مرض ازیشان باز ماند چون ایشان راہ رفتند آنگاہ گفت ابراہیم علیہ السلام تاللہ لاکیدن اصنامکم و شنیدند این قول را ضعیفان ایشان کہ ہمراہ ایشان نرفتہ بودند پس باز گشت ابراہیم بہ بتخانہ پس ساخت ایشان را ریزہ ریزہ الخ ۱۲ من تفسیر الخطیب

لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُونَ ۝ قَالُوٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۝ قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَاسْئَلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ۝ فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ ۝ قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْئًا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ۝ اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝

ربع

جلالين

لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ ۝ عَلَيْهِ اَنَّهُ الْفَاعِلُ (قَالُوْا) لَهُ بَعْدَ اِتْيَانِهِ (ءَاَنْتَ) بِتَحْقِيْقِ الْهَمْزَتَيْنِ وَاِبْدَالِ الثَّانِيَةِ اَلِفًا وَتَسْهِيْلِهَا وَاِدْخَالِ اَلِفٍ بَيْنَ الْمُسَهَّلَةِ وَالْاُخْرٰى وَتَرْكِهِ (فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۝ قَالَ) سَاكِتًا عَنْ فِعْلِهِ (بَلْ فَعَلَهٗ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَاسْئَلُوْهُمْ) عَنْ فَاعِلِهِ (اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ۝) فِيْهِ تَقْدِيْمُ جَوَابِ الشَّرْطِ وَفِيْمَا قَبْلَهُ تَعْرِيْضٌ لَهُمْ بِاَنَّ الصَّنَمَ الْمَعْلُوْمَ عَجْزُهُ عَنِ الْفِعْلِ لَا يَكُوْنُ اِلٰهًا (فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ) بِالتَّفَكُّرِ (فَقَالُوْٓا) لِاَنْفُسِهِمْ (اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝) اَيْ بِعِبَادَتِكُمْ لِمَا لَا يَنْطِقُ (ثُمَّ نُكِسُوْا) مِنَ اللّٰهِ (عَلٰى رُءُوْسِهِمْ) اَيْ رُدُّوْا اِلٰى كُفْرِهِمْ وَقَالُوْا وَاللّٰهِ (لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ ۝) اَيْ فَكَيْفَ تَأْمُرُنَا بِسُؤَالِهِمْ (قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ) اَيْ بَدَلَهُ (مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْئًا) مِنْ رِزْقٍ وَغَيْرِهِ (وَّلَا يَضُرُّكُمْ) شَيْئًا اِنْ لَمْ تَعْبُدُوْهُ (اُفٍّ) بِكَسْرِ الْفَاءِ وَفَتْحِهَا بِمَعْنَى مَصْدَرٍ اَيْ تَبًّا وَقُبْحًا (لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ) اَيْ غَيْرِهِ (اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝) اَنَّ هٰذِهِ الْاَصْنَامَ لَا تَسْتَحِقُّ الْعِبَادَةَ وَلَا تَصْلُحُ لَهَا وَاِنَّمَا يَسْتَحِقُّهَا اللّٰهُ تَعَالٰى (قَالُوْا حَرِّقُوْهُ) اَيْ اِبْرٰهِيْمَ (وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ) اَيْ بِتَحْرِيْقِهِ (اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝) نُصْرَتَهَا فَجَمَعُوْا لَهُ الْحَطَبَ الْكَثِيْرَ وَاَضْرَمُوا النَّارَ فِيْ جَمِيْعِهِ

فتح الرحمن

تا بود که ایشان گواهی دهند گفتند
آیا تو
استفهام برای تقریر است ای حمل مخاطب بر اقرار
کردی این کار بخدایان ما ای ابراهیم گفت
بلکه کرده است این را این بت بزرگ ایشان پس سوال کنید از بتان
اگر سخن میگویند
پس رجوع کردند بخویشتن
پس گفتند بایکدیگر هر اینه شما اید ستمگار
پس نگون ساخته شدند بر
سر خویش و این کنایت است از ملزم شدن هر اینه
تو میدانی که ایشان سخن نمی گویند
گفت آیا عبادت میکنید بجز خدا
استفهام برای انکار بر وجه توبیخ
چیزی را که هیچ نفع نمیرساند شما را و زیان نمیکند شما را
ناخوشی است
بر شما و بانچه می پرستید بجز
خدا آیا نمی فهمید
استفهام برای انکار بر وجه توبیخ است
بایکدیگر گفتند که بسوزانید او را و نصرت دهید
خدایان خود را اگر کننده اید

موضح القرآن

شاید وے دیکھیں بولے
کیا تو نے
کیا ہے یہہ ہمارے ٹھاکروں پر ای ابراہیم بولا
نہیں پر کیا ہے اس بڑے نے سو ان سے پوچھ لو
اگر وے بولتے ہیں
پھر سوچے اپنے جی میں
پھر بولے لوگو تمہیں ہو بے انصاف
پھر اوندھے ہو رہے
سر ڈال کر
تو تو جانتا ہے جیسا یہہ بولتے ہیں
بولا پھر تم پوجتے ہو اللہ سے ورے
ایسے کو کہ تمہارا کچھ بھلا کرے نہ برا
بیزار ہوں میں
تم سے اور جن کو تم پوجتے ہو
اللہ کے سوائے کیا تمکو بوجھ نہیں
بولے اسکو جلاؤ اور مدد کرو
اپنے ٹھاکروں کی اگر کچھ کرتے ہو

قُلْنَا يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ۙ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ۚ وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ۞ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ ۭ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ۭ وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ۞ وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاۗءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ۞ وَلُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ تَّعْمَلُ

جلالین

وَاَوْثَقُوْا اِبْرَاهِيْمَ وَجَعَلُوْهُ فِيْ مَنْجَنِيْقٍ وَرَمَوْهُ فِي النَّارِ قَالَ تَعَالٰى (قُلْنَا يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ) فَلَمْ تُحْرِقْ مِنْهُ غَيْرَ وَثَاقِهٖ وَذَهَبَتْ حَرَارَتُهَا وَبَقِيَتْ اِضَاءَتُهَا وَبِقَوْلِهٖ سَلَامًا سَلِمَ مِنَ الْمَوْتِ بِبَرْدِهَا (وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا) وَهُوَ التَّحْرِيْقُ (فَجَعَلْنَاهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ) فِيْ مُرَادِهِمْ (وَنَجَّيْنَاهُ وَلُوْطًا) ابْنَ اَخِيْهِ هَارَانَ مِنَ الْعِرَاقِ (اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بَارَكْنَا فِيْهَا لِلْعَالَمِيْنَ) بِكَثْرَةِ الْاَنْهَارِ وَالْاَشْجَارِ وَهِيَ الشَّامُ نَزَلَ اِبْرَاهِيْمُ بِفِلَسْطِيْنَ وَلُوْطٌ بِالْمُؤْتَفِكَةِ وَبَيْنَهُمَا يَوْمٌ (وَوَهَبْنَا لَهٗ) لِاِبْرَاهِيْمَ وَكَانَ قَدْ سَاَلَ وَلَدًا كَمَا ذُكِرَ فِي الصَّافَّاتِ (اِسْحَاقَ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً) اَيْ زِيَادَةً عَلَى الْمَسْئُوْلِ وَهُوَ وَلَدُ الْوَلَدِ (وَكُلًّا) اَيْ هُوَ وَوَلَدَاهُ (جَعَلْنَا صَالِحِيْنَ) اَنْبِيَاءَ (وَجَعَلْنَاهُمْ اَئِمَّةً) بِتَحْقِيْقِ الْهَمْزَتَيْنِ وَاِبْدَالِ الثَّانِيَةِ يَاءً يُقْتَدٰى بِهِمْ فِي الْخَيْرِ (يَهْدُوْنَ) النَّاسَ (بِاَمْرِنَا) اِلٰى دِيْنِنَا (وَاَوْحَيْنَا اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاءَ الزَّكٰوةِ) اَيْ اَنْ تُفْعَلَ وَتُقَامَ وَتُؤْتٰى مِنْهُمْ وَمِنْ اَتْبَاعِهِمْ وَحَذْفُ هَاءِ اِقَامَةٍ تَخْفِيْفٌ (وَكَانُوْا لَنَا عَابِدِيْنَ وَلُوْطًا اٰتَيْنَاهُ حُكْمًا) فَصْلًا بَيْنَ الْخُصُوْمِ (وَعِلْمًا وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ تَعْمَلُ) اَيْ اَهْلُهَا الْاَعْمَالَ

فتح الرحمن

القصه در آتش انداختند گفتیم ای آتش سرد شو و سلامت باش بر ابراهیم

و خواستند با وی فریب کردن

پس ساختیم ایشان را زیان کارتر

و برهانیدیم ابراهیم را و لوط را بسوی زمینیکه

برکت نهاده ایم در آن عالمها را یعنی زمین شام

و عطا کردیم او را

اسحاق و عطا کردیم یعقوب

که نبیرۂ ابراهیم بود

و هر یکی را ساختیم نیکوکار

و پیشوایان گردانیدیم ایشان را

راه می نمودند

بفرمان ما و وحی فرستادیم بسوی ایشان کردن نیکوئیها

و بر پا داشتن نماز و دادن زکوٰة

و بودند ما را عبادت کنندگان

و لوط را

دادیم حکمت و علم و برهانیدیم او را

از دیهی که میکرد کارهای

موضح القرآن

ہم نے کہا اے آگ ٹھنڈھک ہو جا اور آرام ابراہیم پر

اور چاہنے لگے اسکا برا

پھر انہیں کو ہم نے ڈالا نقصان میں اور بچا نکالا ہم نے اسکو اور لوط کو

اس زمین کی طرف جس میں

برکت رکھی ہم نے جہان کے واسطے

اور بخشا ہم نے اسکو

اسحاق اور یعقوب دیا

انعام میں

اور سب کو نیکبخت کیا

اور ان کو کیا ہم نے پیشوا

راہ بتاتے

ہمارے حکم سے اور کہہ بھیجا انکو کرنا نیکیوں کا

اور کھڑی رکھنی نماز اور دینی زکوٰة

اور وے تھے ہماری بندگی میں لگے اور لوط کو

دیا ہم نے حکم اور سمجھ اور بچا نکالا اسکو

اس شہر سے جو کرتے تھے

ابن عباس رضی الله عنهما فرموده که اگر نگفتی که سردی با سلامت شکن بودے که ابراهیم علیه السلام از سرما بفسردی ۲ ... چون ابراهیم علیه السلام در حظیره افتاد خدا تعالی آنرا روضه ساخت ... و عمر آن حضرت درین وقت شانزده ساله بود ... پس نمرود حکم کرد تا حظیره بیشتی کوهی بنا کردند و ارتفاع دیوار آن شصت گز ... هیزم جمع کرده آنرا پر ساختند و روغن فراوان بر همه ریختند آتش در آن زدند و ابراهیم را صلوات الرحمن علی نبینا و علیه السلام غل برگردن و بند بر پای و دست نهاده از بالای منجنیق بآتش افکندند جبرئیل علیه السلام از هوا بوی رسید و گفت هل لک من حاجة ... [illegible]

الْخَبٰٓئِثَ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ ۙ وَاَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۠ وَنُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۚ وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ۙ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ۫ وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ؕ

جلالین

الْخَبٰٓئِثَ (مِنَ اللِّوَاطَةِ وَالرَّمْيِ بِالْبُنْدُقِ وَاللَّعِبِ بِالطُّيُوْرِ وَغَيْرِ ذٰلِكَ) اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ (مَصْدَرُ سَاءَهٗ نَقِيْضُ سَرَّهٗ) فٰسِقِيْنَ ۙ وَاَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا (بِاَنْ اَنْجَيْنٰهُ مِنْ قَوْمِهٖ) اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۠ وَ (اذْكُرْ) نُوْحًا (وَمَا بَعْدَهٗ بَدَلٌ مِنْهُ) اِذْ نَادٰى (دَعَا عَلٰى قَوْمِهٖ بِقَوْلِهٖ رَبِّ لَا تَذَرْ الخ) مِنْ قَبْلُ (اَيْ قَبْلَ اِبْرَاهِيْمَ وَلُوْطٍ) فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ (الَّذِيْنَ فِيْ سَفِيْنَتِهٖ) مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۚ (اَيِ الْغَرَقِ وَتَكْذِيْبِ قَوْمِهٖ لَهٗ) وَنَصَرْنٰهُ (مَنَعْنٰهُ) مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا (الدَّالَّةِ عَلٰى رِسَالَتِهٖ اَنْ لَا يَصِلُوْا اِلَيْهِ بِسُوْءٍ) اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ وَ (اذْكُرْ) دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ (اَيْ قِصَّتَهُمَا وَيُبْدَلُ مِنْهُمَا) اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ (هُوَ زَرْعٌ اَوْ كَرْمٌ) اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ (اَيْ رَعَتْهُ لَيْلًا بِلَا رَاعٍ بِاَنِ انْفَلَتَتْ) وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ۙ (فِيْهِ اسْتِعْمَالُ ضَمِيْرِ الْجَمْعِ لِاثْنَيْنِ قَالَ دَاوٗدُ عَلَيْهِ السَّلَامُ لِصَاحِبِ الْحَرْثِ رِقَابُ الْغَنَمِ وَقَالَ سُلَيْمٰنُ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَنْتَفِعُ بِدَرِّهَا وَنَسْلِهَا وَصُوْفِهَا اِلٰى اَنْ يَعُوْدَ الْحَرْثُ كَمَا كَانَ بِاِصْلَاحِ صَاحِبِهَا فَيَرُدُّهَا اِلَيْهِ) فَفَهَّمْنٰهَا (اَيِ الْحُكُوْمَةَ) سُلَيْمٰنَ ۚ (وَحُكْمُهُمَا بِاجْتِهَادٍ وَرَجَعَ دَاوٗدُ اِلٰى سُلَيْمٰنَ وَقِيْلَ بِوَحْيٍ وَالثَّانِيْ نَاسِخٌ لِلْاَوَّلِ) وَكُلًّا (مِنْهُمَا) اٰتَيْنَا حُكْمًا (نُبُوَّةً) وَّعِلْمًا ۫ (بِاُمُوْرِ الدِّيْنِ) وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ؕ (كَذٰلِكَ

فتح الرحمن

1. ناپاک
2. هر آئینه ایشان بودند قوم بد
3. گناهگار و در آوردیم او را در رحمت خویش
4. هر آئینه وی بود از شایسته کاران و یاد کن
5. نوح را چون دعا کرد (بر قوم خود یعنی به هلاک)
6. پیش ازین (یعنی از ابراهیم و لوط)
7. پس قبول کردیم دعای او را پس خلاص کردیم او را و کسان او را از اندوه بزرگ (که در کشتی بودند)
8. و نصرت دادیم او را بر قومیکه (از اهل طغیان و تکذیب یعنی قوم طوفان)
9. دروغ شمردند آیات ما را
10. هر آئینه ایشان بودند گروه بد پس غرق کردیم ایشان را همه یکجا و یاد کن
11. داؤد و سلیمان را
12. چون حکم کردند در باب زراعت چون بوقت شب چرا کرد در ان گوسفندان گروهی
13. و بودیم بر حکم ایشان حاضر (عطف است بالحال ١٢)
14. پس فهمانیدیم طریق فیصل کردن خصومت
15. سلیمان را (باجتهاد یا بوحی)
16. و هر یکی را
17. داده بودیم حکمت و دانش (نبوت ١٢)
18. و مسخر گردانیدیم با داؤد کوهها را (تا با او تسبیح میکردند) و مرغان را نیز

موضح القرآن

1. گندے کام
2. وے تھے لوگ برے
3. بے حکم اور اسکو لے لیا ہمنے اپنی مہر میں
4. وہ ہی نیکبختون میں اور
5. نوح کو جب اس نے پکارا
6. اس سے پہلے
7. پھر سن لی ہمنے اسکی پکار سو بچا دیا اسکو اور اسکے گھر کو بڑی گھبراہٹ سے
8. اور مدد کی اسکی ان لوگون پر جو
9. جھٹلاتے تھے ہماری باتیں
10. وے تھے برے لوگ پھر ڈبا دیا ہمنے ان سب کو اور
11. داؤد اور سلیمان کو
12. جب لگے فیصل کرنے کھیتی کا جھگڑا جب روند گئی تھیں اسمیں رات کو بکریاں ایک لوگون کی
13. اور روبرو تھا ہمارے انکا فیصلہ
14. پھر سمجھا دیا ہمنے وہ فیصلہ
15. سلیمان کو
16. اور دونو کو
17. دیا تھا حکم اور سمجھ
18. اور تابع کئے ہمنے داؤد کے ساتھ پہاڑ پڑھا کرتے اور اڑتے جانور

وَكُنَّا فَاعِلِينَ ۝ وَعَلَّمْنَاهُ صَنْعَةَ لَبُوسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُم مِّن بَأْسِكُمْ ۖ فَهَلْ أَنتُمْ شَاكِرُونَ ۝ وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ عَاصِفَةً تَجْرِي بِأَمْرِهِ إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا ۚ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عَالِمِينَ ۝ وَمِنَ الشَّيَاطِينِ مَن يَغُوصُونَ لَهُ وَيَعْمَلُونَ عَمَلًا دُونَ ذَٰلِكَ ۖ وَكُنَّا لَهُمْ حَافِظِينَ ۝ وَأَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ

جلالین

سُخِّرَ لِلتَّسْبِيحِ مَعَهُ لِأَمْرِهِ بِهِ إِذَا وُجِدَ فَتْرَةٌ لِيَنْشَطَ لَهُ (وَكُنَّا فَاعِلِينَ) تَسْخِيرَ تَسْبِيحِهِمَا مَعَهُ وَإِنْ كَانَ عَجَبًا عِنْدَكُمْ مُجَاوَبَةً لِلسَّيِّدِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ (وَعَلَّمْنَاهُ صَنْعَةَ لَبُوسٍ) وَهِيَ الدِّرْعُ لِأَنَّهَا تُلْبَسُ وَهُوَ أَوَّلُ مَنْ صَنَعَهَا وَكَانَ قَبْلَهَا صَفَائِحُ (لَكُمْ) مِنْ جُمْلَةِ النَّاسِ (لِتُحْصِنَكُمْ) بِالنُّونِ لِلّٰهِ وَبِالتَّحْتَانِيَّةِ لِدَاوُدَ وَبِالْفَوْقَانِيَّةِ لِلَّبُوسِ (مِنْ بَأْسِكُمْ) حَرْبِكُمْ مَعَ أَعْدَائِكُمْ (فَهَلْ أَنْتُمْ) يَا أَهْلَ مَكَّةَ (شَاكِرُونَ) نِعَمِي بِتَصْدِيقِ الرُّسُلِ أَيِ اشْكُرُونِي بِذٰلِكَ (وَ) سَخَّرْنَا (لِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ عَاصِفَةً) وَفِي آيَةٍ أُخْرَىٰ رُخَاءً أَيْ شَدِيدَةَ الْهُبُوبِ وَخَفِيفَتَهُ بِحَسَبِ إِرَادَتِهِ (تَجْرِي بِأَمْرِهِ إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا) وَهِيَ الشَّامُ (وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عَالِمِينَ) مِنْ ذٰلِكَ عِلْمُهُ تَعَالَىٰ بِأَنَّ مَا يُعْطِيهِ سُلَيْمَانَ يَدْعُوهُ إِلَى الْخُضُوعِ لِرَبِّهِ فَفَعَلَهُ تَعَالَىٰ عَلَىٰ مُقْتَضَىٰ عِلْمِهِ (وَ) سَخَّرْنَا (مِنَ الشَّيَاطِينِ مَنْ يَغُوصُونَ لَهُ) يَدْخُلُونَ فِي الْبَحْرِ فَيُخْرِجُونَ مِنْهُ الْجَوَاهِرَ لِسُلَيْمَانَ (وَيَعْمَلُونَ عَمَلًا دُونَ ذٰلِكَ) أَيْ سِوَى الْغَوْصِ مِنَ الْبِنَاءِ وَغَيْرِهِ (وَكُنَّا لَهُمْ حَافِظِينَ) مِنْ أَنْ يُفْسِدُوا مَا عَمِلُوا لِأَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا فَرَغُوا مِنْ عَمَلٍ قَبْلَ اللَّيْلِ أَفْسَدُوهُ إِنْ لَمْ يَشْتَغِلُوا بِغَيْرِهِ (وَ) اذْكُرْ (أَيُّوبَ) وَيُبْدَلُ مِنْهُ (إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ) لَمَّا

فتح الرحمن

[۱] ومابودیم کننده (مرایشان این کار را ب)
[۲] وبیاموختیم اورا
[۳] ساختن لباسی
[۴] برای شما
[۵] که نگاهدارد شمارا (ای اللباس)
[۶] از ضرر کارزار شما یعنی ساختن زره (فائده: بود داود علیه السلام اول کسیکه زره)
[۷] آیا هستید شکر کننده (ای اهل مکہ)
[۸] وتسخیر ساختیم
[۹] برای سلیمان باد تند
[۱۰] وزنده میرفت بفرمان وی بسوی زمین که برکت نهاده ایم دران یعنی شام
[۱۱] وبودیم بهر چیز دانا
[۱۳] وتسخیر ساختیم از دیوان
[۱۵] جماعۂ را که غواصی میکردند برای او
[۱۶] ومیکردند کاری غیر آن نیز (از غواصی)
[۱۷] وبودیم ایشان را نگاهدارنده
[۱۸] ویادکن
[۱۹] ایوب را چون ندا کرد بجناب پروردگار خویش

موضح القرآن

[۱] اور ہمنے یہہ کیا تھا۔
[۲] اور اسکو سکھایا ہمنے
[۳] بنانا ایک تمھارا پہراوا
[۴] ---
[۵] کہ بچاؤ ہو تمکو
[۶] تمھاری لڑائی سے
[۷] سو تم کچھ شکر کرتے ہو ف۱
[۸] اور
[۹] سلیمان کے تابع کئے باد جھبکے کی
[۱۰] چلتی اسکے حکم سے زمین کی طرف جہاں برکت دی ہی ہمنے
[۱۱] اور ہمکو سب چیز کی خبر ہی ف۲
[۱۳] اور تابع کئے کتنے شیطان
[۱۴] جو غوطہ لگاتے اسکے واسطے
[۱۵] اور کچھ کام بناتے اسکے سوائے
[۱۷] اور ہم تھے انکو تھام رہے ف۳
[۱۸] اور
[۱۹] ایوب کو جسوقت پکارا اپنے رب کو۔

قوله نگاهدارنده اند از انکه تباه کنند کار را که کرده بودند زیرا که عادت ایشان آن بود که چون فارغ می شدند از کاری پیش از شب تباه می کردند آن کار را اگر مشغول نمی شدند بکاری دیگر [illegible] ایوب علیه السلام از روم بود از اولاد اسحق بن ابراهیم علیه السلام [illegible] هفت پسر و هفت دختر بود [illegible] هفت هزار گوسفند [illegible] انها با غلام [illegible] خدا تعالی [illegible] هفت سال [illegible] یوسف [illegible] ایوب علیه السلام [illegible] من حقد ارا ساکتی [illegible] والرحمی۔

انّي مسّني الضّرّ وانت ارحم الرّاحمين ۚ فاستجبنا له فكشفنا ما به من ضرّ وّاتيناه اهله ومثلهم معهم رحمة مّن عندنا وذكرى للعابدين ۔ واسمعيل وادريس وذا الكفل كلّ مّن الصّابرين ۔ وادخلناهم في رحمتنا انّهم مّن الصّالحين ۔ وذا النّون اذ ذّهب مغاضبا فظنّ ان لّن نّقدر عليه

موضح القران	فتح الرحمن	جلالين
		ابتلي بفقد جميع ماله وولده وتمزيق جسده وهجر جميع الناس له الا زوجته سنين ثلاثا او سبعا او ثماني عشرة وضيق عيشه
کہ مجھ کو	بآنکہ مرا	(انّي) بفتح الهمزة بتقدير الباء
پڑی ہے تکلیف	رسیده است رنج	(مسّني الضّرّ) اي الشدة
اور تو ہے سب رحم والوں سے رحم والا پھر ہم نے سن لی اس کی پکار سو اٹھا دی	و تو مهربان ترین مهربانانی پس قبول کردیم دعای او را پس دور ساختیم	(وانت ارحم الراحمين) (فاستجبنا له) نداءه (فكشفنا
جو اس پر تھی تکلیف اور دئے اس کو اس کے گھر والے	آنچه باوی بود از رنج و عطا کردیم او را فرزندان او	ما به من ضرّ وّاتيناه اهله) اولاده الذكور والاناث بان احيوا له وكل من الصنفين ثلاث او سبع
اور ان کے برابر ساتھ ان کے	و مانند ایشان همراه ایشان	(ومثلهم معهم) من زوجته وزيد في شبابها وكان له اندر للقمح واندر للشعير فبعث الله سحابتين افرغت احداهما على اندر القمح الذهب والاخرى على اندر الشعير الورق حتى فاض
اپنے پاس کی مہر سے اور	بسبب مهربانی از نزدیک خویش و	(رحمة) مفعول له (من عندنا) صفة (و
نصیحت بندگی والوں کو ۔ اور	تا پندی بود عبادت کنندگان را و یاد کن	ذكرى للعابدين) ليصبروا فيثابوا (و) اذكر (
اسماعیل کو اور ادریس کو اور ذوالکفل کو یہ سب ہیں سہارنے والے	اسمعیل و ادریس را و ذا الکفل را هر یکی از صبر کنندگان بودند	اسمعيل وادريس وذا الكفل كلّ مّن الصّابرين) على طاعة الله وعن معاصيه (وادخلناهم في
اور لے لیا ہم نے انکو	و در آوردیم ایشان را در	
اپنی مہر میں وے ہیں نیکبختوں میں	رحمت خود هر آئینه ایشان از نیکوکاران بودند	رحمتنا) من النبوة (انّهم مّن الصّالحين) لها وسمي ذا الكفل لانه تكفل بصيام جميع نهاره وقيام جميع ليله وان يقضي بين الناس ولا يغضب فوفى بذلك وقيل لم يكن نبيا (و) اذكر (
اور	و یاد کن	
مچھلی والے کو	ذوالنون را	ذا النّون) صاحب الحوت وهو يونس بن متّى
جب چلا گیا غصے سے لڑکر	چون رفت خشم خورده و یعنی بر قوم خود بغیر اذن الهی والله اعلم	ويبدل منه (اذ ذهب مغاضبا) لقومه اي غضبان عليهم مما قاسى منهم ولم يؤذن له في ذلك
پھر سمجھا کہ ہم نہ پکڑ سکیں گے	پس گمان کرد که تنگ نگیریم بروی	(فظنّ ان لّن نّقدر عليه) اي نقضي عليه ما قضينا

فَنَادٰى فِي الظُّلُمَاتِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ ۚ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَزَكَرِيَّا اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ ۚ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا وَكَانُوْا لَنَا خَاشِعِيْنَ ۝ وَالَّتِيْ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنَاهَا وَابْنَهَا اٰيَةً لِّلْعَالَمِيْنَ ۝ اِنَّ هٰذِهٖ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً

جلالين

مِنْ جِنْسِهٖ فِيْ بَطْنِ الْحُوْتِ اَوْ نُضَيِّقُ عَلَيْهِ بِذٰلِكَ (فَنَادٰى فِي الظُّلُمَاتِ) ظُلْمَةِ اللَّيْلِ وَظُلْمَةِ الْبَحْرِ وَظُلْمَةِ بَطْنِ الْحُوْتِ (اَنْ) اَيْ بِاَنْ (لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ) فِيْ ذَهَابِيْ مِنْ بَيْنِ قَوْمِيْ بِلَا اِذْنٍ (فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ) بِتِلْكَ الْكَلِمَاتِ (وَكَذٰلِكَ) كَمَا اَنْجَيْنَاهُ (نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ) مِنْ كَرْبِهِمْ اِذَا اسْتَغَاثُوْا بِنَا دَاعِيْنَ (وَ) اُذْكُرْ (زَكَرِيَّا) وَيُبْدَلُ مِنْهُ (اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ) بِقَوْلِهٖ (رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا) اَيْ بِلَا وَلَدٍ يَرِثُنِيْ (وَاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ) الْبَاقِيْ بَعْدَ فَنَاءِ خَلْقِكَ (فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ) نِدَاءَهٗ (وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى) وَلَدًا (وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ) فَاَتَتْ بِالْوَلَدِ بَعْدَ عُقْمِهَا (اِنَّهُمْ) اَيْ مَنْ ذُكِرَ مِنَ الْاَنْبِيَاءِ (كَانُوْا يُسَارِعُوْنَ) يُبَادِرُوْنَ (فِي الْخَيْرَاتِ) الطَّاعَاتِ (وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا) فِيْ رَحْمَتِنَا (وَرَهَبًا) مِنْ عَذَابِنَا (وَكَانُوْا لَنَا خَاشِعِيْنَ) مُتَوَاضِعِيْنَ فِيْ عِبَادَتِهِمْ (وَ) اُذْكُرْ مَرْيَمَ (الَّتِيْ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا) حَفِظَتْهُ مِنْ اَنْ يُّنَالَ (فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا) اَيْ جِبْرِيْلَ حَيْثُ نَفَخَ فِيْ جَيْبِ دِرْعِهَا فَحَمَلَتْ بِعِيْسٰى (وَجَعَلْنَاهَا وَابْنَهَا اٰيَةً لِّلْعَالَمِيْنَ) الْاِنْسِ وَالْجِنِّ وَالْمَلَائِكَةِ حَيْثُ وَلَدَتْهُ مِنْ غَيْرِ فَحْلٍ (اِنَّ هٰذِهٖ) اَيْ مِلَّةَ الْاِسْلَامِ (اُمَّتُكُمْ) دِيْنُكُمْ اَيُّهَا الْمُخَاطَبُوْنَ اَيْ يَجِبُ اَنْ تَكُوْنُوْا عَلَيْهَا (اُمَّةً وَّاحِدَةً)

فتح الرحمن

پس ندا کرد در تاریکیها
باآنکه هیچ معبود نیست غیر تو پاکی
هر آئینه من بودم از ستمگاران
پس قبول کردیم دعای او را و نجات دادیم اورا از غم
و همچنین ما نجات میدهیم مسلمانان را
و یاد کن زکریا را
چون ندا کرد بجناب پروردگار خویش ای پروردگار من مگذار مرا
تنها و تو بهترین وارثانی
پس قبول کردیم دعای او را و
بخشیدیم او را یحیی و نیکو ساختیم برای او زن او را
هر آئینه این پیغمبران
شتابی میکردند در نیکیها
و میخواندند ما را بتوقع و خوف
و بودند برای ما نیاز مند
و یاد کن زنی را که بعفت نگاهداشت شرمگاه خود را
پس دمیدیم دران روح خود را
و ساختیم او را و پسر او را نشانه برای عالمها
هر آئینه این ملت شما
ملت یکتا

موضح القرآن

پکارا ان اندھیروں میں
کہ کوئی حاکم نہیں سوا تیرے تو بے عیب ہے
میں تھا گنہگاروں سے
پھر سن لی ہمنے اسکی پکار اور بچا دیا اسکو اس گھٹنے سے
اور یونہیں ہم بچا دیتے ہیں ایمان والوں کو
اور زکریا
جب پکارا اپنے رب کو اے رب نہ چھوڑ تو مجھکو
اکیلا اور تو ہی سب سے بہتر وارث
پھر ہمنے سن لی اسکی پکار اور
بخشا اسکو یحیی اور چنگی کر دی اسکی عورت
وے لوگ
دوڑتے تھے بھلائیوں پر
اور پکارتے تھے ہمکو توقع سے اور ڈر سے
اور تھے ہمارے آگے دبے رہتے
اور وہ عورت جسنے قید میں رکھی اپنی شہوت
پھر پھونک دی ہمنے اس عورت میں اپنی روح
اور کیا اسکو اور اسکے بیٹے کو نمونہ تمام عالم کے لئے
یہ لوگ ہیں تمہارے دین کے
سب ایک دین پر

وَاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ۔ وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ كُلٌّ اِلَيْنَا رَاجِعُوْنَ۔ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ۔ وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ۔ حَتّٰٓى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ۔ وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ۔ اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ۔ لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَآءِ

جلالين

حَالٌ لَازِمَةٌ (وَاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ) وَحِّدُوْنِ (وَتَقَطَّعُوْا) اَيْ بَعْضُ الْمُخَاطَبِيْنَ (اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ) اَيْ تَفَرَّقُوْا اَمْرَ دِيْنِهِمْ مُتَخَالِفِيْنَ فِيْهِ وَهُمْ طَوَائِفُ الْيَهُوْدِ وَالنَّصَارٰى قَالَ تَعَالٰى (كُلٌّ اِلَيْنَا رَاجِعُوْنَ) اَيْ فَنُجَازِيْهِ بِعَمَلِهٖ (فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ) اَيْ جُحُوْدَ (لِسَعْيِهٖ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ) بِاَنْ نَاْمُرَ الْحَفَظَةَ بِكَتْبِهٖ فَنُجَازِيْهِ عَلَيْهِ (وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا) اُرِيْدَ اَهْلُهَا (اَنَّهُمْ لَا) زَائِدَةٌ (يَرْجِعُوْنَ) اَيْ مُمْتَنِعٌ رُجُوْعُهُمْ اِلَى الدُّنْيَا (حَتّٰى) غَايَةٌ لِامْتِنَاعِ رُجُوْعِهِمْ (اِذَا فُتِحَتْ) بِالتَّخْفِيْفِ وَالتَّشْدِيْدِ (يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ) بِالْهَمْزَةِ وَتَرْكِهٖ اِسْمَانِ اَعْجَمِيَّانِ لِقَبِيْلَتَيْنِ وَيُقَدَّرُ قَبْلَهٗ مُضَافٌ اَيْ سَدُّهُمَا وَذٰلِكَ قُرْبُ الْقِيَامَةِ (وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ) مُرْتَفِعٍ مِّنَ الْاَرْضِ (يَنْسِلُوْنَ) يُسْرِعُوْنَ (وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ) اَيْ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ (فَاِذَا هِيَ) اَيِ الْقِصَّةُ (شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا) فِيْ ذٰلِكَ الْيَوْمِ لِشِدَّتِهٖ يَقُوْلُوْنَ (يَا) لِلتَّنْبِيْهِ (وَيْلَنَا) هَلَاكَنَا (قَدْ كُنَّا) فِي الدُّنْيَا (فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا) الْيَوْمِ (بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ) اَنْفُسَنَا بِتَكْذِيْبِنَا الرُّسُلَ (اِنَّكُمْ) يَا اَهْلَ مَكَّةَ (وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ) اَيْ غَيْرِهٖ مِنَ الْاَوْثَانِ (حَصَبُ جَهَنَّمَ) وَقُوْدُهَا (اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ) دَاخِلُوْنَ فِيْهَا (لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَآءِ)

فتح الرحمن

ومن پروردگار شما ام پس عبادت من کنید یعنی اصل دین واحد است واختلاف در فروع میباشد۔ ومتفرق شدند در اشیاء در کار خود یعنی دراصل دین در میان خویش یعنی فرق فرق شدند۔ هر یکی بسوی ما رجوع کنندگان اند۔ پس هر که بکند از جنس کارهای شایسته وا او مومن باشد پس ناقبولی نبود سعی او را و هر اینه ما برای او می نویسیم۔ ومحال است بر مردمی که هلاک کرده ایم ایشان را آنکه باز گردند یعنی بدنیا۔ تا وقتیکه کشوده شود قید یاجوج و ماجوج۔ وایشان از هر بلندی بشتابند۔ ونزدیک برسد وعدهٔ راست۔ پس ناگهان حال اینست بالا دوخته شود چشم کافران گویند۔ وای بر ما هر آینه در غفلت بودیم از این حال بلکه بودیم ستمگار۔ هر آینه شما وانچه می پرستید بجز خدا یعنی بتان۔ آتش انگیز دوزخ باشند شما بدان حاضر شوید۔ اگر می بودند اینها

موضح القرآن

اور میں ہون رب تمہارا سو میری بندگی کرو۔ اور ٹکڑے ٹکڑے بانٹ لیا لوگوں نے آپس میں اپنا کام۔ سب ہمارے پاس پھر آوینگے۔ سو جو کوئی کرے کچھ نیک کام اور وہ یقین رکھتا ہو سو اکارت نہ کرینگے اُسکی دوڑ اور ہم اُسکو لکھتے ہیں۔ اور مقرر ہو رہا ہے ہر بستی پر جسکو ہمنے کھپا دیا کہ وے نہیں پھرتے۔ یہان تک کہ جب کھول دیے یاجوج و ماجوج کو اور وے ہر اونچان سے پھیلتے آوین۔ اور نزدیک پہنچے سچا وعدہ پھر تبھی اوپر لگ رہاین منکرون کی آنکھین۔ اے خرابی ہماری ہم بے خبر رہے اس سے نہین پر ہم تھے گنہگار۔ تم اور جو کچھ پوجتے ہو اللہ کے سوا ایندھن ہے دوزخ مین تمکو اسپر پہنچنا۔ اگر ہوتے یہ لوگ

آلِهَةً مَّا وَرَدُوهَا وَكُلٌّ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَهُمْ فِيهَا لَا يَسْمَعُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُم مِّنَّا الْحُسْنَىٰ أُولَٰئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ ۝ لَا يَسْمَعُونَ حَسِيسَهَا وَهُمْ فِي مَا اشْتَهَتْ أَنفُسُهُمْ خَالِدُونَ ۝ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ وَتَتَلَقَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ هَٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ ۝ يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيدُهُ وَعْدًا عَلَيْنَا إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ ۝ وَلَقَدْ كَتَبْنَا

جلالين

الأوثان (آلهة) كما زعمتم (ما وردوها) دخلوها (وكل) من العابدين والمعبودين (فيها خالدون ۝ لهم) للعابدين (فيها زفير وهم فيها لا يسمعون) شيئا لشدة غليانها. ونزل لما قال ابن الزبعرى عبد عزير والمسيح والملائكة فهم في النار على مقتضى ما تقدم (إن الذين سبقت لهم منا) المنزلة (الحسنى) ومنهم من ذكر (أولئك عنها مبعدون ۝ لا يسمعون حسيسها) صوتها (وهم فيما اشتهت أنفسهم) من النعيم (خالدون ۝ لا يحزنهم الفزع الأكبر) وهو أن يؤمر بالعبد إلى النار (وتتلقاهم) تستقبلهم (الملائكة) عند خروجهم من القبور يقولون لهم (هذا يومكم الذي كنتم توعدون) في الدنيا (يوم) منصوب باذكر مقدرا قبله (نطوي السماء كطي السجل) اسم ملك (للكتاب) صحيفة ابن آدم عند موته واللام زائدة أو السجل الصحيفة والكتاب بمعنى المكتوب واللام بمعنى على وفي قراءة للكتب جمعا (كما بدأنا أول خلق) عن عدم (نعيده) بعد إعدامه فالكاف متعلقة بنعيد وضميره عائد إلى أول وما مصدرية (وعدا علينا) منصوب بوعدنا مقدرا قبله وهو مؤكد لمضمون ما قبله (إنا كنا فاعلين) ما وعدنا (ولقد كتبنا)

فتح الرحمن

اگر این جماعت معبودان بودندی در نیامدندی بدوزخ و همه ایشان آنجا جاوید باشند. ایشان را آنجا ناله باشد و ایشان آنجا هیچ نشنوند. هر آئینه آنانکه سابقا مقرر شد برای ایشان از جانب ما نیکوئی آن جماعت از دوزخ دور کرده شوندگانند. نشنوند آواز آن را و ایشان در آنچه خواهد نفس ایشان جاوید باشند. اندوهگین نسازد ایشان را آن ترس بزرگ و پیش آیند ایشان را فرشتگان. گویند اینست آن روز که شما را وعده داده می‌شد. روزیکه درپیچیم آسمان را مانند پیچیدن طومار وقت نوشتن نامه‌ها. چنانکه آغاز کردیم اول آفرینش را دیگر بار کنیم آفرینش. وعده لازم برما. هر آئینه ما کننده ایم. و هر آئینه نوشتیم

موضح القرآن

ٹھاکر نہ پہنچتے اس پر اور سارے اس میں سدا رہینگے۔ انکو وہاں چلانا ہے اور وے اس میں بات نہیں سنتے۔ جنکو آگے ٹھہر چکی ہماری طرف سے نیکی وے اس سے دور رہینگے۔ نہیں سنتے اسکی آہٹ اور وے اپنے جی کے مزوں میں سدا رہینگے۔ نہ غم ہوگا انکو اس بڑی گھبراہٹ میں اور لینے آوینگے انکو فرشتے۔ آج دن تمہارا ہے جسکا تم سے وعدہ تھا۔ جس دن ہم لپیٹ لیں آسمان کو جیسے لپیٹتے ہیں طومار میں کاغذ۔ جیسا سرے سے بنایا پہلی بار پھر اسکو دہراوینگے۔ وعدہ ضرور ہو چکا ہم پر ہمکو کرنا اور ہم نے لکھ دیا ہے

آورده اند که چون آیت انکم وما تعبدون من دون الله نازل شد آتش غضب در مشرکان عرب افتاد و ابن الزبعری ایشان را پریشان دید گفت ... با محمد مباحثه کنم پس گفت ای محمد قد خصمتک ورب الکعبة تو میگوئی که هر چه با دون الله می پرستند همراه آتش دوزخ خواهد بود حالانکه عزیر و عیسی و ملائکه معبود یهود و نصاری و بنو ملیح اند ... که این معبودان حطب جهنم باشند آیت آمد که ان الذین سبقت الآیه ... مرویست از ابن عباس رضی الله عنهما که روایت کرد از آنحضرت صلی الله علیه وسلم که فرمود که شما محشور میشوید برهنه پا برهنه تن ناختنه کرده بعد از آن خواند این آیت را کما بدأنا اول خلق نعیده وعدا علینا انا کنا فاعلین و اول کسیکه جامه پوشانیده شود ابراهیم خلیل الله ...

فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ۞ إِنَّ فِي هٰذَا لَبَلَاغًا لِقَوْمٍ عَابِدِينَ ۞ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ ۞ قُلْ إِنَّمَا يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَاحِدٌ فَهَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ۞ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ آذَنْتُكُمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ وَإِنْ أَدْرِي أَقَرِيبٌ أَمْ بَعِيدٌ مَا تُوعَدُونَ ۞ إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ ۞ وَإِنْ أَدْرِي لَعَلَّهُ فِتْنَةٌ لَكُمْ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ۞ قَالَ

جلالين

(فِي الزَّبُورِ) بِمَعْنَى الْكِتَابِ أَيْ كُتُبِ اللّٰهِ الْمُنَزَّلَةِ (مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ) بِمَعْنَى أُمِّ الْكِتَابِ الَّذِي عِنْدَ اللّٰهِ (أَنَّ الْأَرْضَ) أَرْضَ الْجَنَّةِ (يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ) عَامٌّ فِي كُلِّ صَالِحٍ (إِنَّ فِي هٰذَا) الْقُرْآنِ (لَبَلَاغًا) كِفَايَةً فِي دُخُولِ الْجَنَّةِ (لِقَوْمٍ عَابِدِينَ) عَامِلِينَ بِهِ (وَمَا أَرْسَلْنَاكَ) يَا مُحَمَّدُ (إِلَّا رَحْمَةً) أَيْ لِلرَّحْمَةِ (لِلْعَالَمِينَ) الْإِنْسِ وَالْجِنِّ الْمُؤْمِنِينَ بِكَ (قُلْ إِنَّمَا يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَاحِدٌ) أَيْ مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ فِي أَمْرِ الْإِلٰهِ إِلَّا وَحْدَانِيَّتُهُ (فَهَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ) مُنْقَادُونَ لِمَا يُوحَىٰ إِلَيَّ مِنْ وَحْدَانِيَّةِ الْإِلٰهِ وَالْاِسْتِفْهَامُ بِمَعْنَى الْأَمْرِ (فَإِنْ تَوَلَّوْا) عَنْ ذٰلِكَ (فَقُلْ آذَنْتُكُمْ) أَعْلَمْتُكُمْ بِالْحَرْبِ (عَلَىٰ سَوَاءٍ) حَالٌ مِنَ الْفَاعِلِ وَالْمَفْعُولِ أَيْ مُسْتَوِينَ فِي عِلْمِهِ لَا أَسْتَبِدُّ بِهِ دُونَكُمْ لِتَتَأَهَّبُوا (وَإِنْ) مَا (أَدْرِي أَقَرِيبٌ أَمْ بَعِيدٌ مَا تُوعَدُونَ) مِنَ الْعَذَابِ أَوِ الْقِيَامَةِ الْمُشْتَمِلَةِ عَلَيْهِ وَإِنَّمَا يَعْلَمُهُ اللّٰهُ (إِنَّهُ) تَعَالَىٰ (يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ) وَالْفِعْلِ مِنْكُمْ وَمِنْ غَيْرِكُمْ (وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ) أَنْتُمْ وَغَيْرُكُمْ مِنَ السِّرِّ (وَإِنْ) مَا (أَدْرِي لَعَلَّهُ) أَيْ مَا أَعْلَمْتُكُمْ بِهِ وَلَمْ يُعْلَمْ وَقْتُهُ (فِتْنَةٌ) اِخْتِبَارٌ (لَكُمْ) لِيَرَىٰ كَيْفَ صُنْعُكُمْ (وَمَتَاعٌ) تَمَتُّعٌ (إِلَىٰ حِينٍ) أَيِ انْقِضَاءِ آجَالِكُمْ وَهٰذَا مُقَابِلٌ لِلْأَوَّلِ الْمُتَرَجَّىٰ بِلَعَلَّ وَلَيْسَ الثَّانِي مَحَلًّا لِلتَّرَجِّي (قُلْ) وَفِي قِرَاءَةٍ قَالَ

فتح الرحمن

۱ در زبور
۲ بعد از توریت که
۳ زمین وارث آن شوند بندگان شایسته ما
یعنی در آخر زمان پیغامبر مبعوث شود و امت او
۴ هر آئینه درآنچه گفته شده است
کفایت است
۵ گروه عابدان را و نفرستادیم ترا
۶ مگر از روی مهربانی بر عالمیان
۱۳ بگو جز این نیست که وحی فرستاده
می شود بسوی من که معبود شما خدا
۱۴ یکتا است
۱۴ پس آیا گردن نهنده هستید
استفهام برای امر است
۱۵ پس اگر اعراض کنند
۱۶ بگو خبردار ساختیم شما را بروجهی که
همه برابر باشید
۱۷ و نمیدانم که نزدیک است یا دور است آنچه
۱۸ وعده داده می شوید
۱۹ هر آئینه خدا می داند آشکارا از سخن
۲۳ و می داند آنچه پنهان می کنید
۲۴ و نمیدانم شاید که تاخیر موعود
۲۶ ابتلا باشد شما را و بهره مندی
باشد تا
۲۸ مدتی
۳۱ پیغامبر گفت

موضح القرآن

۱ زبور میں
۲ نصیحت کے پیچھے
۳ آخر زمین پر مالک ہونگے میرے نیک
بندے
۴ اِس میں مطلب کو پہنچے ہیں
۵ ایک لوگ بندگی والے اور تجھکو
جو ہمنے بھیجا
۶ سو مہر کر کر جہان کے لوگوں پر
۱۳ تو کہہ مجھکو تو حکم آیا ہے کہ صاحب
تمہارا ایک صاحب ہے
۱۴ پھر ہو تم حکم برداری کرتے
۱۵ پھر اگر منہہ موڑیں
۱۶ تو کہہ میں نے خبر کر دی تم کو
دونو طرف برابر
۱۸ اور میں نہیں جانتا نزدیک ہے
یا دور ہے جو
۲۰ تمکو وعدہ ملتا ہے
۲۱ وہ رب جانتا ہے پکار کی بات
۲۳ اور جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو
۲۴ اور میں نہیں جانتا شاید اس میں
۲۶ تمکو جانچنا ہے اور برتانا
۳۰ ایک وقت تک
۳۱ رسول نے کہا ہے

چون حد اشتعال برکفار رحمت عالم فرمود بر پیغمبر که معبود حقیقی نیست مگر او تعالی و بیان فرمود که او تعالی رسول خود را فرستاد برای رحمت عالمها در پس آن امر فرمود در آنحضرت را صلی اللہ علیہ وسلم که بگو
جزاین نیست الخ ۱۲ خطیب در بیضاوی آورده که مرویست از آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم هر که بخواند سورۂ اقترب را حساب کند او را خدا تعالی حساب یسیر و مصافحه کنند او را
و سلام کنند بر وی همه انبیا که نام ایشان در قرآن است ۱۲ کذا قال خطیب در تفسیر حقی گفته که این حدیث موضوع است ۱۲ حکایت است از دعای آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
و ابی بعفر امر نیز قرأتی است و حضور به دعای انبیت ای پروردگار من حکم کن در میان ما و در میان اهل مکه بعدل که مقتضی است بتعجیل عذاب و مستحق برایشان و استجابت دعوت
روایت دعای آنحضرت را صلی اللہ علیہ وسلم که کافران بروز بدر معذب شدند ۱۲ ابو السعود

رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ۝

سُوْرَةُ الْحَجِّ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَهِيَ ثَمَانٌ وَسَبْعُوْنَ اٰيَةً

يٰاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ ۝ يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ

جلالين	فتح الرحمن	موضح القرآن
رَبِّ احْكُمْ بيني وبين مكذبيّ بِالْحَقِّ بالعذاب لهم أو النصر عليهم فعذبوا ببدر وأحد والأحزاب وحنين والخندق ونصر عليهم وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ من كذبكم على الله في قولكم اتخذ ولدا وعلى قولكم ساحر وعلى القرآن في قولكم شعر	اي پروردگار من حكم كن براستي و پروردگار ما بخشاينده است ازو مدد طلب كرده مي شود بر آنچه بيان ميكنيد	اے رب فیصلہ کر انصاف کا اور رب ہمارا رحمن ہے اُسی سے مدد مانگتے ہیں اُن باتوں پر جو تم بتاتے ہو۔
سُوْرَةُ الْحَجِّ مَكِّيَّةٌ إلا وَمِنَ النَّاسِ مَن يَعْبُدُ اللّٰهَ الآيتين أو إلا هٰذَانِ خَصْمَانِ الست آيات فمدنيات وهي أربع أو خمس أو ست أو سبع أو ثمان وسبعون آية	سورهٔ حج مكي است مگر چند آيات وآن هفتاد و چهار يا پنج يا شش يا هفت يا هشت آيت است	سورۂ حج مکی ہے اٹھتر آیت کی۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	بنام خداى بخشاينده مهربان	شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا
يٰاَيُّهَا النَّاسُ أي أهل مكة وغيرهم اتَّقُوْا رَبَّكُمْ أي عقابه بأن تطيعوه اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ أي الحركة الشديدة للأرض التي يكون بعدها طلوع الشمس من مغربها الذي هو قرب الساعة شَيْءٌ عَظِيْمٌ في إزعاج الناس الذي هو نوع من العقاب يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ بسببها كُلُّ مُرْضِعَةٍ بالفعل عَمَّا اَرْضَعَتْ أي تنساه وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ أي حبلى حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى من شدة الخوف وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى من الشراب وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ فهم يخافونه ونزل في النضر بن الحارث وجماعته وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ قالوا الملائكة بنات	اى مردمان بترسيد از پروردگار خويش هر آئينه زلزله كه نزديك قيامت باشد چيز بزرگ است روزيكه ببينيد آنرا غافل شود هر شير دهنده از طفلي كه شير ميدهدش و بنهد هر زن باردار بار شكم خود را و ببيني مردمان را مست و نيستند مست وليكن عذاب خدا سخت است و از مردمان كسي هست كه گفتگو ميكند در شان خدا بغير دانش	لوگو ڈرو اپنے رب سے بیشک بھونچال قیامت کا ایک بڑی چیز ہے جس دن اسکو دیکھو گے بھول جاویگی ہر دودھ پلانے والی اپنے دودھ پلائے کو اور ڈال دیگی ہر پیٹ والی اپنا پیٹ اور دیکھے تو لوگوں پر نشہ اور اُن پر نشہ نہیں پر آفت اللہ کی سخت ہے۔ اور بعضا شخص ہے جو جھگڑتا ہے اللہ کی بات میں بے خبر

وَيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطَانٍ مَّرِيدٍ ۝ كُتِبَ عَلَيْهِ أَنَّهُ مَن تَوَلَّاهُ فَأَنَّهُ يُضِلُّهُ وَيَهْدِيهِ إِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ ۝ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنتُمْ فِي رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَإِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِن مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ۚ وَنُقِرُّ فِي الْأَرْحَامِ مَا نَشَاءُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ ۖ وَمِنكُم مَّن يُتَوَفَّىٰ وَمِنكُم مَّن يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِن بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا ۚ وَتَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذَا أَنزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ

جلالین

والقرآن أساطير الأولين وأنكر البعث وإحياء من صار ترابا (ويتبع) في جداله (كل شيطان مريد) أي متمرد (كتب عليه) قضي على الشيطان (أنه من تولاه) أي اتبعه (فأنه يضله ويهديه) يدعوه (إلى عذاب السعير) أي النار (يا أيها الناس) أي أهل مكة (إن كنتم في ريب) شك (من البعث فإنا خلقناكم) أي أصلكم آدم (من تراب ثم) خلقنا ذريته (من نطفة) مني (ثم من علقة) وهي الدم الجامد (ثم من مضغة) وهي لحمة قدر ما يمضغ (مخلقة) مصورة تامة الخلق (وغير مخلقة) أي غير تامة الخلق (لنبين لكم) كمال قدرتنا لتستدلوا بها في ابتداء الخلق على إعادته (ونقر) مستأنف (في الأرحام ما نشاء إلى أجل مسمى) وقت خروجه (ثم نخرجكم) من بطون أمهاتكم (طفلا) بمعنى أطفالا (ثم) نعمركم (لتبلغوا أشدكم) أي الكمال والقوة وهو ما بين الثلاثين إلى الأربعين سنة (ومنكم من يتوفى) يموت قبل بلوغ الأشد (ومنكم من يرد إلى أرذل العمر) أخسه من الهرم والخرف (لكيلا يعلم من بعد علم شيئا) قال عكرمة من قرأ القرآن لم يصر بهذه الحالة (وترى الأرض هامدة) يابسة (فإذا أنزلنا عليها الماء اهتزت) تحركت

فتح الرحمن

و پیروی میکند هر شیطان متمرد را
مقرر کرده شد بر وی در قضای الهی نوشته شده است بر وی که هر که دوستداری وی کند
پس وی گمراه کندش و راه نماید ش بسوی عذاب
آتش. ای مردمان اگر هستید در شک از برانگیختن پس ما آفریدیم شما را
از خاک باز از نطفه
باز از خون بسته باز از گوشت پاره
صورت داده
و غیر صورت داده میگوییم تا واضح سازیم برای شما
و قرار میدهیم در رحمها چیزی را که خواهیم تا میعادی معین
باز بیرون می آریم شما را کودک شده
باز تربیت میکنیم تا برسید بنهایت جوانی خود
و از شما کسی بود که قبض ارواح کرده آید
و از شما کسی بود که باز گردانیده شود به بدترین عمر
تا نداند چیزی را بعد از آنکه میدانست
و می بینی زمین را خشک شده
پس وقتیکه فرو فرستادیم بران آب

موضح القرآن

اور ساتھ پکڑتا ہے ہر شیطان بے حکم کا
جسکی قسمت میں لکھا ہے کہ جو کوئی اسکا دوست ہو
سو وہ اسکو بہکاوے اور لیجاوے عذاب میں
دوزخ کے لوگو اگر
تمکو دھوکا ہے جی اٹھنے میں تو ہمنے تمکو بنایا
مٹی سے پھر بوند سے
پھر جمکی سے پھر بوٹی سے
نقشہ بنی
اور بن نقشہ بنی اس واسطے کہ تمکو کھولکر سناویں
اور ٹھہرا رکھتے ہیں ہم پیٹ میں جو کچھ چاہیں ایک ٹھہرے وعدے تک
پھر تمکو نکالتے ہیں لڑکا
پھر جب تک کہ پہنچو اپنی جوانی کے زور کو
اور کوئی تم میں بھر لیا
اور کوئی تم میں پھر چلایا نکمی عمر تک
تا سمجھ کے پیچھے کچھ نہ سمجھنے لگے
اور تو دیکھتا ہے زمین دبی پڑی
پھر جہاں ہمنے اتارا اس پر پانی
تازی ہوئی

[illegible]

وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۭ بَهِيْجٍ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۝ ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ لَهٗ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ ۨ اطْمَاَنَّ

ع

جلالین

وَرَبَتْ) ارتفعت وزادت (وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ) زائدة (كُلِّ زَوْجٍ) صنف (بَهِيْجٍ) حسن (ذٰلِكَ) المذكور من بدء خلق الانسان الى آخر احياء الارض (بِاَنَّ) بسبب ان (اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ) الثابت الدائم (وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ) شك (فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ) ونزل في ابي جهل (وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى) معه (وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ) له نور معه (ثَانِيَ عِطْفِهٖ) حال اي لاوي عنقه تكبرا عن الايمان والعطف الجانب عن يمين او شمال (لِيُضِلَّ) بفتح الياء وضمها (عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ) دينه (لَهٗ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ) عذاب فقتل يوم بدر (وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِيْقِ) اي الاحراق بالنار ويقال له (ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ) اي قدمته عبر عنه بهما دون غيرهما لان اكثر الافعال تزاول بهما (وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ) اي بذي ظلم (لِّلْعَبِيْدِ) فيعذبهم بغير ذنب (وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ) اي شك في عبادته شبه بالحال على حرف جبل في عدم ثباته (فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ) صحة وسلامة في نفسه وماله (اطْمَاَنَّ

فتح الرحمن

وبلغزاند وبرویاند از ہر قسم رونق دار اینہمہ بسبب آنست کہ اللہ ہموست ثابت و آنکہ وی زندہ می کند مردگانرا و آنکہ وی بر ہمہ چیز توانا است و آنکہ قیامت آمدنی است نیست ہیچ شبہ دران و آنکہ خدا برانگیزاند آنانرا کہ در گور باشند و از مردمان کسے ہست کہ گفتگو میکند در شان اللہ بغیر دانش و بغیر ہدایت و بغیر کتاب روشن پیچندہ گردن خود را یعنے تکبر کنان تا گمراہ کند از راہ خدا او راست در دنیا رسوائی و بچشانیم او را روز قیامت عذاب سوختن گوئیم این بسبب اعمال است کہ پیش فرستادش دو دست تو و بسبب آنست کہ خدا نیست ستم کنندہ بر بندگان و از مردمان کسے ہست کہ عبادت میکند خدا را بر کنارہ پس اگر برسد او را نعمتے آرام گیرد

موضح القرآن

اور ابھری اور اگائیں ہر بھانت بھانت رونق کی چیزیں یہ اسواسطے کہ اللہ وہی ہے تحقیق اور وہ جلاتا ہے مردے اور وہ ہر چیز کر سکتا ہے اور یہ کہ قیامت آنی ہے اسمیں دھوکا نہیں اور یہ کہ اللہ اٹھاویگا قبروں پڑوں کو اور بعضا شخص ہے جو جھگڑتا ہے اللہ کی بات میں بن خبر اور بن سوجھ اور بن کتاب چمکتی اپنی کروٹ موڑکر کہ بہکاوے اللہ کی راہ سے اسکو دنیا میں رسوائی ہے اور چکھاویں گے ہم اسکو قیامت کے دن جلن کی مار یہ اسپر ہے جو آگے بھیج چکے تیرے دو ہاتھ اور یہ کہ اللہ ظلم نہیں کرتا بندوں پر اور بعضا شخص ہے کہ بندگی کرتا ہے اللہ کی کنارے پر پھر اگر مل گئی اسکو بھلائی چین پکڑا

قولہ اینہمہ بسبب آنست - الخ گفتہ شد از آفرینش انسان در اطوار مختلفہ و تحویل ایشان باحوال متنوعہ و احیای زمین بعد از موت ۳ حسینے دب قولہ تعالی ومن الناس من یجادل - نازل شد در شان ابی جہل ابن ہشام ۲۴ قولہ بر کنارہ - از دین کہ ثبات نیست او را دران مانند کسے کہ باشد بر کنار لشکر پس اگر بیند فتح را قرار گیرد و گرنہ بگریزد ۱۲ قولہ تعالی ومن الناس من یعبد - آوردہ اند کہ جمعی از اعراب بمدینہ آمدہ مشرف بسلام در یا فتند پس ہرگاہ ایشان مرضی عارض شد و زن ایشان پسری بزاد و اسپ او کرہ خوب آورد و مواشی او نتاج نیکو داد گفت اسلام نیکو دینی است و من از سبب قبول او نیکیہا پیش آمد دل او باسلام آرمیدہ شد و اگر قضیہ بر عکس آمد از دین گشتہ گفت اسلام برین میمون نیست آیت آمد کہ ومن الناس الایہ قولی آنست کہ یکی از یہود ایمان آورد و نابینا شد و مال نابیش و در آمد با حضرت رسالت صلی اللہ علیہ وسلم گفت من دین اسلام را

بِهٖ ۚ وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ نِ انْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ۚ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ۝ يَدْعُوْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ۝ يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗٓ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ۭ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ۝ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۝ مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَاۗءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ۝ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّاَنَّ

جلالین

بِهٖ وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةٌ محنة وسقم في نفسه وماله اِنْ
انْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ اي رجع الى الكفر خَسِرَ الدُّنْيَا بفوات
ما امله منها وَالْاٰخِرَةَ بالكفر ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ
البين يَدْعُوْا يعبد مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ من الصنم مَا
لَا يَضُرُّهٗ ان لم يعبده وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ان عبده ذٰلِكَ
الدعاء هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ عن الحق يَدْعُوْا لَمَنْ اللام
زائدة ضَرُّهٗ بعبادته اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ان نفع بتخيله
لَبِئْسَ الْمَوْلٰى هو الناصر وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ الصاحب هو
وعقب ذكر الشاك بالخسران بذكر المؤمنين بالثواب
في اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
من الفروض والنوافل جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ من اكرام من يطيعه واهانة
من يعصيه مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ اي محمدا
نبيه فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ بحبل اِلَى
السَّمَاۗءِ اي سقف بيته يشده فيه وفي عنقه ثُمَّ لْيَقْطَعْ
ليختنق به بان يقطع نفسه من الارض كما في الصحاح
فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ في عدم نصرة النبي صلى الله
عليه وسلم مَا يَغِيْظُ منها المعنى فليختنق غيظا منها فلا بد
منها وَكَذٰلِكَ اي مثل انزالنا الآيات السابقة اَنْزَلْنٰهُ
اي القرآن الباقي اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ظاهرات حال وَّاَنَّ

فتح الرحمن

بآن عبادت و اگر برسد او را بلائی
برگردد بر روی خود زیان کار شده
در دنیا — یعنی کفر
و آخرت اینست زیان ظاهر
میخواند بجز خدا چیزی را
که زیان نرساندش و سود ندهدش
اینست
گمراهی دور میخواند کسی را که
زیان او نزدیکتر است از سود او
هر آئینه بد خداوندی و بد یاری است

خدا در آرد آنانرا که ایمان آورده اند
و کارهای شایسته کرده اند
در بوستانها که میرود زیر آن جویها
هر آئینه خدا میکند آنچه میخواهد
هر که پنداشته باشد که نصرت نخواهد داد
خدا پیغامبر را —
در دنیا و آخرت پس باید که بیاویزد
رسنی بجانب
بالا باز باید که خفه شود
پس درنگرد آیا دور میکند این تدبیر او
چیزی را که بخشم آورد
و همچنین فرو فرستادیم قرآن را
آیات روشن و بدرستیکه

موضح القرآن

اسپر اور اگر مل گئی اسکو جانچ
پھر گیا الٹا اپنے منہہ پر گنوائی دنیا
اور آخرت یہی ہے ٹوٹا صریح
پکارتا ہے اللہ کے سوائے ایسی چیز
کہ اسکا برا نہیں کرتی اور ایسی چیز
کہ اسکا بھلا نہیں کرتی یہی ہے
دور پڑنا بھول کر پکارے جاتا ہے البتہ
جسکا
ضرر پہلے پہنچے نفع سے
بیشک برا دوست ہے اور برا
رفیق
اللہ داخل کریگا انکو جو یقین لائے
اور کیں نیکیاں
باغوں میں بہتی نیچے انکے نہریں
اللہ کرتا ہے جو چاہے
جسکو یہہ خیال ہو کہ ہرگز مدد نہ
کریگا اسکی اللہ
دنیا میں اور آخرت میں تو تانے
ایک رسی
آسمان کو پھر کاٹ دے
اب دیکھے کچھ گیا اسکی تدبیر سے
اسکے جی کا غصہ
اور یوں اتارا ہمنے یہہ قرآن
کھلی باتیں اور یہہ بھی کہ

[illegible]

اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِئِيْنَ وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ۖ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَاۗبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ۭ وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۭ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاۗءُ ۝ سجدہ هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ ۡ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ۭ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ۝ يُصْهَرُ بِهٖ مَا

جلالین

اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ) هداه معطوف على هاء انزلناه (اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا) هم اليهود (وَالصّٰبِئِيْنَ) طائفة منهم (وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ) بادخال المؤمنين الجنة وغيرهم النار (اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ) من عملهم (شَهِيْدٌ) عالم به علم مشاهدة (اَلَمْ تَرَ) تعلم (اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَاۗبُّ) اي يخضع له بما يراد منه (وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ) وهم المؤمنون بزيادة على الخضوع في سجود الصلاة (وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ) وهم الكافرون لانهم ابوا السجود المتوقف على الايمان (وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ) يشقه (فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ) مسعد (اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاۗءُ) من الاهانة والاكرام (هٰذٰنِ خَصْمٰنِ) اي المؤمنون خصم والكفار الخمسة خصم وهو يطلق على الواحد والجماعة (اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ) اي في دينه (فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ) يلبسونها يعني احيطت بهم النار (يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ) الماء البالغ نهاية الحرارة (يُصْهَرُ) يذاب (بِهٖ مَا

فتح الرحمن

خدا راه مینماید هر کرا میخواهد — هر آینه آنانکه ایمان آوردند و آنانکه یهودی شدند و ستاره پرستان و ترسایان و گبران و مشرکان خدا تعالی فیصل خواهد کرد میان ایشان روز قیامت — هر آینه خدا بر هر چیز مطلع است — آیا ندیدی که سجده میکنند خدا تعالی را آنانکه در آسمانها و آنانکه در زمین اند و آفتاب و ماه و ستارها و کوهها و درختان و چارپایان و بسیارے از مردمان — و بسیار کس هستند که ثابت شده است برایشان عذاب — و هر کرا خوار کند خدا — پس نیست او را هیچ گرامی دارنده — هر آینه خدا میکند آنچه میخواهد — این دو فریق دشمنان یکدیگر اند — خصومت کردند در شان پروردگار خویش پس آنانکه کافر شدند قطع کرده شد برای ایشان جامها از آتش — ریخته شود بالای سر ایشان آب گرم — گداخته گردد بآن هرچه

موضح القرآن

اللہ سوجھ دیتا ہے جسکو چاہے — جو لوگ مسلمان ہیں اور جو یہود ہیں اور صابئین اور نصاریٰ اور مجوس اور جو شرک کرتے ہیں اللہ فیصلہ کر دیگا اُن میں قیامت کے دن — اللہ کے سامنے ہے ہر چیز — تو نے نہ دیکھا کہ اللہ کو سجدہ کرتا ہے جو کوئی آسمان میں ہے اور جو کوئی زمین میں ہے اور سورج اور چاند اور تارے اور پہاڑ اور درخت اور جانور اور بہت آدمی — اور بہت ہیں کہ اُن پر ٹھہر چکا عذاب — اور جسکو اللہ ذلیل کرے اُسے کوئی نہیں عزت دینے والا — اللہ کرتا ہے جو چاہے — یہ دو مدعی ہیں — جھگڑے ہیں اپنے رب پر — سو جو منکر ہوئے اُنکے واسطے بیونتے ہیں کپڑے آگ کے — ڈالتے اُن کے سر پر جلتا پانی — گل جاتا ہے اُس سے جو

[illegible] ... ابن ابی حاتم ... هٰذان خصمان الآیة ...

گروہی خصم واین دو خصم پیوستہ در ذات وصفات خدا تعالی جنگ کنند ۱۲ کذا فی الخطیب

فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ۝ وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ۝ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَ
ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۭ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ۝ وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚ وَهُدُوْٓا
اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ
سَوَاۗءَ الْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ ۭ وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍۢ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝

جلالين

فِيْ بُطُوْنِهِمْ) مِنْ شُحُوْمٍ وَغَيْرِهَا (وَ) تُشْوٰى بِهٖ (الْجُلُوْدُ
وَلَهُمْ مَقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ) لِضَرْبِ رُءُوْسِهِمْ (كُلَّمَآ اَرَادُوْا
اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا) اَيِ النَّارِ (مِنْ غَمٍّ) يَلْحَقُهُمْ بِهَا (اُعِيْدُوْا
فِيْهَا) رُدُّوْا اِلَيْهَا بِالْمَقَامِعِ (وَ) قِيْلَ لَهُمْ (ذُوْقُوْا عَذَابَ
الْحَرِيْقِ) اَيِ الْبَالِغِ نِهَايَةَ الْاِحْرَاقِ وَقَالَ فِي الْمُؤْمِنِيْنَ
(اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ
ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤٍ) بِالْجَرِّ اَيْ مِنْهُمَا بِاَنْ يُّرَصَّعَ اللُّؤْلُؤُ
بِالذَّهَبِ وَبِالنَّصْبِ عَطْفًا عَلٰى مَحَلِّ مِنْ اَسَاوِرَ (وَلِبَاسُهُمْ
فِيْهَا حَرِيْرٌ) هُوَ الْمُحَرَّمُ لُبْسُهُ عَلَى الرِّجَالِ فِي الدُّنْيَا
(وَهُدُوْا) فِي الدُّنْيَا (اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ) وَهُوَ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (وَهُدُوْا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ) اَيْ طَرِيْقِ
اللّٰهِ الْمَحْمُوْدِ دِيْنُهُ (اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَيَصُدُّوْنَ
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ) طَاعَتِهٖ (وَ) عَنِ (الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِيْ
جَعَلْنٰهُ) مَنْسَكًا وَمُتَعَبَّدًا (لِلنَّاسِ سَوَآءَنِ الْعَاكِفُ)
الْمُقِيْمُ (فِيْهِ وَالْبَادِ) الطَّارِئُ (وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍ)
اَلْبَاءُ زَائِدَةٌ (بِظُلْمٍ) اَيْ بِسَبَبِهٖ بِاَنِ ارْتَكَبَ مَنْهِيًّا وَلَوْ
شَتْمَ الْخَادِمِ (نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ) اَيْ مُؤْلِمٍ اَيْ
بَعْضَهٗ وَمِنْ هٰذَا يُؤْخَذُ خَبَرُ اِنَّ اَيْ نُذِيْقُهُمْ مِنْ

فتح الرحمن

در شکم ایشان باشد و پوست نیز
و برای کوفتن ایشان مہیا باشد گرزہای آہن ہرگاہیکہ خواہند
کہ برآیند از دوزخ خلاص شوند از اندوہ باز گردانیدہ شوند
آنجا و گفتہ شود بچشید عذاب
سوختن
ہر آئینہ خدا درمی آرد آنانرا کہ ایمان آوردند و کارہای شایستہ کردند در بوستانہا
میرود زیر آن جویہا پیرایہ پوشانیدہ شوند آنجا دستوانہا از
زر و پوشانیدہ شوند مروارید
و لباس ایشان
آنجا ابریشم بود
و راہ نمودہ شد یعنی در دنیا ایشانرا بپاکیزہ از سخن
و دلالت کردہ شد ایشانرا براہ خدای ستودہ
ہر آئینہ آنانکہ کافر شدند و باز میدارند
از راہ خدا و از مسجد حرام کہ
پیدا کردہ ایم آنرا برای مردمان یکسان
آنجا متوطن
و صحرا نشین و ہر کہ خواہد آنجا کجروی
کردن
بستمگاری
بچشانیم او را عذاب درد دہندہ

موضح القرآن

اُن کے پیٹ میں ہے اور کھال بھی
اور اُن کے واسطے ہنگوان ہیں لوہے کی جب چاہیں
کہ نکل پڑیں اُس سے گھٹنے کے مارے پھر ڈال دیے
اندر اور چکھتے رہو
جلنے کی مار
اللہ داخل کریگا اُن کو جو یقین لائے اور کیں بھلائیاں باغوں میں
بہتی نیچے اُن کے نہریں گہنا پہنائے انکو وہاں کنگن
سونے کے اور موتی
اور انکی پوشاک
وہاں ریشم کی ہے
اور راہ پائی انہوں نے ستھری بات کی
اور پائی اُس خوبیوں سراہے کی راہ
جو لوگ منکر ہوئے اور روکتے ہیں
اللہ کی راہ سے اور ادب والی مسجد سے جو
ہمنے بنائی سب لوگوں کے واسطے برابر ہے اسمیں لگا رہنے والا
اور باہر کا اور جو کوئی اُسمیں چاہے ٹیڑھی راہ
شرارت سے
اُسے ہم چکھاوینگے ایک دکھ کی مار

قولہ وصحرا نشین — یعنی غریب و شہری در قضای مناسک حج و ادای لوازم تعظیم خانہ مساوی اند یا در قبلہ بودن یا در ایمن بودن در وی قول مراد از مسجد نفس او باشد و این مذہب امام شافعی است رحمۃ اللہ و بقول امام اعظم و امام مالک و امام احمد حنبل رحمہم اللہ مراد از مسجد ہمہ حرم است و در سکنی حکم و نزول در رباع آن مسافر و مجاور یکسان اند یعنی و مقیم در موسم بہر منزل کہ خواہند نزول نمایند امالکان بیوت را اخراج نکنند [illegible] قولہ عذاب درد دہندہ سواکثر علما بر آنند کہ ارادہ گناہ در حرم موجب استحقاق عذاب است مترجم کہ قصد گناہ می کند در غیر حرم اگر بفعل آرد سیئہ بروی نویسند و اگر نہ [illegible] بعمل آرد سیئہ بروی نویسند

وَإِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ أَنْ لَا تُشْرِكْ بِي شَيْئًا وَطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ﴿٢٦﴾ وَأَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَعَلَىٰ كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ ﴿٢٧﴾ لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَعْلُومَاتٍ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُمْ مِنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ فَكُلُوا مِنْهَا

جلالین

عَذَابٍ أَلِيمٍ (وَ) اذْكُرْ (إِذْ بَوَّأْنَا) بَيَّنَّا (لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ) لِيَبْنِيَهُ وَكَانَ قَدْ دَرَسَ مِنَ الطُّوفَانِ وَأَمَرْنَاهُ (أَنْ لَا تُشْرِكْ بِي شَيْئًا وَطَهِّرْ بَيْتِيَ) مِنَ الْأَوْثَانِ (لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ) الْمُقِيمِينَ بِهِ (وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ) جَمْعُ رَاكِعٍ وَسَاجِدٍ الْمُصَلِّينَ (وَأَذِّنْ) نَادِ (فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ) فَنَادَى عَلَى جَبَلِ أَبِي قُبَيْسٍ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ رَبَّكُمْ بَنَى بَيْتًا وَأَوْجَبَ عَلَيْكُمُ الْحَجَّ إِلَيْهِ فَأَجِيبُوا رَبَّكُمْ وَالْتَفَتَ بِوَجْهِهِ يَمِينًا وَشِمَالًا وَشَرْقًا وَغَرْبًا فَأَجَابَهُ كُلُّ مَنْ كُتِبَ لَهُ أَنْ يَحُجَّ مِنْ أَصْلَابِ الرِّجَالِ وَأَرْحَامِ الْأُمَّهَاتِ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ وَجَوَابُ الْأَمْرِ (يَأْتُوكَ رِجَالًا) مُشَاةً جَمْعُ رَاجِلٍ كَقَائِمٍ وَقِيَامٍ (وَ) رُكْبَانًا (عَلَى كُلِّ ضَامِرٍ) أَيْ بَعِيرٍ مَهْزُولٍ وَهُوَ يُطْلَقُ عَلَى الذَّكَرِ وَالْأُنْثَى (يَأْتِينَ) أَيِ الضَّوَامِرُ حَمْلًا عَلَى الْمَعْنَى (مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ) طَرِيقٍ بَعِيدٍ (لِيَشْهَدُوا) أَيْ يَحْضُرُوا (مَنَافِعَ لَهُمْ) فِي الدُّنْيَا بِالتِّجَارَةِ أَوْ فِي الْآخِرَةِ أَوْ فِيهِمَا أَقْوَالٌ (وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَعْلُومَاتٍ) أَيْ عَشْرِ ذِي الْحِجَّةِ أَوْ يَوْمِ عَرَفَةَ أَوْ يَوْمِ النَّحْرِ إِلَى آخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ أَقْوَالٌ (عَلَى مَا رَزَقَهُمْ مِنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ) الْإِبِلِ وَالْبَقَرِ وَالْغَنَمِ الَّتِي تُنْحَرُ فِي يَوْمِ الْعِيدِ وَمَا بَعْدَهُ مِنَ الْهَدَايَا وَالضَّحَايَا (فَكُلُوا مِنْهَا)

فتح الرحمن

ویاد کن چون معین ساختیم برای ابراهیم موضع خانهٔ کعبه را

این سخن گفته که شریک مقرر مکن با من هیچ چیز را و پاک کن خانهٔ مرا برای طواف کنندگان و ایستادگان و رکوع کنندگان و سجود کنندگان

و آوازه ده در میان مردمان

بحج

تا بیایند پیش تو

پیاده و سواره

بر هر شتر لاغر

بیایند این شتران لاغر از

راه دور تا حاضر شوند

نزدیک فایده‌ها برای خویش

و یاد کنند نام خدا را در روز چند واقف شده یعنی یوم نحر و بعد از وی

بر ذبح آنچه خدا تعالیٰ روزی داده ایشان را از قسم

چهارپایان مواشی

پس بخورید از آن۔

موضح القرآن

اور جب ٹھیک کر دیا ہمنے ابراہیم کو ٹھکانا

اُس گھر کا

کہ شریک نہ کر میرے ساتھ کسیکو اور پاک رکھ میرا گھر

طواف کرنے والوں اور کھڑے رہنے والوں اور رکوع سجدہ کرنے والوں کے واسطے

اور پکار دے لوگوں میں

حج کے واسطے

کہ آویں تیری طرف

پاؤں چلتے اور سوار ہوکر

دُبلے دُبلے اونٹوں پر

آتے

دور کی راہوں سے تا کہ پہنچیں

اپنے بھلے کی جگہوں پر

اور پڑھیں اللہ کا نام کئی دن جو معلوم ہیں

ذبح پر چوپایوں مواشی کے جو اُسنے دئیے ہیں اُنکو

سو کھاؤ اُسمیں سے

چون ابراہیم صلوات اللہ علیہ خانۂ کعبہ را اتمام کرد وحی آمد که مردمان را بزیارت خانه آوازه ده ابراہیم فرمود که آواز من بکجا رسد خطاب رسید که از تو ندا کردن و از من رسانیدن ... خلیل بفرمان رب جلیل در مقام خود یا بر کوه ابو قبیس برخاست و ندا کرد که ای مومنان خدا حج خانهٔ خود بر شما نوشت و شما را بدان می خواند اجابت کنید ... [illegible]

وَأَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ ۝ ثُمَّ لْيَقْضُوا تَفَثَهُمْ وَلْيُوفُوا نُذُورَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ ۝ ذَٰلِكَ وَمَنْ يُعَظِّمْ حُرُمَاتِ اللَّهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۗ وَأُحِلَّتْ لَكُمُ الْأَنْعَامُ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ ۖ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ ۝ حُنَفَاءَ لِلَّهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ ۚ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَكَأَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ أَوْ تَهْوِي بِهِ الرِّيحُ فِي مَكَانٍ سَحِيقٍ ۝ ذَٰلِكَ وَمَنْ يُعَظِّمْ شَعَائِرَ اللَّهِ فَإِنَّهَا

جلالین

إذا كانت مستحبة (وَأَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ) أي الشديد الفقر (ثُمَّ لْيَقْضُوا تَفَثَهُمْ) أي يزيلوا أوساخهم وشعثهم كطول الظفر (وَلْيُوفُوا) بالتخفيف والتشديد (نُذُورَهُمْ) من الهدايا والضحايا (وَلْيَطَّوَّفُوا) طواف الإفاضة (بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ) أي القديم لأنه أول بيت وضع (ذَٰلِكَ) خبر مبتدأ مقدر أي الأمر أو الشأن ذلك المذكور (وَمَنْ يُعَظِّمْ حُرُمَاتِ اللَّهِ) هي ما لا يحل انتهاكه (فَهُوَ) أي تعظيمها (خَيْرٌ لَهُ عِنْدَ رَبِّهِ) في الآخرة (وَأُحِلَّتْ لَكُمُ الْأَنْعَامُ) أكلا بعد الذبح (إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ) تحريمه في حرمت عليكم الميتة الآية فـ الاستثناء منقطع ويجوز أن يكون متصلا والتحريم لما عرض من الموت ونحوه (فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ) من للبيان أي الذي هو الأوثان (وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ) أي الشرك بالله في تلبيتكم أو شهادة الزور (حُنَفَاءَ لِلَّهِ) مسلمين عادلين عن كل دين سوى دينه (غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ) تأكيد لما قبله وهما حالان من الواو (وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَكَأَنَّمَا خَرَّ) سقط (مِنَ السَّمَاءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ) أي تأخذه بسرعة (أَوْ تَهْوِي بِهِ الرِّيحُ) أي تسقطه (فِي مَكَانٍ سَحِيقٍ) بعيد أي فهو لا يرجى خلاصه (ذَٰلِكَ) يقدر قبله الأمر مبتدأ (وَمَنْ يُعَظِّمْ شَعَائِرَ اللَّهِ فَإِنَّهَا) أي فإن

فتح الرحمن

وبخورانید درمانده درویش را
باز باید که دور کنند چرک تن خود را
وبوفا رسانند نذرهای خود را و طواف نمایند
بآن خانهٔ قدیم
اینست حکم
وهرکه تعظیم کند شعائر خدا را
پس این تعظیم کردن بهتر است او را نزدیک پروردگار او
وحلال کرده شد برای شما مواشی مگر آنچه خوانده خواهد شد بر شما یعنی میته و خون مسفوح
پس احتراز کنید از پلیدی
بتان و احتراز کنید
از سخن دروغ یعنی گواهی دروغ
حنیفی دین شده برای خدا
غیر شریک مقرر کننده باوی
وهرکه شریک مقرر کند با خدا پس گویا که فرود افتاد
از آسمان پس بربایند او را مرغان مردارخوار
یا فرو افکند باد او را بمکانی دور
اینست حکم
وهرکه تعظیم کند شعائر خدا را پس این تعظیم

موضح القرآن

اور کھلاؤ برے حال کے محتاج کو
پھر چاہئے نبیڑ دیں اپنا میل کچیل
اور پوری کریں
اپنی منتیں اور طواف کریں
قدیم گھر کا
یہ سن چکے
اور جو کوئی بڑائی رکھے اللہ کے ادب کی سو وہ بہتر ہے اسکو اپنے رب کے پاس
اور حلال ہیں تم کو چوپائے مگر جو تم کو سناتے ہیں
سو بچتے رہو
بتوں کی گندگی سے اور بچتے رہو
جھوٹی بات سے
ایک اللہ کی طرف ہو کر
نہ اسکے ساتھ ساجھی بنا کر
اور جس نے شریک بنایا اللہ کا سو جیسے گر پڑا
آسمان سے پھر اچکتے ہیں اسکو اڑتے جانور
یا لے ڈالا اسکو باؤ نے کسی دور مکان میں
یہ سن چکے
اور جو کوئی ادب رکھے اللہ کے نام لگی چیزوں کا سو وہ

مِنْ تَقْوَى الْقُلُوبِ ۝ لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَا إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ ۝ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا
مَنسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُم مِّن بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ ۗ فَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ فَلَهُ أَسْلِمُوا ۗ وَبَشِّرِ
الْمُخْبِتِينَ ۝ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَالصَّابِرِينَ عَلَىٰ مَا أَصَابَهُمْ وَالْمُقِيمِي الصَّلَاةِ وَمِمَّا
رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ۝ وَالْبُدْنَ جَعَلْنَاهَا لَكُم مِّن شَعَائِرِ اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ
عَلَيْهَا صَوَافَّ ۖ فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا

جلالین

تعظيمها وهي البدن التي تهدى للحرم بأن تستحسن
وتستسمن (من تقوى القلوب) منهم وسميت شعائر
لإشعارها بما يعرف به أنها هدي كطعن حديدة
بسنامها (لكم فيها منافع) كركوبها والحمل عليها
ما لا يضرها (إلى أجل مسمى) وقت نحرها (ثم
محلها) أي مكان حل نحرها (إلى البيت العتيق) أي
عنده والمراد الحرم جميعه (ولكل أمة) أي جماعة
مؤمنة سلفت قبلكم (جعلنا منسكا) بفتح السين مصدر
وبكسرها اسم مكان أي ذبحا قربانا أو مكانه (ليذكروا
اسم الله على ما رزقهم من بهيمة الأنعام) عند
ذبحها (فإلهكم إله واحد فله أسلموا) انقادوا
(وبشر المخبتين) المطيعين المتواضعين (الذين
إذا ذكر الله وجلت) خافت (قلوبهم والصابرين
على ما أصابهم) من البلايا (والمقيمي الصلاة) في أوقاتها
(ومما رزقناهم ينفقون) يتصدقون (والبدن)
جمع بدنة وهي الإبل (جعلناها لكم من شعائر الله)
أعلام دينه (لكم فيها خير) نفع في الدنيا كما تقدم
وأجر في العقبى (فاذكروا اسم الله عليها) عند نحرها
(صواف) قائمة على ثلاث معقولة اليد اليسرى
(فإذا وجبت جنوبها) سقطت إلى الأرض بعد النحر
وهو وقت الأكل (فكلوا منها) إن شئتم (وأطعموا)

فتح الرحمن

از تقوی دلهاست
شما را در آن مواشی فایده هاست
تا میعادی معین باز
جای فرود آمدن آن بخانه قدیم است
و هر امتی را
معین ساخته ایم طریق قربانی
تا یاد کنند
نام خدا بر آنچه داده است ایشان را از چهارپایان یعنی مواشی
پس خدای شما خدای یگانه است پس او را منقاد شوید
و مژده ده بتواضع کنندگان
آنانکه چون یاد کرده شود خدا بترسد دل ایشان و صبر کنندگان
بر آنچه رسد ایشان را و برپا دارندگان نماز
و از آنچه روزی دادیم ایشان را خرج میکنند
و شتران قربانی ساخته ایم برای شما از شعائر خدا
شما را در آن نیکی است
پس یاد کنید نام خدا بر آن
ایستاده
پس چون بر زمین افتد پهلوی آن
بخورید از آن و بخورانید

موضح القرآن

دل کی پرہیزگاری سے ہی
تمکو چوپایوں میں فائدے ہیں
ایک ٹھہرے وعدے تک پھر
ان کو پہنچنا اس قدیم گھر تک
اور ہر فرقے کو
ہمنے ٹھہرادی ہی قربانی
کہ یاد کریں
اللہ کا نام چوپایوں کے ذبح پر جو ان کو دیئے
سو اللہ تمہارا ایک اللہ ہے سو اسی کے حکم میں رہو
اور خوشی سنا عاجزی کرنے والوں کو
وے جب نام لیجئے اللہ کا ڈر جاویں ان کے دل اور سہنے والے
جو ان پر پڑے اور کھڑی رکھنے والے نماز کے
اور ہمارا دیا کچھ خرچ کرتے ہیں
اور کعبے کو چڑھانے کے اونٹ
ٹھہرائے ہیں ہمنے تمہارے واسطے
نشانی اللہ کے نام کی
تمہارا اسمیں بھلا ہی
سو پڑھو ان پر نام اللہ کا
قطار باندھکر
پھر جب گر پڑے انکی کروٹ
تو کھاؤ اسمیں سے اور کھلاؤ

الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ؕ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ۝ اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ۝ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ

ع ١٢

جلالین

(الْقَانِعَ) الَّذِيْ يَقْنَعُ بِمَا يُعْطٰى وَلَا يَسْأَلُ وَلَا يَتَعَرَّضُ (وَالْمُعْتَرَّ) السَّائِلَ اَوِ الْمُتَعَرِّضَ (كَذٰلِكَ) اَيْ مِثْلَ ذٰلِكَ التَّسْخِيْرِ (سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ) بِاَنْ تُنْحَرَ وَتُرْكَبَ وَاِلَّا لَمْ تُطِقْ ذٰلِكَ (لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ) اِنْعَامِيْ عَلَيْكُمْ (لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا) اَيْ لَا يُرْفَعَانِ اِلَيْهِ (وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ) اَيْ يُرْفَعُ اِلَيْهِ مِنْكُمُ الْعَمَلُ الصَّالِحُ الْخَالِصُ مَعَ الْاِيْمَانِ (كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ) اَرْشَدَكُمْ لِمَعَالِمِ دِيْنِهِ وَمَنَاسِكِ حَجِّهِ (وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ) اَيِ الْمُوَحِّدِيْنَ (اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا) غَوَائِلَ الْمُشْرِكِيْنَ (اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ) فِيْ اَمَانَتِهِ (كَفُوْرٍ) لِنِعْمَتِهِ وَهُمُ الْمُشْرِكُوْنَ الْمَعْنٰى اَنَّهُ يُعَاقِبُهُمْ (اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ) اَيْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَنْ يُقَاتِلُوْا وَهٰذِهٖ اَوَّلُ اٰيَةٍ نَزَلَتْ فِي الْجِهَادِ (بِاَنَّهُمْ) اَيْ بِسَبَبِ اَنَّهُمْ (ظُلِمُوْا) بِظُلْمِ الْكَافِرِيْنَ اِيَّاهُمْ (وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ) هُمُ (الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ) فِي الْاِخْرَاجِ مَا اُخْرِجُوْا (اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا) اَيْ بِقَوْلِهِمْ (رَبُّنَا اللّٰهُ) وَحْدَهُ وَهٰذَا الْقَوْلُ حَقٌّ فَالْاِخْرَاجُ بِهٖ اِخْرَاجٌ بِغَيْرِ حَقٍّ (وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ) بَدَلُ بَعْضٍ مِنَ النَّاسِ

فتح الرحمن

درویش بے سوال را

و سوال کننده را همچنین

رام گردانیدیم چارپایان برای شما

بود که شکر کنید نمیرسد بخدا

گوشت قربانیها و نه خون اینها مگر میرسد

پرهیزگاری از شما

همچنین رام گردانید قربانیها را برای شما تا به بزرگی یاد کنید خدا را بسبب

آنکه راه نمود شما را

و بشارت ده نیکوکاران را هر آئینه خدا دفع می کند

از مسلمانان یعنی ضرر اعدای ایشان را هر آئینه خدا دوست نمیدارد

هر خیانت کننده ناسپاس را

دستوری جهاد داده شد آنانرا که با ایشان جنگ می کنند

بسبب آنکه ایشان

مظلوم شدند

و هر آئینه خدا بر نصرت دادن ایشان توانا است آنانکه بیرون آورده شدند

از خانهای ایشان بغیر حق لیکن بسبب آنکه

میگفتند پروردگار ما خداست

و اگر نبودے

دفع کردن خدا مردمان را بعض را

موضح القرآن

صبر کرنے والے کو

اور بیقراری کرنے کو اسی طرح

تمہارے بس میں دئیے ہمنے وے جانور

تا کہ تم احسان مانو۔ اللہ کو نہیں پہنچتے

انکے گوشت نہ لہو لیکن اسکو پہنچتا ہے

تمہارے دل کا ادب

اسی طرح انکو بس میں دیا تمہارے کہ اللہ کی بڑائی پڑھو اس پر

کہ تم کو راہ سمجھائی

اور خوشی سنا نیکی والوں کو اللہ دشمنوں کو ہٹا دیگا۔

ایمان والوں سے اللہ کو خوش نہیں آتا

کوئی دغاباز ناشکر

حکم ہوا انکو جن سے لوگ لڑتے ہیں

اس واسطے کہ ان پر

ظلم ہوا

اور اللہ انکی مدد کرنے پر قادر ہے وے جنکو نکالا

ان کے گھروں سے اور کچھ دعوی نہیں سوائے اسکے

کہ وے کہتے ہیں ہمارا رب اللہ ہے

اور اگر نہ

ہٹایا کرتا اللہ لوگوں کو ایک کو

بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسَاجِدُ يُذْكَرُ فِيهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيرًا ۗ وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ۗ إِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝ الَّذِينَ إِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَأَمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ۗ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ۝ وَإِنْ يُّكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُودُ ۝ وَقَوْمُ إِبْرٰهِيمَ وَقَوْمُ لُوطٍ ۝ وَأَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ مُوسٰى فَأَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِينَ ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ

جلالین

(بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ) بالتشديد للتكثير وبالتخفيف (صَوَامِعُ) للرهبان (وَبِيَعٌ) كنائس للنصارى (وَصَلَوٰتٌ) كنائس لليهود بالعبرانية (وَمَسَاجِدُ) للمسلمين (يُذْكَرُ فِيهَا) أي المواضع المذكورة (اسْمُ اللّٰهِ كَثِيرًا) وتنقطع العبادات بخرابها (وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ) أي ينصر دينه (إِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ) على خلقه (عَزِيزٌ) منيع في سلطانه وقدرته (الَّذِينَ إِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْأَرْضِ) بنصرهم على عدوهم (أَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَأَمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ) جواب الشرط وهو وجوابه صلة الموصول ويقدر قبله هم مبتدأ (وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ) أي إليه مرجعها في الآخرة (وَإِنْ يُّكَذِّبُوكَ) إلى آخره تسلية للنبي صلى الله عليه وسلم (فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ) تأنيث قوم باعتبار المعنى (وَعَادٌ) قوم هود (وَثَمُودُ) قوم صالح (وَقَوْمُ إِبْرٰهِيمَ وَقَوْمُ لُوطٍ وَأَصْحٰبُ مَدْيَنَ) قوم شعيب (وَكُذِّبَ مُوسٰى) كذبه القبط لا قومه بنو إسرائيل أي كذب هؤلاء رسلهم فلك أسوة بهم (فَأَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِينَ) أمهلتهم بتأخير العقاب لهم (ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ) بالعذاب (فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ) أي إنكاري عليهم بتكذيبهم بإهلاكهم والاستفهام للتقرير أي هو واقع موقعه

فتح الرحمن

بدست بعضی ویران کرده می‌شد صومعه‌های رهبانان و عبادتخانه‌های نصاری و عبادتخانه‌های یهود و عبادتخانه‌های مسلمانان که یاد کرده می‌شود در آن نام خدا بسیاری والبته نصرت خواهد داد خدا کسی را که قصد نصرت دین وی کند هر آیینه خدا توانا غالب است نصرت خواهد داد آنان را که اگر دست رس دهیم ایشان را در زمین برپا دارند نماز را و بدهند زکوة را و بفرمایند کار پسندیده و منع کنند از کار ناپسندیده و خدا راست انجام همه کارها و اگر دروغی شمرند ترا پس هر آیینه دروغی شمرده بود پیش از ایشان قوم نوح و عاد و ثمود و قوم ابراهیم و قوم لوط و اهل مدین و دروغی شمرده شد موسی را پس مهلت دادم این کافران را باز گرفتار کردم ایشان را پس چگونه بود عقوبت من

موضح القرآن

ایک سے۔ تو ڈھائے جاتے تکیے اور مدرسے اور عبادتخانے اور مسجدیں جن میں نام پڑھا جاتا ہے اللہ کا بہت اور اللہ مقرر مدد کریگا اسکی جو مدد کریگا اسکی بے شک اللہ زبردست ہے زوروالا وے کہ اگر ہم اُن کو مقدور دیں ملک میں کھڑی کریں نماز اور دیں زکوٰۃ اور حکم کریں بھلے کام کا اور منع کریں برے سے۔ اور اللہ کے اختیار ہے آخر ہر کام کا۔ اور اگر تجھ کو جھٹلاویں تو ان سے پہلے جھٹلا چکی ہے نوح کی قوم اور عاد اور ثمود۔ اور ابراہیم کی قوم اور لوط کی قوم اور مدین کے لوگ۔ اور موسیٰ کو جھٹلایا پھر میں نے ڈھیل دی منکروں کو پھر انکو پکڑا تو کیسا ہوا میرا انکار۔

فَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا وَبِئْرٍ مُعَطَّلَةٍ وَقَصْرٍ مَشِيدٍ ۝ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَتَكُونَ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلَٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي الصُّدُورِ ۝ وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ وَعْدَهُ وَإِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ ۝ وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ أَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخَذْتُهَا وَإِلَيَّ الْمَصِيرُ ۝ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ نَذِيرٌ مُبِينٌ ۝ فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝ وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ

ع ١٤

جلالین

فَكَأَيِّنْ (أي كم) مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا (وفي قراءة أهلكتها) وَهِيَ ظَالِمَةٌ (أي أهلها بكفرهم) فَهِيَ خَاوِيَةٌ (ساقطة) عَلَى عُرُوشِهَا (سقوفها) وَ (كم من) بِئْرٍ مُعَطَّلَةٍ (متروكة بموت أهلها) وَقَصْرٍ مَشِيدٍ (رفيع خال بموت أهله) أَفَلَمْ يَسِيرُوا (أي كفار مكة) فِي الْأَرْضِ فَتَكُونَ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا (ما نزل بالمكذبين قبلهم) أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا (أخبارهم بالإهلاك وخراب الديار فيعتبروا) فَإِنَّهَا (أي القصة) لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلَٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي الصُّدُورِ (تأكيد) وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ وَعْدَهُ (بإنزال العذاب فأنجزه يوم بدر) وَإِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ (من أيام الآخرة بالعذاب) كَأَلْفِ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ (بالتاء والياء في الدنيا) وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ أَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخَذْتُهَا (المراد أهلها) وَإِلَيَّ الْمَصِيرُ (المرجع) قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ (أي أهل مكة) إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ نَذِيرٌ مُبِينٌ (بين الإنذار وأنا بشير للمؤمنين) فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ (من الذنوب) وَرِزْقٌ كَرِيمٌ (هو الجنة) وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا (القرآن بإبطالها) مُعَاجِزِينَ (من اتبع النبي أي ينسبونهم إلى العجز ويثبطونهم عن الإيمان أو مقدرين عجزنا عنهم وفي قراءة

فتح الرحمن

پس بسا دیهی که هلاک ساختیم آنرا و وی ستمگار بود پس وی افتاده است بر سقفهای خود و بسا چاه بیکار مانده و بسا محل بلند خراب شده

آیا سیر نکرده اند در زمین تا بود ایشان را دلها که فهم کنند بآن یا گوشها که بشنوند بآن

هر اینه حال اینست که نابینا نمی شوند چشمها و لیکن نابینا می شوند آن دلها که در سینه اند و زود می طلبند از تو عذاب را و هرگز خلاف نخواهد کرد خدا وعده خود را

و هر اینه یکروز نزدیک پروردگار تو مانند هزار سال است از آنچه می شمرید

و بسا دیه که مهلت دادم آنرا و آن ستمگار بود باز گرفتار کردم آنرا و بسوی منست بازگشت

بگو ای مردمان جز این نیست که من برای شما ترساننده آشکارا ام

پس آنانکه ایمان آوردند و کارهای شایسته کردند ایشانراست آمرزش و روزی نیک

و آنانکه سعی کردند در رد آیات ما عاجز کنان بزعم خود

موضح القرآن

سو کتنی بستیاں ہمنے کھپا دیں اور وے گنہگار تھے اب وے ڈھہی پڑی ہیں اپنی چھتوں پر اور کتنے کوے نکمے پڑے اور کتنے محل گچگیری

کیا پھرے نہیں ملک میں جو انکو دل ہوتے جن سے بوجھتے یا کان ہوتے جن سے سنتے

سو کچھ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں پر اندھے ہوتے ہیں دل جو سینے میں ہیں۔ اور تجھسے جلدی مانگتے ہیں عذاب اور اللہ ہرگز نہ ٹالیگا اپنا وعدہ

اور ایک دن تیرے رب کے یہاں ہزار برس کے برابر ہے جو تم گنتے ہو

اور کتنی بستیاں ہیں کہ میں نے انکو ڈھیل دی پھر انکو پکڑا۔ اور میری طرف پھر آنا ہے

تو کہہ لوگو میں تو ڈر سنانیوالا ہوں تمکو کھول کر

سو جو یقین لائے اور کیں بھلائیاں انکو گناہ بخشے ہیں اور روزی عزت کی

اور جو دوڑے ہماری آیتوں کے ہرانے کو

أُولٰئِكَ أَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ إِلَّا إِذَا تَمَنّٰى أَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْ أُمْنِيَّتِهٖ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ وَإِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ۝ وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْعِلْمَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ

جلالين

مُعَاجِزِيْنَ مُسَابِقِيْنَ أَيْ لَنَا يَظُنُّوْنَ أَنْ يَّفُوْتُوْنَا بِإِنْكَارِهِمُ الْبَعْثَ وَالْعِقَابَ (أُولٰئِكَ أَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ) النَّارِ (وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ) هُوَ نَبِيٌّ أُمِرَ بِالتَّبْلِيْغِ (وَلَا نَبِيٍّ) أَيْ لَمْ يُؤْمَرْ بِالتَّبْلِيْغِ (إِلَّا إِذَا تَمَنّٰى) قَرَأَ (أَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْ أُمْنِيَّتِهٖ) قِرَاءَتِهٖ مَا لَيْسَ مِنَ الْقُرْاٰنِ مِمَّا يَرْضَاهُ الْمُرْسَلُ إِلَيْهِمْ وَقَدْ قَرَأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سُوْرَةِ النَّجْمِ بِمَجْلِسٍ مِنْ قُرَيْشٍ بَعْدَ أَفَرَأَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْأُخْرٰى بِإِلْقَاءِ الشَّيْطٰنِ عَلٰى لِسَانِهٖ صلعم مِنْ غَيْرِ عِلْمِهٖ صلعم بِهٖ تِلْكَ الْغَرَانِيْقُ الْعُلٰى وَإِنَّ شَفَاعَتَهُنَّ لَتُرْتَجٰى فَفَرِحُوْا بِذٰلِكَ ثُمَّ أَخْبَرَهُ جِبْرِيْلُ بِمَا أَلْقَاهُ الشَّيْطٰنُ عَلٰى لِسَانِهٖ مِنْ ذٰلِكَ فَحَزِنَ فَسُلِّيَ بِهٰذِهِ الْاٰيَةِ لِيَطْمَئِنَّ (فَيَنْسَخُ اللّٰهُ) يُبْطِلُ (مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ) يُثْبِتُهَا (وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ) بِإِلْقَاءِ الشَّيْطٰنِ مَا ذُكِرَ (حَكِيْمٌ) فِيْ تَمْكِيْنِهٖ مِنْهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ (لِيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً) مِحْنَةً (لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ) شَكٌّ وَّنِفَاقٌ (وَالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ) الْمُشْرِكِيْنَ عَنْ قَبُوْلِ الْحَقِّ (وَإِنَّ الظّٰلِمِيْنَ) الْكَافِرِيْنَ (لَفِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ) خِلَافٍ طَوِيْلٍ مَعَ النَّبِيِّ وَالْمُؤْمِنِيْنَ حَيْثُ جَرٰى عَلٰى لِسَانِهٖ ذِكْرُ اٰلِهَتِهِمْ بِمَا يُرْضِيْهِمْ ثُمَّ أُبْطِلَ ذٰلِكَ (وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْعِلْمَ) التَّوْحِيْدَ وَالْقُرْاٰنَ (أَنَّهُ) أَيِ الْقُرْاٰنُ (الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ)

فتح الرحمن

ایشانند اہل دوزخ ونہ فرستادیم پیش از تو ہیچ فرستادہ ونہ ہیچ صاحب وحی الا چون آرزوی بخاطر بست افگند شیطان چیزی در آرزوی وی پس دور میکند خدا آنچہ شیطان انداختہ است باز محکم می کند خدا آیات خود را وخدا دانا با حکمت است تا بگرداند خدا آنچہ شیطان انداختہ است بلای در حق آنانکہ در دل ایشان بیماری ست وآنانکہ سخت است دل ایشان وہر آئینہ ستمگاران در مخالفت دور ودراز اند وتا بدانند آنانکہ دادہ شدہ است ایشان را علم کہ آن وحی راست است از جانب پروردگار تو

موضح القرآن

وے ہیں لوگ دوزخ کے اور جو رسول بھیجا ہمنے تجھسے پہلے یا نبی سو جب خیال باندھنے شیطان نے ملا دیا اُسکے خیال میں پھر اللہ ہٹا تا ہے شیطان کا ملایا پھر پکی کرتا ہے اپنی باتین اور اللہ سب خبر رکھتا ہے حکمتون والا اسواسطے کہ اس شیطان کے ملائے سے جانچے انکو جنکے دل میں روگ ہے اور جنکے دل سخت ہیں اور گنہگار تو ہیں مخالفت میں دور پڑے اور اسواسطے کہ معلوم کریں جنکو سمجھ ملی ہے یہہ تحقیق ہے تیرے ربکی طرف سے

فَيُؤْمِنُوا بِهِ فَتُخْبِتَ لَهُ قُلُوبُهُمْ وَإِنَّ اللَّهَ لَهَادِ الَّذِينَ آمَنُوا إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝ وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً أَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيمٍ ۝ الْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلَّهِ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ۚ فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝ ع ١٣ وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ قُتِلُوا أَوْ مَاتُوا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللَّهُ رِزْقًا حَسَنًا ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝ لَيُدْخِلَنَّهُم مُّدْخَلًا يَرْضَوْنَهُ ۗ وَإِنَّ اللَّهَ لَعَلِيمٌ حَلِيمٌ ۝

جلالين

﴿فيؤمنوا به فتخبت﴾ تطمئن ﴿له قلوبهم وإن الله لهادي الذين آمنوا إلى صراط﴾ طريق ﴿مستقيم﴾ أي دين الإسلام ﴿ولا يزال الذين كفروا في مرية﴾ شك ﴿منه﴾ أي القرآن بما ألقاه الشيطان على لسان النبي صلى الله عليه وسلم ثم أبطل ﴿حتى تأتيهم الساعة بغتة﴾ أي ساعة موتهم أو القيامة فجأة ﴿أو يأتيهم عذاب يوم عقيم﴾ هو يوم بدر لا خير فيه للكفار كالريح العقيم التي لا تأتي بخير أو هو يوم القيامة لا ليل له ﴿الملك يومئذ﴾ أي يوم القيامة ﴿لله﴾ وحده وما تضمنه من الاستقرار ناصب الظرف ﴿يحكم بينهم﴾ بين المؤمنين والكافرين بما بيّن بعده ﴿فالذين آمنوا وعملوا الصالحات في جنات النعيم﴾ فضلا من الله ﴿والذين كفروا وكذبوا بآياتنا فأولئك لهم عذاب مهين﴾ شديد بسبب كفرهم ﴿والذين هاجروا في سبيل الله﴾ أي طاعته من مكة إلى المدينة ﴿ثم قتلوا أو ماتوا ليرزقنهم الله رزقا حسنا﴾ هو رزق الجنة ﴿وإن الله لهو خير الرازقين﴾ أفضل المعطين ﴿ليدخلنهم مدخلا﴾ بضم الميم وفتحها أي إدخالا أو موضعا ﴿يرضونه﴾ وهو الجنة ﴿وإن الله لعليم﴾ بنياتهم ﴿حليم﴾ عن عقابهم

فتح الرحمن

پس ایمان آرند بآن پس نیازمند شود برای خدا دل ایشان و هر آئینه خدا راه نماینده است مسلمانان را بسوی راه راست

و همیشه باشند کافران در شبهه از آن وحی

تا وقتیکه بیاید بایشان قیامت ناگهان

یا بیاید بایشان عقوبت روزی نا مبارک

پادشاهی آن روز خدا راست

حکم کند میان ایشان

پس آنانکه ایمان آوردند و کارهای شایسته کردند در بوستانهای نعمت باشند

و آنانکه کافر شدند و دروغ شمردند آیات ما را آن جماعت ایشانرا باشد عذاب خوار کننده

و آنانکه هجرت کردند در راه خدا پس کشته شدند یا مردند البته روزی دهد ایشانرا خدا روزی نیک یعنی در بهشت و هر آئینه خدا وی نیز بهترین روزی دهندگانست

البته در آرد ایشانرا بموضعی که خوشنود شوند از او

و هر آئینه خدا دانا بردبار است

موضح القرآن

پھر اس پر یقین لاویں اور دب جاویں اُسکے آگے اُنکے دل اور اللہ سجھانیوالا ہے یقین لانیوالوں کو راہ سیدھی

اور منکروں کو ہمیشہ رہیگا اُس میں دھوکا

جب تک آپہنچے اُن پر قیامت بے خبر

یا آپہنچے اُنکو آفت ایک دن کی جس میں راہ نہیں خلاصی کی

راج اُس دن اللہ کا ہے

اُن میں چکوتی کریگا

سو جو یقین لاۓ اور کیں بھلائیاں نعمت کے باغوں میں ہیں

اور جو منکر ہوۓ اور جھٹلائیں ہماری باتیں سو اُنکو ہے ذلت کی مار

اور جو لوگ گھر چھوڑ آۓ اللہ کی راہ میں پھر مارے گئے یا مر گئے اُنکو دیگا اللہ روزی خاصی اور اللہ ہی ہے سب سے بہتر روزی دینے والا

البتہ پہنچا دیگا اُنکو ایک جگہ جسکو پسند کرینگے

اور اللہ سب جانتا ہے تحمل والا

ذٰلِكَ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوقِبَ بِهِ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ إِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ
ذٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَأَنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ذٰلِكَ
بِأَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ هُوَ الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ أَلَمْ تَرَ
أَنَّ اللّٰهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَتُصْبِحُ الْأَرْضُ مُخْضَرَّةً إِنَّ اللّٰهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ ع

جلالین

ذٰلِكَ الذي قصصنا عليك ومن عاقب جازى من المؤمنين بمثل ما عوقب به ظلما من المشركين أي قاتلهم كما قاتلوه في الشهر المحرم ثم بغي عليه منهم أي ظلم بإخراجه من منزله لينصرنه الله إن الله لعفو عن المؤمنين غفور لهم عن قتالهم في الشهر الحرام ذلك النصر بأن الله يولج الليل في النهار ويولج النهار في الليل أي يدخل كلا منهما في الآخر بأن يزيد به وذلك من أثر قدرته التي بها النصر وأن الله سميع دعاء المؤمنين بصير بهم حيث جعل فيهم الإيمان فأجاب دعاءهم ذلك النصر أيضا بأن الله هو الحق الثابت وأن ما يدعون بالياء والتاء يعبدون من دونه وهو الأصنام هو الباطل الزائل وأن الله هو العلي أي العالي على كل شيء بقدرته الكبير الذي يصغر كل شيء سواه ألم تر تعلم أن الله أنزل من السماء ماء مطرا فتصبح الأرض مخضرة بالنبات وهذا من أثر قدرته إن الله لطيف بعباده في إخراج النبات بالماء خبير بما في قلوبهم عند تأخر المطر له ما في السموات وما في الأرض على جهة الملك وإن الله لهو الغني عن عباده الحميد لأوليائه ألم تر أن الله سخر لكم ما في الأرض من

فتح الرحمن

حکم اینست و هر که عقوبت کند بمانند آنکه ایذا داده شد او را بعد از آن تعدی کرده شود بر وی هر آئینه نصرت خواهد داد او را خدای هر آئینه خدا البته عفو کننده آمرزگار است این نصرت بسبب آنست که خدا در می آرد شب را در روز و در می آرد روز را در شب و بسبب آنست که خدا شنوا بینا است این نصرت بسبب آنست که خدا همون ثابت است و آنچه می خوانند کافران بجز وی همونست باطل و بسبب آنست که خدا همونست بلند مرتبه بزرگ قدر آیا ندیدی که خدا فرود آورد از آسمان آب را پس زمین سرسبز شود هر آئینه خدا لطف کننده داناست وی راست آنچه در آسمانهاست و آنچه در زمین است و هر آئینه خدا همونست بی نیاز ستوده آیا ندیدی که خدا مسخر کرد برای شما آنچه در زمین است

موضح القرآن

یہ سن چکے اور جنے بدلا دیا جیسا اس سے کیا تھا پھر اسپر کوئی زیادتی کرے تو البتہ اسکی مدد کریگا اللہ — بیشک اللہ درگذر کرتا ہے بخشتا یہ اسواسطے کہ اللہ پیٹھاتا ہے رات کو دن میں اور دن کو رات میں اور اللہ سنتا ہے دیکھتا یہ اسواسطے کہ اللہ وہی ہے صحیح اور جسکو پکارتے ہیں اسکے سوا وہی ہے غلط اور اللہ وہی ہے سب سے اوپر بڑا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے اتارا آسمان سے پانی پھر صبح کو زمین ہو جاتی ہے سبز بیشک اللہ چھپی تدبیریں جانتا ہے خبردار اسی کا ہے جو کچھ آسمان و زمین میں ہے اور اللہ وہی ہے بے پرواہ سب خوبیوں سراہا تو نے نہ دیکھا کہ اللہ نے بس میں دیا تمہارے جو کچھ ہے زمین میں —

[illegible] در شعبان [illegible] تا شهر محرم [illegible] مسلمانان [illegible]
[illegible] ومن عاقب الآیه [illegible] خدا قادر است [illegible]
نور به در شب یعنی داخل می فرماید هر یکی را از این هر دو در دیگری بایں طور که زیاده می شود این و کم می شود آن و این از آثار قدرت او تعالی است که مکان قدرت نصرت است ۱۲

وَالْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ ۗ وَيُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ ۝ وَهُوَ الَّذِي أَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۗ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ ۝ لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوهُ ۖ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْأَمْرِ ۚ وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ ۖ إِنَّكَ لَعَلَىٰ هُدًى مُسْتَقِيمٍ ۝ وَإِنْ جَادَلُوكَ فَقُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝ اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۝ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۗ إِنَّ ذَٰلِكَ فِي كِتَابٍ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ۝ وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ

جلالين

البهائم (والفلك) السفن (تجري في البحر) للركوب والحمل (بأمره) بإذنه (ويمسك السماء) من (أن) أو لئلا (تقع على الأرض إلا بإذنه) فتهلكوا (إن الله بالناس لرءوف رحيم) في التسخير والإمساك (وهو الذي أحياكم) بالإنشاء (ثم يميتكم) عند انتهاء آجالكم (ثم يحييكم) عند البعث (إن الإنسان) أي المشرك (لكفور) لنعم الله بترك توحيده (لكل أمة جعلنا منسكا) بفتح السين وكسرها شريعة (هم ناسكوه) عاملون به (فلا ينازعنك) يراد به لا تنازعهم (في الأمر) أمر الذبيحة إذ قالوا ما قتل الله أحق أن تأكلوه مما قتلتم (وادع إلى ربك) أي إلى دينه (إنك لعلى هدى) دين (مستقيم وإن جادلوك) في أمر الدين (فقل الله أعلم بما تعملون) فيجازيكم عليه وهذا قبل الأمر بالقتال (الله يحكم بينكم) أيها المؤمنون والكافرون (يوم القيامة فيما كنتم فيه تختلفون) بأن يقول كل من الفريقين خلاف قول الآخر (ألم تعلم) الاستفهام فيه للتقرير (أن الله يعلم ما في السماء والأرض إن ذلك) أي ما ذكر (في كتاب) هو اللوح المحفوظ (إن ذلك) أي علم ما ذكر (على الله يسير) سهل (ويعبدون) أي المشركون (من دون الله ما لم ينزل به) هو الأصنام

فتح الرحمن

و مسخر ساخت کشتیها را میرود در دریا بفرمان او و نگاه میدارد آسمان را از آنکه بیفتد بر زمین مگر بدستوری او هر آئینه خدا بمردمان بخشاینده مهربان است و او آنست که زنده کرد شما را باز میمیراند شما را باز زنده کند شما را هر آئینه آدمی ناسپاس است برای هر گروهی معین کرده ایم شریعتی که آن گروه عمل کننده اند بر آن پس باید که نزاع نکنند با تو درین کار و بخوان بسوی پروردگار خویش هر آئینه تو بر راه راستی و اگر مکابره نمایند با تو بگو خدا داناتر است بآنچه میکنید خدا حکم خواهد کرد میان شما روز قیامت در آنچه اندران اختلاف میکنید آیا ندانستی که خدا میداند هرچه در آسمانها و زمین است هر آئینه این همه ثبت است در کتابی هر آئینه این بر خدا آسان است و پرستش میکنند بجز خدا چیزی را که فرو نفرستاده است

موضح القرآن

اور کشتی چلتی دریا میں اسکے حکم سے اور تھام رکھتا ہے آسمان کو اس سے کہ گر پڑے زمین پر مگر اسکے حکم سے مقرر اللہ لوگوں پر نرمی کرتا ہے مہربان۔ اور اسی نے تم کو جلایا پھر مارتا ہے پھر جلاویگا بے شک انسان ناشکر ہے ہر فرقے کو ہمنے ٹھہرا دی ہے ایک راہ بندگی کی کہ وہ اسطرح کرتے ہیں بندگی سو چاہیئے تجھسے جھگڑا نہ کریں اس کام میں اور تو بلائے جا اپنے رب کی طرف بے شک تو ہے سیدھی راہ پر سوجھا اور اگر تجھسے جھگڑنے لگیں تو کہہ اللہ بہتر جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔ اللہ چکوتی کریگا تم میں قیامت کے دن جس چیز میں تم کی راہ تھے کیا تجھکو معلوم نہیں کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ ہے آسمان و زمین میں یہ سب لکھا ہے کتاب میں یہ اللہ پر آسان ہے اور پوجتے اللہ کے سوائے جسکی سند نہیں اتاری

ف یعنی درین آیہ اشارت است بآنکہ اختلاف شرائع بسبب اختلاف عصور است و ہمہ شرائع حق اند ... پس نزاع در حقیقت نباید کرد واللہ اعلم

قوله تعالى لكل امة ... [illegible]

سُلْطَانًا وَمَا لَيْسَ لَهُم بِهِ عِلْمٌ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِن نَّصِيرٍ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ تَعْرِفُ فِي وُجُوهِ الَّذِينَ كَفَرُوا الْمُنكَرَ يَكَادُونَ يَسْطُونَ بِالَّذِينَ يَتْلُونَ عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا قُلْ أَفَأُنَبِّئُكُم بِشَرٍّ مِّن ذَٰلِكُمُ النَّارُ وَعَدَهَا اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ع يَا أَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوا لَهُ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ لَن يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَلَوِ اجْتَمَعُوا لَهُ وَإِن يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَّا يَسْتَنقِذُوهُ مِنْهُ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوبُ مَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ

جلالين

سلطانا حجة (وما ليس لهم به علم) انها آلهة (وما للظالمين) بالاشراك (من نصير) يمنع عنهم عذاب الله (واذا تتلى عليهم آياتنا) من القرآن (بينات) ظاهرات حال (تعرف في وجوه الذين كفروا المنكر) اي الانكار لها اي اثره من الكراهة والعبوس (يكادون يسطون بالذين يتلون عليهم آياتنا) اي يقعون فيهم بالبطش (قل افأنبئكم بشر من ذلكم) اي باكره اليكم من القرآن المتلو عليكم هو (النار وعدها الله الذين كفروا) بان مصيرهم اليها (وبئس المصير) هي (يا ايها الناس) اي اهل مكة (ضرب مثل فاستمعوا له) وهو (ان الذين تدعون) تعبدون (من دون الله) اي غيره وهم الاصنام (لن يخلقوا ذبابا) اسم جنس واحده ذبابة يقع على المذكر والمؤنث (ولو اجتمعوا له) لخلقه (وان يسلبهم الذباب شيئا) مما عليهم من الطيب والزعفران الملطخين به (لا يستنقذوه منه) لعجزهم فكيف يعبدون شركاء لله تعالى هذا امر مستغرب عبر عنه بضرب مثل (ضعف الطالب) العابد (والمطلوب) المعبود (ما قدروا الله) عظموه (حق قدره) عظمته اذ اشركوا به ما لم يمتنع من الذباب

فتح الرحمن

حجتی بران وچیزیکه نیست ایشان را به ثبوت آن دانش ونیست ستمگاران را هیچ یاری دهند
وچون خوانده می شود بر ایشان آیات ما واضح آمده
می شناسی در روی این کافران ناخوشی
نزدیک می شوند از آنکه حمله کنند بر آنانکه می خوانند بر ایشان آیات ما
بگو آیا خبر دهم شما را با ناخوشی تر ازین
آن دوزخ است
وعده داده است خدا آنرا بکافران و وی بد جائی است
ای مردمان بدید آورده شد داستانی پس بشنوید آنرا هر آینه آنانکه میخوانید بجز خدا نیافرینند
مگسی را
اگرچه جمع شوند برای آن واگر برباید از دست ایشان مگس چیزی را
خلاص نتوانند کرد آنرا از مگس
ناتوان شد طالب
ومطلوب یعنی عابد ومعبود وتعظیم نکردند خدا را حق تعظیم او

موضح القرآن

اور جسکی خبر نہین ان کو اور بے انصافون کا کوئی نہین مددگار
اور جب سنائے انکو ہماری آیتین صاف
تو پہچانے منکرون کے منہ پر بری شکل
نزدیک ہوتے ہین کہ دوڑ پڑین انپر جو پڑھتے ہین انکے پاس ہماری آیتین
تو کہہ میں تمکو بتاؤن ایک چیز اس سے بری
وہ آگ ہے
اسکا وعدہ دیا ہے اللہ نے منکرون کو اور بہت بری ہے پھر جانے کی جگہہ
لوگو ایک کہاوت کہی ہے
اسپر کان رکھو اور جنکو تم پوجتے ہو اللہ کے سوائے ہرگز نہ بنا سکین
ایک مکھی
اگرچہ سارے جمع ہون اور اگر کچھ چھین لے اُن سے مکھی
چھڑا نہ سکین وے اس سے
بودا ہے چاہنے والا
اور جنکو چاہتا ہے اللہ کی قدر نہین سمجھے جیسی اسکی قدرت ہے

آورده اند که مالک بن صیف و کعب بن اشرف با جمعی دیگر از یهود گفتند که خدای تعالی عالم را به شش روز آفریده مانده شد پس بروز شنبه برای استراحت بر پشت تکیه کرد حق تعالی این آیت فرستاد وما قدروا الله حق قدره الآیه ۱۲ حسینی وکذا قاله ابن عطیه

الحج ٢٢ — اقترب ١٧

إِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝ اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۩ وَجَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ۭ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ۭ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ۭ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَاۗءَ عَلَي النَّاسِ ښ فَاَقِيْمُوا

سجدہ نزد امام شافعی است

جلالین

وَلَا يَتَّصِفُ مِنْهُ (اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ) غَالِبٌ (عَزِيْزٌ اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ) رُسُلًا نَزَلَ لَمَّا قَالَ الْمُشْرِكُوْنَ ءَاُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْ بَيْنِنَا (اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ) لِمَقَالَتِهِمْ (بَصِيْرٌ) بِمَنْ يَتَّخِذُهُ رَسُوْلًا كَجِبْرِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدٍ وَغَيْرِهِمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَسَلَّمَ (يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ) اَيْ مَا قَدَّمُوْا وَمَا خَلَّفُوْا وَمَا عَمِلُوْا وَمَا هُمْ عَامِلُوْنَ بَعْدُ (وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا) اَيْ صَلُّوْا (وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ) وَحِّدُوْهُ (وَافْعَلُوا الْخَيْرَ) كَصِلَةِ الرَّحِمِ وَمَكَارِمِ الْاَخْلَاقِ (لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ) تَفُوْزُوْنَ بِالْبَقَاءِ فِي الْجَنَّةِ (وَجَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ) لِاِقَامَةِ دِيْنِهٖ (حَقَّ جِهَادِهٖ) بِاسْتِفْرَاغِ الطَّاقَةِ فِيْهِ وَنُصِبَ حَقَّ عَلَى الْمَصْدَرِ (هُوَ اجْتَبٰىكُمْ) اِخْتَارَكُمْ لِدِيْنِهٖ (وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ) اَيْ ضِيْقٍ بِاَنْ سَهَّلَهُ عِنْدَ الضَّرُوْرَاتِ كَالْقَصْرِ وَالتَّيَمُّمِ وَاَكْلِ الْمَيْتَةِ وَالْفِطْرِ لِلْمَرَضِ وَالسَّفَرِ (مِلَّةَ اَبِيْكُمْ) مَنْصُوْبٌ بِنَزْعِ الْخَافِضِ الْكَافِ (اِبْرٰهِيْمَ) عَطْفُ بَيَانٍ (هُوَ) اَيِ اللّٰهُ (سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ مِنْ قَبْلُ) اَيْ قَبْلَ هٰذَا الْكِتَابِ (وَفِيْ هٰذَا) اَيِ الْقُرْاٰنِ (لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ) يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَنَّهٗ بَلَّغَكُمْ (وَتَكُوْنُوْا) اَنْتُمْ (شُهَدَاۗءَ عَلَي النَّاسِ) اَنَّ رُسُلَهُمْ بَلَّغُوْهُمْ (فَاَقِيْمُوا

فتح الرحمن

هر آئینہ خدا توانا غالب است خدا

برمیگزیند فرستادہای از فرشتگان و از مردمان

هر آئینہ خدا

شنوا بینا است

می داند آنچہ پیش روی ایشان است و آنچہ پس پشت ایشان است

و بسوی خدا باز گردانیدہ می شوند کارہا

ای مسلمانان رکوع کنید و سجود بجای آرید و عبادت نمائید

پروردگار خود را و بکنید کار نیکو

هر آئینہ امید است کہ رستگار شوید

و جہاد کنید در راہ خدا حق جہاد کہ در راہ خدا باشد

وی

برگزید شما را و نساخت بر شما در دین

ہیچ تنگی

مشروع کرد دین پدر شما ابراہیم

خدا نام نہاد شما را مسلمانان پیش ازین یعنی در کتب سابقہ

و در قرآن نیز چنانکہ کنید تا باشد

پیغامبر گواہ بر شما و باشید شما

گواہ بر مردمان

موضح القرآن

بیشک اللہ زور آور ہے زبردست اللہ

چھانٹ لیتا ہے فرشتوں میں پیغام پہنچانے والا اور آدمیوں میں

اللہ

سنتا ہے دیکھتا

جانتا ہے جو ان کے آگے اور جو ان کے پیچھے

اور اللہ تک پہنچ ہر کام کی

اے ایمان والو رکوع کرو اور سجدہ کرو اور بندگی کرو

اپنے رب کی اور کرو بھلائی

شاید تم بھلا پاؤ

اور محنت کرو اللہ کے واسطے جو چاہیے اسکی محنت

اس نے

تم کو پسند کیا اور نہیں رکھی تم پر دین میں

کچھ مشکل

دین تمہارے باپ ابراہیم کا۔

اس نے نام رکھا تمہارا مسلمان حکم بردار پہلے سے

اور اس قرآن میں تا

رسول ہو بتانے والا تم پر اور تم ہو

بتانے والے لوگوں پر سو کھڑی رکھو

[illegible]

الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ هُوَ مَوْلٰىكُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ

سورة المؤمنون مكية وهي | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | مائة وثمانون وعشر آية

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خَاشِعُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فَاعِلُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حَافِظُوْنَ ۙ اِلَّا عَلٰى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۚ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَاءَ ذٰلِكَ فَاُولٰئِكَ هُمُ الْعَادُوْنَ ۚ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۘ اُولٰئِكَ هُمُ الْوَارِثُوْنَ ۙ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيْهَا

جلالين

الصَّلٰوةَ دَاوِمُوْا عَلَيْهَا وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ثِقُوْا بِهٖ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ناصِرُكُمْ ومُتَوَلِّي اُمُوْرِكُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى هُوَ وَنِعْمَ النَّصِيْرُ اَيِ النَّاصِرُ لَكُمْ۔

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَثَمَانِيْ اَوْ تِسْعَ عَشْرَةَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قَدْ لِلتَّحْقِيْقِ اَفْلَحَ فَازَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خَاشِعُوْنَ ۙ مُتَوَاضِعُوْنَ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مِنَ الْكَلَامِ وَغَيْرِهٖ مُعْرِضُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فَاعِلُوْنَ ۙ مُؤَدُّوْنَ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حَافِظُوْنَ عَنِ الْحَرَامِ اِلَّا عَلٰى اَزْوَاجِهِمْ اَيْ عَنْ زَوْجَاتِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ اَيِ السَّرَارِيْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ فِيْ اِتْيَانِهِنَّ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَاءَ ذٰلِكَ مِنَ الزَّوْجَاتِ وَالسَّرَارِيْ كَالْاِسْتِمْنَاءِ بِيَدِهٖ فَاُولٰئِكَ هُمُ الْعَادُوْنَ الْمُتَجَاوِزُوْنَ اِلٰى مَا لَا يَحِلُّ لَهُمْ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمَانَاتِهِمْ جَمْعًا وَمُفْرَدًا وَعَهْدِهِمْ فِيْمَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ اللّٰهِ مِنْ صَلٰوةٍ وَغَيْرِهَا رَاعُوْنَ ۙ حَافِظُوْنَ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ جَمْعًا وَمُفْرَدًا يُحَافِظُوْنَ ۘ يُقِيْمُوْنَهَا فِيْ اَوْقَاتِهَا اُولٰئِكَ هُمُ الْوَارِثُوْنَ ۙ لَا غَيْرُهُمْ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ هِيَ جَنَّةٌ اَعْلَى الْجِنَانِ هُمْ فِيْهَا

فتح الرحمن

نماز را و بدهید زکوة را و چنگ زنید بخدا

اوست خداوند شما پس نیکو

خداوندست و نیکو مددگار است

سوره مومنون مکی است و آن یکصد و هژده آیت است

بنام خداوند بخشاینده مهربان

هر آئینه رستگار شدند مسلمانان آنکه ایشان در

نماز خویش نیایش کنندگانند و آنانکه ایشان

بیهوده روی گردانند و آنانکه ایشان زکوة را

ادا کنندگانند و آنانکه ایشان شرمگاه خود را نگاهدارندگانند

مگر بر زنان خویش یا

بر کنیزکانی که ملک دست ایشان است هر آئینه ایشان نکوهیده نیستند

پس هر که طلب کند سوای این

آن جماعه از حد گذرندگانند

و آنانکه ایشان امانتهای خود را

و عهد خود را

رعایت کنندگانند و آنانکه ایشان بر

نمازهای خود محافظت کنندگانند

اینجماعه ایشانند آن وارثان که

کار بدست آرند بهشت را ایشان

آنجا

موضح القرآن

نماز اور دیتے رہو زکوة اور گھٹ پکڑو اللہ کو

وہ تمہارا صاحب ہے سو خوب

صاحب ہے اور خوب مددگار ہے

سورت مومنون مکی ہے ایک سو اٹھارہ آیت ہے

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا

کام نکال گئے ایمان والے جو

اپنی نماز میں نوے ہیں اور جو

نکمی بات پر دھیان نہیں کرتے اور جو

دیا کرتے ہیں اور جو اپنی شہوت کی جگہ تھامتے ہیں

مگر اپنی عورتوں پر یا

اپنے ہاتھ کے مال پر سو ان پر نہیں الاہنا

پھر جو کوئی ڈھونڈے اسکے سوائے

سو وہی ہیں حد سے بڑھنے والے

اور جو اپنی امانتوں سے

اور اپنے قرار سے

خبردار ہیں اور جو اپنی

نمازوں سے خبردار ہیں

وہی ہیں میراث لینے والے جو

میراث پاوینگے باغ ٹھنڈی چھاؤں کے وے اسی میں

[illegible] کہ حضرت رسالت صلی اللہ علیہ وسلم بوقت ادای نماز [illegible] ... آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

خَالِدُونَ ۝ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ طِينٍ ۝ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَكِينٍ ۝ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ أَنْشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ ۚ فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ۝ ثُمَّ إِنَّكُمْ بَعْدَ ذَٰلِكَ لَمَيِّتُونَ ۝ ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تُبْعَثُونَ ۝ وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَائِقَ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غَافِلِينَ ۝ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَسْكَنَّاهُ فِي الْأَرْضِ ۖ وَإِنَّا عَلَىٰ ذَهَابٍ بِهِ لَقَادِرُونَ ۝ فَأَنْشَأْنَا لَكُمْ بِهِ جَنَّاتٍ مِنْ نَخِيلٍ

جلالين

خالدون ۝ في ذلك إشارة إلى المعاد ومناسبة ذكر المبدأ بعده (و) الله (لقد خلقنا الإنسان) آدم (من سلالة) هي من سللت الشيء من الشيء أي استخرجته منه وهو خلاصته (من طين) متعلق بسلالة (ثم جعلناه) أي الإنسان نسل آدم (نطفة) منيا (في قرار مكين) هو الرحم (ثم خلقنا النطفة علقة) دما جامدا (فخلقنا العلقة مضغة) لحمة قدر ما يمضغ (فخلقنا المضغة عظاما فكسونا العظام لحما) وفي قراءة عظما في الموضعين وخلقنا في المواضع الثلاثة بمعنى صيرنا (ثم أنشأناه خلقا آخر) بنفخ الروح فيه (فتبارك الله أحسن الخالقين) أي المقدرين ومميز أحسن محذوف للعلم به أي خلقا (ثم إنكم بعد ذلك لميتون ۝ ثم إنكم يوم القيامة تبعثون) للحساب والجزاء (ولقد خلقنا فوقكم سبع طرائق) أي سموات جمع طريقة لأنها طرق الملائكة (وما كنا عن الخلق) تحتها (غافلين) ۝ أن تسقط عليهم فتهلكهم بل نمسكها كآية ويمسك السماء أن تقع على الأرض (وأنزلنا من السماء ماء بقدر) من كفايتهم (فأسكناه في الأرض وإنا على ذهاب به لقادرون) ۝ فيموتون مع دوابهم عطشا (فأنشأنا لكم به جنات من نخيل

فتح الرحمن

جاوید باشندگان
و هر آئینه آفریدیم آدمی را از
خلاصه
گل
باز ساختیم او را نطفه در
قرارگاه استوار باز ساختیم آن نطفه را خون بسته
پس ساختیم آن خون بسته را گوشت پاره
باز ساختیم آن گوشت پاره را استخوانها پس پوشانیدیم بر استخوانها گوشت را
باز آفریدیم او را آفرینشی دیگر یعنی نفخ روح در وی کردیم پس بزرگ است
خدا نیکوترین نگارندگان
باز هر آئینه شما بعد ازین
مرده شوید باز هر آئینه شما روز قیامت انگیخته گردید
و هر آئینه آفریدیم بالای شما هفت آسمان
و نبودیم از آفرینش
بیخبر
و فرو فرستادیم
از آسمان آب را باندازه پس جا دادیم او را در
زمین و هر آئینه ما بر دور کردن آن توانائیم
پس بیافریدیم برای شما بآن آب بوستانها از درختان خرما

موضح القرآن

رہ پڑے
اور ہم نے بنایا آدمی
چنی
مٹی سے
پھر رکھا اسکو بوند کر
ایک جمے ٹھہراؤ میں پھر بنائی اس بوند سے پھٹکی
پھر بنائی اس پھٹکی سے بوٹی
پھر بنائی اس بوٹی سے ہڈیاں پھر پہنایا ہڈیوں پر گوشت
پھر اٹھا کھڑا کیا اسکو ایک نئی صورت میں سو بڑی برکت اللہ کی جو سب سے بہتر بنانے والا
پھر تم اسکے پیچھے
مرو گے پھر تم قیامت کے دن کھڑے کئے جاؤ گے
اور ہم نے بنائی ہیں تمہارے اوپر سات راہیں
اور ہم نہیں ہیں خلق سے
بے خبر
اور اتارا ہم نے
آسمان سے پانی ماپ کر پھر اسکو ٹھہرا دیا
زمین میں اور ہم اسکو لیجاویں تو سکتے ہیں
پھر اگا دئے تمکو اس سے باغ

وَّاَعْنَابٍ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۙ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَ صِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ۚ وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۚ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۙ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ۚ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۚ فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۖۚ مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِىْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ۚ

ع

جلالين

وَّاَعْنَابٍ هِيَ اَكْثَرُ فَوَاكِهِ الْعَرَبِ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ صَيْفًا وَشِتَاءً وَ اَنْشَأْنَا شَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ جَبَلٌ بِكَسْرِ السِّيْنِ وَفَتْحِهَا وَمَنْعِ الصَّرْفِ لِلْعَلَمِيَّةِ وَالتَّانِيْثِ لِلْبُقْعَةِ تَنْۢبُتُ مِنَ الرُّبَاعِيِّ وَالثُّلَاثِيِّ بِالدُّهْنِ الْبَاءُ زَائِدَةٌ عَلَى الْاَوَّلِ وَمُعَدِّيَةٌ عَلَى الثَّانِيْ وَهِيَ شَجَرَةُ الزَّيْتُوْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ عَطْفٌ عَلَى الدُّهْنِ اَيْ اِدَامٍ يُصْبَغُ اللُّقْمَةُ بِغَمْسِهَا فِيْهِ وَهُوَ الزَّيْتُ وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ الْاِبِلِ وَالْبَقَرِ وَالْغَنَمِ لَعِبْرَةً عِظَةً تَعْتَبِرُوْنَ بِهَا نُسْقِيْكُمْ بِفَتْحِ النُّوْنِ وَضَمِّهَا مِمَّا فِيْ بُطُوْنِهَا اَيِ اللَّبَنِ وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ مِنَ الْاَصْوَافِ وَالْاَوْبَارِ وَالْاَشْعَارِ وَغَيْرِ ذٰلِكَ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ وَعَلَيْهَا اَيِ الْاِبِلِ وَعَلَى الْفُلْكِ اَيِ السُّفُنِ تُحْمَلُوْنَ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ اَطِيْعُوْهُ وَوَحِّدُوْهُ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ وَهُوَ اسْمُ مَا وَمَا قَبْلَهُ الْخَبَرُ وَمِنْ زَائِدَةٌ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ تَخَافُوْنَ عُقُوْبَتَهٗ بِعِبَادَتِكُمْ غَيْرَهٗ فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لِاَتْبَاعِهِمْ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ يَتَشَرَّفَ عَلَيْكُمْ بِاَنْ يَّكُوْنَ مَتْبُوْعًا وَاَنْتُمْ اَتْبَاعُهٗ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ اَنْ لَّا يُعْبَدَ غَيْرُهٗ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً بِذٰلِكَ لَا بَشَرًا مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا الَّذِيْ دَعَا اِلَيْهِ نُوْحٌ مِنَ التَّوْحِيْدِ فِىْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ اَيِ الْاُمَمِ الْمَاضِيَةِ

فتح الرحمن

و انگور شمارا دران بوستانها میوهای بسیار پیدا شود
و بعض آنرا میخورید یعنے بطریق قوت و آفریدیم درختی که بیرون می آید
از طور سینا یعنی درخت زیتون
میروید
بوجهی که حاصل شود روغن
و نانخورش طعام خورندگان را
و هر آئینه شمارا در چهارپایان پندی است
می نوشانیم شمارا از آنچه در شکم ایشانست و شمارا دران چهارپایان منفعتهای بسیار است
و بعض اینها را میخورید و
بر چهارپایان و بر کشتیها سوار کرده می شوید
و هر آئینه فرستادیم نوح را بسوی قوم او پس گفت ای قوم من عبادت خدا کنید
نیست شمارا هیچ معبودی غیر وی
آیا نمی ترسید
پس گفتند گروهی که کافر بودند
از قوم او نیست این شخص مگر آدمی مانند شما میخواهد
که ریاست پیدا کند بر شما
و اگر خواستے خدا هر آینه فرستادی فرشتگان را
نشنیدیم این ماجرا
در پدران نخستین خویش

موضح القرآن

اور انگور کے ٹکوان سے میوے ہیں
اور انہی میں سے کھاتے ہو اور وہ درخت جو نکلتا ہے
سینا پہاڑ سے
لے اگتا ہے
تیل
اور رونی ڈبونا کھانے والون کو
اور تمکو چوپایون میں دھیان کرنا ہے
پلاتے ہیں ہم تمکو انکے
پیٹ کی چیز سے اور تم کو انمین بہت فائدے ہیں
اور بعضون کو کھاتے ہو اور
ان پر اور کشتی پر لدے پھرتے ہو
اور ہمنے بھیجا نوح کو اسکی قوم پاس تو اسنے کہا اے قوم بندگی کرو اللہ کی
تمہارا کوئی حاکم نہیں اسکے سوائے
کیا تمکو ڈر نہیں۔
تب بولے سردار جو منکر تھے
اسکی قوم کے یہہ کیا ہے ایک آدمی ہے جیسے تم چاہتا ہے
کہ بڑائی کرے تم پر
اور اگر اللہ چاہتا تو اتارتا فرشتے
یہہ نہیں سنا
اپنے اگلے باپ دادون میں۔

بس گفتند گروہ بزرگان [illegible]

إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ بِهِ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوا بِهِ حَتَّىٰ حِينٍ ۝ قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ ۝ فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ فَاسْلُكْ فِيهَا مِن كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَن سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ وَلَا تُخَاطِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا إِنَّهُم مُّغْرَقُونَ ۝ فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنتَ وَمَن مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

جلالين

إن هو ما نوح إلا رجل به جنة حالة جنون فتربصوا به انتظروه حتى حين إلى زمن موته. قال نوح رب انصرني عليهم بما كذبون أي بسبب تكذيبهم إياي بأن تهلكهم قال تعالى مجيبا دعاءه فأوحينا إليه أن اصنع الفلك السفينة بأعيننا بمرأى منا وحفظنا ووحينا أمرنا فإذا جاء أمرنا بإهلاكهم وفار التنور للخباز بالماء وكان ذلك علامة لنوح فاسلك فيها أي أدخل في السفينة من كل زوجين ذكر وأنثى أي من كل أنواعهما اثنين ذكرا وأنثى وهو مفعول ومن متعلق باسلك وفي القصة أن الله حشر لنوح السباع والطير وغيرهما فجعل يضرب بيديه في كل نوع فيقع يده اليمنى على الذكر واليسرى على الأنثى فيحملهما في السفينة وفي قراءة كلٍّ بالتنوين فزوجين مفعول واثنين تأكيد له وأهلك أي زوجته وأولاده إلا من سبق عليه القول منهم بالإهلاك وهو زوجته وولده كنعان بخلاف سام وحام ويافث فحملهم وزوجاتهم ثلاثة وفي سورة هود ومن آمن وما آمن معه إلا قليل قيل كانوا ستة رجال ونساؤهم وقيل جميع من كان في السفينة ثمانية وسبعون نصفهم رجال ونصفهم نساء ولا تخاطبني في الذين ظلموا كفروا بترك إهلاكهم إنهم مغرقون فإذا استويت اعتدلت أنت ومن معك على الفلك فقل الحمد لله الذي

فتح الرحمن

نیست این شخص مگر مردی که بوی دیوانگی است پس انتظار وی کنید تا مدتی. گفت ای پروردگار من نصرت ده مرا بسبب آنکه دروغی شمردند مرا. پس وحی فرستادیم بسوی وی که بساز کشتی بحضور ما و بفرمان ما پس چون آمد فرمان ما و جوش زد تنور پس درآر در کشتی از هر جنس جفتی دو عدد و زن و زاده را مگر کسی از ایشان که سبقت کرده است بروی گفتن حق. وسخن مگو با من در آنانکه ستم کردند هر آینه ایشان غرق کرده شدگانند پس چون راست نشستی تو و هر که با تو باشد بر کشتی پس بگو ستایش خدا راست آنکه

موضح القرآن

اور کچھ نہیں یہ ایک مرد ہے کہ اسکو سودا ہے سو راہ دیکھو اسکی ایک وقت تک. بولا اے رب تو مدد کر میری کہ انہوں نے مجھکو جھٹلایا. پھر ہم نے حکم بھیجا اسکو کہ بنا کشتی ہماری آنکھوں کے سامنے اور ہمارے حکم سے پھر جب پہنچے ہمارا حکم اور اُبلے تنور تو ڈال لے اسمیں ہر چیز کا جوڑا دوہرا اور اپنے گھر کے لوگ مگر جسکی قسمت میں آگے پڑ چکی بات اور نہ کہہ مجھ سے ان ظالموں کے واسطے انکو ڈوبنا ہے پھر جب چڑھ چکے تو اور جو تیرے ساتھ ہے کشتی پر تو کہہ شکر اللہ کا جسنے

نجّنا من القوم الظّٰلمين ۝ وقل رّبّ انزلني منزلا مّبٰركا وّانت خير المنزلين ۝ انّ في ذٰلك لاٰيٰتٍ وّان كنّا لمبتلين ۝ ثمّ انشأنا من بعدهم قرنا اٰخرين ۝ فارسلنا فيهم رسولا منهم ان اعبدوا الله ما لكم مّن الٰهٍ غيره افلا تتّقون ۝ وقال الملأ من قومه الّذين كفروا وكذّبوا بلقاء الاٰخرة واترفنٰهم في الحيٰوة الدّنيا ما هٰذا الّا بشر مّثلكم يأكل ممّا تأكلون منه ويشرب ممّا تشربون ۝ ولئن اطعتم بشرا مّثلكم انّكم اذا لّخٰسرون ۝ ايعدكم انّكم اذا متّم وكنتم ترابا وّعظاما انّكم مّخرجون ۝ هيهات هيهات

ع

جلالين

نجّنا من القوم الظّٰلمين ۝ الكافرين واهلاكهم (وقل) عند نزولك من الفلك (رّبّ انزلني منزلا) بضمّ الميم وفتح الزّاء مصدر او اسم مكان وبفتح الميم وكسر الزّاء مكان النّزول (مّبٰركا) ذٰلك الانزال او المكان (وّ انت خير المنزلين ۝) ما ذكر (انّ في ذٰلك) المذكور من امر نوح والسّفينة واهلاك الكفّار (لاٰيٰتٍ) دلالاتٍ على قدرة الله تعالى (وان) مخفّفة من الثّقيلة واسمها ضمير الشّان (كنّا لمبتلين) مختبرين قوم نوح بارساله اليهم ووعظه (ثمّ انشأنا من بعدهم قرنا) قوما (اٰخرين ۝) هم عاد (فارسلنا فيهم رسولا منهم) هود (ان) اي بان (اعبدوا الله ما لكم مّن الٰه غيره افلا تتّقون ۝) عقابه فتؤمنون (وقال الملأ من قومه الّذين كفروا وكذّبوا بلقاء الاٰخرة) اي بالمصير اليها (واترفنٰهم) نعّمناهم (في الحيٰوة الدّنيا ما هٰذا الّا بشر مّثلكم يأكل ممّا تأكلون منه ويشرب ممّا تشربون ۝ و) الله (لئن اطعتم بشرا مّثلكم) فيه قسم وشرط والجواب لاوّلهما وهو مغنٍ عن جواب الثّاني (انّكم اذا) اي ان اطعتموه (لّخٰسرون) اي مغبونون (ايعدكم انّكم اذا متّم وكنتم ترابا وّعظاما انّكم مّخرجون ۝) هو خبر انّكم الاولى وانّكم الثّانية تاكيد لها لمّا طال الفصل (هيهات هيهات) اسم

فتح الرحمن

نجات داد ما را از گروه ستمگاران و بگو
ای پروردگار من فرود آر مرا در منزل
مبارک و
تو بهترین فرود آرندگانی هر اینه درین ماجرا
نشانهاست
و هر اینه
ما بودیم امتحان کننده قوم نوح را بفرستادن نوح سوی ایشان
باز پیدا کردیم بعد ازیشان
قرنی دیگر را پس فرستادیم میان ایشان پیغامبری
از قبیلهٔ ایشان که عبادت خدا کنید نیست
شما را هیچ معبودی بجز وی آیا نمی ترسید و گفتند سرداران از
قوم وی آنانکه کافر شدند و دروغ شمردند
ملاقات سرای باز پسین را
و آسودگی داده بودیم ایشان را در زندگانی
دنیا نیست این شخص
مگر آدمی مانند شما میخورد از آنچه شما از آن
می خورید و می آشامد از آنچه
شما می آشامید و اگر فرمانبرداری کنید
آدمی را مانند خویش
هر اینه شما آنگاه زیان کار باشید
آیا وعده می دهد شما را که شما چون
بمیرید و شوید خاکی و استخوانی چند
هر اینه بیرون آورده خواهید شد
بعید است بعید است

موضح القرآن

بچا دیا ہمکو گنہگار لوگوں سے اور کہہ
اے رب اتار مجھکو برکت کا اتارنا
اور
تو ہی بہتر اتارنے والا اس میں
نشانیاں ہیں
اور
ہم ہیں جانچنے والے
پھر اٹھائی ہمنے انسے پیچھے
ایک سنگت اور پھر بھیجا ہمنے ان میں
ایک رسول
ان میں کا کہ بندگی کرو اللہ کی کوئی نہیں
تمہارا حاکم
سوائے اسکے پھر کیا تمکو ڈر نہیں اور بولے
سردار
اسکی قوم کے جو منکر تھے اور جھٹلاتے تھے
آخرت کی ملاقات کو
اور آرام دیا تھا انکو ہمنے دنیا کے جیتے
کچھ نہیں یہہ
ایک آدمی ہے جیسے تم کھاتا ہے جس
قسم سے تم کھاتے ہو اور پیتا ہے جس
قسم سے
تم پیتے ہو اور کبھی تم چلے کہے پر ایک
آدمی کے اپنے برابر کے
تو بیشک تم خراب ہوئے
کیا تمکو وعدہ دیتا ہے کہ جب مر گئے اور
ہو گئے مٹی اور ہڈیاں
کہ تمکو نکلنا ہے
کہاں ہو سکتا ہے کہاں ہو سکتا ہے

لِمَا تُوعَدُونَ ۝ إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا وَمَا نَحْنُ لَهُ بِمُؤْمِنِينَ ۝ قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ ۝ قَالَ عَمَّا قَلِيلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نَادِمِينَ ۝ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنَاهُمْ غُثَاءً ۚ فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ ثُمَّ أَنشَأْنَا مِن بَعْدِهِمْ قُرُونًا آخَرِينَ ۝ مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ۝ ثُمَّ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَىٰ ۖ كُلَّ مَا جَاءَ أُمَّةً رَّسُولُهَا كَذَّبُوهُ ۚ فَأَتْبَعْنَا بَعْضَهُم بَعْضًا وَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ ۚ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُونَ ۝ ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ وَأَخَاهُ هَارُونَ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ۝

جلالين

فعل ماضٍ بمعنى مصدرٍ أي بَعُدَ بَعُدَ (لِمَا تُوعَدُونَ) من الإخراج من القبور واللام زائدة للبيان (إِنْ هِيَ) أي ما الحيوة (إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا) بحيوة أبنائنا (وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ۝ إِنْ هُوَ) أي ما الرسول (إِلَّا رَجُلٌ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا وَمَا نَحْنُ لَهُ بِمُؤْمِنِينَ) أي مصدّقين في البعث بعد الموت (قَالَ رَبِّ انصُرْنِي) عليهم (بِمَا كَذَّبُونِ ۝ قَالَ عَمَّا قَلِيلٍ) من الزمان وما زائدة (لَّيُصْبِحُنَّ) يصيرنّ (نَادِمِينَ) على كفرهم وتكذيبهم (فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ) صيحة العذاب والهلاك كائنة (بِالْحَقِّ) فماتوا (فَجَعَلْنَاهُمْ غُثَاءً) وهو نبت يبس أي صيّرناهم مثله في اليبس (فَبُعْدًا) من الرحمة (لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ) المكذّبين (ثُمَّ أَنشَأْنَا مِن بَعْدِهِمْ قُرُونًا) أي أقوامًا (آخَرِينَ ۝ مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا) بأن تموت قبله (وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ) عنه ذكّر الضمير بعد تأنيثه رعاية للمعنى (ثُمَّ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَىٰ) بالتنوين وعدمه أي متتابعين بين كل اثنين زمان طويل (كُلَّ مَا جَاءَ أُمَّةً) بتحقيق الهمزتين وتسهيل الثانية بينها وبين الواو (رَّسُولُهَا كَذَّبُوهُ فَأَتْبَعْنَا بَعْضَهُم بَعْضًا) في الهلاك (وَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُونَ ۝ ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ وَأَخَاهُ هَارُونَ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِينٍ) حجّة بيّنة

فتح الرحمن

آنچه وعده داده می شود شمارا
نیست زندگانی
مگر زندگانی این جهانی ما می میریم و زنده می شویم
و نیستیم برانگیخته شده
نیست این مرد مگر مردی که افترا کرده بر خدا دروغ را و ما نیستیم اورا تصدیق کننده
گفت ای پروردگار من نصرت ده مرا بمقابله آنکه دروغی شمردند مرا
گفت بعد اندک زمانی
پشیمان خواهند شد
پس گرفت ایشانرا آواز سخت
بحسب وعده راست پس گردانیدیم ایشانرا مثل خاشاک در هم شکسته
پس دوری باد
گروه ستمگاران را باز پیدا کردیم
بعد از ایشان قرنهای دیگر را سبقت نمی کند
هیچ گروهی از میعاد خود و نه باز پس می مانند
باز
فرستادیم پیغامبران خود را پی در پی
هرگاه آمد بامتی
پیغامبر او
بدروغ نسبت کردند اورا پس از پی در آوردیم بعضی را عقب بعضی در هلاک و ساختیم ایشانرا افسانه پس دوری باد گروهی را که ایمان نمی آرند باز فرستادیم موسیٰ
و برادر او هارون را با نشانهای خویش و با دلیل ظاهر

موضح القرآن

جو وعدہ تمکو ملتا ہی
اور کچھ نہیں یہی
جیا ہی ہمارا دنیا کا مرتے ہیں اور جیتے ہیں۔
اور ہمکو پھر اٹھنا نہیں اور کچھ نہیں
یہ ایک مرد ہی باندھ لایا اللہ پر جھوٹھ اور ہم اسکو نہیں ماننے والے۔
بولا اے رب میری مدد کر
انہوں نے مجھکو جھٹھلایا فرمایا اب تھوڑے دنوں میں
صبح کو رہ جاوینگے پچھتاتے۔
پھر پکڑا انکو چنگھاڑ نے
تحقیق پھر کر دیا ہمنے انکو کوڑا
سو دور ہو جاویں
گنہگار لوگ پھر اٹھائیں ہمنے
انسے پیچھے سنگتیں اور نہ پہلے جاوے
کوئی قوم اپنے وعدے سے نہ پیچھے رہیں
پھر
بھیجتے رہے ہمنے اپنے رسول لگتے تار
جہاں پہنچا کسی امت پاس
انکا رسول
اسکو جھٹھلا دیا پھر چلاتے گئے ہم ایک کے پیچھے دوسرے اور کر ڈالا انکو
کہانیاں سو دور ہو جاویں جو لوگ نہیں مانتے۔ پھر بھیجا ہمنے موسیٰ
اور اسکے بھائی ہارون کو اپنی نشانیاں دیکر اور سند کھلی۔

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَائِهِ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا عَالِينَ ۝ فَقَالُوا أَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عَابِدُونَ ۝ فَكَذَّبُوهُمَا فَكَانُوا مِنَ الْمُهْلَكِينَ ۝ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ۝ وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ آيَةً وَآوَيْنَاهُمَا إِلَىٰ رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَمَعِينٍ ۝ يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ۝ وَإِنَّ هَٰذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُونِ ۝ فَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ

ع

جلالین

وهي اليد والعصا وغيرهما من الآيات (إلى فرعون وملائه فاستكبروا) عن الإيمان بها وبالله (وكانوا قوما عالين) قاهرين بني إسرائيل بالظلم (فقالوا أنؤمن لبشرين مثلنا وقومهما لنا عابدون) مطيعون خاضعون (فكذبوهما فكانوا من المهلكين ولقد آتينا موسى الكتاب) التوراة (لعلهم) أي قومه بني إسرائيل (يهتدون) به من الضلالة وأوتيها بعد هلاك فرعون وقومه جملة واحدة (وجعلنا ابن مريم) عيسى (وأمه آية) لم يقل آيتين لأن الآية فيهما واحدة ولادته من غير فحل (وآويناهما إلى ربوة) مكان مرتفع وهو بيت المقدس أو دمشق أو فلسطين أقوال (ذات قرار) أي مستوية يستقر عليها ساكنوها (ومعين) أي ماء جار ظاهر تراه العيون (يا أيها الرسل كلوا من الطيبات) الحلالات (واعملوا صالحا) من فرض ونفل (إني بما تعملون عليم) فأجازيكم عليه (و) اعلموا (أن هذه) أي ملة الإسلام (أمتكم) دينكم أيها المخاطبون أي يجب أن تكونوا عليها (أمة واحدة) حال لازمة وفي قراءة بتخفيف النون وفي أخرى بكسرها مشددة استئنافا (وأنا ربكم فاتقون) فاحذرون (فتقطعوا) أي الأتباع (أمرهم) دينهم

فتح الرحمن

بسوی فرعون
وجماعه او پس سرکشی کردند و بودند گروهی تکبر کننده
پس گفتند آیا ایمان آریم بدو آدمی مانند خویش و قوم این هر دو ما را خدمت کنندگانند
پس دروغ گفتند این هر دو را پس شدند از هلاک کردگان و هر آئینه دادیم موسی را کتاب بود که ایشان
راه یابند
و ساختیم پسر مریم
و مادرش را نشانه
و جای دادیم ایشان را بزمینی بلند
خداوند استقرار
و خداوند آب روان گفتیم ای
پیغمبران بخورید از طعامهای پاکیزه و بکنید کار نیکو
هر آئینه من بانچه میکنید دانا ام
و هر آئینه این ملت شما
ملت
یکتاست
و من پروردگار شمایم پس بترسید از من
پس متفرق ساختند امر دین خود را

موضح القرآن

فرعون
اور اس کے سرداروں پاس پھر بڑائی کرنے لگے اور تھے وے
لوگ چڑھ رہے سو بولے کیا ہم مانینگے
ایک دو آدمیوں کو اپنے برابر کے اور انکی قوم کرتی ہے ہماری بندگی
پھر جھٹلایا ان دونوں کو پھر ہوئے کھپنے والوں میں اور ہم نے دی موسیٰ کو کتاب شاید وے
راہ پاویں
اور بنایا ہم نے مریم کے بیٹے
اور اسکی ماں کو ایک نشانی
اور انکو ٹھکانا دیا ایک ٹیلے پر
جہاں ٹھہراؤ تھا
اور پانی نتھرا اے
رسولو کھاؤ ستھری چیزیں اور کام کرو بھلا
جو کرتے ہو میں جانتا ہوں
اور یہ لوگ ہیں تمہارے دین کے
ایک دین پر
اور میں ہوں تمہارا رب سو مجھ سے ڈرتے رہو
پھر پھوٹ کر کر لیا اپنا کام

بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۖ كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ۝ فَذَرْهُمْ فِي غَمْرَتِهِمْ حَتَّىٰ حِينٍ ۝ أَيَحْسَبُونَ أَنَّمَا نُمِدُّهُم بِهِ مِن مَّالٍ وَبَنِينَ ۝ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرَاتِ ۚ بَل لَّا يَشْعُرُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ هُم مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِم مُّشْفِقُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُم بِآيَاتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُم بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُونَ ۝ وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوا وَّقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ أَنَّهُمْ إِلَىٰ رَبِّهِمْ رَاجِعُونَ ۝ أُولَٰئِكَ يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَهَا سَابِقُونَ ۝ وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۖ وَلَدَيْنَا كِتَابٌ يَنطِقُ بِالْحَقِّ ۚ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝

جلالین

بينهم زبرا) حال من فاعل تقطعوا اي احزابا متخالفين كاليهود والنصارى وغيرهما (كل حزب بما لديهم) اي عندهم من الدين (فرحون) مسرورون (فذرهم) اترك كفار مكة (في غمرتهم) ضلالتهم (حتى حين) الى حين موتهم (ايحسبون انما نمدهم به) نعطيهم (من مال وبنين) في الدنيا (نسارع) نعجل (لهم في الخيرات) لا (بل لا يشعرون) ان ذلك استدراج لهم (ان الذين هم من خشية ربهم) خوفهم منه (مشفقون) خائفون من عذابه (والذين هم بآيات ربهم) القرآن (يؤمنون) يصدقون (والذين هم بربهم لا يشركون) معه غيره (والذين يؤتون) يعطون (ما آتوا) اعطوا من الصدقة والاعمال الصالحة (وقلوبهم وجلة) خائفة ان لا تقبل منهم (انهم) يقدر قبله لام الجر (الى ربهم راجعون اولئك يسارعون في الخيرات وهم لها سابقون) في علم الله (ولا نكلف نفسا الا وسعها) اي طاقتها فمن لم يستطع ان يصلي قائما فليصل جالسا ومن لم يستطع ان يصوم فليأكل (ولدينا) عندنا (كتاب ينطق بالحق) بما عملته وهو اللوح المحفوظ تسطر فيه الاعمال (وهم) اي النفوس العاملة (لا يظلمون) شيئا منها فلا ينقص من ثواب

فتح الرحمن

در میان خویش پاره پاره
هر گروهی بانچه نزدیک اوست
شادمان است پس بگذار ایشان را
در غفلت ایشان تا مدتی
آیا می پندارند که آنچه امداد میکنیم ایشان را به آن
از مال و فرزندان
شتاب میکنیم برای ایشان در نیکوئیها نی بلکه نمی دانند
هر آئینه آنانکه ایشان از ترس پروردگار خویش مضطرب اند
و آنانکه ایشان به آیات پروردگار خویش
ایمان می آرند و آنانکه ایشان به پروردگار خویش شریک مقرر نمیکنند
و آنانکه میدهند آنچه میدهند
و دل ایشان ترسان است
بسبب آنکه ایشان
بسوی پروردگار خویش باز خواهند گشت
این جماعه سعی میکنند در نیکیها
و ایشان بسوی آن سبقت کنندگانند
و تکلیف نمیکنیم هیچکس را
مگر بقدر طاقت او
و نزدیک ما
کتابی است که سخن میگوید براستی
و بر ایشان
ستم کرده نشود

موضح القرآن

آپس میں ٹکڑے ٹکڑے
ہر فرقہ جو ان کے پاس ہے
اس پر ریجھ رہے ہیں سو چھوڑ دے
ان کو ان کی بے ہوشی میں ڈوبے ایک وقت تک
کیا خیال رکھتے ہیں کہ یہ جو ہم ان کو دیتے جاتے ہیں
مال اور اولاد دوڑ دوڑ کر دیتے ہیں ان کو
بھلائیاں کوئی نہیں ان کو بوجھ نہیں
البتہ جو لوگ اپنے رب کے خوف سے اندیشہ رکھتے ہیں
اور جو لوگ اپنے رب کی باتیں
یقین کرتے ہیں اور جو لوگ اپنے رب کے ساتھ شریک نہیں ٹھہراتے
اور جو لوگ کہ دیتے ہیں جو دیتے ہیں
اور ان کے دلوں میں ڈر ہے
کہ ان کو
اپنے رب کی طرف پھر جانا
وہ دوڑ دوڑ کر لیتے ہیں بھلائیاں
اور وہ ان پر پہنچے سب سے آگے
اور ہم کسی پر بوجھ نہیں ڈالتے
مگر جو اس کی سمائی ہے
اور ہمارے پاس
لکھا ہے جو بولتا ہے سچ
اور ان پر
ظلم نہ ہوگا

بَلْ قُلُوبُهُمْ فِي غَمْرَةٍ مِّنْ هَٰذَا وَلَهُمْ أَعْمَالٌ مِّن دُونِ ذَٰلِكَ هُمْ لَهَا عَامِلُونَ ۝ حَتَّىٰ إِذَا أَخَذْنَا مُتْرَفِيهِم بِالْعَذَابِ إِذَا هُمْ يَجْأَرُونَ ۝ لَا تَجْأَرُوا الْيَوْمَ إِنَّكُم مِّنَّا لَا تُنصَرُونَ ۝ قَدْ كَانَتْ آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَكُنتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ تَنكِصُونَ ۝ مُسْتَكْبِرِينَ بِهِ سَامِرًا تَهْجُرُونَ ۝ أَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ أَمْ جَاءَهُم مَّا لَمْ يَأْتِ آبَاءَهُمُ الْأَوَّلِينَ ۝ أَمْ لَمْ يَعْرِفُوا رَسُولَهُمْ فَهُمْ لَهُ مُنكِرُونَ ۝ أَمْ يَقُولُونَ بِهِ جِنَّةٌ

جلالین

أعمال الخير ولا يزاد في السيئات (بل قلوبهم) أي الكفار (في غمرة) جهالة (من هذا) القرآن (ولهم أعمال من دون ذلك) المذكور للمؤمنين (هم لها عاملون) فيعذبون عليها (حتى) ابتدائية (إذا أخذنا مترفيهم) أغنياءهم ورؤساءهم (بالعذاب) أي السيف يوم بدر (إذا هم يجأرون) يضجون يقال لهم (لا تجأروا اليوم إنكم منا لا تنصرون) لا تمنعون (قد كانت آياتي) من القرآن (تتلى عليكم فكنتم على أعقابكم تنكصون) ترجعون قهقرى (مستكبرين) عن الإيمان (به) أي بالبيت أو الحرم بأنهم أهله في أمن بخلاف سائر الناس في مواطنهم (سامرا) حال أي جماعة يتحدثون بالليل حول البيت (تهجرون) من الثلاثي تتركون القرآن ومن الرباعي أي تقولون غير الحق في النبي والقرآن قال تعالى (أفلم يدبروا) أصله يتدبروا فأدغمت التاء في الدال (القول) أي القرآن الدال على صدق النبي صلى الله عليه وسلم (أم جاءهم ما لم يأت آباءهم الأولين أم لم يعرفوا رسولهم فهم له منكرون أم يقولون به جنة) الاستفهام فيه للتقرير بالحق من صدق النبي ومجيء الرسل للأمم الماضية ومعرفة رسولهم

فتح الرحمن

بلکه دل ایشان (ای کفار) در غفلت است ازین سخن و ایشان را عملها است غیر آن یعنی غیر انکار قرآن که ایشان آنرا کننده اند تا وقتیکه گرفتار ساختیم آسودگان ایشان را بعذاب ناگهان ایشان فریاد میکردند گفتیم فریاد مکنید امروز هر آینه شما از نصرت داده نخواهید شد هر آینه خوانده میشد آیات من بر شما پس بودید بر پاشنهای خود باز میگشتید تکبر کنان بقرآن بافسانه مشغول شده ترک میکردید آیا تامل نکردند در این سخن یا آمده است بایشان آنچه نیامده بود بپدران نخستین ایشان یا نشناختند پیغامبر خود را پس ایشان او را ناشناسنده اند یا میگویند بوی دیوانگی است

موضح القرآن

کوئی نہیں اُن کے دل بیہوشی میں ہیں اس طرف سے اور اُنکو اور کام لگے ہیں اسکے سوائے وے اُنکو کر رہے ہیں یہاں تک کہ جب پکڑینگے ہم اُنکے آسودہ لوگوں کو آفت میں تبھی وے لگینگے چلّانے مت چلاؤ آج کے دن تم ہم سے چھڑائے نہ جاؤ گے سنائی جاتی تھیں میری آیتیں تمکو تو تم ایڑیوں پر اُلٹے بھاگتے تھے اُس سے بڑائی کر کر ایک کہانی والے کو چھوڑ کر چلے گئے سو کیا دھیان نہیں کی یہ بات یا آیا ہے اُن پاس جو نہ آیا تھا اُنکے پہلے باپ دادوں پاس یا نہیں پہچانا اُنھوں نے پیغام لانیوالا اپنا سو اسکو اوپرا سمجھتے ہیں یا کہتے ہیں اسکو سودا ہے

یعنی کافران که قرآن را کلام خدا نمی دانند آیا این انکار از جهت آنست که بسبب اجنبیت الفاظ ومعنی در آن تامل کردن نمیتوانند یا بسبب اینکه کتاب ورسولی بر آبای ایشان نیامده بود یا دستور العمل سلف خود خلاف گردد حال آنکه اینچنین نیست چه الفاظ ومعانی این کلام اجنبی نیستند وموافق محاورهٔ ایشان اند ورسل سابقین وکتب بر آبای ایشان آمده اند ایشان هم عرب اند پس معلوم شد که انکار قرآنیت آن از جهت استکبار است فقط چنانچه اینست بیان استکبار که دارد ۱۲

بَلْ جَاءَهُمْ بِالْحَقِّ وَأَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كَارِهُونَ ۝ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ أَهْوَاءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْأَرْضُ
وَمَنْ فِيهِنَّ بَلْ أَتَيْنَاهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُعْرِضُونَ ۝ أَمْ تَسْأَلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ
خَيْرٌ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝ وَإِنَّكَ لَتَدْعُوهُمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ وَإِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ
بِالْآخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنَاكِبُونَ ۝ وَلَوْ رَحِمْنَاهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِنْ ضُرٍّ لَلَجُّوا فِي طُغْيَانِهِمْ
يَعْمَهُونَ ۝ وَلَقَدْ أَخَذْنَاهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُونَ ۝ حَتَّىٰ إِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا

ربع ع

جلالين

بِالصِّدْقِ وَالْأَمَانَةِ وَلَا جُنُونَ بِهِ (بَلْ) لِلْانْتِقَالِ جَاءَهُمْ بِالْحَقِّ) أَيِ الْقُرْآنِ الْمُشْتَمِلِ عَلَى التَّوْحِيدِ وَشَرَائِعِ الْإِسْلَامِ (وَأَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كَارِهُونَ ۝ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ) أَيِ الْقُرْآنُ (أَهْوَاءَهُمْ) بِأَنْ جَاءَ بِمَا يَهْوَوْنَهُ مِنَ الشَّرِيكِ وَالْوَلَدِ لِلّٰهِ تَعَالَى عَنْ ذٰلِكَ (لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ) أَيْ خَرَجَتْ عَنْ نِظَامِهِمَا الْمُشَاهَدِ لِوُجُودِ التَّمَانُعِ فِي الشَّيْءِ عَادَةً عِنْدَ تَعَدُّدِ الْحَاكِمِ (بَلْ أَتَيْنَاهُمْ بِذِكْرِهِمْ) أَيِ الْقُرْآنِ الَّذِي فِيهِ ذِكْرُهُمْ وَشَرَفُهُمْ (فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُعْرِضُونَ ۝ أَمْ تَسْأَلُهُمْ خَرْجًا) أَجْرًا عَلَى مَا جِئْتَهُمْ بِهِ مِنَ الْإِيمَانِ (فَخَرَاجُ رَبِّكَ) أَجْرُهُ وَثَوَابُهُ وَرِزْقُهُ (خَيْرٌ) وَفِي قِرَاءَةٍ خَرْجًا فِي الْمَوْضِعَيْنِ وَفِي قِرَاءَةٍ أُخْرَى خَرَاجًا فِيهِمَا (وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝) أَفْضَلُ مَنْ أَعْطَى وَأَجَرَ (وَإِنَّكَ لَتَدْعُوهُمْ إِلَى صِرَاطٍ) طَرِيقٍ (مُسْتَقِيمٍ ۝) أَيْ دِينِ الْإِسْلَامِ (وَإِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ) بِالْبَعْثِ وَالثَّوَابِ وَالْعِقَابِ (عَنِ الصِّرَاطِ) أَيِ الطَّرِيقِ (لَنَاكِبُونَ ۝) عَادِلُونَ (وَلَوْ رَحِمْنَاهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِنْ ضُرٍّ) أَيْ جُوعٍ أَصَابَهُمْ بِمَكَّةَ سَبْعَ سِنِينَ (لَلَجُّوا) تَمَادَوْا (فِي طُغْيَانِهِمْ) ضَلَالَتِهِمْ (يَعْمَهُونَ ۝) يَتَرَدَّدُونَ (وَلَقَدْ أَخَذْنَاهُمْ بِالْعَذَابِ) الْجُوعِ (فَمَا اسْتَكَانُوا) تَوَاضَعُوا (لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُونَ ۝) يَرْغَبُونَ إِلَى اللّٰهِ فِي الدُّعَاءِ (حَتَّى) ابْتِدَائِيَّةٌ (إِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا

فتح الرحمن

بلكه

آورده است پیش ایشان سخن راست را

و بیشتر ایشان سخن راست را ناخواهانند

و اگر پیروی کردے خدا تعالیٰ

آرزوهای ایشان را

هر آینه تباه شدندی

آسمانها و زمین و هر که میان ایشان است

ای اسمانها و زمین

بلکه آوردیم بدیشان پند ایشان را

ای قرآن

پس ایشان از پند خویش روی گردانندگانند

آیا میخواهی از ایشان مزدے

استفهام بمعنی نفی

پس مزد پروردگار تو بهتر است

یعنی اجر دنیا و ثواب

و او بهترین روزی دهندگان است و هر آینه تو

میخوانی ایشان را بسوی راه راست

ای دین اسلام

و هر آینه آنانکه ایمان نمی آرند بآخرة

از راه یکسو شوندگانند

و اگر رحم میکردیم بر ایشان و دور میکردیم آنچه بایشان است از سختی

هر آینه پیوسته می شدند در گمراهی خود

سرگشته شده و هر آینه گرفتار کردیم ایشان را بعذاب

پس عاجزی نکردند پروردگار خود را

و زاری نه نمودند

در غفلت خویش نه هر دنا وقتیکه بکشادیم بر ایشان دری خداوند

موضح القرآن

کوئی نہیں

وہ لایا ہے اُنکے پاس سچی بات

اور اُن بہتوں کو سچی بات بری لگتی ہے اور اگر سچا رب چلے

اُنکی خوشی پر

خراب ہوں

آسمان اور زمین اور جو کوئی اُنکے بیچ ہے

کوئی نہیں ہم نے پہنچائی ہے اُنکو اُنکی نصیحت

سو وے اپنے نصیحت کو دھیان نہیں کرتے

یا تو اُن سے مانگتا ہے کچھ حاصل

سو حاصل تیرے رب کا بہتر ہے

اور وہ ہے بہتر روزی دینے والا

اور تو تو

بلاتا ہے اُنکو سیدھی راہ پر

اور جو لوگ نہیں مانتے پچھلا گھر

راہ سے تیرھے ہوئے ہیں

اور اگر ہم اُنکو رحم کریں اور کھول دیں جو تکلیف ہے اُن پر

مقرر لگے جاویں اپنی شرارت میں

بھٹکے اور ہم نے پکڑا تھا اُنکو آفت میں

پھر نہ دبے اپنے رب کے آگے

اور نہیں گڑگڑاتے

یہاں تک کہ جب کھولینگے ہم اُن پر دروازہ

عَذَابٍ شَدِيدٍ إِذَا هُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۚ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ بَلْ قَالُوا مِثْلَ مَا قَالَ الْأَوَّلُونَ ۝ قَالُوا أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ۝ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا هَٰذَا مِن قَبْلُ إِنْ هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝ قُل لِّمَنِ الْأَرْضُ وَمَن فِيهَا إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ ۚ قُلْ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝ قُلْ مَن رَّبُّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝ سَيَقُولُونَ

جلالين

صاحب (عذاب شديد) هو يوم بدر بالقتل (اذا هم فيه مبلسون) آيسون من كل خير (وهو الذي انشأ) خلق (لكم السمع) بمعنى الاسماع (والابصار والافئدة) القلوب (قليلا ما) تأكيد للقلة (تشكرون) (وهو الذي ذرأكم) خلقكم (في الارض واليه تحشرون) تبعثون (وهو الذي يحيي) بنفخ الروح في المضغة (ويميت وله اختلاف الليل والنهار) بالسواد والبياض والزيادة والنقصان (افلا تعقلون) صنعه تعالى فتعتبرون (بل قالوا مثل ما قال الاولون قالوا) اي الاولون (ءاذا متنا وكنا ترابا وعظاما ءانا لمبعوثون) لا وفي الهمزتين في الموضعين التحقيق وتسهيل الثانية وادخال الف بينهما على الوجهين (لقد وعدنا نحن وآباؤنا هذا) اي البعث بعد الموت (من قبل ان) ما (هذا الا اساطير) اكاذيب (الاولين) كالاضاحيك والاعاجيب جمع اسطورة بالضم (قل) لهم (لمن الارض ومن فيها) من الخلق (ان كنتم تعلمون) خالقها ومالكها (سيقولون لله قل) لهم (افلا تذكرون) بادغام التاء في الذال اي تتعظون فتعلمون ان القادر على الخلق ابتداء قادر على الاحياء بعد الموت (قل من رب السموات السبع ورب العرش العظيم) الكرسي (سيقولون لله قل

فتح الرحمن

عذاب سخت ناگهان
ایشان در آنجا امید برنده گانند
و اوست آنکه بیافرید برای شما شنوائی و دیدها
و دلها اندکی شکر گذاری میکنید
و اوست آنکه پیدا کرد شما را در زمین و بسوی او برانگیخته خواهید شد
و اوست آنکه زنده میکند
و میمیراند و او راست آمد و شد شب و روز
آیا نمی فهمید
بلکه گفتند مانند آنچه گفته بودند پیشینیان
گفتند آیا چون بمیریم و شویم خاک و استخوانها آیا
برانگیخته خواهیم شد
هرآئینه وعده داده شد این سخن ما را و پدران ما را
پیش ازین نیست این مگر افسانهای
پیشینیان
بگو کراست زمین و آنچه در اوست
اگر میدانید خواهند گفت خدا راست
بگو آیا پند نمی گیرید
بگو کیست پروردگار آسمانهای هفتگانه
و پروردگار عرش بزرگ خواهند گفت
همه خدا راست بگو

موضح القرآن

ایک سخت آفت کا تب
انہیں اسکی آس ٹوٹ جاوے
اور وہی ہے جس نے بنا دئے تمکو کان اور آنکھیں
اور دل تم بہت تھوڑا حق مانتے ہو
اور اسی نے تمکو بکھیر رکھا ہے زمین میں اور اسی کی طرف جمع ہو کر جاؤ گے
اور وہی ہے جلاتا
اور مارتا اور اسی کا کام ہے بدلنا رات اور دن کا
سو کیا تمکو بوجھ نہیں
کوئی نہیں یہ بھی وہی کہتے ہیں جیسے کہتے تھے پہلے
کیا جب ہم مرگئے اور ہوگئے مٹی اور ہڈیاں کیا ہمکو
جلا اٹھانا ہے
وعدہ مل چکا ہمکو اور ہمارے باپ دادوں کو
پہلے سے اور کچھ نہیں یہ نقلیں ہیں
پہلوں کی
تو کہہ کسکی ہے زمین اور جو کوئی اسکے بیچ ہے
بتاؤ اگر تم جانتے ہو اب کہینگے اللہ کا
تو کہہ پھر تم سوچ نہیں کرتے
تو کہہ کون ہے مالک سات آسمانوں کا
اور مالک اس بڑے تخت کا اب بتاویں گے اللہ کو تو کہہ

أَفَلَا تَتَّقُونَ ۝ قُلْ مَنْ بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ ۚ قُلْ فَأَنَّىٰ تُسْحَرُونَ ۝ بَلْ أَتَيْنَاهُمْ بِالْحَقِّ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝ مَا اتَّخَذَ اللَّهُ مِنْ وَلَدٍ وَمَا كَانَ مَعَهُ مِنْ إِلَٰهٍ ۚ إِذًا لَذَهَبَ كُلُّ إِلَٰهٍ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ قُلْ رَبِّ إِمَّا تُرِيَنِّي مَا يُوعَدُونَ ۝ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِي فِي الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ وَإِنَّا عَلَىٰ أَنْ نُرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقَادِرُونَ ۝ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ

ع

جلالین

أَفَلَا تَتَّقُونَ ۝ تحذرون عبادة غيره (قُلْ مَنْ بِيَدِهِ مَلَكُوتُ) ملك (كُلِّ شَيْءٍ) والتاء للمبالغة (وَهُوَ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ) يحمي ولا يحمى عنه (إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ) وفي قراءة الله بلام الجر في الموضعين نظرا الى ان المعنى من له ما ذكر (قُلْ فَأَنَّىٰ تُسْحَرُونَ) تخدعون وتصرفون عن الحق عبادة الله وحده اي كيف يخيل لكم انه باطل (بَلْ أَتَيْنَاهُمْ بِالْحَقِّ) الصدق (وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝) في نفيه وهو (مَا اتَّخَذَ اللَّهُ مِنْ وَلَدٍ وَمَا كَانَ مَعَهُ مِنْ إِلَٰهٍ إِذًا) اي لو كان معه اله (لَذَهَبَ كُلُّ إِلَٰهٍ بِمَا خَلَقَ) اي انفرد به ومنع الآخر من الاستيلاء عليه (وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ) مغالبة كفعل ملوك الدنيا (سُبْحَانَ اللَّهِ) تنزيها له (عَمَّا يَصِفُونَ ۝) به مما ذكر (عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ) ما غاب وما شوهد بالجر صفة والرفع خبر هو مقدرا (فَتَعَالَىٰ) تعظم (عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝) معه (قُلْ رَبِّ إِمَّا) فيه ادغام نون ان الشرطية في ما الزائدة (تُرِيَنِّي مَا يُوعَدُونَ ۝) من العذاب هو صادق بالقتل ببدر (رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِي فِي الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝) فاهلك بهلاكهم (وَإِنَّا عَلَىٰ أَنْ نُرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقَادِرُونَ ۝ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ) اي

فتح الرحمن

آیا نمی‌ترسید بگو کیست آنکه بدست اوست بادشاهی هر چیز و او زنهار می‌دهد و زنهار داده نمی‌شود برخلاف او اگر می‌دانید خواهند گفت این همه خدا راست بگو پس از کجا فریب داده می‌شوید بلکه آوردیم بایشان سخن راست را و هر آئینه ایشان دروغ گوی اند هیچ فرزند نگرفته است خدا و نیست همراه او هیچ خدای دیگر آنگاه ببردی هر خدای چیزی که آفریده بود و هر آئینه غالب آمدی بعض ایشان بر بعض پاکی صفت میکنم خدا را از آنچه تقریر می‌کنند داننده نهان و آشکار است برتر است از آنچه شریک می‌آرند بگو ای پروردگار من اگر بنمائی مرا آنچه ترسانیده می‌شوند ای پروردگار من پس داخل مکن مرا در گروه ستمگاران و هر آئینه ما بر آنکه بنمائیم ترا آنچه وعده میدهیم بایشان توانائیم

موضح القرآن

پھر تم ڈر نہیں رکھتے تو کہہ کس کے ہاتھ ہے حکومت ہر چیز کی اور وہ بچا لیتا ہے اور اس سے کوئی نہیں بچا سکتا بتاؤ اگر تم جانتے ہو اب بتاویں گے اللہ کو تو کہہ پھر کہاں سے تم پر جادو پڑ جاتا ہے کوئی نہیں ہم نے انکو پہنچایا سچ اور وے البتہ جھوٹے ہیں اللہ نے کوئی بیٹا نہیں کیا اور نہ اسکے ساتھ کسی کا حکم چلے یوں ہوتا تو لیجاتا ہر حکم والا اپنے بنائے کو اور چڑھ جاتا ہے ایک پر ایک اللہ نرالا ہے اُن کے بتانے سے جاننے والا ہے چھپے اور کھلے کا وہ بہت اوپر ہے اُس سے جو یہ شریک بتاتے ہیں تو کہہ اے رب کبھی تو دکھاوے مجھکو جو انکو وعدہ ملتا ہے تو اے رب مجھکو نہ کریو اُن گنہگار لوگوں میں اور ہمکو قدرت ہے کہ تجھکو دکھاویں جو وعدہ انکو دیتے ہیں بُری بات کے جواب میں وہ کہہ جو بہتر ہے

السَّيِّئَةَ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَصِفُونَ ۝ وَقُلْ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ ۝ وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُونِ ۝ حَتَّى إِذَا جَاءَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُونِ ۝ لَعَلِّي أَعْمَلُ صَالِحًا فِيمَا تَرَكْتُ كَلَّا إِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَائِلُهَا وَمِنْ وَرَائِهِمْ بَرْزَخٌ إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۝ فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ فَلَا أَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَتَسَاءَلُونَ ۝ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ۝

جلالین

الخصلة من الصفح والاعراض عنهم (السيئة) اذاهم اياك وهذا قبل الامر بالقتال (نحن اعلم بما يصفون) اي يكذبون ويقولون فنجازيهم عليه (وقل رب اعوذ) اعتصم (بك من همزات الشياطين) نزغاتهم بما يوسوسون به (واعوذ بك رب ان يحضرون) في اموري لانهم انما يحضرون بسوء (حتى) ابتدائية (اذا جاء احدهم الموت) وراى مقعده من النار ومقعده من الجنة لو آمن (قال رب ارجعون) الجمع للتعظيم (لعلي اعمل صالحا) بان اشهد ان لا اله الا الله يكون (فيما تركت) ضيعت من عمري اي في مقابلته قال تعالى (كلا) اي لا رجوع (انها) اي رب ارجعون (كلمة هو قائلها) ولا فائدة له فيها (ومن ورائهم) امامهم (برزخ) حاجز يصدهم عن الرجوع (الى يوم يبعثون) ولا رجوع بعده (فاذا نفخ في الصور) القرن النفخة الاولى او الثانية (فلا انساب بينهم يومئذ) يتفاخرون بها (ولا يتساءلون) عنها خلاف حالهم في الدنيا لما يشغلهم من عظم الامر عن ذلك في بعض مواطن القيامة وفي بعضها يفيقون وفي آية اخرى واقبل بعضهم على بعض يتساءلون (فمن ثقلت موازينه) بالحسنات (فاولئك هم المفلحون) الفائزون (ومن خفت موازينه) بالسيئات (فاولئك الذين خسروا انفسهم فهم في جهنم خالدون)

فتح الرحمن

ما داناتریم بآنچه بیان می کنند
و بگو ای پروردگار من
پناه میخواهم بتو از وسوسهای شیاطین
و پناه میخواهم بتو ای پروردگار من از آنکه حاضر شوند بمن
در غفلت خویش باشند تا
وقتیکه بیاید یکی را از ایشان موت
گوید ای پروردگار من باز گردان مرا
تا بود که کار نیکو کنم
در آنچه گذاشتم
نه چنین باشد هر آینه این
سخنی است که وی گوینده آنست
و پیش ایشان برزخی باشد
تا روزیکه برانگیخته شوند یعنی عالم قبر
پس چون دمیده شود در صور
پس قرابتها نباشد در میان ایشان آن روز و نه با یکدیگر سوال جواب کنند
پس هر که گران آمد پلهای ترازوی او پس آن جماعت ایشانند رستگاران
و هر که سبک شد پلهای ترازوی او پس آن جماعت آنانند که زیان کردند در حق خویش در دوزخ جاوید باشندگان

موضح القرآن

ہم خوب جانتے ہیں جو یہ بتاتے ہیں
اور کہہ اے رب
میں تیری پناہ چاہتا ہوں شیطانوں کی چھیڑ سے
اور پناہ تیری چاہتا ہوں اے رب اس سے کہ میرے پاس آویں
یہاں تک کہ
جب پہنچے انمیں کسی کو موت
کہیگا اے رب مجھکو پھیر بھیجو
شاید میں کچھ بھلا کام کروں
اسمیں جو پیچھے چھوڑ آیا
کوئی نہیں یہ
بات ہے کہ وہی کہتا ہے
اور ان کے پیچھے اٹکاؤ ہے
جس دن تک اٹھائے جاویں
پھر جب پھونکا جاوے صور
تو نہ ذاتیں ہیں ان میں اس دن نہ آپس میں پوچھنا
سو جسکی بھاری ہوئیں تولیں وہی لوگ
کام لے نکلے اور جسکی ہلکی ہوئیں تولیں
سو وہی ہارے اپنی جان دوزخ میں رہا کریں

تَلْفَحُ وُجُوهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ ۔ أَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَكُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ ۔ قَالُوا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ ۔ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا فَإِنَّا ظَالِمُونَ ۔ قَالَ اخْسَئُوا فِيهَا وَلَا تُكَلِّمُونِ ۔ إِنَّهُ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْ عِبَادِي يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ۔ فَاتَّخَذْتُمُوهُمْ سِخْرِيًّا حَتَّىٰ أَنسَوْكُمْ ذِكْرِي وَكُنتُم مِّنْهُمْ تَضْحَكُونَ ۔ إِنِّي جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوا أَنَّهُمْ هُمُ الْفَائِزُونَ ۔ قَالَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْأَرْضِ

جلالین

تَلْفَحُ وُجُوهَهُمُ النَّارُ) تحرقها (وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ) شُمِّرَتْ شفاههم العليا والسفلى عن اسنانهم ويقال لهم (أَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي) من القرآن (تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ) تخوفون بها (فَكُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ ۔ قَالُوا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا) وفي قراءة شقاوتنا بفتح اوله والف وهما مصدران بمعنى (وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ) عن الهداية (رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا) الى المخالفة (فَإِنَّا ظَالِمُونَ ۔ قَالَ) لهم بلسان مالك بعد قدر الدنيا مرتين (اخْسَئُوا فِيهَا) اقعدوا في النار اذلاء (وَلَا تُكَلِّمُونِ) في رفع العذاب عنكم فينقطع رجاؤهم (إِنَّهُ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْ عِبَادِي) هم المهاجرون (يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ۔ فَاتَّخَذْتُمُوهُمْ سِخْرِيًّا) بضم السين وكسرها مصدر بمعنى الهزء منهم بلال وصهيب وعمار وسلمان (حَتَّىٰ أَنسَوْكُمْ ذِكْرِي) فتركتموه لاشتغالكم بالاستهزاء بهم فهم سبب الانساء فنسب اليهم (وَكُنتُم مِّنْهُمْ تَضْحَكُونَ ۔ إِنِّي جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ) النعيم المقيم (بِمَا صَبَرُوا) على استهزائكم بهم واذاكم اياهم (أَنَّهُمْ) بكسر الهمزة وفتحها (هُمُ الْفَائِزُونَ) بمطلوبهم استيناف وبفتحها مفعول ثان لجزيتهم (قَالَ) تعالى لهم بلسان مالك وفي قراءة قل (كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْأَرْضِ

فتح الرحمن

می سوزد روی ایشان را آتش و ایشان در آنجا ترش روی باشند ۔ گفته شود آیا نبود آیات من که خوانده می شد بر شما پس بودید آنرا دروغ می داشتید ۔ گفتند ای پروردگار ما غالب آمد بر ما بدبختی ما و بودیم گروهی گمراه ۔ ای پروردگار ما بیرون آر ما را از اینجا پس اگر عود کنیم بکفر پس هر آینه ما ستمگاریم ۔ خدا فرماید بر سوائی دور شوید در اینجا و سخن مگوئید با من ۔ هر آینه گروهی از بندگان من ۔ می گفتند ای پروردگار ما ایمان آوردیم پس بیامرز ما را و رحمت کن بر ما و تو بهترین بخشایندگانی ۔ پس مسخره گرفتید ایشان را تا آنکه فراموش گردانیدند یاد مرا از دل شما و بودید از ایشان خنده میکردید ۔ هر آینه من جزا دادم ایشان را امروز بمقابلهٔ صبر ایشان ۔ بآنکه ایشان اند بمراد رسندگان ۔ گوید خدا ۔ چند مدت درنگ کردید در زمین ۔

حواشی: یعنی در ایشان [illegible] ۔ ای کافران ۔ یعنی مؤمنان ۔ ای کافران ۔ استفهام برای توبیخ است [illegible]

موضح القرآن

جھلستی ہیں اُنکے منہ پر آگ اور وہ اُسمیں بدشکل ہو رہے ہیں ۔ کیا تمکو سناتے نہ تھے ہماری آیتیں پھر تم اُنکو جھٹلاتے تھے ۔ بولے اے رب ہمارے زور کیا ہم پر ہماری کمبختی نے ۔ اور رہے ہم لوگ بہکے ۔ اے رب نکال ہمکو اُسمیں سے ۔ اگر ہم پھر کریں تو گنہگار ۔ فرمایا پھٹکارے رہو اُسمیں ۔ اور مجھ سے نہ بولو ۔ ایک فرقہ تھا میرے بندوں میں ۔ جو کہتے تھے اے رب ہمارے ہم یقین لائے سو معاف کر ہمکو اور مہر کر ہم پر ۔ اور تو سب مہروالوں سے بہتر ۔ پھر تم نے اُنکو ٹھٹھوں میں پکڑا ۔ یہاں تک کہ بھولے اُنکے پیچھے میری یاد ۔ اور تم اُن سے ہنستے رہے ۔ میں نے آج دیا اُنکو بدلا اُنکے سہنے کا ۔ کہ وہی ہیں مراد کو پہنچے ۔ فرمایا ۔ تم کتنی دیر رہے زمین میں

قوله تعالى قال اخسئوا فيها ۔ محمد بن كعب القرظي گوید بود هزار سال میگویند کافران ربنا ربنا دو در روایتی ایشان بمقدار عمر دنیا بعد هزار از ربنا گوید بعد ازان مدت جواب اخسئوا فیها ولا تکلمون ۔ قوله تعالى انه كان فريق ۔ مقاتل گفته و این آیت نازل شده در شان بلال و عمار و خباب و صهیب و سلمان و فقرا صحابه رضی الله عنهم که کفار قریش بایشان استهزا میکردند ۔ قوله حتى انسوكم ذكري یعنی تا آنکه فراموش گردانیدند شما را از ذکر خدا تعالی ازدل کافران [illegible] ۔ [illegible] باعث اشتغال کافران بسخریه ایشان گشته و اشتغال بسخریه موجب نسیان ذکر الهی شد [illegible] وعلة العلة در حکم علت است ۔ یعنی ازانکه علت نسیان ذکر استهزا بوده و علت استهزا فقر ایشان بوده [illegible] در فقر و فاقه و ذلت و خواری گرفتار می بودند [illegible] از دل کافران [illegible] ١٢

عَدَدَ سِنِيْنَ ۝ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْئَلِ الْعَادِّيْنَ ۝ قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۝ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۝ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۝ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ ع

سورة النور مدنية وهي	بسم الله الرحمن الرحيم	اربع وستون اٰية

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ

جلالين	فتح الرحمن	موضح القرآن
فِي الدُّنْيَا وَفِي قُبُوْرِكُمْ (عَدَدَ سِنِيْنَ) تمييز (قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ) شكّوا في ذلك واستقصروه لعظم ما هم فيه من العذاب (فَاسْئَلِ الْعَادِّيْنَ) اي الملائكة المحصين اعمال الخلق (قٰلَ) تعالى بلسان مالك وفي قراءة قل (اِنْ) اي ما (لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ) مقدار لبثكم من الطول كان قليلا بالنسبة الى لبثكم في النار (اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا) لا لحكمة (وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ) بالبناء للفاعل وللمفعول لا بل لنتعبدكم بالامر والنهي وترجعوا الينا ونجازي على ذلك وما خلقت الجن والانس الا ليعبدون (فَتَعٰلَى اللّٰهُ) عن العبث وعمّا لا يليق به (الْمَلِكُ الْحَقُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ) الكرسي هو السرير الحسن (وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ) صفة كاشفة لا مفهوم لها (فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ) جزاؤه (عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ) لا يسعدون (وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ) المؤمنين في الرحمة زيادة على المغفرة (وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ) افضل راحم	بحساب شمار سالها گفتند درنگ کردیم یک روز یا بعضی روز پس بپرس از شمار کنندگان گفت خدا توقف نکرده اید مگر اندکی کاش شما میدانستید آیا پس پنداشتید که آفریدیم شما را بیهوده و آنکه شما بسوی ما گردانیده نشوید پس برتر است خدای پادشاه ثابت نیست هیچ معبود مگر او پروردگار عرش گرامی قدر و هرکه بخواند باخدا معبود دیگر که هیچ حجتی نیست پرستنده را بر ثبوت آن معبود پس جز این نیست که حساب او نزدیک پروردگار اوست هر آینه رستگار نمی شوند کافران و بگو ای پروردگار من بیامرز و ببخشای و تو بهترین بخشایندگانی	برسوں کی گنتی سے بولے ہم رہے ایک دن یا کچھ دن سے کم تو تو پوچھ لے گنتی والوں سے فرمایا تم اس میں بہت نہیں تھوڑا ہی رہے اگر تم جانتے ہوتے سو کیا تم خیال رکھتے ہو کہ ہم نے تم کو بنایا کھیلنے کو اور تم ہم پاس پھر کر نہ آؤ گے سو بہت اوپر ہے اللہ وہ بادشاہ سچا کوئی حاکم نہیں اس کے سوا مالک اس عرش کا اور جو کوئی پکارے اللہ کے ساتھ دوسرا حاکم جس کی سند نہیں اس کے پاس سو اس کا حساب ہے اس کے رب کے نزدیک بیشک بھلا نہ پاویں گے منکر اور تو کہہ اے رب معاف کر اور مہر کر اور تو ہے بہتر سب مہر والوں سے
سُوْرَةُ النُّوْرِ مدنية ثنتان او اربع وستون اٰية	سورۂ نور مدنی است و آن شصت و چهار آیت است	سورت نور مدنی ہے چونسٹھ آیت کی
بسم الله الرحمن الرحيم	بنام خدای بخشاینده مهربان	شروع اللہ کے نام سے جو بیحد مہربان نہایت رحم والا
هذه (سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا) مخففا ومشددا لكثرة المفروض فيها (وَاَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ)	این سورتیست که فرو فرستادیم آنرا و فرض ساختیم احکام آنرا و فرود آوردیم دران آیات روشن	ایک سورت ہے کہ ہم نے اتاری اور ذمے پر لازم کی اور اتاریں اس میں باتیں صاف

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ۔ اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ
وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
الْاٰخِرِ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَائِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ۔ اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً
اَوْ مُشْرِكَةً وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى
الْمُؤْمِنِيْنَ۔ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ

جلالين

وَاضِحَاتِ الدَّلَالَةِ (لَعَلَّكُمْ تَذَّكَّرُوْنَ) بِاِدْغَامِ التَّاءِ الثَّانِيَةِ فِي الذَّالِ تَتَّعِظُوْنَ (اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ) اَيْ غَيْرُ الْمُحْصَنَيْنِ لِرَجْمِهِمَا بِالسُّنَّةِ وَاَلْ فِيْمَا ذُكِرَ مَوْصُوْلَةٌ وَهُوَ مُبْتَدَأٌ وَلِشِبْهِهِ بِالشَّرْطِ دَخَلَتِ الْفَاءُ فِيْ خَبَرِهِ وَهُوَ (فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ) اَيْ ضَرْبَةٍ يُقَالُ جَلَدَهُ ضَرَبَ جِلْدَهُ وَيُزَادُ عَلٰى ذٰلِكَ بِالسُّنَّةِ تَغْرِيْبُ عَامٍ وَالرَّقِيْقُ عَلَى النِّصْفِ مِمَّا ذُكِرَ (وَلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ) اَيْ حُكْمِهِ بِاَنْ تَتْرُكُوْا شَيْئًا مِّنْ حَدِّهِمَا (اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ) اَيْ يَوْمِ الْبَعْثِ فِيْ هٰذَا تَحْرِيْضٌ عَلٰى مَا قَبْلَ الشَّرْطِ وَهُوَ جَوَابُهُ اَوْ دَالٌّ عَلٰى جَوَابِهِ (وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا) اَيِ الْجَلْدَ (طَائِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ) قِيْلَ ثَلَاثَةٌ وَقِيْلَ اَرْبَعَةٌ عَدَدَ شُهُوْدِ الزِّنَا (اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ) يَتَزَوَّجُ (اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ) اَيِ الْمُنَاسِبُ لِكُلٍّ مِّنْهُمَا مَا ذُكِرَ (وَحُرِّمَ ذٰلِكَ) اَيْ نِكَاحُ الزَّوَانِيْ (عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ) الْاَخْيَارِ نَزَلَ ذٰلِكَ لَمَّا هَمَّ فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِيْنَ اَنْ يَتَزَوَّجُوْا بَغَايَا الْمُشْرِكِيْنَ وَهُنَّ مُوْسِرَاتٌ لِيُنْفِقْنَ عَلَيْهِمْ فَقِيْلَ التَّحْرِيْمُ خَاصٌّ بِهِمْ وَقِيْلَ عَامٌّ وَنُسِخَ بِقَوْلِهِ تَعَالٰى وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ (وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ)

فتح الرحمن

بود کہ شما پند گیرید

زن زنا کنندہ و مرد زنا کنندہ

بزنید ہر یکی را ازیشان صد درہ

و باید کہ در نگیرد شما را شفقت بر ایشان در جاری کردن شرع خدا اگر

ایمان آوردہ اید بخدا و روز آخر

و باید کہ حاضر شوند بعقوبت ایشان جماعۂ از مسلمانان

مرد زنا کنندہ نکاح نمیکند مگر با زن زنا کنندہ یا مشرک آرندہ

و زن زنا کنندہ نکاح نمیگیرد آنرا مگر مرد زنا کنندہ یا مشرک آرندہ

و حرام ساختہ شدہ است نکاح زانیہ

بر مسلمانان

و آنانکہ دشنام می دہند

موضح القرآن

شاید تم یاد رکھو۔

بدکاری کرنے والی عورت اور مرد

سو مارو ایک ایک کو دونوں میں سے سو سو چوٹ

اور نہ آوے تم کو ان پر ترس اللہ کے حکم چلانے میں اگر تم

یقین رکھتے ہو اللہ پر اور پچھلے دن پر

اور دیکھیں انکا مارنا کچھ لوگ مسلمان

بدکار مرد نہیں بیاہتا مگر عورت بدکار کو یا شریک والی

اور بدکار عورت کو بیاہ نہیں لیتا مگر بدکار مرد یا شریک والا

اور یہ حرام ہوا ہے

ایمان والوں پر

اور جو لوگ عیب لگاتے ہیں

النور ۲۴ — قال ربیع ۱۸

المحصنات ثم لم یأتوا باربعة شهداء فاجلدوهم ثمانين جلدة ولا تقبلوا لهم شهادة ابدا
واولئك هم الفاسقون الا الذين تابوا من بعد ذلك واصلحوا فان الله غفور رحيم
والذين يرمون ازواجهم ولم يكن لهم شهداء الا انفسهم فشهادة احدهم اربع شهادات
بالله انه لمن الصادقين والخامسة ان لعنت الله عليه ان كان من الكاذبين ويدرؤا عنها العذاب
ان تشهد اربع شهادات بالله انه لمن الكاذبين والخامسة ان غضب الله عليها ان كان من الصادقين و
لولا فضل الله عليكم

جلالین

المحصنات العفيفات بالزنا ثم لم يأتوا باربعة شهداء على زناهن برؤيتهم فاجلدوهم اي كل واحد منهم ثمانين جلدة ولا تقبلوا لهم شهادة في شيء ابدا واولئك هم الفاسقون لاتيانهم كبيرة الا الذين تابوا من بعد ذلك واصلحوا عملهم فان الله غفور لهم قذفهم رحيم بهم بالهامهم التوبة فيها ينتهي فسقهم وتقبل شهادتهم وقيل لا تقبل رجوعا بالاستثناء الى الجملة الاخيرة والذين يرمون ازواجهم بالزنا ولم يكن لهم شهداء عليه الا انفسهم وقع ذلك لجماعة من الصحابة فشهادة احدهم مبتدأ اربع شهادات نصب على المصدر بالله انه لمن الصادقين فيما رمى به زوجته من الزنا والخامسة ان لعنت الله عليه ان كان من الكاذبين في ذلك وخبر المبتدأ يدفع عنه حد القذف ويدرؤا يدفع عنها العذاب اي حد الزنا الذي ثبت بشهاداته ان تشهد اربع شهادات بالله انه لمن الكاذبين فيما رماها به من الزنا والخامسة ان غضب الله عليها ان كان من الصادقين في ذلك ولولا فضل الله عليكم

[ترجمہ فارسی]

زنان پرہیزگاران را بزنا و باز نیارند چہار گواہ را پس بزنید ایشان را ہشتاد درہ و قبول مکنید گواہی ایشان را ہیچ گاہ و اینجماعہ ایشانند فاسق مگر آنانکہ توبہ کردند بعد ازین و اصلاح آوردند کار خود را پس ہرآئینہ خدا آمرزندہ مہربان است و آنانکہ دشنام میدہند زنان خود را و نباشد ایشان را گواہان مگر نفس خویشتن پس مخلص گواہی یکی از ایشان است چہار بار بخدا ہرآئینہ وی از راست گویان است و گواہی پنجم باین صفت کہ لعنت خدا باد بروی اگر از دروغ گویان باشد و باز میگرداند از آن زن عقوبت را آنکہ گواہی دہد چہار بار بخدا ہرآئینہ این شوہر از دروغ گویان است و گواہی دہد پنجم باین صفت کہ خشم خدا باد بر آن زن اگر شوہر از راست گویان باشد و اگر نبودی فضل خدا بر شما

موضح القرآن

قید والیوں کو پھر نہ لائے چار مرد شاہد تو مارو انکو اسی کوڑے اور نہ مانو انکی کوئی گواہی کبھی اور وہی لوگ ہیں بے حکم مگر جنہوں نے توبہ کی اس پیچھے اور سنوار پکڑی تو اللہ بخشتا ہے مہربان۔ اور جو لوگ عیب لگاویں اپنی جوروؤں کو اور شاہد نہوں انکے پاس سوائے انکی جان کے تو ایسے کسی کی گواہی یہہ کہ چار گواہی دے اللہ کے نام کی مقرر یہہ شخص سچا ہے اور پانچوں یہہ کہ اللہ کی پھٹکار ہو اس شخص پر اگر وہ جھوٹا ہے۔ اور عورت سے ٹلتی ہے مار یوں کہ گواہی دے چار گواہی اللہ کے نام کی کہ مقرر وہ شخص جھوٹا ہے۔ اور پانچوں یہہ کہ اللہ کا غضب آوے اس عورت پر اگر وہ شخص سچا ہو اور کبھی نہ ہوتا اللہ کا فضل تمہارے اوپر

قولہ توبہ کردند بعد ازین ای بعد از دشنام دادن ... [illegible]

وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيمٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنكُمْ ۚ لَا تَحْسَبُوهُ شَرًّا لَّكُم ۖ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُم مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْإِثْمِ ۚ وَالَّذِي تَوَلَّىٰ كِبْرَهُ مِنْهُمْ

جلالين	فتح الرحمن	موضح القرآن
وَرَحْمَتُهُ بِالسَّتْرِ فِي ذٰلِكَ (وَأَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ) بِقَبُولِهِ التَّوْبَةَ فِي ذٰلِكَ وَغَيْرِهِ (حَكِيمٌ) فِيمَا حَكَمَ بِهِ فِي ذٰلِكَ وَغَيْرِهِ لَبَيَّنَ الْحَقَّ فِي ذٰلِكَ وَعَاجَلَ بِالْعُقُوبَةِ مَنْ يَسْتَحِقُّهَا (إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ) أَسْوَءِ الْكَذِبِ عَلَىٰ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رض بِقَذْفِهَا (عُصْبَةٌ مِّنكُمْ) جَمَاعَةٌ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ وَعَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ أُبَيٍّ وَمِسْطَحٌ وَحَمْنَةُ بِنْتُ جَحْشٍ (لَا تَحْسَبُوهُ) أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ غَيْرَ الْعُصْبَةِ (شَرًّا لَّكُم بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ)	و رحمت او و آنکه هر آینه خدا توبه پذیرنده با حکمت است و بعد … هر آینه آنانکه آوردند تهمت را جماعتی اند از شما … مپندارید این تهمت را بدتر حق خویش بلکه آن بهتر است برای شما	اور اسکی مہر اور یہ کہ اللہ معاف کرنے والا ہے حکمتیں جانتا تو کیا کچھ نہ ہوتا … جو لوگ لائے ہیں یہ طوفان تمہیں میں ایک جماعت ہیں تم اسکو نہ سمجھو برا اپنے حق میں بلکہ یہ بہتر ہے تمہارے حق میں

يَأْجُرُكُمُ اللّٰهُ بِهِ وَيُظْهِرُ بَرَاءَةَ عَائِشَةَ وَمَنْ جَاءَ مَعَهَا وَهُوَ صَفْوَانُ فَإِنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ بَعْدَ مَا أُنْزِلَ الْحِجَابُ فَفَرَغَ مِنْهَا وَرَجَعَ وَدَنَا مِنَ الْمَدِينَةِ وَآذَنَ بِالرَّحِيلِ لَيْلَةً فَمَشَيْتُ وَقَضَيْتُ شَأْنِي وَأَقْبَلْتُ إِلَى الرَّحْلِ فَإِذَا عِقْدِي انْقَطَعَ هُوَ بِكَسْرِ الْمُهْمَلَةِ الْقِلَادَةُ فَرَجَعْتُ أَلْتَمِسُهُ وَحَمَلُوا هَوْدَجِي هُوَ مَا يُرْكَبُ فِيهِ عَلَىٰ بَعِيرِي يَحْسَبُونَنِي فِيهِ وَكَانَتِ النِّسَاءُ خِفَافًا إِنَّمَا يَأْكُلْنَ الْعُلْقَةَ هُوَ بِضَمِّ الْمُهْمَلَةِ وَسُكُونِ اللَّامِ مِنَ الطَّعَامِ أَيِ الْقَلِيلِ وَوَجَدْتُ عِقْدِي وَجِئْتُ بَعْدَ مَا سَارُوا فَجَلَسْتُ فِي الْمَنْزِلِ الَّذِي كُنْتُ فِيهِ وَظَنَنْتُ أَنَّ الْقَوْمَ سَيَفْقِدُونَنِي فَيَرْجِعُونَ إِلَيَّ فَغَلَبَتْنِي عَيْنَايَ فَنِمْتُ وَكَانَ صَفْوَانُ قَدْ عَرَّسَ مِنْ وَرَاءِ الْجَيْشِ فَادَّلَجَ هُمَا بِتَشْدِيدِ الرَّاءِ وَالدَّالِ أَيْ نَزَلَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ لِلِاسْتِرَاحَةِ فَسَارَ مِنْهُ فَأَصْبَحَ فِي مَنْزِلِي فَرَأَىٰ سَوَادَ إِنْسَانٍ نَائِمٍ أَيْ شَخْصَهُ فَعَرَفَنِي حِينَ رَآنِي وَكَانَ يَرَانِي قَبْلَ الْحِجَابِ فَاسْتَيْقَظْتُ بِاسْتِرْجَاعِهِ حِينَ عَرَفَنِي أَيْ قَوْلِهِ إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ فَخَمَّرْتُ وَجْهِي بِجِلْبَابِي أَيْ غَطَّيْتُهُ بِالْمُلَاءَةِ وَاللّٰهِ مَا كَلَّمَنِي بِكَلِمَةٍ وَلَا سَمِعْتُ مِنْهُ كَلِمَةً غَيْرَ اسْتِرْجَاعِهِ حِينَ أَنَاخَ رَاحِلَتَهُ وَوَطِئَ عَلَىٰ يَدِهَا فَرَكِبْتُهَا فَانْطَلَقَ يَقُودُ بِي الرَّاحِلَةَ حَتَّىٰ أَتَيْنَا الْجَيْشَ بَعْدَ مَا نَزَلُوا مُوغِرِينَ فِي نَحْرِ الظَّهِيرَةِ أَيْ مِنْ أَوْغَرَ أَيْ وَاقِعِينَ فِي مَكَانٍ وَغِرٍ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ فَهَلَكَ مَنْ هَلَكَ فِيَّ وَكَانَ الَّذِي تَوَلَّىٰ كِبْرَهُ مِنْهُمْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أُبَيِّ بْنِ سَلُولٍ انْتَهَىٰ قَوْلُهَا رَوَاهُ الشَّيْخَانِ قَالَ تَعَالَىٰ

جلالين	فتح الرحمن	موضح القرآن
(لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُم) أَيْ عَلَيْهِ (مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْإِثْمِ) فِي ذٰلِكَ (وَالَّذِي تَوَلَّىٰ كِبْرَهُ مِنْهُمْ) أَيْ تَحَمَّلَ مُعْظَمَهُ فَبَدَأَ بِالْخَوْضِ فِيهِ وَأَشَاعَهُ وَهُوَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أُبَيٍّ	هر کسی را از ایشان جزا نیست که حاصل کرد از معصیت و آنکه سرانجام داد عمده آن تهمت را از ایشان	ہر آدمی کو ان میں سے پہنچتا ہے جتنا کمایا گناہ اور جس نے اٹھایا ہے اس کا بڑا بوجھ

لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ لَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بِأَنفُسِهِمْ خَيْرًا وَقَالُوا هَٰذَا إِفْكٌ مُّبِينٌ ۝ لَّوْلَا جَاءُوا عَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ ۚ فَإِذْ لَمْ يَأْتُوا بِالشُّهَدَاءِ فَأُولَٰئِكَ عِندَ اللَّهِ هُمُ الْكَاذِبُونَ ۝ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِي مَا أَفَضْتُمْ فِيهِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ إِذْ تَلَقَّوْنَهُ بِأَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُولُونَ بِأَفْوَاهِكُم مَّا لَيْسَ لَكُم بِهِ عِلْمٌ وَتَحْسَبُونَهُ هَيِّنًا وَهُوَ عِندَ اللَّهِ عَظِيمٌ ۝ وَلَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُم مَّا يَكُونُ لَنَا أَن نَّتَكَلَّمَ بِهَٰذَا سُبْحَانَكَ هَٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ ۝ يَعِظُكُمُ اللَّهُ أَن تَعُودُوا لِمِثْلِهِ أَبَدًا إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ۝ وَيُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ

جلالین

(له عذاب عظيم) هو النار في الآخرة (لولا) هلا (إذ) حين (سمعتموه ظن المؤمنون والمؤمنات بأنفسهم) أي ظن بعضهم ببعض (خيرا وقالوا هذا إفك مبين) كذب بين فيه التفات عن الخطاب أي ظننتم أيها العصبة وقلتم (لولا) هلا (جاءوا) أي العصبة (عليه بأربعة شهداء) شاهدوه (فإذ لم يأتوا بالشهداء فأولئك عند الله) أي في حكمه (هم الكاذبون) فيه (ولولا فضل الله عليكم ورحمته في الدنيا والآخرة لمسكم فيما أفضتم) أيها العصبة أي خضتم (فيه عذاب عظيم) في الآخرة (إذ تلقونه بألسنتكم) أي يرويه بعضكم عن بعض وحذف من الفعل إحدى التاءين وإذ منصوب بمسكم أو بأفضتم (وتقولون بأفواهكم ما ليس لكم به علم وتحسبونه هينا) لا إثم فيه (وهو عند الله عظيم) في الإثم (ولولا) هلا (إذ) حين (سمعتموه قلتم ما يكون) ما ينبغي (لنا أن نتكلم بهذا سبحانك) هو للتعجب هنا (هذا بهتان) كذب (عظيم. يعظكم الله) ينهاكم (أن تعودوا لمثله أبدا إن كنتم مؤمنين) تتعظون بذلك (ويبين الله لكم الآيات) في الأمر والنهي (والله عليم) بما يأمر به وينهى عنه

فتح الرحمن

و او راست عذاب بزرگ یعنی عبد الله بن ابی منافق را۔ چرا وقتی که شنیدید این سخن گمان نکردند مردان مسلمان و زنان مسلمان در حق خویشتن نیکی را و نگفتند این افترای ظاهر است۔ چرا نیاوردند بر این سخن چهار گواه پس چون نیاوردند گواهان را پس آن جماعه نزدیک خدا ایشانند دروغگویان۔ و اگر نبودی فضل خدا بر شما و رحمت او در دنیا و آخرت هر آئینه رسیدی بشما بسبب آنچه شروع کردید در آن عذاب بزرگ۔ چون فرا میگرفتید آن را بزبانهای خویش و میگفتید بدهان خویش سخنی که نبود شما را بحقیقت آن دانش و می‌پنداشتید آن را آسان و او نزدیک خدا بزرگ بود۔ و چرا وقتی که شنیدید آن را نگفتید نمی‌سزد ما را که بزبان آریم این سخن را پاکی تو را خدایا این بهتان بزرگ است۔ پند میدهد شما را خدا از آنکه رجوع کنید بمانند این هرگز اگر مسلمان هستید۔ و بیان می‌کند خدا برای شما آیات را و خدا دانا

موضح القرآن

اس کو بڑی مار ہے۔ کیوں نہ جب تم نے سنا تھا خیال کیا ہوتا ایمان والے مردوں اور عورتوں نے اپنے لوگوں پر بھلا خیال اور کہا ہوتا یہ صریح طوفان ہے۔ کیوں نہ لائے اس بات پر چار شاہد پھر جب نہ لائے شاہد تو وہ لوگ اللہ کے یہاں وہی ہیں جھوٹے۔ اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر اور اس کی مہر دنیا اور آخرت میں تو تم پر پڑتی اس چرچا کرنے میں کوئی آفت بڑی۔ جب لینے لگے تم اس کو اپنی زبانوں پر اور بولنے لگے اپنے منہ سے جس چیز کی تم کو خبر نہیں اور تم سمجھتے ہو اس کو ہلکی بات اور یہ اللہ کے یہاں بہت بڑی ہے۔ اور کیوں نہ جب تم نے اس کو سنا تھا کہا ہوتا ہم کو نہیں لائق کہ منہ پر لاویں یہ بات اللہ تو پاک ہے یہ بڑا بہتان ہے۔ اللہ تم کو سمجھاتا ہے کہ پھر نہ کرو ایسا کام کبھی اگر تم یقین رکھتے ہو۔ اور کھولتا ہے اللہ تمہارے واسطے پتے اور اللہ سب جانتا ہے

---

۱۷ در حق خویشتن نیکی را۔ مرویست از ابی ایوب انصاری رضی الله عنه که از زوجه خود حکایت تهمت عائشه صدیقه رضی الله عنها با صفوان کرده او گفت که من از تو بهترم که اگر تو بجای صفوان می بودی آیا نظر بد بحرم رسول خدا صلی الله علیه وسلم میکردی گفت هرگز نمیکردم او گفت که صفوان از تو بهتر و صالح تر است چسان نظر بد بر حرم وی صلی الله علیه وسلم تواند کرد و من حال خود میگویم که اگر من بجای عائشه زوجه آن سرور می بودم هرگز بسوی اجنبی نظر نمیکردم پس عائشه از من بمراتب بهتر است چرا نظر بسوی غیر تواند کرد پس ترا نمیرسد که این چنین خیال فاسد بسر آوری۔ [illegible] مرویست از عائشه رضی الله عنها چون این آیات نازل شد حد فرمود آنحضرت صلی الله علیه وسلم چهار کس را از ایشان یعنی عبد الله بن ابی و حسان بن ثابت و مسطح بن اثاثه و حمنه بنت جحش را۔ بغوی

حَكِيمٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَنْ تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا
الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ وَمَنْ يَتَّبِعْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ
وَالْمُنْكَرِ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ مَا زَكَىٰ مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ أَبَدًا وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يُزَكِّي مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ
سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ وَلَا يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَىٰ وَالْمَسَاكِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

جلالين

وَيَنْهَى عَنْهُ (حَكِيمٌ) فِيهِ (إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَنْ تَشِيعَ
الْفَاحِشَةُ) بِاللِّسَانِ (فِي الَّذِينَ آمَنُوا) بِنِسْبَتِهَا إِلَيْهِمْ
وَهُمُ الْعُصْبَةُ (لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فِي الدُّنْيَا) بِالْحَدِّ
(وَالْآخِرَةِ) بِالنَّارِ لِحَقِّ اللَّهِ (وَاللَّهُ يَعْلَمُ) انْتِفَاءَهَا
عَنْهُمْ (وَأَنْتُمْ) أَيُّهَا الْعُصْبَةُ (لَا تَعْلَمُونَ) وُجُودَهَا
فِيهِمْ (وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ) أَيُّهَا الْعُصْبَةُ (وَرَحْمَتُهُ
وَأَنَّ اللَّهَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ) بِكُمْ لَعَاجَلَكُمْ بِالْعُقُوبَةِ
(يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ) طُرُقَ
(الشَّيْطَانِ) أَيْ تَزْيِينَهُ (وَمَنْ يَتَّبِعْ خُطُوَاتِ
الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ) أَيِ الْمُتَّبَعَ (يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ) أَيِ
الْقَبِيحِ (وَالْمُنْكَرِ) شَرْعًا بِاتِّبَاعِهَا (وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ
عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ مَا زَكَى مِنْكُمْ) أَيُّهَا الْعُصْبَةُ بِمَا قُلْتُمْ
مِنَ الْإِفْكِ (مِنْ أَحَدٍ أَبَدًا) أَيْ مَا صَلُحَ وَطَهُرَ
مِنْ هَذَا الذَّنْبِ بِالتَّوْبَةِ مِنْهُ (وَلَكِنَّ اللَّهَ يُزَكِّي)
يُطَهِّرُ (مَنْ يَشَاءُ) مِنَ الذَّنْبِ بِقَبُولِ تَوْبَتِهِ مِنْهُ
(وَاللَّهُ سَمِيعٌ) لِمَا قُلْتُمْ (عَلِيمٌ) بِمَا قَصَدْتُمْ (وَلَا يَأْتَلِ)
يَحْلِفْ (أُولُو الْفَضْلِ) أَيْ أَصْحَابُ الْغِنَى (مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ
أَنْ) لَا (يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَى وَالْمَسَاكِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ
فِي سَبِيلِ اللَّهِ) نَزَلَتْ فِي أَبِي بَكْرٍ حَلَفَ أَنْ لَا يُنْفِقَ عَلَى
مِسْطَحٍ وَهُوَ ابْنُ خَالَتِهِ مِسْكِينٌ مُهَاجِرٌ بَدْرِيٌّ لَمَّا
خَاضَ فِي الْإِفْكِ بَعْدَ أَنْ كَانَ يُنْفِقُ عَلَيْهِ وَنَاسٌ مِنَ

فتح الرحمن

باحکمت است هر آینه آنانکه دوست
می دارند آنکه فاش شود
تهمت بدکاری در مسلمانان
ایشان راست عقوبت درد دهنده
در دنیا
و آخرت و خدا می داند
و شما نمی دانید
و اگر نبودی فضل خدا بر شما و رحمت او
و آنکه او بخشاینده مهربان است چیزها
که نمی شد
ای مسلمانان از پی مروید گامهای
شیطان را و هر که پیروی گامهای
شیطان کند پس هر آینه وی میفرماید
به بیحیائی
و کار ناپسندیده و اگر نبودی فضل خدا
بر شما و رحمت او پاک نشدی از
شما
هیچکس هرگز
ولیکن الله پاک می سازد
هر کرا میخواهد
و خدا شنوا دانا ست و باید که سوگند
نخورند
خداوندان بزرگی و وسعت از شما
بر آنکه چیزی نه دهند خویشاوندان را
و بی نوایان را و هجرت کنندگان را
در راه خدا

موضح القرآن

حکمت والا جو لوگ چاہتے ہیں
کہ چرچا ہو
بدکاری کا ایمان والوں میں
انکو دکھ کی مار ہے دنیا
اور آخرت میں اور اللہ جانتا ہے
اور تم نہیں جانتے۔
اور کبھی نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر اور
اسکی مہر
اور یہ کہ اللہ نرمی کرنے والا ہے مہربان
تو کیا کچھ نہیں ہوتا
اے ایمان والو نہ چلو قدموں پر
شیطان کے اور جو کوئی چلیگا قدموں پر
شیطان کے سو وہ یہی بتا دیگا بےحیائی
اور بری بات اور کبھی نہ ہوتا فضل اللہ کا
تم پر اور اسکی مہر نہ سنورتا تم میں
ایک شخص کبھی
ولیکن اللہ سنوارتا ہے
جسکو چاہے
اور اللہ سب سنتا جانتا ہے اور قسم
نہ کھاویں
بڑائی والے اور کشائش والے تم میں
اس پر کہ دیویں ناتے والوں کو اور
محتاجوں کو اور وطن چھوڑنے والوں کو
اللہ کی راہ میں

وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ لُعِنُوا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ يَوْمَئِذٍ يُوَفِّيهِمُ اللَّهُ دِينَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ ۝ الْخَبِيثَاتُ لِلْخَبِيثِينَ وَالْخَبِيثُونَ لِلْخَبِيثَاتِ وَالطَّيِّبَاتُ لِلطَّيِّبِينَ وَالطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبَاتِ

جلالين

الصحابة اقسموا ان لا يتصدقوا على من تكلم بشيء من الافك (وليعفوا وليصفحوا) عنهم في ذلك (الا تحبون ان يغفر الله لكم والله غفور رحيم) للمؤمنين قال ابو بكر بلى انا احب ان يغفر الله لي ورجع الى مسطح ما كان ينفقه عليه (ان الذين يرمون) بالزنا (المحصنات) العفائف (الغافلات) عن الفواحش بان لا يقع في قلوبهن فعلها (المؤمنات) بالله ورسوله (لعنوا في الدنيا والآخرة ولهم عذاب عظيم ۝ يوم) ناصبه الاستقرار الذي تعلق به لهم (تشهد) بالفوقانية والتحتانية (عليهم ألسنتهم وأيديهم وأرجلهم بما كانوا يعملون) من قول وفعل وهو يوم القيامة (يومئذ يوفيهم الله دينهم الحق) يجازيهم جزاءه الواجب عليهم (ويعلمون ان الله هو الحق المبين) حيث حقق لهم جزاءه الذي كانوا يشكون فيه ومنهم عبد الله بن ابي والمحصنات هنا ازواج النبي صلى الله عليه وسلم لم يذكر في قذفهن توبة ومن ذكر في قذفهن اول السورة التوبة غيرهن (الخبيثات) من النساء ومن الكلمات (للخبيثين) من الناس (والخبيثون) من الناس (للخبيثات) مما ذكر (والطيبات) مما ذكر (للطيبين) من الناس (والطيبون) منهم (للطيبات) مما ذكر اي اللائق بالخبيث

فتح الرحمن

و باید که عفو کنند و درگذرند آیا دوست نمی دارید که بیامرزد خدا شما را و خدا آمرزنده مهربان است

هر آینه آنانکه دشنام می دهند زنان پاک دامنان را بیخبران از بدکاری

ایمان آرندگان را لعنت کرده شد در دنیا و آخرت

و ایشان راست عذاب بزرگ روزی که

گواهی دهند بر ایشان زبانهای ایشان

و دستهای ایشان و پایهای ایشان بآنچه میکردند

آن روز تمام رساند بایشان خدا جزای بانصاف ایشان را

و بدانند که خدا

همونست ثابت ظاهر

زنان ناپاک

لایق اند مردان ناپاک را و مردان ناپاک لایق اند زنان ناپاک را

و زنان پاک لایق اند مردان پاک را

و مردان پاک لایق اند زنان پاک را

موضح القرآن

اور چاہئے معاف کریں اور درگذریں کیا تم نہیں چاہتے

کہ اللہ تمکو معاف کرے اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان

جو لوگ عیب لگاتے ہیں قید والیاں

بے خبر

ایمان والیوں کو انکو پھٹکار ہے دنیا اور آخرت میں

اور انکو ہے بڑی مار جس دن

بتاوینگے انکی زبانیں

اور ہاتھ اور پاؤں جو کچھ وے کرتے تھے

اس دن پوری دیگا اللہ انکی سزا جو چاہیے

اور جانینگے اللہ

وہی ہے سچا کھولنے والا

گندیاں ہیں

گندوں کے واسطے اور گندے واسطے گندیوں کے

اور ستھریاں ہیں واسطے ستھروں کے

اور ستھرے واسطے ستھریوں کے

قوله مهربان است ... ابو بکر رضی الله عنه ... [illegible]

[illegible]

أُولَٰئِكَ مُبَرَّءُونَ مِمَّا يَقُولُونَ ۖ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتَّىٰ تَسْتَأْنِسُوا وَتُسَلِّمُوا عَلَىٰ أَهْلِهَا ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝ فَإِن لَّمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوهَا حَتَّىٰ يُؤْذَنَ لَكُمْ ۖ وَإِن قِيلَ لَكُمُ ارْجِعُوا فَارْجِعُوا ۖ هُوَ أَزْكَىٰ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ۝ لَّيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ مَسْكُونَةٍ فِيهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ۝

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
مثله و بالطيب مثله (أُولَٰئِكَ) الطيبون والطيبات من النساء ومنهم عائشة وصفوان (مُبَرَّءُونَ مِمَّا يَقُولُونَ) أي الخبيثون والخبيثات من النساء فيهم (لَهُم) للطيبين والطيبات من النساء (مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ) في الجنة وقد افتخرت عائشة بأشياء منها أنها خلقت طيبة ووعدت مغفرة ورزقا كريما	ایشان بری اند از آنچه مردم می گویند ایشان راست آمرزش و روزی نیکو	وے لوگ بے لگاؤ ہیں ان باتوں سے جو کہتے ہیں انکو بخشنا ہی اور روزی ہی عزت کی
(يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتَّىٰ تَسْتَأْنِسُوا) أي تستأذنوا (وَتُسَلِّمُوا عَلَىٰ أَهْلِهَا) فيقول الواحد السلام عليكم أأدخل كما ورد في حديث (ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ) من الدخول بغير استئذان (لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ) بإدغام التاء الثانية في الذال خيريته فتعملون به	ای مسلمانان در میائید بخانهای غیر خانهای خویش تا آنکه دستوری طلبید و سلام گوید بر اهل آن این بهتر است شمارا بود که شما پند پذیر شوید	اے ایمان والو مت جایا کرو کسی گھروں میں اپنے گھروں کے سوا جب تک بول چال نہ کرو اور سلام دے لو ان گھر والوں پر یہ بہتر ہی تمھارے حق میں شاید تم دھیان رکھو
(فَإِن لَّمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا) يأذن لكم (فَلَا تَدْخُلُوهَا حَتَّىٰ يُؤْذَنَ لَكُمْ ۖ وَإِن قِيلَ لَكُمُ) بعد الاستئذان (ارْجِعُوا فَارْجِعُوا هُوَ) أي الرجوع (أَزْكَىٰ) أي خير (لَكُمْ) من القعود على الباب (وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ) من الدخول بإذن وغير إذن (عَلِيمٌ) فيجازيكم عليه	پس اگر نیابید در آن جا هیچکس را در میائید آنجا تا آنکه دستوری داده شود شمارا و اگر گفته شود شمارا که باز گردید پس باید که باز گردید آن پاکیزه تر است شمارا و خدا بانچه می کنید دانا است	پھر اگر نہ پاؤ اس میں کوئی تو اس میں نہ جاؤ جب تک پروانگی نہ ملے تم کو اور اگر تم کو کہیے کہ پھر جاؤ تو پھر جاؤ اس میں خوب ستھرائی ہی تمہاری اور اللہ جو کرتے ہو جانتا ہی
(لَّيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ مَسْكُونَةٍ فِيهَا مَتَاعٌ) أي منفعة (لَّكُمْ) باستكنان وغيره كبيوت الربط والخانات المسبلة (وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ) تظهرون (وَمَا تَكْتُمُونَ) تخفون في	نیست بر شما گناهی در آنکه در آئید بخانها غیر مسکون که نیست در آنجا منفعتی باشد شمارا یعنی رباط و وقف و خدا می داند آنچه آشکارا می کنید و پوشیده می دارید	نہیں گناہ تم پر اسمیں کہ جاؤ ان گھروں میں جہاں کوئی نہیں بستا اسمیں کچھ چیز ہو تمہاری اور اللہ کو معلوم ہی جو کھولتے ہو اور جو چھپاتے ہو

و در روایت است از آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ... [illegible]

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝ وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ

جلالین

دُخُوْلِ غَيْرِ بُيُوْتِكُمْ مِنْ قَصْدِ صَلَاحٍ اَوْ غَيْرِهِ وَاِنَّهُمْ اِذَا دَخَلُوْا بُيُوْتَهُمْ يُسَلِّمُوْنَ عَلٰى اَنْفُسِهِمْ (قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ) عَمَّا لَا يَحِلُّ لَهُمْ نَظَرُهُ وَمِنْ زَائِدَةٌ (وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ) عَمَّا لَا يَحِلُّ لَهُمْ فِعْلُهُ بِهَا (ذٰلِكَ اَزْكٰى) اَيْ خَيْرٌ (لَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝) بِالْاَبْصَارِ وَالْفُرُوْجِ فَيُجَازِيْهِمْ عَلَيْهِ (وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ) عَمَّا لَا يَحِلُّ لَهُنَّ نَظَرُهُ (وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ) عَمَّا لَا يَحِلُّ فِعْلُهُ بِهَا (وَلَا يُبْدِيْنَ) يُظْهِرْنَ (زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا) وَهُوَ الْوَجْهُ وَالْكَفَّانِ فَيَجُوْزُ نَظَرُهُ لِاَجْنَبِيٍّ اِنْ لَمْ يُخَفْ فِتْنَةٌ فِيْ اَحَدِ وَجْهَيْنِ وَالثَّانِيْ يَحْرُمُ لِاَنَّهُ مَظِنَّةُ الْفِتْنَةِ وَرُجِّحَ حَسْمًا لِلْبَابِ (وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ) اَيْ يَسْتُرْنَ الرُّؤُوْسَ وَالْاَعْنَاقَ وَالصُّدُوْرَ بِالْمَقَانِعِ (وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ) الْخَفِيَّةَ وَهِيَ مَا عَدَا الْوَجْهَ وَالْكَفَّيْنِ (اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ) جَمْعُ بَعْلٍ اَيْ زَوْجٍ (اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ) فَيَجُوْزُ لَهُمْ نَظَرُهُ اِلَّا مَا بَيْنَ السُّرَّةِ وَالرُّكْبَةِ فَيَحْرُمُ نَظَرُهُ لِغَيْرِ الْاَزْوَاجِ وَخَرَجَ

فتح الرحمٰن

بگو مردان مسلمان را که بپوشند چشم خود را

و نگاه دارند شرمگاه خود را این

پاکیزه تر است ایشان را هر آئینه خدا خبردار است با نچه می کنند

و بگو زنان مسلمان را که بپوشند

چشمهای خود را و نگاه دارند شرمگاه خود را از آنچه حلال نیست ایشان را دیدن آن

و آشکارا نکنند آرائش خود را یعنی مواضع زیور

الا آنچه ظاهر است از آن مواضع یعنی الا وجه و کفین

و باید که فرو گذارند

و اَمنهای خود را بر گریبانهای خود

و نه نمایند آرائش خود را

الا بشوهران خویش

یا پدران خویش یا پدران شوهران خویش

یا پسران خویش یا پسران شوهران خویش یا برادران خویش یا پسران

برادران خویش یا پسران خواهران خویش یا زنان خویش یعنی غیر اہل عیادہ یا آنچه مالک او شده است دست ایشان یعنی غلامان

موضح القرآن

کہہ دے

ایمان والوں کو نیچی رکھیں ٹک اپنی آنکھیں

اور تھامتے رہیں اپنی ستر اسمیں

خوب ستھرائی ہے انکی اللہ کو خبر ہے جو کرتے ہیں

اور کہہ دے ایمان والیوں کو نیچی رکھیں

ٹک اپنی آنکھیں اور تھامتی رہیں اپنی ستر

اور نہ دکھاویں اپنا سنگار

مگر جو کھلی چیز ہے اسمیں سے

اور ڈالیں

اپنی اوڑھنی اپنے گریبان پر

اور نہ کھولیں اپنا سنگار

مگر اپنے خاوند کے آگے

یا اپنے باپ کے یا اپنے خاوند کے باپ کے

یا اپنے بیٹے کے یا خاوند کے بیٹے کے یا اپنے بھائی کے یا اپنے

بھتیجے کے یا اپنے بھانجوں کے یا اپنی عورتوں کے یا

اپنے ہاتھ کے مال کے

أَوِ التَّابِعِينَ غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا عَلَىٰ عَوْرَاتِ النِّسَاءِ
وَلَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ مِن زِينَتِهِنَّ وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَ الْمُؤْمِنُونَ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ وَأَنكِحُوا الْأَيَامَىٰ مِنكُمْ وَالصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَإِمَائِكُمْ إِن يَكُونُوا
فُقَرَاءَ يُغْنِهِمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝ وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ
نِكَاحًا حَتَّىٰ يُغْنِيَهُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ وَالَّذِينَ يَبْتَغُونَ الْكِتَابَ

جلالين

بِنِسَائِهِنَّ الْكَافِرَاتُ فَلَا يَجُوزُ لِلْمُسْلِمَاتِ الْكَشْفُ لَهُنَّ وَشَمِلَ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ الْعَبِيدَ (أَوِ التَّابِعِينَ) فِي فُضُولِ الطَّعَامِ (غَيْرِ) بِالْجَرِّ صِفَةً وَالنَّصْبِ اسْتِثْنَاءً (أُولِي الْإِرْبَةِ) أَصْحَابِ الْحَاجَةِ إِلَى النِّسَاءِ (مِنَ الرِّجَالِ) بِأَنْ لَمْ يَنْتَشِرْ ذَكَرُ كُلٍّ (أَوِ الطِّفْلِ) بِمَعْنَى الْأَطْفَالِ (الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا) يَطَّلِعُوا (عَلَىٰ عَوْرَاتِ النِّسَاءِ) لِلْجِمَاعِ فَيَجُوزُ أَنْ يُبْدِينَ لَهُمْ مَا عَدَا مَا بَيْنَ السُّرَّةِ وَالرُّكْبَةِ (وَلَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ مِن زِينَتِهِنَّ) مِنْ خَلْخَالٍ يَتَقَعْقَعُ (وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَ الْمُؤْمِنُونَ) مِمَّا وَقَعَ لَكُمْ مِنَ النَّظَرِ الْمَمْنُوعِ مِنْهُ وَمِنْ غَيْرِهِ (لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ) تَنْجُونَ مِنْ ذٰلِكَ بِقَبُولِ التَّوْبَةِ مِنْهُ وَفِي الْآيَةِ تَغْلِيبُ الذُّكُورِ عَلَى الْإِنَاثِ (وَأَنكِحُوا الْأَيَامَىٰ مِنكُمْ) جَمْعُ أَيِّمٍ وَهِيَ مَنْ لَيْسَ لَهَا زَوْجٌ بِكْرًا كَانَتْ أَوْ ثَيِّبًا وَمَنْ لَيْسَ لَهُ زَوْجٌ وَهٰذَا فِي الْأَحْرَارِ وَالْحَرَائِرِ (وَالصَّالِحِينَ) أَيِ الْمُؤْمِنِينَ (مِنْ عِبَادِكُمْ وَإِمَائِكُمْ) وَعِبَادٌ مِنْ جُمُوعِ عَبْدٍ (إِن يَكُونُوا) أَيِ الْأَحْرَارُ (فُقَرَاءَ يُغْنِهِمُ اللَّهُ) بِالتَّزَوُّجِ (مِن فَضْلِهِ وَاللَّهُ وَاسِعٌ) لِخَلْقِهِ (عَلِيمٌ) بِهِمْ (وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ نِكَاحًا) أَيْ مَا يُنْكَحُ بِهِ مِنْ مَهْرٍ وَنَفَقَةٍ عَنِ الزِّنَا (حَتَّىٰ يُغْنِيَهُمُ اللَّهُ) يُوَسِّعَ عَلَيْهِمْ (مِن فَضْلِهِ) فَيَنْكِحُونَ (وَالَّذِينَ يَبْتَغُونَ الْكِتَابَ) بِمَعْنَى

فتح الرحمن

يا طفلهايي

يا صاحب شهوة نباشند از مردان

يا طفلاني كه

هنوز مطلع نشده اند بر شرمگاه زنان

و نه زنند زينت را

بپاي خويش تا دانسته شود آنچه پنهان ميكنند از زيور خويش

و رجوع كنيد بسوى خدا همه يكجاي اي مسلمانان

بود كه شما رستگار شويد

و بنكاح دهيد زنان بي شوهر را از قوم خويش

و شايستگان را

از بندگان خويش و كنيزكان خويش

اگر درويش باشند توانگر كند ايشان را

از فضل خود و خدا بسيار دهنده دانا است

و بايد كه پرهيزگاري نمايند آنانكه نمي يابند اسباب نكاح

تا آنكه توانگر كند ايشان را خدا

از فضل خويش و آنانكه مي طلبند مكاتبه

موضح القرآن

يا كنيزون سے

جو مرد كچھ غرض نہيں ركھتے

يا لڑكون كے جنهون نے

نہيں پہچانے عورتون كے بهيد

اور نہ دھمك دين

اپنے پانون سے كہ جانا جاوے جو چھپاتی ہين اپنا سنگار

اور توبہ كرو اللہ كے آگے سب مل كر اے ايمان والو

شايد تم بھلائی پاؤ

اور بياه دو راندون كو اپنے اندر

اور جو نيك ہون

تمهارے غلام اور لونڈياں

اگر وے مفلس ہونگے اللہ انكو غنی كريگا

اپنے فضل سے اور اللہ سمائی والا ہے سب جانتا

جنكو نہيں ملتا بياه

جب تك مقدور دے انكو اللہ

اپنے فضل سے اور جو لوگ چاہيں لكھا

مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ ع اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ

جلالین

المكاتبة (مما ملكت ايمانكم) من العبيد والاماء (فكاتبوهم ان علمتم فيهم خيرا) اي امانة وقدرة على الكسب لاداء مال الكتابة وصيغتها مثلا كاتبتك على الفين في شهرين كل شهر الف مثلا فاذا اديتها فانت حر فيقول قبلت ذلك (وآتوهم) امر للسادة (من مال الله الذي آتاكم) ما يستعينون به في اداء ما التزموه لكم وفي معنى الايتاء حط شيء مما التزموه (ولا تكرهوا فتياتكم) اي اماءكم (على البغاء) اي الزنا (ان اردن تحصنا) تعففا عنه وهذه الارادة محل الاكراه فلا مفهوم للشرط (لتبتغوا) بالاكراه (عرض الحيوة الدنيا) نزلت في عبد الله بن ابي كان يكره جواري له على الكسب بالزنا (ومن يكرههن فان الله من بعد اكراههن غفور) لهن (رحيم) بهن (ولقد انزلنا اليكم آيات مبينات) بفتح الياء وكسرها في هذه السورة بين فيها ما ذكر او بينة (ومثلا) اي خبرا عجيبا وهو خبر عائشة رض (من الذين خلوا من قبلكم) اي من جنس امثالهم اي اخبارهم العجيبة كخبر يوسف ومريم (وموعظة للمتقين) في قوله ولا تأخذكم بهما رأفة في دين الله لولا اذ سمعتموه ظن المؤمنون الخ ولولا اذ سمعتموه قلتم الخ يعظكم الله ان تعودوا الخ وتخصيصها بالمتقين لانهم المنتفعون بها (الله نور السموات والارض) اي منورهما بالشمس والقمر (مثل نوره) اي صفته في قلب المؤمن (كمشكوة فيها مصباح المصباح في زجاجة) هي القنديل والمصباح السراج اي الفتيلة الموقودة والمشكوة الطاقة غير النافذة اي

فتح الرحمن

از بندگان شما که مالک آن شده است دست شما مکاتبت کنید آنها را اگر دریابید در ایشان نیکی

و بدهید مکاتبان را از مال خدا

که بشما ارزانی داشته است

و جبر مکنید کنیزکان خود را بر زنا

اگر ایشان پرهیزگاری خواهند

تا بدست آرید متاع زندگانی دنیا

و هر که جبر کند ایشان را پس هر آئینه خدا تعالی بعد جبر کردن برایشان آمرزنده مهربان است

و هر آئینه فرود آوردیم بسوی شما

آیتهای روشن

و فرود آوردیم داستانی از احوال

بعض از شما

و پند پرهیزگاران را

خدا نور آسمان و زمین است

داستان نور وی در قلب مسلمان مانند طاقی

که در آن چراغ است یعنی فتیله روشن است آن چراغ در شیشه است یعنی در قندیل است

موضح القرآن

تمہارے ہاتھ کے مال ہیں سے تو ان کو لکھا دیدو اگر سمجھو ان میں

کچھ نیکی

اور دو انکو اللہ کے مال سے

جو تمکو دیا ہے

اور نہ زور کرو اپنی چھوکریوں پر بدکاری کے واسطے

اگر وے چاہیں قید سے رہنا

کہ کمایا چاہو اسباب دنیا کی زندگی کا

اور جو کوئی ان پر زور کرے تو اللہ

انکی بے بسی پیچھے بخشنے والا مہربان ہے

اور ہمنے اتاریں تمہاری طرف

آیتیں کھلی

اور ایک دستور انکا جو ہو چکے ہیں

تم سے آگے

اور نصیحت ڈر والوں کو

اللہ روشنی ہے آسمانوں کی اور زمین کی

کہاوت اسکی روشنی کی جیسے ایک طاق

اسمیں ایک چراغ، چراغ دھرا ایک شیشے میں

قوله مکاتب کنید ایشان را امر استحباب است و مکاتبه آن باشد که خواجه بنده خود را گوید که ترا مکاتب کردانیدم بر این مقدار مال پس چون آن بنده آن مقدار مال ادا کند آزاد شود [illegible] شایستگی و صلاحیت و امانت و قوت اکتساب و قدرت بر ادای مال [illegible] عبد الله بن ابی [illegible]

الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِن شَجَرَةٍ مُّبَارَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۚ نُّورٌ عَلَىٰ نُورٍ ۗ يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۗ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ فِي بُيُوتٍ أَذِنَ اللَّهُ أَن تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ ۝ رِجَالٌ لَّا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَن ذِكْرِ اللَّهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ

جلالين

الانبوبة في القنديل (الزجاجة كأنها) والنور فيها (كوكب دري) اي مضيء بكسر الدال وضمها من الدرء بمعنى الدفع لدفعه الظلام وبضمها وتشديد الياء منسوب الى الدر اللؤلؤ (توقد) المصباح بالماضي وفي قراءة بمضارع اوقد مبنيا للمفعول بالتحتانية وفي اخرى بالفوقانية اي الزجاجة (من) زيت (شجرة مباركة زيتونة لا شرقية ولا غربية) بل بينهما فلا يتمكن منها حر ولا برد مضرين (يكاد زيتها يضيء ولو لم تمسسه نار) لصفائه (نور) به (على نور) بالنار ونور الله اي هداه للمؤمنين نور على نور الايمان (يهدي الله لنوره) اي دين الاسلام (من يشاء ويضرب) يبين (الله الامثال للناس) تقريبا لافهامهم ليعتبروا فيؤمنوا (والله بكل شيء عليم) ومنه ضرب الامثال (في بيوت) يتعلق بيسبح الآتي (اذن الله ان ترفع) تعظم (ويذكر فيها اسمه) بتوحيده (يسبح) بفتح الموحدة وكسرها اي يصلي (له فيها بالغدو) مصدر بمعنى الغدوات اي البكر (والآصال) العشايا من بعد الزوال (رجال) فاعل يسبح بكسر الباء وعلى فتحها نائب الفاعل له ورجال فاعل فعل مقدر جواب سؤال مقدر كأنه قيل من يسبحه (لا تلهيهم تجارة) اي شراء (ولا بيع عن ذكر الله واقام الصلاة) حذف هاء اقامة

فتح الرحمن

آن شیشه گویا — ستارهٔ درخشنده است — افروخته می شود — از — روغن درختی بابرکت که عبارت از درخت زیتون است نه بسمت شرق رویده و نه بجانب غرب رویده نزدیک است که زیت وی روشنی دهد اگرچه نرسیده باشد بوی آتش روشنی بر روشنی — راه مینماید خدا — بنور خود هر کرا خواهد و بیان میکند خدا — داستانها برای مردمان و خدا — بهر چیز داناست — در خانهائیکه — دستوری داده است خدا که بلند کرده شود آنرا و یاد کرده شود آنجا نام او — بپاکی یاد میکنند خدا را آنجا — صبح و شام — مردانیکه — باز نمیدارد ایشانرا سوداگری — و نه خرید و فروخت از یاد کردن خدا و برپا داشتن نماز

موضح القرآن

شیشہ جیسے — ایک تارا ہے چمکتا — تیل جلتا ہے اسمیں — ایک برکت کے درخت سے وہ زیتون ہے نہ سورج نکلنے کی طرف نہ ڈوبنے کی طرف — لگتا ہے کہ اسکا تیل سلگ اٹھے ابھی — اسمیں آگ روشنی پر روشنی — اللہ راہ دیتا ہے — اپنی روشنی کی جسکو چاہے اور بتاتا ہے اللہ — کہاوتیں لوگوں کو اور — سب چیز جانتا ہے — ان گھروں میں — کہ اللہ نے حکم دیا انکو بلند کرنے کا اور وہاں اسکا نام پڑھنے کا — یاد کرتے ہیں اسکی وہاں — صبح اور شام — وہ مرد — کہ نہیں غافل ہوتے سودا کرنے میں — نہ بیچنے میں اللہ کی یاد سے اور نماز کھڑی رکھنے سے

[illegible]

وَإِيتَاءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ۙ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَيَزِيدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيعَةٍ يَحْسَبُهُ الظَّمْآنُ مَاءً حَتّٰى إِذَا جَاءَهُ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا وَوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهُ فَوَفّٰهُ حِسَابَهُ ۗ وَاللّٰهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۙ أَوْ كَظُلُمَاتٍ فِي بَحْرٍ لُجِّيٍّ يَغْشَاهُ مَوْجٌ مِنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ مِنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ ۚ ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ۗ

جلالین

تخفیف (وَإِيتَاءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ) تضطرب (فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ۙ) من الخوف القلوب بين النجاة والهلاك والأبصار بين ناحيتي اليمين والشمال هو يوم القيامة (لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا) أي ثوابه وأحسن بمعنى حسن (وَيَزِيدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝) يقال فلان ينفق بغير حساب أي يوسع كأنه لا يحسب ما ينفقه (وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيعَةٍ) جمع قاع أي فلاة وهو شعاع يرى فيها نصف النهار في شدة الحر يشبه الماء الجاري (يَحْسَبُهُ) يظنه (الظَّمْآنُ) أي العطشان (مَاءً حَتّٰى إِذَا جَاءَهُ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا) مما حسبه كذلك الكافر يحسب أن عمله كصدقة تنفعه حتى إذا مات وقدم على ربه لم يجد عمله أي لم ينفعه (وَوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهُ) عند عمله (فَوَفّٰهُ حِسَابَهُ) أي جازاه عليه في الدنيا (وَاللّٰهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۙ) أي المجازاة (أَوْ) الذين كفروا أعمالهم السيئة (كَظُلُمَاتٍ فِي بَحْرٍ لُجِّيٍّ) عميق (يَغْشَاهُ مَوْجٌ مِنْ فَوْقِهِ) أي الموج (مَوْجٌ مِنْ فَوْقِهِ) أي الموج الثاني (سَحَابٌ ۚ) أي غيم هذه (ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ۗ) ظلمة البحر وظلمة الموج الأول وظلمة الموج الثاني

فتح الرحمن

و دادن زکوٰة می ترسند از آن روز که مضطرب شوند در آن دلها و دیدها ، تا جزا دهد ایشان را خدا بعوض بهترین آنچه کردند ، و زیاده دهد ایشان را خدا از فضل خویش و خدا روزی می دهد هر کرا خواهد بغیر شمار یعنی بسیار ، و آنانکه کافر شدند اعمال ایشان مانند سرابی است بهمواری ، می پندارد تشنه آبی تا وقتیکه بیاید نزدیک آن نیابد چیزی ، و بیافت خدا را نزدیک آن پس تمام رسانید بوی حساب وی را و خدا زود کننده حسابست ، یا مانند تاریکیها در دریای عمیق می پوشد این کافر را موجی از بالای آن موجی دیگر از بالای آن ابر ، تاریکیهاست بعض آن بالای بعض دیگر

موضح القرآن

اور زکوٰۃ دینے سے ڈر رکھتے ہیں اس دن کا جس میں الٹ جاویں گے دل اور آنکھیں ، کہ بدلا دے ان کو اللہ ان کے بہتر سے بہتر کاموں کا ، اور بڑھتی دے ان کو اپنے فضل سے اور اللہ روزی دیتا ہے جس کو چاہے بے شمار ، اور جو لوگ منکر ہیں ان کے کام جیسے ریت جنگل میں ، پیاسا جانے اس کو پانی یہاں تک کہ جب پہنچا اس پر اس کو کچھ نہ پایا ، اور اللہ کو پایا اپنے پاس پھر اس کو پورا پہنچا دیا اس کا لکھا اور اللہ جلد لینے والا ہے حساب ، یا جیسے اندھیرے گہرے دریا میں چڑھی آتی ہے اس پر ایک لہر اس پر ایک لہر اس کے اوپر بدلی ، اندھیرے ہیں ایک پر ایک

اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ۭ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالطَّيْرُ صٰۗفّٰتٍ ۭ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَتَسْبِيْحَهٗ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۝ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاۗءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَاۗءُ ۭ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ۝ يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ۝

جلالین

وظلمة السحاب (اذا اخرج) الناظر (يده) في هذه الظلمات (لم يكد يرٰها) اي لم يقرب من رؤيتها (ومن لم يجعل الله له نورا فما له من نور) اي من لم يهده الله لم يهتد (الم تر ان الله يسبح له من في السموات والارض) ومن التسبيح صلوة (والطير) جمع طائر بين السماء والارض (صافات) حال باسطات اجنحتهن (كل قد علم) الله (صلوته وتسبيحه والله عليم بما يفعلون) فيه تغليب العاقل (ولله ملك السموات والارض) خزائن المطر والرزق والنبات (والى الله المصير) المرجع (الم تر ان الله يزجي سحابا) يسوقه برفق (ثم يؤلف بينه) بضم بعضه الى بعض فيجعل القطع المتفرقة قطعة واحدة (ثم يجعله ركاما) بعضه فوق بعض (فترى الودق) المطر (يخرج من خلاله) مخارجه (وينزل من السماء من) زائدة (جبال فيها) في السماء بدل باعادة الجار (من برد) اي بعضه (فيصيب به من يشاء ويصرفه عمن يشاء يكاد) يقرب (سنا برقه) لمعانه (يذهب بالابصار) الناظرة له اي يخطفها (يقلب الله الليل والنهار) اي ياتي بكل منهما بدل الآخر (ان في ذلك) التقليب (لعبرة) دلالة (لاولي الابصار) لاصحاب البصائر على قدرة الله تعالى

فتح الرحمن

چون بیرون آرد دست خود نزدیک نیست که بیندش و هر کرا نداد او را خدا روشنی پس نیست او را هیچ روشنی آیا ندیدی که خدا بپاکی یاد میکندش هر که در آسمانها و زمین است و مرغان کشاده بالها هر یکی دانسته است خدا دعای او و تسبیح او را و خدا دانا است بآنچه میکنند و خدا راست پادشاهی آسمانها و زمین و بسوی خدا است بازگشت آیا ندیدی که خدا روان میکند ابر را باز جمع می نماید میان آن باز می سازدش توبرتو پس می بینی قطره را که بیرون می آید از میان آن و فرود می آرد از جانب بالا از کوهها که آنجا است ژاله را پس میرساندش بهر که خواهد و باز میدارد ش از هر که خواهد نزدیک است درخشندگی برق او در ابر بوده است در ربودن چشمها را میگرداند خدا شب و روز را هر آینه درین عبرتی هست خداوندان چشم را

موضح القرآن

جب نکالے اپنا ہاتھ لگتا نہیں کہ اسکو سوجھے اور جسکو اللہ نے نہ دی روشنی اسکو کہیں نہیں روشنی تو نے نہ دیکھا کہ اللہ کی یاد کرتے ہیں جو کوئی ہیں آسمان و زمین میں اور اڑتے جانور پر کھولے ہر ایک نے جان رکھی ہے اپنی طرح کی بندگی اور یاد اور اللہ کو معلوم ہے جو کرتے ہیں اور اللہ کی حکومت ہے آسمان و زمین میں اور اللہ ہی تک پھر جانا ہے تو نے نہ دیکھا کہ اللہ ہانک لاتا ہے بادل پھر انکو ملاتا ہے پھر انکو رکھتا ہے تہ بتہ پھر تو دیکھے مینہ نکلتا ہے اسکے بیچ سے اور اتارتا ہے آسمان سے اسمیں جو پہاڑ ہیں اولوں کے پھر وہ ڈالتا ہے جس پر چاہے اور بچا دیتا ہے جس سے چاہے ابھی اسکی بجلی کی کوند لیجاوے آنکھیں اللہ بدلتا ہے رات اور دن اسمیں دھیان کی جگہ ہے آنکھ والوں کو

وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى اَرْبَعٍ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۝ لَقَدْ اَنْزَلْنَا اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ۝ وَيَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَاَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ۝ وَاِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ۝ وَاِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ۝ اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ يَخَافُوْنَ اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ۝ اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ

جلالین

وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ) اى حيوانٍ (مِّنْ مَّآءٍ) اى نطفة (فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ) كالحيّات والهوام (وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ) كالانسان والطير (وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى اَرْبَعٍ) كالبهائم والانعام (يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۝ لَقَدْ اَنْزَلْنَا اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ) اى بيّنات هى القرآن (وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ) طريقٍ (مُّسْتَقِيْمٍ) اى دين الاسلام (وَيَقُوْلُوْنَ) اى المنافقون (اٰمَنَّا) صدّقنا (بِاللّٰهِ) بتوحيده (وَبِالرَّسُوْلِ) محمّد (وَاَطَعْنَا) هما فيما حكما به (ثُمَّ يَتَوَلّٰى) يعرض (فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ) عنه (وَمَآ اُولٰٓئِكَ) المعرضون (بِالْمُؤْمِنِيْنَ) المعهودين الموافق قلوبهم لالسنتهم (وَاِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ) اى الى الرسول وذكر الله لتعظيمه (لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ) عن المجىء اليه (وَاِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ) مسرعين طائعين (اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ) كفر (اَمِ ارْتَابُوْٓا) اى شكّوا فى نبوّته (اَمْ يَخَافُوْنَ اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ) فى الحكم اى يظلموا فيه لا (بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ) بالاعراض عنه (اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ

فتح الرحمن

وخدا آفرید هر جانوری را از آب پس از ینها هست آنکه میرود بر شکم خود و از ینها هست آنکه میرود بر دو پای و از ینها هست آنکه میرود بر چهار پای می آفریند خدا هرچه میخواهد هر آئینه خدا بر هر چیز توانا است هر آئینه فرود آوردیم آیات روشن را و خدا دلالت میکند هر کرا خواهد بسوی راه راست و میگویند منافقان ایمان آوردیم بخدا و برسول و فرمان برداری نمودیم باز روی میگرداند گروهی از ایشان بعد از ین و نیستند ایشان مومنان یعنے گروندگان بخلوص و چون خوانده شوند بسوی خدا و رسول او تا حکم فرماید میان ایشان ناگهان جماعتی از ایشان روی گردانندگانند و اگر باشد ایشانرا حق بیایند بسوی او گردن نهاده آیا در دل ایشان بیماری است یا در شک افتاده اند یا می ترسند از انکه ستم کند بر ایشان خدا و رسول او بلکه اینجماعت ایشانند ستمگاران جز این نیست که میباشد قول مسلمانان چون خوانده می شوند ایشانرا بسوی خدا و رسول او تا حکم کند میان ایشان

موضح القرآن

اور اللہ نے بنایا ہر پھرنیوالا ایک پانی سے پھر کوئی ہے کہ چلتا ہے اپنے پیٹ پر اور کوئی ہے کہ چلتا ہے دو پانوں پر اور کوئی ہے کہ چلتا ہے چار پر بناتا ہے اللہ جو چاہتا ہے بیشک اللہ ہر چیز کر سکتا ہے ہم نے اتارین آیتین کھول بتانے والی اور اللہ چلاوے جسکو چاہے سیدھی راہ پر اور لوگ کہتے ہیں ہم نے مانا اللہ کو اور رسول کو اور حکم میں آئے پھر پھر جاتا ہے ایک فرقہ انمین سے اسکے پیچھے اور وے لوگ نہین ماننے والے اور جب انکو بلائیے اللہ اور رسول کیطرف کہ انمین فیصلہ چکا دے تبہی ایک فرقے کے لوگ انمین منہ موڑتے ہین اور اگر انکو کچھہ پہنچتا ہو تو چلے آوین اسکی طرف قبول کر کر کیا انکے دل مین روگ ہین یا دھوکھے مین پڑے ہین یا ڈرتے ہین کہ بے انصافی کریگا انپر اللہ اور اسکا رسول کوئی نہین وہی لوگ بے انصاف ہین ف ایمان والون کی بات یہہ تھی جب بلائیے انکو اللہ اور رسول کیطرف فیصلہ کرنیکو انمین

قوله از آب از ایکجزء ماده اوست یا از آبی مخصوص یعنی نطفه و این برسبیل تغلیب است بوجه بعضی حیوانات از نطفه مخلوق نیستند ۱۲ حسینی و ب قوله بر چهار پای چون وحش و نعم و سبع تقدیم کرد آنرا که در قدرت ابلغ است و آن کشی پا شد بی آلت مشی پس آنکه بدو پای رود و آنکه چهار پای دارد و از حیوانات آنکه زیاده از چهار پای دارد اعتماد او بر قوام اربع بیش نیست ۱۲ حسینی قوله یقولون آورده اند که میان بشر منافق و یهودی خصومت افتاد یهودی گفت بیا تا محاکمه را بحکم محمد بریم و منافق گفت مرا فرو بکعب بن اشرف میکنیم حق سبحانه وتعالی آیت فرستاد که ویقولون الایه و گویند میان مرتضی علی رضی اللہ عنہ و مغیرہ بن وائل محاکمه بود در آب و

أَن يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَخْشَ اللَّهَ وَيَتَّقْهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ۝ وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ أَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ۖ قُل لَّا تُقْسِمُوا ۖ طَاعَةٌ مَّعْرُوفَةٌ ۚ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝ قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۖ فَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُم مَّا حُمِّلْتُمْ ۖ وَإِن تُطِيعُوهُ تَهْتَدُوا ۚ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا

جلالين

القول اللائق بهم (أن يقولوا سمعنا وأطعنا) بالإجابة (وأولئك) حينئذ (هم المفلحون) الناجون (ومن يطع الله ورسوله ويخش الله) يخافه (ويتقه) بسكون الهاء وكسرها بأن يطيعه (فأولئك هم الفائزون) بالجنة (وأقسموا بالله جهد أيمانهم) غايتها (لئن أمرتهم) بالجهاد (ليخرجن قل) لهم (لا تقسموا طاعة معروفة) للنبي خير من قسمكم الذي لا تصدقون فيه (إن الله خبير بما تعملون) من طاعتكم بالقول ومخالفتكم بالفعل (قل أطيعوا الله وأطيعوا الرسول فإن تولوا) عن طاعته بحذف إحدى التاءين خطاب لهم (فإنما عليه ما حمل) من التبليغ (وعليكم ما حملتم) من طاعته (وإن تطيعوه تهتدوا وما على الرسول إلا البلاغ المبين) أي التبليغ البين (وعد الله الذين آمنوا منكم وعملوا الصالحات ليستخلفنهم في الأرض) بدلا عن الكفار (كما استخلف) بالبناء للفاعل والمفعول (الذين من قبلهم) من بني إسرائيل بدلا عن الجبابرة (وليمكنن لهم دينهم الذي ارتضى لهم) وهو الإسلام بأن يظهره على جميع الأديان ويوسع لهم في البلاد فيملكوها (وليبدلنهم) بالتخفيف والتشديد (من بعد خوفهم) من الكفار (أمنا) وقد أنجز الله وعده لهم بما ذكره

فتح الرحمن

آنکه گویند شنیدیم و فرمان برداری کردیم [۱] و آن جماعه [۲] ایشانند رستگاران [۳] و هر که فرمان برداری کند [۴] خدا و رسول او را و بترسد از خدا و حذر کند از عذاب او [۵] پس آن جماعه ایشانند مراد رسندگان [۶] و قسم خوردند بخدا سخت‌ترین قسمهای خود که [۷] اگر بفرمائی ایشان را البته بیرون روند از وطن [۸] بگو قسم مخورید [۹] فرمان برداری پسندیده مطلوب ست [۱۰] هر آئینه خدا خبردار ست بآنچه میکنید [۱۱] بگو فرمان برداری خدا کنید و [۱۲] فرمان برداری پیغامبر کنید پس اگر روی بگردانید [۱۳] جز این نیست که بر پیغامبر ست آنچه بر وی لازم کرده شده [۱۴] و بر شما ست آنچه بر شما لازم کرده شد [۱۵] و اگر فرمان برداری کنید راه یابید [۱۶] و نیست بر پیغامبر [۱۷] مگر پیغام رسانیدن آشکارا [۱۸] وعده داده ست خدا [۱۹] آنان را که ایمان آوردند از شما و عملهای شایسته کرده اند البته خلیفه سازد ایشان را در زمین [۲۰] چنانچه خلیفه ساخته بود [۲۱] آنان را که پیش از ایشان بودند [۲۲] و البته محکم کند برای ایشان دین ایشان را که پسندیده ست برای ایشان [۲۳] و البته بدل کند در باره ایشان بعد از ترس [۲۴] ایمنی را [۲۵]

(حواشی: قول کردند باطاعت ... / عقاب ... / منافقان ... / بجهاد ... / باخلاص و صدق نیت / ازکفار ...)

موضح القرآن

کہ کہیں ہم نے سنا اور حکم مانا [۱] اور وے لوگ انہی کا بھلا ہے [۲] اور جو کوئی حکم پر چلے [۳] اللہ کے اور اسکے رسول کے اور ڈرتا رہے اللہ سے اور بچ کر چلے اس سے [۵] سو وہی لوگ ہیں مراد کو پہنچے [۶] اور قسمیں کھاتے ہیں اپنی تاکید کی قسمیں کہ [۷] اگر تو حکم کرے تو سب کچھ چھوڑ نکلیں [۸] تو کہہ قسمیں نہ کھاؤ [۹] حکم برداری چاہئے جو دستور ہے [۱۰] البتہ اللہ کو خبر ہے جو کرتے ہو [۱۱] تو کہہ حکم مانو اللہ کا اور [۱۲] حکم مانو رسول کا پھر اگر تم منہ پھیرو گے [۱۳] تو اسکا ذمہ ہے جو بوجھ اسپر رکھا اور تمہارا ذمہ ہے [۱۴] جو بوجھ تم پر رکھا [۱۵] اور اگر اسکا کہا مانو تو راہ پاؤ [۱۶] اور پیغام والے کا ذمہ نہیں [۱۷] مگر پہنچا دینا کھولکر [۱۸] وعدہ دیا اللہ نے [۱۹] جو لوگ تم میں ایمان لائے ہیں اور کئے ہیں نیک کام البتہ پیچھے حاکم کریگا انکو ملک میں [۲۰] جیسا حاکم کیا تھا [۲۱] ان سے اگلوں کو [۲۲] اور جما دیگا انکو دین انکا جو پسند کر دیا انکے واسطے [۲۳] اور دیگا انکو انکے ڈر کے بدلے میں [۲۴] امن [۲۵]

قوله ومن یطع الله در کشاف آورده که یکی از ملوک الفرس آیتی گر [illegible] ... بدین آیت اتفاق کرد ... قوله واقسموا این آیت نازل شد در قبیله ... منافقان مر آنحضرت را صلی الله علیه وسلم هر جا که باشی تو باشیم با همراه تو و اگر بیرون روی بیرون رویم همراه تو و اگر اقامت فرمائی اقامت کنیم همراه تو و اگر حکم فرمائی ما را بجهاد جهاد کنیم ۱۲ جلالین قوله البته خلیفه سازد درین آیت دلیل است بر درستی خلافت خلفای اربعه رضی الله عنهم و دلیل است بر صحت نبوت آنحضرت صلی الله علیه وسلم که درین وقت که این آیت آمد همه در خوف بودند تا براء ابن عازب میگوید نازل شد آیت در حالیکه ما در خوف شدید بودیم پس فوق تر شد تا آنکه دالحج [illegible] یافت ... ۱۲ از حاشی

يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۞ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۞ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ ۚ وَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۖ وَلَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۞ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِيَسْتَأْذِنْكُمُ الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَالَّذِينَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ۚ مِنْ قَبْلِ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَحِينَ تَضَعُونَ ثِيَابَكُمْ مِنَ الظَّهِيرَةِ وَمِنْ بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ ۚ ثَلَاثُ عَوْرَاتٍ لَكُمْ ۚ

جلالین

وأثنى عليهم بقوله (يعبدونني لا يشركون بي شيئا) هو مستأنف في حكم التعليل (ومن كفر بعد ذلك) الإنعام منهم به (فأولئك هم الفاسقون) وأول من كفر به قتلة عثمان رضي الله عنه فصاروا يقتتلون بعد أن كانوا إخوانا (وأقيموا الصلوة وآتوا الزكوة وأطيعوا الرسول لعلكم ترحمون) أي رجاء الرحمة (لا تحسبن) بالفوقانية والتحتانية والفاعل الرسول (الذين كفروا معجزين) لنا (في الأرض) بأن يفوتونا (ومأويهم) مرجعهم (النار ولبئس المصير) المرجع هي (يا أيها الذين آمنوا ليستأذنكم الذين ملكت أيمانكم) من العبيد والإماء (والذين لم يبلغوا الحلم منكم) من الأحرار وعرفوا أمر النساء (ثلاث مرات) في ثلاثة أوقات (من قبل صلوة الفجر وحين تضعون ثيابكم من الظهيرة) أي وقت الظهر (ومن بعد صلوة العشاء ثلاث عورات لكم) بالرفع خبر مبتدأ مقدر بعده مضاف وقام المضاف إليه مقامه أي هي أوقات وبالنصب بتقدير أوقات منصوبا بدلا من محل ما قبله قام المضاف إليه مقامه وهي لإلقاء الثياب فيها تبدو فيها العورات

فتح الرحمن

۱ پرستش کنند مرا شریک مقرر نکنند با من چیزی را
۲ و هر که ناسپاسی کند بعد ازین
۳ پس آن جماعه ایشان اند فاسقان
۴ برپا دارید نماز را و بدهید زکوٰة را
۵ و فرمانبرداری کنید پیغامبر را بود که بر شما رحم کرده شود
۶ مپندار
۷ کافران را عاجز کننده در زمین
۸ و جای ایشان آتش است ۱۰ و آن بد بازگشت است ۱۱ ای مسلمانان باید که دستوری طلبند از شما
۱۲ آنانکه مالک ایشان شده است دست شما
۱۳ و آنانکه نرسیده اند بحد احتلام از شما
۱۴ سه نوبت
۱۵ پیش از نماز فجر و وقتیکه فرو می نهید جامهای خود را
۱۶ از نیم روز و پس از نماز
۱۷ عشا این سه ساعت خلوت است برای شما

موضح القرآن

۱ میری بندگی کرینگے شریک نکرینگے میرا کسیکو
۲ اور جو کوئی ناشکری کرے اس پیچھے
۳ سو وہی لوگ ہیں بے حکم ف ۲
۴ کھڑی رکھو نماز اور دیتے رہو زکوٰۃ
۵ اور حکم میں چلو رسول کے شاید تم پر رحم ہو
۶ نہ خیال کر
۷ کہ یے جو منکر ہیں تھکا وینگے بھاگ کر ملک میں
۸ اور انکا ٹھکانا آگ ہے ۱۰ اور بری جگہ ہے
۱۱ پھر جانیکی ۱۲ اے ایمان والو پروانگی مانگ کر آویں تم سے
۱۳ جو تمہارے ہاتھ کے مال ہیں
۱۴ اور جو نہیں پہنچے تم میں عقل کی حد کو
۱۵ تین بار
۱۶ فجر کی نماز سے پہلے اور اتار رکھتے ہو اپنے کپڑے
۱۷ دوپہر میں اور عشا کی نماز سے پیچھے
۱۸ یے تین وقت کھلنے کے ہیں تمہارے

ثعلبی رحمة الله آورده که قتلهٔ ذوالنورین رضی الله عنه اول جمعی بودند که کفران این نعمت ورزیدند حسینی ع قوله یا ایها الذین در سبب نزول آورده که حضرت رسول صلی الله علیه وسلم غلامی انصاری را که مدلج بن عمرو نام داشت بوقت نیم روز بطلب فاروق فرستاد مدلج بی اجازت درآمد و عمر رضی الله عنه خفته بود و جامه از بعضی اعضای او دور شده و قولی آنست که بیدار بود و با زوجه خود ملاعبه میفرمود از آمدن غلام کراهتی تمام بدل وی راه یافت و بر زبان مبارکش جاری شد که چه بودی که حق سبحانه نهی فرمودی که آبا و ابنا و خدام و حشم ما در مثل این ساعتها بی دستوری در خانه ما درنیایند تا بر سر امور مخفیه مطلع نشوند بعد از آنکه بخدمت پیغمبر صلی الله علیه وسلم آمد این آیت نازل شده بود که یا ایها الذین الآیة حسینی و ب

لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ بَعْدَهُنَّ طَوَّافُونَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ وَإِذَا بَلَغَ الْأَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا كَمَا اسْتَأْذَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ اللَّاتِي لَا يَرْجُونَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ أَنْ يَضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجَاتٍ بِزِينَةٍ وَأَنْ يَسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَهُنَّ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ وَلَا عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ

ع

جلالین

لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ) أي المماليك والصبيان (جُنَاحٌ) في الدخول عليكم بغير استيذان (بَعْدَهُنَّ) أي بعد الأوقات الثلاث هم (طَوَّافُونَ عَلَيْكُمْ) للخدمة (بَعْضُكُمْ) طائف (عَلَىٰ بَعْضٍ) والجملة مؤكدة لما قبلها (كَذَٰلِكَ) كما بين ما ذكر (يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ) أي الأحكام (وَاللَّهُ عَلِيمٌ) بأمور خلقه (حَكِيمٌ) بما دبره لهم وآية الاستيذان قيل منسوخة وقيل لا ولكن تهاون الناس في ترك الاستيذان (وَإِذَا بَلَغَ الْأَطْفَالُ مِنْكُمُ) أيها الأحرار (الْحُلُمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا) في جميع الأوقات (كَمَا اسْتَأْذَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ) أي الأحرار الكبار (كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ) قعدن عن الحيض والولد لكبرهن (اللَّاتِي لَا يَرْجُونَ نِكَاحًا) لذلك (فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ أَنْ يَضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ) من الجلباب والرداء والقناع فوق الخمار (غَيْرَ مُتَبَرِّجَاتٍ) مظهرات (بِزِينَةٍ) خفية كقلادة وسوار وخلخال (وَأَنْ يَسْتَعْفِفْنَ) بأن لا يضعنها (خَيْرٌ لَهُنَّ وَاللَّهُ سَمِيعٌ) لقولكم (عَلِيمٌ) بما في قلوبكم (لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ) في مؤاكلة مقابليهم (وَلَا) حرج (عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ)

نیست بر شما و نہ بر ایشان ہیچ بزہ بعد ازین ہا در آیندگان اند بر شما بعض از شما بر بعض دیگر ہمچنین بیان میکند خدا برای شما آیات را و خدا دانندہ با حکمت ست

و چون رسند طفلان از شما بحد احتلام باید کہ دستوری طلب کنند چنانکہ دستوری میطلبیدند آنانکہ پیش از ایشان بودند ہمچنین بیان میکند خدا برای شما آیات خود را و خدا دانا باحکمت ست و کلان سالان از زنان آنانکہ توقع نکاح ندارند نیست بر ایشان بزہ در آنکہ فرو نہند جامہای خود را بحضور مردان نہ ظاہر کنان آرایش را و اگر پرہیزگاری کنند بہتر باشد ایشان را و خدا شنوا دانا است نیست بر نابینا گناہی و نہ بر لنگ گناہی و نیست بر بیمار گناہی و نہ بر ذات شما گناہی

کچھ گناہ نہیں تم پر نہ اُن پر اُن کے پیچھے پھرا ہی کرتے ہو ایک دوسرے پاس یوں کھولتا ہے اللہ تمہارے آگے باتیں اور اللہ سب جانتا ہے حکمت والا ف

اور جب پہنچیں لڑکے تم میں کے عقل کی حد کو تو ویسی پروانگی لیں جیسی لیتے ہیں اُن سے اگلے یوں کھول سناتا ہے اللہ تمکو اپنی باتیں اور اللہ سب جانتا ہے حکمت والا ف اور جو بیٹھ رہیں تمہاری عورتوں میں جنکو توقع نہیں بیاہ کی اُن پر گناہ نہیں کہ اُتار رکھیں اپنے کپڑے یہ نہیں کہ دکھاتی پھریں اپنا سنگار اور اس سے بھی بچیں تو بہتر ہے انکو اور اللہ سب سنتا ہے جانتا ف نہیں اندھے پر کچھ تکلیف اور نہ لنگڑے پر تکلیف اور نہ بیمار پر تکلیف ف اور نہیں تکلیف تم لوگوں پر

فوائد: [illegible] بندگان در آیندگان اند بر شما برای خدمت پس ہموارہ نتوانند کہ دستوری طلبند [illegible] علمای علم این آیت منسوخ است [illegible] ابن جبیر [illegible] گفت اذن [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

أَن تَأْكُلُوا مِن بُيُوتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ آبَائِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أُمَّهَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَعْمَامِكُمْ أَوْ بُيُوتِ عَمَّاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخْوَالِكُمْ أَوْ بُيُوتِ خَالَاتِكُمْ أَوْ مَا مَلَكْتُم مَّفَاتِحَهُ أَوْ صَدِيقِكُمْ ۚ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَأْكُلُوا جَمِيعًا أَوْ أَشْتَاتًا ۚ فَإِذَا دَخَلْتُم بُيُوتًا فَسَلِّمُوا عَلَىٰ أَنفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِندِ اللَّهِ مُبَارَكَةً طَيِّبَةً ۚ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٦١﴾ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِذَا كَانُوا مَعَهُ عَلَىٰ أَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوا حَتَّىٰ يَسْتَأْذِنُوهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ

جلالین

(أَن تَأْكُلُوا مِن بُيُوتِكُمْ) أي بيوت أولادكم (أَوْ بُيُوتِ آبَائِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أُمَّهَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَعْمَامِكُمْ أَوْ بُيُوتِ عَمَّاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخْوَالِكُمْ أَوْ بُيُوتِ خَالَاتِكُمْ أَوْ مَا مَلَكْتُم مَّفَاتِحَهُ) أي خزنتموه لغيركم (أَوْ صَدِيقِكُمْ) وهو من صدقكم في مودته المعنى يجوز الأكل من بيوت من ذكر وإن لم يحضروا إذا علم رضاهم به (لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَأْكُلُوا جَمِيعًا) مجتمعين (أَوْ أَشْتَاتًا) مفترقين جمع شتّ نزل فيمن تحرّج أن يأكل وحده وإذا لم يجد من يؤاكله يترك الأكل (فَإِذَا دَخَلْتُم بُيُوتًا) لكم لا أهل فيها (فَسَلِّمُوا عَلَىٰ أَنفُسِكُمْ) أي قولوا السلام علينا وعلى عباد الله الصالحين فإن الملائكة ترد عليكم وإن كان بها أهل فسلموا عليهم (تَحِيَّةً) مصدر حيّى (مِّنْ عِندِ اللَّهِ مُبَارَكَةً طَيِّبَةً) مثاب عليها (كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ) أي يفصل لكم معالم دينكم (لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ) لكي تفهموا ذلك (إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِذَا كَانُوا مَعَهُ) أي الرسول (عَلَىٰ أَمْرٍ جَامِعٍ) كخطبة الجمعة (لَّمْ يَذْهَبُوا) لعروض عذر لهم (حَتَّىٰ يَسْتَأْذِنُوهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ)

فتح الرحمن

در آنکه بخورید از خانهای خویش یا خانهای پدران خویش یا خانهای مادران خویش یا خانهای برادران خویش یا خانهای خواهران خویش یا خانهای عمهای خویش یا خانهای عمتهای خویش یا خانهای خالهای خویش یا خانهای خالهای خویش یا خانهٔ که در تصرف شما است کلیدهای او یا خانهای دوست خویش

نیست بر شما هیچ گناهی

در آنکه بخورید همه یکجا یا متفرق شده

پس چون در آیند بخانها

پس سلام گویند بر قوم خویش

دعای خیر با برکت پاکیزه فرود آمده از نزدیک خدا

همچنین بیان میکند خدای برای شما

آیات را بود که شما بفهمید

جز این نیست که مسلمانان آنانند که ایمان آوردند بخدا

بخدا و برسول و چون باشند با وی بر کاری که جمع کردن آن است نروند تا آنکه دستوری طلبند از پیغامبر هر آئینه آنانکه دستوری می طلبند از تو

موضح القرآن

که کھا لو اپنے گھروں سے یا اپنے باپ کے گھر سے یا اپنی ماں کے گھر سے یا اپنے بھائی کے گھر سے یا اپنی بہن کے گھر سے یا اپنے چچا کے گھر سے یا اپنی پھپھی کے گھر سے یا اپنے ماموں کے گھر سے یا اپنی خالا کے گھر سے یا جس گھر کی کنجیوں کے مالک ہوئے ہو یا اپنے دوست کے گھر سے

نہیں گناہ تم پر

کہ کھاؤ مل کر یا جدا ہو کر

پھر جب جانے لگو کبھی گھروں میں

تو سلام کہو اپنے لوگوں پر

نیک دعا ہے اللہ کے یہاں سے برکت کی ستھری یوں کھولتا ہے اللہ تمہارے آگے

باتیں شاید تم بوجھ رکھو

ایمان والے وے ہیں جو یقین لائے ہیں اللہ پر اور اسکے رسول پر اور جب ہوتے ہیں اسکے ساتھ

کسی جمع ہونے کے کام میں تو چلے نہیں جاتے جب تک اس سے پروانگی نہ لیں جو لوگ تجھ سے پروانگی لے لیتے ہیں

قوله خانهای خویش [illegible]

برای پدر است مر برای قول آنحضرت صلی الله علیه وسلم ان اطیب ما یاکل الرجل من کسبه یعنی پاکیزه تر آنچه خورد مرد از کسب دست او است و هر آئینه ولد مرد از کسب او است کذا فی البیضاوی [illegible]

[illegible]

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ... اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ؕ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖۤ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قَدْ يَعْلَمُ مَاۤ اَنْتُمْ عَلَيْهِ ؕ وَيَوْمَ يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ۝ ع

سورۃ الفرقان مکیۃ وھی سبع وسبعون ایۃ وثمانمائۃ واثنان وتسعون کلمۃ ثلثۃ الاف

جلالین

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ) اَمْرِهِمْ (فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ) بِالْاِنْصِرَافِ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا) بِاَنْ يَقُوْلُوْا يَا مُحَمَّدُ بَلْ قُوْلُوْا يَا نَبِيَّ اللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فِيْ لِيْنٍ وَّ تَوَاضُعٍ وَّخَفْضِ صَوْتٍ (قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا) اَيْ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْمَسْجِدِ فِي الْخُطْبَةِ مِنْ غَيْرِ اسْتِئْذَانٍ خُفْيَةً مُّسْتَتِرِيْنَ بِشَيْءٍ وَّقَدْ لِلتَّحْقِيْقِ (فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖ) اَيِ اللّٰهِ اَوْ رَسُوْلِهٖ (اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ) بَلَآءٌ (اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝) فِي الْاٰخِرَةِ (اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ) مِلْكًا وَّخَلْقًا وَّعَبِيْدًا (قَدْ يَعْلَمُ مَاۤ اَنْتُمْ) اَيُّهَا الْمُكَلَّفُوْنَ (عَلَيْهِ) مِنَ النِّفَاقِ وَالْاِيْمَانِ (وَ) يَعْلَمُ (يَوْمَ يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ) فِيْهِ الْتِفَاتٌ عَنِ الْخِطَابِ اَيْ مَتٰى يَكُوْنُ (فَيُنَبِّئُهُمْ) فِيْهِ (بِمَا عَمِلُوْا) مِنَ الْخَيْرِ وَالشَّرِّ (وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ) مِنْ اَعْمَالِهِمْ وَغَيْرِهَا (عَلِيْمٌ ۝)

سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ اِلَّا وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ اِلٰى رَحِيْمًا فَمَدَنِيٌّ وَّهِيَ سَبْعٌ وَّسَبْعُوْنَ اٰيَةً

فتح الرحمن

ایشان آنانند که ایمان آوردند بخدا و به رسول او پس اگر دستوری طلبند از تو برای بعض کار خود دستوری ده هر کرا خواهی از ایشان و آمرزش طلب کن برای ایشان از خدا هر آئینه خدا آمرزنده مهربان است مشمارید طلبیدن پیغامبر را درمیان خویش مانند طلبیدن بعض از شما بعض دیگر را

هر آئینه میداند خدا آنانرا که بسبکی بیرون میروند از شما پناه جویان

پس باید که بترسند آنانکه خلاف حکم پیغمبر میکنند از آنکه برسد بدیشان بلائی یا برسد بدیشان عذابی درد دهنده آگاه شوید هر آئینه خدا راست آنچه در آسمانها و زمین است میداند روشی را که شما بر آنید

و روزیکه گردانیده شوند بسوی او خبر دهد ایشانرا بآنچه کرده اند

و خدا بهر چیز داناست

موضح القرآن

وہی ہیں جو مانتے ہیں اللہ کو اور اسکے رسول کو اور جب ہوتے ہیں اسکے ساتھ کسی جمع ہونیکے کام میں تو چلے نہیں جاتے جب تک اس سے پروانگی نہ لیں جو لوگ تجھ سے پروانگی لیتے ہیں وہی ہیں جو مانتے ہیں اللہ کو اور اسکے رسول کو پھر جب پروانگی مانگیں تجھ سے اپنے کسی کام کو تو دے پروانگی جسکو ان میں تو چاہے اور معافی مانگ انکے واسطے اللہ سے اللہ بخشنے والا ہے مہربان مت ٹھہراؤ رسول کا بلانا اپنے اندر اسکے برابر جو بلاتا ہے تم میں ایک کو ایک

اللہ جانتا ہے ان لوگوں کو تم میں جو سٹک جاتے ہیں آنکھ بچاکر

سو ڈرتے رہیں جو لوگ خلاف کرتے ہیں اسکے حکم کا کہ آپڑے ان پر کچھ خرابی یا پہنچے انکو دکھ کی مار

سنتے ہو اللہ کا ہے جو کچھ ہے آسمان اور زمین میں اسکو معلوم ہے جس حال پر تم ہو

اور جس دن پھیرے جاوینگے اسکی طرف تو بتا دیگا جو انھوں نے کیا

اور اللہ سب چیز جانتا ہے

بسم الله الرحمن الرحيم

تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَىٰ عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا ۝١ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُن لَّهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهُ تَقْدِيرًا ۝ وَاتَّخَذُوا مِن دُونِهِ آلِهَةً لَّا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ وَلَا يَمْلِكُونَ لِأَنفُسِهِمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَلَا يَمْلِكُونَ مَوْتًا وَلَا حَيَاةً وَلَا نُشُورًا ۝ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا إِفْكٌ افْتَرَاهُ وَأَعَانَهُ عَلَيْهِ قَوْمٌ آخَرُونَ ۚ فَقَدْ جَاءُوا ظُلْمًا وَزُورًا ۝ وَقَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ

جلالین

بسم الله الرحمن الرحيم

تَبَارَكَ) تعالى (الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ) القرآن لأنه فرق بين الحق والباطل (عَلَىٰ عَبْدِهِ) محمد (لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ) أي الإنس والجن دون الملائكة (نَذِيرًا ۝١) مخوفا من عذاب الله (الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُن لَّهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ) من شأنه أن يخلق (فَقَدَّرَهُ تَقْدِيرًا ۝) سواه تسوية (وَاتَّخَذُوا) أي الكفار (مِن دُونِهِ) أي الله غيره (آلِهَةً) هي الأصنام (لَّا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ وَلَا يَمْلِكُونَ لِأَنفُسِهِمْ ضَرًّا) أي دفعه (وَلَا نَفْعًا) أي جره (وَلَا يَمْلِكُونَ مَوْتًا وَلَا حَيَاةً) أي إماتة لأحد وإحياء لأحد (وَلَا نُشُورًا ۝) أي بعثا للأموات (وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَٰذَا) أي ما القرآن (إِلَّا إِفْكٌ) كذب (افْتَرَاهُ) محمد (وَأَعَانَهُ عَلَيْهِ قَوْمٌ آخَرُونَ) وهم من أهل الكتاب قال تعالى (فَقَدْ جَاءُوا ظُلْمًا وَزُورًا ۝) كفرا وكذبا أي بهما (وَقَالُوا) أيضا هو (أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ)

فتح الرحمن

بنام خدای بخشاینده مهربان

بسیار با برکت است آنکه فرود آورد قرآن را بر بندهٔ خویش یعنی محمد صلی الله علیه وسلم تا باشد ترسانندهٔ عالمها را

آنکه او راست پادشاهی آسمانها و زمین و هیچ فرزند نگرفت و هیچ شریک نیست او را در پادشاهی و بیافرید هر چیز را پس اندازه کرد او را باندازه و گرفتند کافران بجز الله آن معبودان را که نمی آفرینند چیزی و خود ایشان آفریده می شوند و نمی توانند برای خویش زیانی و نه سودی و نمی توانند مردن را و نه زندگانی را و نه برانگیختن را

و گفتند کافران نیست این قرآن مگر دروغی که بربافته است آنرا و یاری داده اند او را برافترای آن گروه دیگر پس بعمل آوردند ستم و دروغ را و گفتند قرآن افسانهای پیشینیان

موضح القرآن

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

بڑی برکت ہے اسکی جسنے اتارا فیصلہ اپنے بندے پر کہ رہے جہان والوں کو ڈرانے والا

وہ جسکی ہے سلطنت آسمان و زمین کی اور نہیں پکڑا اسنے بیٹا اور نہیں کوئی اسکا ساجھی راج میں اور بنائی ہر چیز پھر ٹھیک کیا اسکو ماپ کر اور لوگوں نے پکڑے ہیں اس سے ورے کتنے حاکم جو نہیں بناتے کچھ چیز اور آپ بنائے ہوئے ہیں اور نہیں مالک اپنے حق میں برے کے نہ بھلے کے اور نہیں مالک مرنے کے اور نہ جینے کے اور نہ جی اٹھنے کے

اور کہنے لگے جو منکر ہیں اور کچھ نہیں یہ مگر جھوٹھ باندھ لایا ہے اور ساتھ دیا ہے اسکا اسمیں اور لوگوں نے سو آگئے بے انصافی اور جھوٹھ پر اور کہنے لگے یہ نقلیں ہیں پہلوں کی

قوله باندازه یعنی طول و عرض وی و لون وی و فنای وی و بقای وی تقدیر کرد چشم دیدن را و زبان گفتن را و گوش شنیدن را و دست گرفتن را و پای رفتن را و دل دانستن را ۱۲ زاهدی

اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝ قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ۭ لَوْلَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ۝ اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ۭ وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ۝ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ۝ ع تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ اِنْ شَاۗءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ

جلالین

اكاذيبهم جمع اسطورة بالضم (اكتتبها) انتسخها من ذلك القوم بغيره (فهي تملٰى) تقرأ (عليه) ليحفظها (بكرة واصيلا) غدوة وعشيا قال تعالى ردا عليهم (قل انزله الذي يعلم السر) الغيب (في السمٰوٰت والارض انه كان غفورا) للمؤمنين (رحيما) بهم (وقالوا مال هٰذا الرسول ياكل الطعام ويمشي في الاسواق لولا) هلا (انزل اليه ملك فيكون معه نذيرا) يصدقه (او يلقٰى اليه كنز) من السماء ينفقه ولا يحتاج الى المشي في الاسواق لطلب المعاش (او تكون له جنة) بستان (ياكل منها) اي من ثمارها فيكتفي بها وفي قراءة ناكل بالنون اي نحن فيكون له مزية علينا بها (وقال الظالمون) اي الكافرون للمؤمنين (ان) ما (تتبعون الا رجلا مسحورا) مخدوعا مغلوبا على عقله قال تعالى (انظر كيف ضربوا لك الامثال) بالمسحور والمحتاج الى ما ينفقه والى ملك يقوم معه بالامر (فضلوا) بذلك عن الهدى (فلا يستطيعون سبيلا) طريقا اليه (تبارك) تكاثر خيرا (الذي ان شاء جعل لك خيرا من ذلك) الذي قالوا من الكنز والبستان (جنات تجري من تحتها الانهار)

فتح الرحمن

که برای خود نوشته است ازا پس آن خوانده میشود بروی صبح وشام یعنی تا یاد گیرد بگو فرود آورده است آنرا کسیکه میداند اسرار پنهان در آسمانها و زمین هرآئینه وی هست آمرزنده مهربان و گفتند چیست این پیغامبر را که میخورد طعام و میرود در بازارها چرا فرستاده نشد بسوی وی فرشته تا باشد همراه وی ترساننده یا افگنده شد بسوی وی گنجی یا هست وی را بوستانی که بخورد از ان و گفتند ستمگاران پیروی نمیکنید مگر مرد جادو زده را ببین چگونه داستانها زدند در حق تو پس گمراه شدند پس نمی یابند هیچ راهی بزرگوار است آنکه اگر خواهد بدهد ترا بهتر ازین بوستانها که میرود زیر آن جویها

موضح القرآن

جو لکھ لیا ہے سو وہی لکھوائی جاتی ہیں اس پاس صبح اور شام تو کہہ اسکو اتارا ہے اس شخص نے جو جانتا ہے چھپے بھید آسمانوں میں اور زمین میں مقرر وہ بخشنے والا ہے مہربان اور کہنے لگے یہ کیسا رسول ہے کھاتا ہے کھانا اور پھرتا ہے بازاروں میں کیوں نہ اترا اسکی طرف کوئی فرشتہ کہ رہتا اسکے ساتھ ڈرا دے کو یا آ پڑتا اسکے پاس خزانہ یا ہو جاتا اسکو ایک باغ کہ کھایا کرتا اسمیں سے اور کہنے لگے بے انصاف تم ساتھ پکڑتے ہو یہی ایک مرد جادو مارا دیکھ کیسی بٹھائیں تجھ پر کہاوتیں اور بہکے اب پا نہیں سکتے راہ بڑی برکت ہے اسکی جو اگر چاہے کر دیوے تجھکو اس سے بہتر باغ نیچے بہتی نہریں

وَيَجْعَلْ لَكَ قُصُورًا ۞ بَلْ كَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ وَأَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا ۞ إِذَا رَأَتْهُمْ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ سَمِعُوا لَهَا تَغَيُّظًا وَزَفِيرًا ۞ وَإِذَا أُلْقُوا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُقَرَّنِينَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُورًا ۞ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا وَادْعُوا ثُبُورًا كَثِيرًا ۞ قُلْ أَذَٰلِكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ۚ كَانَتْ لَهُمْ جَزَاءً وَمَصِيرًا ۞ لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ خَالِدِينَ ۚ كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ وَعْدًا مَسْئُولًا ۞ وَيَوْمَ

جلالین

أَيْ فِي الدُّنْيَا لِأَنَّهُ شَاءَ أَنْ يُعْطِيَهُ إِيَّاهَا فِي الْآخِرَةِ (وَيَجْعَلْ) بِالْجَزْمِ (لَكَ قُصُورًا) أَيْضًا وَفِي قِرَاءَةٍ بِالرَّفْعِ اسْتِئْنَافًا (بَلْ كَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ) الْقِيَامَةِ (وَأَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا) نَارًا مُسْعَرَةً أَيْ مُشْتَدَّةً (إِذَا رَأَتْهُمْ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ سَمِعُوا لَهَا تَغَيُّظًا) غَلَيَانًا كَالْغَضْبَانِ إِذَا غَلَا صَدْرُهُ مِنَ الْغَضَبِ (وَزَفِيرًا) صَوْتًا شَدِيدًا وَسَمَاعُ التَّغَيُّظِ رُؤْيَتُهُ وَعِلْمُهُ (وَإِذَا أُلْقُوا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا) بِالتَّشْدِيدِ وَالتَّخْفِيفِ بِأَنْ يَضِيقَ عَلَيْهِمْ وَمِنْهَا حَالٌ مِنْ مَكَانًا لِأَنَّهُ فِي الْأَصْلِ صِفَةٌ لَهُ (مُقَرَّنِينَ) مُصَفَّدِينَ قَدْ قُرِنَتْ أَيْدِيهِمْ إِلَى أَعْنَاقِهِمْ فِي الْأَغْلَالِ وَالتَّشْدِيدُ لِلتَّكْثِيرِ (دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُورًا) هَلَاكًا فَيُقَالُ لَهُمْ (لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا وَادْعُوا ثُبُورًا كَثِيرًا) كَعَذَابِكُمْ (قُلْ أَذَٰلِكَ) الْمَذْكُورُ مِنَ الْوَعِيدِ وَصِفَةِ النَّارِ (خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِي وُعِدَ) هَا (الْمُتَّقُونَ ۚ كَانَتْ لَهُمْ) فِي عِلْمِهِ تَعَالَىٰ (جَزَاءً) ثَوَابًا (وَمَصِيرًا) مَرْجِعًا (لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ خَالِدِينَ) حَالٌ لَازِمَةٌ (كَانَ) وَعْدُهُمْ مَا ذُكِرَ (عَلَىٰ رَبِّكَ وَعْدًا مَسْئُولًا) يَسْأَلُهُ مَنْ وُعِدَ بِهِ رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ أَوْ يَسْأَلُهُ لَهُمُ الْمَلَائِكَةُ رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنَّاتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدْتَهُمْ (وَيَوْمَ

فتح الرحمن

و بدہد ترا محلہای بلند یعنی در دنیا

بلکہ دروغ شمردہ اند قیامت را و آمادہ ساختیم برای کسیکہ

تکذیب قیامت کند دوزخ را

چون بہ بیند دوزخ ایشان را از مسافت دور بشنوند از وی آواز خشم خوردن

و غریدن

و چون انداختہ شوند از دوزخ بجای

تنگ

دست و بستہ

بد دعا کنند آنجا بر خویشتن بہلاک

گوئیم بد دعا مکنید امروز بیک ہلاک و بد دعا کنید

بہلاک بسیار بگو آیا این

بہتر است یا بہشت جاوید آنکہ وعدہ دادہ شدہ

متقیان را باشد ایشان را پاداش

و جای بازگشت ایشان راست آنچہ

خواہند جاودان

ہست بر پروردگار تو وعدہ

طلبیدہ شدہ

و آن روز

موضح القرآن

اور کر دیوے تیرے واسطے محل

کوئی نہیں وے جھٹلاتے ہیں قیامت کو اور ہمنے طیار کی ہے جو کوئی

جھٹلاوے قیامت کو اسکے واسطے آگ جب

وہ دیکھیگی ان کو دور جگہہ سے سنینگے

اسکا جھنجھلانا

اور چلانا

اور ڈالے جاوینگے اسمین ایک جگہہ

تنگ

ایک زنجیر مین کئی بندھے

پکارینگے اس جگہہ موت کو

مت پکارو آج ایک مرنے کو اور پکارو

بہت سے مرنے تو کہہ بھلا یہہ چیز

بہتر یا باغ ہمیشہ رہنیکا جسکا وعدہ ملا

پرہیزگارونکو — وہ ہوگا انکا بدلا

اور پھر جانیکی جگہہ — ان کو وہان ہے

جو چاہیں رہا کرین ہمیشہ

ہو چکا تیرے رب کے ذمے وعدہ

مانگتا پہنچتا

اور جس دن

نور محلہای بلند در اسباب نزول مذکور است کہ چون کافران قریش حضرت رسالت را صلی اللہ علیہ وسلم بفقر و فاقہ سرزنش کردند رضوان کہ از راہبندہ روضات جنات است باین آیت نازل شدہ در حی از نور پیش آنحضرت نہادہ زمرد کہ پروردگار تو میگوید کہ مفاتیح خزاین دنیا در نجاست آن را باید بہ تصرف تو میدہم بی آنکہ از کرامتی و نعمتی کہ نامزد تو کردہ ایم در آخرت مقدار پر پشہ کم گردد حضرت فرمودکہ ای رضوان مرا بدینہا حاجت نیست فقر را دوست میدارم و میخواہم کہ بندہ شکور و صبور باشم رضوان گفت اصبت اصاب اللہ بک [illegible]

[illegible] احتیاج گوشہ چشم التفات بر خزاین روی زمین نیفگند [illegible] در شب معراج مطلق النظر [illegible] از ملکوت و عرصہ غرایب جبروت [illegible]

يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ فَيَقُولُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ﴿۱۷﴾ قَالُوْا سُبْحَانَكَ مَا كَانَ يَنْبَغِيْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ وَكَانُوْا قَوْمًا بُوْرًا ﴿۱۸﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ

جلالین

يحشرهم) بالنون والتحتانية (وما يعبدون من دون الله) اى غيره من الملائكة وعيسى و عزير والجن (فيقول) تعالى بالتحتانية والنون للمعبودين اثباتا للحجة على العابدين (ءانتم) بتحقيق الهمزتين وابدال الثانية الفا وتسهيلها وادخال الف بين المسهلة والاخرى وتركه (اضللتم عبادى هؤلاء) اوقعتموهم فى الضلال بامركم اياهم بعبادتكم (ام هم ضلوا السبيل) طريق الحق بانفسهم (قالوا سبحانك) تنزيها لك عما لا يليق بك (ما كان ينبغى) يستقيم (لنا ان نتخذ من دونك) اى غيرك (من اولياء) مفعول اول ومن زائدة لتاكيد النفى وما قبله الثانى فكيف نأمر بعبادتنا (ولكن متعتهم وآباءهم) من قبلهم باطالة العمر وسعة الرزق (حتى نسوا الذكر) تركوا الموعظة والايمان بالقرآن (وكانوا قوما بورا) هلكى قال تعالى (فقد كذبوكم) اى كذب المعبودون العابدين (بما تقولون) بالفوقانية انهم الهة (فما تستطيعون) بالفوقانية والتحتانية اى لا هم ولا انتم (صرفا) دفعا للعذاب عنكم (ولا نصرا) منعا لكم منه (ومن يظلم) يشرك (منكم نذقه

فتح الرحمن

جمع کند خدا ایشان را و آنانکه می پرستند
بجز خدا (حاشیہ: بلکہ از ملائکہ و عیسیٰ و عزیر و جن ۱۲ ج)
پس گوید (حاشیہ: خدا تعالیٰ معبودان را برای اثبات حجت بر عابدان ۱۲ ج)
آیا شما (حاشیہ: استفہام برای توبیخ ... و عذر کردن بجحت ... ۱۲ موضح)
گمراہ کردید
این بندگان مرا
یا ایشان بخود غلط کردہ اند راہ را
گویند پاکی یاد میکنیم ترا
سزاوار نباشد مارا کہ
ہیچ دوست گیریم بجز تو
ولیکن بہرہ مند ساختی ایشان را
و پدران ایشان را (حاشیہ: ...)
تا آنکہ فراموش کردند پند یعنی ترک نمودند
و شدند گروہ ہلاک شدہ
گویم ای گروہ کافران ہر آئینہ دروغ داشتند شما را این معبودان
در آنچہ می گفتید پس نمی
توانید شما (حاشیہ: شریک خدا اند ... معبودان شما ۱۲ ج)
دفع کردن عذاب و نہ یاری دادن
و ہر کہ ستم کردہ باشد از شما بچشانیمش

موضح القرآن

جمع کر بلاویگا انکو اور جن کو پوجتے ہیں
اللہ کے سوائے
پھر اُن سے کہیگا
کیا تم نے
بہکایا
میرے ان بندون کو
یا آپ بہکے راہ سے
بولینگے تو پاک ہی
ہمکو بن نہ آیا تھا کہ
پکڑیں تیرے بغیر کوئی رفیق
لیکن تو نے انکو برتنے دیا
اور انکے باپ دادونکو
یہانتک کہ بھول گئے یاد
اور یہ تھے لوگ کھپنے والے
سو وہ تو جھٹلا چکے تمکو
تمہاری بات مین
اب تم
نہ پھیر دے سکتے ہو نہ مدد کرسکتے
اور جو کوئی تم میں گنہگار ہے اسکو ہم چکھاوینگے

عَذَابًا كَبِيرًا ۝ وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا إِنَّهُمْ لَيَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَيَمْشُونَ فِي الْأَسْوَاقِ ۗ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۚ أَتَصْبِرُونَ ۗ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا ۝ وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلَائِكَةُ أَوْ نَرَىٰ رَبَّنَا ۗ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوا فِي أَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْا عُتُوًّا كَبِيرًا ۝ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلَائِكَةَ لَا بُشْرَىٰ يَوْمَئِذٍ لِلْمُجْرِمِينَ وَيَقُولُونَ حِجْرًا مَحْجُورًا ۝ وَقَدِمْنَا إِلَىٰ مَا عَمِلُوا

جلالین

عَذَابًا كَبِيرًا) شديدًا في الآخرة (وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا إِنَّهُمْ لَيَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَيَمْشُونَ فِي الْأَسْوَاقِ) فأنت مثلهم في ذلك وقد قيل لهم كما قيل لك (وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً) بلية ابتلى الغني بالفقير والصحيح بالمريض والشريف بالوضيع يقول الثاني في كل ما لي لا أكون كالأول في كل (أَتَصْبِرُونَ) على ما تسمعون ممن ابتليتم بهم استفهام بمعنى الأمر أي اصبروا (وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا) بمن يصبر وبمن يجزع (وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا) لا يخافون البعث (لَوْلَا) هلا (أُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلَائِكَةُ) فكانوا رسلًا إلينا (أَوْ نَرَىٰ رَبَّنَا) فيخبرنا بأن محمدًا رسوله قال تعالى (لَقَدِ اسْتَكْبَرُوا) تكبروا (فِي) شأن (أَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْا) طغوا (عُتُوًّا كَبِيرًا) بطلبهم رؤية الله في الدنيا وعتوا بالواو على أصله بخلاف عتي بالإبدال في مريم (يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلَائِكَةَ) في جملة الخلائق هو يوم القيامة ونصبه باذكر مقدرًا (لَا بُشْرَىٰ يَوْمَئِذٍ لِلْمُجْرِمِينَ) أي الكافرين بخلاف المؤمنين فلهم البشرى بالجنة (وَيَقُولُونَ حِجْرًا مَحْجُورًا) على عادتهم في الدنيا إذا نزلت بهم شدة أي عوذًا معاذًا يستعيذون من الملائكة قال تعالى (وَقَدِمْنَا) عمدنا (إِلَىٰ مَا عَمِلُوا

فتح الرحمن

عذاب بزرگ ۝ ونفرستادیم پیش از تو پیغامبران مگر بایں صفت که ایشان میخوردند طعام و میرفتند در بازارها ۝ وساختیم بعض شما را در حق بعض ابتلائی آیا صبر میکنید ۝ وهست پروردگار تو بینا ۝ وگفتند آنانکه توقع ندارند ملاقات ما را چرا فرستاده نشد بر ما فرشتگان یا چرا نمی بینیم پروردگار خود را ۝ هر آئینه بزرگ منشی کردند در ضمیر خویش و سرکشی کردند سرکشی بزرگ ۝ روزیکه به بینند فرشتگان را هیچ مژده نیست آن روز گناهکاران را ۝ و گویند خدا کند که بازداشته شوید باز داشتن موکد ۝ ومتوجه شدیم بسوی آنچه کردند

موضح القرآن

بڑی مار ۝ اور جتنے بھیجے ہمنے تجھسے پہلے رسول سب کھاتے تھے کھانا اور پھرتے تھے بازاروں میں ۝ اور ہمنے رکھا ہے تم میں ایک دوسرے کے جانچنے کو دیکھیں ثابت رہتے ہو ۝ اور تیرا رب سب دیکھتا ہے ف۱ ۝ اور بولے جو لوگ امید نہیں رکھتے کہ ہمسے ملینگے کیوں نہ اترے ہم پر فرشتے یا ہم دیکھتے اپنے رب کو ۝ بہت بڑائی رکھتے ہیں اپنے جی میں اور سر چڑھے ہیں بڑی شرارت پر ۝ جس دن دیکھینگے فرشتے کچھ خوشخبری نہیں اس دن گنہگاروں کو اور کہینگے کہیں روکی جاوے اوٹ ۝ اور ہم پہنچے انکے کاموں پر جو کئے تھے

قوله وما ارسلنا قبلك ... از ابن عباس رضی اللہ عنہما چون کافران سرزنش کردند رسول صلی اللہ علیہ وسلم را و گفتند مال هذا الرسول یاکل الطعام الآیۃ ... میخورد طعام و میرود در بازارها ... [illegible]
... پیغامبران این پیغامبران ... میخوردند طعام و میرفتند در بازارها ... [illegible]
الا ما قد قیل للرسل من قبلك ... [illegible]

مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ۝ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا ۝ وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ۝ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ۨالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ۝ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ

جلالین

(مِنْ عَمَلٍ) مِنَ الْخَيْرِ كَصَدَقَةٍ وَصِلَةِ رَحِمٍ وَقِرَى ضَيْفٍ وَاِغَاثَةِ مَلْهُوْفٍ فِي الدُّنْيَا (فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا) هُوَ مَا يُرٰى فِي الْكُوٰى الَّتِيْ عَلَيْهَا الشَّمْسُ كَالْغُبَارِ الْمُفَرَّقِ اَيْ مِثْلَهُ فِيْ عَدَمِ النَّفْعِ بِهِ اِذْ لَا ثَوَابَ فِيْهِ لِعَدَمِ شَرْطِهِ وَيُجَازَوْنَ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا (اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ) يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا) مِنَ الْكٰفِرِيْنَ فِي الدُّنْيَا (وَاَحْسَنُ مَقِيْلًا) مِنْهُمْ اَيْ مَوْضِعَ قَائِلَةٍ فِيْهَا وَهِيَ الْاِسْتِرَاحَةُ نِصْفَ النَّهَارِ فِي الْحَرِّ وَاُخِذَ مِنْ ذٰلِكَ انْقِضَاءُ الْحِسَابِ فِيْ نِصْفِ نَهَارٍ كَمَا وَرَدَ فِيْ حَدِيْثٍ (وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ) اَيْ كُلُّ سَمَآءٍ (بِالْغَمَامِ) اَيْ مَعَهُ وَهُوَ غَيْمٌ اَبْيَضُ (وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ) مِنْ كُلِّ سَمَآءٍ (تَنْزِيْلًا) هُوَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ وَنَصْبُهُ بِاذْكُرْ مُقَدَّرًا وَفِيْ قِرَاءَةٍ بِتَشْدِيْدِ شِيْنِ تَشَقَّقُ بِاِدْغَامِ التَّاءِ الثَّانِيَةِ فِي الْاَصْلِ فِيْهَا وَفِيْ اُخْرٰى نُنْزِلُ بِنُوْنَيْنِ الثَّانِيَةُ سَاكِنَةٌ وَضَمِّ اللَّامِ وَنَصْبِ الْمَلٰٓئِكَةِ (اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ۨالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ) لَا يُشْرِكُهُ فِيْهِ اَحَدٌ (وَكَانَ) الْيَوْمُ (يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا) بِخِلَافِ الْمُؤْمِنِيْنَ (وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ) الْمُشْرِكُ عُقْبَةُ بْنُ اَبِيْ مُعَيْطٍ كَانَ نَطَقَ بِالشَّهَادَتَيْنِ ثُمَّ رَجَعَ رِضَاءً لِاُبَيِّ بْنِ خَلَفٍ (عَلٰى يَدَيْهِ) نَدَمًا وَتَحَسُّرًا فِي الْقِيٰمَةِ

فتح الرحمن

از کردار مثل صدقه و صله رحم
پس ساختیم آنرا مانند ذره های پراگنده یعنی حبط کنیم
اهل بهشت آنروز بهتر اند از جهت قرارگاه و نیکوتر اند باعتبار جای استراحت
و روزیکه بشگافد آسمان همراه ابر و فرود آورده شوند فرشتگان فرود آوردنی عظیم
پادشاهی حقیقی آنروز خدا راست و باشد آنروز روز دشوار بر کافران و روزیکه بگزد ستمگار دو دست خود را

موضح القرآن

پھر کر ڈالا اس کو خاک اڑتی
بہشت کے لوگ اس دن خوب ہے ٹھکانا اور خوب جگہ دوپہر کے آرام کی
اور جس دن پھٹ جاوے آسمان بدلی سے اور اتارے جاویں فرشتے اتار لگا کر
راج اس دن سچا رحمن کا اور ہے وہ دن منکروں پر مشکل اور جس دن کاٹ کاٹ کھاوے گا گنہگار اپنے ہاتھ

[illegible]

يَقُولُ يَا لَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلًا ۝ يَا وَيْلَتَىٰ لَيْتَنِي لَمْ أَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيلًا ۝ لَقَدْ أَضَلَّنِي عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ إِذْ جَاءَنِي ۗ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِلْإِنسَانِ خَذُولًا ۝ وَقَالَ الرَّسُولُ يَا رَبِّ إِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوا هَٰذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا ۝ وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِينَ ۗ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ هَادِيًا وَنَصِيرًا ۝ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَاحِدَةً ۚ كَذَٰلِكَ لِنُثَبِّتَ بِهِ فُؤَادَكَ ۖ وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِيلًا ۝ وَلَا يَأْتُونَكَ بِمَثَلٍ إِلَّا جِئْنَاكَ بِالْحَقِّ وَأَحْسَنَ تَفْسِيرًا ۝ الَّذِينَ يُحْشَرُونَ

جلالین

(يقول) يا للتنبيه (ليتني اتخذت مع الرسول) محمد (سبيلا) طريقا إلى الهدى (يا ويلتا) ألفه عوض عن ياء الإضافة أي ويلتي ومعناه هلكتي (ليتني لم أتخذ فلانا) أي أبيا (خليلا لقد أضلني عن الذكر) أي القرآن (بعد إذ جاءني) بأن ردني عن الإيمان به قال تعالى (وكان الشيطان للإنسان) الكافر (خذولا) بأن يتركه ويتبرأ منه عند البلاء (وقال الرسول) محمد (يا رب إن قومي) قريشا (اتخذوا هذا القرآن مهجورا) متروكا قال تعالى (وكذلك) كما جعلنا لك عدوا من مشركي قومك (جعلنا لكل نبي) قبلك (عدوا من المجرمين) المشركين فاصبر كما صبروا (وكفى بربك هاديا) لك (ونصيرا) ناصرا لك على أعدائك (وقال الذين كفروا لولا) هلا (نزل عليه القرآن جملة واحدة) كالتوراة والإنجيل والزبور قال تعالى نزلناه (كذلك) أي متفرقا (لنثبت به فؤادك) نقوي به قلبك (ورتلناه ترتيلا) أي أتينا به شيئا بعد شيء بتمهل وتؤدة لتيسر فهمه وحفظه (ولا يأتونك بمثل) في إبطال أمرك (إلا جئناك بالحق) الدافع له (وأحسن تفسيرا) بيانا هم (الذين يحشرون)

فتح الرحمن

گوید ای کاش من گرفتمی همراه پیغامبر
راهی ای وای بر من
کاشکی دوست نگرفتمی فلان را هر آئینه گمراه کرد مرا
از پند بعد آنکه آمده بود بمن
و هست شیطان آدمی را
در محنت تنها گذارنده
و گفت پیغامبر ای پروردگار من هر آئینه قوم من این قرآن را متروک ساختند
و همچنین
ساخته ایم برای هر پیغامبر دشمن از گناهکاران
و بس است پروردگار تو راه نماینده و نصرت دهنده
و گفتند کافران چرا
فرود آورده نشد بر پیغامبر قرآن یکبار
همچنین بدفعات آوردیم
تا استوار سازیم بآن دل ترا
و آهسته خواندیم ترا قرآن را آهستگی تمام
و نیارند کافران پیش تو هیچ سخنی
مگر بیاریم پیش تو جواب راست
و نیکوتر در بیان آنانکه برانگیخته شوند

موضح القرآن

کہیگا کسیطرح میں نے پکڑی ہوتی رسول کے ساتھ
راہ ای خرابی میری
کسی نہ پکڑی ہوتی میں نے فلانے کی دوستی اسنے بہکا دیا مجھکو
نصیحت سے مجھ تک پہنچے پیچھے
اور ہے شیطان آدمی کو
وقت پر دغا دینے والا
اور کہا رسول نے ای رب میری قوم نے
ٹھہرایا اس قرآن کو جھک جھک
اور اسیطرح
رکھے ہیں ہم نے ہر نبی کے دشمن گنہگار لوگوں میں
اور بس ہے تیرا رب راہ دکھانے کو اور مدد کرنے کو
اور کہنے لگے وہ لوگ جو منکر ہیں کیوں نہ
اترا اس پر قرآن سارا ایک جگہہ
اسیطرح
اور تا ثابت رکھیں ہم اس سے تیرا دل
اور پڑھ سنایا ہم نے اسکو ٹھہر ٹھہر کر
اور نہیں لاتے تجھ پاس کوئی کہاوت
کہ ہم نہیں پہنچا دیتے تجھکو ٹھیک بات
اور اس سے بہتر کھول کر جو لوگ گھیرے جاوینگے

قوله تعالى وقال الرسول الآية عطف على قوله تعالى وقال الذين لا يرجون الآية ١٢ ابو سعود

عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ۝ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ۝ فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ۝ وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً وَّاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ وَّعَادًا وَّثَمُوْدَا۟ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ۝ وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ وَكُلًّا تَبَّرْنَا

جلالین

عَلٰى وُجُوْهِهِمْ) اى يساقون (اِلٰى جَهَنَّمَ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا) هو جهنم (وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا) اخطأ طريقًا من غيرهم وهو كفرهم (وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ) التوراة (وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا) معينًا (فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا) اى القبط فرعون وقومه فذهبا اليهم بالرسالة فكذبوهما (فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا) اهلكناهم اهلاكًا (وَ) اذكر (قَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ) بتكذيبهم نوحًا لطول لبثه فيهم فكانه رسل او لان تكذيبه تكذيب لباقى الرسل لاشتراكهم فى المجئ بالتوحيد (اَغْرَقْنٰهُمْ) جواب لما (وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ) بعدهم (اٰيَةً) عبرة (وَّاَعْتَدْنَا) فى الاخرة (لِلظّٰلِمِيْنَ) الكافرين (عَذَابًا اَلِيْمًا) مؤلمًا سوى ما يحل بهم فى الدنيا (وَ) اذكر (عَادًا) قوم هود (وَّثَمُوْدَا۟) قوم صالح (وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ) اسم بئر ونبيهم قيل شعيب وقيل غيره كانوا قعودًا حولها فانهارت بهم وبمنازلهم (وَقُرُوْنًا) اقوامًا (بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا) اى بين عاد واصحاب الرس (وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ) فى اقامة الحجة عليهم فلم نهلكهم الا بعد الانذار (وَكُلًّا تَبَّرْنَا

فتح الرحمن

افتان بر روی خویش بسوی دوزخ اینجماعه
بد تر اند باعتبار مکان غلط کننده تر راه را
وہر آئینہ دادیم موسی را کتاب
ووزیر ساختیم ہمراہ او برادر او ہارون را
پس گفتیم بروید بسوی آن قوم کہ دروغ شمردند آیات ما را
پس العقصہ ہلاک ساختیم آنقوم را ہلاک کردنی
وقوم نوح چون دروغ شمردند پیغامبران را
غرق ساختیم اینجماعہ را و گردانیدیم ایشان را
برای مردمان نشانہ ومہیا کردیم
برای ستمگاران عذاب درد دہندہ
وہلاک ساختیم عاد
وثمود را واہل رس را
وطبقات
بسیار را درمیان ایشان
وبرای ہر یکی بیان کردیم داستانہا
وہر یکی را ہلاک ساختیم

موضح القرآن

اوندھے پڑے منہہ پر دوزخ کی طرف انکین
برا درجہ ہے اور بہت بہکے ہین راہ سے
اور ہمنے دی ہے موسی کو کتاب
اور ٹھہرا دیا اسکے ساتھہ اسکا بھائی ہارون کام بنانے والا
پھر کہا ہم نے تم دونو جاؤ ان لوگون پاس جنھون نے جھٹلائین ہماری باتین
پھر دے مارا ہمنے انکو اکھاڑ کر
اور نوح کی قوم کو جب انھون نے جھٹلایا پیغام لانے والونکو
ہمنے انکو ڈبا دیا اور کیا انکو لوگون کے حق مین نشانی اور رکھی ہے ہمنے گنہگارونکے واسطے دکھہ کی مار
اور عاد کو
اور ثمود کو اور کوے والونکو
اور کتنی سنگتین
اس بیچ مین بہت ف
اور سبکو کہہ سنائین ہمنے کہاوتین
اور سبکو کھو دیا ہمنے

تَتْبِيرًا ﴿٣٩﴾ وَلَقَدْ أَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِي أُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ۚ أَفَلَمْ يَكُونُوا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ نُشُورًا ﴿٤٠﴾ وَإِذَا
رَأَوْكَ إِنْ يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا أَهَٰذَا الَّذِي بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا ﴿٤١﴾ إِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ آلِهَتِنَا لَوْلَا أَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا
وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٤٢﴾ أَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ ۚ أَفَأَنْتَ تَكُونُ عَلَيْهِ
وَكِيلًا ﴿٤٣﴾ أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ ۚ إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ ۖ بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٤٤﴾

ع

جلالين

تتبيرا) اهلكنا اهلاكا بتكذيبهم انبياءهم (ولقد أتوا) اي مر كفار مكة (على القرية التي أمطرت مطر السوء) مصدر ساء اي بالحجارة وهي عظمى قرى قوم لوط فاهلك الله اهلها لفعلهم الفاحشة (أفلم يكونوا يرونها) في سفرهم الى الشام فيعتبرون والاستفهام للتقرير (بل كانوا لا يرجون) يخافون (نشورا) بعثا فلا يؤمنون (وإذا رأوك إن) ما (يتخذونك الا هزوا) مهزوا به يقولون (أهذا الذي بعث الله رسولا) في دعواه محتقرين له على الرسالة (إن) مخففة من الثقيلة واسمها محذوف اي انه (كاد ليضلنا) يصرفنا (عن آلهتنا لولا أن صبرنا عليها) اصرفنا عنها قال تعالى (وسوف يعلمون حين يرون العذاب) عيانا في الآخرة (من أضل سبيلا) أخطأ طريقا أهم أم المؤمنون (أرأيت) أخبرني (من اتخذ إلهه هواه) اي مهويه قدم المفعول الثاني لانه أهم وجملة من مفعول أول لرأيت والثاني (أفأنت تكون عليه وكيلا) حافظا تحفظه عن اتباع هواه لا (أم تحسب أن أكثرهم يسمعون) سماع تفهم (أو يعقلون) ما تقول لهم (إن) ما (هم إلا كالأنعام بل هم أضل سبيلا)

فتح الرحمن

هلاک کردنی و هر آئینه
رسیده اند کافران بدیهی که باریده
شد بر وی باران مکر ۱۲
بد — یعنی باران سنگ
آیا نمی — استفهام برای توبیخ ۱۲ ابو سعود
دیدند آنرا در سفر خود بسوی شام ۱۲ ج
بلکه توقع نمیداشتند
برانگیختن را و چون ببینند ترا نمی
گیرند ترا الا بتمسخر آیا این شخص است
ای میگویند بحقارت کنان ۱۲ ج
آنکه خدا تعالی پیغامبر فرستادش
هر آئینه
نزدیک بود که گمراه کند مارا از پرستش
خدایان ما اگر نه آن بودی
شکیبائی کردیم بران و خواهند
دانست چون ببینند عذاب را کیست
غلط کننده تر راه را ای کافران ۱۲ آیا دیدی
آنرا که خدای خود گرفته است خواهش
نفس خود را
آیا تو میشوی نگاهبان بروی
آیا می پنداری که بیشتر ایشان
میشنوند یا می فهمند
نیستند ایشان الا مانند چارپایان
بلکه ایشان غلط کننده تراند در راه را

موضح القرآن

کھپا کر اور یہ لوگ
ہو آئے ہیں اس بستی پاس جن پر برسا
برا برساؤ
کیا
دیکھتے نہ تھے اسکو
نہیں پر امید نہیں رکھتے
جی اٹھنے کی اور جہاں تجکو دیکھا
کچھ کام نہیں تجسے مگر ٹھٹھے کرنے کیا یہی
جسکو بھیجا اللہ نے پیغام دیکر
یہ تو لگا ہی تھا کہ بچلا دے ہمکو ہمارے ٹھاکروں
سے کبھی ہم نہ ثابت رہتے انپر اور آگے
جانینگے جسوقت دیکھینگے عذاب کون
بچلا ہی راہ سے بھلا دیکھ تو
جسنے پوجنا پکڑا اپنی چاو کا
کہیں تو لے سکتا ہی اسکا ذمہ
یا تو خیال رکھتا ہی کہ بہت ان میں
سنتے یا سمجھتے ہیں
اور کچھ نہیں برابر ہیں چوپایوں کے
بلکہ دیے اور بہتے ہیں راہ سے

قوله أرأیت آورده اند که مشرکان سنگی یا کلوخی یا چوبی را می پرستیدند چون سنگی نیکوتر یا کلوخی یا چوبی زیباتر دیدندی معبود خود را گذاشته به پرستش آن بر داختندی حق سبحانه فرمود که أرأیت الآیة ۱۲ حسینی و بغوی قوله آیا دیدی آنرا استفهام است برای تعجیب رسول الله صلی الله علیه وسلم از شناعت حال ایشان ۱۲ ابو سعود

وقال الذين ١٩ الفرقان

الم تر الى ربك كيف مد الظل ولو شاء لجعله ساكنا ثم جعلنا الشمس عليه دليلا ثم قبضناه الينا قبضا يسيرا وهو الذي جعل لكم اليل لباسا والنوم سباتا وجعل النهار نشورا وهو الذي ارسل الرياح بشرا بين يدي رحمته وانزلنا من السماء ماء طهورا لنحيي به بلدة ميتا ونسقيه انعاما واناسي كثيرا

جلالين

اخطأ طريقا منها لانها تنقاد لمن يتعهدها وهم لا يطيعون مولاهم المنعم عليهم (الم تر) تنظر (الى) فعل (ربك كيف مد الظل) من وقت الاسفار الى وقت طلوع الشمس (ولو شاء لجعله ساكنا) مقيما لا يزول بطلوع الشمس (ثم جعلنا الشمس عليه) اي الظل (دليلا) فلولا الشمس ما عرف الظل (ثم قبضناه) اي الظل الممدود (الينا قبضا يسيرا) خفيا بطلوع الشمس (وهو الذي جعل لكم الليل لباسا) ساترا كاللباس (والنوم سباتا) راحة للابدان بقطع الاعمال (وجعل النهار نشورا) منشورا فيه لابتغاء الرزق وغيره (وهو الذي ارسل الرياح) وفي قراءة الريح (بشرا بين يدي رحمته) اي متفرقة قدام المطر وفي قراءة بسكون الشين تخفيفا وفي قراءة بسكونها وفتح النون مصدر وفي اخرى بسكونها وضم الموحدة بدل النون اي مبشرات ومفرد الاولى نشور كرسول والاخيرة بشير (وانزلنا من السماء ماء طهورا) مطهرا (لنحيي به بلدة ميتا) بالتخفيف يستوي فيه المذكر والمؤنث ذكره باعتبار المكان (ونسقيه) اي الماء (مما خلقنا انعاما) ابلا وبقرا وغنما (واناسي كثيرا) جمع انسان واصله اناسين فابدلت النون ياء

فتح الرحمن

آیا ندیدی
بسوی پروردگار خود چگونه دراز کرد سایه را
واگر خواستی گردانیدی آنرا آرمیده
باز برگماشتیم آفتاب را بر وی
راه نماینده
باز گرفتیم سایه را بسوی خویش گرفتن باسانی
و اوست آنکه ساخت برای شما شب را پوشش
و خواب را راحتی
و ساخت روز را وقت برخاستن
و اوست آنکه فرستاد بادها را
مژده دہندہ پیش رحمت خویش
باران
و فرود آوردیم
از آسمان آب پاک را تا زنده سازیم
بآن آب شہر مردہ را
و تا بنوشانیمش از آنچه
آفریدیم چهارپایان را و مردم بسیار را

موضح القرآن

تونے نہ دیکھا
اپنے رب کی طرف کیسی لنبی کی پرچھائیں
اور اگر چاہتا اسکو ٹھہرا رکھتا
پھر ہمنے ٹھہرایا سورج اسکا
راہ بتانیوالا پھر
کھینچ لیا اسکو اپنی طرف سہج سہج سمیٹ کر
ف اور وہی ہے جسنے بنا دیا تمکو رات کو اوڑھنا
اور نیند کو آرام
اور دن بنا دیا اٹھ نکلنے کو
اور وہی ہے جسنے چلائیں باویں
خوشخبری لاتی اسکی مہر سے آگے
اور اتارا ہمنے
آسمان سے پانی ستھرائی کرنے کا کہ
جلاویں اس سے مرگئے دیس
اور پلاویں اسکو اپنے
بنائے بہت چوپایوں اور آدمیوں کو

قوله قبل از طلوع آفتاب یعنی ظل ممدود و ... آفتاب ... از غروب آفتاب ظل ممدود خوانده ... و اگر قبض سایه ... در زوال ... آن سایه ... از ابتدای طلوع آفتاب ...

وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوا فَأَبَى أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ۝ وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ نَذِيرًا ۝ فَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَجَاهِدْهُمْ بِهِ جِهَادًا كَبِيرًا ۝ وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَحِجْرًا مَحْجُورًا ۝ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا ۗ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا ۝ وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۗ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلَىٰ رَبِّهِ ظَهِيرًا ۝ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
وادغمت فيها الياء او جمع انسي (ولقد صرفناه) اي الماء (بينهم ليذكروا) اصله يتذكروا ادغمت التاء في الذال وفي قراءة ليذكروا بسكون الذال وضم الكاف اي نعمة الله به (فابى اكثر الناس الا كفورا) جحود النعمة حيث قالوا مطرنا بنوء كذا (ولو شئنا لبعثنا في كل قرية نذيرا) يخوف اهلها ولكن بعثناك الى اهل القرى كلها نذيرا ليعظم اجرك (فلا تطع الكافرين) في هواهم (وجاهدهم به) اي القرآن (جهادا كبيرا ۝ وهو الذي مرج البحرين) ارسلهما متجاورين (هذا عذب فرات) شديد العذوبة (وهذا ملح اجاج) شديد الملوحة (وجعل بينهما برزخا) حاجزا لا يختلط احدهما بالآخر (وحجرا محجورا) اي سترا ممنوعا به اختلاطهما (وهو الذي خلق من الماء بشرا) من المني انسانا (فجعله نسبا) ذا نسب (وصهرا) ذا صهر بان يتزوج ذكرا كان او انثى طلبا للتناسل (وكان ربك قديرا) قادرا على ما يشاء (ويعبدون) اي الكفار (من دون الله ما لا ينفعهم) بعبادته (ولا يضرهم) بتركها وهو الاصنام (وكان الكافر على ربه ظهيرا) معينا للشيطان بطاعته (وما ارسلناك الا مبشرا) بالجنة (ونذيرا) مخوفا من النار	وہر آئینہ گوناگون بیان کردیم پند درمیان ایشان تا پند پذیر شوند پس قبول نکردند بیشترین مردمان مگر ناسپاسی را واگر میخواستیم میفرستادیم در ہر دیہ ترسانندہ پس فرمان مبر کافران را و جہاد کن با ایشان بحکم قرآن جہادی بزرگ و وست آنکہ در آمیخت دو دریا را این یک آب شیرین دافع تشنگی است و آن دیگر شور بدمزہ و ساخت میان ہر دو حجابی و سدی مضبوط و اوست آنکہ آفرید از آب آدمی را پس ساخت آنرا خداوند نسب و خداوند قرابت دامادی و ہست پروردگار تو توانا و می پرستند بجز خدای چیزی را کہ نفع نمیدہد ایشان را و ضرر نمیرساند بایشان و ہست کافر بر مخالفت پروردگار خود پشتی دہندہ و نفرستادیم ترا مگر بشارت دہندہ و بیم کنندہ	اور طرح طرح بانٹا اسکو انکے بیچ میں تا دھیان رکھیں پھر نہیں رہے بہت لوگ بن ناشکری کیے اور اگر ہم چاہتے اٹھاتے ہر بستی میں ایک کوئی ڈرانیوالا سو تو کہا نمان منکروں کا اور مقابلہ کر انکا اس سے زور سے اور وہی ہے جسنے ملے چلائے دو دریا یہہ میٹھا ہے پیاس بجھاتا اور یہہ کھاری کڑوا اور رکھا ان دونوں کے بیچ پردہ اور آوٹ روکی ہوئی اور وہی ہے جسنے بنایا پانی سے آدمی پھر ٹھہرایا اسکو جد اور سسرال اور ہے تیرا رب سب کرسکتا اور پوجتے ہیں اللہ کو چھوڑ کر وہ چیز کہ نہ بھلا کرے انکا نہ برا اور ہے منکر اپنے رب کی طرف پیٹھ دے رہا اور تجھکو جو ہم نے بھیجا یہی خوشی اور ڈر سنانے کو

قولہ در ہر دیہ ترسانندہ کہ بترساند اہل آن دیہ را ولیکن فرستادیم ترا ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم بسوی ہر اہل دیہ ہا ترسانندہ تا بسیار گردد اجر تو ...

ولا اورا ۱۲ زاہدی قولہ ہذا عذب فرات در لباب آوردہ عذب فرات جو بہا ی بزرگ است چون نیل و سیحون و دجلہ و جیحون و ملح اجاج سایر دریا ...

قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِلَّا مَنْ شَاءَ أَنْ يَتَّخِذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۝ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ ۚ وَكَفَىٰ بِهِ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا ۝ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۚ الرَّحْمَٰنُ فَاسْأَلْ بِهِ خَبِيرًا ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اسْجُدُوا لِلرَّحْمَٰنِ قَالُوا وَمَا الرَّحْمَٰنُ أَنَسْجُدُ لِمَا تَأْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُورًا ۩ ۝ تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا

ع عشر سجده

جلالین

(قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ) على تبليغ ما أرسلت به (مِنْ أَجْرٍ إِلَّا) لكن (مَنْ شَاءَ أَنْ يَتَّخِذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا) طريقا بإنفاق ماله في مرضاته تعالى فلا أمنعه من ذلك (وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ) متلبسا (بِحَمْدِهِ) أي قل سبحان الله والحمد لله (وَكَفَىٰ بِهِ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا) عالما تعلق به بذنوب هو (الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ) من أيام الدنيا أي في قدرها لأنه لم يكن ثم شمس ولو شاء لخلقهن في لمحة والعدول عنه لتعليم خلقه التثبت (ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ) هو في اللغة سرير الملك (الرَّحْمَٰنُ) بدل من ضمير استوى أي استواء يليق به (فَاسْأَلْ) أيها الإنسان (بِهِ) بالرحمن (خَبِيرًا) يخبرك بصفاته (وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ) لكفار مكة (اسْجُدُوا لِلرَّحْمَٰنِ قَالُوا وَمَا الرَّحْمَٰنُ أَنَسْجُدُ لِمَا تَأْمُرُنَا) بالفوقانية والتحتانية والآمر محمد ولا نعرفه لا (وَزَادَهُمْ) هذا القول لهم (نُفُورًا) عن الإيمان قال تعالى (تَبَارَكَ) تعظم (الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا) اثني عشر. الحمل. والثور. والجوزاء. والسرطان. والأسد. والسنبلة. والميزان. والعقرب. والقوس. والجدي. والدلو. والحوت وهي منازل الكواكب السبعة السيارة المريخ وله الحمل

فتح الرحمٰن

بگو نمی طلبم از شما بر تبلیغ قرآن هیچ مزدی
لیکن هر که خواهد که راه گیرد بسوی پروردگار خویش بگیرد
و توکل کن بر آن زنده که هرگز نمیرد و یاد کن همراه ستایش او یعنی بگو سبحان الله والحمد لله
و بس است وی بگناهان بندگان خویش
آگاه آنکه بیافرید
آسمانها و زمین را و آنچه درمیان آنهاست در شش روز
باز مستقر شد بر عرش
اوست بخشاینده
پس بپرس از حال وی دانائی را
و چون گفته شود کافران را
سجده کنید رحمن را گویند و چیست رحمن آیا سجده کنیم چیزی را که تو میفرمائی ما را
و زیاده کرد این سخن در حق ایشان رمیدن را
بزرگوار است آنکه بساخت در آسمان
برجها دوازده گانه‌اند

موضح القرآن

تو کہہ میں نہیں مانگتا تم سے اسپر کچھ مزدوری
مگر جو کوئی چاہے کہ لے رکھے اپنے رب کی طرف راہ
اور بھروسا کر اس جیتے پر جو نہیں مرتا
اور یاد کر اسکی خوبیاں
اور بس ہے اپنے بندوں کے گناہوں خبردار
جسنے بنائے
آسمان اور زمین اور جو کچھ انکے بیچ ہے
چھ دن میں
پھر قائم ہوا تخت پر
بڑی مہر والا
پوچھ اس سے جو اسکی خبر رکھتا ہو
اور جب کہیے انکو
سجدہ کرو رحمن کو کہیں رحمن کیا ہے کیا سجدہ کرنے لگیں ہم جسکو تو فرماوے
اور بڑھتا ہے انکا بدکنا
بڑی برکت ہے اسکی جس نے بنائے آسمان میں
برج

وَجَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا وَقَمَرًا مُنِيرًا ۝ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يَذَّكَّرَ أَوْ أَرَادَ شُكُورًا ۝ وَعِبَادُ الرَّحْمَٰنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا ۝ وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا ۝ وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۝ إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ۝ وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا

جلالین

والعقرب والزهرة ولها الثور والميزان وعطارد وله الجوزاء والسنبلة والقمر وله السرطان والشمس ولها الاسد والمشتري وله القوس والحوت وزحل وله الجدي والدلو (وجعل فيها) ايضا (سراجا) هو الشمس (وقمرا منيرا) وفي قراءة سرجا بالجمع اي نيرات وخص القمر منها بالذكر لنوع فضيلة (وهو الذي جعل الليل والنهار خلفة) اي يخلف كل منهما الآخر (لمن اراد ان يذكر) بالتشديد والتخفيف كما تقدم ما فاته في احدهما من خير فيفعله في الآخر (او اراد شكورا) اي شكر النعمة ربه عليه فيهما (وعباد الرحمن) مبتدا وما بعده صفات له الى اولئك يجزون غير المعترض فيه (الذين يمشون على الارض هونا) اي بسكينة وتواضع (واذا خاطبهم الجاهلون) بما يكرهونه (قالوا سلاما) اي قولا يسلمون فيه من الاثم (والذين يبيتون لربهم سجدا) جمع ساجد (وقياما) بمعنى قائمين اي يصلون بالليل (والذين يقولون ربنا اصرف عنا عذاب جهنم ان عذابها كان غراما) اي لازما (انها ساءت مستقرا ومقاما) هي اي موضع استقرار واقامة (والذين اذا انفقوا) على عيالهم

فتح الرحمن

وساخت دران چراغ را یعنی آفتاب را
وساخت ماه روشن را
واوست آنکه ساخت شب و روز را جانشین یکدیگر یعنی یکی خلف دیگری میشود ۱۲
برای کسیکه خواهد پند گرفتن
یا خواهد شکرگذاری کردن
وبندگان خدا
آنانند که
میروند بر زمین به آهستگی عصا وچون
سخن گویند با ایشان نادانان
گویند سلام برشما باد
وآنانکه شب میگذرانند برای پروردگار خویش
سجده کنان وقیام کنان
وآنانکه میگویند ای پروردگار ما باز دار از ما
عذاب دوزخ را هر آئینه عذاب دوزخ لازم شونده ست
هر آئینه دوزخ بد آرامگاه ست وبد مقامی است
وآنانکه چون خرج کنند

موضح القرآن

اور رکھا اسمین چراغ
اور چاند اجالا کرنیوالا ف ۱
اور وہی ہے جسنے بنائی رات اور دن بدلتے
اسکے واسطے جو چاہیے دھیان رکھنے
یا چاہیے شکر کرنے ف ۲
اور بندے رحمن کے
وے ہیں جو
چلتے ہیں زمین پر دبے پانون اور جب بات کرنے لگین ان سے بے سمجھ لوگ
کہین صاحب سلامت ف ۳
اور وے جو رات کاٹتے ہیں اپنے رب کے آگے
سجدے مین یا کھڑے ف ۴
اور وے جو کہتے ہین اے رب ہٹا ہم سے دوزخ کا عذاب بیشک اسکا عذاب بڑی چٹی ہے
وہ بری جگہ ہے ٹھہراو کی اور بری جگہ رہنے کی
اور وے جب کہ خرچ کرنے لگین

جانشین یکدیگر یعنی ہر یکی ازین ہر دو خلف دیگری میشود ۱۲ قولہ پند گرفتن آنچہ از جنس نیکی فوت شدہ باشد در یکی ازین ہر دو پس بکند آنرا در دیگری یعنی اگر در روز نیکی نکردہ باشد تدارک آن در شب نماید واگر در شب نکند تلافی آن در روز گرداند ۱۲ کذا فی الجلالین قولہ وچون سخن گویند یعنی سخنیکہ مکروہ دانند ایشان آنرا میگویند در جواب آن سخنی کہ سالم باشند دران از گناہ ۱۲ ع

لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَٰلِكَ قَوَامًا ۝ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَٰلِكَ يَلْقَ أَثَامًا ۝ يُضَاعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَخْلُدْ فِيهِ مُهَانًا ۝ إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَابًا ۝ وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا ۝ وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا صُمًّا وَعُمْيَانًا ۝

جلالين

(لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا) بفتح أوله وضمه أي يضيقوا (وَكَانَ) إنفاقهم (بَيْنَ ذَٰلِكَ) الإسراف والإقتار (قَوَامًا) وسطا (وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ) قتلها (إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَٰلِكَ) أي واحدا من الثلاثة (يَلْقَ أَثَامًا) أي عقوبة (يُضَاعَفْ) وفي قراءة يُضَعَّف بالتشديد (لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَخْلُدْ فِيهِ) بجزم الفعلين بدلا وبرفعهما استئنافا (مُهَانًا) حال (إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا) منهم (فَأُولَٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ) المذكورة (حَسَنَاتٍ) في الآخرة (وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا) أي لم يزل متصفا بذلك (وَمَنْ تَابَ) من ذنوبه غير من ذكر (وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَابًا) أي يرجع إليه رجوعا فيجازيه خيرا (وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ) أي الكذب والباطل (وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ) من الكلام القبيح وغيره (مَرُّوا كِرَامًا) معرضين عنه (وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا) وعظوا (بِآيَاتِ رَبِّهِمْ) أي القرآن (لَمْ يَخِرُّوا) يسقطوا (عَلَيْهَا صُمًّا وَعُمْيَانًا) بل خروا

فتح الرحمان

اسراف نمایند و تنگی نگیرند
و باشد عطای ایشان میان این
معتدل و آنانکه نمی‌پرستند با خدا معبود دیگر را
و نمی‌کشند هیچ نفسی را که حرام کرده است خدا کشتن او مگر بحق
و زنا نکنند و هر که بکند این کار یعنی یکی ازین کارها
برخورد بعقوبت دو چند کرده شود
او را عذاب روز قیامت
و جاوید ماند آنجا
خوار کرده شده مگر آنکه توبه کرد و ایمان آورد و عمل
شایسته نمود پس آن جماعت بدل سازد خدا بدیهای
ایشان را نیکیها و هست خدا آمرزنده
مهربان و هر که توبه کرد
و کار شایسته کند پس وی رجوع میکند
بخدا رجوع کردن
و آنانکه گواهی دروغ نمیدهند
و چون بگذرند بر بیهوده
بگذرند بروش بزرگان و آنانکه
چون پند داده شوند بآیات پروردگار ایشان
نیفتند بر آن کر و کور

موضح القرآن

نہ اڑاویں اور نہ تنگی کریں،
اور ہے اسکے بیچ
ایک سیدھی گذران اور وے جو نہیں پکارتے اللہ کے ساتھ دوسرا حاکم
اور نہیں خون کرتے جان کا جو منع کی اللہ نے مگر جہاں چاہیے
اور بدکاری نہیں کرتے اور جو کوئی یہ کام کرے
وہ جا پڑا گناہ میں ف ۱ دونا ہوا
اسکو عذاب قیامت کے دن
اور پڑا رہے اسمیں
خوار ہو کر ف ۲ مگر جس نے توبہ کی اور یقین لایا اور کیا کچھ کام
نیک سو ان کو بدل دیگا اللہ برائیوں کی جگہ
بھلائیاں اور ہے اللہ بخشنے والا
مہربان ف ۳ اور جو کوئی توبہ کرے
اور کرے کام نیک سو وہ پھر آتا ہے
اللہ کی طرف پھر آنے کی جگہ ف ۴
اور وے جو شامل نہیں ہوتے جھوٹے کام میں
اور جب ہو نکلیں کھیل کی باتوں پر
نکل جاویں بزرگانہ ف ۵ اور وے
کہ جب انکو سمجھائیے انکے رب کی باتیں
نہ پڑیں ان پر بہرے اندھے ف ۶

قوله والذین لا یدعون آورده اند که بعضی از مشرکان بجناب رسالت مآب آمده گفتند که ای محمد ما شرک آورده‌ایم و چون ناحق بسیار کرده‌ایم و زنا و فجور از ما صدور یافته اگر این خدا که تو ما را به پرستش او میخوانی از سر این گناهان درمیگذرد میتوانیم که ایمان آریم آیت آمد که والذین الایه حسینی و بغوی قوله و هر که توبه کرد یعنی هر که از معاصی دیگر نیز غیر اینها توبه کند دست باز دارد حسینی و کذا فی الخطیب قوله
و چون بگذرند بر بیهوده و حکم این آیت بآیت امر معروف و نهی منکر منسوخ است کذا فی الزاهدی

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا۝ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا۝ قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا۝

سورة الشعراء وهي مائتان وست وعشرون آية والف ومائتان وست واربعون كلمة وخمسة آلاف خمسمائة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

طٰسٓمٓ۝ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ۝ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ

جلالين

سامعين ناظرين منتفعين (وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا) بالجمع والافراد (قُرَّةَ اَعْيُنٍ) لنا بان نراهم مطيعين لك (وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا) في الخير (اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ) الدرجة في الجنة (بِمَا صَبَرُوْا) على طاعة الله (وَيُلَقَّوْنَ) بالتشديد والتخفيف مع فتح الياء (فِيْهَا) في الغرفة (تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا) من الملائكة (خٰلِدِيْنَ فِيْهَا حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا) موضع اقامة لهم واولئك وما بعده خبر عباد الرحمن المبتدأ (قُلْ) يا محمد لاهل مكة (مَا) نافية (يَعْبَؤُا) يكترث (بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ) اياه في الشدائد فيكشفها (فَقَدْ) اي فكيف يعبؤ بكم وقد (كَذَّبْتُمْ) الرسل والقرآن (فَسَوْفَ يَكُوْنُ) العذاب (لِزَامًا) ملازما لكم في الآخرة بعد ما يحل بكم في الدنيا فقتل منهم يوم بدر سبعون وجواب لولا دل عليه ما قبلها

{سورة الشعراء مكية الا والشعراء الى آخرها فمدني}

{وهي مائتان وسبع وعشرون آية}

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(طٰسٓمٓ) الله اعلم بمراده بذلك (تِلْكَ) اي هذه الآيات (اٰيٰتُ الْكِتٰبِ) القرآن الاضافة بمعنى من (الْمُبِيْنِ) المظهر الحق من الباطل (لَعَلَّكَ) يا محمد (بَاخِعٌ نَّفْسَكَ) قاتلها

فتح الرحمن

و آنانکه میگویند ای پروردگار ما ببخش ما را از زنان ما و از فرزندان ما روشنی چشم و بکن ما را پیشوای متقیان این جماعه جزا داده شود ایشان را محل بلند بمقابله آنکه صبر کردند بر طاعت خدا در دنیا و از راه هوا و برخوردانیده شود ایشان را آنجا بدعای خیر و سلام جاویدان آنجا بهشت نیک آرامگاه است و نیک مقام است بگو باقدر نمی شمارد شما را پروردگار من اگر نباشد عبادت شما پس هر آینه دروغ داشتید پس البته باشد جزای آن لازم در آخرت

مرویست از آنحضرت صلی الله علیه وسلم هر که بخواند سورهٔ فرقان را ملاقات کند خدا تعالی را در حالیکه او ایمان آرنده باشد باینکه قیامت آمدنی است هیچ شک نیست در آن و در آورده شود در جنت بی تعب

بنام خدای بخشایندهٔ مهربان
این
آیات کتاب روشن است
شاید تو هلاک کنندهٔ خویش را

موضح القرآن

اور وے جو کہتے ہیں اے رب دے ہمکو ہماری عورتوں کی طرف سے اور اولاد کی طرف سے آنکھ کی ٹھنڈک اور کر ہمکو پرہیزگاروں کے آگے ف انکو بدلا ملیگا کوٹھوں کے جھروکے اسپر کہ ٹھہرے رہے اور لینے آوینگے انکو وہاں دعا اور سلام کہتے ف رہا کریں انہیں خوب جگہ ہے ٹھہراو کی اور خوب جگہ رہنے کی تو کہہ پروا نہیں رکھتا میرا رب تمہاری اگر تم اسکو نہ پکارا کرو سو تم جھٹلا چکے اب آگے کو ہوتی ہے بھیڑ ف

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا
یہ
آیتیں ہیں کھلی کتاب کی
شاید تو گھونٹ مارے اپنی جان

قوله لعلك باخع چون قریش این چنین کتابی را تکذیب کرده ایمان نیاوردند و حضرت رسالت صلی الله علیه وسلم بر ایمان ایشان بغایت حریص بود این صورت بخاطر مبارک وی شاق آمد حق سبحانه بجهت تسلی دل مقدس وی آیت فرستاد که لعلک الآیه لا حسینی و کذا فی الخطیب و بغوی

خمس ع عشر

أَلَّا يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ۝ إِنْ نَشَأْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِ آيَةً فَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِينَ ۝ وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ ذِكْرٍ مِنَ الرَّحْمَٰنِ مُحْدَثٍ إِلَّا كَانُوا عَنْهُ مُعْرِضِينَ ۝ فَقَدْ كَذَّبُوا فَسَيَأْتِيهِمْ أَنْبَاءُ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ كَمْ أَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ۝ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ وَإِذْ نَادَىٰ رَبُّكَ مُوسَىٰ أَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۚ أَلَا يَتَّقُونَ ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ ۝ وَيَضِيقُ صَدْرِي وَلَا يَنْطَلِقُ

جلالين

غمًّا من أجل (ألا يكونوا) أي أهل مكة (مؤمنين) ولعل هنا للإشفاق أي أشفق عليها بتخفيف هذا الغم (إن نشأ ننزل عليهم من السماء آية فظلت) بمعنى المضارع أي تظل (أعناقهم لها خاضعين ۝) فيؤمنون ولما وصفت الأعناق بالخضوع الذي هو لأربابها جمعت الصفة منه جمع العقلاء (وما يأتيهم من ذكر) قرآن (من الرحمن محدث) صفة كاشفة (إلا كانوا عنه معرضين ۝ فقد كذبوا) به (فسيأتيهم أنباء) عواقب (ما كانوا به يستهزئون ۝ أولم يروا) ينظروا (إلى الأرض كم أنبتنا فيها) أي كثيرا (من كل زوج كريم ۝) نوع حسن (إن في ذلك لآية) دلالة على كمال قدرته تعالى (وما كان أكثرهم مؤمنين ۝) في علم الله وكان قال سيبويه زائدة (وإن ربك لهو العزيز) ذو العزة ينتقم من الكافرين (الرحيم) يرحم المؤمنين (و) اذكر يا محمد لقومك (إذ نادى ربك موسى) ليلة رأى النار والشجرة (أن) أي بأن (ائت القوم الظالمين ۝) رسولا (قوم فرعون) معه ظلموا أنفسهم بالكفر بالله وبني إسرائيل باستعبادهم (ألا) الهمزة للاستفهام الإنكاري (يتقون ۝) الله بطاعته فيوحدونه (قال) موسى (رب إني أخاف أن يكذبون ۝ ويضيق صدري) من تكذيبهم لي (ولا ينطلق

فتح الرحمن

بسبب آنکه مسلمان نمی شوند

اگر خواهیم

فرود آریم بر ایشان از آسمان نشانه پس شود

گردن ایشان پیش آن نیایش کننده

و نمی آید بدیشان هیچ پندی از جانب پروردگار ایشان نو پیدا آورده

مگر می باشند از آن روی گردانان پس ثابت شد که ایشان دروغ شمردند

پس خواهد آمد بایشان اخبار صدق آنچه بآن تمسخر میکردند

آیا ندیدند بسوی زمین چه قدر رویانیدیم در وی از هر جنس نیک

هر آئینه درین ماجرا نشانه است

و نیستند بیشترین ایشان مسلمانان

و هر آئینه پروردگار تو همان است غالب

مهربان

و آنگاه که آواز داد پروردگار تو موسی را

که بیا پیش گروه ستمگاران

بیا پیش قوم فرعون

آیا استفهام برای انکار بر وجه توبیخ است

پرهیزگاری نمیکنند

گفت ای پروردگار من هر آئینه من میترسم از آنکه دروغی شمرند مرا

و تنگ شود سینه من و جاری نگردد

موضح القرآن

اس پر کہ وے یقین نہیں کرتے

اگر ہم چاہیں

اتاریں ان پر آسمان سے ایک نشانی پھر رہ جاویں

انکی گردنیں اسکے آگے نیچی

اور نہیں پہنچی ان پاس کوئی نصیحت رحمن سے نئی

جس سے منہ نہیں موڑتے سو یہ جھٹلا چکے

اب پہنچیگی ان پر حقیقت اس بات کی جس پر ٹھٹھے کرتے تھے

کیا نہیں دیکھتے زمین کو کتنی اگائیں ہم نے اس میں

ہر ایک بھانت کی چیزیں خاصی اس میں البتہ نشانی ہے

اور وے بہت لوگ نہیں ماننے والے

اور تیرا رب وہی ہے زبردست

رحم والا

اور جب پکارا تیرے رب نے موسی کو

کہ جا اس قوم گنہگار پاس

فرعون کی قوم

کیا

انکو ڈر نہیں

بولا اے رب میں ڈرتا ہوں کہ مجھکو جھٹلا دیں

اور رک جاتا ہے میرا جی اور نہیں چلتی ہے

قوله ألم يروا پس گفت خدا تعالی تعجب کنان از ایشان او لم یروا الآیة ۱۲ خطیب قوله بیشترین ایشان مسلمانان در علم خدا تعالی پس از ینجاست که نفع نمیدهد ایشان را بحو این آیات عظام ۱۲ البغوی

قوله آواز داد پروردگار تو بکلام قدیم خود بی حرف و صوت نزدیک اشعریه و گفته ماتریدیه که آن کلام از جنس حروف و اصوات بود ۱۲ خطیب اشعریه اتباع امام ابو الحسن اشعری که شافعیه اند و ماتریدیه اتباع امام ابو منصور ماتریدی که حنفیه اند ۱۲

وقال الذين ١٩ الشعراء ٢٦ — خمس عشر

لِسَانِي فَأَرْسِلْ إِلَىٰ هَارُونَ ۝ وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْبٌ فَأَخَافُ أَن يَقْتُلُونِ ۝ قَالَ كَلَّا ۖ فَاذْهَبَا بِآيَاتِنَا إِنَّا مَعَكُم مُّسْتَمِعُونَ ۝ فَأْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَا إِنَّا رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَنْ أَرْسِلْ مَعَنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ ۝ قَالَ أَلَمْ نُرَبِّكَ فِينَا وَلِيدًا وَلَبِثْتَ فِينَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِينَ ۝ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِي فَعَلْتَ وَأَنتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۝ قَالَ فَعَلْتُهَا إِذًا وَأَنَا مِنَ الضَّالِّينَ ۝ فَفَرَرْتُ مِنكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِي رَبِّي حُكْمًا وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ

جلالين

(لِسَانِي) بِأَدَاءِ الرِّسَالَةِ لِلْعُقْدَةِ الَّتِي فِيهِ (فَأَرْسِلْ إِلَى) أَخِي (هَارُونَ) مَعِي (وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْبٌ) بِقَتْلِي الْقِبْطِيَّ مِنْهُمْ (فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ) بِهِ (قَالَ) تَعَالَى (كَلَّا) أَيْ لَا يَقْتُلُونَكَ (فَاذْهَبَا) أَيْ أَنْتَ وَأَخُوكَ فَفِيهِ تَغْلِيبُ الْحَاضِرِ عَلَى الْغَائِبِ (بِآيَاتِنَا إِنَّا مَعَكُمْ مُسْتَمِعُونَ) مَا تَقُولُونَ وَمَا يُقَالُ لَكُمْ أُجْرِيَا مُجْرَى الْجَمَاعَةِ (فَأْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَا إِنَّا) أَيْ كُلًّا مِنَّا (رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ) إِلَيْكَ (أَنْ) أَيْ بِأَنْ (أَرْسِلْ مَعَنَا) إِلَى الشَّامِ (بَنِي إِسْرَائِيلَ) فَأَتَيَاهُ فَقَالَا لَهُ مَا ذُكِرَ (قَالَ) فِرْعَوْنُ لِمُوسَى (أَلَمْ نُرَبِّكَ فِينَا) فِي مَنَازِلِنَا (وَلِيدًا) صَغِيرًا قَرِيبًا مِنَ الْوِلَادَةِ بَعْدَ فِطَامِهِ (وَلَبِثْتَ فِينَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِينَ) ثَلَاثِينَ سَنَةً يَلْبَسُ مِنْ مَلَابِسِ فِرْعَوْنَ وَيَرْكَبُ مِنْ مَرَاكِبِهِ وَكَانَ يُسَمَّى ابْنَهُ (وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِي فَعَلْتَ) هِيَ قَتْلُهُ الْقِبْطِيَّ (وَأَنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ) الْجَاحِدِينَ لِنِعْمَتِي عَلَيْكَ بِالتَّرْبِيَةِ وَعَدَمِ الِاسْتِعْبَادِ (قَالَ) مُوسَى (فَعَلْتُهَا إِذًا) أَيْ حِينَئِذٍ (وَأَنَا مِنَ الضَّالِّينَ) عَمَّا آتَانِي اللَّهُ بَعْدَهَا مِنَ الْعِلْمِ وَالرِّسَالَةِ (فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِي رَبِّي حُكْمًا) عِلْمًا (وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ)

فتح الرحمن

زبان من پس پیغام بفرست
بسوی هارون و قوم فرعون را بر من گناهی هست
پس میترسم که بکشند مرا
گفت چنین نباشد پس بروید هر دو
با نشانهای ما هر آئینه ما با شما شنونده ایم
پس بیائید بفرعون پس بگوئید هر آئینه ما
فرستاده پروردگار عالمها ایم باین پیغام که
بفرست همراه ما بنی اسرائیل را
گفت آیا نه پرورش نکردیم ترا درمیان اهل خویش در حالت طفلی
و درنگ کردی درمیان ما از عمر خود سالها
و کردی آن کردار خود را و تو از ناسپاسان
گفت کردم آن کردار را آنگاه و من از گمراهان بودم
پس گریختم از پیش شما چون ترسیدم از عقوبت شما
پس عطا کرد مرا پروردگار من دانش
و ساخت مرا از پیغامبران و آیا این نعمتی است
که منت می نهی بر من — استفهام انکاری

موضح القرآن

میری زبان سو پیغام دے
ہارون کو اور انکو مجھ پر ہے ایک گناہ
سو ڈرتا ہوں کہ مجھکو مار ڈالیں
فرمایا کوئی نہیں تم دونوں جاؤ
لیکر ہماری نشانیاں ہم ساتھ تمہارے سنتے ہیں
سو جاؤ فرعون پاس اور کہو ہم
پیغام لائے ہیں جہان کے صاحب کا کہ
بھیجدے ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو
بولا کیا
نہیں پالا ہمنے تجھکو اپنے اندر لڑکا سا
اور رہا تو ہم میں اپنی عمر میں سے کئی برس
اور کر گیا تو اپنا وہ کام جو کر گیا
اور تو ہے ناشکر
کہا
کیا تو میں نے وہ اور میں تھا چوکنے والا
پھر بھاگا میں
تم سے جب تمہارا ڈر دیکھا پھر بخشا مجھکو
میرے رب نے حکم اور
ٹھہرایا مجھکو پیغام پہنچانے والا ۔ اور وہ
احسان جو مجھ پر رکھے

قوله از عمر خود سالها ده سال در مدین اقامت نمود و سی سال بمصر آمده دعوت میکرد فرعون و قوم او را و سی سال و بعد غرق شدن فرعون پنجاه سال زنده ماند پس جمیع عمر او یکصد و بیست سال بود ۱۲ کذا قاله ابن عطیه و بغوی قوله و آیا این نعمتی است یعنی آیا نعمتی که بدان بر من منت می نهی آنست که بنی اسرائیل را بندگی گرفتی یعنی تو اگر ایشان را تعبید نمیکردی مادر من مرا در دریا نمی افکند و قوم من مرا تربیت میکردند ۱۲ حسینی

اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ؕ قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا ؕ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِیْنَ ۝ قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗٓ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ۝ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِیْنَ ۝ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِیْٓ اُرْسِلَ اِلَیْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ۝ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَیْنَهُمَا ؕ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا غَیْرِیْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِیْنَ ۝

جلالین

اَصْلُهٗ تَمُنُّ بِهَا (اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ؕ) بَیَانٌ لِتِلْكَ النِّعْمَةِ اَیْ اِتَّخَذْتَهُمْ عَبِیْدًا وَلَمْ تَسْتَعْبِدْنِیْ لَا نِعْمَةَ لَكَ بِذٰلِكَ لِظُلْمِكَ بِاسْتِعْبَادِهِمْ وَقَدَّرَ بَعْضُهُمْ اَوَّلَ الْكَلَامِ هَمْزَةَ اسْتِفْهَامٍ لِلْاِنْكَارِ (قَالَ فِرْعَوْنُ) لِمُوْسٰی (وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ۝) الَّذِیْ قُلْتَ اِنَّكَ رَسُوْلُهٗ اَیْ اَیُّ شَیْءٍ هُوَ وَلَمَّا لَمْ یَكُنْ سَبِیْلٌ لِلْخَلْقِ اِلٰی مَعْرِفَةِ حَقِیْقَتِهٖ تَعَالٰی وَاِنَّمَا یَعْرِفُوْنَهٗ بِصِفَاتِهٖ اَجَابَ مُوْسٰی عَلَیْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ بِبَعْضِهَا (قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا ؕ) اَیْ خَالِقُ ذٰلِكَ (اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِیْنَ ۝) بِاَنَّهٗ تَعَالٰی خَالِقُهٗ فَاٰمِنُوْا بِهٖ وَحْدَهٗ (قَالَ) فِرْعَوْنُ (لِمَنْ حَوْلَهٗ) مِنْ اَشْرَافِ قَوْمِهٖ (اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ۝) جَوَابَهُ الَّذِیْ لَمْ یُطَابِقِ السُّؤَالَ (قَالَ) مُوْسٰی (رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِیْنَ ۝) وَهٰذَا وَاِنْ كَانَ دَاخِلًا فِیْمَا قَبْلَهٗ یَغِیْظُ فِرْعَوْنَ وَلِذٰلِكَ (قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِیْٓ اُرْسِلَ اِلَیْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ۝ قَالَ) مُوْسٰی (رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَیْنَهُمَا ؕ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝) اَنَّهٗ كَذٰلِكَ فَاٰمِنُوْا بِهٖ وَحْدَهٗ (قَالَ) فِرْعَوْنُ لِمُوْسٰی (لَئِنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا غَیْرِیْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِیْنَ ۝) كَانَ سِجْنُهٗ شَدِیْدًا یَحْبِسُ الشَّخْصَ فِیْ مَكَانٍ تَحْتَ الْاَرْضِ وَحْدَهٗ

فتح الرحمن

[1] که بنده کرفتی بنی اسرائیل را ...... یعنی
بنده گرفتن بنی اسرائیل نعمت نبود پس
بهچنین پرورش کردن که بآن مغرور
بود نعمت نباشد
[2] گفت
[3] فرعون وچیست پروردگار عالمیان
[4] گفت موسی پروردگار آسمانها وزمین
وآنچه درمیان اینهاست
[5] اگر شما یقین آرنده اید
[6] گفت فرعون آنانرا که
[7] حوالی او بودند آیا نمی شنوید
[8] گفت موسی
[9] پروردگار شماست وپروردگار پدران
پیشین شماست
[10] گفت فرعون هرآینه پیغمبری
[11] که فرستاده شد بسوی شما دیوانه است
[12] گفت موسی پروردگار
[13] مشرق ومغرب وآنچه درمیان اینهاست
اگر شما درمی یابید
[14] گفت اگر
[15] خدا گرفتی غیر مرا البته ترا بکنم از زندانیان

موضح القرآن

[1] که غلام کرلئے تونے بنی اسرائیل
[2] بولا
[3] فرعون کیا معنی جہان کا صاحب
[4] کہا صاحب آسمان وزمین کا اور جو انکے بیچ ہے
[5] اگر تم یقین کرو
[6] بولا
[7] اپنے گرد والون سے تم نہیں سنتے
[8] کہا
[9] صاحب تمھارا اور صاحب تمھارے اگلے باپ دادون کا
[10] بولا تمھارا پیغام والا
[11] تمھاری طرف بھیجا سو باولا ہے کہا رب
[12] مشرق ومغرب کا اور جو انکے بیچ ہے
اگر تم بوجھ رکھتے ہو
[13] بولا اگر
[14] تونے ٹھہرایا کوئی اور حاکم میرے سوا تو مقرر ڈالونگا تجکو قید مین

قوله آیا نمی شنوید جواب را که مطابق سوال نیست زیرا که سوال فرعون از حقیقت پروردگار بود وچون ادراک حقیقت او تعالی محال است جواب داده بود موسی به بیان بعضی صفات او تعالی ۱۲ کذا فی الجلالین

خمس عشر

قَالَ أَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُبِينٍ ۝ قَالَ فَأْتِ بِهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ فَأَلْقَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُبِينٌ ۝ وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّاظِرِينَ ۝ قَالَ لِلْمَلَإِ حَوْلَهُ إِنَّ هَٰذَا لَسَاحِرٌ عَلِيمٌ ۝ يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ۝ قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ۝ يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيمٍ ۝ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيقَاتِ يَوْمٍ مَعْلُومٍ ۝ وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنْتُمْ مُجْتَمِعُونَ ۝ لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ إِنْ كَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ ۝ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالُوا لِفِرْعَوْنَ أَئِنَّ لَنَا لَأَجْرًا إِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ ۝ قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ إِذًا لَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ۝ قَالَ لَهُمْ مُوسَىٰ

جلالين

لا يبصر ولا يسمع فيه أحد (قَالَ) له موسى (أَوَلَوْ) أي أتفعل ذلك ولو (جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُبِينٍ) أي برهان بين على رسالتي (قَالَ) فرعون له (فَأْتِ بِهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ) فيه (فَأَلْقَىٰ) موسى (عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُبِينٌ) حية عظيمة (وَنَزَعَ يَدَهُ) أخرجها من جيبه (فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ) ذات شعاع (لِلنَّاظِرِينَ) خلاف ما كانت عليه من الأدمة (قَالَ) فرعون (لِلْمَلَإِ حَوْلَهُ إِنَّ هَٰذَا لَسَاحِرٌ عَلِيمٌ) فائق في علم السحر (يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ۝ قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ) أخر أمرهما (وَابْعَثْ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ) جامعين (يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيمٍ) يفضل موسى في علم السحر (فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيقَاتِ يَوْمٍ مَعْلُومٍ) وهو وقت الضحى من يوم الزينة (وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنْتُمْ مُجْتَمِعُونَ ۝ لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ إِنْ كَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ) الاستفهام للحث على الاجتماع والترجي على تقدير غلبتهم ليستمروا على دينهم فلا يتبعوا موسى (فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالُوا لِفِرْعَوْنَ أَئِنَّ) بتحقيق الهمزتين وتسهيل الثانية وإدخال ألف بينهما على الوجهين (لَنَا لَأَجْرًا إِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ ۝ قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ إِذًا) حينئذ (لَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ۝ قَالَ لَهُمْ مُوسَىٰ)

فتح الرحمن

گفت آیا بزندان کنی اگر بیارم پیش تو چیزی روشن را گفت بیار آنرا اگر از راستگویانی پس بینداخت عصای خود را پس ناگهان وی اژدهای آشکارا بود و برآورد دست خود را پس ناگهان وی سفید بود برای بینندگان گفت فرعون جماعتی که حوالی او بودند هر آئینه این شخص جادوگریست دانا میخواهد که بیرون کند شما را از زمین شما بسحر خود پس چه میفرمائید گفتند موقوف دار او را و برادر او را و بفرست در شهرها نقیبان را تا بیارند پیش تو هر جادوگر دانا را پس جمع کرده شد ساحران از برای میعاد روزی معین وگفته شد مردمان را آیا شما جمع شوندهاید بود که ما پیروی ساحران کنیم اگر ایشان غالب شوند پس چون حاضر شدند ساحران گفتند فرعون را آیا ما را مزدی بود اگر ما غالب شویم گفت آری و هر آئینه شما در وقت غلبه از مقربان باشید گفت بایشان موسی

موضح القرآن

کہا اور جو لایا ہوں تیرے پاس ایک چیز کھول دینے والی بولا تو وہ چیز لا اگر تو سچ کہتا ہے پھر ڈالدی اپنی لاٹھی تو اسی وقت وہ ناگ ہو گئی صریح اور اندر سے نکالا اپنا ہاتھ تو اسی وقت وہ چٹا ہے دیکھنوں کے سامنے بولا اپنے گرد کے سرداروں سے یہ کوئی جادوگر ہے پڑھا۔ چاہتا ہے کہ نکال دے تمکو تمہارے دیس سے اپنے جادو کے زور سے سو اب کیا حکم دیتے ہو۔ بولے ڈھیل دے اسکو اور اسکے بھائی کو اور بھیج شہروں میں نقیب لے آویں تیرے پاس جو بڑا جادوگر ہو پڑھا پھر اکٹھے کئے جادوگر وعدے پر ایک مقرر دن کے اور کہدیا لوگوں کو تم بھی اکٹھے ہوتے ہو شاید ہم راہ پکڑیں جادوگروں کی اگر ہو جاویں وہی زبر پھر جب آئے جادوگر کہنے لگے فرعون سے بھلا کچھ ہمارا نیگ بھی ہے اگر ہو جاویں ہم زبر بولا البتہ اور تم اس وقت نزدیک والوں میں ہو گے ف ا کہا انکو موسی نے

حاشیه: اُولو أي أتفعل ذلك ولو جئتك ۱۲ — آیا استفهام برای تقریرست ۱۲ — استفهام برای برانگیختن بر اجتماع ۱۲

قوله برای بینندگان مرویست که فرعون چون دید معجزهٔ عصا را گفت آیا جز این نشانه دیگرست پس بیرون کرد موسی دست خود را فرعون گفت چه چیز است در وی پس داخل کرد موسی دست خود را زیر بغل خود پس بیرون کشید او را و درحالیکه او را شعاعی بود قریب بود که پوشد بینائی ها را و سد کند افق را ۱۲ کذا فی البیضاوی قوله گفت بایشان موسی پس چون گفت فرعون این سخن بساحران پس ایشان گفتند مر موسی را که ای موسی اول تو می افگنی عصای خود را یا ما مغلبیم گفت بایشان موسی الخ ۱۲ خطیب

انگاه ٣

وقال الذين ۱۹ — الشعراء

أَلْقُوا مَا أَنْتُمْ مُلْقُونَ ۝ فَأَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ إِنَّا لَنَحْنُ الْغَالِبُونَ ۝ فَأَلْقَىٰ مُوسَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ

خمس — تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ۝ فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِينَ ۝ قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ رَبِّ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ۝ قَالَ آمَنْتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ آذَنَ

لَكُمْ ۖ إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۚ لَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ مِنْ خِلَافٍ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ أَجْمَعِينَ ۝

عشر — قَالُوا لَا ضَيْرَ ۖ إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ ۝ إِنَّا نَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطَايَانَا أَنْ كُنَّا أَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَأَوْحَيْنَا

جلالین

بَعْدَ مَا قَالُوا لَهُ إِمَّا أَنْ تُلْقِيَ وَإِمَّا أَنْ نَكُونَ نَحْنُ الْمُلْقِينَ (أَلْقُوا مَا أَنْتُمْ مُلْقُونَ ۝) فَالْأَمْرُ مِنْهُ لِلْإِذْنِ بِتَقْدِيمِ إِلْقَائِهِمْ تَوَسُّلًا بِهِ إِلَى إِظْهَارِ الْحَقِّ (فَأَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ إِنَّا لَنَحْنُ الْغَالِبُونَ ۝ فَأَلْقَىٰ مُوسَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ) بِحَذْفِ إِحْدَى التَّائَيْنِ مِنَ الْأَصْلِ تَبْتَلِعُ (مَا يَأْفِكُونَ ۝) يَقْلِبُونَهُ بِتَمْوِيهِهِمْ فَيُخَيِّلُونَ حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ أَنَّهَا حَيَّاتٌ تَسْعَىٰ (فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِينَ ۝ قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ رَبِّ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ۝) لِعِلْمِهِمْ بِأَنَّ مَا شَاهَدُوهُ مِنَ الْعَصَا لَا يَتَأَتَّىٰ بِالسِّحْرِ (قَالَ) فِرْعَوْنُ (آمَنْتُمْ) بِتَحْقِيقِ الْهَمْزَتَيْنِ وَإِبْدَالِ الثَّانِيَةِ أَلِفًا (لَهُ) لِمُوسَىٰ (قَبْلَ أَنْ آذَنَ) أَنَا (لَكُمْ إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ) فَعَلَّمَكُمْ شَيْئًا مِنْهُ وَغَلَبَكُمْ بِآخَرَ (فَلَسَوْفَ تَعْلَمُونَ) مَا يَنَالُكُمْ مِنِّي (لَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ مِنْ خِلَافٍ) أَيْ يَدَ كُلِّ وَاحِدٍ الْيُمْنَىٰ وَرِجْلَهُ الْيُسْرَىٰ (وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ أَجْمَعِينَ ۝ قَالُوا لَا ضَيْرَ) لَا ضَرَرَ عَلَيْنَا فِي ذَٰلِكَ (إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا) بَعْدَ مَوْتِنَا بِأَيِّ وَجْهٍ كَانَ (مُنْقَلِبُونَ ۝) رَاجِعُونَ فِي الْآخِرَةِ (إِنَّا نَطْمَعُ) نَرْجُو (أَنْ يَغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطَايَانَا أَنْ) أَيْ بِأَنْ (كُنَّا أَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ ۝) فِي زَمَانِنَا (وَأَوْحَيْنَا

فتح الرحمن

بافگنید آنچه شما افگننده اید

پس انداختند رسنهای خود را و عصاهای خود را

وگفتند قسم بزرگی فرعون هر آئینه البته ما غالبیم پس انداخت موسی عصای خود را

پس ناگهان وی فرو میبرد

آنچه دغا بازی میکردند

پس انداخته شدند ساحران

سجده کنان گفتند ایمان آوردیم بپروردگار عالمها پروردگار موسی

و هارون

گفت فرعون آیا ایمان آوردید

بموسی پیش

ازانکه دستوری دهم شمارا هر آئینه وی مهتر شما است آنکه بیاموخت شمارا جادو

پس خواهید دانست

البته ببرم دستهای شمارا و پایهای شمارا

یکی از جانب راست و دیگر از جانب چپ

و البته بردار کنم شمارا همه یکجا گفتند هیچ زیانی نیست

هر آئینه ما بسوی پروردگار خویش

رجوع کنندهایم هر آئینه ما توقع داریم

که بیامرزد برای ما پروردگار ما گناهان ما را ازانکه

شدیم اول مسلمانان و وحی فرستادیم

موضح القرآن

ڈالو جو تم ڈالتے ہو

پھر ڈالیں انھوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں

اور بولے فرعون کے اقبال سے ہم ہی زبر رہے پھر ڈالا موسی نے اپنا عصا

پھر تبھی وہ نگلنے لگا

جو سانگ انھوں نے بنایا تھا

پھر اوندھے جا گرے جادوگر

سجدہ میں بولے ہمنے مانا جہان کے رب کو جو رب موسی

اور ہارون کا

بولا تم نے اسکو مان لیا

ابھی میں نے حکم نہیں دیا مقرر وہ تمھارا بڑا ہے جسنے تمکو سکھایا جادو

سو اب معلوم کروگے

البتہ کاٹونگا تمھارے ہاتھ اور دوسرے پانون

اور سولی چڑھاؤں تم سبکو بولے کچھ ڈر نہیں

ہمکو اپنے رب کیطرف

پھر جانا ہم غرض رکھتے ہین

کہ بخشے ہمکو رب ہمارا تقصیریں ہماری اسواسطے

کہ ہم ہوئے پہلے قبول کرنیوالے اور حکم بھیجا

قوله شدیم اول مسلمانان آورده اند که فرعون بفرمود تا دست راست و پای چپ آن مومنان را ببرید و ایشانرا از دارهای بیند در او یخت و حضرت موسی علیه السلام برای ایشان دعا کرد حضرت عزت حجابها برداشته منازل قرب و مقامات انس ایشانرا بنظر وی در آورد تا تسلی یافت ۱۲ حسینی

اِلٰی مُوْسٰۤی اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِیْۤ اِنَّکُمْ مُّتَّبَعُوْنَ۝ فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِی الْمَدَآئِنِ حٰشِرِیْنَ۝ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِیْلُوْنَ۝ وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ۝ وَاِنَّا لَجَمِیْعٌ حٰذِرُوْنَ۝ فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ۝ وَّکُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ کَرِیْمٍ۝ کَذٰلِکَ وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ۝ فَاَتْبَعُوْهُمْ

جلالین

اِلٰی مُوْسٰی) بَعْدَ سِنِیْنَ اَقَامَهَا بَیْنَهُمْ یَدْعُوْهُمْ بِاٰیَاتِ اللّٰهِ اِلَی الْحَقِّ فَلَمْ یَزِیْدُوْا اِلَّا عُتُوًّا (اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِیْ) بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ وَفِیْ قِرَاءَةٍ بِکَسْرِ النُّوْنِ وَوَصْلِ هَمْزَةِ اسْرِ مِنْ سَرٰی لُغَةٌ فِیْ اَسْرٰی اَیْ سِرْ بِهِمْ لَیْلًا اِلَی الْبَحْرِ (اِنَّکُمْ مُّتَّبَعُوْنَ۝) یَتَّبِعُکُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ فَیَلِجُوْنَ وَرَاءَکُمُ الْبَحْرَ فَاُنْجِیْکُمْ وَاُغْرِقُهُمْ (فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ) حِیْنَ اُخْبِرَ بِسَیْرِهِمْ (فِی الْمَدَآئِنِ) قِیْلَ کَانَ لَهٗ اَلْفُ مَدِیْنَةٍ وَاثْنَا عَشَرَ اَلْفَ قَرْیَةٍ (حٰشِرِیْنَ۝) جَامِعِیْنَ الْجَیْشَ قَائِلًا (اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ) طَائِفَةٌ (قَلِیْلُوْنَ۝) قِیْلَ کَانُوْا سِتَّمِائَةِ اَلْفٍ وَسَبْعِیْنَ اَلْفًا وَمُقَدِّمَةُ جَیْشِهٖ سَبْعُمِائَةِ اَلْفٍ فَقَلَّلَهُمْ بِالنَّظْرِ اِلٰی کَثْرَةِ جَیْشِهٖ (وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ۝) فَاعِلُوْنَ مَا یَغِیْظُنَا (وَاِنَّا لَجَمِیْعٌ حٰذِرُوْنَ۝) مُتَیَقِّظُوْنَ وَفِیْ قِرَاءَةٍ حَاذِرُوْنَ مُسْتَعِدُّوْنَ قَالَ تَعَالٰی (فَاَخْرَجْنٰهُمْ) اَیْ فِرْعَوْنَ وَجُنُوْدَهٗ مِنْ مِصْرَ لِیَلْحَقُوْا مُوْسٰی وَقَوْمَهٗ (مِّنْ جَنّٰتٍ) بَسَاتِیْنَ کَانَتْ عَلٰی جَانِبَیِ النِّیْلِ (وَّعُیُوْنٍ۝) اَنْهَارٍ جَارِیَةٍ فِی الدُّوْرِ مِنَ النِّیْلِ (وَّکُنُوْزٍ) اَمْوَالٍ ظَاهِرَةٍ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَسُمِّیَتْ کُنُوْزًا لِاَنَّهٗ لَمْ یُعْطِ حَقَّ اللّٰهِ تَعَالٰی مِنْهَا (وَّمَقَامٍ کَرِیْمٍ۝) مَجْلِسٍ حَسَنٍ لِلْاُمَرَاءِ وَالْوُزَرَاءِ یَحُفُّهٗ اَتْبَاعُهُمْ (کَذٰلِکَ) اَیْ اَخْرَجْنَا کَمَا وَصَفْنَا (وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ۝) بَعْدَ اِغْرَاقِ فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ (فَاَتْبَعُوْهُمْ) لَحِقُوْهُمْ

فتح الرحمن

بسوی موسی
که بوقت شب روان کن بندگان مرا
هر آئینه شما
تعاقب کرده شوید
پس فرستاد فرعون
در شهرها
نقیبان
که هر آئینه بنی اسرائیل گروهی اندک اند
لشکر کم عدد ششصد و هفتاد هزار بودند ۱۲ ک
و هر آئینه ایشان ما را بخشم آورده اند و هر آئینه
جماعتیم سلاح پوشیده
خدا میفرماید پس بیرون کردیم فرعون و قوم او را
از بوستانها که بر هر دو کناره نیل بودند ۱۲ ج
و چشمه‌ها که در خانها جاری بودند از نیل ۱۲ ج
و گنجها
و منزل نیک
چنین کردیم
و میراث دادیم این اشیا بنی اسرائیل را
پس تعاقب ایشان کردند

موضح القرآن

موسیٰ کو
کہ رات کو لے نکل میرے بندوں کو
البتہ تمہارے
پیچھے لگینگے
پھر بھیجے فرعون نے
شہروں مین
نقیب
یہ لوگ جو ہین سو ایک جماعت ہین تھوڑی سی
اور وے مقرر ہمسے جی جلے ہین اور ہم
سارے خطرہ رکھتے ہین
پھر نکالا ہم نے ان کو
باغ چھوڑ کر
اور خزانے
اور گھر خاصے
اسطرح
اور ہاتھ لگائین یے چیزین بنی اسرائیل کو
پھر پیچھے پہنچے ان کے

قولہ نقیبان آنی گرد کنندگان برای جمع کردن لشکر یا پس چون جمع شدند گفت فرعون کہ ہر آئینہ بنی اسرائیل الخ ۱۲ ان البحر دو توضیح روایت کرده شده کہ فرعون بیرون آمد در تعاقب بنی اسرائیل و بود مقدمہ لشکر او ہفت صد ہزار ۱۲ بغوی

وقال الذين ١٩ الشعراء ٢٦ خمس ع

مُشْرِقِيْنَ ۝ فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ۝ قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِىَ رَبِّىْ سَيَهْدِيْنِ ۝ فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ۖ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ۝ وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ۝ وَاَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ۝ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ۝ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۖ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ۝ اِذْ قَالَ

جلالین

(مُشْرِقِيْنَ ۝) وقت شروق الشمس (فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ) اى رأى كل منهما الآخر (قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ۝) يدركنا جمع فرعون ولا طاقة لنا به (قَالَ) موسى (كَلَّا ۚ) اى لن يدركونا (اِنَّ مَعِىَ رَبِّىْ) بنصره (سَيَهْدِيْنِ ۝) طريق النجاة قال تعالى (فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ۖ) فضربه (فَانْفَلَقَ) انشق اثنى عشر فرقا (فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ۝) الجبل الضخم بينهما مسالك سلكوها لم يبتل منها سرج الراكب ولا لبده (وَاَزْلَفْنَا) قربنا (ثَمَّ) هناك (الْاٰخَرِيْنَ ۝) فرعون وقومه حتى سلكوا مسالكهم (وَاَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ۝) باخراجهم من البحر على هيئته المذكورة (ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ۝) فرعون وقومه باطباق البحر عليهم لما تم دخولهم البحر وخروج بنى اسرائيل منه (اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ) اى اغراق فرعون وقومه (لَاٰيَةً) عبرة لمن بعدهم (وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝) بالله لم يؤمن منهم غير آسية امرأة فرعون وحزقيل مؤمن آل فرعون ومريم بنت ناموسى التى دلت على عظام يوسف عليه السلام (وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ) فانتقم من الكافرين باغراقهم (الرَّحِيْمُ ۝) بالمؤمنين فانجاهم من الغرق (وَاتْلُ عَلَيْهِمْ) اى كفار مكة (نَبَاَ) خبر (اِبْرٰهِيْمَ ۝) ويبدل منه (اِذْ قَالَ

فتح الرحمن

بوقت اشراق در آمده پس چون یکدیگر را دیدند ہر دو گروه
گفتند یاران موسی ہر آئینہ ما رسیده شدیم
گفت موسی
نچنین نیست ہر آئینہ ہمراه من پروردگار من است
راه خواہد نمود مرا پس وحی فرستادیم بسوی
موسی که بزن بعصا خود دریا را پس دریا بشگافت
پس شد ہر پاره مانند کوه بزرگ
و نزدیک آوردیم آنجا
آن دیگران را
و خلاص ساختیم موسی را و آنان را که ہمراه او بودند
باز غرق ساختیم آن دیگران را
ہر آئینہ درین ماجرا
نشانه است و نه
بودند بیشترین ایشان مسلمانان
و ہر آئینہ پروردگار تو ہمان است غالب مہربان
و بخوان بر ایشان
خبر ابراہیم چون گفت

موضح القرآن

جو نکلتے سورج پھر جب مقابل ہوئیں دونوں فوجیں
کہنے لگے موسیٰ کے لوگ ہم تو پکڑے گئے
کہا
کوئی نہیں میرے ساتھ ہے میرا رب
اب مجکو راہ بتادیگا پھر حکم بھیجا ہم نے
موسیٰ کو کہ مار اپنے عصا سے دریا کو پھر پھٹ گیا تو
ہوگئی ہر پھانک جیسا بڑا پہاڑ
اور پاس پہنچا یا ہم نے اس جگہہ
دوسروں کو
اور بچا دیا ہم نے موسیٰ کو اور جو لوگ تھے اسکے ساتھ سارے
پھر ڈبا دیا ان دوسروں کو
اس چیز میں
ایک نشانی ہے اور نہیں
دے بہت لوگ ماننے والے
اور
تیرا رب وہی ہے زبردست رحم والا
اور سنا انکو
خبر ابراہیم کی جب کہا

لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ ۝ قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ۝ اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ۝
قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ۝ قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ۝ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ۝ فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ
اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ۝ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ۝ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ۝ وَالَّذِيْ
يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ۝ وَالَّذِيْٓ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓـَٔتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ۝ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝ وَاجْعَلْ
لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ۝ وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ۝ وَلَا
تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ۝

خمس
عشر
خمس

جلالین

لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا) صَرَّحُوْا
بِالْفِعْلِ لِيَعْطِفُوْا عَلَيْهِ (فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ ۝) اَيْ نُقِيْمُ
نَهَارًا عَلٰى عِبَادَتِهَا زَادُوْهُ فِي الْجَوَابِ افْتِخَارًا بِهٖ (قَالَ هَلْ
يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ) حِيْنَ (تَدْعُوْنَ ۝ اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ) اِنْ
عَبَدْتُمُوْهُمْ (اَوْ يَضُرُّوْنَ ۝) كُمْ اِنْ لَّمْ تَعْبُدُوْهُمْ (قَالُوْا
بَلْ وَجَدْنَا اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ۝) اَيْ مِثْلَ فِعْلِنَا
(قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ۝ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ
فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْ) لَا اَعْبُدُهُمْ (اِلَّا) لٰكِنْ (رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝)
فَاِنِّيْ اَعْبُدُهٗ (الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ۝) اِلَى الدِّيْنِ
(وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ۝ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ
يَشْفِيْنِ ۝ وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ۝ وَالَّذِيْٓ اَطْمَعُ) اَرْجُوْ
(اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓـَٔتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ۝) اَيِ الْجَزَاءِ (رَبِّ هَبْ لِيْ
حُكْمًا) عِلْمًا (وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝) اَيِ النَّبِيِّيْنَ (وَاجْعَلْ
لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ) ثَنَاءً حَسَنًا (فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝) الَّذِيْنَ يَاْتُوْنَ
بَعْدِيْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ (وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ۝)
اَيْ مِمَّنْ يُعْطٰهَا (وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ۝) بِاَنْ
تَتُوْبَ عَلَيْهِ فَتَغْفِرَ لَهٗ وَهٰذَا قَبْلَ اَنْ يَّتَبَيَّنَ لَهٗ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ
كَمَا ذُكِرَ فِيْ سُوْرَةِ بَرَاءَةٍ (وَلَا تُخْزِنِيْ) تَفْضَحْنِيْ (يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ)

فتح الرحمن

به پدر خود و قوم خود چه چیز را می پرستید
گفتند می پرستیم بتان را
پس می باشیم بر ایشان مجاورت کنندگان
گفت آیا
می شنوند آواز شما چون میخوانید یا سود می رسانند بشما
یا زیان میدهند گفتند نه
چون ترک عبادت شان کنید ۱۲ ج
بلکه یافتیم پدران خود را که چنین میکردند
گفت آیا دیدید آنچه شما می پرستید
شما و پدران پیشین شما
پس هر آینه آنها دشمنان منند لیکن دوست
میدارم پروردگار عالمها را
آنکه بیافرید مرا پس همون راه می نماید مرا
و آنکه او طعام میخوراند مرا و می آشاماند
مرا و چون بیمار شوم پس همون
شفا میدهد مرا و آنکه میمیراند مرا باز زنده
گرداند مرا و آنکه توقع دارم
که بیامرزد برای من گناه من روز جزا
پروردگارا عطا کن مرا
حکمت و لاحق کن مرا بشایستگان و
پدید آر
برای من ذکر نیک در پسینیان
و بکن مرا از وارثان بهشت با نعمت
و بیامرز پدر مرا هر آینه وی بود از گمراهان
یعنی ایمان روزی کن او را تا
آمرزیده شود ۱۲ حسینی و بغوی
و رسوا مکن مرا روزیکه برانگیخته شوند مردمان

موضح القرآن

اپنے باپ کو اور اسکی قوم کو تم کیا پوجتے ہو
بولے ہم پوجتے ہیں مورتوں کو
پھر سارے دن اُن پاس لگے بیٹھے رہیں
کہا کچھ
سنتے ہیں تمہارا جب پکارتے ہو یا بھلا
کرتے ہیں تمہارا
یا برا بولتے نہیں
پر ہمنے پایا اپنے باپ دادے یہی کرتے
کہا بھلا دیکھتے ہو جنکو پوجتے رہے ہو تم
اور تمہارے باپ دادے اگلے
سو وے میرے غنیم ہیں مگر صاحب جہان کا
جسنے مجکو بنایا سو وہی مجکو سوجھ دیتا ہے
اور وہ جو مجکو کھلاتا اور پلاتا ہے اور جب
مین بیمار ہون تو وہی
چنگا کرتا ہے اور وہ جو مجکو مار یگا پھر جلاویگا
اور وہ جو مجکو توقع ہے
کہ بخشے میری تقصیرین انصاف کے دن
اے رب دے مجکو
حکم اور ملا مجکو نیکون مین اور رکھ
میرا بول سچا پچھلون مین ف ۱
اور کر مجکو وارثون مین نعمت کے باغ کا
اور معاف کر میرے باپ کو وہ تھا راہ بھولون مین
اور رسوا نکر مجکو جسدن جی کر اٹھین

قوله گفت آیا دیدید گفت ابراہیم آیا دیدید دانستید یعنی با اندیشہ حال آنچہ پرستید کہ می پرستید از الیس ہر آینہ آنہا دشمنان منند ۱۲ حسینی قوله در پسینیان یعنی باقی دار ثنای من در میان امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تا روز قیامت ۱۲ ج ج

خمس عشر

يوم لا ينفع مال ولا بنون ۝ إلا من أتى الله بقلب سليم ۝ وأزلفت الجنة للمتقين ۝ وبرزت الجحيم للغاوين ۝ وقيل لهم أين ما كنتم تعبدون ۝ من دون الله هل ينصرونكم أو ينتصرون ۝ فكبكبوا فيها هم والغاوون ۝ وجنود إبليس أجمعون ۝ قالوا وهم فيها يختصمون ۝ تالله إن كنا لفي ضلال مبين ۝ إذ نسويكم برب العالمين ۝ وما أضلنا إلا المجرمون ۝ فما لنا من شافعين ۝ ولا صديق حميم ۝ فلو أن لنا كرة فنكون من المؤمنين ۝ إن في ذلك لآية وما كان أكثرهم مؤمنين ۝

جلالين

أي الناس قال تعالى فيه (يوم لا ينفع مال ولا بنون) أحدا (إلا) لكن (من أتى الله بقلب سليم) من الشرك والنفاق وهو قلب المؤمن فإنه ينفعه ذلك (وأزلفت الجنة) قربت (للمتقين) فيرونها (وبرزت الجحيم) أظهرت (للغاوين) الكافرين (وقيل لهم أينما كنتم تعبدون من دون الله) أي غيره من الأصنام (هل ينصرونكم) بدفع العذاب عنكم (أو ينتصرون) بدفعه عن أنفسهم لا (فكبكبوا) ألقوا (فيها هم والغاوون وجنود إبليس) أتباعه ومن أطاعه من الجن والإنس (أجمعون قالوا) أي الغاوون (وهم فيها يختصمون) مع معبوديهم (تالله إن) مخففة من الثقيلة واسمها محذوف أي إنه (كنا لفي ضلال مبين) بين (إذ) حيث (نسويكم برب العالمين) في العبادة (وما أضلنا) عن الهدى (إلا المجرمون) أي الشياطين أو أولونا الذين اقتدينا بهم (فما لنا من شافعين) كما للمؤمنين من الملائكة والنبيين والمؤمنين (ولا صديق حميم) أي يهمه أمرنا (فلو أن لنا كرة) رجعة إلى الدنيا (فنكون من المؤمنين) لو هنا للتمني ونكون جوابه (إن في ذلك) المذكور من قصة إبراهيم وقومه (لآية وما كان أكثرهم مؤمنين)

فتح الرحمن

روزیکه فائده نه دهد مال و فرزندان
لیکن صاحب فائده آنکه بیاید پیش خدا با دل بے عیب ۔ یعنے خالص از شرک و نفاق
و نزدیک کرده شود بهشت
برای متقیان و ظاهر نموده آید دوزخ برای گمراهان
و گفته شود بایشان کجاست آنچه می پرستیدند بجز خدا
آیا نصرت میدهند شما را
یا خود انتقام می کشند پس سرنگون انداخته شوند
در آنجا ایشان و گمراهان و لشکرهای شیطان
همه یکجا گویند
و ایشان آنجا بایکدیگر مکابره میکنند بخدا
هرآئینه بودیم
در گمراهی ظاهر چون برابر میساختیم شما را با پروردگار عالمها
و گمراه نکردند ما را مگر این بدکاران
پس نیست ما را
هیچ شفاعت کننده
و نه دوست مهربانی پس کاش
ما را یکبار رجوع باشد پس شویم از مسلمانان
هرآئینه درین نشانه است و نیستند بیشتر ایشان مسلمانان

موضح القرآن

جس دن کام نہ آوے کوئی مال نہ بیٹے
مگر جو کوئی آیا اللہ پاس لیکر دل چنگا
اور پاس لائیے بہشت
واسطے ڈر والوں کے اور نکالی دوزخ سامنے بے راہوں کے
اور کہے انکو کہاں ہیں جنکو پوجتے تھے اللہ کے سوائے
کچھ مدد کرتے ہیں تمہاری
یا بدلا لے سکتے پھر اوندھے ڈالدیئے
اس میں وے اور سب بے راہ اور لشکر ابلیس کے
سارے کہیں گے
جب وے وہاں جھگڑنے لگے قسم اللہ کی
ہم تھے صریح غلطی میں جب تمکو برابر کرتے تھے جہان کے صاحب کے
اور ہمکو راہ سے بھلایا انہی گنہگاروں نے
پھر کوئی نہیں ہماری
سفارش کرنے والا
اور نہ کوئی دوست محبت کرنیوالا سو کسی طرح
ہمکو پھر جانا ہو تو ہم ہوں ایمان والوں میں
اس بات میں
نشانی ہے اور وے بہت لوگ نہیں ماننے والے

قصہ قوم ابراہیم ۱۲ حسینی

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ۝ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝
فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝ قَالُوا أَنُؤْمِنُ
لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْأَرْذَلُونَ ۝ قَالَ وَمَا عِلْمِي بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ إِنْ حِسَابُهُمْ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّي لَوْ تَشْعُرُونَ ۝ وَمَا أَنَا بِطَارِدِ
الْمُؤْمِنِينَ ۝ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُبِينٌ ۝ قَالُوا لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ يَا نُوحُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمَرْجُومِينَ ۝ قَالَ رَبِّ إِنَّ قَوْمِي كَذَّبُونِ ۝
فَافْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَنَجِّنِي وَمَنْ مَعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ فَأَنْجَيْنَاهُ وَمَنْ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ

جلالین

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ ۝ بتكذيبهم له لاشتراكهم في المجيء بالتوحيد او لانه لطول لبثه فيهم كانه رسل وتانيث قوم باعتبار معناه وتذكيره باعتبار لفظه (إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ) نسبا (نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ) الله (إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝) على تبليغ ما ارسلت به (فاتقوا الله واطيعون ۝) فيما امركم به من توحيد الله وطاعته (وما اسئلكم عليه) على تبليغه (من اجر ان) ما (اجري) اي ثوابي (الا على رب العالمين ۝ فاتقوا الله واطيعون ۝) كرره تاكيدا (قالوا انؤمن) نصدق (لك) لقولك (واتبعك) وفي قراءة واتباعك جمع تابع مبتدا (الارذلون ۝) السفلة كالحاكة والاساكفة (قال وما علمي) اي علم لي (بما كانوا يعملون ان) ما (حسابهم الا على ربي) فيجازيهم (لو تشعرون ۝) تعلمون ذلك ما عبتموهم (وما انا بطارد المؤمنين ۝ ان) ما (انا الا نذير مبين ۝) مظهر انذاري (قالوا لئن لم تنته يا نوح) عما تقول لنا (لتكونن من المرجومين ۝) بالحجارة او بالشتم (قال) نوح (رب ان قومي كذبون ۝ فافتح بيني وبينهم فتحا) اي احكم (ونجني ومن معي من المؤمنين ۝) قال تعالى (فانجيناه ومن معه في الفلك

فتح الرحمن

وہر آئینہ پروردگار تو ہمانست غالب مہربان
دروغی شمردند قوم نوح پیغامبران را
چون گفت بایشان برادر ایشان نوح آیا نمی ترسید
ہر آئینہ من برای شما پیغمبر با امانتم پس بترسید
از خدا و فرمان برداری من کنید
و سوال نمیکنم از شما بر تبلیغ رسالت ہیچ مزدی
نیست مزد من مگر بر پروردگار عالمہا پس بترسید از خدا
و فرمان برداری من کنید گفتند آیا ایمان آریم بتو
حالانکہ پیروی تو کردہ اند
سفلگان گفت نوح
و چہ کار است دانش من بانچہ میکردند نیست
حساب ایشان مگر
بر پروردگار من اگر بدانید
نیستم من دور کنندہ مسلمانان نیستم من مگر ترسانندہ
آشکار گفتند اگر باز نمانی تو ای نوح
البتہ شوی از سنگساران
گفت ای پروردگار من ہر آئینہ قوم من
دروغی شمردند مرا پس فیصل کن
میان من و میان ایشان فیصل کردنی و خلاص کن مرا و آنانکہ ہمراہ من اند از
مسلمانان پس نجات دادیم او را و آنانرا
کہ ہمراہ او بودند در کشتی

موضح القرآن

اور تیرا رب وہی ہے زبردست رحم والا
جھٹلایا نوح کی قوم نے بھیجے ہوؤں کو
جب کہا انکو انکے بھائی نوح نے کیا تمکو ڈر نہیں
میں تمہارے واسطے پیغام لانے والا ہوں معتبر سو ڈرو
اللہ سے اور میرا کہا مانو
اور مانگتا نہیں میں تم سے اس پر کچھ نیگ
میرا نیگ ہے اسی جہان کے صاحب پر سو ڈرو اللہ سے
اور میرا کہا مانو بولے کیا ہم تجھکو مانیں
اور تیرے ساتھ
ہو رہے ہیں کمینے کہا
مجھکو کیا علم ہے جو کام وے کر رہے ہیں ان کا حساب پوچھنا
میرے رب ہی پر ہے اگر تم سمجھ رکھتے ہو
اور میں ہانکنے والا نہیں ایمان لانے والوں کو
میں تو یہی ڈر سنا دینے والا ہوں
کھولکر بولے اگر تو نہ چھوڑیگا ای نوح
تو ہوگا سنگسار
کہا ای رب میری قوم نے مجھکو جھٹلایا
سو فیصلہ کر
میرے انکے بیچ کسیطرح فیصلہ اور بچالے مجھکو اور جو میرے ساتھ ہیں
ایمان والے پھر بچا دیا ہمنے اسکو اور جو
اسکے ساتھ تھے اس لدی کشتی میں

قولہ فرمانبرداری من کنید تکریر امر بتقوی و اطاعت جہت تاکید است چہ قوم نوح علیہ السلام بغایت سخت دل و بی آزرم بودند الحسینی قولہ دانش من بانچہ میکردند ای بانچہ ہستند کہ میکنند یعنی حکم من بر ظاہر است الیشان بظاہر عمل مومنان میکنند اما نمیدانم کہ از روی اخلاص است یا بطریق نفاق الحسینی و بغوی قولہ مگر بر پروردگار من اگر بدانید کہ عالم الغیب و بس و اما مید کہ ہر راست میگویم پس قوم گفتند کہ ایشان را از اول را از مجلس خود بران تا ما بیا ئیم و سخن تو بشنویم نوح علیہ السلام گفت وما انا بطارد الایۃ الحسینی قولہ و آنانرا کہ ہمراہ او بودند کہ ہشتاد تن [illegible] بودند چہل از مردان و چہل از زنان

ع خمس عشر

الْمَشْحُونِ ۝ ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبَاقِيْنَ ۝ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ كَذَّبَتْ عَادُ ِۨ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ وَمَآ اَسْـَٔــلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ ۝ وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ۝ وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ وَاتَّقُوا الَّذِيْٓ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ۝ اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ ۝ وَجَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ قَالُوْا سَوَاۗءٌ عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ۝ اِنْ هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ۝

جلالین

(الْمَشْحُونِ) المملوء من الناس والحیوان والطیر (ثم اغرقنا بعد) ای بعد انجائهم (الباقین) من قومه (ان فی ذلک لاٰیة وما کان اکثرهم مؤمنین وان ربک لهو العزیز الرحیم کذبت عاد المرسلین اذ قال لهم اخوهم هود الا تتقون انی لکم رسول امین فاتقوا الله و اطیعون وما اسئلکم علیه من اجر ان اجری الا علی رب العالمین اتبنون بکل ریع) مکان مرتفع (اٰیة) بناء علما للمارة (تعبثون) بمن یمر بکم وتسخرون منهم والجملة حال من ضمیر تبنون (وتتخذون مصانع) للماء تحت الارض (لعلکم) کانکم (تخلدون) فیها لا تموتون (واذا بطشتم) بضرب او قتل (بطشتم جبارین) من غیر رأفة (فاتقوا الله) فی ذلک (واطیعون) فیما امرتکم به (واتقوا الذی امدکم) انعم علیکم (بما تعلمون امدکم بانعام وبنین وجنات) بساتین (وعیون) انهار (انی اخاف علیکم عذاب یوم عظیم) فی الدنیا والاخرة ان عصیتمونی (قالوا سواء علینا) مستو عندنا (او عظت ام لم تکن من الواعظین) اصلا ای لا نرعوی لوعظک (ان) ما (هذا) الذی خوفتنا به (الا خلق الاولین) ای اختلاقهم وکذبهم وفی قراءة بضم الخاء واللام

فتح الرحمن

پر کردہ شدہ باز غرق ساختیم بعد ازین باقی ماندگان را ہر آئینہ درین ماجرا نشانہ است ونیستند اکثر ایشان مسلمانان وہر آئینہ پروردگار تو ہمانست غالب مہربان دروغی داشتند قبیلہ عاد پیغامبران را چون گفت بایشان برادر ایشان ہود آیا نمی ترسید ہر آئینہ من برای شما پیغامبر با امانتم پس بترسید از خدا و فرمان برداری من کنید وسوال نمیکنم از شما بر تبلیغ رسالت ہیچ مزدی نیست مزدی من مگر بر پروردگار عالمہا آیا عمارت میکنید بہر بلندی علامتی بیفائدہ مشغول شدہ

ومیسازید محلہای استوار

گویا کہ شما جاوید خواہید ماند

وچون دست میکشائید دست میکشائید ستمکار

پس بترسید از خدا و فرمان برداری من کنید

وبترسید از کسی کہ امداد کرد شما را بانچہ میدانید امداد کردہ است شما را

بچہارپایان و فرزندان و بوستانہا و چشمہا

ہر آئینہ من میترسم بر شما از عذاب روز بزرگ

گفتند یکسانست بر ما کہ

پند دہی یا نباشی از پند دہندگان

نیست این مگر عادت

پیشینیان

موضح القرآن

پھر ڈبا دیا

پیچھے ان رہے ہوؤن کو البتہ اسمین نشانی ہے اور وے بہت لوگ نہین ماننے والے اور تیرا رب وہی ہے زبردست رحم والا جھٹلایا عاد نے پیغام لانیوالونکو جب کہا انکو انکے بھائی ہود نے کیا تمکو ڈر نہین مین تمہارے پاس پیغام لانیوالا ہون معتبر سو ڈرو اللہ سے اور میرا کہا مانو اور نہین مانگتا مین تم سے اسپر کچھ نیگ میرا نیگ ہے اسی جہان کے صاحب پر کیا بناتے ہو ہر ٹیلے پر ایک نشان

کھیلنے کو

اور بناتے ہو کاریگریان

شاید تم ہمیشہ رہوگے ف

اور جب ہاتھ ڈالتے ہو تو پنجہ مارتے ہو ظلم سے

سو ڈرو اللہ سے اور میرا کہا مانو

اور ڈرو اس سے جسنے تمکو پہنچایا ہے جو کچھ جانتے ہو پہنچائے تمکو

چوپایے اور بیٹے اور باغ اور چشمے

مین ڈرتا ہون تم پر ایک بڑے دنکی آفت سے

بولے ہمکو برابر ہے

تو نصیحت کرے یا نہ بنے نصیحت والا

اور کچھ نہین یہہ عادت ہے

اگلے لوگون کی

قولہ ہر آئینہ درین ماجرا الخ دعای نوح و مہلت دادن او وقتالی قوم او را پس نجات دادن او را و ہمہ ساز را و غرق ساختن دیگران ۱۲ الخطیب عاد نام جد اعلی این قوم بود کہ اراولاد سام بسر نوح بود و این قوم برین نام مسمی شدند ابن عطیہ حاشیہ للجلالین وزندہ ماند ہود چہار صد و شصت سال ۱۲ حمل حاشیہ جلالین در سان ہود و نوح مدت ہشتصد سال بود ۱۲ ابن عطیہ قولہ بیفائدہ مشغول شدہ گویند بر سر راہہا خانہا می ساختند و دران نشستہ بر ہر کہ بر ایشان بگذشتی بازی کردندی یا مراد کبوتر خانہا است الحسینی رزاہدی قولہ نیست این مگر عادت کہ بآن میترسانی ما را مگر کذب پیشینیان یعنی بر تقدیر قرأت فتح خا و سکون لام است و بر قرأت ضمہ خا و لام معنی این ست کہ نیست این اعتقاد کہ ما بر آنیم از انکہ حیات و بعث نیست مگر عادت پیشینیان ۱۲ کذا فی الجلالین

وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ﴿﴾ فَكَذَّبُوهُ فَأَهْلَكْنَاهُمْ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ﴿﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿﴾ كَذَّبَتْ ثَمُودُ الْمُرْسَلِينَ ﴿﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ صَالِحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿﴾ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿﴾ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿﴾ أَتُتْرَكُونَ فِي مَا هَاهُنَا آمِنِينَ ﴿﴾ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿﴾ وَزُرُوعٍ وَنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيمٌ ﴿﴾ وَتَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا فَارِهِينَ ﴿﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿﴾ وَلَا تُطِيعُوا أَمْرَ الْمُسْرِفِينَ ﴿﴾ الَّذِينَ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ﴿﴾ قَالُوا إِنَّمَا أَنتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ﴿﴾ مَا أَنتَ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا فَأْتِ بِآيَةٍ إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿﴾ قَالَ هَٰذِهِ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿﴾ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿﴾ فَعَقَرُوهَا فَأَصْبَحُوا نَادِمِينَ ﴿﴾

ع عشر
خمس

جلالین

اي ما هذا الذي نحن عليه من أنه لا بعث (إلا خلق الأولين) اي طبيعتهم وعادتهم (وما نحن بمعذبين فكذبوه) بالعذاب (فأهلكناهم) في الدنيا بالريح (إن في ذلك لآية وما كان أكثرهم مؤمنين وإن ربك لهو العزيز الرحيم كذبت ثمود المرسلين إذ قال لهم أخوهم صالح ألا تتقون إني لكم رسول أمين فاتقوا الله وأطيعون وما أسألكم عليه من أجر إن أجري إلا على رب العالمين أتتركون فيما هاهنا) من الخير (آمنين في جنات وعيون وزروع ونخل طلعها هضيم) لطيف لين (وتنحتون من الجبال بيوتا فارهين) بطرين وفي قراءة فرهين حاذقين (فاتقوا الله وأطيعون) فيما أمرتكم به (ولا تطيعوا أمر المسرفين الذين يفسدون في الأرض) بالمعاصي (ولا يصلحون) بطاعة الله (قالوا إنما أنت من المسحرين) الذين سحروا كثيرا حتى غلب على عقلهم (ما أنت) ايضا (إلا بشر مثلنا فأت بآية إن كنت من الصادقين) في رسالتك (قال هذه ناقة لها شرب) نصيب من الماء (ولكم شرب يوم معلوم ولا تمسوها بسوء فيأخذكم عذاب يوم عظيم) بعظم العذاب (فعقروها) اي عقرها بعضهم برضاهم (فأصبحوا نادمين) على عقرها

فتح الرحمن

و نیستیم عذاب کرده شدگان پس دروغی داشتند پس هلاک ساختیم ایشان را هر آئینه درین ماجرا نشانه است و نبودند بیشترین ایشان مسلمانان و هر آئینه پروردگار تو همان غالب مهربان است دروغی شمردند قبیله ثمود پیغامبران را چون گفت بایشان برادر ایشان صالح آیا نمی ترسید هر آئینه من برای شما پیغامبر امانتم پس بترسید از خدا و فرمانبرداری من کنید و سوال نمیکنم از شما بر تبلیغ رسالت هیچ مزدی نیست مزد من مگر بر پروردگار عالمها آیا این گذاشته خواهید شد در آنچه اینجاست در بوستانها و چشمها و کشتها و خرماستانی که شگوفه آن نازک است و می تراشید از کوهها در دنیا از منازل و مساکن خانه ها ماهر شده پس بترسید از خدا و فرمان برداری من کنید و انقیاد منمائید فرمان از حد گذشتگان را آنانکه فساد میکنند در زمین و اصلاح نمی نمایند گفتند جز این نیست که تو از جادو زدگانی نیستی تو مگر آدمی مانند ما پس بیار نشانه اگر از راست گویانی گفت این ماده شتر است ویرا یک نوبت آبخوردن است و شما را نوبت روزی معین و دست مرسانید او را بعقوبت که آنگاه درگیرد شما را عذاب روز بزرگ پس پی زدند او را پس گشتند پشیمان

موضح القرآن

اور ہمکو آفت نہیں آنے والی پھر اسکو جھٹلانے لگے تو ہمنے انکو کھپا دیا اسمیں البتہ نشان ہے اور بہت لوگ نہیں ماننے والے اور تیرا رب وہی ہے زبردست رحم والا جھٹلایا ثمود نے پیغام لانے والوں کو جب کہا انکو ان کے بھائی صالح نے کیا تمکو ڈر نہیں میں تم پاس پیغام لانے والا ہوں معتبر سو ڈرو اللہ سے اور میرا کہا مانو اور میں نہیں مانگتا تم سے اسپر کچھ نیگ میرا نیگ ہے اسی جہان کے صاحب پر کیا چھوڑ دینگے تمکو یہاں کی چیزوں میں نڈر باغوں میں اور چشموں میں اور کھیتوں میں اور کھجوروں میں جنکا گابھا ملائم ہے اور تراشتے ہو پہاڑوں کے گھر تکلف سے سو ڈرو اللہ سے اور میرا کہا مانو اور نہ مانو حکم بے باک لوگوں کا جو بگاڑ کرتے ہیں ملک میں اور سنوار نہیں کرتے بولے تجھ پر تو کسی نے جادو کیا ہے تو بھی ایک آدمی ہے جیسے ہم سو لے آ کچھ نشانی اگر تو سچا ہے کہا یہ اونٹنی ہے اسکو پانی پینے کی ایک باری اور تمکو باری ایک دن کی مقرر اور نہ چھیڑو اسکو بری طرح پھر پکڑے تمکو آفت ایک بڑے دن کی پھر کاٹ ڈالی وہ اونٹنی پھر کل رہ گئے پچھتاتے ف ۲

ثمود نام جد صالح بود وازین جهت صالح برادر ایشان بود از روی نسب که برین نام این قوم مسمی شدند و عمر صالح دو صد و هشتاد سال بود و درمیان صالح و هود مدت صد سال بود ۱۲ الهی از الجمل
حاشیه الجلالین قوله اگر از راستی گویانی در دعوی خویش صالح علیه السلام فرمود که شما چه میطلبید ایشان اقتراح کردند که ازین سنگ معین ناقه مدین صفات بیرون آرد چون مدعای ایشان
حاصل شد گفت صالح این ناقه ستر نیست الخ ۱۲ حسینی و مدارک

ع عشر

فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ۝ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ۣالْمُرْسَلِیْنَ ۝ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ۝ وَمَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِیْنَ ۝ وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ۝ قَالُوْا لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهِ یٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِیْنَ ۝ قَالَ اِنِّیْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِیْنَ ۝ رَبِّ نَجِّنِیْ وَاَهْلِیْ مِمَّا یَعْمَلُوْنَ ۝ فَنَجَّیْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اَجْمَعِیْنَ ۝ اِلَّا عَجُوْزًا فِی الْغٰبِرِیْنَ ۝ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِیْنَ ۝ وَاَمْطَرْنَا عَلَیْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِیْنَ ۝ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ۝ كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْـَٔیْكَةِ الْمُرْسَلِیْنَ ۝ اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَیْبٌ

ع خمس

جلالین

(فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ) الموعود به فهلكوا (اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ۝ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ الْمُرْسَلِیْنَ ۝ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ۝ وَمَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ) ما (اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی) الله (رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِیْنَ ۝) ای الناس (وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ) ای اقبالهن (بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ۝) متجاوزون الحلال الی الحرام (قَالُوْا لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهِ یٰلُوْطُ) عن انكارك علینا (لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِیْنَ ۝) من بلدتنا (قَالَ) لوط (اِنِّیْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِیْنَ ۝) المبغضین (رَبِّ نَجِّنِیْ وَاَهْلِیْ مِمَّا یَعْمَلُوْنَ ۝) ای من عذابه (فَنَجَّیْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اَجْمَعِیْنَ ۝ اِلَّا عَجُوْزًا) امرأته (فِی الْغٰبِرِیْنَ ۝) الباقین اهلكناها (ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِیْنَ ۝) اهلكناهم (وَاَمْطَرْنَا عَلَیْهِمْ مَّطَرًا) حجارة من جملة الاهلاك (فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِیْنَ ۝) مطرهم (اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ۝ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْاَیْكَةِ) وفی قراءة بحذف الهمزة والقاء حركتها علی اللام وفتح الهاء وهی غیضة شجر قرب مدین (الْمُرْسَلِیْنَ ۝ اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَیْبٌ

فتح الرحمن

پس درگرفت ایشان را عذاب ہر آئینہ درین ماجرا نشانہ است و نبودند بیشتر ایشان مسلمان
و ہر آئینہ پروردگار تو ہمانست غالب مہربان
دروغی شمردند قوم لوط پیغامبران را چون گفت بایشان برادر ایشان لوط آیا نمی ترسید ہر آئینہ من برای شما پیغامبر امانتدارم پس بترسید از خدا و فرمان من برید
و سوال نمیکنم از شما بر تبلیغ رسالت ہیچ مزدی نیست مزد من مگر بر پروردگار عالمہا آیا بقصد شہوت می آیید بسوی مردان از اہل عالم
و میگذارید آنچہ آفریدہ است برای شما پروردگار شما از زنان شما
بلکہ شما گروہی از حد گذشتہ اید گفتند اگر
تو باز نمانی ای لوط ہر آئینہ باشی از بیرون کردگان
گفت ہر آئینہ من مر عمل شما را از دشمنانم
ای پروردگار من نجات دہ مرا و کسان مرا از وبال آنچہ میکنند
پس نجات دادیم او را و کسان او را ہمہ یکجا مگر پیرزالی
در بود از باقی ماندگان باز ہلاک ساختیم آن دیگران را
و باراندیم برایشان بارانی
پس بد بارانست باران ترسانیدگان ہر آئینہ درین ماجرا نشانہ است و نبودند بیشتر ایشان مسلمانان و ہر آئینہ پروردگار تو
ہمانست غالب مہربان دروغی شمردند باشندگان ایکہ
پیغامبران را چون گفت بایشان شعیب

موضح القرآن

پھر پکڑا انکو عذاب نے البتہ اسمین نشانی ہے اور ان میں بہت لوگ نہیں ماننے والے
اور تیرا رب وہی ہے زبردست رحم والا جھٹلایا لوط کی قوم نے پیغام لانیوالونکو جب کہا انکو انکے بھائی لوط نے کیا تمکو ڈر نہیں میں تمکو پیغام لانیوالا ہوں معتبر سو ڈرو اللہ سے اور میرا کہا مانو
اور مانگتا نہیں میں تم سے اسپر کچھ نیگ میرا نیگ ہے اسی جہان کے صاحب پر
کیا دوڑتے ہو جہان کے مردوں پر
اور چھوڑتے ہو جو تمکو بنا دیں تمہارے رب نے تمہاری جوروئیں
بلکہ تم لوگ ہو حد سے بڑھنے والے بولے اگر نہ
چھوڑیگا تو اے لوط تو تو نکالا جاویگا
کہا میں تمہارے کام سے البتہ بیزار ہوں
اے رب چھڑا مجھکو اور میرے گھر والونکو ان کاموں سے جو یہ کرتے ہیں
پھر بچا دیا ہمنے اسکو اور اسکے گھر والونکو سارے مگر ایک بڑھیا رہی
رہنے والونمیں پھر اکھاڑ مارا ہمنے ان دوسروں کو
اور برسایا ان پر ایک برساؤ
سو کیا برا برساؤ تھا ڈرائے ہوؤں کا البتہ اسمین نشانی ہے اور بہت لوگ نہیں ماننے والے اور تیرا رب
وہی ہے زبردست رحم والا جھٹلایا بن کے رہنے والوں نے
پیغام لانیوالونکو جب کہا انکو شعیب نے

و بیشتر بن ایشان مسلمانان آوردہ اند از ہمہ قبائل [illegible] ایمان آوردند [illegible] قولہ برادر ایشان لوط [illegible]
ابن عطیہ [illegible] پس نجات دادیم [illegible] دعا او [illegible] پس نجات دادیم [illegible]
[illegible] ابن عطیہ

أَلَا تَتَّقُونَ ۝ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُخْسِرِينَ ۝ وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ۝ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۝ وَاتَّقُوا الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْأَوَّلِينَ ۝ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ۝ وَمَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا وَإِنْ نَظُنُّكَ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ ۝ فَأَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِنَ السَّمَاءِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ قَالَ رَبِّي أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ إِنَّهُ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ وَإِنَّهُ لَتَنْزِيلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ ۝ عَلَىٰ قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنْذِرِينَ ۝

عشر

خمس

عشر

جلالین

لم يقل أخوهم لأنه لم يكن منهم (ألا تتقون) الله (إني لكم رسول أمين فاتقوا الله وأطيعون وما أسألكم عليه من أجر إن) ما (أجري إلا على رب العالمين أوفوا الكيل) أتموه (ولا تكونوا من المخسرين) الناقصين (وزنوا بالقسطاس المستقيم) الميزان السوي (ولا تبخسوا الناس أشياءهم) لا تنقصوهم من حقهم شيئا (ولا تعثوا في الأرض مفسدين) بالقتل وغيره من عثي بكسر المثلثة أفسد ومفسدين حال مؤكدة لمعنى عاملها تعثوا (واتقوا الذي خلقكم والجبلة) الخليقة (الأولين قالوا إنما أنت من المسحرين وما أنت إلا بشر مثلنا وإن) مخففة من الثقيلة واسمها محذوف أي إنه (نظنك لمن الكاذبين فأسقط علينا كسفا) بسكون السين وفتحها قطعة (من السماء إن كنت من الصادقين) في رسالتك (قال ربي أعلم بما تعملون) فيجازيكم به (فكذبوه فأخذهم عذاب يوم الظلة) هي سحابة أظلتهم بعد حر شديد أصابهم فأمطرت عليهم نارا فاحترقوا (إنه كان عذاب يوم عظيم إن في ذلك لآية وما كان أكثرهم مؤمنين وإن ربك لهو العزيز الرحيم وإنه) أي القرآن (لتنزيل رب العالمين نزل به الروح الأمين) جبريل (على قلبك لتكون من المنذرين)

فتح الرحمن

آیا نمی ترسید
هر آئینه من برای شما پیغامبرم امانتم پس بترسید از
خدا و فرمان من برید و سوال نمیکنم از شما
بر تبلیغ رسالت هیچ مزدی نیست مزد من مگر بر
پروردگار عالمیان تمام پیمائید پیمانه را
و مباشید از زیان دهندگان و بسنجید
به ترازوی راست و ناسره ندهید مردمان را
اشیای ایشان را و تباهی مکنید در
زمین فساد کنان
و بترسید
از خدا که آفرید شما را و خلایق نخستینیان را
گفتند جز این نیست که تو
از جادو زدگانی و نیستی تو مگر آدمی مانند ما و هر آئینه
ما می پنداریم ترا از دروغ گویان
پس بافکن بر ما پاره از
آسمان اگر از راست گویانی گفت
پروردگار من داناتر است بآنچه میکنید پس
دروغی داشتند او را پس گرفتار کرد ایشان را
عذاب روز سایه بان
هر آئینه وی بود عذاب روز بزرگ هر آئینه در
ماجرای این نشانه هست و نبودند بیشتر ایشان مسلمانان
و هر آئینه پروردگار تو همان است غالب مهربان و
هر آئینه قرآن فرود آورده پروردگار عالمهاست
فرود آورد بدست روح الامین بر دل تو تا
شوی از ترسانندگان

موضح القرآن

کیا تمکو ڈر نہیں
مین تمکو پیغام لانیوالا ہون معتبر سو ڈرو اللہ سے
اور میرا کہا مانو اور نہیں مانگتا مین تم سے
اس پر کچھ نیگ میرا نیگ ہے اسی جہان کے
صاحب پر پورا بھر دو ماپ
اور نہ ہو نقصان دینے والے اور تولو
سیدھی ترازو سے اور مت گھٹا دو لوگونکو
انکی چیزین اور مت دوڑو
ملک مین خرابی ڈالتے
اور ڈرو
اس سے جسنے بنایا تمکو اور اگلی خلقت کو بولے
تجکو تو
کسی نے جادو کیا ہے اور تو بھی ایک آدمی ہے
جیسے ہم اور
ہمارے خیال مین تو تو جھوٹا ہے
سو ڈال ہم پر کوئی ٹکڑا
آسمان کا اگر تو سچا ہے کہا
میرا رب خوب جانتا ہے جو تم کرتے ہو پھر اسکو
جھٹلایا پھر پکڑا انکو آفت نے سایبان
والے دن کی
بیشک وہ تھا عذاب بڑے دن کا البتہ اسبات
مین نشانی ہے اور وے بہت لوگ نہین ماننے والے
اور تیرا رب وہی ہے زبردست رحم والا اور یہ
قرآن ہے اتارا جہان کے صاحب کا
لے اترا ہے اسکو فرشتہ معتبر تیرے دل پر
کہ تو ہو ڈر سنانیوالا

و در عذاب روز بزرگ حر ولیت که تا هفت روز خدا تعالی از ایشان حبس ریح فرمود پس از شدت حرارت در سردابها زیر زمین در می آمدند پس حرارت انجا زیاده می یافتند پس بیرون آمدند بسوی صحرا پس بیامد بر ایشان ابری که در ان هوای سرد و نرم بود پس همه زیر آن ابر مجتمع شدند پس بارید بر ایشان آتش پس همه سوختند و خاکستر شدند ۱۲ ابن عطیه و خطیب قوله همان است غالب مهربان این آخر قصه هفت پیغمبر است که بر سبیل اختصار برای تسلیه دل مبارک سید مختار صلی الله علیه وسلم درین سوره مذکور شده و بعد هر یک مذکور شد که مهربان غالب نیز هست تا معلوم کنند که هر امتی که تکذیب پیغمبر کرد معذب شد و ایشان را نیز بتکذیب پیغمبر عذاب خواهد رسید ۱۲ الحسینی وهب

وقال الذين ۱۹ الشعراء ۲۶ — خمس عشر — خمس

بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ۝ وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ۝ اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۝ وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ۝ فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ۝ كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ۝ فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ۝ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ۝ اَفَرَءَيْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِيْنَ ۝ ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ۝ مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ۝ وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ۝ ذِكْرٰى وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝

جلالين	فتح الرحمن	موضح القرآن
بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ) بيّن وفي قراءة بتشديد نزّل ونصب الروح والفاعل الله (وَاِنَّهٗ) اى ذكر القرآن المنزل على محمد	بزبان عربی روشن	کھلی عربی زبان ہے
(لَفِيْ زُبُرِ) كتب (الْاَوَّلِيْنَ ۝) كالتوراة والانجيل (اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ) لكفار مكة (اٰيَةً) على ذلك (اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۝) كعبد الله بن سلام واصحابه ممن اٰمنوا فانهم يخبرون بذلك ويكن بالتحتانية ونصب اٰية وبالفوقانية ورفع اٰية	و هر اینه مذکور است در صحیفهای پیشینیان آیا نیست برای ایشان نشانه آنکه بدانند علمای بنی اسرائیل	اور یہ لکھا ہے پہلوں کی کتابوں میں۔ ف کیا انکو اسطے نشانی نہیں ہو چکی یہ کہ اسکی خبر رکھتے ہیں پڑھے لوگ بنی اسرائیل کے
(وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ۝) جمع اعجم (فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ) اى كفار مكة (مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ) انفة من اتباعه (كَذٰلِكَ) اى مثل ادخالنا التكذيب به بقراءة الاعجم (سَلَكْنٰهُ) ادخلنا التكذيب به (فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝) اى كفار مكة بقراءة النبي	و اگر فرود آوردیم قرآن را بر بعض عجمیان پس خواندی آن را بر ایشان نگرویدندی بآن همچنین در آوردیم انکار را در دلهای گنه‌گاران	اور اگر اتارتے ہم یہ کتاب کسی اوپری زبان والے پر اور وہ اسکو پڑھتا تو بھی اسکو یقین نہ لاتے ف اسیطرح پیٹھا دیا ہے اسکو گنہگاروں کے دل میں
(لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ۝ فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ۝) لنؤمن فيقال لهم لا قالوا متى هذا العذاب قال تعالى (اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ۝ اَفَرَءَيْتَ) اخبرني (اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِيْنَ ۝ ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ۝) من العذاب (مَآ) استفهامية بمعنى اى شيء (اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ۝) في دفع العذاب وتخفيفه اى لم يغن	ایمان نیارند بقرآن تا آنکه ببینند عذاب درد دهنده پس بیاید بایشان ناگهان و ایشان بیخبر باشند پس گویند آیا هستیم مهلت داده شدگان آیا عذاب ما را بشتاب میطلبند خبر ده اگر بهره‌مند سازیم ایشان را سالها باز بیاید بدیشان آنچه وعده داده میشد دفع نکند از ایشان بهره‌مندی ایشان	وے نہ مانینگے اسکو جب تک نہ دیکھینگے دکھ کی مار پھر آوے انپر اچانک اور انکو خبر نہو پھر کہنے لگیں کچھ بھی ہمکو فرصت ملے کیا ہماری مار جلد مانگتے ہیں بھلا دیکھ تو اگر برتنے دیا ہمنے انکو کتنی برس پھر پہنچا انپر جسکا انسے وعدہ تھا کیا کام آیا انکے جتنا برتتے رہے
(وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ۝) رسل تنذر اهلها (ذِكْرٰى) عظة لهم (وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝) في اهلاكهم بعد انذارهم	و هلاک نکردیم هیچ دیه را الا او را بیم کنندگان بود بجهت پند دادن و نبودیم ستمگار	اور کوئی بستی نہیں کھپائی ہمنے جسکو نہ تھے ڈر سنانیوالے یاد دلانے کو اور ہمارا کام نہیں ظلم کرنا

[illegible]

وقال الذين ١٩ — الشعراء

وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ۝ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۝ اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ۝ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ۝ وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ۝ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝ الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ۝ وَتَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ۝ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ۝ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۝ يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ۝

عشر خمس — عشر

جلالين

ونزل ردًّا لقول المشركين (وما تنزلت به) بالقرآن (الشياطين ۝ وما ينبغي) يصلح (لهم) ان ينزلوا به (وما يستطيعون ۝) ذلك (انهم عن السمع) لكلام الملائكة (لمعزولون ۝) محجوبون بالشهب (فلا تدع مع الله الٰهًا آخر فتكون من المعذبين ۝) ان فعلت ذلك الذي دعوك اليه (وانذر عشيرتك الاقربين ۝) وهم بنو هاشم وبنو المطلب وقد انذرهم جهارًا رواه البخاري ومسلم (واخفض جناحك) الن جانبك (لمن اتبعك من المؤمنين ۝) الموحدين (فان عصوك) اي عشيرتك (فقل) لهم (اني بريء مما تعملون ۝) من عبادة غير الله (وتوكل) بالواو والفاء (على العزيز الرحيم ۝) فوض اليه جميع امورك (الذي يراك حين تقوم ۝) الى الصلوٰة (وتقلبك) في اركان الصلوٰة قائمًا وقاعدًا راكعًا وساجدًا (في الساجدين ۝) اي المصلين (انه هو السميع العليم ۝ هل انبئكم) اي كفار مكة (على من تنزل الشياطين ۝) فيه حذف احدى التائين من الاصل (تنزل على كل افاك) كذاب (اثيم ۝) فاجر مثل مسيلمة وغيره من الكهنة (يلقون) اي الشياطين (السمع) اي ما سمعوه من الملائكة الى الكهنة (واكثرهم كاذبون ۝) يضمون الى المسموع كذبًا كثيرًا وكان هذا قبل ان حجبت الشياطين

فتح الرحمن

و فرود نیاوردند قرآن را شیطانان و سزاوار نیست ایشان را و نمی توانند ایشان از شنیدن معزول اند پس مخوان با خدا معبود دیگر را آنگاه باشی از عذاب کردگان و بیم کن قبیلهٔ نزدیک خود را و پست کن بازوی خود را برای آنانکه پیروی تو کرده اند از مسلمانان پس اگر نافرمانی کنند ترا بگو هر آینه من بیزارم از آنچه شما میکنید و توکل کن بر غالب مهربان آنکه می بیند ترا وقتیکه برمی خیزی و می بیند گشتن تو را در نمازگذاران هر آینه وی هست شنوا دانا آیا خبر دهم شما را برچه کس فرود می آیند شیطانان فرود می آیند بر هر دروغ گوی گناهکار می نهند گوش و بیشترین ایشان دروغ گویانند

و در انوار فرموده که بعضے اکثر را بکل تفسیر کرده اند یعنے همه ایشان بصفت کذب موصوف اند حسینی

موضح القرآن

اور اسکو نہین لے اترے شیطان اور انسے بن نہ آوے اور وے کر نہ سکین ان کو تو سننے کی جگہہ سے کنارے کر دیا سو تو مت پکار اللہ کے ساتھ دوسرا حاکم پھر تو پڑے عذاب مین ف اور ڈرسنا دے اپنے نزدیک کے ناتے والونکو اور اپنے بازو نیچے رکھ انکے واسطے جو تیرے ساتھ ہون ایمان والے ف پھر اگر تیری بے حکمی کرین تو کہہ دے مین الگ ہون تمھارے کام سے اور بھروسا کر اس زبردست رحم والے پر جو دیکھتا ہے تجکو جب تو اٹھتا ہے اور تیرا پھرنا نمازیون مین وہ جو ہے وہی ہے سنتا جانتا ف مین بتاؤن تمکو کس پر اترتے ہین شیطان اترتے ہین ہر جھوٹے گنہگار پر لا ڈالتے ہین سنی بات اور بہتا نین جھوٹھے ہین ف

در موضح آورده که قریش میگفتند که دیوی را که نام دارد نزد محمد صلی اللہ علیہ وسلم می آید و قرآن برو میخواند حق سبحانہ نفی سخن ایشان کرده فرمود که وما تنزلت الآیۃ ۱۲ حسینی و مدارک فرمود قبیلهٔ نزدیک خود را تخصیص فرمود با قارب تا بدانند که دفع نمی کند از ایشان قرابت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم چیزی را از عذاب خدا و تا بدانند که نجات در اتباع آنحضرت است صلی اللہ علیہ وسلم نه در قرابت ۱۲ مدارک گویا اند آنچه می آرند بسوی سمع خود دروغ بسیار را و بود این ماجرا پیش از باز داشته شدن شیاطین بر جم از آسمان ۱۲ ج

وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ يَهِيمُونَ ۝ وَأَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ ۝ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا وَانْتَصَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا ظُلِمُوا وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ ۝

سورة النمل مكية وهي ثلث او اربع وتسعون آية — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — والف وماثة وتسع واربعون كلمة

طسٓ ۚ تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ مُبِينٍ ۝ هُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ

جلالين

عن السماء (والشعراء يتبعهم الغاوون) في شعرهم فيقولون به ويروونه عنهم فهم مذمومون (الم تر) تعلم (انهم في كل واد) من اودية الكلام وفنونه (يهيمون) يمضون فيجاوزون الحد مدحا وهجاء (وانهم يقولون) فعلنا (ما لا يفعلون) اى يكذبون (الا الذين امنوا وعملوا الصالحات) من الشعراء (وذكروا الله كثيرا) اى لم يشغلهم الشعر عن الذكر (وانتصروا) بهجوهم الكفار (من بعد ما ظلموا) بهجو الكفار لهم في جملة المؤمنين فليسوا مذمومين قال تعالى لا يحب الله الجهر بالسوء من القول الا من ظلم فمن اعتدى عليكم فاعتدوا عليه بمثل ما اعتدى عليكم (وسيعلم الذين ظلموا) من الشعراء وغيرهم (اى منقلب) مرجع (ينقلبون) يرجعون بعد الموت

سورة النمل مكية ثلاث او اربع او خمس وتسعون آية

بسم الله الرحمن الرحيم

(طس) الله اعلم بمراده بذلك (تلك) هذه الآيات (آيات القرآن) اى آيات منه (وكتاب مبين) مظهر للحق من الباطل عطف بزيادة صفة هو (هدى) اى هاد من الضلالة (وبشرى للمؤمنين) المصدقين به بالجنة (الذين يقيمون الصلوة) يأتون بها على وجهها

فتح الرحمن

وشاعران پیروی ایشان میکنند گمراهان

آیا ندیدی که ایشان در هر میدانی سرگردان میشوند

وآنکه ایشان میگویند

آنچه نمیکنند مگر آنانکه

ایمان آوردند وعملهای شایسته کردند وذکر خدا کردند بسیار وانتقام کشیدند

بعد از آنکه مظلوم شدند

وخواهند دانست

ظالمان که بکدام جای

باز خواهند گشت

بنام خدای بخشاینده مهربان

اینها

آیات قرآن وکتاب روشن

هدایت

ومژده است برای مسلمانان

آنانکه برپا میدارند نماز را

موضح القرآن

اور شاعروں کی بات پر چلیں وہی جو بیراہ ہیں ف

تو نے نہیں دیکھا

کہ وے ہر میدان میں سر مارتے پھرتے ہیں ف

اور یہ کہ وے کہتے ہیں

جو نہیں کرتے ف مگر جو

یقین لائے اور کیں نیکیاں اور یاد کی اللہ کی

بہت اور بدلا لیا

اس پیچھے کہ ان پر ظلم ہوا

اور اب معلوم کر لیں گے

ظلم کرنیوالے کس کروٹ

الٹتے ہیں ف

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

یہ

آیتیں ہیں قرآن اور کھلی کتاب کی

سوجھ

اور خوشخبری ایمان والوں کو

جو کھڑی رکھتے ہیں نماز کو

در تفسیر از علم الہدای نقل کرده که دو شاعر در باب حضرت رسالت پناه صلی اللہ علیہ وسلم و مذمت اسلام شعر گفته بودند ... [illegible] ... و حسان و ابن رواحه و جمعی از شعرای صحابه رضی اللہ عنہم بجناب نبوت پناه آمده بموقف عرض رسانیدند ... [illegible] ... حضرت رسالت پناه صلی اللہ علیہ وسلم فرمود که مؤمن جهاد میکند بشمشیر خود و بزبان خود ... [illegible] ... از آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ... [illegible] ... محمد صلی اللہ علیہ وعلیہم اجمعین ۱۲ ب

وقال الذين ١٩ خمس

وَيُؤْتُونَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ۝ وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ۝ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ؕ سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۝ فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِيَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

جلالین

(وَيُؤْتُوْنَ) يُعْطُوْنَ (الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝) يَعْلَمُوْنَهَا بِالْاِسْتِدْلَالِ وَاُعِيْدَ هُمْ لِمَا فُصِلَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْخَبَرِ (اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ) الْقَبِيْحَةَ بِتَرْكِيْبِ الشَّهْوَةِ حَتّٰى رَاَوْهَا حَسَنَةً (فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ۝) يَتَحَيَّرُوْنَ فِيْهَا لِقُبْحِهَا عِنْدَنَا (اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ) اَشَدُّهُ فِي الدُّنْيَا الْقَتْلُ وَالْاَسْرُ (وَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ) لِمَصِيْرِهِمْ اِلَى النَّارِ الْمُؤَبَّدَةِ عَلَيْهِمْ (وَاِنَّكَ) خِطَابٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ) اَيْ يُلْقٰى عَلَيْكَ بِشِدَّةٍ (مِنْ لَّدُنْ) مِنْ عِنْدِ (حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ۝) فِيْ ذٰلِكَ اُذْكُرْ (اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ) زَوْجَتِهٖ عِنْدَ سَيْرِهٖ مِنْ مَّدْيَنَ اِلٰى مِصْرَ (اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ) اَبْصَرْتُ مِنْ بَعِيْدٍ (نَارًا ؕ سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ) عَنْ حَالِ الطَّرِيْقِ وَكَانَ قَدْ ضَلَّهَا (اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ) بِالْاِضَافَةِ لِلْبَيَانِ وَتَرْكِهَا اَيْ شُعْلَةِ نَارٍ فِيْ رَاْسِ فَتِيْلَةٍ اَوْ عُوْدٍ (لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۝) وَالطَّاءُ بَدَلٌ مِّنْ تَاءِ الْاِفْتِعَالِ مِنْ صَلَى بِالنَّارِ بِكَسْرِ اللَّامِ وَفَتْحِهَا تَسْتَدْفِئُوْنَ مِنَ الْبَرْدِ (فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِيَ اَنْ) اَيْ بِاَنْ (بُوْرِكَ) اَيْ بَارَكَ اللّٰهُ (مَنْ فِي النَّارِ) اَيْ مُوْسٰى (وَمَنْ حَوْلَهَا) اَيِ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوِ الْعَكْسُ وَبَارَكَ يَتَعَدّٰى بِنَفْسِهٖ وَبِالْحَرْفِ وَيُقَدَّرُ بَعْدَ فِيْ مَكَانٍ (وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝) مِنْ جُمْلَةِ مَا نُوْدِيَ وَمَعْنَاهُ تَنْزِيْهُ اللّٰهِ مِنَ السُّوْٓءِ

فتح الرحمن

و میدہند زکوٰۃ را و ایشان بآخرت یقین میدارند
ہر آئینہ آنانکہ ایمان نمی آرند بآخرۃ آراستہ ایم برای ایشان کردار ہای ایشان را
پس ایشان سرگردان میشوند
آن جماعہ آنانند کہ برای ایشانست سختی عذاب
و آن جماعہ در آخرت ایشانند زیان کارتر
و ہر آئینہ تو
دادہ می شوی قرآن
از نزدیک خدای استوار کار دانا یاد کن آنگاہ کہ گفت
موسی باہل خود
ہر آئینہ من دیدہ ام آتشی خواہم آورد از آنجا
خبری یا خواہم آورد
شعلہ کہ در ہیمہ فراگرفتہ
باشد کہ شما گرمی حاصل کنید
پس چون رسید بآتش آواز کردہ آمد کہ
برکت دادہ شد کسی کہ در آتش است و کسی کہ
حوالی ویست
و پاکی خدا راست پروردگار
عالمہا عصر

موضح القرآن

اور دیتے ہیں زکوٰۃ اور وہ پچھلے گھر کو یقین جانتے ہیں
جو لوگ نہیں مانتے آخرت کو انکو بھلے دکھلائے ہیں ہم نے انکے کام
سو وے بہکے پھرتے ہیں
وہی ہیں جنکو بری طرح کی مار ہے
اور آخرت میں وہی ہیں خراب
اور تجھکو
تو قرآن ملتا ہے
ایک حکمت والے خبردار سے جب کہا
موسیٰ نے اپنے گھر والوں کو
میں نے دیکھی ہے ایک آگ اب لاتا ہوں تمہارے پاس وہاں سے
کچھ خبر یا لاتا ہوں
انگار سلگا کر
شاید تم تاپو
پھر جب پہنچا اسپاس آواز ہوئی کہ
برکت رکھا جو کوئی آگ میں ہے اور جو
اسکے آس پاس ہے
اور پاک ہے ذات اللہ کی جو صاحب
سارے جہان کا

قوله استوار کار دانا در جمع فرمودن میان حکیم و علیم [illegible]

يَا مُوسَىٰ إِنَّهُ أَنَا اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ وَأَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَلَمَّا رَآهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّىٰ مُدْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ ۚ يَا مُوسَىٰ لَا تَخَفْ إِنِّي لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُونَ ۝ إِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًا بَعْدَ سُوءٍ فَإِنِّي غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ وَأَدْخِلْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ ۖ فِي تِسْعِ آيَاتٍ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهِ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ۝ فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ آيَاتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوا هَٰذَا سِحْرٌ مُبِينٌ ۝ وَجَحَدُوا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَا أَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَعُلُوًّا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ۝ وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ عِلْمًا ۖ

ع

جلالين

(يَا مُوسَىٰ إِنَّهُ) أَيِ الشَّأْنُ (أَنَا اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ وَأَلْقِ عَصَاكَ) فَأَلْقَاهَا (فَلَمَّا رَآهَا تَهْتَزُّ) تَتَحَرَّكُ (كَأَنَّهَا جَانٌّ) حَيَّةٌ خَفِيفَةٌ (وَلَّىٰ مُدْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ) يَرْجِعْ قَالَ تَعَالَىٰ (يَا مُوسَىٰ لَا تَخَفْ) مِنْهَا (إِنِّي لَا يَخَافُ لَدَيَّ) عِنْدِي (الْمُرْسَلُونَ ۝) مِنْ حَيَّةٍ وَغَيْرِهَا (إِلَّا) لَكِنْ (مَنْ ظَلَمَ) نَفْسَهُ (ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًا) أَتَاهُ (بَعْدَ سُوءٍ) أَيْ تَابَ (فَإِنِّي غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝) أَقْبَلُ التَّوْبَةَ وَأَغْفِرُ لَهُ (وَأَدْخِلْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ) طَوْقِ الْقَمِيصِ (تَخْرُجْ) خِلَافَ لَوْنِهَا مِنَ الْأُدْمَةِ (بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ) بَرَصٍ لَهَا شُعَاعٌ يَغْشَى الْبَصَرَ آيَةٌ (فِي تِسْعِ آيَاتٍ) مُرْسَلًا بِهَا (إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهِ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ۝ فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ آيَاتُنَا مُبْصِرَةً) أَيْ مُضِيئَةً وَاضِحَةً (قَالُوا هَٰذَا سِحْرٌ مُبِينٌ ۝) بَيِّنٌ ظَاهِرٌ (وَجَحَدُوا بِهَا) أَيْ لَمْ يُقِرُّوا (وَ) قَدِ (اسْتَيْقَنَتْهَا أَنْفُسُهُمْ) أَيْ تَيَقَّنُوا أَنَّهَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ (ظُلْمًا وَعُلُوًّا) تَكَبُّرًا عَنِ الْإِيمَانِ بِمَا جَاءَ بِهِ مُوسَىٰ رَاجِعٌ إِلَى الْجَحْدِ (فَانْظُرْ) يَا مُحَمَّدُ (كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ۝) الَّتِي عَلِمْتَهَا مِنْ إِهْلَاكِهِمْ (وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ) ابْنَهُ (عِلْمًا) بِالْقَضَاءِ بَيْنَ النَّاسِ وَمَنْطِقِ الطَّيْرِ وَغَيْرِ

فتح الرحمن

ای موسی هر آئینه سخن اینست که من خدای غالب باحکمتم و بیفگن عصای خود را پس چون دید که عصا می جنبد گویا وی ماریست پس بیدا خته روی بگردانید پشت داده و باز نگشت گفتیم ای موسی مترس هر آئینه نمیترسند نزدیک من پیغامبران لیکن آنکه بیجاستم کرد باز عوض آن کرد نکوئی بعداز بدی از مواخذه آن مترسد پس هر آئینه من آمرزنده مهربانم و در آر دست خود را بگریبان خود تا بیرون آید سفید شده از غیر عیب باین دو نشانه که داخل اند در نه معجزه بردن بسوی فرعون و قوم او هر آئینه ایشان بودند گروه فاسق پس هنگامیکه آمد بایشان نشانهای ما روشن شده گفتند این سحر ظاهر است و انکار آن کردند از روی ستمگاری و سرکشی با وجود آنکه باور داشته بود آنرا دل ایشان پس بنگر که چگونه بود آخر کار مفسدان و هر آئینه دادیم داؤد و سلیمان را علم

موضح القرآن

اے موسیٰ وہ میں اللہ ہوں زبردست حکمتوں والا اور ڈال دے لاٹھی اپنی پھر جب دیکھا اسکو پھنپھناتے جیسے سانپ کی سی سٹک پھر پیٹھ دیکر اور پیچھے نہ دیکھا اے موسیٰ ڈر نہیں میں جو ہو میرے پاس نہیں ڈرتے رسول مگر جسنے زیادتی کی پھر بدل کر نیکی کی برائی کے پیچھے تو میں بخشنے والا مہربان ہوں ف اور ڈال دے ہاتھ اپنا اپنے گریبان میں کہ نکلے چٹا نہ کچھ برائی سے یہہ ملکر نو نشانیاں فرعون اور اسکی قوم کیطرف بیشک تھے لوگ بے حکم ف پھر جب پہنچیں ان پاس ہماری نشانیاں سجھانے کو بولے یہہ جادو ہے صریح اور ان سے منکر ہوگئے اور انکو یقین جان چکے تھے اپنے جی میں بے انصافی اور غرور سے سو دیکھ کیسا ہوا آخر بگاڑنے والوںکا اور ہمنے دیا داؤد اور سلیمان کو ایک علم

قوله یا موسی آورده اند که چون موسی این ندا شنید گفت ندا کننده کیست باز ندا آمد که ای موسی الآیة ۱۲ ... قوله تعالی والق عصاک خطوتست بر قول او تعالی بورک یعنی ندا کرده اند که برکت داده شد الخ ... آواز کرده آمد که بینداز عصای خود را الخ ۱۲ ... قوله هر آئینه دادیم الخ ... قصه موسی علیه السلام ذکر بیدن ... قصه داؤد و سلیمان و از شکر ایشان بعطا بالنعمت خدا ... تنبیه مصطفی را بر شکر و تسلی دل او را ... داؤد و موسی علیهم السلام ... و عمر سلیمان ...

وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ فَضَّلَنَا عَلٰی كَثِیْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ وَوَرِثَ سُلَیْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّیْرِ وَاُوْتِیْنَا مِنْ كُلِّ شَیْءٍ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِیْنُ ۝ وَحُشِرَ لِسُلَیْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّیْرِ فَهُمْ یُوْزَعُوْنَ ۝ حَتّٰۤی اِذَاۤ اَتَوْا عَلٰی وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ یّٰۤاَیُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ لَا یَحْطِمَنَّكُمْ سُلَیْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ وَهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ۝ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِیْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْۤ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِكَ فِیْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ ۝ وَتَفَقَّدَ الطَّیْرَ

جلالین

ذلك (وقالا) شكرا لله (الحمد لله الذي فضلنا) بالنبوة وتسخير الجن والانس والشياطين (على كثير من عباده المؤمنين ۝ وورث سليمان داود) النبوة والعلم (وقال يا ايها الناس علمنا منطق الطير) اي فهم اصواته (واوتينا من كل شيء) يؤتاه الانبياء والملوك (ان هذا لهو الفضل المبين ۝) البين الظاهر (وحشر) جمع (لسليمان جنوده من الجن والانس والطير) في مسير له (فهم يوزعون ۝) يجمعون ثم يساقون (حتى اذا اتوا على واد النمل) هو بالطائف او بالشام نمله صغار او كبار (قالت نملة) ملكة النمل وقد رأت جند سليمان (يا ايها النمل ادخلوا مساكنكم لا يحطمنكم) يكسرنكم (سليمان وجنوده وهم لا يشعرون ۝) نزل النمل منزلة العقلاء في الخطاب بخطابهم (فتبسم) سليمان ابتداء (ضاحكا) انتهاء (من قولها) وقد سمعه من ثلاثة اميال حملته الريح اليه فحبس جنده حين اشرف على واديهم حتى دخلوا بيوتهم وكان جنده ركبانا ومشاة في هذا المسير (وقال رب اوزعني) الهمني (ان اشكر نعمتك التي انعمت) بها (علي وعلى والدي وان اعمل صالحا ترضاه وادخلني برحمتك في عبادك الصالحين ۝) الانبياء والاولياء (وتفقد الطير)

فتح الرحمن

و گفتند ستایش آن خدای راست که فضل داد ما را
بر بسیاری از بندگان
مؤمن خویش و وارث شد سلیمان داؤد را
و گفت ای مردمان آموخته شد ما را گفتار مرغان
و داده شد ما را از هر نعمتی هر آئینه این است
فضل ظاهر و فراهم آورده شد بوقت سیر
برای سلیمان لشکرهای او از جن و آدمیان و مرغان
پس آن جماعت بعض را تا رسیدن بعض ایستاده
کرده می شد تا وقتیکه رسیدند
بمیدان موران
گفت مورچه
ای مورچگان در آئید بجاهای خود در هم نشکند شما را
سلیمان و لشکرهای او نادانسته
پس خندان تبسم کرد
از گفتار مورچه

و این گفتار شنیده بود سلیمان از سه میل که هوا باد رسانیده بود سخن مورچه را پس بند ساخت لشکر خود را چون نزدیک آن وادی رسید تا لشکر مورچها بخانه

و گفت ای پروردگار من الهام کن مرا که
شکر این نعمت تو کنم که انعام کرده بر من و
بر پدر و مادر من و الهام کن مرا که
بجا آرم کردار شایسته که تو خوشنود شوی
بآن و در آر مرا برحمت خود در زمره بندگان
شایسته خویش و باز جست احوال مرغان

موضح القرآن

اور بولے شکر اللہ کا جسنے ہمکو بڑھایا
اپنے بہت بندوں
ایمان والوں پر اور وارث ہوا سلیمان داؤد کا
اور بولا لوگو ہمکو سکھائی ہے بولی اڑتے جانوروں کی
اور دیا ہمکو ہر چیز میں سے بیشک یہی ہے
بڑائی صریح ف اور جمع کیے
سلیمان کے پاس اسکے لشکر جن اور انسان اور اڑتے جانور
پھر انکی مثلیں بنتیں یہاں تک کہ جب پہنچے
چیونٹیوں کے میدان پر
کہا ایک چیونٹی نے
اے چیونٹیو گھس جاؤ اپنے گھروں میں نہ پیس ڈالے تمکو
سلیمان اور اسکے لشکر اور انکو خبر نہو ف
پھر مسکرا کر
ہنس پڑا اسکی بات سے

اور بولا اے رب میری قسمت میں دے کہ
شکر کروں تیرے احسان کا جو تونے کیا
مجھ پر اور میرے ماں باپ پر اور یہ کہ
کروں کام نیک جو تو پسند کرے اور ملا لے مجھکو اپنی مہر سے اپنے
نیک بندوں میں ف اور خبر لی اڑتے جانوروں کی

قوله و پدر و مادر من ۰ در سلیمان علیه السلام نیز مید النسبته گویا که جانوران و پدر او که از انبیا بعضه البته بوجه حسن میدانست لهذا سلیمان علیه السلام ذکر والدین فرمود ۱۲ خطیب قوله احوال مرغان بجای دیدن آب را از زیر زمین پس راه می نمود مرغان آب بر نقطه یتجه یا فوال خود بران زمین پس بیرون می آوردند آب را شیاطین و غرض از دیدن هدهد آن بود که سلیمان علیه السلام در آن وقت مرغان را پس چون هدهد را نیافت چیست ۱۲

فَقَالَ مَالِيَ لَآ أَرَى الْهُدْهُدَ أَمْ كَانَ مِنَ الْغَآئِبِينَ ۝ لَأُعَذِّبَنَّهُ عَذَابًا شَدِيدًا أَوْ لَأَاْذْبَحَنَّهُ أَوْ لَيَأْتِيَنِّي بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ۝ فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيدٍ فَقَالَ أَحَطتُ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهِ وَجِئْتُكَ مِن سَبَإٍ بِنَبَإٍ يَقِينٍ ۝ إِنِّي وَجَدتُّ امْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ وَأُوتِيَتْ مِن كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ

جلالین

ليرى الهدهد الذي يرى الماء تحت الارض ويدل عليه بنقره فيها فتستخرجه الشياطين لاحتياج سليمان اليه للصلوة فلم يره (فقال مالي لا ارى الهدهد) اي اعرض لي ما منعني رؤيته (ام كان من الغائبين) فلم اره لغيبته فلما تحققها قال (لاعذبنه عذابا) اي تعذيبا (شديدا) بنتف ريشه وذنبه ورميه في الشمس فلا يمتنع عن الهوام (او لاذبحنه) بقطع حلقومه (او ليأتيني) بنون مشددة مكسورة او مفتوحة يليها نون مكسورة (بسلطان مبين) برهان بين ظاهر على عذره (فمكث) بضم الكاف وفتحها (غير بعيد) اي يسيرا من الزمان وحضر لسليمان متواضعا برفع رأسه وارخاء ذنبه وجناحيه فعفى عنه وسأله عما لقي في غيبته (فقال احطت بما لم تحط به) اي اطلعت على ما لم تطلع عليه (وجئتك من سبإ) بالصرف وتركه قبيلة باليمن سميت باسم جد لهم باعتباره صرف (بنبإ) بخبر (يقين ۝ اني وجدت امرأة تملكهم) اي هي ملكة لهم اسمها بلقيس (واوتيت من كل شيء) تحتاج اليه الملوك من الآلة والعدة (ولها عرش) سرير (عظيم) طوله ثمانون ذراعا وعرضه اربعون ذراعا وارتفاعه ثلاثون ذراعا مضروب من الذهب والفضة مكلل بالدر والياقوت الاحمر والزبرجد الاخضر والزمرد وقوائمه من الياقوت الاحمر والزبرجد الاخضر

فتح الرحمن

پس گفت چیست مرا که نمی بینم هدهد را
یا هست از غائب شدگان
هر آئینه عقوبت کنم من او را عقوبت
سخت
یا ذبح کنم او را
یا بیارد پیش من
حجت ظاهر
پس توقف کرد نه مدت دور
پس گفت در گرفتم بچیزی که در نگرفته بآن
و آوردم پیش تو از قبیله سبا
خبری تحقیق را هر آئینه من یافتم که زنی بادشاهی میکند بر ایشان
و داده شده است در هر جنس
نعمتی و او راست تختی
بزرگ

طول او هشتاد گز بود و عرض او چهل گز و بلندی او سی گز ساخته شده بود از زر و نقره مکلل بود بدر و یاقوت سرخ و زبرجد سبز و زمرد و پایهای او از یاقوت احمر و زبرجد احمر و زمرد بود و بران هفت خانه بود برای هر خانه دری بود مغلق ۱۲ کذا فی المعالم

موضح القرآن

تو کہا کیا ہے نہیں دیکھتا میں ہدہد کو
یا ہو رہا وہ غائب
اسکو مار دونگا
زور کی مار
یا ذبح کر ڈالونگا
یا لا دے میرے پاس
کوئی سند صریح
پھر بہت دیر نہ کی
پھر آکر کہا میں لے آیا خبر ایک چیز کی کہ تجھ کو اسکی خبر نہتھی
اور آیا ہوں تیرے پاس سبا سے
ایک خبر لیکر تحقیق وا میں نے پائی ایک عورت انکے راج پہ
اور اسکو سب چیز ملی ہے
اور اسکا ایک تخت ہے
بڑا

وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ۝ اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝ اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ۝

جلالين

وَالزَّبَرْجَدُ عَلَيْهِ سَبْعَةُ بُيُوْتٍ عَلٰى كُلِّ بَيْتٍ بَابٌ مُغْلَقٌ (وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ) طَرِيْقِ الْحَقِّ (فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ اَنْ لَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ) اَيْ اَنْ يَّسْجُدُوْا لَهُ فَزِيْدَتْ لَا وَاُدْغِمَ فِيْهَا نُوْنُ اَنْ كَمَا فِيْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى لِئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتَابِ وَالْجُمْلَةُ فِيْ مَوْضِعِ مَفْعُوْلِ يَهْتَدُوْنَ بِاِسْقَاطِ اِلٰى (الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ) مَصْدَرٌ بِمَعْنَى الْمَخْبُوْءِ مِنَ الْمَطَرِ وَالنَّبَاتِ (فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ) فِيْ قُلُوْبِهِمْ (وَمَا تُعْلِنُوْنَ) بِاَلْسِنَتِهِمْ (اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ) اِسْتِيْنَافٌ جُمْلَةُ ثَنَاءٍ مُشْتَمِلٌ عَلٰى عَرْشِ الرَّحْمٰنِ فِيْ مُقَابَلَةِ عَرْشِ بِلْقِيْسَ وَبَيْنَهُمَا بَوْنٌ عَظِيْمٌ (قَالَ) سُلَيْمٰنُ لِلْهُدْهُدِ (سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ) فِيْمَا اَخْبَرْتَنَا بِهٖ (اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ) اَيْ مِنْ هٰذَا النَّوْعِ فَهُوَ اَبْلَغُ مِنْ اَمْ كَذَبْتَ فِيْهِ ثُمَّ دَلَّهُمْ عَلَى الْمَاءِ فَاسْتُخْرِجَ وَارْتَوَوْا وَتَوَضَّئُوْا وَصَلَّوْا ثُمَّ كَتَبَ سُلَيْمٰنُ كِتَابًا صُوْرَتُهٗ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ سُلَيْمٰنَ ابْنِ دَاوٗدَ اِلٰى بِلْقِيْسَ مَلِكَةِ سَبَاٍ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلسَّلَامُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى اَمَّا بَعْدُ فَلَا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ثُمَّ طَبَعَهٗ بِالْمِسْكِ وَخَتَمَهٗ بِخَاتَمِهٖ ثُمَّ قَالَ لِلْهُدْهُدِ (اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ) اِلٰى بِلْقِيْسَ وَقَوْمِهَا (ثُمَّ تَوَلَّ) اِنْصَرِفْ (عَنْهُمْ) وَقِفْ قَرِيْبًا مِنْهُمْ (فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ) يَرُدُّوْنَ مِنَ الْجَوَابِ فَاَخَذَهٗ وَاَتَاهَا

فتح الرحمٰن

یافتم کراو

و قوم او سجده میکنند آفتاب را بجز خدا و آراسته است برای ایشان شیطان

کردارهای ایشان را پس باز داشت ایشان را از راه پس ایشان راه نمی یابند

راه نمی یابند بسوی آنکه سجده کنند

آن خدای را

که بیرون می آرد پوشیده را در

آسمانها و زمین و میداند آنچه پنهان میدارید و

آشکارا میکنید خدای نیست معبود بحق غیر او

پروردگار عرش عظیم

بزرگ ست

گفت سلیمان علیه السلام

خواهیم دید آیا راست گفتی یا هستی

از دروغ گویان

ببر این نامهٔ مرا پس بینداز آن را بسوی ایشان

باز روی بگردان از ایشان

پس بنگر چه جواب باز میدهند

موضح القرآن

مین نے پایا وہ

اور اسکی قوم سجدہ کرتے ہیں سورج کو اللہ کے سوائے اور بھلے دکھائے ہیں انکو شیطان نے

انکے کام پھر روک دیا انکو راہ سے سو وے راہ نہیں پاتے

کیوں نہ سجدہ کریں اللہ کو

جو

نکالتا ہے چھپی چیز

آسمانوں میں اور زمین میں اور جانتا ہے جو چھپاتے ہو اور جو

کھولتے ہو اللہ کسی کی بندگی نہیں اسکے سوائے صاحب

تخت کا

کہا

ہم دیکھینگے تو نے سچ کہا یا تو

جھوٹھا ہے

لیجا میرا یہ خط اور ڈال دے انکی طرف

پھر ان پاس سے ہٹ آ

پھر دیکھ کیا جواب دیتے ہین ف ۲

پس بنگر چه جواب باز میدهند قول اشهر آنست که بلقیس در خلوت گاه خود تکیه داشته بود در ها فرو بسته بود هدهد از روزنه در آمد و نامه را بر سینهٔ وی انداخت ... مطالعه فرمود ... حضرت او حاضر شدند و نامه از دست بیرون آورده ... بلقیس گفت ای جماعت ... حسینی و بیضاوی و خطیب

قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَؤُا إِنِّي أُلْقِيَ إِلَيَّ كِتَابٌ كَرِيمٌ ۝ إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝ أَلَّا تَعْلُوا عَلَيَّ
وَأْتُونِي مُسْلِمِينَ ۝ قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَؤُا أَفْتُونِي فِي أَمْرِي مَا كُنْتُ قَاطِعَةً أَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُونِ ۝ قَالُوا نَحْنُ أُولُوا قُوَّةٍ
وَأُولُوا بَأْسٍ شَدِيدٍ وَالْأَمْرُ إِلَيْكِ فَانْظُرِي مَاذَا تَأْمُرِينَ ۝ قَالَتْ إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا وَ
جَعَلُوا أَعِزَّةَ أَهْلِهَا أَذِلَّةً وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُونَ ۝ وَإِنِّي مُرْسِلَةٌ إِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنَاظِرَةٌ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُونَ ۝

جلالين

وحولها جندها فالقاه في حجرها فلما رأته ارعدت و
خضعت خوفاً ثم (قالت) لاشراف قومها (يا أيها
الملؤا إني) بتحقيق الهمزتين وتسهيل الثانية بقلبها واواً
مكسورة (ألقي إلي كتاب كريم) مختوم (إنه من سليمان
وإنه) أي مضمونه (بسم الله الرحمن الرحيم ألا تعلوا
علي وأتوني مسلمين ۝ قالت يا أيها الملؤا أفتوني) بتحقيق
الهمزتين وقلب الثانية واواً أي أشيروا علي (في أمري
ما كنت قاطعة أمراً) قاضيته (حتى تشهدون) تحضرون
(قالوا نحن أولوا قوة وأولوا بأس شديد) أصحاب شدة
في الحرب (والأمر إليك فانظري ماذا تأمرين) نطعك
(قالت إن الملوك إذا دخلوا قرية أفسدوها) بالتخريب
(وجعلوا أعزة أهلها أذلة وكذلك يفعلون)
أي مرسلون الكتاب (وإني مرسلة إليهم بهدية
فناظرة بم يرجع المرسلون) من قبول الهدية
أو ردها إن كان ملكاً قبلها أو نبياً لم يقبلها فأرسلت
خدماً ذكوراً وإناثاً ألفاً بالسوية وخمسمائة لبنة من
الذهب وتاجاً مكللاً بالجواهر ومسكاً وعنبراً وغير
ذلك مع رسول بكتاب فأسرع الهدهد إلى سليمان
يخبره الخبر فأمر أن تضرب لبنات الذهب والفضة
وأن تبسط من موضعه إلى تسعة فراسخ ميداناً وأن

فتح الرحمن

بلقيس گفت اى جماعه
رئيسان هر آئينه
انداخته شد بسوى من نامه گرامى هر آئينه اين
نامه از جانب سليمان است
و هر آئينه اين نامه بنام خداى بخشاينده مهربان است
اين مضمون كه تكبر مكنيد
بر من و بيائيد پيش من مسلمان شده گفت
بلقيس اى جماعه رئيسان جواب دهيد مرا
در تدبير من
نيستم من فيصل كننده هيچ كارى را تا وقتيكه شما حاضر شويد
پيش من
گفتند ما خداوند توانائيم و خداوند كارزار سخت ايم
و تدبير موكول بسوى تست پس درنگر چه چيز ميفرمائى
گفت هر آئينه پادشاهان چون در آيند بديهى خراب كنند آنرا
و سازند عزيزان اهل آنرا ذليل و همچنين ميكنند
و هر آئينه من فرستنده ام بسوى ايشان تحفه
پس منتظرم بچه چيز باز مى آيند فرستادگان

موضح القرآن

كہنے لگى اى
دربار والو ميرے پاس
ڈال ديا گيا ايک خط عزت کا وہ خط
ہے سليمان کى طرف سے
اور وہ ہے شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان
رحم والا کہ زور نہ کرو
ميرے مقابل اور چلے آؤ ميرے پاس حکم بردار ہو کر
کہنے لگى اى دربار والو مشورہ دو مجھکو
ميرے کام کا
ميں نہيں کرتى کوئى کام جب تک تم نہ حاضر ہو
وہ بولے ہم لوگ زور آور ہيں اور سخت لڑائى والے
اور کام تيرے اختيار ہے سو تو ديکھ لے جو حکم کرے
کہنے لگى بادشاہ جب پيٹھتے ہيں کسى بستى ميں اس کو خراب کرتے
ہيں اور کر ڈالتے ہيں وہاں کے سرداروں کو بے عزت
اور يہى کچھ کرتے ہيں
اور ميں بھيجتى ہوں ان کى طرف کچھ تحفہ
پھر ديکھتى ہوں کيا جواب لے کر پھرتے ہيں بھيجے
ہوئے

فَلَمَّا جَاءَ سُلَيْمَانَ قَالَ أَتُمِدُّونَنِ بِمَالٍ فَمَا آتَانِيَ اللَّهُ خَيْرٌ مِّمَّا آتَاكُم بَلْ أَنتُم بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُونَ ۝ ارْجِعْ إِلَيْهِمْ فَلَنَأْتِيَنَّهُم بِجُنُودٍ لَّا قِبَلَ لَهُم بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُم مِّنْهَا أَذِلَّةً وَهُمْ صَاغِرُونَ ۝ قَالَ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَيُّكُمْ يَأْتِينِي بِعَرْشِهَا قَبْلَ أَن يَأْتُونِي مُسْلِمِينَ ۝ قَالَ عِفْرِيتٌ مِّنَ الْجِنِّ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَن تَقُومَ مِن مَّقَامِكَ وَإِنِّي عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ

وقال الذين ـ النمل ٢٧

جلالين

يبنوا حوله حائطا مشرفا من الذهب والفضة وأن يولى بأحسن دواب البر والبحر مع أولاد الجن عن يمين الميدان وشماله (فلما جاء) الرسول بالهدية ومعه أتباعه (سليمان قال) سليمان (أتمدونن بمال فما آتاني الله) من النبوة والملك (خير مما آتاكم) من الدنيا (بل أنتم بهديتكم تفرحون) لفخركم بزخارف الدنيا (ارجع إليهم) بما أتيت به من الهدية (فلنأتينهم بجنود لا قبل) لا طاقة (لهم بها ولنخرجنهم منها) من بلدهم سبا سميت باسم أبي قبيلتهم (أذلة وهم صاغرون) أي إن لم يأتوني مسلمين فلما رجع إليها الرسول بالهدية جعلت سريرها داخل سبعة أبواب داخل قصرها وقصرها داخل سبعة قصور وأغلقت الأبواب وجعلت عليها حرسا وتجهزت للمسير إلى سليمان لتنظر ما يأمرها به فارتحلت في اثني عشر ألف قيل مع كل قيل ألوف كثيرة إلى أن قربت منه على فرسخ شعر بها (قال يا أيها الملأ أيكم) في الهمزتين ما تقدم (يأتيني بعرشها قبل أن يأتوني مسلمين) أي منقادين طائعين فلي أخذه قبل ذلك لا بعده (قال عفريت من الجن) هو القوي الشديد (أنا آتيك به قبل أن تقوم من مقامك) الذي تجلس فيه للقضاء وهو من الغداة إلى نصف النهار (وإني عليه لقوي)

فتح الرحمن

پس چون آمد آن فرستاده پیش سلیمان گفت سلیمان آیا امداد میکنید مرا بمالی پس آنچه عطا کرده است مرا خدا تعالی...... بهتر است از آنچه عطا کرده است شما را بلکه شما بتحفه خود شادمان میشوید باز رو بسوی ایشان پس البته بیاریم بر ایشان لشکری که طاقت نباشد ایشانرا بمقابله آن و هر آئینه بیرون کنیم ایشانرا از آن دیه رسوا کرده و ایشان خوار شده باشند...... مترجم گوید سلیمان علیه السلام خواست که بلقیس را معجزهٔ نماید و عقل و جمال او را دریابد گفت سلیمان ای عزیزان کدام یک از شما می آرد پیش من تخت او را پیش از آنکه بیایند نزدیک من مسلمان شده گفت سهمگینی از جن من بیارمش نزدیک تو پیش از آنکه برخیزی از جای خود و هر آئینه من بر آن عرش توانا

موضح القرآن

پھر جب پہنچا سلیمان پاس بولا کیا تم میری رفاقت کرتے ہو مال سے سو جو اللہ نے مجھ کو دیا ہے بہتر اس سے جو تم کو دیا ہے بلکہ تم اپنے تحفے سے خوش رہو پھر جا ان کے پاس اب ہم پہنچتے ہیں ان پر ساتھ لشکروں کے جن کا سامنا نہ ہو سکے ان سے اور نکال دینگے ان کو وہاں سے بے عزت کر کر اور وے خوار ہونگے ف

کہا اے دربار والو تم میں کوئی ہے کہ لے آوے میرے پاس اس کا تخت پہلے اس سے کہ وے آویں میرے پاس حکم بردار ہو کر ف

بولا ایک دیو جنوں میں سے میں لا دیتا ہوں وہ تجھ کو پہلے اس سے کہ تو اٹھے اپنی جگہ سے اور میں اس پر زور آور ہوں

پس چون فرستاده از نزد سلیمان با هدایا باز گشته برگذشت بر بلقیس باز نمود و دانست که سلیمان نبی است پس پیام فرستاد که من پیش تو می آیم و وقت رفتن ... ساخته و کلید خانه نزد خود داشته کوچ نمود پس چون نزدیک سلیمان رسید و مسافت یک فرسخ میان سلیمان و بلقیس باقی ماند الهام شد سلیمان را این مضمون و خواست که بلقیس را معجزهٔ نماید الخ مدارک

وقال الذين ١٩ — النمل ٢٧ — عشر

أَمِينٌ ﴿٣٩﴾ قَالَ الَّذِي عِندَهُ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتَابِ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَن يَرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ فَلَمَّا رَآهُ مُسْتَقِرًّا عِندَهُ قَالَ
هَٰذَا مِن فَضْلِ رَبِّي لِيَبْلُوَنِي أَأَشْكُرُ أَمْ أَكْفُرُ وَمَن شَكَرَ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ وَمَن كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّي غَنِيٌّ كَرِيمٌ ﴿٤٠﴾ قَالَ
نَكِّرُوا لَهَا عَرْشَهَا نَنظُرْ أَتَهْتَدِي أَمْ تَكُونُ مِنَ الَّذِينَ لَا يَهْتَدُونَ ﴿٤١﴾ فَلَمَّا جَاءَتْ قِيلَ أَهَٰكَذَا عَرْشُكِ

جلالين

اى على حمله (امين) اى على ما فيه من الجواهر وغيرها
قال سليمان اريد اسرع من ذلك (قال الذى عنده
علم من الكتاب) المنزل وهو آصف بن برخيا كان صديقا
يعلم اسم الله الاعظم الذى اذا دعى به اجاب (انا آتيك
به قبل ان يرتد اليك طرفك) اذا نظرت به الى شئ
فقال له انظر الى السماء فنظر اليها ثم رد بطرفه فوجده
موضوعا بين يديه ففى نظره الى السماء دعا آصف
بالاسم الاعظم ان ياتى الله به فحصل بان جرى تحت
الارض حتى نبع عند كرسى سليمان (فلما راه مستقرا)
اى ساكنا (عنده قال هذا) اى الاتيان لى به (من فضل
ربى ليبلونى) ليختبرنى (ءاشكر) بتحقيق الهمزتين
وابدال الثانية الفا وتسهيلها وادخال الف بين المسهلة
والاخرى وتركه (ام اكفر) النعمة (ومن شكر فانما
يشكر لنفسه) اى لاجلها لان ثواب شكره له (ومن
كفر) النعمة (فان ربى غنى) عن شكره (كريم) بالافضال
على من يكفرها (قال نكروا لها عرشها) اى غيروه الى
حال تنكره اذا راته (ننظر اتهتدى) الى معرفته (ام
تكون من الذين لا يهتدون) الى معرفة ما يغير
عليهم فقصد بذلك اختبار عقلها لما قيل له ان فيه
شيئا فغيروه بزيادة او نقص او غير ذلك (فلما جاءت
قيل لها اهكذا عرشك) اى امثل هذا عرشك

فتح الرحمن

باامانتم

گفت شخصیکه نزد او [illegible]

علم بود از کتاب الهی

بیارمش نزدیک تو

پیش از آنکه باز گردد بسوی تو چشم تو

پس چون سلیمان دید آنرا قرار گرفته

نزدیک خویش گفت این خارق عادت از فضل

پروردگار من است تا امتحان کند مرا
آیا شکر گذاری میکنم

یا ناسپاسی می نمایم و هر که شکر گذاری
کند پس جز این نیست

اگر شکر گذاری میکند برای نفع خویش و هر که

ناسپاسی کرد پس پروردگار من بی نیاز
کرم کننده است

گفت سلیمان متغیر سازید برای امتحان
این زن تخت او را

بنگریم آیا راه شناخت می یابد یا

می شود از آنانکه راه نمی یابند

پس چون بیامد بلقیس

گفته شد آیا همچنین است تخت تو

موضح القرآن

معتبر ف

بولا وہ شخص جسکے پاس تھا

ایک علم کتاب کا

میں لا دیتا ہوں تجھکو

وہ پہلے اس سے کہ پھر آوے تیری طرف
تیری آنکھ

پھر جب دیکھا وہ دھرا

اپنے پاس کہا یہ میرے رب کے فضل سے

میرے جانچنے کو کہ میں شکر کرتا ہوں

یا ناشکری اور جو کوئی شکر کرے سو

شکر کرے اپنے واسطے اور جو کوئی

ناشکری کرے سو میرا رب بے پرواہ
نیک ذات ہے

کہا روپ بدل دکھاؤ اس عورت کے
آگے اسکے تخت کا

ہم دیکھیں سوجھ پاتی ہے یا

ان لوگوں میں ہوتی ہے جنکو سوجھ
نہیں

پھر جب آپہنچی

کسی نے کہا کیا ایسا ہی ہے تیرا تخت

قوله بسوی تو چشم تو - گفت آصف بن برخیا سلیمان را که نگر طرف آسمان پس نظر کرد سلیمان بسوی آسمان باز رد کرد چشم خود را پس یافت تخت بلقیس را نهاده شده روبروی خود پس در [illegible] نگریستن او بسوی آسمان دعا کرد آصف بن برخیا باسم اعظم که بیارد حق تعالی تخت را پس [illegible] روان شد تخت از زیر زمین [illegible] تا اینکه مرتفع شد نزدیک سلیمان علیه السلام ١٢ [illegible] باذن خدا

قَالَتْ كَأَنَّهُ هُوَ ۚ وَأُوتِينَا الْعِلْمَ مِن قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِينَ ۝ وَصَدَّهَا مَا كَانَت تَّعْبُدُ مِن دُونِ اللَّهِ ۖ إِنَّهَا كَانَتْ مِن قَوْمٍ كَافِرِينَ ۝ قِيلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۖ فَلَمَّا رَأَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَكَشَفَتْ عَن سَاقَيْهَا ۚ قَالَ إِنَّهُ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّن قَوَارِيرَ ۗ قَالَتْ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي وَأَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمَانَ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ

ع

جلالين

(قالت كأنه هو) أي فعرفته وشبهت عليهم كما شبهوا عليها إذ لم يقل أهذا عرشك ولو قيل هذا قالت نعم قال سليمان لما رأى لها معرفة وعلما (وأوتينا العلم من قبلها وكنا مسلمين وصدها) عن عبادة الله (ما كانت تعبد من دون الله) أي غيره (إنها كانت من قوم كافرين) (قيل لها) أيضا (ادخلي الصرح) هو سطح من زجاج أبيض شفاف تحته ماء عذب جار فيه سمك صنعه سليمان لما قيل له إن ساقيها ورجليها كقدمي حمار (فلما رأته حسبته لجة) من الماء (وكشفت عن ساقيها) لتخوضه وكان سليمان على سريره في صدر الصرح فرأى ساقيها وقدميها حسانا (قال) لها (إنه صرح ممرد) مملس (من قوارير) أي زجاج ودعاها إلى الإسلام (قالت رب إني ظلمت نفسي) بعبادة غيرك (وأسلمت) كائنة (مع سليمان لله رب العالمين) وأراد تزوجها فكره شعر ساقيها فعملت له الشياطين النورة فأزالته بها فتزوجها وأحبها وأقرها على ملكها وكان يزورها في كل شهر مرة ويقيم عندها ثلاثة أيام وانقضى ملكها بانقضاء ملك سليمان روي أنه ملك وهو ابن ثلاث عشرة سنة ومات وهو ابن ثلاث وخمسين سنة فسبحان من لا انقضاء لدوام ملكه (ولقد أرسلنا إلى ثمود أخاهم) من القبيلة (صالحا أن) أي بأن (اعبدوا الله)

فتح الرحمن

گفت گویا وی همانست

و داده شده بود ما را دانش بحقانیت سلیمان پیش از این مقدمه و بودیم مسلمان

و بازداشت سلیمان آن زن را از آنچه عبادت میکرد

بجز خدا هر آئینه وی بود از گروه کافران

گفته شد بوی که درآی باین کوشک

پس چون بدید آنرا

پنداشت آنرا حوض آب و جامه برداشت از دو ساق خود

گفت سلیمان این کوشکی است بی نقش درخشان ساخته شده از آبگینها

گفت بلقیس ای پروردگار من هر آئینه من ستم کرده ام بر خویشتن و اسلام آوردم

همراه سلیمان برای خدای پروردگار عالمها

و هر آئینه فرستادیم بسوی

ثمود برادر ایشان صالح را که عبادت کنید خدا را

موضح القرآن

بولی گویا یہ وہی ہے

اور ہمکو معلوم ہو چکا آگے سے

اور ہم ہو چکے حکم بردار اور روک دیا اسکو ان چیزوں نے جو پوجتی تھی

اللہ کے سوا البتہ وہ تھی منکر لوگوں میں

کسی نے کہا اس عورت کو اندر چل محل میں

پھر جب دیکھا اسکو

خیال کیا کہ وہ پانی ہے گہرا اور کھولیں اپنی پنڈلیاں

کہا یہ تو ایک محل ہے جڑے ہوئے شیشے

بولی اے رب میں نے برا کیا اپنی جان کا اور حکم بردار ہوئی

ساتھ سلیمان کے اللہ کے آگے جو رب سارے جہان کا

اور ہم نے بھیجا تھا

ثمود کی طرف انکا بھائی صالح کہ بندگی کرو اللہ کی

قوله گفته شد بوی - آورده اند که سلیمان علی نبینا وعلیه الصلوة والسلام جهت امتحان پای او فرموده بود تا قصری بنا کرده بودند و زمین آنرا با آبگینه سفید و صافی ساخته و در زیر آن آب درآورده و ماهی در آن افکنده ... سلیمان در میان قصر نهادند و بلقیس را طلبید ... چون بدان کوشک رسید ... بر سریر سلیمان ... گفته شد بوی ... پس خواست سلیمان نکاح ساختن با او ... و در حالیکه عمر او بیست و سه سال بود ... سلیمان علیه السلام در سن سیزده سالگی پادشاهی یافته بود و وفات یافت در حالیکه عمر او پنجاه و سه سال بود ۱۲ کذا فی الجلالین

فَإِذَا هُمْ فَرِيقَانِ يَخْتَصِمُونَ ۝ قَالَ يَا قَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُونَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝ قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَعَكَ قَالَ طَائِرُكُمْ عِنْدَ اللَّهِ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُونَ ۝ وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ۝ قَالُوا تَقَاسَمُوا بِاللَّهِ لَنُبَيِّتَنَّهُ وَأَهْلَهُ ثُمَّ لَنَقُولَنَّ لِوَلِيِّهِ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ أَهْلِهِ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ۝ وَمَكَرُوا مَكْرًا وَمَكَرْنَا

جلالين

وَجَدُوهُ (فَإِذَا هُمْ فَرِيقَانِ يَخْتَصِمُونَ ۝) فِي الدِّينِ فَرِيقٌ مُؤْمِنُونَ مِنْ حِينِ إِرْسَالِهِ إِلَيْهِمْ وَفَرِيقٌ كَافِرُونَ (قَالَ) لِلْمُكَذِّبِينَ (يَا قَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُونَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ) أَيْ بِالْعَذَابِ قَبْلَ الرَّحْمَةِ حَيْثُ قُلْتُمْ إِنْ كَانَ مَا أَتَيْتَنَا بِهِ حَقًّا فَأْتِنَا بِالْعَذَابِ (لَوْلَا) هَلَّا (تَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ) مِنَ الشِّرْكِ (لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝) فَلَا تُعَذَّبُونَ (قَالُوا اطَّيَّرْنَا) أَصْلُهُ تَطَيَّرْنَا أُدْغِمَتِ التَّاءُ فِي الطَّاءِ وَاجْتُلِبَتْ هَمْزَةُ وَصْلٍ أَيْ تَشَاءَمْنَا (بِكَ وَبِمَنْ مَعَكَ) أَيِ الْمُؤْمِنِينَ حَيْثُ قُحِطُوا الْمَطَرَ وَجَاعُوا (قَالَ طَائِرُكُمْ) شُؤْمُكُمْ (عِنْدَ اللَّهِ) أَتَاكُمْ بِهِ (بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُونَ ۝) تُخْتَبَرُونَ بِالْخَيْرِ وَالشَّرِّ (وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ) مَدِينَةِ ثَمُودَ (تِسْعَةُ رَهْطٍ) أَيْ رِجَالٍ (يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ) بِالْمَعَاصِي مِنْهَا قَرْضُهُمُ الدَّنَانِيرَ وَالدَّرَاهِمَ (وَلَا يُصْلِحُونَ ۝) بِالطَّاعَةِ (قَالُوا) أَيْ قَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ (تَقَاسَمُوا) أَيِ احْلِفُوا (بِاللَّهِ لَنُبَيِّتَنَّهُ) بِالنُّونِ وَالتَّاءِ وَضَمِّ التَّاءِ الثَّانِيَةِ (وَأَهْلَهُ) أَيْ مَنْ آمَنَ بِهِ أَيْ نَقْتُلُهُمْ لَيْلًا (ثُمَّ لَنَقُولَنَّ) بِالنُّونِ وَالتَّاءِ وَضَمِّ اللَّامِ الثَّانِيَةِ (لِوَلِيِّهِ) أَيْ وَلِيِّ دَمِهِ (مَا شَهِدْنَا) حَضَرْنَا (مَهْلِكَ أَهْلِهِ) بِضَمِّ الْمِيمِ وَفَتْحِهَا أَيْ إِهْلَاكَهُمْ وَهَلَاكَهُمْ فَلَا نَدْرِي مَنْ قَتَلَهُ (وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ۝ وَمَكَرُوا) فِي ذَلِكَ (مَكْرًا وَمَكَرْنَا)

فتح الرحمن

پس ناگهان آن قوم دو گروه شدند با یکدیگر خصومت می‌نمودند
گفت صالح
ای قوم من چرا شتاب طلب میکنید بسختی پیش از آسایش
ای عذاب
چرا نه طلب آمرزش میکنید از خدا
بود که رحم کرده شود بر شما گفتند شگون بد گرفتیم
از تو و از آنانکه همراه تو اند
گفت شگون بد شما نزدیک
خدا تعالی است بلکه شما قومی هستند که امتحان کرده می‌شوید بخیر و شر
و بودند دران شهر نه کس
فساد میکردند در زمین
و اصلاح نمی‌نمودند
گفتند با یکدیگر قسم خدا خورده
که البته شبخون کنیم بر صالح
و اهل خانه او باز البته خواهیم گفت
یعنی کسانیکه ایمان آورده‌اند با وی بکشیم ایشان
وارث او را
حاضر نبودیم وقت هلاک شدن اهل او
و هر آئینه ما راست گوئیم و بدسگالی کردند
از حیله و بدسگالی کردیم ما

موضح القرآن

پھر وہ تو دو جتھے ہو کر لگے جھگڑنے
کہا
اے قوم کیوں شتاب مانگتے ہو برائی پہلے بھلائی سے
کیوں نہیں گناہ بخشواتے اللہ سے
شاید تم پر رحم ہو بولے ہمنے بد قدم دیکھا تجکو
اور تیرے ساتھ والوں کو
کہا تمہاری بُری قسمت اللہ کے پاس ہے
کوئی نہیں تم لوگ جانچے جاتے ہو
اور تھے اس شہر میں نو شخص
خرابی کرتے ملک میں
اور نہ سنوارتے
بولے آپس میں قسم کھاؤ
اللہ کی مقررات کو پڑیں ہم اسپر
اور اسکے گھر پر پھر کہدینگے
اسکے دعوا کرنیوالے کو
ہمنے نہیں دیکھا جب تباہ ہوا اسکا گھر
اور ہم بیشک سچ کہتے ہیں اور انہوں نے بنایا
ایک فریب اور ہمنے بنایا

فو را با یکدیگر خصومت می‌نمودند در دین یک فریق ایمان آورندگان بودند از وقت ارسال او سوی ایشان و فریق دیگر کافر ۱۲ و در چرا نه طلب آمرزش آورده اند که قوم ثمود میگفتند چون عذاب ببینیم آنگه توبه کنیم صالح علیه السلام فرمود چرا نه طلب آمرزش الخ ۱۲ حسینی

مَكْرًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ أَنَّا دَمَّرْنَاهُمْ وَقَوْمَهُمْ أَجْمَعِينَ ۝ فَتِلْكَ بُيُوتُهُمْ خَاوِيَةً بِمَا ظَلَمُوا إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝ وَأَنْجَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ۝ وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ وَأَنْتُمْ تُبْصِرُونَ ۝ أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِنْ دُونِ النِّسَاءِ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ۝ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَخْرِجُوا آلَ لُوطٍ مِنْ قَرْيَتِكُمْ إِنَّهُمْ أُنَاسٌ يَتَطَهَّرُونَ ۝ فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَاهَا مِنَ الْغَابِرِينَ ۝ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا ۚ

خمس — ع

جلالين

(مَكْرًا) أي جازيناهم بتعجيل عقوبتهم (وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ) (فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ أَنَّا دَمَّرْنَاهُمْ) أهلكناهم (وَقَوْمَهُمْ أَجْمَعِينَ) بصيحة جبريل أو برمي الملائكة بحجارة يرونها ولا يرونهم (فَتِلْكَ بُيُوتُهُمْ خَاوِيَةً) خالية ونصبه على الحال والعامل فيها معنى الإشارة (بِمَا ظَلَمُوا) بظلمهم أي كفرهم (إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً) لعبرة (لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ) قدرتنا فيتعظون (وَأَنْجَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا) بصالح وهم أربعة آلاف (وَكَانُوا يَتَّقُونَ) الشرك (وَلُوطًا) منصوب باذكر مقدرا قبله ويبدل منه (إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ) أي اللواطة (وَأَنْتُمْ تُبْصِرُونَ) يبصر بعضكم بعضا انهماكا في المعصية (أَئِنَّكُمْ) بتحقيق الهمزتين وتسهيل الثانية وإدخال ألف بينهما على الوجهين (لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِنْ دُونِ النِّسَاءِ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ) عاقبة فعلكم (فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَخْرِجُوا آلَ لُوطٍ) أي أهله (مِنْ قَرْيَتِكُمْ إِنَّهُمْ أُنَاسٌ يَتَطَهَّرُونَ) من أدبار الرجال (فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَاهَا) جعلناها بتقديرنا (مِنَ الْغَابِرِينَ) الباقين في العذاب (وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا) هو حجارة السجيل أهلكتهم

فتح الرحمن

نوعی از حیله و ایشان نمی‌دانستند
پس بنگر چگونه بود سرانجام بدسگالی ایشان
که هلاک کردیم ایشان را
و قوم ایشان را همه یکجا
پس اینست خانهای ایشان خالی مانده
بسبب آنکه ستم کردند
هر آئینه درین حادثه نشانه است گروهی را
که میدانند و نجات دادیم آنانرا که ایمان آوردند
و پرهیزگاری میکردند
و فرستادیم لوط را
چون گفت بقوم خود آیا بعمل می‌آرید کار بیحیائی را و شما
میدانید
آیا شما
می‌آئید بمردان را از جهت شهوت
بجز زنان بلکه شما قوم نادانائید
پس نبود جواب قوم او مگر آنکه گفتند بیرون کنید اهل خانهٔ لوط را
از دیه خویش هر آئینه ایشان مردم پاکی طلب اند
پس نجات دادیم او را و اهل او را مگر زنش که معین کردیم او را
از باقی ماندگان
و بارانیدیم بر سر ایشان بارانی

موضح القرآن

ایک فریب اور انکو خبر نہ ہوئی ف۱
پھر دیکھ آخر کیسا ہوا انکے فریب کا کہ ہم نے اکھاڑ مارا انکو
اور انکی قوم کو ساری
سو یہ پڑے ہیں انکے گھر ڈھے ہوے
البتہ اسمیں نشانی ہے ایک لوگوں کو
جو جانتے ہیں ف۲ اور بچا دیا ہمنے انکو جو یقین لائے تھے
اور بچتے رہتے تھے
اور لوط نے
جب کہا اپنی قوم کو کیا تم کرتے ہو بیحیائی اور تم
دیکھتے ہو ف۳
کیا تم
دوڑتے ہو مردوں پر للچا کر
عورتیں چھوڑ کر کوئی نہیں تم لوگ بےسمجھ ہو
پھر اور جواب نہ تھا اسکی قوم کا مگر یہی کہ بولے نکالو لوط کے گھر کو
اپنے شہر سے یہ لوگ ہیں ستھرے رہا چاہتے
پھر بچا دیا ہمنے اسکو اور اسکے گھر کو مگر اسکی عورت ٹھہرا دیا تھا ہمنے اسکو
رہ جانیوالوں میں اور
برسایا ہمنے انپر برساؤ

الجزء العشرون ٢٠

فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ءٰآللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ مَاءً فَاَنْبَتْنَا بِهٖ حَدَائِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْبِتُوْا شَجَرَهَا ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ۝ اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَا اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْاَرْضِ

عشر

جلالین

(فَسَاءَ) بِئْسَ (مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝) بِالْعَذَابِ مَطَرُهُمْ (قُلْ) يَا مُحَمَّدُ (الْحَمْدُ لِلّٰهِ) عَلٰى هَلَاكِ كُفَّارِ الْاُمَمِ الْخَالِيَةِ (وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى) هُمْ (ءٰآللّٰهُ) بِتَحْقِيْقِ الْهَمْزَتَيْنِ وَاِبْدَالِ الثَّانِيَةِ اَلِفًا وَتَسْهِيْلِهَا وَاِدْخَالِ اَلِفٍ بَيْنَ الْمُسَهَّلَةِ وَالْاُخْرٰى وَتَرْكِهِ (خَيْرٌ) لِمَنْ يَعْبُدُهُ (اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝) بِالْيَاءِ وَالتَّاءِ اَيْ اَهْلُ مَكَّةَ بِهٖ الْاٰلِهَةَ خَيْرٌ لِعَابِدِيْهَا (اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ مَاءً فَاَنْبَتْنَا) فِيْهِ الْتِفَاتٌ مِّنَ الْغَيْبَةِ اِلَى التَّكَلُّمِ (بِهٖ حَدَائِقَ) جَمْعُ حَدِيْقَةٍ وَهُوَ الْبُسْتَانُ الْمَحُوْطُ (ذَاتَ بَهْجَةٍ ج) حُسْنٍ (مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْبِتُوْا شَجَرَهَا ط) لِعَدَمِ قُدْرَتِكُمْ عَلَيْهِ (ءَاِلٰهٌ) بِتَحْقِيْقِ الْهَمْزَتَيْنِ وَتَسْهِيْلِ الثَّانِيَةِ وَاِدْخَالِ اَلِفٍ بَيْنَهُمَا عَلَى الْوَجْهَيْنِ فِيْ مَوَاضِعِهِ السَّبْعَةِ (مَّعَ اللّٰهِ) اَعَانَهُ عَلٰى ذٰلِكَ اَيْ لَيْسَ مَعَهُ اِلٰهٌ (بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ۝) يُشْرِكُوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَهُ (اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا) لَا تَمِيْدُ بِاَهْلِهَا (وَّجَعَلَ خِلٰلَهَا) فِيْمَا بَيْنَهَا (اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ) جِبَالًا اَثْبَتَ بِهَا الْاَرْضَ (وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ط) بَيْنَ الْعَذْبِ وَالْمِلْحِ لَا يَخْتَلِطُ اَحَدُهُمَا بِالْاٰخَرِ (ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝) تَوْحِيْدَهُ (اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ) الْمَكْرُوْبَ الَّذِيْ مَسَّهُ الضُّرُّ (اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ) عَنْهُ وَعَنْ غَيْرِهِ (وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْاَرْضِ ط)

فتح الرحمن

بس بد است باران ترسانیدگان گو ای محمد عذاب
سپاس خدا راست و سلام بر آن بندگان او که برگزیده است ایا خدا
استفهام برای تقریب
بهتر است یا آنچه شریک می آرند
نه بلکه می پرسیم که بیافرید آسمانها و زمین و فرود آورد برای شما از آسمان آبی پس رویانیدیم
بسبب آن بوستانها
با تازگی ممکن نبود شما را
که برویانید درختهای آن ایا معبودی دیگر هست
با خدا
بلکه ایشان گروهی اند که کج میروند
نه بلکه می پرسیم که ساخت زمین را قرارگاه و پیدا کرد در میان زمین
جویها و بیافرید برین زمین کوهها
و بیافرید در میان دو دریا حجاب را
ایا معبودی دیگر هست با خدا بلکه بیشتر ایشان
می دانند نه بلکه می پرسیم که قبول می کند
جو سای محتاج اندیش و دور می برد سختی
و سازید شما را جانشین پیشینیان در زمین

موضح القرآن

سو کیا برا برسا ڈرائے ہوؤں کا
تو کہہ تعریف ہے اللہ کو اور سلام ہے
اُسکے بندوں پر جنکو اُسنے پسند کیا بھلا اللہ
بہتر یا جنکو وے شریک کرتے ہیں
بھلا کسنے بنائے
آسمان و زمین اور اتارا تمکو آسمان سے پانی پھر اگائے ہمنے
اس سے باغ
رونق کے تمہارا کام نہ تھا
کہ اگا لاؤ اُن کے درخت اب کوئی اور حاکم ہے
اللہ کے ساتھ
کوئی نہیں وے لوگ راہ سے مڑتے ہیں
بھلا کسنے بنایا زمین کو ٹھہراؤ اور بنائیں اُسکے بیچ
ندیاں اور رکھے اُس میں بوجھ
اور رکھا دو دریا میں اوٹ
اب کوئی حاکم ہے اللہ کے ساتھ کوئی نہیں اکثر لوگ
سمجھ نہیں بھلا کون پہنچتا ہے بیکس کی پکار کو
جب اسکو پکارتا ہے اور اٹھا دیتا ہے برائی
اور کرتا ہے تمکو نائب زمین پر

مترجم گوید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چون میخواندی این آیت را آللّٰه خیر اما یشرکون میفرمود بل اللّٰه خیر وابقی واجل واکرم ۱۲ خطیب قوله تعالیٰ امن خلق السموات الایہ در کلام اشارت است به آنکه لم منقطعه است بمعنی بل و همزه استفهام مقصود افراد است و انتقال از تثنیت شرکان ... دیگر بوجه آخر یعنی انتقال از الزام الی الزام ...

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝ اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ۝ بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ وقف

خمس

جلالین

الاضافۃ بمعنی فی ای یخلف کل قرن القرن الذی قبلہ (ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ) یتعظون بالفوقانیۃ والتحتانیۃ وفیہ ادغام التاء فی الذال وما زائدۃ لتقلیل القلیل (اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ) یرشدکم الی مقاصدکم (فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ) بالنجوم لیلا وبعلامات الارض نہارا (وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ) ای قدام المطر (ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ) بہ غیرہ (اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ) فی الارحام من نطفۃ (ثُمَّ يُعِيْدُهٗ) بعد الموت وان لم یعترفوا بالاعادۃ لقیام البراہین علیہا (وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ) بالمطر (وَالْاَرْضِ) بالنبات (ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ) ای لا یفعل شیئا مما ذکر الا اللّٰہ ولا الہ معہ (قُلْ) یا محمد (هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ) حجتکم (اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ) ان معی الہا فعل شیئا مما ذکر وسألوہ عن وقت قیام الساعۃ فنزل (قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ) من الملائکۃ والناس (الْغَيْبَ) ای ما غاب عنہم (اِلَّا) لکن (اللّٰهُ) یعلمہ (وَمَا يَشْعُرُوْنَ) ای کفار مکۃ کغیرہم (اَيَّانَ) وقت (يُبْعَثُوْنَ ۝ بَلْ) بمعنی ہل (ادّٰرَكَ) بوزن اکرم فی قراءۃ وفی اخری ادّارک بتشدید الدال واصلہ تدارک ابدلت التاء دالا وادغمت فی الدال واجتلبت ہمزۃ الوصل ای بلغ ولحق او تتابع وتلاحق (عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ) وقف ای بہا

فتح الرحمن

آیا معبودی دیگر ہست با خدا اندکی پند می پذیرید (یعنی نیست)
نہ بلکہ می پرسیم کہ راہ می نماید شما را در تاریکیہای بیابان و دریا
وکہ می فرستد بادہا را مژدہ دہندہ پیش پیش رحمت خود (باران)
آیا معبودی دیگر ہست با خدا برتر است خدا از آنکہ شریک می گیرند نہ بلکہ می پرسیم کہ تو میکند آفرینش باز دیگر باز کندش (در ارحام از نطفہ ... بعد موت)
وکہ روزی میدہد شما را از آسمان و زمین (باران)
آیا معبودی دیگر ہست با خدا
بگو بیارید حجت خود را اگر شما راست گوئید (ای محمد صلے اللّٰہ علیہ وسلم)
بگو نمی داند ہر کہ در آسمانہا و زمین ہست (مشرکان سوال نمودند آن حضرت را از قیام قیامت پس نازل شد)
غیب را مگر خدا
و نمی دانند کہ کی (مشرکان و دیگران)
برانگیختہ شوند بلکہ پی در پی متوجہ شد
علم آنان در باب آخرت یعنی تا آنکہ منقطع گشت

موضح القرآن

اب کوئی حاکم ہے اللّٰہ کے ساتھ تم سوچ کم کرتے ہو
بھلا کون راہ بتاتا ہے تمکو اندھیروں میں جنگل کے اور دریا کے
اور کون چلاتا ہے بادیں خوشخبری لاتیاں اسکی مہر سے آگے
بھلا اب کوئی حاکم ہے اللّٰہ کے ساتھ اللّٰہ بہت اوپر ہے اس سے جو شریک بتاتے ہیں
بھلا کون سرے سے بناتا ہے پھر اسکو دہراتا ہے
اور کون روزی دیتا ہے تمکو آسمان سے اور زمین سے
اب کوئی حاکم ہے اللّٰہ کے ساتھ
تو کہہ لاؤ اپنی سند اگر تم سچے ہو
تو کہہ خبر نہیں رکھتا جو کوئی ہے آسمان اور زمین میں
چھپی چیز کی مگر اللّٰہ
اور ان کو خبر نہیں کب
جلائے جاوینگے بلکہ ہار گری
انکی دریافت آخرت میں

ادارک۔ در اصل تدارک بود در مصادر گفتہ کہ لفظ تدارک ماخوذ است از تدارک بمعنی تتابع حتی استحکم یعنی پی در پی شد تا اینکہ مستحکم شد یا ماخوذ است از تدارک بمعنی تتابع حتی القطع یعنی پی در پی شد تا اینکہ منقطع شد و تعبیر جلالین بمحاورۃ اولی اختیار مودہ و تفسیر مترجم باختیار محاورۂ ثانی تفسیر کردہ و حاصل این ہر دو آنست کہ علم ایشان منتفی شد

بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَاۗؤُنَآ اَىِٕنَّا لَمُخْرَجُوْنَ ۝ لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَاۗؤُنَا مِنْ
قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا
يَمْكُرُوْنَ ۝ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ۝ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ
فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝ وَمَا مِنْ غَاۗىِٕبَةٍ فِي السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ

جلالين

حتى سألوا عن وقت مجيئها ليس الامر كذلك (بل هم في شك منها بل هم منها عمون) من عمي القلب وهو ابلغ مما قبله والاصل عميون استثقلت الضمة على الياء فنقلت الى الميم بعد حذف كسرتها (وقال الذين كفروا) ايضا في انكار البعث (ءاذا كنا ترابا وآباؤنا ائنا لمخرجون) اي من القبور (لقد وعدنا هذا نحن وآباؤنا من قبل ان) ما (هذا الا اساطير الاولين) جمع اسطورة بالضم اي ما سطر من الكذب (قل سيروا في الارض فانظروا كيف كان عاقبة المجرمين) بانكارهم وهي هلاكهم بالعذاب (ولا تحزن عليهم ولا تكن في ضيق مما يمكرون) تسلية للنبي صلى الله عليه وسلم اي لا تهتم بمكرهم عليك فانا ناصرك عليهم (ويقولون متى هذا الوعد) بالعذاب (ان كنتم صادقين) فيه (قل عسى ان يكون ردف) قرب (لكم بعض الذي تستعجلون) فحصل لهم القتل ببدر وباقي العذاب ياتيهم بعد الموت (وان ربك لذو فضل على الناس) ومنه تاخير العذاب عن الكفار (ولكن اكثرهم لا يشكرون) فالكفار لا يشكرون تاخير العذاب لانكارهم وقوعه (وان ربك ليعلم ما تكن) تخفي (صدورهم وما يعلنون) بالسنتهم (وما من غائبة في السماء والارض) التاء للمبالغة اي شيء

فتح الرحمن

بلكه ايشان
در شبهه اند از آخرت بلكه ايشان از آخرت نابينا اند
وگفتند كافران
آيا چون شويم خاك و پدران ما نيز آيا ما بيرون آورده شويم
هر آئينه وعده داده شد باين مقدمه ما را و پدران ما را پيش ازين نيست
اين مگر افسانهاي پيشينيان
بگو سير كنيد در زمين پس بنگريد چگونه
بود انجام گنهگاران
و اندوه مخور بر ايشان و مباش در تنگدلي از بد سگاليدن ايشان
و ميگويند كي باشد اين وعده
اگر راست گو هستيد بگو شايد نزديك شده باشد
پس بعض آنچه بشتاب مطلب ميكنيد
و هر آئينه پروردگار تو
خداوند فضل است بر مردمان
وليكن بيشتر ايشان شكر نمي كنند
و هر آئينه پروردگار تو ميداند آنچه پنهان ميكند سينه ايشان و آنچه ظاهر مي نمايند
و هيچ مقدمه پوشيده در آسمان و زمين نيست

موضح القرآن

بلکہ انکو
دھوکا ہے اس میں بلکہ وہ اس سے اندھے ہیں
اور بولے وے جو منکر ہیں
کیا جب ہو گئے ہم مٹی اور ہمارے باپ دادے کیا ہمکو زمین سے نکالنا ہے
وعدہ مل چکا ہے اس کا ہمکو اور ہمارے باپ دادوں کو آگے سے
اور کچھ نہیں یہ نقلیں ہیں اگلوں کی
تو کہہ پھرو ملک میں تو دیکھو کیسا
ہوا آخر گنہگاروں کا
اور غم نہ کھا ان پر اور نہ رہ خفگی میں ان کے داؤ بنانے سے
اور کہتے ہیں کب ہے یہ وعدہ
اگر تم سچے ہو تو کہہ شاید تمہاری پیٹھ پر پہنچی ہو
بعضی چیز جسکی شتابی کرتے ہو
اور تیرا رب تو
فضل رکھتا ہے لوگوں پر
پر انہیں بہت شکر نہیں کرتے
اور تیرا رب جانتا ہے جو چھپ رہی
انکے سینوں میں اور جو کھولتے ہیں اور
کوئی چیز نہیں جو غائب ہو آسمان زمین میں

إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ۝ إِنَّ هَٰذَا الْقُرْآنَ يَقُصُّ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَكْثَرَ الَّذِي هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝ وَإِنَّهُ لَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُم بِحُكْمِهِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ۝ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۖ إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ ۝ إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ۝ وَمَا أَنتَ بِهَادِي الْعُمْيِ عَن ضَلَالَتِهِمْ ۖ إِن تُسْمِعُ إِلَّا مَن يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُم مُّسْلِمُونَ ۝ وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَابَّةً مِّنَ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ

جلالین

اى شئ فى غاية الخفاء على الناس (الا فى كتب مبين) بين هو اللوح المحفوظ ومكنون علمه تعالى ومنه تعذيب الكفار (ان هذا القرآن يقص على بنى اسرائيل) الموجودين فى زمن نبينا صلى الله عليه وسلم (اكثر الذى هم فيه يختلفون) اى ببيان ما ذكر على وجهه الرافع للاختلاف بينهم لو اخذوا به واسلموا (وانه لهدى) من الضلالة (ورحمة للمؤمنين) من العذاب (ان ربك يقضى بينهم) كغيرهم يوم القيامة (بحكمه) اى عدله (وهو العزيز) الغالب (العليم) بما يحكم به فلا يمكن احد مخالفته كما خالف الكفار فى الدنيا انبياءهم (فتوكل على الله) ثق به (انك على الحق المبين) اى الدين البين فالعاقبة لك بالنصر على الكفار ثم ضرب امثالا بالموتى وبالصم والعمى فقال (انك لا تسمع الموتى ولا تسمع الصم الدعاء اذا) بتحقيق الهمزتين وتسهيل الثانية بينها وبين الياء (ولوا مدبرين) (وما انت بهادى العمى عن ضلالتهم ان) ما (تسمع) سماع افهام وقبول (الا من يؤمن باياتنا) القرآن (فهم مسلمون) مخلصون بتوحيد الله (واذا وقع القول عليهم) حق العذاب ان ينزل بهم فى جملة الكفار (اخرجنا لهم دابة من الارض تكلمهم) اى تكلم الموجودين حين خروجها بالعربية تقول لهم من جملة

فتح الرحمن

مگر نوشته است در کتاب روشن

هر آئینه این قرآن بیان می کند پیش بنی اسرائیل بیشترین آنچه ایشان در آن اختلاف می کردند

و هر آئینه وی هدایت و رحمت است مسلمانان را هر آئینه پروردگار تو فیصل کند میان ایشان بحکم خود و اوست غالب دانا

پس توکل کن بر خدا هر آئینه تو بر دین راست و روشنی

هر آئینه تو نمی توانی شنوانید مردگان را و نمی توانی شنوانید کران را آواز چون روی بگردانند پشت داده

و نیستی تو راه نماینده کوران را باز آورده از گمراهی خویش نمی شنوانی مگر کسی را که ایمان آورده است بآیتهای ما پس ایشان گردن نهندگانند و چون محقق شود وعدهٔ عذاب بر ایشان بیرون آریم برای ایشان جانوری از زمین سخن گوید با ایشان

موضح القرآن

مگر بیچ کھلی کتاب میں

قرآن سناتا ہے بنی اسرائیل کو اکثر چیز جس میں وہ پھوٹ رہے ہیں

اور یہ سوجھ ہے اور مہر ہے ایمان والوں کو تیرا رب اُن میں فیصلہ کرے اپنی حکومت سے اور وہی ہے زبردست سب جانتا

سو تو بھروسا کر اللہ پر بیشک تو ہے صحیح کھلی راہ پر

تو نہیں سنا سکتا مردوں کو اور سنا سکتا بہروں کو پکارنا جب پھریں پیٹھ دیکر

اور نہ تو دکھا سکے اندھوں کو جب راہ بچلیں تو تو سناتا ہے اسکو جو یقین رکھتا ہو ہماری باتوں پر سو وہ حکم بردار ہیں اور جب پڑچکے گی اُن پر بات نکالینگے ہم اُنکے آگے ایک جانور زمین سے اُن سے باتیں کریگا

قوله در کتاب روشن یعنی تمام فرمود خدا ... [illegible] ... ان هذا القرآن الآیه یعنی هر آئینه این قرآن ... [illegible] ... اختلاف ... تشبیه یهود و تنزیه نصاری ... [illegible] ... قوله لا تسمع الموتى ... [illegible] ... واذا وقع القول ... [illegible]

امن خلق النمل ۲۷ — ۲۰ — خمس

أَنَّ النَّاسَ كَانُوا بِآيَاتِنَا لَا يُوقِنُونَ ۝ وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا مِمَّنْ يُكَذِّبُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ يُوزَعُونَ ۝ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوا قَالَ أَكَذَّبْتُمْ بِآيَاتِي وَلَمْ تُحِيطُوا بِهَا عِلْمًا أَمَّاذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوا فَهُمْ لَا يَنْطِقُونَ ۝ أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا اللَّيْلَ لِيَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝ وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ

جلالین

كلامها أنه عنا (أن الناس) أي كفار مكة وفي قراءة بفتح همزة أن تقدير الباء بعد تكلمهم (كانوا بآياتنا لا يوقنون) أي لا يؤمنون بالقرآن المشتمل على البعث والحساب والعقاب وبخروجها ينقطع الأمر بالمعروف والنهي عن المنكر ولا يؤمن كافر كما أوحى الله تعالى إلى نوح أنه لن يؤمن من قومك إلا من قد آمن (و) اذكر (يوم نحشر من كل أمة فوجا) جماعة (ممن يكذب بآياتنا) وهم رؤساؤهم المتبوعون (فهم يوزعون) أي يجمعون برد آخرهم إلى أولهم ثم يساقون (حتى إذا جاءوا) مكان الحساب (قال) تعالى لهم (أكذبتم) أنبيائي (بآياتي ولم تحيطوا) من جهة تكذيبكم (بها علما أما) فيه إدغام ما الاستفهامية (ذا) موصول أي ما الذي (كنتم تعملون) مما أمرتم به (ووقع القول) حق العذاب (عليهم بما ظلموا) أي أشركوا (فهم لا ينطقون) إذ لا حجة لهم (ألم يروا أنا جعلنا) خلقنا (الليل ليسكنوا فيه) كغيرهم (والنهار مبصرا) بمعنى يبصر فيه ليتصرفوا فيه (إن في ذلك لآيات) دلالات على قدرته تعالى (لقوم يؤمنون) خصوا بالذكر لانتفاعهم بها في الإيمان بخلاف الكافرين (ويوم ينفخ في الصور) القرن النفخة الأولى من إسرافيل (ففزع من في السماوات ومن في الأرض) أي خافوا الخوف المفضي إلى الموت كما في آية أخرى فصعق والتعبير فيه بالماضي لتحقق وقوعه

فتح الرحمن

بسبب آنکه مردمان
بآیات ما یقین نمی آوردند
وآن روز که برانگیزیم از هر امتی طائفه را
از آنانکه دروغ می شمردند آیات ما را پس
ایشان بعض را تا رسیدن بعض ایستاده کرده
تا وقتیکه حاضر آیند گوید خدا آیا دروغ شمردید
آیات مرا در حالیکه فرا نگرفته بودید بآن
از روی دانش یا
چه کار شما میکردید وثابت شد
وعده عذاب بر ایشان بسبب ستم کردن
ایشان پس ایشان
سخن نگویند آیا ندیده اند که ما ساختیم
شب تا آرام گیرند در آن و ساختیم روز را روشن کننده
هر آئینه درین مقدمه نشانها است
قومی را که باور می دارند
و یاد کن آن روز که دمیده شود در صور
پس مضطرب شوند آنانکه در آسمانها
و آنانکه در زمین اند

موضح القرآن

اس واسطے کہ لوگ
ہماری نشانیاں یقین نہ کرتے تھے
اور جس دن گھیر لاویں گے ہم ہر فرقے میں سے ایک فوج
جو جھٹلاتے تھے ہماری باتیں پھر ان کی
مثلیں بنے گی
یہاں تک کہ جب آپہنچے فرمایا کیوں جھٹلائیں
میری باتیں اور آپ نہ چکی تھی
تمہاری سمجھ میں یا
کیا کہ کرتے تھے اور پڑ چکی
ان پر بات اس واسطے کہ انہوں نے شرارت کی
سو وہ نہیں بولتے
کیا نہیں دیکھتے کہ ہم نے بنائی
رات کہ اس میں چین پکڑیں اور دن دیکھنے کا
البتہ اس میں نشانیاں ہیں
ان لوگوں کو جو یقین کرتے ہیں
اور جس دن پھونکا جاوے نرسنگا
تو گھبرا جاوے جو کوئی ہے آسمان
اور زمین میں

[illegible]

إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ ۚ وَكُلٌّ أَتَوْهُ دَاخِرِينَ ۝ وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ۚ صُنْعَ اللَّهِ الَّذِي أَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ ۝ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا وَهُمْ مِنْ فَزَعٍ يَوْمَئِذٍ آمِنُونَ ۝ وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
(إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ) أَيْ جِبْرَئِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ وَ	مگر کسیکه خدا خواسته است	مگر جسکو اللہ چاہے
عِزْرَائِيلَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ هُمُ الشُّهَدَاءُ إِذْ هُمْ أَحْيَاءٌ		
عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ (وَكُلٌّ) تَنْوِينُهُ عِوَضٌ عَنِ الْمُضَافِ	و همگی	اور سب
إِلَيْهِ أَيْ كُلُّهُمْ بَعْدَ إِحْيَائِهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (أَتَوْهُ) بِصِيغَةِ	بیایند پیش خدا	چلے آویں
الْفِعْلِ وَاسْمِ الْفَاعِلِ (دَاخِرِينَ) صَاغِرِينَ وَالتَّعْبِيرُ	خوار شده	اس کے آگے عاجزی سے سب
فِي الْإِتْيَانِ بِالْمَاضِي لِتَحَقُّقِ وُقُوعِهِ (وَتَرَى الْجِبَالَ) تُبْصِرُهَا	و می بینی کوهها را	اور تو دیکھتا ہے پہاڑ
وَقْتَ النَّفْخَةِ (تَحْسَبُهَا) تَظُنُّهَا (جَامِدَةً) وَاقِفَةً مَكَانَهَا	پنداری آن را بر جای ایستاده	جانتا ہے جم رہے ہیں
لِعِظَمِهَا (وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ) الْمَطَرِ إِذَا ضَرَبَتْهُ الرِّيحُ	و آن میرود مانند رفتن ابر	اور وہ چلینگے جیسے چلے بدلی
أَيْ تَسِيرُ سَيْرَهُ حَتَّى تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ فَتَسْتَوِيَ بِهَا مَبْثُوثَةً		
ثُمَّ تَصِيرُ كَالْعِهْنِ ثُمَّ تَصِيرُ هَبَاءً مَنْثُورًا (صُنْعَ اللَّهِ)	دستکاری آن خدای	کاریگری اللہ کی
مَصْدَرٌ مُؤَكِّدٌ لِمَضْمُونِ الْجُمْلَةِ قَبْلَهُ أُضِيفَ إِلَى فَاعِلِهِ بَعْدَ		
حَذْفِ عَامِلِهِ أَيْ صَنَعَ اللَّهُ ذَلِكَ صُنْعًا (الَّذِي أَتْقَنَ)	که استوار ساخت	جسنے سادھی ہی
أَحْكَمَ (كُلَّ شَيْءٍ) صُنْعَهُ (إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا يَفْعَلُونَ) بِالْيَاءِ	هر چیز را هر آینه وی خبردار است بآنچه می کنید	ہر چیز اسکو خبر ہے جو تم کرتے ہو
وَالتَّاءِ أَيْ أَعْدَاؤُهُ مِنَ الْمَعْصِيَةِ وَأَوْلِيَاؤُهُ مِنَ الطَّاعَةِ		
(مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ) أَيْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (فَلَهُ	هر که بیارد نیکی پس او را	جو کوئی لایا بھلائی تو اسکو
خَيْرٌ) ثَوَابٌ (مِنْهَا) أَيْ بِسَبَبِهَا وَلَيْسَ لِلتَّفْضِيلِ إِذْ لَا فِعْلَ خَيْرٌ	بهتر باشد از آن	ملتا ہی اس سے بہتر
مِنْهَا وَفِي آيَةٍ أُخْرَى عَشْرُ أَمْثَالِهَا (وَهُمْ) أَيِ الْجَائُونَ بِهَا	و ایشان	اور انکو
(مِنْ فَزَعِ يَوْمَئِذٍ) بِالْإِضَافَةِ وَكَسْرِ الْمِيمِ وَفَتْحِهَا وَفَزَعٍ	از اضطراب آن روز	گھبراہٹ سے اسدن
مُنَوَّنًا وَفَتْحِ الْمِيمِ (آمِنُونَ ۝ وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ) أَيِ الشِّرْكِ	ایمن باشند و هر که بیارد بدی	چین ہی اور جو کوئی لایا برائی
(فَكُبَّتْ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ) بِأَنْ وَلِيَتْهَا وَذُكِرَتِ الْوُجُوهُ	پس نگونسار کرده شود روی ایشان در آتش	سو اوندھے ڈالے ہیں انکے منھ آگ میں
لِأَنَّهَا مَوْضِعُ الشَّرَفِ مِنَ الْحَوَاسِّ فَغَيْرُهَا مِنْ بَابِ أَوْلَى		

قوله خدا خواسته است = ای جبرئیل و میکائیل و اسرافیل و ملک الموت علیهم السلام و گروهیست از ابن عباس رضی الله عنهما ایشان شهید اند ... [illegible]

هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ رَبَّ هَٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِي حَرَّمَهَا وَلَهُ كُلُّ شَيْءٍ ۖ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝ وَأَنْ أَتْلُوَ الْقُرْآنَ ۖ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ إِنَّمَا أَنَا مِنَ الْمُنْذِرِينَ ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ سَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ فَتَعْرِفُونَهَا ۚ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝

ع

سورة القصص مكية وهي ثمان وثمانون آية والف واربع مائة واحدى واربعون

جلالین

ويقال لهم تبكيتا (هل) اي ما (تجزون الا) جزاء (ما كنتم تعملون) من الشرك والمعاصي قل لهم (انما امرت ان اعبد رب هذه البلدة) اي مكة (الذي حرمها) اي جعلها حرما آمنا لا يسفك فيها دم انسان ولا يظلم فيها احد ولا يصاد صيدها ولا يختلى خلاها وذلك من النعم على قريش اهلها في رفع الله عن بلدهم العذاب والفتن الشائعة في جميع بلاد العرب (وله) تعالى (كل شيء) فهو ربه وخالقه ومالكه (وامرت ان اكون من المسلمين) لله بتوحيده (وان اتلو القرآن) عليكم تلاوة الدعوة الى الايمان (فمن اهتدى) له (فانما يهتدي لنفسه) اي لاجلها فان ثواب اهتدائه له (ومن ضل) عن الايمان واخطأ طريق الهدى (فقل) له (انما انا من المنذرين) المخوفين فليس علي الا التبليغ وهذا قبل الامر بالقتال (وقل الحمد لله سيريكم آياته فتعرفونها) فاراهم الله يوم بدر القتل والسبي وضرب الملائكة وجوههم وادبارهم وعجلهم الله الى النار (وما ربك بغافل عما تعملون) بالياء والتاء وانما يمهلهم لوقتهم

سورة القصص مكية الا ان الذي فرض عليك القرآن الآية نزلت بالجحفة والا الذين آتيناهم الكتاب الى لا نبتغي الجاهلين وهي سبع او ثمان وثمانون آية

فتح الرحمن

جزا داده نمی شوید مگر بموافق آنچه میکردید بگو یا محمد جز این نیست که فرموده شد مرا که عبادت کنم خداوند این شهر را یعنی مکه آنکه محترم ساخت آنرا وبتصرف اوست هر چیز و فرموده شد مرا که باشم از مسلمانان و فرموده شد آنکه بخوانم قرآن را پس هر که راه یافت پس جز این نیست که راه می یابد برای نفع خویشتن و هر که گمراه شود پس بگو جز این نیست که من از بیم کنندگانم و بگو ستایش خدا راست خواهد نمود شما را آیات خود پس بشناسید آنرا ونیست پروردگار تو بیخبر از آنچه می کنید

موضح القرآن

وہی بدلا پاؤ گے جو کچھ کرتے تھے مجھکو یہی حکم ہے کہ بندگی کروں اس شہر کے مالک کی جسنے اسکو رکھا ادب کا اور اسی کی ہے ہر چیز اور حکم ہے کہ رہوں حکم برداروں میں اور یہ کہ سناؤں قرآن پھر جو کوئی راہ پر آیا سو راہ پر آویگا اپنے بھلے کو اور جو کوئی بہکا رہا تو کہہ میں تو یہی ہوں ڈر سنانے والا اور کہہ تعریف ہے سب اللہ کو آگے دکھاویگا تمکو اپنے نمونے تو ان کو پہچان لوگے اور تیرا رب بے خبر نہیں ان کاموں سے جو کرتے ہو

خود دیشنا سید آنرا - پس نمود ایشان را خدا تعالی روز بدر کشتن و بندی نمودن و زدن فرشتگان بر رویهای ایشان و بر پشتهای ایشان ۱۲ نا مر وایت از آنحضرت صلی الله علیه وسلم که هر که بخواند طس را بدهد او را اجر ده حسنات بعدد کسیکه تصدیق کرد موسی و تکذیب با او نمود و سلیمان و هود و شعیب و صالح و لوط و بیرون آید از قبر در حالیکه ندا کند به لا اله الا الله ۱۲ بیضاوی وکذا فی الزاهدی

سورة القصص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ طٰسٓمٓ ۝ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝ نَتْلُوْا عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِى الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَيَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِى الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ۝ وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِى الْاَرْضِ وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ۝ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى

خمس

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالين
شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا	بنام خداوند بخشایندۂ مہربان	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
یہ	این	(طٰسٓمٓ) اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمُرَادِهٖ بِذٰلِكَ (تِلْكَ) اَىْ هٰذِهِ الْاٰيَاتُ
آیتیں ہیں کھلی کتاب کی	آیتہای کتاب روشن است	(اٰيٰتُ الْكِتٰبِ) الْاِضَافَةُ بِمَعْنٰى مِنْ (الْمُبِيْنِ) الْمُظْهِرِ الْحَقَّ مِنَ الْبَاطِلِ
ہم سناتے ہیں تجھ کو کچھ احوال	بخوانیم بر تو بعض خبر	(نَتْلُوْا) نَقُصُّ (عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ) خَبَرِ
موسیٰ اور فرعون کا تحقیق ایک لوگوں کے واسطے جو یقین کرتے ہیں	موسیٰ و فرعون براستی برای گروہی کہ باور می دارند	(مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ) بِالصِّدْقِ (لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ) لِاَجْلِهِمْ لِاَنَّهُمُ الْمُنْتَفِعُوْنَ بِهٖ
فرعون چڑھ رہا تھا	ہر آئینہ فرعون تکبر کرد	(اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا) تَعَظَّمَ
ملک میں اور کر رکھے تھے وہاں کے لوگوں کے کئی فرقے	در زمین و ساخت اہل آن را گروہ گروہ	(فِى الْاَرْضِ) اَرْضِ مِصْرَ (وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا) فِرَقًا فِىْ خِدْمَتِهٖ
کمزور کر رکھا تھا ایک فرقے کو انہیں ذبح کرتا	فرعون زبون میگرفت جماعۂ را از ایشان می کشت	(يَسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ) وَهُمْ بَنُوْ اِسْرَآئِيْلَ (يُذَبِّحُ
انکے بیٹے اور جیتی رکھتا انکی عورتیں	پسران ایشان را و زندہ میگذاشت دختران ایشان را	اَبْنَآءَهُمْ) الْمَوْلُوْدِيْنَ (وَيَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ) يَسْتَبْقِيْهِنَّ اَحْيَآءً لِقَوْلِ بَعْضِ الْكَهَنَةِ لَهٗ اِنَّ مَوْلُوْدًا يُّوْلَدُ فِىْ بَنِىْٓ اِسْرَآئِيْلَ يَكُوْنُ سَبَبَ ذَهَابِ مُلْكِكَ
وہ تھا	ہر آئینہ وی بود از	(اِنَّهٗ كَانَ مِنَ
خرابی ڈالنے والا اور ہم چاہتے ہیں کہ احسان کریں ان پر جو	مفسدان و میخواہیم کہ نعمت فراوان دہیم بر آنانکہ	الْمُفْسِدِيْنَ) بِالْقَتْلِ وَغَيْرِهٖ (وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ
کمزور ہو رہے تھے ملک میں اور کر دیں انکو سردار	زبون گرفتہ شدند در زمین و پیشوایان سازیم ایشان را	اسْتُضْعِفُوْا فِى الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً) بِتَحْقِيْقِ الْهَمْزَتَيْنِ وَاِبْدَالِ الثَّانِيَةِ يَاءً يُقْتَدٰى بِهِمْ فِى الْخَيْرِ
اور کر دیں انکو	و	(وَنَجْعَلَهُمُ
قائم مقام اور جما دیں انکو ملک میں	وارث کنیم ایشان را و دست رس دہیم ایشان را در زمین	الْوٰرِثِيْنَ) مُلْكَ فِرْعَوْنَ (وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِى الْاَرْضِ) اَرْضِ مِصْرَ وَالشَّامِ
اور دکھا دیں فرعون اور ہامان کو اور ان کے لشکروں کو	و بنمائیم فرعون و ہامان را و لشکرہای ایشان را	(وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا) وَفِىْ قِرَاءَةٍ وَيَرٰى بِفَتْحِ التَّحْتَانِيَّةِ وَالرَّاءِ وَرَفْعِ الْاَسْمَاءِ الثَّلٰثَةِ
ان کے ہاتھ سے	از آن زبون گرفتگان	(مِنْهُمْ
جس چیز کا خطرہ رکھتے تھے	آنچہ می ترسیدند	مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ) يَخَافُوْنَ مِنَ الْمَوْلُوْدِ الَّذِىْ يَذْهَبُ مُلْكُهُمْ عَلٰى يَدَيْهِ
اور ہم نے حکم بھیجا	و الہام فرستادیم بسوی	(وَاَوْحَيْنَآ) وَحْىَ اِلْهَامٍ اَوْ مَنَامٍ (اِلٰٓى
موسیٰ کی ماں کو	مادر موسیٰ	اُمِّ مُوْسٰٓى) وَهُوَ الْمَوْلُوْدُ الْمَذْكُوْرُ وَلَمْ يَشْعُرْ بِوِلَادَتِهٖ

پسران ایشان را ۔ برای گفتہ بعض کاہنان او را کہ فرزندی از بنی اسرائیل متولد خواہد شد کہ بسبب رفتن ملک تو خواہد شد

امن خلق — القصص ٢٨

أَنْ أَرْضِعِيهِ ۚ فَإِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَأَلْقِيهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِي وَلَا تَحْزَنِي ۖ إِنَّا رَادُّوهُ إِلَيْكِ وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ فَالْتَقَطَهُ آلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُونَ لَهُمْ عَدُوًّا وَحَزَنًا ۗ إِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا كَانُوا خَاطِئِينَ ۝ وَقَالَتِ امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِي وَلَكَ ۖ لَا تَقْتُلُوهُ عَسَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ وَأَصْبَحَ فُؤَادُ أُمِّ مُوسَىٰ فَارِغًا ۖ إِنْ كَادَتْ لَتُبْدِي بِهِ لَوْلَا أَنْ رَبَطْنَا عَلَىٰ قَلْبِهَا لِتَكُونَ

عشر

جلالين

غير خشية (أَنْ أَرْضِعِيهِ ۚ فَإِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَأَلْقِيهِ فِي الْيَمِّ) البحر أي النيل (وَلَا تَخَافِي) غرقه (وَلَا تَحْزَنِي) لفراقه (إِنَّا رَادُّوهُ إِلَيْكِ وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ) فأرضعته ثلاثة أشهر لا يبكي وخافت عليه فوضعته في تابوت مطلي بالقار من داخل ممهد له فيه وأغلقته وألقته في بحر النيل ليلًا (فَالْتَقَطَهُ) بالتابوت صبيحة الليل (آلُ) أعوان (فِرْعَوْنَ) فوضعوه بين يديه وفتح وأخرج موسى منه وهو يمص من إبهامه لبنًا (لِيَكُونَ لَهُمْ) أي في عاقبة الأمر (عَدُوًّا) يقتل رجالهم (وَحَزَنًا) يستعبد نساءهم وفي قراءة بضم الحاء وسكون الزاي لغتان في المصدر وهو هنا بمعنى اسم الفاعل من حزنه كأحزنه (إِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ) وزيره (وَجُنُودَهُمَا كَانُوا خَاطِئِينَ) من الخطيئة أي عاصين فعوقبوا على يديه (وَقَالَتِ امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ) وقد همّ مع أعوانه بقتله هو (قُرَّتُ عَيْنٍ لِي وَلَكَ ۖ لَا تَقْتُلُوهُ عَسَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا) فأطاعوها (وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ) بعاقبة أمرهم معه (وَأَصْبَحَ فُؤَادُ أُمِّ مُوسَىٰ) لما علمت بالتقاطه (فَارِغًا) مما سواه (إِنْ) مخففة من الثقيلة واسمها محذوف أي إنها (كَادَتْ لَتُبْدِي بِهِ) أي بأنه ابنها (لَوْلَا أَنْ رَبَطْنَا عَلَىٰ قَلْبِهَا) بالصبر أي سكّنّاه (لِتَكُونَ

فتح الرحمن

كه شير بده او را پس چون بترسي بروي باندازش آنرا بدريا نيل ١٢
و مترس و اندوه مخور بر فراق او ١٢
هر آئينه باز رسانندهٔ اوئيم بسوي تو و گردانندهٔ اوئيم از پيغامبران
پس برگرفتند او را
اهل خانهٔ فرعون
تا آخر کار شود
براي ايشان دشمن و سبب اندوه
هر آئينه فرعون و هامان و لشكرهاي ايشان
خطا كننده بودند
و گفت زن فرعون
اين طفل خنكي چشم است مرا و ترا مكشيد او را بود كه نفع دهد ما را
يا فرزند گيريم او را و ايشان حقيقت حال نمي دانستند
و گشت دل مادر موسى
خالي از صبر هر آئينه
نزديك بود كه آشكار كند آن قصه را
اگر نه مي بستيم بر دل او يعني صبر نمي داديم تا باشد

موضح القرآن

کہ اس کو دودھ پلا پھر جب تجھکو ڈر ہو اسکا تو ڈال دے اسکو دریا میں
اور مت ڈر اور نہ غم کھا
ہم پھر پہنچا دینگے اسکو تیری طرف اور کرینگے اسکو رسولوں سے
پھر اٹھا لیا اسکو
فرعون کے گھر والوں نے
کہ ہو
انکا دشمن اور کڑھانے والا
بیشک فرعون اور ہامان اور انکے لشکر
چوکنے والے تھے
اور بولی فرعون کی عورت
آنکھوں کی ٹھنڈک ہے میری اور تیری اسکو نہ مارو شاید ہمارے کام آوے
یا ہم اسکو کرلیں بیٹا اور انکو خبر نہیں
اور صبح کو موسیٰ کی ماں کے دل میں
قرار نہ رہا
نزدیک ہوئی کہ ظاہر کردے بیقراری کو
اگر نہ ہم نے گرہ دی ہوتی اسکے دل پر

[illegible] ... پس شیر داد مادر موسیٰ او را سه ماه در حالیکه گریه نمی کرد موسیٰ و چون دید الحاح فرعون در بر آوردن طفلان ترسید بر موسیٰ پس نهاد او را در صندوقی که اندرون قیر [illegible] شده بود و گشاده نبود ... [illegible] ... و چون فرعون دید ... [illegible] ... تا آخر ... [illegible]

امن خلق ٢٠ القصص ٢٨ — الربع — ع٥

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰۤى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ۝ فَرَدَدْنٰهُ اِلٰۤى اُمِّهٖ كَیْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰۤى اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا

جلالین

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝) الْمُصَدِّقِيْنَ بِوَعْدِ اللّٰهِ وَجَوَابُ لَوْلَا دَلَّ عَلَيْهِ مَا قَبْلَهَا (وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ) مَرْيَمَ (قُصِّيْهِ) اتَّبِعِيْ اَثَرَهٗ حَتّٰى تَعْلَمِيْ خَبَرَهٗ (فَبَصُرَتْ بِهٖ) اَبْصَرَتْهُ (عَنْ جُنُبٍ) مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ اخْتِلَاسًا (وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝) اَنَّهَا اُخْتُهٗ وَاَنَّهَا تَرْقُبُهٗ (وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ) اَيْ قَبْلَ رَدِّهٖ اِلٰى اُمِّهٖ اَيْ مَنَعْنَاهُ مِنْ قَبُوْلِ ثَدْيِ مُرْضِعَةٍ غَيْرِ اُمِّهٖ فَلَمْ يَقْبَلْ ثَدْيَ وَاحِدَةٍ مِّنَ الْمَرَاضِعِ الْمُحْضَرَةِ (فَقَالَتْ) اُخْتُهٗ (هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰۤى اَهْلِ بَيْتٍ) لَمَّا رَاَتْ حُنُوَّهُمْ عَلَيْهِ (يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ) بِالْاِرْضَاعِ وَغَيْرِهٖ (وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ۝) وَفَسَّرَتْ ضَمِيْرَ لَهٗ بِالْمَلِكِ جَوَابًا لَهُمْ فَاُجِيْبَتْ فَجَاءَتْ بِاُمِّهٖ فَقَبِلَ ثَدْيَهَا وَاَجَابَتْهُمْ عَنْ قَبُوْلِهٖ بِاَنَّهَا طَيِّبَةُ الرِّيْحِ طَيِّبَةُ اللَّبَنِ فَاُذِنَ لَهَا بِاِرْضَاعِهٖ فِيْ بَيْتِهَا فَرَجَعَتْ بِهٖ كَمَا قَالَ تَعَالٰى (فَرَدَدْنٰهُ اِلٰۤى اُمِّهٖ كَیْ تَقَرَّ عَيْنُهَا) بِلِقَائِهٖ (وَلَا تَحْزَنَ) حِيْنَئِذٍ (وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ) بِرَدِّهٖ اِلَيْهَا (حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ) اَيِ النَّاسِ (لَا يَعْلَمُوْنَ ۝) بِهٰذَا الْوَعْدِ وَلَا بِاَنَّ هٰذِهٖ اُمُّهٗ[2] فَمَكَثَ عِنْدَهَا اِلٰۤى اَنْ فَطَمَتْهُ وَاُجْرِیَ عَلَيْهَا اُجْرَتُهَا لِكُلِّ يَوْمٍ دِيْنَارٌ وَاَخَذَتْهَا لِاَنَّهَا مَالُ حَرْبِيٍّ فَاَتَتْ بِهٖ فِرْعَوْنَ فَتَرَبّٰى عِنْدَهٗ كَمَا قَالَ تَعَالٰى حِكَايَةً عَنْهُ فِيْ سُوْرَةِ الشُّعَرَآءِ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ (وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ) وَهُوَ ثَلَاثُوْنَ سَنَةً[3] اَوْ ثَلَاثٌ (وَاسْتَوٰى) اَيْ بَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً (اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا) حِكْمَةً

[2] اُخْتُهٗ وَلَا هٰذِهٖ

[3] سَنَةً ٣

فتح الرحمن

از باوردارندگان

وگفت خواهرش را برپی او برو

پس بدید او را از دور

و قوم فرعون نمی دانستند

و حرام ساختیم بر موسی شیر دایگان پیش از وصول خواهر

پس خواهرش گفت

آیا راه نمایم شما را بر اہل خانہ کہ

خبرداری این طفل کنند برائے شما و ایشان مر او را نیکو خواہان اند

پس بازرسانیدیم او را بسوی مادر او تا خنک شود چشم وی

و اندوه نخورد و تا بداند کہ وعدہ خدا

راست است ولیکن بیشترین مردمان نمی دانند

و چون رسید بنہایت جوانی خود

و درست اندام شد دادیم او را حکمت

موضح القرآن

ایمان والون مین

اور کہہ دیا اسکی بہن کو اسکے پیچھے چلی جا

پھر دیکھتی رہی اسکو اجنبی ہو کر

اور انکو خبر نہوی

اور روک رکھیں تھیں ہمنے اس سے دائیان پہلے سے

پھر بولی

مین بتاؤن تمکو ایک گھر والے

وہ اسکو پال دیں تمکو اور وہ اسکا بھلا چاہنے والے ہیں

پھر پہنچا دیا ہمنے اسکو اسکی ماں کی طرف کہ ٹھنڈی رہے اسکی آنکھ

اور غم نہ کھاوے اور جانے کہ وعدہ اللہ کا

ٹھیک ہے پر بہت لوگ نہین جانتے

اور جب پہنچ گیا اپنے زور پر

اور سنبھلا دیا ہمنے اسکو حکم

تو نیکو خواہان اند ... پس قبول کرد موسی پستان او را ... پس قبول نمودند پس ہمراہ خود بیا ورد مادر موسی را پس قبول کرد موسی پستان او را چنانکہ خدا تعالی فرمود باز رسانیدیم او را ... کذا فی الجلالین تو د مردمان نمی دانند این وعدہ را و نہ اینکہ مریم خواہر موسی است و نہ اینکہ بو خانہ ما در موسی است توقف کرد موسی نزد مادر خود تا اینکہ از شیر باز کرد او را و حکم کرد فرعون ہمراہ آن مزدای ہر روز یک دینار و گرفت مادر موسی اجرا کہ مال حربی بود و آورد موسی را نزد فرعون پس پرورش نمود فرعون نزد خود ... کذا فی تفسیر الجلالین

خمس

وَعِلْمًا ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۞ وَدَخَلَ الْمَدِينَةَ عَلَىٰ حِينِ غَفْلَةٍ مِّنْ أَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلَانِ هَٰذَا مِن شِيعَتِهِ وَهَٰذَا مِنْ عَدُوِّهِ ۖ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِي مِن شِيعَتِهِ عَلَى الَّذِي مِنْ عَدُوِّهِ فَوَكَزَهُ مُوسَىٰ فَقَضَىٰ عَلَيْهِ ۖ قَالَ هَٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ ۖ إِنَّهُ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِينٌ ۞ قَالَ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَغَفَرَ لَهُ ۚ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۞ قَالَ رَبِّ بِمَا أَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ أَكُونَ ظَهِيرًا لِّلْمُجْرِمِينَ ۞ فَأَصْبَحَ فِي الْمَدِينَةِ خَائِفًا يَتَرَقَّبُ فَإِذَا الَّذِي اسْتَنصَرَهُ بِالْأَمْسِ يَسْتَصْرِخُهُ ۚ

جلالين

(وعلمًا) فقهًا في الدين قبل أن يبعث نبيًا (وكذلك) كما جزيناه (نجزي المحسنين) لأنفسهم (ودخل) موسى (المدينة) مدينة فرعون وهي منف بعد أن غاب عنه مدة (على حين غفلة من أهلها) وقت القيلولة (فوجد فيها رجلين يقتتلان هذا من شيعته) أي إسرائيلي (وهذا من عدوه) أي قبطي يسخر الإسرائيلي ليحمل حطبًا إلى مطبخ فرعون (فاستغاثه الذي من شيعته على الذي من عدوه) فقال له موسى خل سبيله فقيل إنه قال لموسى لقد هممت أن أحمله عليك (فوكزه موسى) أي ضربه بجمع كفه وكان شديد القوة والبطش (فقضى عليه) أي قتله ولم يكن قصد قتله ودفنه في الرمل (قال هذا) أي قتله (من عمل الشيطان) المهيج غضبي (إنه عدو) لابن آدم (مضل) له (مبين) بين الإضلال (قال) نادمًا (رب إني ظلمت نفسي) بقتله (فاغفر لي فغفر له إنه هو الغفور الرحيم) أي المتصف بهما أزلًا وأبدًا (قال رب بما أنعمت) بحق إنعامك (علي) بالمغفرة اعصمني (فلن أكون ظهيرًا) عونًا (للمجرمين) الكافرين بعد هذه إن عصمتني (فأصبح في المدينة خائفًا يترقب) ينتظر ما يناله من جهة القتيل (فإذا الذي استنصره بالأمس يستصرخه)

فتح الرحمن

و دانش و بخشیدیم
جز امید بیم نیکو کاران را و در آمد
موسی به شهر
در وقت بیخبری اہل آن
پس یافت آنجا دو شخص با یکدیگر جنگ میکردند این یک از قوم موسی بود
وآن دیگر از دشمنان وی یعنی قبطی
پس مدد طلب کرد شخصیکه از قوم او بود
بر آن دیگر از دشمنانش بود
پس مشت زد او را
موسی
پس بکشتش
گفت این کار از شیطان ست
هر آئینه شیطان دشمن گمراه کننده آشکار است
گفت ای پروردگار من هر آئینه من ستم کردم بر خویش
پس بیامرز مرا پس بیامرزیدش هر آئینه وی آمرزنده مهربان است
گفت ای پروردگار من بحق انعام کردن
بر من هرگز نخواهم بود مددگار
گناهگاران
پس بامداد کرد در شهر ترسان انتظار کنان
پس ناگهان شخصیکه مدد طلب کرده بود دیروز باز بفریاد رسی میخواندش

موضح القرآن

اور سمجھ اور سلیقہ
ہم بدلا دیتے ہیں نیکی والوں کو اور آیا
شہر کے اندر
جس وقت بیخبر ہوتے تھے وہاں کے لوگ
پھر پائے اُسمیں دو مرد لڑتے یہہ اُسکے رفیقوں میں
اور یہہ اُسکے دشمنوں میں
پھر فریاد کی اُس پاس اُسنے جو تھا اُسکے رفیقوں میں
جو تھا اُسکے دشمنوں میں
پھر مُکا مارا اُسکو
موسیٰ نے
پھر اُسکو تمام کیا
بولا یہہ ہوا شیطان کے کام سے
بیشک وہ دشمن ہی بہکانے والا صریح
بولا اے رب میں نے بُرا کیا اپنی جان کا
سو بخش مجھکو پھر اُسکو بخش دیا بیشک وہی ہی بخشنے والا مہربان
بولا اے رب جیسا تو نے فضل کیا
مجھ پر پھر میں کبھی نہ ہونگا مددگار
گنہگاروں کا
پھر صبح کو اُٹھا اُس شہر میں ڈرتا راہ دیکھتا
پھر ناگہان جسنے کل مدد مانگی تھی اُس سے فریاد کرتا ہی اُسکو

قوله تعالى ودخل المدينة ... [illegible]
قوله امرزنده مهربان است ... [illegible] ... قوله ودخل المدينة الاية خطيب
[illegible]

من خلق القصص ۲۰۱ ۲

عشر ۹ع

قَالَ لَهُ مُوسَىٰ إِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِينٌ ۝ فَلَمَّا أَنْ أَرَادَ أَن يَبْطِشَ بِالَّذِي هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا قَالَ يَا مُوسَىٰ أَتُرِيدُ أَن تَقْتُلَنِي كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْأَمْسِ إِن تُرِيدُ إِلَّا أَن تَكُونَ جَبَّارًا فِي الْأَرْضِ وَمَا تُرِيدُ أَن تَكُونَ مِنَ الْمُصْلِحِينَ ۝ وَجَاءَ رَجُلٌ مِّنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ يَسْعَىٰ قَالَ يَا مُوسَىٰ إِنَّ الْمَلَأَ يَأْتَمِرُونَ بِكَ لِيَقْتُلُوكَ فَاخْرُجْ إِنِّي لَكَ مِنَ النَّاصِحِينَ ۝ فَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا يَتَرَقَّبُ قَالَ رَبِّ نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسَىٰ رَبِّي أَن يَهْدِيَنِي سَوَاءَ السَّبِيلِ ۝

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
يستغيث به على قبطي آخر (قال له موسى إنك لغوي مبين) بين الغواية لما فعلته أمس واليوم (فلما أن) زائدة (أراد أن يبطش بالذي هو عدو لهما) لموسى والمستغيث به (قال) المستغيث ظاناً أنه يبطش به لما قال له (يا موسى أتريد أن تقتلني كما قتلت نفساً بالأمس إن) ما (تريد إلا أن تكون جباراً في الأرض وما تريد أن تكون من المصلحين) فسمع القبطي ذلك فعلم أن القاتل موسى فانطلق إلى فرعون فأخبره بذلك فأمر فرعون الذباحين بقتل موسى فأخذوا في الطريق إليه (وجاء رجل) هو مؤمن آل فرعون (من أقصى المدينة) آخرها (يسعى) يسرع في مشيه من طريق أقرب من طريقهم (قال يا موسى إن الملأ) من قوم فرعون (يأتمرون بك) يتشاورون فيك (ليقتلوك فاخرج) من المدينة (إني لك من الناصحين) في الأمر بالخروج (فخرج منها خائفاً يترقب) لحوق طالب أو غوث الله إياه (قال رب نجني من القوم الظالمين) قوم فرعون (ولما توجه) قصد بوجهه (تلقاء مدين) جهتها وهي قرية شعيب مسيرة ثمانية أيام من مصر سميت بمدين بن إبراهيم ولم يكن يعرف طريقها (قال عسى ربي أن يهديني سواء السبيل) أي قصد الطريق أي الطريق	پس گفت بوی موسی ہر اینہ تو گمراہ آشکاری پس چون خواست کہ دست دراز کند بشخصیکہ وی دشمن موسی و دشمن قبطی بود گفت فریاد کنندہ ای موسی آیا میخواہی کہ بکشی مرا چنانکہ کشتی شخصے را دیروز نمیخواہی مگر آنکہ باشی ستمکاری در زمین و نمیخواہی کہ باشی از نیکوکاران و آمد شخصی از آخر شہر مؤمن آل فرعون شتابان گفت ای موسی ہر اینہ رئیسان مشورت میکنند در حق تو تا بکشند ترا پس بیرون رو ہر آئینہ من برای تو از نیکخواہانم پس بیرون رفت از آن شہر ترسان انتظار کنان گفت ای پروردگار من خلاص کن مرا از گروہ ستمگاران و وقتیکہ متوجہ شد بسوی شہر مدین گفت امید دارم از پروردگار خویش کہ دلالت کند مرا براہ راست	اُسکو کہا موسیٰ نے مقرر تو بے راہ ہے صریح پھر جب چاہا کہ ہاتھ ڈالے اُس پر جو دشمن تھا اُن دونوں کا بولا اے موسیٰ کیا چاہتا ہے کہ خون کرے میرا جیسے خون کر چکا ہے ایک جی کا کل تو یہی چاہتا ہے کہ زبردستی کرتا پھرے ملک میں اور نہیں چاہتا ہے کہ ہووے ملاپ کر دینے والا اور آیا شہر کے پرلے سرے سے ایک مرد دوڑتا کہا اے موسیٰ دربار والے مشورہ کرتے ہیں تجھ پر کہ تجھکو مار ڈالیں سو نکل جا میں تیرا بھلا چاہنے والا ہوں پھر نکلا وہاں سے ڈرتا راہ دیکھتا بولا اے رب خلاص کر مجھکو اس قوم بے انصاف سے اور جب منہ کیا مدین کی سیدھ پر بولا امید ہے کہ میرا رب لیجاوے مجھکو سیدھی راہ پر

قولہ فریاد کنندہ [illegible] قبطی [illegible] موسی [illegible] فرعون [illegible]
قولہ بسوی شہر مدین [illegible] شعیب بود [illegible] ابراہیم بود علیہ السلام [illegible] موسی علیہ السلام [illegible] گفت امید دارم
از پروردگار [illegible] قولہ براہ راست ای راہ میانہ [illegible] مدین [illegible] موسی [illegible]

وَلَمَّا وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُونَ وَوَجَدَ مِن دُونِهِمُ امْرَأَتَيْنِ تَذُودَانِ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا قَالَتَا لَا نَسْقِي حَتَّىٰ يُصْدِرَ الرِّعَاءُ وَأَبُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ فَسَقَىٰ لَهُمَا ثُمَّ تَوَلَّىٰ إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ فَجَاءَتْهُ إِحْدَاهُمَا تَمْشِي عَلَى اسْتِحْيَاءٍ قَالَتْ إِنَّ أَبِي يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ أَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا

جلالین

أَوْسَطَهَا فَأَرْسَلَ اللّٰهُ إِلَيْهِ مَلَكًا بِيَدِهِ عَنَزَةٌ فَانْطَلَقَ بِهِ إِلَيْهَا (وَلَمَّا وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ) بِئْرًا فِيهَا أَيْ وَصَلَ إِلَيْهَا (وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةً) جَمَاعَةً كَثِيرَةً (مِّنَ النَّاسِ يَسْقُونَ) مَوَاشِيَهُمْ (وَوَجَدَ مِن دُونِهِمُ) أَيْ سِوَاهُمْ (امْرَأَتَيْنِ تَذُودَانِ) تَمْنَعَانِ أَغْنَامَهُمَا عَنِ الْمَاءِ (قَالَ) مُوسَىٰ لَهُمَا (مَا خَطْبُكُمَا) أَيْ شَأْنُكُمَا لَا تَسْقِيَانِ (قَالَتَا لَا نَسْقِي حَتَّىٰ يُصْدِرَ الرِّعَاءُ) جَمْعُ رَاعٍ أَيْ يَرْجِعُوا مِنْ سَقْيِهِمْ خَوْفَ الزِّحَامِ فَنَسْقِي وَفِي قِرَاءَةٍ يَصْدُرَ مِنَ الرُّبَاعِيِّ أَيْ يَصْرِفُوا مَوَاشِيَهُمْ عَنِ الْمَاءِ (وَأَبُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ) لَا يَقْدِرُ أَنْ يَسْقِيَ (فَسَقَىٰ لَهُمَا) مِنْ بِئْرٍ أُخْرَىٰ بِقُرْبِهَا رَفَعَ حَجَرًا عَنْهَا لَا يَرْفَعُهُ إِلَّا عَشَرَةُ أَنْفُسٍ (ثُمَّ تَوَلَّىٰ) انْصَرَفَ (إِلَى الظِّلِّ) لِسَمُرَةٍ مِنْ شِدَّةِ حَرِّ الشَّمْسِ وَهُوَ جَائِعٌ (فَقَالَ رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ) طَعَامٍ (فَقِيرٌ) مُحْتَاجٌ فَرَجَعَتَا إِلَىٰ أَبِيهِمَا فِي زَمَنٍ أَقَلَّ مِمَّا كَانَتَا تَرْجِعَانِ فِيهِ فَسَأَلَهُمَا عَنْ ذٰلِكَ فَأَخْبَرَتَاهُ بِمَنْ سَقَىٰ لَهُمَا فَقَالَ لِإِحْدَاهُمَا ادْعِيهِ لِي قَالَ تَعَالَىٰ (فَجَاءَتْهُ إِحْدَاهُمَا تَمْشِي عَلَى اسْتِحْيَاءٍ) أَيْ وَاضِعَةً كُمَّ دِرْعِهَا عَلَىٰ وَجْهِهَا حَيَاءً مِنْهُ (قَالَتْ إِنَّ أَبِي يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ أَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا) فَأَجَابَهَا مُنْكِرًا فِي نَفْسِهِ أَخْذَ الْأُجْرَةِ وَكَأَنَّهَا قَصَدَتِ الْمُكَافَأَةَ إِنْ كَانَ مِمَّنْ يُرِيدُهَا فَمَشَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ فَجَعَلَتِ الرِّيحُ تَضْرِبُ ثَوْبَهَا فَتَكْشِفُ سَاقَيْهَا فَقَالَ لَهَا امْشِي خَلْفِي

فتح الرحمٰن

و وقتیکہ رسید بآب مدین
یافت بران آب طائفۂ را از مردمان آب می نوشانیدند مواشی خود را
و یافت آنطرف ازیشان دو زن
کہ باز می داشتند مواشی خود را گفت موسیٰ
چیست حال شما گفتند
ما آب نمی نوشانیم تا آنکہ باز گردانند شبانان مواشی را
و پدر ما پیر کلان سال است
پس موسیٰ آب نوشانید برای این دو زن
باز روی آورد
بسوی سایہ گفت
ای پروردگار من ہر آئینہ من بآنچہ فرود آوردی بسوی من از نعمت محتاجم
پس آمد بموسیٰ یکی ازین دو زن راہ میرفت بشرم
گفت
ہر آئینہ پدر من میخواند ترا تا بتو دہد مزد آنکہ آب دادی برای ما

[illegible]

موضح القرآن

اور جب پہنچا مدین کے پانی پر
پایا وہاں ایک جماعت لوگوں کی پانی پلاتے
اور پائیں اُنکے سوا دو عورتیں
روکے کھڑی بولا
تمکو کیا کام ہے بولیں
ہم نہیں پلاتے پانی جب تک پھیر لیجاویں چرواہے
اور ہمارا باپ بوڑھا ہے بڑی عمر کا
پھر اُسنے پلا دیے اُن کے جانور
پھر ہٹ کر آیا
چھاؤں کی طرف بولا
اے رب تو جو اُتارے میری طرف اچھی چیز میں اسکا محتاج ہوں
پھر آئی اُس پاس اُن دونوں میں سے ایک چلتی شرم سے
بولی
میرا باپ تجھکو بلاتا ہے کہ بدلے میں دے حق اُسکا کہ تو نے پلا دیا ہمارے جانور

[illegible]

[illegible]

فَلَمَّا جَاءَهُ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ قَالَ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ قَالَتْ إِحْدَاهُمَا يَا أَبَتِ اسْتَأْجِرْهُ إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ ۝ قَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُنْكِحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ عَلَى أَنْ تَأْجُرَنِي ثَمَانِيَ حِجَجٍ فَإِنْ أَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ وَمَا أُرِيدُ أَنْ أَشُقَّ عَلَيْكَ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ۝

جلالین

وَدُلِّينِي عَلَى الطَّرِيقِ فَفَعَلَتْ إِلَى أَنْ جَاءَ أَبَاهَا وَهُوَ شُعَيْبٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَعِنْدَهُ عَشَاءٌ فَقَالَ لَهُ اجْلِسْ فَتَعَشَّ قَالَ أَخَافُ أَنْ يَكُونَ عِوَضًا مِمَّا سَقَيْتُ لَهُمَا وَأَنَا أَهْلُ بَيْتٍ لَا نَطْلُبُ عَلَى عَمَلِ خَيْرٍ عِوَضًا قَالَ لَا عَادَتِي وَعَادَةُ آبَائِي نَقْرِي الضَّيْفَ وَنُطْعِمُ الطَّعَامَ فَأَكَلَ وَأَخْبَرَهُ بِحَالِهِ قَالَ تَعَالَى (فَلَمَّا جَاءَهُ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ) مَصْدَرٌ بِمَعْنَى الْمَقْصُوصِ مِنْ قَتْلِهِ الْقِبْطِيَّ وَقَصْدِهِمْ قَتْلَهُ وَخَوْفِهِ مِنْ فِرْعَوْنَ (قَالَ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝) إِذْ لَا سُلْطَانَ لِفِرْعَوْنَ عَلَى مَدْيَنَ (قَالَتْ إِحْدَاهُمَا) وَهِيَ الْمُرْسَلَةُ الْكُبْرَى أَوِ الصُّغْرَى (يَا أَبَتِ اسْتَأْجِرْهُ) اتَّخِذْهُ أَجِيرًا يَرْعَى غَنَمَنَا أَيْ بَدَلَنَا (إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ ۝) أَيِ اسْتَأْجِرْهُ لِقُوَّتِهِ وَأَمَانَتِهِ فَسَأَلَهَا عَنْهُمَا فَأَخْبَرَتْهُ بِمَا تَقَدَّمَ مِنْ رَفْعِهِ حَجَرَ الْبِئْرِ وَمِنْ قَوْلِهِ لَهَا امْشِي خَلْفِي وَزِيَادَةِ أَنَّهَا لَمَّا جَاءَتْهُ وَعَلِمَ بِهَا صَوَّبَ رَأْسَهُ فَلَمْ يَرْفَعْهُ فَرَغِبَ فِي إِنْكَاحِهِ (قَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُنْكِحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ) وَهِيَ الْكُبْرَى أَوِ الصُّغْرَى (عَلَى أَنْ تَأْجُرَنِي) تَكُونَ أَجِيرًا لِي فِي رَعْيِ غَنَمِي (ثَمَانِيَ حِجَجٍ) أَيْ سِنِينَ (فَإِنْ أَتْمَمْتَ عَشْرًا) أَيْ رَعْيَ عَشْرِ سِنِينَ (فَمِنْ عِنْدِكَ) التَّمَامُ (وَمَا أُرِيدُ أَنْ أَشُقَّ عَلَيْكَ) بِاشْتِرَاطِ الْعَشْرِ (سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ) لِلتَّبَرُّكِ (مِنَ الصَّالِحِينَ ۝)

فتح الرحمن

پس چون موسی بیامد نزدیک شعیب و تقریر کرد پیش او قصه را
گفت مترس خلاص شدی از قوم ستمگاران گفت
یکی ازین دو دختر ای پدر من
مزدور بگیر او را هر آئینه
بهترین کسیکه مزدور گیری شخصی توانا با امانت باشد
گفت شعیب هر آئینه من میخواهم که بزنی دهم ترا یکی
ازین دو دختر خود بشرط آنکه مزدوری من کنی
هشت سال
و اگر تمام کنی ده سال را پس آن تبرع است از
نزدیک تو و نمیخواهم که مشقت افگنم بر تو
خواهی یافت مرا اگر خدا خواسته است از شایسته کاران

موضح القرآن

پھر جب پہنچا اس پاس اور بیان کیا اس سے احوال
کہا مت ڈر بچ آیا تو اس قوم
بے انصاف سے بولی
ان دونوں میں سے ایک اے باپ
اس کو نوکر رکھ لے البتہ
بہتر نوکر جو تو رکھا چاہے وہ جو زور آور ہو امانت دار
کہا میں چاہتا ہوں کہ بیاہ دوں تجھ کو ایک
بیٹی اپنی ان دونوں میں سے اس پر کہ تو میری نوکری کرے
آٹھ برس
پھر اگر تو پوری کرے دس تو
تیری طرف سے اور میں نہیں چاہتا کہ تجھ پر تکلیف ڈالوں
تو آگے پاویگا مجھ کو اگر اللہ نے چاہا نیک بختوں سے

قوله بامانت باشد ۔ آورده اند که چون از جمله پرسید که تو امانت و قوت او از کجا معلوم کردی ... رو دنبال گشت شعیب علیه السلام ... [illegible]

قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ ۖ أَيَّمَا الْأَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ۖ وَاللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ۞ فَلَمَّا قَضَىٰ مُوسَى الْأَجَلَ وَسَارَ بِأَهْلِهِ آنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ نَارًا قَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا لَعَلِّي آتِيكُمْ مِنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ جَذْوَةٍ مِنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ۞ فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْأَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ أَنْ يَا مُوسَىٰ إِنِّي أَنَا اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۞ وَأَنْ أَلْقِ عَصَاكَ

عشر

جلالين	فتح الرحمن	موضح القرآن
الوافين بالعهد (قال) موسى (ذلك) الذي قلت	گفت موسی این ست عهد	بولا یہ وعدہ ہو چکا
(بيني وبينك ايما الاجلين) الثماني او العشر وما زائدة اي رعيته	میان من و میان تو هر کدام از این دو مدت	میرے تیرے بیچ جونسی مدت اُن دو میں پوری کروں
(قضيت) به اي فرغت منه (فلا عدوان علي) بطلب	گذرانم تعدی نباشد بر من	سو زیادتی نہ ہو مجھ پر
الزيادة عليه (والله على ما نقول) انا وانت (وكيل)	و خدا بر آنچه میگوئیم گواه است	اور اللہ پر بھروسا اسکا جو ہم کہتے ہیں
حفيظ او شهيد فتم العقد بذلك وامر شعيب ابنته		
ان تعطي موسى عصا يدفع بها السباع عن غنمه وكانت		
عصي الانبياء عنده فوقع في يدها عصا آدم من		
آس الجنة فاخذها موسى بعلم شعيب (فلما قضى	پس چون ادا کرد	پھر جب پوری کر چکا
موسى الاجل) اي رعيه وهو ثمان او عشر سنين	موسی میعاد را	موسیٰ وہ مدت
وهو المظنون به (وسار باهله) زوجته باذن ابيها	و روان شد با اهل خود	اور لیکر چلا اپنے گھر والوں کو
نحو مصر (آنس) ابصر من بعيد (من جانب الطور)	دید بجانب کوه طور	دیکھی پہاڑ کی طرف سے
اسم جبل (نارا قال لاهله امكثوا) هنا (اني آنست	آتشی گفت با اهل خود توقف کنید هر آینه دیدم	ایک آگ کہا اپنے گھر والوں کو ٹھہرو میں نے دیکھی ہے
نارا لعلي آتيكم منها بخبر) عن الطريق وكان قد اخطأها	آتشی امید دارم که از آنجا بیارم خبر را	ایک آگ شاید لے آؤں تمہارے پاس وہاں کی کچھ خبر
(او جذوة) بتثليث الجيم قطعة او شعلة (من النار	یا بیارم شعله از آتش	یا انگارا آگ کا
لعلكم تصطلون) تستدفئون والطاء بدل من تاء	بود که شما تحصیل گرمی کنید	شاید تم تاپو
الافتعال من صلي بالنار بكسر اللام وفتحها (فلما اتاها	پس چون آمد نزدیک آتش	پھر جب پہنچا اُس پاس
نودي من شاطئ) جانب (الواد الايمن) لموسى (في	آواز داده شد از کرانه راست میدان	آواز ہوئی میدان کے داہنے کنارے سے
البقعة المباركة) لموسى لسماعه كلام الله فيها (من الشجرة)	جایگاه با برکت از میان درخت	برکت والے تختہ میں اس درخت سے
بدل من شاطئ باعادة الجار لنباتها فيه وهي شجرة		
عناب او عليق او عوسج (ان) مفسرة لا مخففة (يا موسى	که ای موسی	کہ اے موسیٰ
اني انا الله رب العالمين وان الق عصاك) فالقاها	هر آئینه من خدایم پروردگار عالمها و آنکه بیفگن عصای خود را	میں ہوں میں اللہ جہان کا رب اور یہ کہ ڈال دے اپنی لاٹھی

قوله بر آنچه میگوئیم گواه است ... دختر خود را که به موسی عصا دهد تا آن سباع را از گوسپندان دور کند ...
... عصا آدم علیه السلام ... پس گرفت موسی آن عصا ... شعیب علیه السلام ...
... ده سال ... صاحب شعیب بود ...

فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَانٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ يٰمُوْسٰۤى اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ۝ اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ۝ وَاَخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْاً يُّصَدِّقُنِيْۤ اِنِّيْۤ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ۝

جلالین

(فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ) تَتَحَرَّكُ (كَاَنَّهَا جَانٌّ) وَهِيَ الْحَيَّةُ الصَّغِيْرَةُ مِنْ سُرْعَةِ حَرَكَتِهَا (وَّلّٰى مُدْبِرًا) هَارِبًا مِنْهَا (وَلَمْ يُعَقِّبْ) اَيْ يَرْجِعْ فَنُوْدِيَ (يٰمُوْسٰى اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ۝ اُسْلُكْ) اُدْخُلْ (يَدَكَ) الْيُمْنٰى بِمَعْنَى الْكَفِّ (فِيْ جَيْبِكَ) هُوَ طَوْقُ الْقَمِيْصِ وَاَخْرِجْهَا (تَخْرُجْ) خِلَافَ مَا كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ الْاُدْمَةِ (بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ) اَيْ بَرَصٍ فَاَدْخَلَهَا وَاَخْرَجَهَا تُضِيْءُ كَشُعَاعِ الشَّمْسِ تَغْشَى الْبَصَرَ (وَاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ) بِفَتْحِ الْحَرْفَيْنِ وَسُكُوْنِ الثَّانِيْ مَعَ فَتْحِ الْاَوَّلِ وَضَمِّهِ اَيِ الْخَوْفِ الْحَاصِلِ مِنْ اِضَاءَةِ الْيَدِ بِاَنْ تُدْخِلَهَا فِيْ جَيْبِكَ فَتَعُوْدَ اِلٰى حَالَتِهَا الْاُوْلٰى وَعَبَّرَ عَنْهَا بِالْجَنَاحِ لِاَنَّهَا لِلْاِنْسَانِ كَالْجَنَاحِ لِلطَّائِرِ (فَذٰنِكَ) بِالتَّشْدِيْدِ وَالتَّخْفِيْفِ اَيِ الْعَصَا وَالْيَدُ وَهُمَا مُؤَنَّثَانِ وَاِنَّمَا ذُكِّرَ الْمُشَارُ بِهِ اِلَيْهِمَا الْمُبْتَدَاُ لِتَذْكِيْرِ خَبَرِهِ (بُرْهَانٰنِ) مُرْسَلَانِ (مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا) هُوَ الْقِبْطِيُّ السَّابِقُ (فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ۝) بِهٖ (وَاَخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَانًا) اَبْيَنُ (فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْاً) مُعِيْنًا وَفِيْ قِرَاءَةٍ بِفَتْحِ الدَّالِ بِلَا هَمْزَةٍ (يُّصَدِّقُنِيْۤ) بِالْجَزْمِ جَوَابُ الدُّعَاءِ وَفِيْ قِرَاءَةٍ بِالرَّفْعِ وَجُمْلَتُهُ صِفَةُ رِدْاً (اِنِّيْۤ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ۝)

فتح الرحمٰن

پس چون دید که عصا حرکت میکند گویا وی ماری است

روی بگردانید پشت داده و باز نگشت

گفتیم ای موسٰی پیش آی و مترس هر آینه تو از ایمنانی

و در آر دست خود را

در گریبان خود تا بیرون آید

سفید شده از غیر علتی

و بهم آر بسوی خود بازوی خود را از ترس یعنی ابرای دفع ترس که بسبب ظهور

پس این هر دو

نشانه اند فرود آمده از جانب پروردگار تو

بسوی فرعون و جماعت او هر آینه ایشان بودند گروه بدکار

گفت ای پروردگار من هر آینه من کشته ام از ایشان شخصی را پس میترسم که بکشند مرا

و برادر من ہارون فصیح تر است از من از جهت زبان

پس بفرست او را همراه من مددکننده

که باور دارد مرا

هر آینه من میترسم از آنکه دروغی شمرند مرا

موضح القرآن

پھر جب دیکھا اسکو پھنپھناتے جیسے سانپ کی سٹک ہی

الٹا پھرا منہ موڑ کر اور نہ پیچھے دیکھا

اے موسٰی آگے آ اور نہ ڈر تجھکو

خطرہ نہیں بیٹھا اپنا ہاتھ

اپنے گریبان میں نکل آوے

چٹا نہ کچھ برائی سے

اور ملا اپنی طرف اپنا بازو ڈر سے

سو یہ

دو سندیں ہیں تیرے رب کی طرف سے

فرعون اور اسکے سرداروں پر بیشک وے تھے لوگ بے حکم۔ بولا

اے رب میں نے خون کیا ہے ان میں ایک جی کا سو ڈرتا ہوں

کہ مجھکو مار ڈالینگے اور میرا بھائی ہارون اسکی زبان چلتی ہے مجھ سے زیادہ

سو اسکو بھیج ساتھ میرے مدد کو

کہ مجھکو سچا کرے

میں ڈرتا ہوں کہ مجھکو جھوٹھا کریں۔

قوله از غیر علتی۔ ای برص پس در آورد موسی دست خود را در گریبان خود و بر آورد آنرا در حالیکه روشن بود مثل شعاع آفتاب که می پوشید بینائی را ۱۲ قوله بازوی خود را۔ ای چون برسد ترا ترس بازدید … دست پس باز گردد دست تو بر حالت اصلی خود ۱۲ خطیب ۵ قوله تا باور دارد مرا۔ در تقریر حجتها و ترتیب شبهها تا تعبیر کند از من کلام مرا اچھے و بسا تر تعرف

نون … میبر گرداند الکفر

امن خلق القصص

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطَانًا فَلَا يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا بِآيَاتِنَا أَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغَالِبُونَ ۝ فَلَمَّا جَاءَهُمْ مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا بَيِّنَاتٍ قَالُوا مَا هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُفْتَرًى وَمَا سَمِعْنَا بِهَٰذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ۝ وَقَالَ مُوسَىٰ رَبِّي أَعْلَمُ بِمَنْ جَاءَ بِالْهُدَىٰ مِنْ عِنْدِهِ وَمَنْ تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ۝ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرِي فَأَوْقِدْ لِي يَا هَامَانُ عَلَى الطِّينِ فَاجْعَلْ لِي صَرْحًا لَعَلِّي أَطَّلِعُ إِلَىٰ إِلَٰهِ مُوسَىٰ وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ مِنَ الْكَاذِبِينَ ۝ وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُودُهُ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ إِلَيْنَا لَا يُرْجَعُونَ ۝ فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ۝

عشر

جلالين

(قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ) نقويك (بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطَانًا) غلبة (فَلَا يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا) بسوء اذهبا (بِآيَاتِنَا أَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغَالِبُونَ) لهم (فَلَمَّا جَاءَهُمْ مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا بَيِّنَاتٍ) واضحات حال (قَالُوا مَا هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُفْتَرًى) مختلق (وَمَا سَمِعْنَا بِهَٰذَا) كائنا (فِي) ايام (آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ۝ وَقَالَ) بواو وبدونها (مُوسَىٰ رَبِّي أَعْلَمُ) اي عالم (بِمَنْ جَاءَ بِالْهُدَىٰ مِنْ عِنْدِهِ) الضمير للرب (وَمَنْ) عطف على من (تَكُونُ) بالفوقانية والتحتانية (لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ) اي العاقبة المحمودة في الدار الآخرة اي وهو انا في الشقين فانا محق فيما جئت به (إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ) الكافرون (وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرِي فَأَوْقِدْ لِي يَا هَامَانُ عَلَى الطِّينِ) فاطبخ لي الآجر (فَاجْعَلْ لِي صَرْحًا) قصرا عاليا (لَعَلِّي أَطَّلِعُ إِلَىٰ إِلَٰهِ مُوسَىٰ) انظر اليه واقف عليه (وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ مِنَ الْكَاذِبِينَ) في ادعائه الها آخر وانه رسوله (وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُودُهُ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ إِلَيْنَا لَا يُرْجَعُونَ) بالبناء للفاعل وللمفعول (فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ) البحر المالح فغرقوا (فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ) حين صاروا الى الهلاك

فتح الرحمن

گفت خدا محکم خواهیم کرد بازوی ترا به برادر تو و خواهیم داد شما را دو سلطنت
غلبه پس نتوانند رسید بقصد ایذا بسوی شما بسبب نشانهای ما
شما و آنکه پیروی شما کرده اند غالب اید پس چون آورد پیش ایشان موسی
نشانهای ما را واضح آمده گفتند نیست این مگر جادوی
بر بسته و نشنیده ایم این را در
پدران نخستین خویش و گفت موسی پروردگار من داناتر است
به کسی که آورده است هدایت از نزدیک او
و به کسی که ...
و او راست عاقبت پسندیده در آخرت
هر آینه رستگار نمیشوند
ستمگاران و گفت فرعون ای جماعت کافران
دانسته ام برای شما هیچ خدائی غیر من پس آتش افروز برای من ای هامان بر گل
پس بساز برای من کوشکی بود که من بالا
برآیم بسوی معبود موسی و هر آینه من می پندارم او را
از دروغ گویان و تکبر کرد
فرعون و لشکرهای او در زمین بغیر حق و گمان کردند که ایشان بسوی ما
باز گردانیده نشوند پس گرفتیم او را و
لشکرهای او را پس انداختیم ایشان را در دریا
پس بنگر چگونه بود انجام ستمگاران

موضح القرآن

فرمایا ہم زور دینگے تیرے بازو کو تیرے بھائی سے اور دینگے تم کو
غلبہ پھر وہ نہ پہنچ سکینگے تم تک ہماری نشانیوں سے
تم اور جو تمہارے ساتھ ہوا وہ زبر رہوگے پھر جب پہنچا ان پاس موسی لیکر
ہماری نشانیاں کھلی بولے اور کچھ نہیں یہہ جادو ہی
جوڑا ہوا اور یہہ سنا نہیں ہم نے
اپنے اگلے باپ دادوں میں اور کہا موسی نے میرا رب بہتر جانتا ہے
جو کوئی لایا ہے سوجھ کی بات اسکے پاس سے
اور جسکو ملیگا
پچھلا گھر
بیشک بھلا نہ ہوگا
بے انصافوں کا اور بولا فرعون اے دربار والو
مجھکو معلوم نہیں تمہارا کوئی حاکم میرے سوا سو آگ دے اے ہامان میرے واسطے گارے کو
پھر بنا میرے واسطے ایک محل شاید میں
جھانک دیکھوں موسی کے رب کو اور میری اٹکل میں تو
وہ جھوٹھا ہے اور بڑائی کرنے لگا
وہ اور اسکے لشکر ملک میں ناحق اور انہوں نے سمجھا کہ وہ ہماری طرف
پھر نہ آوینگے پھر پکڑا ہم نے اسکو اور
اسکے لشکروں کو پھر پھینک دیا ہم نے ان کو دریا میں سو دیکھ
آخر کیسا ہوا گنہگاروں کا

وَجَعَلْنَاهُمْ أَئِمَّةً يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ ۖ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يُنْصَرُونَ ۝ وَأَتْبَعْنَاهُمْ فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۖ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ هُمْ مِنَ الْمَقْبُوحِينَ ۝ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ مِنْ بَعْدِ مَا أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ الْأُولَىٰ بَصَائِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ إِذْ قَضَيْنَا إِلَىٰ مُوسَى الْأَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشَّاهِدِينَ ۝ وَلَٰكِنَّا أَنْشَأْنَا قُرُونًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِي أَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا وَلَٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ۝ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّورِ

امن خلق القصص ٢٠ ٢٦ ع خمس النصف

جلالین

(وَجَعَلْنَاهُمْ) فِي الدُّنْيَا (أَئِمَّةً) بِتَحْقِيقِ الْهَمْزَتَيْنِ وَإِبْدَالِ الثَّانِيَةِ يَاءً رُؤَسَاءَ فِي الشِّرْكِ (يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ) بِدُعَائِهِمْ إِلَى الشِّرْكِ (وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يُنْصَرُونَ ۝) بِدَفْعِ الْعَذَابِ عَنْهُمْ (وَأَتْبَعْنَاهُمْ فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً) خِزْيًا (وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ هُمْ مِنَ الْمَقْبُوحِينَ ۝) الْمُبْعَدِينَ (وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ) التَّوْرَاةَ (مِنْ بَعْدِ مَا أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ الْأُولَىٰ) قَوْمَ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَغَيْرَهُمْ (بَصَائِرَ لِلنَّاسِ) حَالٌ مِنَ الْكِتَابِ جَمْعُ بَصِيرَةٍ وَهِيَ نُورُ الْقَلْبِ أَيْ أَنْوَارًا لِلْقُلُوبِ (وَهُدًى) مِنَ الضَّلَالَةِ لِمَنْ عَمِلَ بِهِ (وَرَحْمَةً) لِمَنْ آمَنَ بِهِ (لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝) يَتَّعِظُونَ بِمَا فِيهِ مِنَ الْمَوَاعِظِ (وَمَا كُنْتَ) يَا مُحَمَّدُ (بِجَانِبِ) الْجَبَلِ أَوِ الْوَادِي أَوِ الْمَكَانِ (الْغَرْبِيِّ) مِنْ مُوسَى حِينَ الْمُنَاجَاةِ (إِذْ قَضَيْنَا) أَوْحَيْنَا (إِلَىٰ مُوسَى الْأَمْرَ) بِالرِّسَالَةِ إِلَى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهِ (وَمَا كُنْتَ مِنَ الشَّاهِدِينَ ۝) لِذَٰلِكَ فَتَعْرِفَهُ فَتُخْبِرَ بِهِ (وَلَٰكِنَّا أَنْشَأْنَا قُرُونًا) أُمَمًا بَعْدَ مُوسَى (فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ) أَيْ طَالَتْ أَعْمَارُهُمْ فَنَسُوا الْعُهُودَ وَانْدَرَسَتِ الْعُلُومُ وَانْقَطَعَ الْوَحْيُ فَجِئْنَا بِكَ رَسُولًا وَأَوْحَيْنَا إِلَيْكَ خَبَرَ مُوسَى وَغَيْرِهِ (وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا) مُقِيمًا (فِي أَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا) خَبَرٌ ثَانٍ فَتَعْرِفَ قِصَّتَهُمْ فَتُخْبِرَ بِهَا (وَلَٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ۝) لَكَ وَإِلَيْكَ بِأَخْبَارِ الْمُتَقَدِّمِينَ (وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّورِ)

فتح الرحمن

و گردانیدیم ایشان را پیشوایانی که
میخوانند بسوی آتش
و در روز قیامت نصرت داده نشوند
و از پی ایشان فرستادیم درین دنیا لعنت را و بروز
قیامت ایشان از دور ساختگان باشند
و هر آئینه دادیم موسی را کتاب بعد از آنکه هلاک ساختیم قرنهای
نخستین را دلیل شده برای مردمان
و هدایت و بخشایش
تا بود که ایشان پند پذیرند
و تو نبودی بطرف
غربی چون بانجام رسانیدیم بسوی موسی وحی را
و نبودی از حاضران
ولیکن ما آفریدیم قرنها را یعنی بعد موسی پس دراز شد بر ایشان عمر
و تو نبودی باشنده در اهل مدین که میخواندی بر ایشان آیات ما را
ولیکن ما بودیم فرستنده
و نبودی بطرف طور

موضح القرآن

اور کیا ہمنے انکو سردار
بلاتے دوزخ کی طرف
اور قیامت کے دن انکو مدد نہاین
اور پیچھے رکھی انپر اس دنیا مٰن پھٹکار اور
قیامت کے دن اُن پر بُرائی ہے اور دی ہمنے
موسیٰ کو کتاب اس پیچھے کہ کھپا چکے اگلی سنگتین
سوجھانے لوگون کو
اور راہ بتانے اور مہر
شاید یاد رکھیں
اور تو نہ تھا
غرب کی طرف جب ہمنے بھیجا
موسیٰ کو حکم
اور نہ تھا تو دیکھنے والا
لیکن ہمنے اُٹھائین کتنی سنگتیں پھر لمبی گذری اُن پر مدت
اور تو نہ رہتا تھا مدین والون مٰن اُنکو سناتا ہماری آیتیں
پر ہم رہے ہیں رسول بھیجتے
اور تو نہ تھا طور کے کنارے

اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ؕ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۚ قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۟ وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ۝ قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ۚ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ

جلالین

الجبل (اذ) حين (نادينا) موسى ان خذ الكتاب بقوة (ولكن) ارسلناك (رحمة من ربك لتنذر قوما ما اتاهم من نذير من قبلك) وهم اهل مكة (لعلهم يتذكرون) يتعظون (ولولا ان تصيبهم مصيبة) عقوبة (بما قدمت ايديهم) من الكفر وغيره (فيقولوا ربنا لولا) هلا (ارسلت الينا رسولا فنتبع آياتك) المرسل بها (ونكون من المؤمنين) وجواب لولا محذوف وما بعدها مبتدأ والمعنى لولا الاصابة المسبب عنها قولهم او لولا قولهم المسبب عنها لما ارسلناك اليهم رسولا (فلما جاءهم الحق) محمد (من عندنا قالوا لولا) هلا (اوتي مثل ما اوتي موسى) من الآيات كاليد البيضاء والعصا وغيرهما او الكتاب جملة واحدة قال تعالى (اولم يكفروا بما اوتي موسى من قبل) حيث (قالوا) فيه وفي محمد صلى الله عليه وسلم (ساحران) وفي قراءة سحران اي التوراة والقرآن (تظاهرا) تعاونا (وقالوا انا بكل) من النبيين والكتابين (كافرون قل) لهم (فأتوا بكتاب من عند الله هو اهدى منهما) من الكتابين (اتبعه ان كنتم صادقين) في قولكم (فان لم يستجيبوا لك) دعاءك بالاتيان بكتاب (فاعلم انما يتبعون اهواءهم) في كفرهم (ومن اضل ممن اتبع

فتح الرحمن

چون آواز دادیم […] ولیکن وحی آمد از رحمت پروردگار تو تا بترسانی گروهی را که نیامده بود بدیشان هیچ ترساننده پیش از تو بود که ایشان پند پذیرند و اگر نه آن بودی که برسد بدیشان عقوبتی بسبب آنچه پیش فرستاده است دست ایشان پس گویند ای پروردگار ما چرا نفرستادی بسوی ما پیغامبری تا پیروی آیات تو کنیم و باشیم از مسلمانان پس چون آمد بدیشان سخن راست از نزدیک ما گفتند چرا داده نشد این پیغامبر را مانند آنچه داده شد موسی را آیا کافر نشده اند بآنچه داده شده موسی را پیش ازین گفتند دو سحر اند موافق یکدیگر شده یعنی تورات و قرآن وگفتند هر آینه ما بهر یکی کافریم بگو پس بیارید کتابی فرود آمده از نزدیک خدا که وی راه نماینده تر باشد ازین دو پیروی او کنم اگر شما راست گو شدید پس اگر قبول نکنند سخن ترا پس بدان که جز این نیست که پیروی می کنند خواهش نفس خود را و کیست گمراه تر از کسیکه پیروی […]

موضح القرآن

جب ہم نے آواز دی ولیکن یہ مہر ہے تیرے رب کی کہ تو ڈر سنا دے ایک لوگوں کو جن پاس نہیں آیا کوئی ڈر سنانے والا تجھ سے پہلے شاید وے یاد رکھیں اور اتنا نہ واسطے کہ کبھی پڑے اُن پر آفت اپنے ہاتھوں کے بھیجے سے تو کہنے لگیں اے رب ہمارے کیوں نہ بھیج دیا ہم تک کسی کو پیغام دیکر تو ہم چلتے تیری باتوں پر اور ہوتے یقین رکھنے والے پھر جب پہنچی اُنکو ٹھیک بات ہمارے پاس سے کہنے لگے کیوں نہ ملا اسکو جیسا ملا تھا موسیٰ کو کیا اب منکر نہیں ہو چکے موسیٰ کے ملے سے اس سے پہلے کہنے لگے دو جادو ہیں آپس میں موافق اور کہنے لگے ہم دونوں کو نہیں مانتے تو کہہ اب لاؤ کوئی کتاب اللہ کے پاس کی جو ان دونوں سے بہتر سوجھاتی ہو میں اسپر چلوں اگر تم سچے ہو پھر اگر نہ کریں تیرا کہا تو جان لے کہ وے چلتے ہیں نری اپنی چاؤ پر اور اس سے بہکا کون جو چلے

من خلق القصص ۲ من عشر

هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ۝ اُولٰۗىِٕكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۡ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۡ لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ۝ اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝ وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ۭ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ

خمس

جلالین

هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ) أي لا أضل منه (اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ) الكافرين (وَلَقَدْ وَصَّلْنَا) بيّنّا (لَهُمُ الْقَوْلَ) القرآن (لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ) يتعظون فيؤمنون (اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ) أي القرآن (هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ) أيضا نزلت في جماعة أسلموا من اليهود كعبد الله بن سلام وغيره ومن النصارى قدموا من الحبشة ومن الشام (وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ) القرآن (قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ) موحدين (اُولٰۗىِٕكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ) بإيمانهم بالكتابين (بِمَا صَبَرُوْا) بصبرهم على العمل بهما (وَيَدْرَءُوْنَ) يدفعون (بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ) منهم (وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ) يتصدقون (وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ) الشتم والأذى من الكفار (اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ) سلام متاركة أي سلمتم منا من الشتم وغيره (لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ) لا نصحبهم ونزل في حرصه صلى الله عليه وسلم على إيمان عمه أبي طالب (اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ) هدا(يته) (وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ وَهُوَ اَعْلَمُ) أي عالم (بِالْمُهْتَدِيْنَ) (وَقَالُوْٓا) أي قومه (اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا) أي ننتزع منها بسرعة قال تعالى (اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ

فتح الرحمن

خواهش نفس خود کند بدون راهنمائی خدا هر آئینه خدا راه نمی نماید گروه ستمکاران را و هر آئینه پی در پی آوردیم برای ایشان این قرآن را تا بود که ایشان پند پذیرند آنانکه داده ایم ایشان را کتاب پیش از قرآن ایشان بقرآن ایمان می آرند

و چون قرآن خوانده می شود بر ایشان گویند ایمان آوردیم بآن هر آئینه وی راست است از جانب پروردگار ما هر آئینه ما پیش از نزول قرآن منقاد بودیم این جماعه داده شود ایشان را مزد ایشان دو بار بسبب آنکه صبر کردند و دفع می کنند بخصلت نیک بدی را و از آنچه روزی داده ایم ایشان را خرج می کنند

و چون بشنوند سخن بیهوده را روی بگردانند از آن و گویند ما راست کردارهای ما و شما راست کردارهای شما سلام بر شما باد نمی خواهیم صحبت جاهلان

یا محمد هر آئینه تو راه نمی نمائی هر کرا دوست داری این آیت نازل شد در حرص بودن آنحضرت ولیکن خدا راه می نماید هر کرا خواهد و او داناتر است براه یافتگان و گفتند بعض اهل مکه اگر پیروی هدایت کنیم با تو ربوده شویم از زمین خود یعنی مردمان اخراج کنند آیا جای نداده ایم ایشان را

موضح القرآن

اپنی چاؤ پر بن راہ بتائے اللہ کے بیشک اللہ راہ نہیں دیتا بے انصاف لوگوں کو اور ہم لگاتار بھیجتے گئے ان کو بات شاید وہ دھیان میں لاویں جنکو ہم نے دی ہے کتاب اس سے پہلے وے اسکو یقین کرتے ہیں

اور جب انکو سنائیے کہیں ہم یقین لائے اسپر یہی ہے ٹھیک ہمارے رب کا بھیجا ہم ہیں اس سے پہلے کے حکم بردار وے لوگ ویں گے انکا نیگ دوہرا اسپر کہ ٹھہرے رہے اور بھلائی دیتے ہیں برائی کے جواب میں اور ہمارا دیا کچھ خرچ کرتے ہیں

اور جب سنیں نکمی باتیں اس سے کنارہ پکڑیں اور کہیں ہمکو ہمارے کام اور تمکو تمہارے کام سلامت رہو ہمکو نہیں چاہئیں بے سمجھ لوگ

تو راہ پر نہیں لاتا جسکو چاہے پر اللہ راہ پر لاوے جسکو چاہے اور وہی خوب جانتا ہے جو راہ پر آویں گے اور کہنے لگے اگر ہم راہ پکڑیں تیرے ساتھ اوچک لئے جاویں اپنے ملک سے کیا ہم نے جگہ نہیں دی انکو

حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۭ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ۭ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ۝ وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ۝ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ۝ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَاۗءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝

جلالين

(حَرَمًا اٰمِنًا) يَاْمَنُوْنَ فِيْهِ مِنَ الْاِغَارَةِ وَالْقَتْلِ الْوَاقِعَيْنِ مِنْ بَعْضِ الْعَرَبِ عَلٰى بَعْضٍ (يُجْبٰى) بِالْفَوْقَانِيَّةِ وَالتَّحْتَانِيَّةِ (اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ) مِنْ كُلِّ اَوْبٍ (رِزْقًا) لَهُمْ (مِّنْ لَّدُنَّا) اَيْ عِنْدِنَا (وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ) اَنَّ مَا نَقُوْلُهُ حَقٌّ (وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا) اَيْ عَيْشَهَا وَاُرِيْدَ بِالْقَرْيَةِ اَهْلُهَا (فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا) لِلْمَارَّةِ يَوْمًا اَوْ بَعْضَهُ (وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ) مِنْهُمْ (وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى) بِظُلْمِ اَهْلِهَا (حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا) اَيْ اَعْظَمِهَا (رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ) بِتَكْذِيْبِ الرُّسُلِ (وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا) اَيْ تَتَمَتَّعُوْنَ وَتَتَزَيَّنُوْنَ بِهِ اَيَّامَ حَيَاتِكُمْ ثُمَّ يَفْنٰى (وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ) وَهُوَ ثَوَابُهُ (خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ) بِالْيَاءِ وَالتَّاءِ اَنَّ الْبَاقِيَ خَيْرٌ مِّنَ الْفَانِيْ (اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ) مُصِيْبُهُ وَهُوَ الْجَنَّةُ (كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا) فَيَزُوْلُ عَنْ قَرِيْبٍ (ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ) النَّارَ الْاَوَّلُ الْمُؤْمِنُ وَالثَّانِيْ الْكَافِرُ اَيْ لَا تَسَاوِيَ بَيْنَهُمَا (وَ) اذْكُرْ (يَوْمَ يُنَادِيْهِمْ) اللّٰهُ (فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَاۗءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ) هُمْ شُرَكَائِيْ

فتح الرحمن

در حرمی با امن

رسانیده شود بسوی وی

میوه ها از هر جنس روزی از نزدیک ما

ولیکن بیشترین ایشان نمی دانند۔

و بسا هلاک کردیم دیهی را که از حد در گذشت در گذران خود

پس اینها است جای ماندن ایشان ساکن نشده آنجا

بعد از ایشان مگر اندکی و بودیم ما بد از نده میراث ایشان

و هرگز نیست پروردگار تو هلاک کننده دیهی تا آنکه

بفرستد در قصبه آن پیغامبری که بخواند بر ایشان آیات ما

و هرگز نیستیم هلاک کننده دیهها مگر در حالیکه اهل آن ستمگار باشند

و هر چه داده شد شما را از هر نوعی پس بهره مندی زندگانی دنیا و

آرایش وی است

و آنچه نزدیک خدا است بهتر و پاینده تر است آیا نمی فهمید

آیا کسیکه وعده دادیمش

وعدهٔ نیک پس او دریابندهٔ آنست مانند کسی باشد

که بهره مند ساختیمش بمنفعت زندگانی دنیا باز

وی روز قیامت از حاضر کردگان است یعنی در عذاب

و روزیکه آواز دهد ایشان را

پس گوید کجا اند آن شریکان من که شما گمان می کردید۔

موضح القرآن

ادب کے مکان میں بٹھا دیا

کھچے آتے ہیں اس طرف

میوے ہر چیز کی روزی ہماری طرف سے

پر بہت لوگ سمجھ نہیں رکھتے۔

اور کتنی کھپا دیں ہم نے بستیاں جو اترا چکی تھیں اپنی گذران میں

اب یہ پڑے ہیں ان کے گھر بسے نہیں

ان کے پیچھے مگر تھوڑے دنوں اور ہم ہیں آخر سب لینے والے

اور تیرا رب نہیں کھپانے والا بستیوں کو جب تک

نہ بھیج لے ان کی بڑی بستی میں کسیکو پیغام دیکر جو سناوے انکو ہماری باتیں

اور ہم نہیں کھپانے والے بستیوں کو مگر جب وہاں کے لوگ گنہگار ہوں

اور جو تمکو ملی ہے کوئی چیز سو برتنا ہے دنیا کے جیتے اور

یہاں کی رونق

اور جو اللہ کے پاس ہے سو بہتر ہے اور رہنے والا کیا تمکو بوجھ نہیں۔

بھلا ایک شخص جو ہمنے وعدہ دیا ہے اسکو

اچھا وعدہ سو وہ اسکو پانے والا ہے برابر ہے اسکے جسکو

ہمنے برتوا دیا برتنا دنیا کے جیتے پھر

وہ قیامت کے دن پکڑا آیا

اور جس دن انکو پکاریگا تو

کہیگا کہاں ہیں میرے شریک جنکا تم دعوی کرتے تھے۔

قَالَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰؤُلَاءِ الَّذِينَ أَغْوَيْنَا أَغْوَيْنَاهُمْ كَمَا غَوَيْنَا تَبَرَّأْنَا إِلَيْكَ مَا كَانُوا إِيَّانَا يَعْبُدُونَ ۝ وَقِيلَ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَرَأَوُا الْعَذَابَ لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَهْتَدُونَ ۝ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ مَاذَا أَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِينَ ۝ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْأَنْبَاءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَاءَلُونَ ۝ فَأَمَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسَىٰ أَنْ يَكُونَ مِنَ الْمُفْلِحِينَ ۝ وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ۝ وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْأُولَىٰ

جلالین

(قَالَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ) بدخول النار وهم رؤساء الضلالة (رَبَّنَا هٰؤُلَاءِ الَّذِينَ أَغْوَيْنَا) مبتدأ وصفة (أَغْوَيْنَاهُمْ) خبره فغووا (كَمَا غَوَيْنَا) لم نكرههم على الغي (تَبَرَّأْنَا إِلَيْكَ) منهم (مَا كَانُوا إِيَّانَا يَعْبُدُونَ ۝) ما نافية وقدم المفعول للفاصلة (وَقِيلَ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ) اي الاصنام الذين كنتم تزعمون انهم شركاء الله (فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ) دعاءهم (وَرَأَوُا) هم (الْعَذَابَ) ابصروه (لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَهْتَدُونَ ۝) في الدنيا ما رأوه في الآخرة (وَ) اذكر (يَوْمَ يُنَادِيهِمْ) الله (فَيَقُولُ مَاذَا أَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِينَ ۝) اليكم (فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْأَنْبَاءُ) الاخبار المنجية في الجواب (يَوْمَئِذٍ) اي لم يجدوا خبرا لهم فيه نجاة (فَهُمْ لَا يَتَسَاءَلُونَ ۝) عنه فيسكتون (فَأَمَّا مَنْ تَابَ) من الشرك (وَآمَنَ) صدق بتوحيد الله (وَعَمِلَ صَالِحًا) ادى الفرائض (فَعَسَىٰ أَنْ يَكُونَ مِنَ الْمُفْلِحِينَ ۝) الناجين بوعد الله (وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ) ما يشاء (مَا كَانَ لَهُمْ) للمشركين (الْخِيَرَةُ) الاختيار في شيء (سُبْحَانَ اللَّهِ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝) عن اشراكهم (وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ) تسر قلوبهم من الكفر وغيره (وَمَا يُعْلِنُونَ ۝) بالسنتهم من ذلك (وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْأُولَىٰ) الدنيا

فتح الرحمن

گفتند آنانکه ثابت شد بر ایشان حکم عذاب یعنی رئیسان کفر
ای پروردگار ما این جماعه که گمراه کردیم گمراه کردیم ایشان را یعنی ضعفا و اتباع را
چنانکه خود گمراه شدیم یعنی بی‌اکراه بی‌تعلق
بیزاری می‌شویم از همه ایشان بسوی تو ایشان ما را نمی‌پرستیدند
وگفته شود بخوانید شریکان خود را
پس بخوانند ایشان را پس
قبول نکنند دعای آنجماعه و ببینند عذاب و تمنا کنند
کاش ایشان راه یاب می‌بودند
و روزیکه آواز دهد خدا ایشان را پس گوید چه جواب دادید
پیغامبران را پس مشتبه شود بر ایشان خبرها یعنی خبرهای نجات
آن روز
پس ایشان با یکدیگر سوال نکنند یعنی جواب صواب نیابند پس اما آنکه
توبه نمود و ایمان آورد و کار شایسته کرد پس امید است که باشد از رستگاران
و پروردگار تو می‌آفریند هر چه خواهد و برمی‌گزیند هر کرا خواهد
نیست ایشان را اختیار
پاکی خدا راست و بلند تر است از آنکه شریک می‌آرند و پروردگار تو
می‌داند آنچه پنهان می‌دارد سینه‌های ایشان
و آنچه آشکارا می‌کنند و اوست خدا
نیست هیچ معبود بحق غیر او او راست ستایش در دنیا

موضح القرآن

بولے جن پر ثابت ہوئی بات
ای رب یہ لوگ ہیں جنکو ہمنے بہکایا انکو بہکایا
جیسے ہم آپ بہکے ہم منکر ہوئے
تیرے آگے وے ہمکو نہ پوجتے تھے
اور کہینگے پکارو اپنے شریکوں کو
پھر پکارینگے تو وے
جواب نہ دینگے انکو اور دیکھینگے عذاب
کسی طرح وے راہ پاتے ہوتے
اور جسدن انکو پکاریگا تو کہیگا کیا جواب کہا تمنے
پیغام پہنچانے والوں کو پھر بند ہوگئیں انپر باتیں
اسدن
سو آپس میں بھی نہیں پوچھتے سو جسنے
توبہ کی ہے اور یقین لایا اور کی
بھلائی سو امید ہے کہ ہووے چھوٹنے والوں
اور تیرا رب پیدا کرتا ہے جو چاہے اور پسند کرے
انکے ہاتھ نہیں پسند
اللہ نرالا ہے اور بہت اوپر ہے اس سے کہ شریک بتاتے ہیں۔ اور تیرا رب
جانتا ہے جو چھپ رہی ہے انکے سینوں میں
اور جو جتاتے ہیں اور وہی اللہ ہے
کسیکی بندگی نہیں اسکے سوا اسیکی تعریف ہے پہلے میں

قوله با یکدیگر سوال نکنند ۔ و در دنیا بسبب چیزی پوشیده شود از دیگر ... بر سد به قیامت ... جواب ... الذي يبغي دانند که کس را حجت و جواب نیست ... ۱۲
که هذا استبعادی ... جرا محمد را صلی اللہ علیہ وسلم برای نبوت اختیار کرد ... لولا نزل هذا القرآن على رجل من القريتين عظيم ... ۱۲
ب وصحیفه این آیت نازل شد در جواب قول ولید بن مغیره لولا نزل هذا القرآن على رجل من القريتين عظيم يعني چرا فرستاده نشد این قرآن بر مردی بزرگ از اهل این دو ده ...
داشت ازین دو کس ولید تقسیم خود را ... بود و ابو مسعود ثقفی را که طائفی بود ۱۲ مدارک

وَالْاٰخِرَةِ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ط
اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ۝
وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ
كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝ وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝ اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ ع

جلالین

(وَالْاٰخِرَةِ) الجنة (وَلَهُ الْحُكْمُ) القضاء النافذ في كل شيء
(وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝) بالنشور (قُلْ) لاهل مكة (اَرَءَيْتُمْ)
اي اخبروني (اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا) دائما
(اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ) بزعمكم (يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ)
نهار يطلبون فيه المعيشة (اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ۝) ذلك
سماع تفهم فترجعون عن الاشراك (قُلْ) لهم (اَرَءَيْتُمْ
اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ
اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ) بزعمكم (يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ) تستريحون
(فِيْهِ) من التعب (اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ۝) ما انتم عليه من
الخطاء في الاشراك فترجعون عنه (وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ) تعالى
(جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ) في الليل (وَ
لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ) في النهار بالكسب (وَلَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُوْنَ ۝) النعمة فيهما (وَ) اذكر (يَوْمَ يُنَادِيْهِمْ
فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝) ذكر
ثانيا ليبني عليه قوله (وَنَزَعْنَا) اخرجنا (مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ
شَهِيْدًا) وهو نبيهم يشهد عليهم بما قالوه (فَقُلْنَا
لَهُمْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ) على ما قلتم من الاشراك (فَعَلِمُوْٓا
اَنَّ الْحَقَّ) في الالهية (لِلّٰهِ) لا يشاركه فيها احد (وَضَلَّ)
غاب (عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝) في الدنيا من
ان معه شريكا تعالى عن ذلك (اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ

فتح الرحمن

واخرت ومراوراست فرمان روائی
وبسوی او باز گردانیده شوید بگو ایا دیدید
که اگر گرداند خدا تعالی بر شما شب را پاینده
تا روز قیامت کیست معبودی غیر حق که بیارد پیش شما روشنی را
ایا نمی شنوید
بگو ایا دیدید
اگر گرداند خدا تعالی بر شما روز را پاینده تا روز قیامت کیست
معبودی غیر حق که بیارد بشما شبی که آرام گیرید
دران ایا نمی بینید
واز رحمت خود
ساخت برای شما شب و روز تا آرام گیرید در شب
تا روزی طلب کنید از فضل او یعنی در روز و تا شما
شکر گذاری کنید و روزیکه آواز دهد ایشانرا
پس گوید کجا اند آن شریکان من که شما گمان می کردید
و بیرون کشیم از هر امتی
گواهی را یعنی پیغامبری بر قوم خود گواهی دهد پس گوئیم قوم را
بیارید دلیل خود پس بدانند
که حق بجانب خداست و گم شود
از ایشان انچه افترا می کردند
هر اینه قارون بود

موضح القرآن

اور پچھلے میں اور اسی کے ہاتھ حکم ہے
اور اسی پاس پھیرے جاؤ گے تو کہہ دیکھو تو
اگر اللہ رکھ دے تم پر رات ہمیشہ کو
قیامت کے دن تک کون حاکم ہے اللہ کے سوا کہ لاوے تمکو کہیں سے روشنی
پھر کیا تم سنتے نہیں
تو کہہ دیکھو تو
اگر رکھ دے اللہ تم پر دن ہمیشہ کو قیامت کے دن تک کون
حاکم ہے اللہ کے سوا کہ لاوے تمکو رات جسمیں چین پکڑو
کیا تم نہیں دیکھتے
اور اپنی مہر سے
بنا دیا تمکو رات اور دن کہ اسمیں چین بھی پکڑو اور
تلاش بھی کرو کچھ اسکا فضل اور شاید تم
شکر کرو اور جسدن انکو پکاریگا تو
کہیگا کہاں ہیں میرے شریک جنکا تم دعوی کرتے تھے
اور جدا کرینگے ہم ہر فرقے میں سے
ایک احوال بتانے والا پھر کہینگے
لاؤ اپنی سند تب جانینگے
کہ سچ بات ہے اللہ کی اور کھوئی گئیں
ان سے جو باتیں جوڑتے تھے
قارون جو تھا سو

مِنْ قَوْمِ مُوسَىٰ فَبَغَىٰ عَلَيْهِمْ وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوأُ بِالْعُصْبَةِ أُولِي الْقُوَّةِ إِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ ۝ وَابْتَغِ فِيمَا آتَاكَ اللَّهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَأَحْسِنْ كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْأَرْضِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ۝ قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ عِنْدِي أَوَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهِ مِنَ الْقُرُونِ مَنْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَأَكْثَرُ جَمْعًا وَلَا يُسْأَلُ عَنْ ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ ۝ فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ فِي زِينَتِهِ

جلالین

(مِنْ قَوْمِ مُوسَىٰ) ابن عمه وابن خالته وآمن به (فَبَغَىٰ عَلَيْهِمْ) بالكبر والعلو وكثرة المال (وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوأُ) تثقل (بِالْعُصْبَةِ) الجماعة (أُولِي) أصحاب (الْقُوَّةِ) أي تثقلهم فالباء للتعدية وعدتهم قيل سبعون وقيل أربعون وقيل عشرة وقيل غير ذلك اذكر (إِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ) المؤمنون من بني إسرائيل (لَا تَفْرَحْ) بكثرة المال فرح بطر (إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ) بذلك (وَابْتَغِ) اطلب (فِيمَا آتَاكَ اللَّهُ) من المال (الدَّارَ الْآخِرَةَ) بأن تنفقه في طاعة الله (وَلَا تَنْسَ) تترك (نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا) أي أن تعمل فيها للآخرة (وَأَحْسِنْ) للناس بالصدقة (كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ) تطلب (الْفَسَادَ فِي الْأَرْضِ) بعمل المعاصي (إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ) بمعنى أنه يعاقبهم (قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ) أي المال (عَلَىٰ عِلْمٍ عِنْدِي) أي في مقابلته وكان أعلم بني إسرائيل بالتوراة بعد موسى وهارون قال تعالى (أَوَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهِ مِنَ الْقُرُونِ) الأمم (مَنْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَأَكْثَرُ جَمْعًا) للمال أي هو عالم بذلك ويهلكهم الله تعالى (وَلَا يُسْأَلُ عَنْ ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ) لعلمه تعالى بها فيدخلون النار بلا حساب (فَخَرَجَ) قارون (عَلَىٰ قَوْمِهِ فِي زِينَتِهِ) بأتباعه الكثيرين ركبانا

فتح الرحمن

از قوم موسیٰ پس تعدی کرد بر ایشان
و عطا کرده بودیم او را از گنجہا آن قدر که کلیدہای او را
گران میکرد جماعۂ صاحب توانائی را
چون گفت با و قوم او از مومنان بنی اسرائیل
شاد مشو
به تحقیق خدا دوست نمیدارد شادشوندگان را
و بجوی
در آنچه خدا عطا کرده است ترا سرای آخرت
و فراموش مکن حصۂ خود را از دنیا یعنی در دنیا عمل صالح بجا آر
و نیکوکاری کن
چنانکه احسان کرده است خدا بر تو
و مجوی فساد در زمین
هر آئینه خدا دوست نمیدارد فسادکنندگان را
گفت جز این نیست که داده شده است مرا مال فراوان بنا بر دانشی
که نزدیک من است
آیا ندانست که خدا
هلاک کرد پیش ازوی از قرنہا آن قوم را که توانا تر بود
ازوی و بیشتر بود در جمعیت
و پرسیده نمیشوند گناہگاران از گناہان خویش
پس بیرون آمد
بر قوم خود در آرایش خویش

موضح القرآن

موسیٰ کی قوم سے پھر شرارت کرنے لگا ان پر
اور ہم نے دئے تھے اسکو خزانے اتنے کہ اسکی کنجیوں سے
تھکتے کئی مرد زور آور
جب کہا اسکو اسکی قوم نے
اترا مت
اللہ کو نہیں بھاتے اترانے والے
اور
جو تجھکو اللہ نے دیا اس سے پیدا کر پچھلا گھر
اور مت بھول اپنا حصہ دنیا سے
اور بھلائی کر
جیسے اللہ نے بھلائی کی تجھ سے اور نہ چاہ خرابی ڈالنی
ملک میں اللہ کو بھاتے نہیں خرابی ڈالنے والے ف ۲
بولا یہ تو مجھکو ملا ہے ایک ہنر سے
جو میرے پاس ہے
کیا نہ جانا کہ اللہ
کھپا چکا ہے اس سے پہلے کتنی سنگتیں جو اس سے زیادہ رکھتے تھے
زور اور زیادہ مال کی جمع
اور پوچھے نہ جائیں گنہگاروں سے ان کے گناہ ف ۳
پھر نکلا
اپنی قوم کے سامنے اپنی تیاری سے

قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ قَارُوْنُ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا وَلَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ۝ فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ۝ وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۝ تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا وَالْعَاقِبَةُ

ع

جلالين

متحلين بملابس الذهب والحرير على خيول وبغال متحلية (قال الذين يريدون الحيوة الدنيا) للتنبيه (ليت لنا مثل ما اوتي قارون) في الدنيا (انه لذو حظ) نصيب (عظيم) وافٍ فيها (وقال) لهم (الذين اوتوا العلم) بما وعد الله في الآخرة (ويلكم) كلمة زجر (ثواب الله) في الآخرة بالجنة (خير لمن آمن وعمل صالحاً) مما اوتي قارون في الدنيا (ولا يلقاها) اي الجنة المثاب بها (الا الصابرون) على الطاعة وعن المعصية (فخسفنا به) بقارون (وبداره الارض فما كان له من فئة ينصرونه من دون الله) من غيره بان يمنعوا عنه الهلاك (وما كان من المنتصرين) منه (واصبح الذين تمنوا مكانه بالامس) اي من قريب (يقولون ويكان الله يبسط) يوسع (الرزق لمن يشاء من عباده ويقدر) يضيق على من يشاء وَوَيْ اسم فعل بمعنى اعجب اي انا والكاف بمعنى اللام (لولا ان منّ الله علينا لخسف بنا) بالبناء للفاعل والمفعول (ويكانه لا يفلح الكافرون) لنعمة الله كقارون (تلك الدار الآخرة) اي الجنة (نجعلها للذين لا يريدون علواً في الارض) بالبغي (ولا فساداً) بعمل المعاصي (والعاقبة)

فتح الرحمن

گفتند آنانکه طلب میکردند زندگانی دنیا را ای کاش ما را مثل آنچه داده شده است قارون را هر آئینه وی خداوند نصیب بزرگ است و گفتند آنانکه داده شده ایشان را علم وای بر شما ثواب خدا بهتر است مر آنکس را که ایمان آورد و کار شایسته کرد و قرین کرده نمیشود باین سخن الا صابران پس فرو بردیم قارون را و سرای او را بزمین پس نبود برای او هیچ گروهی که نصرت دهند او را غیر خدا و نبود خود هم از انتقام کشندگان و بامداد کردند آنانکه آرزو میکردند منزلت او را دیروز می گفتند ای عجب که خدا کشاده می کند رزق را برای هر که خواهد از بندگان خویش و تنگ می سازد اگر نه آن بودی که خدا انعام کرد بر ما هر آئینه فرو بردی ما را ای عجب که رستگار نمیشوند کافران این سرای بازپسین مقرر میکنیم آنرا برای آنانکه نمی طلبند تکبر در زمین و نه فساد و حسن عاقبت

موضح القرآن

کہنے لگے جو طالب تھے دنیا کی زندگی کے اے کسی طرح ہمکو ملے جیسا کچھ ملا ہے قارون کو بیشک اسکی بڑی قسمت ہے اور بولے جنکو ملی تھی بوجھ اے خرابی تمہاری اللہ کا دیا ثواب بہتر ہے انکو جو یقین لائے اور کیا بھلا کام اور یہہ بات انہی کے دل میں پڑتی ہے جو سہنے والے ہیں پھر دھنسا دیا ہم نے اسکو اور اسکے گھر کو زمین میں پھر نہ ہوئی اسکی کوئی جماعت جو مدد کرتی اسکی اللہ کے سوا اور نہ وہ مدد لا سکا اور صبح کو لگے کہنے جو کل شام چاہتے تھے اسکا سا درجہ ارے خرابی یہہ تو اللہ کھولتا ہے روزی جسکو چاہے اپنے بندوں میں اور روکتا ہے اگر نہ احسان کرتا ہم پر اللہ تو ہمکو دھنسا دیتا ارے خرابی یہہ تو بھلا نہیں پاتے منکر وہ گھر پچھلا ہے ہم دینگے وہ انکو جو نہیں چاہتے چڑھنا ملک میں اور نہ بگاڑ ڈالنا اور آخر بھلا ہے

لِلْمُتَّقِينَ ۝ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِّنْهَا ۖ وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَادُّكَ إِلَىٰ مَعَادٍ ۚ قُل رَّبِّي أَعْلَمُ مَن جَاءَ بِالْهُدَىٰ وَمَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ وَمَا كُنتَ تَرْجُو أَن يُلْقَىٰ إِلَيْكَ الْكِتَابُ إِلَّا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ ۖ فَلَا تَكُونَنَّ ظَهِيرًا لِّلْكَافِرِينَ ۝ وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ آيَاتِ اللَّهِ بَعْدَ إِذْ أُنزِلَتْ إِلَيْكَ ۖ وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ ۖ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ ۘ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ ۚ لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

ع ۹ ثلثه

جلالين

المحمودة (للمتقين) عقاب الله بعمل الطاعات (من جاء بالحسنة فله خير منها) ثواب بسببها وهو عشر أمثالها (ومن جاء بالسيئة فلا يجزى الذين عملوا السيئات إلا) جزاء (ما كانوا يعملون) أي مثله (إن الذي فرض عليك القرآن) أنزله (لرادك إلى معاد) إلى مكة وكان قد اشتاقها (قل ربي أعلم من جاء بالهدى ومن هو في ضلال مبين) نزل جوابا لقول كفار مكة له إنك في ضلال أي فهو الجائي بالهدى وهم في الضلال وأعلم بمعنى عالم (وما كنت ترجو أن يلقى إليك الكتاب) القرآن (إلا) لكن ألقي إليك (رحمة من ربك فلا تكونن ظهيرا) معينا (للكافرين) على دينهم الذي يدعونك إليه (ولا يصدنك) أصله يصدونك حذفت نون الرفع للجازم والواو الفاعل لالتقائها مع النون الساكنة (عن آيات الله بعد إذ أنزلت إليك) أي لا ترجع إليهم في ذلك (وادع) الناس (إلى ربك) بتوحيده وعبادته (ولا تكونن من المشركين) بإعانتهم ولم يؤثر الجازم في الفعل لبنائه (ولا تدع) تعبد (مع الله إلٰها آخر لا إلٰه إلا هو كل شيء هالك إلا وجهه) إلا إياه (له الحكم) القضاء النافذ (وإليه ترجعون) بالنشور من القبور

فتح الرحمن

پرهیزگاران راست هر که بیارد نیکی پس او راست بهتر از آن (یعنی ده چند آن) و هر که بیارد بدی پس جزا داده نشوند آنانکه بعمل آوردند خطاها الا آنچه میکردند هر آئینه خدائی که نازل کرد (یعنی لازم گردانید) بر تو قرآن را البته بازگرداننده است ترا بسوی جای بازگشت (یعنی حرم) بگو پروردگار من داناتر است بآنکه آورد هدایت را و بآنکه وی در گمراهی ظاهر است

و توقع نمیداشتی که فرود آورده شود بسوی تو کتاب (یعنی قرآن) لیکن فرو فرستاده شد بسبب رحمتی از پروردگار تو پس هرگز مباش مددگار کافران و (یعنی ...) باز ندارند کافران ترا (ای باید که کافران باز ندارند ...)

از تبلیغ آیات خدا بعد از آنکه فرود آورده شد بسوی تو و دعوت کن بسوی پروردگار خویش (یعنی ...) و هرگز مباش از مشرکان (یعنی در اعانت ایشان) و مخوان با خدا معبود دیگر را نیست هیچ معبودی بجز او هر چیز هلاک شونده است مگر ذات او (یعنی ذات پاک) او راست فرمان روائی و بسوی او بازگردانیده خواهید شد

موضح القرآن

ڈر والوں کا۔ جو کوئی لایا بھلائی اسکو ملنا ہے اس سے بہتر اور جو کوئی لایا برائی سو برائیاں کرنے والے وہی سزا پاوینگے جو کرتے تھے۔ جس شخص نے حکم بھیجا تجھ پر قرآن کا وہ پھیر لانے والا ہے تجھکو پہلی جگہہ تو کہہ میرا رب خوب جانتا ہے کون لایا راہ کی سوجھ اور کون پڑا ہے صریح بہکاوے میں

اور تو توقع نہ رکھتا تھا کہ اُتاری جاوے تجھ پر کتاب مگر مہر ہو کر تیرے رب کی طرف سے سو تو نہ ہو مددگار کافروں کا۔ اور نہ ہو کہ وہ تجھکو روک دیں

اللہ کے حکموں سے جب اتر چکے تیری طرف اور بلا اپنے رب کی طرف اور ہرگز نہ ہو شریک والوں میں اور مت پکار اللہ کے سوا اور حاکم کسیکی بندگی نہیں اسکے سوا ہر چیز فنا ہے مگر اسکا منہ اسیکا حکم ہے اور اسی کی طرف پھر جاؤگے

آورده اند که چون آن حضرت صلی الله علیه وسلم در زمان هجرت بجحفه رسید شوق حرم که مولد و مسکن مبارکش بود ظاهر گشت جبرئیل علیه السلام بدین آیت فرود آمد ... رسول الله صلی الله علیه وسلم ... روایت است از آن حضرت صلی الله علیه وسلم هر که بخواند سوره طسم قصص ... روز قیامت ...

سورة العنكبوت ٢٩

سُورَةُ الْعَنْكَبُوتِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ تِسْعٌ وَسِتُّونَ اٰيَةً

الٓمّٓ ۚ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ۝ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ۝ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ۭ سَاۗءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝ مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَاۗءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ۭ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ۭ وَاِنْ جَاهَدٰكَ

خمس

جلالین

سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ تِسْعٌ وَسِتُّوْنَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(الٓمّٓ) اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمُرَادِهٖ بِهٖ (اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْا) اَيْ بِقَوْلِهِمْ (اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ) يُخْتَبَرُوْنَ بِمَا يَتَبَيَّنُ بِهٖ حَقِيْقَةُ اِيْمَانِهِمْ نَزَلَ فِيْ جَمَاعَةٍ اٰمَنُوْا فَاٰذَاهُمُ الْمُشْرِكُوْنَ (وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا) فِيْ اِيْمَانِهِمْ عِلْمَ مُشَاهَدَةٍ (وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ) فِيْهِ (اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ) الشِّرْكَ وَالْمَعَاصِيَ (اَنْ يَّسْبِقُوْنَا) يَفُوْتُوْنَا فَلَا نَنْتَقِمُ مِنْهُمْ (سَاۗءَ) بِئْسَ (مَا) الَّذِيْ (يَحْكُمُوْنَ) حُكْمُهُمْ هٰذَا (مَنْ كَانَ يَرْجُوْا) يَخَافُ (لِقَاۗءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ) بِهٖ (لَاٰتٍ) فَلْيَسْتَعِدَّ لَهٗ (وَهُوَ السَّمِيْعُ) لِاَقْوَالِ الْعِبَادِ (الْعَلِيْمُ) بِاَفْعَالِهِمْ (وَمَنْ جَاهَدَ) جِهَادَ حَرْبٍ اَوْ نَفْسٍ (فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ) لِاَنَّ مَنْفَعَةَ جِهَادِهٖ لَهٗ لَا لِلّٰهِ (اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ) الْاِنْسِ وَالْجِنِّ وَالْمَلٰۗئِكَةِ وَعَنْ عِبَادَتِهِمْ (وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ) بِعَمَلِ الصّٰلِحٰتِ (وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ) بِمَعْنٰى حَسَنٍ وَنَصْبُهٗ بِنَزْعِ الْخَافِضِ الْبَاۗءِ (الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ) وَهُوَ الصّٰلِحٰتُ (وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا) اَيْ اِيْصَاۗءً ذَا حُسْنٍ بِاَنْ يَّبَرَّهُمَا (وَاِنْ جَاهَدٰكَ

فتح الرحمن

سورۂ عنکبوت مکی است و آن شصت و نہ آیت است

بنام خدای بخشاینده مہربان

آیا پنداشتند مردمان کہ بگذاشتہ شوند بمجرد آنکہ گویند ایمان آوردیم و ایشان امتحان کردہ نشوند

و ہر آئینہ امتحان کردیم آنان را کہ پیش از ایشان بودند پس البتہ متمیز بکند خدا آنان را کہ راست گفتند و البتہ متمیز کند دروغ گویان را

آیا گمان کردند آنانکہ بعمل آوردند خطاہا کہ بپیش دستی کنند برما بد چیزیست کہ برآن حکم می کنند

ہر کہ امید داشتہ باشد ملاقات خدا را پس ہر آئینہ میعاد خدا البتہ آمدنیست و اوست شنوا دانا

و ہر کہ جہاد کند جز این نیست کہ جہاد میکند برای نفع خویش

ہر آئینہ خدا بی نیاز است از عالمہا

و آنانکہ ایمان آوردند و کارہای شایستہ کردند البتہ محو کنیم از ایشان خطاہای ایشان را و البتہ جزا دہیم ایشان را بہ نیکوترین آنچہ میکردند

و امر کردیم آدمی را بہ نسبت پدر و مادر وی نیک معاملہ کردن و اگر کوشش کنند با تو ای انسان

موضح القرآن

سورۂ عنکبوت مکی ہے انہتر آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا

کیا یہہ سمجھے ہیں لوگ کہ چھوٹ جاوینگے اتنا کہکر کہ ہم یقین لاتے اور انکو جانچ نہ لینگے

اور ہمنے جانچا ہے انکو جو اُن سے پہلے تھے سو البتہ معلوم کریگا اللہ جو لوگ سچے ہیں اور البتہ معلوم کریگا جو جھوٹے ہیں

کیا یہہ سمجھے ہیں جو لوگ کرتے ہیں برائیاں کہ ہمسے جیت جاویں بُری بات چکاتے ہیں

جو کوئی توقع رکھتا ہے اللہ کی ملاقات کی سو اللہ کا وعدہ آتا ہے اور وہ ہے سنتا جانتا

اور جو کوئی محنت اُٹھاوے سو اُٹھاتا ہے اپنے ہی واسطے

اللہ کو پروا نہیں جہان والوں کی

اور جو لوگ یقین لائے اور کئے بھلے کام ہم اُتار دینگے اُن سے برائیاں اُنکی اور بدلا دینگے اُن کو بہتر سے بہتر کاموں کا جو کرتے تھے

اور ہمنے تاکید کر دیا انسان کو اپنے ماں باپ سے بھلے رہنا اور اگر وہ تجھ سے

الخلق العنكبوت ۲۹ امن ۲۰

لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ فَإِذَا أُوذِيَ فِي اللَّهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ
كَعَذَابِ اللَّهِ وَلَئِنْ جَاءَ نَصْرٌ مِنْ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ إِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ أَوَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِمَا فِي صُدُورِ الْعَالَمِينَ ۝ وَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ
الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنَافِقِينَ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا اتَّبِعُوا سَبِيلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطَايَاكُمْ وَمَا هُمْ بِحَامِلِينَ
مِنْ خَطَايَاهُمْ مِنْ شَيْءٍ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝ وَلَيَحْمِلُنَّ أَثْقَالَهُمْ وَأَثْقَالًا مَعَ أَثْقَالِهِمْ

عشر

جلالین

لتشرك بي ما ليس لك به) بإشراكه (علم) موافقة للواقع
فلا مفهوم له (فلا تطعهما) في الإشراك (إليّ مرجعكم
فأنبئكم بما كنتم تعملون) فأجازيكم به (والذين آمنوا
وعملوا الصالحات لندخلنهم في الصالحين) الأنبياء
والأولياء بأن نحشرهم معهم (ومن الناس من يقول
آمنا بالله فإذا أوذي في الله جعل فتنة الناس) أي أذاهم
له (كعذاب الله) في الخوف منه فيطيعهم فينافق (ولئن)
لام قسم (جاء نصر) للمؤمنين (من ربك) فغنموا (ليقولن)
حذف منه نون الرفع لتوالي النونات والواو ضمير
الجمع لالتقاء الساكنين (إنا كنا معكم) في الإيمان فأشركونا
في الغنيمة قال الله تعالى (أوليس الله بأعلم) أي بعالم
(بما في صدور العالمين) بقلوبهم من الإيمان والنفاق
بلى (وليعلمن الله الذين آمنوا) بقلوبهم (وليعلمن المنافقين)
فيجازي الفريقين واللام في الفعلين لام قسم (وقال الذين
كفروا للذين آمنوا اتبعوا سبيلنا) طريقتنا في ديننا (ولنحمل
خطاياكم) في اتباعنا إن كانت والأمر بمعنى الخبر
قال تعالى (وما هم بحاملين من خطاياهم من شيء إنهم
لكاذبون) في ذلك (وليحملن أثقالهم) أوزارهم (وأثقالا
مع أثقالهم) بقولهم للمؤمنين اتبعوا سبيلنا وإضلالهم

فتح الرحمن

تا شریک آری بمن آنچه نیست ترا بحقیقت آن دانشی
پس فرمان بردار ایشان مکن بسوی من است بازگشت شما
پس خبر دهم شما را بآنچه میکردید و آنانکه ایمان آوردند
و کارهای شایسته کردند البته در آریم ایشان را در زمرهٔ شایستگان
و از مردمان کسی هست که میگوید
ایمان آوردیم بخدا پس چون تصدیع داده شود در راه خدا گرداند رنج دادن مردمان را
مانند عذاب خدا و اگر
بیاید فتحی از پروردگار تو گویند
هر آئینه ما با شما بودیم
آیا نیست خدا داناتر
بآنچه در سینهای عالمیان است
والبته ممتاز کند خدا آنانرا که ایمان آوردند والبته ممتاز کند منافقان را
وگفتند
کافران مسلمانان را پیروی راه ما کنید و باید که ما برداریم
گناهان شما را
و نیستند ایشان بردارنده چیزی از گناهان آنجماعه
هر آئینه ایشان دروغ گویان اند والبته بردارند بارهای خویش را و بارها را
همراه بارهای خویش

موضح القرآن

کہ تو شریک پکڑے میرا جس کی تجھ کو خبر نہیں
تو ان کا کہنا مت مان مجھی تک پھر آنا ہے تمکو
سو میں جتا دونگا تمکو جو تم کرتے تھے اور جو لوگ یقین لائے
اور بھلے کام کئے ہم ان کو داخل کرینگے نیک لوگوں میں
اور ایک لوگ ہیں کہ کہتے ہیں
یقین ہم لائے اللہ پر پھر جب اسکو ایذا پہنچے اللہ کی راہ میں سمجھے لوگوں کا ستانا
برابر اللہ کی مار کے اور اگر
آ پہنچی مدد تیرے رب کی طرف سے کہنے لگیں
ہم تو تمہارے ساتھ تھے
کیا یوں نہیں اللہ خوب خبردار ہے
جو کچھ جیون میں ہے جہان والوں کے
اور البتہ معلوم کریگا اللہ جو لوگ یقین لائے ہیں اور البتہ معلوم کریگا جو لوگ دغاباز ہیں
اور کہنے لگے
منکر ایمان والوں کو تم چلو ہماری راہ اور ہم اٹھا لیں
تمہارے گناہ
اور وے کچھ نہ اٹھاوینگے ان کے گناہ سے
جھوٹے ہیں اور البتہ اٹھاوینگے اپنے بوجھ اور کتنے بوجھ
ساتھ اپنے بوجھ کے

قوله تعالى ومن الناس من يقول - این آیت نازل شد در شان منافقان ۱۲ كذا في الجمل نزول آیت در شان عیاش [illegible] ابو جهل کہ ایمان آوردہ بود برسول صلی اللہ علیہ وسلم چون مشرکان او را عذاب کردند
بسبب ایمان آوردن او از مرتد شد ۱۲ اث وکذا في القرطبي - در لباب آوردہ کہ ابو سفیان وامیہ بن خلف وعمر بن خطاب خباب را رضی اللہ عنہما گفتند [illegible]
[illegible] ۱۲

وَلَيُسْأَلُنَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَمَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَلَبِثَ فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا فَأَخَذَهُمُ الطُّوفَانُ وَهُمْ ظَالِمُونَ ۝ فَأَنجَيْنَاهُ وَأَصْحَابَ السَّفِينَةِ وَجَعَلْنَاهَا آيَةً لِّلْعَالَمِينَ ۝ وَإِبْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ إِنَّمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا وَتَخْلُقُونَ إِفْكًا إِنَّ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوا عِندَ اللَّهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا لَهُ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ وَإِن تُكَذِّبُوا فَقَدْ كَذَّبَ أُمَمٌ مِّن قَبْلِكُمْ

جلالين

مع اقوالهم (وَلَيُسْأَلُنَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَمَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ) يكذبون على الله سؤال توبيخ واللام في الفعلين لام قسم وحذف فاعلهما الواو ونون الرفع (وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ) وعمره اربعون سنة او اكثر (فَلَبِثَ فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا) يدعوهم الى توحيد الله فكذبوه (فَأَخَذَهُمُ الطُّوفَانُ) اي الماء الكثير طاف بهم وعلاهم فغرقوا (وَهُمْ ظَالِمُونَ) مشركون (فَأَنجَيْنَاهُ) اي نوحا (وَأَصْحَابَ السَّفِينَةِ) اي الذين كانوا معه فيها (وَجَعَلْنَاهَا آيَةً) عبرة (لِّلْعَالَمِينَ) لمن بعدهم من الناس ان عصوا رسلهم وعاش نوح بعد الطوفان ستين سنة او اكثر حتى كثر الناس (وَ) اذكر (إِبْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ) خافوا عقابه (ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ) مما انتم عليه من عبادة الاصنام (إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ) الخير من غيره (إِنَّمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ) اي غيره (أَوْثَانًا وَتَخْلُقُونَ إِفْكًا) تقولون كذبا ان الاوثان شركاء الله (إِنَّ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ لَكُمْ رِزْقًا) لا يقدرون ان يرزقوكم (فَابْتَغُوا عِندَ اللَّهِ الرِّزْقَ) اطلبوه منه (وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا لَهُ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ وَإِن تُكَذِّبُوا) اي تكذبوني يا اهل مكة (فَقَدْ كَذَّبَ أُمَمٌ مِّن قَبْلِكُمْ)

فتح الرحمن

و هر آئینه سوال کرده شوند روز قیامت از آنچه افترا میکردند

و هر آئینه فرستادیم نوح را بسوی قوم او پس توقف کرد در میان ایشان هزار سال مگر پنجاه سال پس گرفت ایشان را طوفان و ایشان ستمگار بودند پس نجات دادیم نوح را و اهل کشتی را و ساختیم کشتی را نشانه برای عالمها

و فرستادیم ابراهیم را وقتی که گفت بقوم خود پرستش خدا کنید و بترسید از وی این بهتر است شما را اگر شما می دانید جز این نیست که می پرستید بجز خدا بتان را و بر می بندید دروغ را هر آئینه آنانکه پرستش میکنید بجز خدا نمی توانند برای شما روزی دادن پس طلب کنید نزدیک خدا روزی را و پرستش او کنید و شکر او بجا آرید بسوی وی باز گردانیده خواهید شد و اگر دروغ نسبت کنید پس بتحقیق دروغ شمرده بودند امتهای پیش از شما

موضح القرآن

اور ان سے پوچھ ہوگی قیامت کے دن جو باتیں جھوٹ بناتے تھے

اور ہم نے بھیجا نوح کو اسکی قوم پاس پھر رہا ان میں ہزار برس پچاس برس کم پھر پکڑا انکو طوفان نے اور وہ گنہگار تھے پھر بچا دیا ہم نے اسکو اور جہاز والوں کو اور رکھا ہم نے جہاز نشانی جہان والوں کو

اور ابراہیم کو جب کہا اپنی قوم کو بندگی کرو اللہ کی اور اسکا ڈر رکھو یہ بہتر ہے تمکو اگر تم سمجھ رکھتے ہو تم جو پوجتے ہو اللہ کے سوا یہی بتوں کے تھان اور بناتے ہو جھوٹی باتیں بیشک جنکو پوجتے ہو اللہ کے سوا مالک نہیں تمہاری روزی کے سو تم ڈھونڈھو اللہ کے ہاں روزی اور اسکی بندگی کرو اور اسکا حق مانو اسی کی طرف پھر جاؤ گے اور اگر تم جھٹلاؤ گے تو جھٹلا چکے ہیں بہت فرقے تم سے پہلے

من خلق العنكبوت ۲۹ ع

وما على الرسول الا البلاغ المبين ۝ اولم يروا كيف يبدئ الله الخلق ثم يعيده ان ذلك على الله يسير ۝ قل سيروا في الارض فانظروا كيف
بدأ الخلق ثم الله ينشئ النشأة الآخرة ان الله على كل شيء قدير ۝ يعذب من يشاء ويرحم من يشاء واليه تقلبون ۝ وما
انتم بمعجزين في الارض ولا في السماء وما لكم من دون الله من ولي ولا نصير ۝ والذين كفروا بآيات الله ولقائه اولئك يئسوا
من رحمتي واولئك لهم عذاب اليم ۝ فما كان جواب قومه الا ان قالوا اقتلوه او حرقوه فانجاه الله من النار ان في ذلك

جلالين

من قبلي (وما على الرسول الا البلاغ المبين) الابلاغ البين في
هاتين القصتين تسلية للنبي صلى الله عليه وسلم وقال
تعالى في قومه (اولم يروا) بالياء والتاء ينظروا (كيف يبدئ
الله الخلق) بضم اوله وقرئ بفتحه من بدأ وابدأ بمعنى اي
يخلقهم ابتداء (ثم هو يعيده) اي الخلق كما بدأه (ان
ذلك) المذكور من الخلق الاول والثاني (على الله يسير)
فكيف ينكرون الثاني (قل سيروا في الارض فانظروا
كيف بدأ الخلق) لمن كان قبلكم وأماتهم (ثم الله
ينشئ النشأة الآخرة) مدا وقصرا مع سكون الشين
(ان الله على كل شيء قدير) ومنه البدء والاعادة (يعذب
من يشاء) تعذيبه (ويرحم من يشاء) رحمته (واليه
تقلبون) تردون (وما انتم بمعجزين) ربكم عن ادراككم
(في الارض ولا في السماء) لو كنتم فيها اي لا تفوتونه (وما
لكم من دون الله) اي غيره (من ولي) يمنعكم منه (ولا
نصير) ينصركم من عذابه (والذين كفروا بآيات الله
ولقائه) اي القرآن والبعث (اولئك يئسوا من رحمتي)
اي جنتي (واولئك لهم عذاب اليم) مؤلم قال تعالى
في قصة ابراهيم (فما كان جواب قومه الا ان قالوا
اقتلوه او حرقوه فانجاه الله من النار) التي قذفوه
فيها بان جعلها عليه بردا وسلاما (ان في ذلك) اي

فتح الرحمن

ونيست بر پيغامبر مگر پيغام رسانيدن
آشكارا
آيا نديدند كه چگونه نو مى كند
استفهام انكار است
خدا آفرينش را
باز ديگر بار كند آفرينش را
اينكار بر خدا آسان است
بگو سير كنيد در زمين پس بنگريد
چگونه نو كرد آفرينش را خدا
باز خدا بيدا كند آن پيدائش را باز پسين
هر آئينه خدا بر همه چيز توانا است عذاب كند
هر را خواهد ورحم كند بر هر كه خواهد وبسوى او
بازگردانيده خواهيد شد ونيستيد شما
عاجز كنندگان
در زمين ونه در آسمان ونيست
شما را بجز خدا هيچ دوست ونه
يارى دهنده وآنانكه كافر شدند بآيات
خدا
وبملاقات او ايشان نااميد شدند
از رحمت من
وآن جماعت ايشان راست عذاب دردناك
پس نبود جواب قوم ابراهيم مگر آنكه
گفتند
بكشيد او را يا بسوزانيد او را پس نجات داد
خدا او را از آتش
هر آئينه درين ماجرا

موضح القرآن

اور رسول کا ذمہ یہی ہے پہنچا دینا
کھول کر
کیا دیکھتے نہیں کیونکر شروع کرتا ہے
اللہ پیدائش کو
پھر اسکو دہرا دیگا
یہ اللہ پر آسان ہے
تو کہہ ملک میں پھر کر دیکھو
کیونکر شروع کیا ہے پیدائش پھر اللہ
اٹھا دیگا پچھلا اٹھان
بیشک اللہ ہر چیز کر سکتا ہے دکھ دے
جسکو چاہے اور رحم کریگا جس پر چاہے
اور اسی کی طرف
پھر جاؤ گے اور تم عاجز کرنے والے نہیں
زمین میں نہ آسمان میں اور
کوئی نہیں تمہارا اللہ سے ورے حمایتی نہ
مددگار اور جو لوگ منکر ہوے اللہ کی
باتوں سے
اور اسکے ملنے سے وے ناامید ہوے
میری مہر سے
اور انکو دکھ کی مار ہے
پھر کچھ جواب نہ تھا اسکی قوم کا مگر
یہی کہ بولے
اسکو مار ڈالو یا جلا دو پھر اسکو بچا دیا
اللہ نے آگ سے
اسمیں

أمن خلق ٢٠ — العنكبوت ٢٩ — خمس

لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٢٤﴾ وَقَالَ إِنَّمَا اتَّخَذْتُم مِّن دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُم بِبَعْضٍ وَيَلْعَنُ بَعْضُكُم بَعْضًا وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن نَّاصِرِينَ ﴿٢٥﴾ فَآمَنَ لَهُ لُوطٌ وَقَالَ إِنِّي مُهَاجِرٌ إِلَىٰ رَبِّي إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٦﴾ وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ وَآتَيْنَاهُ أَجْرَهُ فِي الدُّنْيَا وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٢٧﴾ وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ

جلالين

إنجائه منها (لآيات) هي عدم تأثيرها فيه مع عظمها وإخمادها وإنشاء روض مكانها في زمن يسير (لقوم يؤمنون) يصدقون بتوحيد الله وقدرته لأنهم المنتفعون بها (وقال) إبراهيم (إنما اتخذتم من دون الله أوثانا) تعبدونها وما مصدرية (مودة بينكم) خبر إن وعلى قراءة النصب مفعول له وما كافة المعنى تواددتم على عبادتها (في الحيوة الدنيا ثم يوم القيمة يكفر بعضكم ببعض) يتبرأ القادة من الأتباع (ويلعن بعضكم بعضا) يلعن الأتباع القادة (ومأويكم) مصيركم جميعا (النار وما لكم من ناصرين) مانعين منها (فآمن له) صدق بإبراهيم (لوط) وهو ابن أخيه هاران (وقال) إبراهيم (إني مهاجر) من قومي (إلى ربي) أي إلى حيث أمرني ربي وهجر قومه وهاجر من سواد العراق إلى الشام (إنه هو العزيز) في ملكه (الحكيم) في صنعه (ووهبنا له) بعد إسماعيل (إسحاق ويعقوب) بعد إسحاق (وجعلنا في ذريته النبوة) فكل الأنبياء بعد إبراهيم من ذريته (والكتاب) بمعنى الكتب أي التوراة والإنجيل والزبور والقرآن (وآتيناه أجره في الدنيا) وهو الثناء الحسن في كل أهل الأديان (وإنه في الآخرة لمن الصالحين) الذين لهم الدرجات العلى (و) اذكر (لوطا إذ قال لقومه إنكم) بتحقيق الهمزتين وتسهيل

فتح الرحمن

نشانهاست

براى گروهى

كه باور مى دارند توحيد خدا را

وگفت ابراهيم جز اين نيست كه بت گرفته ايد بجز

خدا بجهت دوستى درميان خويش

در زندگانى دنيا باز روز قيامت

نامعتقد شود بعض شما ببعض ولعنت كند

بعض شما بعض را وجاى شما

دوزخ است ونيست شما را هيچ يارى دهنده

پس باور داشت ابراهيم را لوط

وگفت ابراهيم هرآينه من هجرت كننده ام بسوى پروردگار خويش

هرآينه وى غالب باحكمت است

وعطا كرديم او را اسحاق ويعقوب

ومقرر داشتيم در اولاد وى پيغامبرى

وكتاب را

وداديم او را مزد او در

دنيا وهرآينه او در

آخرت از شايستگاران است

ولوط را فرستاديم چون گفت بقوم خود هرآينه شما

موضح القرآن

بيشك اس ميں نشانياں ہيں

ان لوگوں كو

جو يقين لاتے ہيں

اور بولا جو ٹھہرائے ہیں تم نے اللہ کے سوا

بتوں کے تھان سو دوستی کرکر آپس میں

دنیا کی زندگی میں پھر دن قیامت کے

منکر ہو جاؤ گے ایک سے ایک اور پھٹکار دو گے

ایک کو ایک اور ٹھکانا تمہارا

آگ ہے اور کوئی نہیں تمہارا مددگار

پھر مانا اسکو لوط نے

اور بولا میں وطن چھوڑتا ہوں اپنے رب کی طرف

بیشک وہی ہے زبردست حکمت والا

اور دیا ہم نے اسکو اسحق اور یعقوب

اور رکھی اسکی اولاد میں پیغمبری

اور کتاب

اور دیا ہم نے اسکو اسکا نیگ

دنیا میں اور وہ

آخرت میں نیکوں سے ہے

اور لوط کو جب کہا اپنی قوم کو تم

لَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْعٰلَمِينَ ۝ أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُونَ السَّبِيلَ وَتَأْتُونَ فِي نَادِيكُمُ الْمُنْكَرَ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِينَ ۝ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ ۝ وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرٰهِيمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوا إِنَّا مُهْلِكُوا أَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ إِنَّ أَهْلَهَا كَانُوا ظٰلِمِينَ ۝ قَالَ إِنَّ فِيهَا لُوطًا قَالُوا نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَنْ فِيهَا لَنُنَجِّيَنَّهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِينَ ۝ وَلَمَّا أَنْ جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِيءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَقَالُوا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ إِنَّا مُنَجُّوكَ

عشر

جلالین

الثانية وادخال الف بينهما على الوجهين في الموضعين (لَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ) اي ادبار الرجال (مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْعٰلَمِينَ) الانس والجن (أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُونَ السَّبِيلَ) طريق المارة بفعلكم الفاحشة بمن يمر بكم فترك الناس الممر بكم (وَتَأْتُونَ فِي نَادِيكُمْ) متحدثكم (الْمُنْكَرَ) فعل الفاحشة بعضكم ببعض (فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِينَ) في استقباح ذلك وان العذاب نازل بفاعليه (قَالَ رَبِّ انْصُرْنِي) بتحقيق قولي في انزال العذاب (عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ) العاصين باتيان الرجال فاستجاب الله دعاءه (وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرٰهِيمَ بِالْبُشْرٰى) باسحاق ويعقوب بعده (قَالُوا إِنَّا مُهْلِكُوا أَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ) اي قرية لوط (إِنَّ أَهْلَهَا كَانُوا ظٰلِمِينَ ۝ قَالَ) ابرهيم (إِنَّ فِيهَا لُوطًا قَالُوا) اي الرسل (نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَنْ فِيهَا لَنُنَجِّيَنَّهُ) بالتخفيف والتشديد (وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِينَ) الباقين في العذاب (وَلَمَّا أَنْ جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِيءَ بِهِمْ) حزن بسببهم (وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا) صدرا لانهم حسان الوجوه في صورة اضياف فخاف عليهم قومه فاعلموه بانهم رسل ربه (وَقَالُوا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ إِنَّا مُنَجُّوكَ) بالتشديد

فتح الرحمن

بعمل می آرید کار بیحیائی را که پیش دستی نکرده است بر شما بسوی آن

هیچ کس از عالمها آیا شما بقصد شهوت می آئید بمردان

وقطع طریق میکنید

وبعمل می آرید در مجلس خویش

کار ناپسندیده

پس نبود جواب قوم او مگر آنکه گفتند بیار پیش ما عذاب خدا را

اگر هستی از راست گویان

گفت ای پروردگار من نصرت ده مرا

بر قوم مفسدان

وچون آوردند فرستادگان ما پیش ابراهیم

مژده را گفتند هر آئینه ما هلاک کننده

اهل این دیه ایم هر آئینه اهل این دیه ستمگار بودند

گفت ابراهیم هر آئینه در آنجا لوط است گفتند ما

دانا تریم بهر که آنجاست البته خلاص کنیم او را و اهل او را

الا زن وی باشد از باقی ماندگان

وچون آمدند فرستادگان ما پیش لوط اندوهگین کرده شد بسبب ایشان

ودلتنگ شد بسبب ایشان

وگفتند آن فرستادگان مترس واندوه مخور هر آئینه ما نجات دهنده تو

موضح القرآن

آتے ہو بیحیائی کے کام پر تم سے پہلے نہیں کیا

کسی نے جہان میں کیا تم دوڑتے ہو مردوں پر

اور راہ مارتے ہو

اور کرتے ہو اپنی مجلس میں

برا کام

پھر کچھ جواب نہ تھا اسکی قوم کا مگر یہی کہ بولے لے آ ہم پر آفت اللہ کی

اگر تو سچا ہے

بولا اے رب میری مدد کر

ان شریر لوگوں پر

اور جب پہنچے ہمارے بھیجے ابراہیم پاس

خوشخبری لیکر بولے ہمکو کھپانا ہے

اس بستی کے لوگ ان کے لوگ ہو رہے ہیں گنہگار

بولا اس میں لوط ہے بولے ہمکو

خوب معلوم ہے جو کوئی اس میں ہے ہم بچا لینگے اسکو اور اسکے گھر والوں کو

مگر اسکی عورت رہی رہ جانے والوں میں

اور جب پہنچے ہمارے بھیجے لوط پاس ناخوش ہوا ان کو دیکھ کر

اور خفہ ہوا دل سے

اور وے بولے تو نہ ڈر اور نہ غم کھا ہم بچا لینگے تجھکو

العنکبوت ۲۹

وَاَهْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِيْنَ ۝ اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝ وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَا اٰيَةً بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝ وَعَادًا وَّثَمُوْدَ وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ۝ وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ۝ فَكُلًّا

خمس

جلالین

والتخفیف (وَاَهْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِيْنَ) ونصب اهلك عطفا على محل الكاف (اِنَّا مُنْزِلُوْنَ) بالتشديد والتخفيف (عَلٰى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا) عذابا (مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا) بالفعل الذي (كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ) به اي بسبب فسقهم (وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَا اٰيَةً بَيِّنَةً) ظاهرة هي اثار خرابها (لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ) يتدبرون (و) ارسلنا (اِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ) اخشوه هو يوم القيامة (وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ) حال مؤكدة لعاملها من عثي بكسر المثلثة افسد (فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ) الزلزلة الشديدة (فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ) باركين على الركب ميتين (و) اهلكنا (عَادًا وَّثَمُوْدَ) بالصرف وتركه بمعنى الحي والقبيلة (وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ) اهلاكهم (مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ) بالحجر واليمن (وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ) من الكفر والمعاصي (فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ) سبيل الحق (وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ) ذوي بصائر (و) اهلكنا (قَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مُّوْسٰى) من قبل (بِالْبَيِّنٰتِ) بالحجج الظاهرات (فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ) فائتين عذابنا (فَكُلًّا) من

فتح الرحمن

واهل تو ایم مگر زن تو باشد از باقی ماندگان
هر آینه ما فرود آرنده ایم
بر اهل این دیه عقوبتی را
از آسمان بسبب آنکه بدکاری میکردند
وهر آینه گذاشتیم از ان دیه نشانهٔ واضح
برای گروهی که درمی یابند و فرستادیم
بسوی مدین برادر ایشان شعیب را پس
گفت ای قوم من عبادت
خدا کنید وتوقع دارید روز بازپسین را
و سعی مکنید در زمین فساد کنان
پس دروغی داشتند او را پس در گرفت
ایشان را زلزله
پس بامداد کردند در خانهای خویش مرده
افتاده
وهلاک کردیم عاد و ثمود را
وهر آینه واضح شده است شمارا
بعض مساکن ایشان و آراسته ساخته
بود برای ایشان شیطان
کردارهای ایشان را پس باز داشت
ایشان را از راه
و ایشان بینا بودند و هلاک کردیم
قارون و فرعون و هامان را و هر آینه
آمده بود بایشان موسی
با نشانهای واضح پس تکبر کردند در
زمین ونبودند سبقت کنندگان

موضح القرآن

اور بچا دینگے تیرے گھر کو مگر تیری عورت
رہ گئی رہنے والوں میں
ہمکو اتارنی ہے
اس بستی والوں پر ایک آفت
آسمان سے اسپر کہ بے حکم
ہو رہے تھے
اور چھوڑ رکھا ہے اسکا نشان
نظر آتا
بوجھتے لوگوں کو اور بھیجا
مدین پاس انکا بھائی شعیب پھر
بولا اے قوم بندگی کرو
اللہ کی اور توقع رکھو پچھلے دن کی
اور مت
پھرو زمین میں خرابی مچاتے
پھر اسکو جھٹلایا تو پکڑا انکو بھونچال نے
صبح کو رہ گئے اپنے گھروں میں
اوندھے پڑے
اور عاد کو اور ثمود کو
اور تم پر کھل چکا ہے
ان کے گھروں سے اور بھلا دکھایا انکو
شیطان نے
ان کے کاموں پر پھر روک دیا
ان کو راہ سے
اور تھے ہوشیار اور
قارون اور فرعون اور ہامان کو
اور ان پاس پہنچا موسیٰ
کھلی نشانیاں لیکر پھر بڑائی کرنے لگے
ملک میں اور نہ تھے جیت جانے والے

العنكبوت

اخذنا بذنبه ۚ فمنهم من ارسلنا عليه حاصبا ۚ ومنهم من اخذته الصيحة ۚ ومنهم من خسفنا به الارض ۚ ومنهم من
اغرقنا ۚ وما كان الله ليظلمهم ولكن كانوا انفسهم يظلمون ۞ مثل الذين اتخذوا من دون الله اولياء كمثل العنكبوت
اتخذت بيتا ۖ وان اوهن البيوت لبيت العنكبوت ۘ لو كانوا يعلمون ۞ ان الله يعلم ما يدعون من دونه من
شيء ۚ وهو العزيز الحكيم ۞ وتلك الامثال نضربها للناس ۚ وما يعقلها الا العالمون ۞ خلق الله السموات والارض
بالحق ۚ ان في ذلك لاية للمؤمنين ۞ اتل ما اوحي اليك من الكتاب واقم الصلوة ۖ ان الصلوة تنهى عن الفحشاء والمنكر

جلالين

المذكورين (اخذنا بذنبه فمنهم من ارسلنا عليه
حاصبا) ريحا عاصفا فيها حصباء كقوم لوط (ومنهم
من اخذته الصيحة) كثمود (ومنهم من خسفنا به الارض)
كقارون (ومنهم من اغرقنا) كقوم نوح وفرعون وقومه
(وما كان الله ليظلمهم) فيعذبهم بغير ذنب (ولكن
كانوا انفسهم يظلمون) بارتكاب الذنب (مثل الذين
اتخذوا من دون الله اولياء) اى اصناما يرجون نفعها
(كمثل العنكبوت اتخذت بيتا) لنفسها تاوي اليه
(وان اوهن) اضعف (البيوت لبيت العنكبوت) لا يدفع
عنها حرا ولا بردا كذلك الاصنام لا تنفع عابديها (لو كانوا
يعلمون) ذلك ما عبدوها (ان الله يعلم ما) بمعنى الذي
(يدعون) يعبدون بالياء والتاء (من دونه) غيره
(من شيء وهو العزيز) في ملكه (الحكيم) في صنعه (و
تلك الامثال) في القرآن (نضربها) نجعلها (للناس وما
يعقلها) اى يفهمها (الا العالمون) المتدبرون (خلق
الله السموات والارض بالحق) اى محقا (ان في ذلك لاية)
دلالة على قدرته تعالى (للمؤمنين) خصوا بالذكر لانهم
المنتفعون بها في الايمان بخلاف الكافرين (اتل ما اوحي اليك من
الكتاب) القرآن (واقم الصلوة ان الصلوة تنهى عن الفحشاء والمنكر)

فتح الرحمن

گرفتیم هر یکی را بسبب گناهش پس از ایشان کسی بود که فرستادیم بروی
باد سنگبار و از ایشان
کسی بود که گرفت او را آواز سخت و از ایشان کسی بود که فرو بردیمش بزمین
و از ایشان کسی بود که غرق ساختیم
و هرگز ممکن نبود که خدا ظلم کند بر ایشان ولیکن
ایشان بر خویشتن ستم میکردند داستان
دوستان گرفته اند بغیر خدا
همچون داستان عنکبوت است که فرا گرفت خانه
و هر آینه سست ترین خانها خانه عنکبوت است
اگر
می دانستند هر آینه خدا می داند حال چیزی که
می پرستند بجز وی
از هر چه باشد و اوست غالب با حکمت
و این داستانها بیان می کنیم آنرا برای مردمان و نه
می فهمند آنرا مگر دانایان آفرید
خدا آسمانها و زمین را بتدبیر درست هر آینه درین کار نشانه است
برای مسلمانان
بخوان یا محمد آنچه وحی فرستاده شد بسوی تو از
کتاب و برپا دار نماز را هر آینه نماز منع می کند از کار بیحیائی و فعل ناپسندیده

موضح القرآن

پکڑا ہمنے اپنے اپنے گناہ پر پھر کوئی تھا کہ اس پر بھیجا
پتھراؤ باد سے اور کوئی تھا
کہ اسکو پکڑا چنگھاڑ نے اور کوئی تھا کہ دھنسا دیا ہمنے زمین میں
اور کوئی تھا کہ اسکو ڈبا دیا
اور اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرے پر
تھے وے اپنا آپ برا کرتے کہاوت انکی
جنہوں نے پکڑے اللہ کو چھوڑ کر اور حمایتی
جیسے کہاوت مکڑی کی بنا لیا اسنے ایک گھر
اور سب گھروں میں بودا اسو مکڑی کا گھر
اگر انکو
سمجھ ہوتی ف اللہ جانتا ہے جسکو
وے پکارتے ہیں اسکے سوائے
کوئی چیز ہو اور وہ زبردست ہے حکمتوں والا ف اور
یہ کہاوتیں بٹھاتے ہیں ہم لوگوں کے واسطے اور
انکو بوجھتے ہیں وہی جنکو سمجھ ہے
اللہ نے بنائے آسمان اور زمین جیسے چاہیں اس میں نشانی ہے
یقین لانے والوں کو ف۳
تو پڑھ جو اتری تیری طرف
کتاب اور کھڑی رکھ نماز بے شک نماز روکتی ہے بےحیائی سے اور بری بات سے

قوله نماز منع می کند - ای از شان نماز اینست که باز دارنده می باشد از فحشا و منکر مادام که آدمی در نماز است ۱۲ [illegible]
[illegible]

اتل ما اوحي ٢١

وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ۝ وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۖ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمِنْ هٰٓؤُلَاۗءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ۭ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ۝ وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ۝ بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ۭ وَمَا

جلالين

شيء غيره اى من شأنها ذلك ما دام المرء (ولذكر الله اكبر) من غيره من الطاعات (والله يعلم ما تصنعون) فيجازيكم به (ولا تجادلوا اهل الكتاب الا بالتي) اى المجادلة التي (هي احسن) كالدعاء الى الله بآياته والتنبيه على حججه (الا الذين ظلموا منهم) بان حاربوا وأبوا ان يقروا بالجزية فجادلوهم بالسيف حتى يسلموا او يعطوا الجزية (وقولوا) لمن قبل الاقرار بالجزية اذا اخبروكم بشيء مما في كتبهم (آمنا بالذي انزل الينا وانزل اليكم) ولا تصدقوهم ولا تكذبوهم في ذلك (والهنا والهكم واحد ونحن له مسلمون) مطيعون (وكذلك انزلنا اليك الكتاب) القرآن اى كما انزلنا اليهم التوراة وغيرها (فالذين آتيناهم الكتاب) التوراة كعبد الله بن سلام وغيره (يؤمنون به) بالقرآن (ومن هؤلاء) اى اهل مكة (من يؤمن به وما يجحد بآياتنا) بعد ظهورها (الا الكافرون) اى اليهود وظهر لهم ان القرآن حق والجائي به محق وجحدوا ذلك (وما كنت تتلو من قبله) اى القرآن (من كتاب ولا تخطه بيمينك اذا) اى لو كنت قارئا كاتبا (لارتاب المبطلون) اى اليهود فيك وقالوا الذي في التوراة انه امي لا يقرأ ولا يكتب (بل هو) اى القرآن الذي جئت به (آيات بينات في صدور الذين اوتوا العلم) اى المؤمنين يحفظونه (وما

فتح الرحمن

وهرآئینه یاد کردن خدا بزرگ تر است از همه

وخدا می داند آنچه میکنید

ومکابره مکنید با اهل کتاب الا بخصلتی که وی نیک است

مگر با آنانکه ستم کردند از ایشان

وبگوئید

ایمان آوردیم بآنچه فرود آورده شد بسوی ما و بآنچه فرود آورده شد بسوی شما و معبود ما و معبود شما یکی است و ما او را منقادیم

و همچنانکه کتاب بهای سابق فرود آورده بودیم همچنان فرود آوردیم بسوی تو کتاب پس آنانکه دادیم ایشانرا کتاب

ایمان می آرند بآن

واز این جماعت کسی هست که ایمان می آرد بآن و انکار نمی کنند

آیات ما را مگر کافران

ونمی خواندی پیش از نزول قرآن هیچ کتابی را و نمی نوشتی هیچ کتاب بدست راست خود

آنگاه در شک افتادندی اهل باطل

بلکه قرآن آیات روشن است

در سینهای آنانکه داده شد ایشانرا علم

موضح القرآن

اور اللہ کی یاد ہی سب سے بڑی

اور اللہ کو خبر ہے جو کرتے ہو

اور جھگڑا نہ کرو کتاب والوں سے مگر اس طرح پر جو بہتر ہو

مگر جو ان میں بے انصاف ہیں

اور یوں کہو

کہ ہم مانتے ہیں جو اترا ہمکو اور اترا تمکو

اور بندگی ہماری اور تمہاری ایک ہی ہے اور ہم اسی کے حکم پر چلتے ہیں

اور ویسی ہی ہمنے اتاری تجھ پر کتاب

سو جنکو ہمنے کتاب دی ہے

وے اسکو مانتے ہیں

اور ان لوگوں میں بھی بعضے ہیں کہ اسکو مانتے ہیں اور منکر وہی ہیں ہماری باتوں سے جو بے حکم ہیں

اور تو

پڑھتا نہ تھا اس سے پہلے کوئی کتاب اور نہ لکھتا تھا اپنے داہنے ہاتھ سے تو البتہ شبہہ لاتے یہ جھوٹے

بلکہ یہ قرآن آیتیں ہیں صاف

سینے میں ان کے جنکو ملی ہے سمجھ

يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا الظَّالِمُونَ ۝ وَقَالُوا لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ آيَاتٌ مِّن رَّبِّهِ ۖ قُلْ إِنَّمَا الْآيَاتُ عِندَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝ أَوَلَمْ يَكْفِهِمْ أَنَّا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَرَحْمَةً وَذِكْرَىٰ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝ قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ شَهِيدًا ۖ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوا بِاللَّهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝ وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ ۚ وَلَوْلَا أَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَاءَهُمُ الْعَذَابُ وَلَيَأْتِيَنَّهُم بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ ۝ يَوْمَ يَغْشَاهُمُ الْعَذَابُ مِن فَوْقِهِمْ وَمِن تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ وَيَقُولُ ذُوقُوا مَا كُنتُمْ

جلالين

يجحد بآياتنا إلا الظالمون) اليهود وجحدوها بعد ظهورها لهم (وقالوا) أي كفار مكة (لولا) هلا (أنزل عليه) على محمد (آيات من ربه) وفي قراءة آية كناقة صالح وعصا موسى ومائدة عيسى (قل) لهم (إنما الآيات عند الله) ينزلها كما يشاء (وإنما أنا نذير مبين) مظهر إنذاري بالنار أهل المعصية (أولم يكفهم) فيما طلبوه (أنا أنزلنا عليك الكتاب) القرآن (يتلى عليهم) فهو آية مستمرة لا انقضاء لها بخلاف ما ذكر من الآيات (إن في ذلك الكتاب لرحمة وذكرى) عظة (لقوم يؤمنون قل كفى بالله بيني وبينكم شهيدا) بصدقي (يعلم ما في السموات والأرض) ومنه حالي وحالكم (والذين آمنوا بالباطل) وهو ما يعبد من دون الله (وكفروا بالله) منكم (أولئك هم الخاسرون) في صفقتهم حيث اشتروا الكفر بالإيمان (ويستعجلونك بالعذاب ولولا أجل مسمى) له (لجاءهم العذاب) عاجلا (وليأتينهم بغتة وهم لا يشعرون) بوقت إتيانه (يستعجلونك بالعذاب) في الدنيا (وإن جهنم لمحيطة بالكافرين يوم يغشاهم العذاب من فوقهم ومن تحت أرجلهم ونقول) فيه بالنون أي نأمر وبالياء أي يقول الموكل بالعذاب (ذوقوا ما كنتم

فتح الرحمن

انکار نمیکنند آیات مارا مگر ستمگاران
و گفتند چرا فرستاده نشد برین پیغامبر نشانها
از جانب پروردگار وی
بگو جز این نیست که نشانها نزدیک پروردگار است
و جز این نیست که من ترساننده آشکارم
آیا کفایت نکرده است ایشانرا آنکه فرستادیم بر تو
کتاب که خوانده می شود بر ایشان
هر آئینه درین مقدمه
رحمت و پند است برای گروهی که باور می دارند
بگو بس است خدا گواه میان من و میان شما میداند آنچه در آسمانها
و زمین است و آنانکه ایمان آورده اند بناحق
و کافر شدند بخدا آن جماعه
ایشانند زیانکاران
و شتاب می طلبند از تو عذاب را و اگر نبودی میعادی معین
البته آمدی بدیشان عذاب و هر آئینه بیاید بدیشان ناگهان و ایشان ندانند
شتاب می طلبند از تو عذاب را
و هر آئینه دوزخ درگیرنده است کافرانرا روزیکه بپوشاند ایشانرا عذاب
از بالای ایشان و از زیر پایهای ایشان
و بگوید خدا
بچشید جزای آنچه

موضح القرآن

منکر نہیں ہماری باتوں سے مگر وہی جو بے انصاف ہیں
اور کہتے ہیں کیوں نہ اتری اس پر نشانیاں
اسکے رب سے
تو کہہ نشانیاں تو ہیں اختیار میں اللہ کے
اور میں تو یہی سنانے والا ہوں کھول کر
کیا ان کو بس نہیں کہ ہم نے تجھ پر اتاری
کتاب کہ ان پر پڑھی جاتی ہے
بیشک اس میں
مہر ہے اور سمجھانا ان لوگوں کو جو مانتے ہیں تو کہہ بس ہے
اللہ میرے تمہارے بیچ گواہ جانتا ہے جو کچھ ہے آسمان
زمین میں اور جو لوگ یقین لاتے ہیں جھوٹھ پر
اور منکر ہوئے ہیں اللہ سے انہوں کا
برا ہونا ہے
اور شتاب مانگتے ہیں تجھ سے آفت اور اگر نہ ہوتا ایک وعدہ ٹھہر رہا
تو آپہنچتی ان پر آفت اور آویگی ان پر اچانک اور ان کو
خبر نہ ہوگی شتاب مانگتے ہیں تجھ سے عذاب
اور دوزخ گھیر رہی ہے منکروں کو جس دن گھیر لیگا ان کو عذاب
ان کے اوپر سے اور پاؤں کے نیچے سے
اور کہیگا
چکھو جیسا کچھ

[illegible]

اتل ما اوحی ۲۱ — العنکبوت ۲۹

تعملون ۝ یا عبادی الذین آمنوا ان ارضی واسعة فایای فاعبدون ۝ کل نفس ذائقة الموت ثم الینا ترجعون ۝ والذین آمنوا وعملوا الصالحات لنبوئنهم من الجنة غرفا تجری من تحتها الانهار خالدین فیها نعم اجر العاملین ۝ الذین صبروا وعلی ربهم یتوکلون ۝ وکاین من دابة لا تحمل رزقها الله یرزقها وایاکم وهو السمیع العلیم ۝ ولئن سالتهم من خلق السموات والارض وسخر الشمس والقمر لیقولن الله فانی یؤفکون ۝ الله یبسط الرزق لمن یشاء من عباده ویقدر له ان الله بکل

عشر

جلالین

تعملون ۝) ای جزاءه فلا تقوّوننا (یا عبادی الذین آمنوا ان ارضی واسعة فایای فاعبدون ۝) فی ای ارض تیسرت فیها العبادة بان تهاجروا الیها من ارض لم تتیسر فیها نزل فی ضعفاء مسلمی مکة کانوا فی ضیق من اظهار الاسلام بها (کل نفس ذائقة الموت ثم الینا ترجعون ۝) بالتاء والیاء بعد البعث (والذین آمنوا وعملوا الصالحات لنبوئنهم) ننزلنهم وفی قراءة بالمثلثة بعد النون من الثوی الاقامة وتعدیته الی غرف بحذف فی (من الجنة غرفا تجری من تحتها الانهار خالدین) مقدرین الخلود (فیها نعم اجر العاملین ۝) هذا الاجر هم (الذین صبروا) علی اذی المشرکین والهجرة لاظهار الدین (وعلی ربهم یتوکلون ۝) فیرزقهم من حیث لا یحتسبون (وکاین) کم (من دابة لا تحمل رزقها) لضعفها (الله یرزقها وایاکم) ایها المهاجرون وان لم یکن معکم زاد ولا نفقة (وهو السمیع) لاقوالکم (العلیم ۝) بضمیرکم (ولئن) لام قسم (سالتهم) ای الکفار (من خلق السموات والارض وسخر الشمس والقمر لیقولن الله فانی یؤفکون ۝) یصرفون عن توحیده بعد اقرارهم بذلک (الله یبسط الرزق) یوسعه (لمن یشاء من عباده) امتحانا (ویقدر) یضیق (له) بعد البسط او لمن یشاء ابتلاء (ان الله بکل

فتح الرحمن

میکردید ۝ ای بندگان مسلمان من هر آئینه زمین من کشاده است پس مرا بخصوص عبادت کنید ۝ هر شخصی چشنده مرگ است باز بسوی ما گردانیده شوید ۝ وآنانکه ایمان آوردند وکارهای شایسته کردند البته فرود آریم ایشان را از بهشت محلهای بلند میرود زیر آن جویها جاوید ان آنجا نیک است مزد این عمل کنندگان آنانکه صبر کردند وبر پروردگار خویش توکل میکنند ۝ وبسا جانور که بر نمیدارد روزی خود را خدا روزی میدهد او را و شما را نیز ۝ واوست شنوا دانا ۝ واگر سوال کنی ایشان را که کیست آنکه آفرید آسمانها و زمین و رام گردانید آفتاب و ماه را البته گویند آن خدا است ۝ پس از کجا جهت گردانیده می شوند از راه توحید ۝ خدا فراخ میکند روزی برای هر که خواهد از بندگان خویش و تنگ می سازد برای هر که خواهد ۝ هر آئینه خدا بهر

موضح القرآن

کرتے تھے ۝ اے بندو میرے جو یقین لائے ہو ۝ میری زمین کشادہ ہے سو مجھی کو بندگی کرو ۝ جو جی ہے سو چکھیگا موت پھر ہماری طرف پھر آوگے ۝ اور جو لوگ یقین لائے اور کئے بھلے کام ان کو ہم جگہ دینگے بہشت میں جھروکے نیچے بہتی نہریں سدا رہیں انمیں خوب نیگ ہے کام والوں کو جو ٹھہرے رہے ہیں اور اپنے رب پر بھروسا کیا ۝ اور کتنے جانور ہیں جو اٹھا نہیں رکھتے اپنی روزی اللہ روزی دیتا ہے انکو اور تمکو اور وہی ہے سنتا جانتا ۝ اور جو تو لوگوں سے پوچھے کس نے بنائے آسمان اور زمین اور کام لگائے سورج اور چاند تو کہیں اللہ پھر کہاں سے الٹ جاتے ہیں ۝ اللہ پھیلاتا ہے روزی جسکے واسطے چاہے اپنے بندوں میں اور ماپ کر دیتا ہے جسکو چاہے ۝ بیشک اللہ ہر

قولہ توکل می کنند موسنان مکہ کہ این آیتہا شنیدہ عزیمت ہجرت بمدینہ نمودند و دعدہ دیگر دست داد کہ طور کار از ان اسباب معیشت مہیا شد چگونہ توان رفت آیت آمد کہ وکاین من دابۃ الآیہ ہو جب وحسینی

اتل ما اوحی ۲۱ — العنکبوت

ع — خمس

شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّن نَّزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ مِن بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۚ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۝ وَمَا هَٰذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَهْوٌ وَلَعِبٌ ۚ وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝ فَإِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ ۝ لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ وَلِيَتَمَتَّعُوا ۖ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا آمِنًا وَيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ۚ أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَةِ اللَّهِ يَكْفُرُونَ ۝ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُ ۚ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى

جلالین

شَيْءٍ عَلِيمٌ) وَمِنْهُ مَحَلُّ الْبَسْطِ وَالتَّضْيِيقِ (وَلَئِن) لَامُ قَسَمٍ (سَأَلْتَهُم مَّن نَّزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ مِن بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُولُنَّ اللَّهُ) فَكَيْفَ يُشْرِكُونَ بِهِ (قُلْ) لَهُمْ (الْحَمْدُ لِلَّهِ) عَلَى ثُبُوتِ الْحُجَّةِ عَلَيْكُمْ (بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ) تَنَاقُضَهُمْ فِي ذٰلِكَ (وَمَا هَٰذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَهْوٌ وَلَعِبٌ) وَأَمَّا الْقُرَبُ فَمِنْ أُمُورِ الْآخِرَةِ لِظُهُورِ ثَمَرَتِهَا فِيهَا (وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ) بِمَعْنَى الْحَيَاةِ (لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ) ذٰلِكَ مَا آثَرُوا الدُّنْيَا عَلَيْهَا (فَإِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ) أَيِ الدُّعَاءَ أَيْ لَا يَدْعُونَ مَعَهُ غَيْرَهُ لِأَنَّهُمْ فِي شِدَّةٍ وَلَا يَكْشِفُهَا إِلَّا هُوَ (فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ) بِهِ (لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ) مِنَ النِّعْمَةِ (وَلِيَتَمَتَّعُوا) بِاجْتِمَاعِهِمْ عَلَى عِبَادَةِ الْأَصْنَامِ وَفِي قِرَاءَةٍ بِسُكُونِ اللَّامِ أَمْرُ تَهْدِيدٍ (فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ) عَاقِبَةَ ذٰلِكَ (أَوَلَمْ يَرَوْا) يَعْلَمُوا (أَنَّا جَعَلْنَا) بَلَدَهُمْ مَكَّةَ (حَرَمًا آمِنًا وَيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ) قَتْلًا وَسَبْيًا دُونَهُمْ (أَفَبِالْبَاطِلِ) الصَّنَمِ (يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَةِ اللَّهِ يَكْفُرُونَ) بِإِشْرَاكِهِمْ (وَمَنْ أَظْلَمُ) أَيْ لَا أَحَدَ أَظْلَمُ (مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا) بِأَنْ أَشْرَكَ بِهِ (أَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ) النَّبِيِّ أَوِ الْكِتَابِ (لَمَّا جَاءَهُ ۚ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى) مَأْوًى

فتح الرحمن

چیز دانا است
بپرسی ایشان را کیست آنکه فرود آورد از آسمان آب پس زنده ساخت بسبب آن زمین را بعد از مردن آن البتہ بگویند آن خدا است
بگو ستائش خدا را است بلکه
بیشترین ایشان نمی فہمند و نیست این زندگانی
دنیا مگر بازی و بیہودہ
و ہر آئینہ سرای آخرت ہمونست سرای زندگانی
اگر می دانستند پس چون
سوار شوند در کشتی دعا کنند بجناب خدا خالص کنان برای وی عبادت را
پس وقتیکه نجات داد ایشان را بسوی زمین ناگہان ایشان شریک می آرند تا ناسپاسی کنند بآنچه عطا کردیم ایشان را و تا بہرہ مند شوند
پس حقیقت حال را خواہند دانست آیا
ندیدند که ما بنا کردیم حرم با امن را
و ربودہ می شوند مردمان از حوالی ایشان
آیا بسخن باطل اعتقاد می دارند و بنعمت خدا ناسپاسی می کنند
و کیست ستمکارتر از آنکه افترا کرد بر خدا دروغ را
یا دروغ داشت سخن راست را
چون بیامد بوی آیا نیست در دوزخ جای

موضح القرآن

چیز سے خبردار ہے اور جو
تو پوچھے اُنسے کس نے اتارا آسمان سے پانی پھر جلا دیا اُس سے زمین کو اُسکے مرے پیچھے تو کہیں اللہ نے
تو کہہ سب خوبی اللہ کو ہے پر
بہت لوگ نہیں بوجھتے اور یہ
دنیا کا جینا تو یہی ہے جی بہلانا اور کھیلنا
اور پچھلا گھر جو ہے سو وہی ہے جینا
اگر اُنکو سمجھ ہوتی پھر جب
سوار ہوئے کشتی میں پکارنے لگے اللہ کو نری اُسی پر رکھ کر نیت
پھر جب بچا لایا اُنکو زمین کی طرف اُسی وقت لگے شریک بنانے تا کہ منکر ہوتے رہیں ہمارے دئے سے اور برتتے رہیں
اب آگے جان لینگے کیا نہیں
دیکھتے کہ ہمنے رکھ دی ہے پناہ کی جگہ امن کی
اور لوگ اُچکے جاتے ہیں اُن کے آس پاس سے
کیا جھوٹھ پر یقین رکھتے ہیں اور اللہ کا احسان نہیں مانتے
اور اُس سے بے انصاف کون ہے جو باندھے اللہ پر جھوٹھ
یا جھٹلاوے سچی بات کو
جب اُس تک پہنچے کیا دوزخ میں نہیں جگہ

مَثْوًى لِّلْكَافِرِينَ ۝ وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ ۝

سورة الروم مكية وهي ستون وتسع آيات وثمانمائة وتسع عشر كلمة — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — خمسون (؟) رکوع

الم ۝ غُلِبَتِ الرُّومُ ۝ فِي أَدْنَى الْأَرْضِ وَهُم مِّن بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُونَ ۝ فِي بِضْعِ سِنِينَ ۗ لِلَّهِ الْأَمْرُ مِن قَبْلُ وَمِن بَعْدُ ۚ وَيَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ ۝ بِنَصْرِ اللَّهِ ۚ

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالين
منکروں کو اور جنھوں نے	کافران را و آنکه	مأوى (للكافرين) اى فيها ذلك وهو منهم (والذين
محنت کی ہمارے واسطے ہم سجھا دینگے ان کو اپنی راہیں	جهاد کردند در راه ما البته دلالت کنیم ایشان را به راههای خود	جاهدوا فينا) في حقنا (لنهدينهم سبلنا) اى طرق السير الينا
اور بے شک اللہ ساتھ ہے نیکی والوں کے	و هر آئینه خدا با نیکوکاران است	(وان الله لمع المحسنين) المؤمنين بالنصر والعون
سورت روم کی ہے ساٹھ آیت کی	سورهٔ روم مکی است و آن شصت آیت است	سورة الروم مكية وهي ست وتسع وخمسون آية
شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا	بنام خداوند بخشاینده مهربان	بسم الله الرحمن الرحيم
دب گئے ہیں روم	مغلوب شدند قوم روم	(الم) الله اعلم بمراده به (غلبت الروم) وهم اهل كتاب غلبتها فارس وليسوا اهل كتاب بل يعبدون الاوثان ففرح كفار مكة بذلك وقالوا للمسلمين نحن نغلبكم كما غلبت فارس الروم
لگتے ملک میں	در نزدیک ترین زمین یعنی در سرحد خود	(في ادنى الارض) اى اقرب ارض الروم الى فارس بالجزيرة التقى فيها الجيشان والبادى بالغزو الفارس
اور وے اس دبنے پیچھے	و ایشان بعد از مغلوب شدن خود	(وهم) اى الروم (من بعد غلبهم) اضيف المصدر الى المفعول اى غلبة فارس اياهم
اب غالب ہوں گے	غالب خواهند آمد	(سيغلبون) فارس
کئی برس میں	در چند سال	(في بضع سنين) هو ما بين الثلاث الى التسع او العشر فالتقى الجيشان في السنة السابعة من الالتقاء الاول وغلبت الروم فارس
اللہ کے ہاتھ ہے کام پہلے اور پیچھے	خدا راست فرمان پیش ازین و پس ازین	(لله الامر من قبل ومن بعد) اى من قبل غلب الروم ومن بعده المعنى ان غلبة فارس اولا وغلبة الروم ثانيا بامر الله اى ارادته
اور اس دن	و آن روز	(ويومئذ) اى يوم تغلب الروم
خوش ہوں گے مسلمان اللہ کی مدد سے	شادمان شوند مسلمانان بنصرت خدا	(يفرح المؤمنون بنصر الله) اياهم على فارس وقد فرحوا بذلك وعلموا به يوم وقوعه يوم بدر بنزول جبريل بذلك فيه مع فرحهم بنصرهم

گفت آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہر کہ ... سورۂ عنکبوت را ... ده حسنات بعدد ہمہ مومنان و منافقان ...

يَنْصُرُ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ وَعْدَ اللّٰهِ ۖ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهُ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝ يَعْلَمُونَ ظَاهِرًا مِنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۖ وَهُمْ عَنِ الْآخِرَةِ هُمْ غَافِلُونَ ۝ أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا فِي أَنْفُسِهِمْ ۗ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُسَمًّى ۗ وَإِنَّ كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ بِلِقَائِ رَبِّهِمْ لَكَافِرُونَ ۝ أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَأَثَارُوا الْأَرْضَ وَعَمَرُوهَا أَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوهَا وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ ۖ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝

جلالين

على المشركين فيه (ينصر من يشاء وهو العزيز) الغالب (الرحيم) بالمؤمنين (وعد الله) مصدر بدل من اللفظ بفعله والأصل وعدهم الله النصر (لا يخلف الله وعده ولكن أكثر الناس) اى كفار مكة (لا يعلمون) وعده تعالى بنصرهم (يعلمون ظاهرا من الحيوة الدنيا) اى معايشها من التجارة والزراعة والبناء والغرس وغير ذلك (وهم عن الآخرة هم غافلون) اعادة هم تاكيد (أولم يتفكروا في أنفسهم) ليرجعوا عن غفلتهم (ما خلق الله السموات والأرض وما بينهما الا بالحق وأجل مسمى) لذلك تفنى عند انتهائه وبعده البعث (وإن كثيرا من الناس) اى كفار مكة (بلقاء ربهم لكافرون) اى لا يؤمنون بالبعث بعد الموت (أولم يسيروا في الأرض فينظروا كيف كان عاقبة الذين من قبلهم) من الأمم وهي اهلاكهم بتكذيبهم رسلهم (كانوا أشد منهم قوة) كعاد وثمود (وأثاروا الأرض) حرثوها وقلبوها للزرع والغرس (وعمروها أكثر مما عمروها) اى كفار مكة (وجاءتهم رسلهم بالبينات) بالحجج الظاهرات (فما كان الله ليظلمهم) باهلاكهم بغير جرم (ولكن كانوا أنفسهم يظلمون) بتكذيبهم رسلهم

فتح الرحمن

یاری میدهد هر کرا خواهد و اوست غالب مهربان وعده کرده است خدا وعده را خلاف نمیکند خدا وعده خود را ولیکن بیشترین مردمان نمی دانند میدانند ظاهری را از زندگانی دنیا و ایشان از آخرت بیخبران اند آیا تامل نکردند در ضمیر خود نیافریده است خدا آسمانها و زمین را و آنچه در میان آن هر دو است مگر بتدبیر درست و بتعیین میعادی مقرر و هر آئینه بسیاری از مردمان بملاقات پروردگار خویش نامعتقد اند آیا سیر نکرده اند در زمین پس بنگرند چگونه شد عاقبت آنانکه پیش از ایشان بودند بودند توانا تر از ایشان و شورانیدند زمین را و آباد کردند آنرا بیشتر از آباد کردن ایشان آن زمین را و آمدند بدیشان پیغامبران ایشان با معجزها پس نبود خدا که ستم کند بر ایشان ولیکن ایشان بر خویشتن ستم میکردند

موضح القرآن

مدد کرے جسکی چاہے اور وہی ہے زبردست رحم والا اللہ کا وعدہ ہوا خلاف نہ کریگا اللہ اپنا وعدہ لیکن بہت لوگ نہیں جانتے جانتے ہیں اوپر اوپر دنیا کا جینا اور وے لوگ آخرت سے خبر نہیں رکھتے کیا دھیان نہیں کرتے اپنے جی میں اللہ نے بنائے ہیں آسمان زمین اور جو ان کے بیچ ہے سو ٹھیک ساد ھکر اور ٹھہرے وعدے پر اور بہت لوگ اپنے رب کا ملنا نہیں مانتے کیا پھرے نہیں ملک میں جو دیکھیں آخر کیسا ہوا ان سے اگلوں کا زیادہ تھے ان سے زور میں اور زمین اٹھائی اور بسائی ان کے بسانے سے زیادہ اور پہنچے ان پاس رسول انکے کھلے حکم لیکر اور اللہ نہ تھا ان پر ظلم کرنے والا لیکن وے اپنا آپ برا کرتے تھے

ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِينَ أَسَاءُوا السُّوٓأَىٰٓ أَن كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَكَانُوا بِهَا يَسْتَهْزِئُونَ ۝ اللَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُونَ ۝ وَلَمْ يَكُن لَّهُم مِّن شُرَكَائِهِمْ شُفَعَاءُ وَكَانُوا بِشُرَكَائِهِمْ كَافِرِينَ ۝ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَتَفَرَّقُونَ ۝ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ ۝ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ فَأُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ۝ فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ ۝

جلالین

(ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِينَ أَسَاءُوا السُّوٓأَىٰ) تأنيث الأسوأ الأقبح خبر كان على رفع عاقبة واسم كان على نصب عاقبة والمراد بها جهنم وإساءتهم (أَن) أي بأن (كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ) القرآن (وَكَانُوا بِهَا يَسْتَهْزِئُونَ ۝ اللَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ) أي ينشئ خلق الناس (ثُمَّ يُعِيدُهُ) أي خلقهم بعد موتهم (ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ) بالتاء والياء (وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُونَ) يسكت المشركون لانقطاع حجتهم (وَلَمْ يَكُن) أي لا يكون (لَّهُم مِّن شُرَكَائِهِمْ) ممن أشركوا بالله وهم الأصنام ليشفعوا لهم (شُفَعَاءُ وَكَانُوا) أي يكونون (بِشُرَكَائِهِمْ كَافِرِينَ) أي متبرئين منهم (وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ) تأكيد (يَتَفَرَّقُونَ) أي المؤمنون والكافرون (فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ) جنة (يُحْبَرُونَ) يسرون (وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا) القرآن (وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ) البعث وغيره (فَأُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ۝ فَسُبْحَانَ اللَّهِ) أي سبحوا الله بمعنى صلوا (حِينَ تُمْسُونَ) أي تدخلون في المساء وفيه صلاتان المغرب والعشاء (وَحِينَ تُصْبِحُونَ) تدخلون في الصباح وفيه صلاة الصبح

فتح الرحمن

باز عاقبت آنکسان که بدی کردند بدترین عاقبت شد
سبب آنکه دروغ داشتند
آیات خدا را و به آن استهزا می‌کردند خدا نو میکند
آفرینش باز دوباره کند ش
باز بسوی او گردانیده شوید و روزیکه قائم شود قیامت ملزم شده خاموش مانند گناهگاران
و نباشد برای ایشان از
شریکان ایشان
هیچ شفاعت کننده و باشند بشریکان خویش نامعتقد
و روزیکه قائم شود قیامت آن روز
پراگنده شوند مردمان اما آنانکه
ایمان آوردند و کردند کارهای شایسته پس ایشان در بهشت خوشحال کرده شوند
و اما آنانکه کافر شدند و دروغ داشتند آیات ما را
و ملاقات آخرت را پس ایشان در عذاب
حاضر کردگان اند پس پاکیست خدا را
وقتیکه شام میکنید
و بوقتیکه بصباح در می آیید

موضح القرآن

پھر ہوا آخر برا کرنے والوں کا برا
اس پر کہ جھٹلائیں
باتیں اللہ کی اور اُن پر ٹھٹھے کرتے تھے
پھر اُسکو دُہراویگا
پھر اُس کی طرف پھر جاؤگے اور جس دن
اُٹھیگی قیامت آس توڑ رہ جاوینگے گنہگار
اور نہو نگے اُن کے
شریکوں میں
کوئی اُن کے سفارش والے اور شریکوں سے منکر ہوجاویں گے اپنے
اور جس دن اٹھیگی قیامت اُس دن
لوگ بھانت بھانت ہو گئے سو جو لوگ
یقین لائے اور کئے بھلے کام سو باغ میں ہیں اُن کی آؤ بھگت ہوتی ہے
اور جو منکر ہوئے اور جھٹلائیں ہماری باتیں
اور ملنا پچھلے گھر کا سو عذاب میں
پکڑے آئے ہیں سو پاک اللہ کی یاد ہے
جب شام کرو
اور صبح کرو

قوله تعالى ویوم تقوم الساعة یومئذ یتفرقون ... ظرف است ... عطف است برجملہ یبلس المجرمون ... یومئذ تاکید او ست ... تخصیص تسبیح صباح و مسا برای آنست که در این دو وقت آثار قدرت و عظمت او تعالی ظاهرتر است و تخصیص ... [illegible]

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ ۝ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُونَ ۝ وَمِنْ اٰيٰتِهِ أَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ إِذَا أَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُونَ ۝ وَمِنْ اٰيٰتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ۚ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُونَ ۝ وَمِنْ اٰيٰتِهِ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافُ أَلْسِنَتِكُمْ وَأَلْوَانِكُمْ ۚ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِينَ ۝

جلالین

(وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ) اعتراض ومعناه يحمده أهلهما (وَعَشِيًّا) عطف على حين وفيه صلاة العصر (وَحِينَ تُظْهِرُونَ) تدخلون في الظهيرة وفيه صلاة الظهر (يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ) كالإنسان من النطفة والطائر من البيضة (وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ) النطفة والبيضة (مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْأَرْضَ) بالنبات (بَعْدَ مَوْتِهَا) أي يبسها (وَكَذٰلِكَ) الإخراج (تُخْرَجُونَ) من القبور بالبناء للفاعل والمفعول (وَمِنْ اٰيٰتِهِ) تعالى الدالة على قدرته تعالى (أَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ) أي أصلكم آدم (ثُمَّ إِذَا أَنْتُمْ بَشَرٌ) من دم ولحم (تَنْتَشِرُونَ) في الأرض (وَمِنْ اٰيٰتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا) فخلقت حواء من ضلع آدم وسائر النساء (لِّتَسْكُنُوا إِلَيْهَا) وتألفوها (وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ) جميعا (مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً إِنَّ فِي ذٰلِكَ) المذكور (لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُونَ) في صنع الله تعالى (وَمِنْ اٰيٰتِهِ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافُ أَلْسِنَتِكُمْ) أي لغاتكم من عربية وعجمية وغيرها (وَأَلْوَانِكُمْ) من بياض وسواد وغيرهما وأنتم أولاد رجل واحد وامرأة واحدة (إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ) دلالات على قدرته تعالى (لِّلْعٰلِمِينَ) بفتح اللام وكسرها أي ذوي العقول وأولي العلم

فتح الرحمن

و مر او راست ستایش در آسمانها و زمین
و آخر روز
و آنگاه که در وقت زوال می در آیید
بر می آرد زنده را از مرده
و بر می آرد مرده را از زنده
و زنده میسازد زمین را بعد از مردن آن
و همچنین برآورده خواهید شد
و از نشانهای خدا
آنست که آفرید شما را از خاک
باز ناگهان شما مردم شدید
منتشر شده
و از نشانهای او آنست که بیافرید
برای شما از جنس شما زنان را
تا آرام گیرید بسوی ایشان
و پیدا کرد میان شما دوستی و مهربانی
هر آئینه درین کار نشانهاست برای گروهی که تأمل کنند
و از نشانهای اوست آفریدن آسمانها و زمین و گوناگون بودن زبانهای شما
و رنگهای شما
هر آئینه
درین کار نشانهاست دانشمندان را

موضح القرآن

اور اسی کی خوبی ہے آسمان و زمین میں
اور پچھلے وقت
اور جب دوپہر ہووے
نکالتا ہے جیتا مردے سے
اور نکالتا ہے مردہ
جیتے سے اور جلاتا ہے زمین کو
اس کے مرے پیچھے اور اسی طرح تم نکالے جاؤ گے
اور اس کی نشانیوں سے
یہ کہ تم کو بنایا
مٹی سے پھر اب تم انسان ہو
پھیل پڑے اور اس کی نشانیوں سے
یہ کہ بنا دئیے تم کو تمہارے قسم سے جوڑے
کہ چین پکڑو ان کے پاس
اور رکھا تمہارے بیچ پیار اور مہر
البتہ اس میں
بہت پتے ہیں ان کو جو دھیان کرتے ہیں
اور اس کی نشانیوں سے ہے آسمان زمین کا بنانا اور بھانت بھانت بولیاں تمہاری
اور رنگ
البتہ اس میں
بہت پتے ہیں بوجھنے والوں کو

وَمِنْ آيَاتِهِ مَنَامُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَاؤُكُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ۝ وَمِنْ آيَاتِهِ يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَيُحْيِي بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ تَقُومَ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ بِأَمْرِهِ ۚ ثُمَّ إِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً مِنَ الْأَرْضِ إِذَا أَنْتُمْ تَخْرُجُونَ ۝ وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ كُلٌّ لَهُ قَانِتُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِ ۚ وَلَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ ضَرَبَ لَكُمْ مَثَلًا مِنْ أَنْفُسِكُمْ ۖ هَلْ لَكُمْ

ع

جلالین

(وَمِنْ آيَاتِهِ مَنَامُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ) بإرادته تعالى راحة لكم (وَابْتِغَاؤُكُمْ) بالنهار (مِنْ فَضْلِهِ) أي تصرفكم في طلب المعيشة بإرادته (إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَسْمَعُونَ) سماع تدبر واعتبار (وَمِنْ آيَاتِهِ يُرِيكُمُ) أي إراءتكم (الْبَرْقَ خَوْفًا) للمسافر من الصواعق (وَطَمَعًا) للمقيم في المطر (وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَيُحْيِي بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا) أي يبسها بأن تنبت (إِنَّ فِي ذَٰلِكَ) المذكور (لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ) يتدبرون (وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ تَقُومَ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ بِأَمْرِهِ) بإرادته من غير عمد (ثُمَّ إِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً مِنَ الْأَرْضِ) بأن ينفخ إسرافيل في الصور للبعث من القبور (إِذَا أَنْتُمْ تَخْرُجُونَ) منها أحياء فخروجكم منها بدعوة من آياته تعالى (وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ) عبيدا وملكا (كُلٌّ لَهُ قَانِتُونَ) مطيعون (وَهُوَ الَّذِي يَبْدَأُ الْخَلْقَ) للناس (ثُمَّ يُعِيدُهُ) بعد هلاكهم (وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِ) من البدء بالنظر إلى ما عند المخاطبين من أن إعادة الشيء أسهل من ابتدائه وإلا فهما عنده تعالى سواء في السهولة (وَلَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ) أي الصفة العليا وهو أنه لا إله إلا هو (وَهُوَ الْعَزِيزُ) في ملكه (الْحَكِيمُ) في خلقه (ضَرَبَ) جعل (لَكُمْ) أيها المشركون (مَثَلًا) كائنا (مِنْ أَنْفُسِكُمْ) وهو (هَلْ لَكُمْ

فتح الرحمن

وازنشانهای اوست خفتن شما در شب و روز
و رزق طلب کردن شما از فضل او
هر آئینه درین کار نشانهاست برای قومی که می شنوند
وازنشانهای اوست که می نماید بشما برق را از برای ترسانیدن و رغبت دادن
و فرود می آرد از آسمان آب پس زنده می کند بسبب آن زمین را بعد مردن او
هر آئینه درین کار نشانها است برای قومی که می فهمند
وازنشانهای اوست آنکه می ایستد آسمان و زمین بحکم او باز چون بخواند شما را یکبار از زمین
ناگهان شما از زمین برآئید
و مر او راست هر که در آسمانها و زمین است
هر یکی برای او فرمانبردار اند و اوست آنکه
نو میکند آفرینش را باز دوباره کندش و این دوباره کردن
آسان تر است بروی
و مر او راست صفت بلند تر در آسمانها و زمین و اوست
غالب با حکمت بیان کرد برای شما
داستانی از حال شما آیا هست برای شما

موضح القرآن

اور اسکی نشانیوں سے ہے تمہارا سونا رات میں اور دن میں
اور تلاش کرنا اسکے فضل سے
اس میں بہت پتے ہیں انکو جو سنتے ہیں
اور اسکی نشانیوں سے ہے یہ کہ دکھاتا ہے تمکو
بجلی ڈر اور امید کے لئے
اور اتارتا ہے آسمان سے پانی پھر جلاتا ہے اس سے زمین کو مرے پیچھے
اس میں بہت پتے ہیں
ان لوگوں کو جو بوجھتے ہیں اور اسکی نشانیوں سے ہے یہ کہ کھڑا ہے آسمان
زمین اسکے حکم سے پھر جب پکاریگا تمکو ایک بار
زمین سے
تبھی تم نکل پڑو گے
اور اسی کے ہیں جو کوئی ہیں آسمان و زمین میں
سب اسکے حکم کے تابع ہیں اور وہی ہے جو
پہلی بار بناتا ہے پھر اسکو دہراویگا اور وہ
آسان ہے اسپر
اور اسکی کہاوت سب سے اوپر آسمان
زمین میں اور وہی ہے
زبردست حکمتوں والا بتائی تمہارے لئے
ایک کہاوت تمہارے اندر سے تمہارے

زیاما الروم ۳۰

مِنْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِنْ شُرَكَاءَ فِي مَا رَزَقْنَاكُمْ فَأَنْتُمْ فِيهِ سَوَاءٌ تَخَافُونَهُمْ كَخِيفَتِكُمْ أَنْفُسَكُمْ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَهْوَاءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ فَمَنْ يَهْدِي مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ ۝ فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا فِطْرَتَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝ مُنِيبِينَ إِلَيْهِ وَاتَّقُوهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ مِنَ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا كُلُّ حِزْبٍ

عشر

جلالین

(مِنْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ) أي من مماليككم (مِنْ شُرَكَاءَ) لكم (فِيمَا رَزَقْنَاكُمْ) من الأموال وغيرها (فَأَنْتُمْ) وهم (فِيهِ سَوَاءٌ تَخَافُونَهُمْ كَخِيفَتِكُمْ أَنْفُسَكُمْ) أي أمثالكم من الأحرار والاستفهام بمعنى النفي المعنى ليس مماليككم شركاء لكم إلى آخره عندكم فكيف تجعلون بعض مماليك الله شركاء له (كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ) نبينها مثل ذلك التفصيل (لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ) يتدبرون (بَلِ اتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا) بالإشراك (أَهْوَاءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ فَمَنْ يَهْدِي مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ) أي لا هادي له (وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ) مانعين من عذاب الله (فَأَقِمْ) يا محمد (وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا) مائلا إليه أي أخلص دينك لله أنت ومن تبعك (فِطْرَةَ اللَّهِ) خلقته (الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا) وهي دينه أي الزموها (لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ) لدينه أي لا تبدلوه بأن تشركوا (ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ) المستقيم توحيد الله (وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ) أي كفار مكة (لَا يَعْلَمُونَ) توحيد الله (مُنِيبِينَ) راجعين (إِلَيْهِ) تعالى فيما أمر به ونهى عنه حال من فاعل أقم وما أريد به أي أقيموا (وَاتَّقُوهُ) خافوه (وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ مِنَ الَّذِينَ) بدل بإعادة الجار (فَرَّقُوا دِينَهُمْ) باختلافهم فيما يعبدونه (وَكَانُوا شِيَعًا) فرقا في ذلك (كُلُّ حِزْبٍ)

فتح الرحمن

از بندگانی که مالک ایشان است دست شما هیچ شریکی هست در آنچه عطا کردیم شما را تا شما در آن یکسان باشید می ترسید از ایشان مانند ترسیدن از قوم خویش همچنین بیان می کنیم نشانها برای گروهی که می فهمند بلکه پیروی کردند ستمگاران خواهش نفس خود را بغیر علم پس که راه نماید کسی را که گمراه کرد خدا و نیست ایشان را هیچ یاری دهنده پس راست کن روی خود را برای عبادت حنیف شده پیروی کن دین خدا را که پیدا کرد مردمان را بر وی بدل کردن نبود این دین خدا را این است دین راست ولیکن اکثر مردمان نمی دانند عبادت کنید رجوع کرده بسوی وی و بترسید از وی و برپا دارید نماز را و مباشید از مشرکان از آنانکه پراگنده ساختند دین خود را و شدند گروه گروه هر گروهی

موضح القرآن

تمہارے ہاتھ کے مال ہیں ان میں کوئی ساجھی تمہارا ہماری دی روزی میں کہ تم سب اس میں برابر ہو خطرہ رکھو ان کا جیسے خطرہ رکھو اپنوں کا یوں کھولتے ہیں ہم پتے ان لوگوں کو جو بوجھتے ہیں بلکہ چلے ہیں یہ بے انصاف اپنے چاؤ پر بن سمجھے سو کون سمجھاوے جس کو اللہ نے بہکایا اور کوئی نہیں ان کا مددگار سو تو سیدھا رکھ اپنا منہ دین پر ایک طرف کا ہو کر وہی تراش اللہ کی جس پر تراشا لوگوں کو بدلنا نہیں اللہ کے بنائے کو یہی ہے دین سیدھا لیکن بہت لوگ نہیں سمجھتے سب رجوع ہو کر اس کی طرف اور اس سے ڈرتے رہو اور کھڑی رکھو نماز اور مت ہو شرک والوں میں جنہوں نے پھوٹ ڈالی اپنے دین میں اور ہو گئے بہت جتھے ہر فرقہ

اتل ما الروم ۲۱ — خمس

بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ۝ وَإِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُنِيبِينَ إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا أَذَاقَهُمْ مِنْهُ رَحْمَةً إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ۝ لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ فَتَمَتَّعُوا فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝ أَمْ أَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوا بِهِ يُشْرِكُونَ ۝ وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ۝ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝ فَآتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ ذَٰلِكَ خَيْرٌ لِلَّذِينَ يُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ وَأُولَٰئِكَ

جلالین

منهم (بما لديهم) عندهم (فرحون) مسرورون وفي قراءة فارقوا اي تركوا دينهم الذي امروا به (واذا مس الناس) اي كفار مكة (ضر) شدة (دعوا ربهم منيبين) راجعين (اليه) دون غيره (ثم اذا اذاقهم منه رحمة) بالمطر (اذا فريق منهم بربهم يشركون ۝ ليكفروا بما آتيناهم) اريد به التهديد (فتمتعوا فسوف تعلمون) عاقبة تمتعكم فيه التفات عن الغيبة (ام) بمعنى همزة الانكار (انزلنا عليهم سلطانا) حجة وكتابا (فهو يتكلم) تكلم دلالة (بما كانوا به يشركون) اي يامرهم بالاشراك لا (واذا اذقنا الناس) كفار مكة وغيرهم (رحمة) نعمة (فرحوا بها) فرح بطر (وان تصبهم سيئة) شدة (بما قدمت ايديهم اذا هم يقنطون ۝) ييأسون من الرحمة ومن شأن المؤمن ان يشكر عند النعمة ويرجو ربه عند الشدة (اولم يروا) يعلموا (ان الله يبسط الرزق) يوسعه (لمن يشاء) امتحانا (ويقدر) يضيقه لمن يشاء ابتلاء (ان في ذلك لآيات لقوم يؤمنون ۝) بها (فآت ذا القربى) القرابة (حقه) من البر والصلة (والمسكين وابن السبيل) المسافر من الصدقة وامة النبي صلى الله عليه وسلم تبع له في ذلك (ذلك خير للذين يريدون وجه الله) اي ثوابه بما يعملون (واولئك

فتح الرحمن

بانچه نزدیک اوست خورسند است (از دین کج ۱۲ ابو سعود)

و چون برسد

مردمان سختی بخوانند پروردگار خود را رجوع کرده

بسوی وی باز چون بچشاند ایشان را از جانب خود آسایشی

ناگهان طایفه از ایشان به پروردگار خود شریک می آرند عاقبت حال آن ناسپاسی کنند بانچه عطا کردیم بایشان پس بهره مند شوید زود حقیقت حال خواهید دانست

آیا (همزه انکاری ۱۲ ع)

فرود آوردیم برایشان دلیلی پس آن دلیل بیان می کند برای ایشان

بانچه باخدا شریک می آرند

و چون بچشانیم مردمان را بخششی (نعمت ۱۲)

شادمان شوند بآن و اگر برسد بدیشان سختی بسبب آنچه

پیش فرستاده است دست ایشان ناگهان ایشان ناامیدی شوند

آیا ندیدند که خدا کشاده می کند روزی

برای هر که خواهد و تنگ می سازد برای هر که خواهد

هر آینه درین مقدمه نشانهاست برای گروهی که ایمان می آرند پس بده صاحب

خویشی را حق وی و مسکین را

و رهگذری را

این دادن بهتر است برای کسانی که

می طلبند روی خدا را و ایشان

موضح القرآن

جو اپنے پاس ہے اسپر ریجھ رہے

اور جب لگے

لوگون کو کچھ سختی پکارین اپنے رب کو اسکی طرف رجوع ہوکر

پھر جہان چکھائی انکو اپنی طرف سے کچھ مہر

تبھی ایک لوگ انمین اپنے رب کا شریک لگے بتانے کہ منکر ہوجاوین ہمارے دیئے سے سو کام چلا لو اب آگے جان لوگے

کیا

ہمنے انپر اتاری ہے کوئی سند سو وہ بولتی ہے

جو یہہ شریک بتاتے ہین

اور جب چکھاوین ہم لوگون کو کچھ مہر

اسپر ریجھنے لگین اور اگر آپڑے ان پر کچھ برائی

اپنے ہاتھون کے بھیجے پر تبھی آس توڑ دیوین

کیا نہین دیکھ چکے کہ اللہ پھیلاتا ہے روزی

جسپر چاہے اور ناپ کر دیتا ہے

اس مین پتے ہین ان لوگون کو جو یقین رکھتے ہین سو تو دے

ناتے والے کو اسکا حق اور محتاج کو

اور مسافر کو

یہہ بہتر ہے انکو جو لوگ

چاہتے ہین اللہ کا منہہ اور وہی ہین

قوله ناسپاسی کنند . امر تهدید است یعنی ای کافران برخوردار شوید [illegible] از جهت‌های دنیوی ۱۲ خطیب و حسینی قوله ناامیدی شوند و ایشان مومن است [illegible]
[illegible]
[illegible] وجوب نفقه ذوی الارحام [illegible]

هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ وَمَا آتَيْتُمْ مِنْ رِبًا لِيَرْبُوَ فِي أَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُو عِنْدَ اللَّهِ وَمَا آتَيْتُمْ مِنْ زَكَاةٍ تُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُونَ ۝ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَفْعَلُ مِنْ ذَٰلِكُمْ مِنْ شَيْءٍ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيقَهُمْ بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلُ كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُشْرِكِينَ ۝ فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ يَوْمَئِذٍ يَصَّدَّعُونَ ۝

ع عشر

جلالین

هُمُ الْمُفْلِحُونَ) الفائزون (وَمَا آتَيْتُمْ مِنْ رِبًا) بأن يعطى شيء هبة أو هدية ليطلب أكثر منه فسمي باسم المطلوب من الزيادة في المعاملة (لِيَرْبُوَ فِي أَمْوَالِ النَّاسِ) المعطين أي يزيد (فَلَا يَرْبُو) يزكو (عِنْدَ اللَّهِ) أي لا ثواب فيه للمعطين (وَمَا آتَيْتُمْ مِنْ زَكَاةٍ) صدقة (تُرِيدُونَ) بها (وَجْهَ اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُونَ) ثوابهم بما أرادوه فيه التفات عن الخطاب (اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ) ممن أشركتموهم بالله (مَنْ يَفْعَلُ مِنْ ذَٰلِكُمْ مِنْ شَيْءٍ) لا (سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ) به (ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ) أي القفار بقحط المطر وقلة النبات (وَالْبَحْرِ) أي البلاد التي على الأنهار بقلة مائها (بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ) من المعاصي (لِيُذِيقَهُمْ) بالنون والياء (بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا) أي عقوبته (لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ) يتوبون (قُلْ) لكفار مكة (سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلُ كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُشْرِكِينَ) فأهلكوا بإشراكهم ومساكنهم ومنازلهم خاوية (فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ الْقَيِّمِ) دين الإسلام (مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ) هو يوم القيامة (يَوْمَئِذٍ يَصَّدَّعُونَ)

فتح الرحمٰن

ایشان اند رستگاران و آنچه داده باشید از سود تا بیفزاید در اموال مردمان پس نمی‌افزاید نزدیک خدا و آنچه داده باشید از صدقه طلب کنان روی خدا را پس ایشان دو چند یابندگان اند خدا آنست که بیافرید شما را باز روزی داد شما را باز میمیراند شما را باز زنده کند شما را آیا هست از شریکان شما کسی که بکند ازین کارها چیزی پاکی است او را و بلند است از آنچه شریک می‌آرند پیدا شد فساد در بیابان و در دریا بسبب آنچه بعمل آوردند دستهای مردمان تا بچشاند ایشان را جزای بعض آنچه عمل کردند بود که ایشان بازگردند بگو سیر کنید در زمین پس درنگرید چگونه بود انجام آنانکه پیش از ایشان بودند بودند بیشترین ایشان مشرکان پس راست کن روی خود را برای دین درست پیش از آنکه بیاید روزی که بازگشتن نیست آنرا از جانب خدا آن روز متفرق شوند

موضح القرآن

جنکا بھلا ہی اور جو دیتے ہو بیاج کہ بڑھتا رہے لوگوں کے مال میں سو وہ نہیں بڑھتا اللہ کے یہاں اور جو دیتے ہو پاک دل سے چاہ کر منہ اللہ کا سو یہ وہی ہیں جنکے دونے ہوئے اللہ وہ ہی جسنے تم کو بنایا پھر تم کو روزی دی پھر تم کو مارتا ہی پھر تم کو جلاتا ہی کوئی ہی تمہارے شریکوں میں جو کرسکے ان کاموں میں ایک وہ نرالا ہی اور بہت اوپر ہی اس سے جو شریک بتاتے ہیں کھل پڑی ہی خرابی جنگل میں اور دریا میں لوگوں کے ہاتھ کی کمائی سے چکھایا چاہیے انکو کچھ مزہ ان کے کام کا شاید وے پھر آویں تو کہہ پھرو ملک میں تو دیکھو آخر کیسا ہوا پہلوں کا بہت ان میں تھے شرک والے سو تو سیدھا کر اپنا منہ سیدھی راہ پر اس سے پہلے کہ آپہنچے ایک دن جسکو پھرنا نہیں اللہ کی طرف سے اس دن لوگ جدا جدا ہوں گے ف

الاسلام

فوائد: آنچه داده باشید ... بتوقع مکافات تا بیفزاید در اموال شما ... [illegible]
[illegible] ... ثواب ... [illegible]

مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۖ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِأَنفُسِهِمْ يَمْهَدُونَ ۝ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِن فَضْلِهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ ۝ وَمِنْ آيَاتِهِ أَن يُرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ وَلِيُذِيقَكُم مِّن رَّحْمَتِهِ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ رُسُلًا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ فَجَاءُوهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَانتَقَمْنَا مِنَ الَّذِينَ أَجْرَمُوا ۖ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ ۝ اللَّهُ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَاحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهُ فِي السَّمَاءِ كَيْفَ يَشَاءُ وَيَجْعَلُهُ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ ۖ فَإِذَا أَصَابَ بِهِ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ

جلالین

فيه ادغام التاء في الاصل في الصاد يتفرقون بعد الحساب الى الجنة والنار (من كفر فعليه كفره) وبال كفره وهو النار (ومن عمل صالحا فلانفسهم يمهدون) يوطئون منازلهم في الجنة (ليجزي) متعلق بيصدعون (الذين آمنوا وعملوا الصالحات من فضله) يثيبهم (انه لا يحب الكافرين) اي يعاقبهم (ومن آياته) تعالى (ان يرسل الرياح مبشرات) بمعنى لتبشركم بالمطر (وليذيقكم) بها (من رحمته) المطر والخصب (ولتجري الفلك) السفن بها (بامره) بارادته (ولتبتغوا) تطلبوا (من فضله) الرزق بالتجارة في البحر (ولعلكم تشكرون) هذه النعم يا اهل مكة فتوحدونه (ولقد ارسلنا من قبلك رسلا الى قومهم فجاؤهم بالبينات) بالحجج الواضحات على صدقهم في رسالتهم اليهم فكذبوهم (فانتقمنا من الذين اجرموا) اهلكنا الذين كذبوهم (وكان حقا علينا نصر المؤمنين) على الكافرين باهلاكهم وانجاء المؤمنين (الله الذي يرسل الرياح فتثير سحابا) تزعجه (فيبسطه في السماء كيف يشاء) من قلة وكثرة (ويجعله كسفا) بفتح السين وسكونها قطعا متفرقة (فترى الودق) المطر (يخرج من خلاله) اي وسطه (فاذا اصاب به) بالودق (من يشاء من عباده اذا هم يستبشرون)

یوطئون

و برای آنکه بچشاند شما را از رحمت خود یعنی باران و بر...

فتح الرحمن

هر که کافر شد پس ضرر بروی است کفر او

و هر گروه باشند کار شایسته پس این جماعه برای خویشتن آرامگاه راست می کنند

تا جزا دهد خدا آنان را که ایمان آوردند و

کارهای شایسته کردند از فضل خود هر آینه وی دوست نمی دارد

کافران را و از نشانهای خدا آنست که می فرستد

بادهای مژده دهنده و تا بچشاند شما را

از رحمت خود یعنی باران و برای آنکه بروند کشتیها

بامر وی و برای آنکه روزی طلب کنید از فضل او

و برای آنکه شما شکر کنید

و هر آینه فرستادیم پیش از تو

پیغامبران را بسوی قوم ایشان پس آوردند پیش قوم خود نشانها

پس انتقام کشیدیم

از آنانکه نافرمانی کردند و بود

نصرت مسلمانان لازم برما

خدا آنست که می فرستد بادها را پس بر انگیزانند ابر را

پس پهن گسترانند آن ابر را در آسمان چنانکه خواهد و دیگر داندش

پاره پاره پس می بینی

که قطرات بیرون می آیند از میان آن پس چون رسانند

بهر که خواهد از بندگان خود ناگهان ایشان شادمان شوند

موضح القرآن

جو منکر ہوا سو اسی پر پڑے اسکا منکر ہونا

اور جو کرے بھلے کام سو اپنی راہ سنوار رہے ہیں

کہ وہ بدلا دے اُن کو جو یقین لائے اور

بھلے کام کیے اپنے فضل سے بیشک اُسکو نہیں بھاتے

انکار والے اور اُسکی نشانیوں میں ایک یہہ کہ چلاتا ہے

بادیں خوشخبری لانے والی اور تا چکھاوے تمکو

کچھ مزہ اپنی مہر کا اور تا چلیں جہاز

اُسکے حکم سے اور تا تلاش کرو اُسکے فضل سے

اور شاید تم حق مانو

اور ہم بھیج چکے ہیں تجھسے پہلے

کتنے رسول اپنی اپنی قوم پاس پھر آئے اُن پاس نشانیاں لیکر

پھر بدلا لیا ہمنے اُن سے

جو گنہگار تھے اور حق ہے

ہم پر مدد ایمان والوں کی

اللہ ہے جو چلاتا ہے بادیں پھر اُبھارتی ہیں بدلی

پھر پھیلاتا ہے اُسکو آسمان میں جس طرح چاہے اور رکھتا ہے اُسکو

تہہ بر تہہ پھر تو دیکھے

مینہہ نکلتا اُسکے بیچ سے پھر جب اُسکو پہنچایا

جسکو چاہے اپنے بندوں میں تبھی وے لگیں خوشیاں کرنے

الروم ٣٠ — عشر — ع ٩

وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِنْ قَبْلِهِ لَمُبْلِسِينَ ۝ فَانْظُرْ إِلَىٰ آثَارِ رَحْمَتِ اللَّهِ كَيْفَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ لَمُحْيِي الْمَوْتَىٰ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَلَئِنْ أَرْسَلْنَا رِيحًا فَرَأَوْهُ مُصْفَرًّا لَظَلُّوا مِنْ بَعْدِهِ يَكْفُرُونَ ۝ فَإِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ۝ وَمَا أَنْتَ بِهَادِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلَالَتِهِمْ ۖ إِنْ تُسْمِعُ إِلَّا مَنْ يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ۝ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَشَيْبَةً ۚ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۖ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ ۝ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ

جلالین

يفرحون بالمطر (وإن) قد (كانوا من قبل أن ينزل عليهم من قبله) تأكيد (لمبلسين) آيسين من إنزاله (فانظر إلى أثر) وفي قراءة آثار (رحمت الله) أي نعمته بالمطر (كيف يحيي الأرض بعد موتها) أي يبسها بأن تنبت (إن ذلك) المحيي الأرض (لمحيي الموتى وهو على كل شيء قدير) (ولئن) لام قسم (أرسلنا ريحا) مضرة على نبات (فرأوه مصفرا لظلوا) صاروا جواب القسم (من بعده) أي بعد اصفراره (يكفرون) يجحدون النعمة بالمطر (فإنك لا تسمع الموتى ولا تسمع الصم الدعاء إذا) بتحقيق الهمزتين وتسهيل الثانية وبين الياء (ولوا مدبرين) (وما أنت بهادي العمي عن ضلالتهم إن) ما (تسمع) سماع إفهام وقبول (إلا من يؤمن بآياتنا) القرآن (فهم مسلمون) مخلصون بتوحيد الله (الله الذي خلقكم من ضعف) ماء مهين (ثم جعل من بعد ضعف) آخر وهو ضعف الطفولية (قوة) أي قوة الشباب (ثم جعل من بعد قوة ضعفا وشيبة) ضعف الكبر وشيب الهرم والضعف في الثلاثة بضم أوله وفتحه (يخلق ما يشاء) من الضعف والقوة والشباب والشيبة (وهو العليم) بتدبير خلقه (القدير) على ما يشاء (ويوم تقوم الساعة يقسم) يحلف

فتح الرحمن

اگرچه بودند پیش از آنکه فرود آورده شود برایشان باران
قبل از ظهور سحاب ناامید شونده پس درنگر
بسوی آثار رحمت خدا چگونه
زنده می‌کند زمین را بعد مرده بودن آن هرآئینه وی
البته زنده کننده مردگان است و او بر همه چیز توانا است
و هرآئینه اگر فرستیم بادی پس بینند آن کشت را زرد شده
البته شوند بعد از آن
ناسپاسی کننده پس هرآئینه تو
نمی شنوانی مردگان را و نمی شنوانی کران را آواز خواندن چون
روی بگردانند پشت داده و نیستی تو
راه نماینده کوران از گمراهی ایشان نمی شنوانی
مگر کسی را که باور می دارد آیات ما را پس آن جماعه انقیاد کننده اند
خدا آنست که آفرید شما را از ابتدای ناتوانی
باز داد شما را بعد از ناتوانی
توانائی باز داد بعد از
توانائی ناتوانی و سفید موئی
می آفریند هرچه می‌خواهد
و او است داناء
توانا و روزیکه قایم شود قیامت سوگند خورند

موضح القرآن

اور پہلے ہو رہے تھے اسکے اترنے سے
پہلے ہی ناامید سو دیکھ
اللہ کی مہر کے نشان کیونکر
جلاتا ہی زمین کو اسکے مرنے پیچھے بیشک وہی
مردے جلانے والا اور وہ ہر چیز کر سکتا ہے
اور اگر ہم بھیجیں ایک باؤ پھر دیکھیں وے کھیتی زرد ہو گئی
تو لگیں اس پیچھے
ناشکری کرنے سو تو
سنا نہیں سکتا مردوں کو اور نہیں سنا سکتا بہروں کو پکارنا جب
پھریں پیٹھ دیکر اور نہ تو
راہ سجھاوے اندھوں کو ان کے بھٹکنے سے تو تو سنا دے اسکو
جو یقین مانے ہماری باتیں سو وے مسلمان ہوتے ہیں
اللہ ہے جسنے بنایا ہے تمکو کم زوری سے
پھر دیا کم زوری پیچھے زور
اور پھر دی زور پیچھے
کم زوری اور سفید بال
بناتا ہے جو چاہے
اور وہ سب جانتا ہے
کر سکتا اور جس دن اٹھیگی قیامت قسمیں کھاویگے

قوله اگر فرستیم — بعد این اثر سنگ و سبز شدن نبات ۱۲ امداد رکب خطیب

الْمُجْرِمُونَ مَا لَبِثُوا غَيْرَ سَاعَةٍ كَذٰلِكَ كَانُوا يُؤْفَكُونَ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَالْإِيمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِي كِتَابِ اللّٰهِ إِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝ فَيَوْمَئِذٍ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ۝ (خمس) وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هٰذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِآيَةٍ لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا مُبْطِلُونَ ۝ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوبِ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۝ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِينَ لَا يُوقِنُونَ ۝ (ع عشر)

جلالين

(المجرمون) الكافرون (ما لبثوا) في القبور (غير ساعة) قال تعالى (كذلك كانوا يؤفكون) يكذبون بالبعث كما كذبوا في مدة اللبث (وقال الذين أوتوا العلم والإيمان) من الملائكة وغيرهم (لقد لبثتم في كتاب الله) فيما كتبه في سابق علمه (إلى يوم البعث فهذا يوم البعث) الذي أنكرتموه (ولكنكم كنتم لا تعلمون) وقوعه (فيومئذ لا تنفع) بالياء والتاء (الذين ظلموا معذرتهم) في إنكارهم له (ولا هم يستعتبون) لا يطلب منهم العتبى أي الرجوع إلى ما يرضي الله (ولقد ضربنا) جعلنا (للناس في هذا القرآن من كل مثل) تنبيها لهم (ولئن) لام قسم (جئتهم) يا محمد (بآية) مثل العصا واليد لموسى (ليقولن) حذف منه نون الرفع لتوالي النونات والواو ضمير الجمع لالتقاء الساكنين (الذين كفروا) منهم (إن) ما (أنتم) أي محمد وأصحابه (إلا مبطلون) أصحاب أباطيل (كذلك يطبع الله على قلوب الذين لا يعلمون) التوحيد كما طبع على قلوب هؤلاء (فاصبر إن وعد الله) بنصرك عليهم (حق ولا يستخفنك الذين لا يوقنون) بالبعث أي لا يحملنك على الخفة والطيش بترك الصبر أي لا تتركه

فتح الرحمن

گناهگاران که توقف نکردند بجز ساعتی همچنین از راه برگردانیده می‌شدند و گویند آنانکه علم و ایمان داده شد ایشان را هرآئینه توقف کرده اید در نوشته خدا تا روز رستخیز پس اینست روز رستخیز لیکن شما نمی‌دانستید پس آن روز سود ندهد ظالمان را عذرخواهی ایشان و نه از ایشان توبه طلب کرده شود و هرآئینه بیان کردیم برای مردمان درین قرآن هر داستانی را و اگر بیاری پیش ایشان نشانه گویند کافران نیستید شما مگر بیهوده گویان همچنین مهر می‌نهد خدا بر دل آنانکه نمی‌دانند پس صبر کن هرآئینه وعده خدا راست است و سبکسار نکنند ترا آنانکه یقین نمی‌آرند

موضح القرآن

گنہگار کہ ہم نہیں رہے ایک گھڑی سے زیادہ اسی طرح تھے الٹے جاتے اور کہیں گے جنکو ملی سمجھ اور یقین تم رہے ہو اللہ کے لکھے میں جی اٹھنے کے دن تک سو یہ ہے جی اٹھنے کا دن پر تم نہ تھے جانتے سو اس دن کام نہ آوے گی ان گنہگاروں کو تقصیر بخشوانی اور نہ ان سے کوئی منانا چاہے اور ہم نے بٹھائی ہیں اس قرآن میں ہر طرح کی کہاوت اور جو تو لاوے ان پاس آیت تو مقرر کہیں وے منکر تم سب جھوٹ بناتے ہو یوں مہر کرتا ہے اللہ ان کے دلوں پر جو سمجھ نہیں رکھتے سو تو ٹھہرا رہ بے شک اللہ کا وعدہ ٹھیک ہے اور ہلکا نہ کر دیں تجھ کو جو یقین نہیں لاتے

مروی است از آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم که خواند سورہ روم را ... حسنات ... که تسبیح کرد خدا را ... [illegible]

سُوْرَةُ لُقْمَانَ مَكِّيَّةٌ اَرْبَعٌ وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَقِيْلَ ثَلٰثٌ وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اتل ما — لقمان ٣١ — خمس

الٓمّٓ ﴿١﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿٢﴾ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣﴾ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿٤﴾ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٥﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿٦﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْ اُذُنَيْهِ وَقْرًا

جلالين	فتح الرحمن	موضح القرآن
سُوْرَةُ لُقْمَانَ مَكِّيَّةٌ اِلَّا وَلَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ الْاٰيَتَيْنِ فَمَدَنِيَّتَانِ وَهِيَ اَرْبَعٌ وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً	سورۂ لقمان مکی است	سورت لقمان مکی ہے
	و آن سی و چہار آیت است	چونتیس آیت کی
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	بنام خداوند بخشاینده مہربان	شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نعمت دینے والا
الٓمّٓ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمُرَادِهِ بِهٖ (تِلْكَ) اَيْ هٰذِهِ الْاٰيٰتُ	این	یہ
(اٰيٰتُ الْكِتٰبِ) الْقُرْاٰنِ (الْحَكِيْمِ) ذِي الْحِكْمَةِ وَالْاِضَافَةُ بِمَعْنٰى مِنْ هُوَ	آیتہای کتاب با حکمت است (قرآن ٢٢)	باتیں ہیں پکی کتاب کی
(هُدًى وَّرَحْمَةً) بِالرَّفْعِ (لِّلْمُحْسِنِيْنَ) وَفِيْ قِرَاءَةِ الْعَامَّةِ بِالنَّصْبِ حَالًا مِّنَ الْاٰيٰتِ الْعَامِلُ فِيْهَا مَا فِيْ تِلْكَ مِنْ مَّعْنَى الْاِشَارَةِ	ہدایت و بخشایش شده برای نیکوکاران	سوجھ اور مہر نیکی والوں کو
(الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ) بَيَانٌ لِّلْمُحْسِنِيْنَ	آنانکہ برپا می دارند نماز را	جو کھڑی رکھتے ہیں نماز
(وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ) هُمُ الثَّانِيْ تَاْكِيْدٌ	و می دہند زکوٰة را و ایشان بآخرت	اور دیتے ہیں زکوٰة اور وے ہیں جو آخرت کو
(اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ	یقین می دارند ایجماعہ بر ہدایت اند	وے یقین کرتے ہیں وے ہیں سوجھ پر
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ) الْفَائِزُوْنَ	از پروردگار ایشان و ایجماعہ ایشانند رستگاران	اپنے رب کی طرف سے اور وے ہیں جن کا بھلا ہے
(وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ) اَيْ مَا يُلْهِيْ مِنْهُ عَنْ مَّا يَعْنِيْ	و از مردمان کسی ہست کہ می ستاند سخنی را کہ برای بازی است یعنی مثل قصہ رستم	اور ایک لوگ ہیں کہ خریدار ہیں کھیل کی باتوں کے
(لِيُضِلَّ) بِفَتْحِ الْيَاءِ وَضَمِّهَا (عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ) طَرِيْقِ الْاِسْلَامِ	تا گمراه کند مردم را از راه خدا	تا بچلاویں اللہ کی راہ سے
(بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّخِذَهَا) بِالنَّصْبِ عَطْفًا عَلٰى يُضِلَّ وَبِالرَّفْعِ عَطْفًا عَلٰى يَشْتَرِيْ	بغیر علم و تمسخر کرد راه خدا را	بن سمجھے اور ٹھہراویں اسکو
(هُزُوًا) مَهْزُوًّا بِهَا		ہنسی
(اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ) ذُوْ اِهَانَةٍ	ایجماعہ ایشانراست عذاب خوار کننده	وے جو ہیں انکو ذلت کی مار ہے
(وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا) الْقُرْاٰنُ (وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا) مُتَكَبِّرًا عَنِ الْاِيْمَانِ	و چون خوانده شود برین شخص آیات ما روی بگرداند تکبرکنان (قرآن ٢١٢)	اور جب سنائیے اسکو ہماری باتیں پیٹھ دے جاوے غرور سے
(كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْ اُذُنَيْهِ وَقْرًا) صَمَمًا وَجُمْلَتَا التَّشْبِيْهِ حَالَانِ مِنْ ضَمِيْرِ وَلّٰى اَوِ الثَّانِيَةُ بَيَانٌ لِّلْاُوْلٰى	گویا نشنیده است آنرا گویا در ہر دو گوش وی گرانی است	گویا انکو سنا ہی نہیں گویا اسکے دو کان بہرے ہیں

قوله تعالى ومن الناس من يشتري - آورده اند که نضر بن حارث بتجارت جانب فارس رفته بود قصه رستم و اسفندیار خریده در مجامع قریش متوجه بمسامع ایشان میرسانید که ... و ثانی میزد که اگر محمد صلی الله علیه وسلم از قصه عاد و ثمود و عظمت ملک سلیمان و داؤد خبر میدهد من از سعت مملکت و فر ابهت ملوک عجم سخن میگویم حق سبحانه آیت فرستاد ... حسینی

فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتُ النَّعِيمِ ۝ خَالِدِينَ فِيهَا وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَأَلْقَى فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ۝ هَٰذَا خَلْقُ اللَّهِ فَأَرُونِي مَاذَا خَلَقَ الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ بَلِ الظَّالِمُونَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝ وَلَقَدْ آتَيْنَا

جلالین

(فبشره) أعلمه (بعذاب أليم) مؤلم وذكر البشارة تهكم به وهو النضر بن الحارث كان يأتي الحيرة يتجر فيشتري كتب أخبار الأعاجم ويحدث بها أهل مكة ويقول إن محمدا يحدثكم أحاديث عاد وثمود وأنا أحدثكم أحاديث فارس والروم فيستملحون حديثه ويتركون استماع القرآن (إن الذين آمنوا وعملوا الصالحات لهم جنات النعيم خالدين فيها) حال مقدرة أي مقدرا خلودهم فيها إذا دخلوها (وعد الله حقا) أي وعدهم الله ذلك وحقه حقا (وهو العزيز) الذي لا يغلبه شيء فيمنعه عن إنجاز وعده ووعيده (الحكيم) الذي لا يضع شيئا إلا في محله (خلق السموات بغير عمد ترونها) أي العمد جمع عماد وهو الأسطوانة وهو صادق بأن لا عمد أصلا (وألقى في الأرض رواسي) جبالا مرتفعة (أن) لا (تميد) تتحرك (بكم وبث فيها من كل دابة وأنزلنا) فيه التفات عن الغيبة (من السماء ماء فأنبتنا فيها من كل زوج كريم) صنف حسن (هذا خلق الله) أي مخلوقه (فأروني) أخبروني يا أهل مكة (ماذا خلق الذين من دونه) غيره أي آلهتكم حتى أشركتموها به تعالى وما استفهام إنكار مبتدأ وذا بمعنى الذي بصلته خبره وأروني معلق عن العمل وما بعده سد مسد المفعولين (بل) للانتقال (الظالمون في ضلال مبين) بين بإشراككم وأنتم منهم (ولقد آتينا

فتح الرحمن

پس خبرده او را بعذاب درد دهنده

هر آئینه آنانکه ایمان آوردند و کردار های شایسته کردند ایشان راست بهشتهای نعمت

جاویدان آنجا (در حالیکه جاوید باشند)

وعده داده خدا وعده راست

و اوست غالب

با حکمت

آفرید آسمانها بغیر ستونها که ببینید آنرا (ای ستونها)

و افگند در زمین

کوهها برای احتراز آنکه بجنباند شما را

و پراگنده کرد در زمین از هر نوع جانور و فرود آوردیم

از آسمان آبی پس رویانیدیم در زمین از هر جنس نیک

این است آفرینش خدا پس بنمائید مرا

چه چیز آفریده اند آنانکه بجز وی اند (استفهام انکاری)

بلکه ستمگاران در گمراهی ظاهر اند

و هر آئینه عطا کردیم

موضح القرآن

سو تو خوشخبری دے اسکو دکھ والی مار کی

جو لوگ یقین لائے اور کئے بھلے کام ان کو ہیں نعمت کے باغ

رہا کریں ان میں

ہو چکا وعدہ اللہ کا سچا

اور وہ زبردست ہے

حکمتوں والا

بنائے آسمان بن تھمے دیکھتے ہو

اور ڈالے زمین پر

بوجھ کہ تمکو لے کر جھک نہ پڑے

اور بکھیرے اس میں سب طرح کے جانور اور اتارا ہمنے

آسمان سے پانی پھر اگائے زمین میں ہر قسم کے جوڑے خاصے

یہ کچھ بنایا ہے اللہ کا اب مجھکو دکھاؤ

کیا بنایا ہے اوروں نے جو اسکے سوائے ہیں

کوئی نہیں بے انصاف صریح بھٹکتے ہیں

اور ہمنے دی ہے

لقمان الحكمة أن اشكر لله ومن يشكر فإنما يشكر لنفسه ومن كفر فإن الله غني حميد ۝ وإذ قال لقمان لابنه وهو يعظه يا بني لا تشرك
بالله إن الشرك لظلم عظيم ۝ ووصينا الإنسان بوالديه حملته أمه وهنا على وهن وفصاله في عامين أن
اشكر لي ولوالديك إلي المصير ۝ وإن جاهداك على أن تشرك بي ما ليس لك به علم فلا تطعهما وصاحبهما
في الدنيا معروفا واتبع سبيل من أناب إلي ثم إلي مرجعكم فأنبئكم بما كنتم تعملون ۝

جلالین

لقمان الحكمة) منها العلم والديانة والإصابة في القول وحكمه كثيرة مأثورة كان يفتي قبل بعثة داود وأدرك زمنه وأخذ عنه العلم وترك الفتيا وقال في ذلك ألا أكتفي إذا كفيت وقيل له أي الناس شر قال الذي لا يبالي أن رآه الناس مسيئا (أن) أي وقلنا له أن (اشكر لله) على ما أعطاك من الحكمة (ومن يشكر فإنما يشكر لنفسه) لأن ثواب شكره له (ومن كفر) النعمة (فإن الله غني) عن خلقه (حميد) محمود في صنعه (و) اذكر (إذ قال لقمان لابنه وهو يعظه يا بني) تصغير إشفاق (لا تشرك بالله إن الشرك) بالله (لظلم عظيم) فرجع إليه وأسلم (ووصينا الإنسان بوالديه) أمرناه أن يبرهما (حملته أمه) فوهنت (وهنا على وهن) أي ضعفت للحمل وضعفت للطلق وضعفت للولادة (وفصاله) فطامه (في عامين) وقلنا له (أن اشكر لي ولوالديك إلي المصير) أي المرجع (وإن جاهداك على أن تشرك بي ما ليس لك به علم) موافقة للواقع (فلا تطعهما وصاحبهما في الدنيا معروفا) أي بالمعروف البر والصلة (واتبع سبيل) طريق (من أناب) رجع (إلي) بالطاعة (ثم إلي مرجعكم فأنبئكم بما كنتم تعملون) فأجازيكم عليه وجملة الوصية وما بعدها

فتح الرحمن

لقمان را حکمت [illegible]

گفتیم که شکر کن خدای را

وهر که شکر کند پس جز این نیست که شکر برای نفع خود میکند

وهر که ناسپاسی کند پس هرآینه خدا بی نیاز ستوده کار است

و یاد کن چون گفت لقمان به پسر خود و او پند میداد او را ای پسرک من شریک مقرر مکن با خدا هرآینه شرک ستمی بزرگ است

و حکم فرمودیم آدمی را به نسبت پدر و مادر وی

در شکم برداشته است او را مادر وی [illegible]

و از شیر بازکردن او در دو سال است بایں مضمون که شکرگذاری کن مرا

و پدر و مادر خود را بسوی من است بازگشت

و اگر کوشش کنند با تو بر آنکه شریک مقرر کنی با من چیزی را که نیست ترا [illegible]

پس فرمانبرداری ایشان مکن و صحبت دار با ایشان در معیشت دنیا به وجه احسن

و پیروی کن راه کسی که رجوع کرده است بسوی من

باز بسوی من است رجوع شما پس خبر دهم شما را به آنچه می کردید

موضح القرآن

لقمان کو عقلمندی

کہ حق مان اللہ کا

اور جو کوئی حق مانیگا تو مانیگا اپنے بھلے کو

اور جو کوئی منکر ہوگا تو اللہ بے پرواہ ہے سب خوبیوں سراہا

اور جب کہا لقمان نے اپنے بیٹے کو جب اسکو سمجھانے لگا اے بیٹے شریک نہ ٹھہرائیو اللہ کا بے شک شریک بنانا بڑی بے انصافی ہے

اور ہم نے تاکید کیا انسان کو اسکے ماں باپ کے واسطے

پیٹ میں رکھا اسکو اسکی ماں نے تھک تھک کر

اور دودھ چھڑانا ہے اسکا دو برس میں کہ حق مان میرا

اور اپنے ماں باپ کا آخر مجھی تک آنا ہے

اور اگر وہ دونوں تجھ سے اڑیں اس پر کہ شریک مان میرا جو تجھ کو معلوم نہیں

تو انکا کہنا نہ مان اور ساتھ دے انکا دنیا میں دستور سے

اور راہ چل اسکی جو رجوع ہوا میری طرف

پھر میری طرف ہے تم کو پھر آنا پھر میں جتا دونگا تم کو جو کچھ تم کرتے تھے

[illegible]

اتل ما ٢١ لقمان ٣١

يٰبُنَيَّ اِنَّهَاۤ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ۞ يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَاۤ اَصَابَكَ ۗ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۞ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ۞ وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ۗ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ۞ ع ١٢ اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً

جلالين

اعتراض (يا بني إنها) الخصلة السيئة (إن تك مثقال حبة من خردل فتكن في صخرة أو في السماوات أو في الأرض) أي في أخفى مكان من ذلك (يأت بها الله) فيحاسب عليها (إن الله لطيف) باستخراجها (خبير) بمكانها (يا بني أقم الصلاة وأمر بالمعروف وانه عن المنكر واصبر على ما أصابك) بسبب الأمر والنهي (إن ذلك) المذكور (من عزم الأمور) أي معزوماتها التي يعزم عليها لوجوبها (ولا تصعر) وفي قراءة تصاعر (خدك للناس) لا تمل وجهك عنهم تكبرا (ولا تمش في الأرض مرحا) أي خيلاء (إن الله لا يحب كل مختال) متبختر في مشيه (فخور) على الناس (واقصد في مشيك) توسط فيه بين الدبيب والإسراع وعليك السكينة والوقار (واغضض) اخفض (من صوتك إن أنكر الأصوات) أقبحها (لصوت الحمير) أوله زفير وآخره شهيق (ألم تروا) تعلموا يا مخاطبين (أن الله سخر لكم ما في السماوات) من الشمس والقمر والنجوم لتنتفعوا بها (وما في الأرض) من الثمار والأنهار والدواب (وأسبغ) أوسع وأتم (عليكم نعمه ظاهرة) هي حسن الصورة وتسوية الأعضاء وغير ذلك (وباطنة) هي

فتح الرحمن

گفت لقمان ای پسرک من هر آئینه خطیه اگر باشد همسنگ دانهٔ از سپندان پس باشد درمیان سنگی یا در آسمانها یا در زمین بهرحال حاضر کند آنرا خدا هر آئینه خدا باریک بین خبردار است ای پسرک من برپادار نماز را و بفرما بکار پسندیده و منع کن از ناپسندیده و صبر کن بر آنچه برسد ترا هر آئینه این مقدمه از کارهای مقصود است و متاب رخسارهٔ خود را از طرف مردمان یعنی تکبر مکن و مرو در زمین خرامان هر آئینه خدا دوست نمی دارد هر نازنده خودستاینده را و میانه روی کن در رفتار خود و فرود آر آواز خود را هر آئینه بدترین آوازها آواز خران است آیا ندیده اید که خدا رام گردانید برای شما آنچه در آسمانها است و آنچه در زمین است و تمام فرود آورد بر شما نعمتهای خود را آشکارا و پنهان

موضح القرآن

اے بیٹے اگر کوئی چیز ہو برابر رائی کے دانے کے پھر وہ ہو کسی پتھر میں یا آسمانوں میں یا زمین میں لا حاضر کرے اس کو اللہ بیشک اللہ چھپے جانتا ہے خبردار اے بیٹے کھڑی رکھ نماز اور سکھلا بھلی بات اور منع کر برائی سے اور سہار جو تجھ پر پڑے بیشک یہ ہیں ہمت کے کام اور اپنے گال نہ پھلا لوگوں کی طرف اور مت چل زمین پر اتراتا بیشک اللہ کو نہیں بھاتا کوئی اتراتا بڑائیاں کرنے والا اور چل بیچ کی چال اور نیچی کر اپنی آواز بیشک بری سے بری آواز گدھوں کی آواز ہے کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے کام لگائے تمہارے جو کچھ ہیں آسمان و زمین میں اور بھر دیں تم کو اپنی نعمتیں کھلی اور چھپی

ای پسرک من هر آئینه خطیه اگر باشد ... در جواب آن ای پسرک من هر آئینه خطیه اگر باشد الخ ١٢ منه

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝ وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗۤ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ؕ وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ۝ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ؕ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۝ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝

نصف

خمس

جلالین

المعرفة وغيرها (ومن الناس) اي اهل مكة (من يجادل في الله بغير علم ولا هدى) من رسول (ولا كتاب منير) انزله الله بل بالتقليد (واذا قيل لهم اتبعوا ما انزل الله قالوا بل نتبع ما وجدنا عليه آباءنا) قال تعالى (أ) يتبعونه (ولو كان الشيطان يدعوهم الى عذاب السعير) اي موجباته لا (ومن يسلم وجهه الى الله) اي يقبل على طاعته (وهو محسن) موحد (فقد استمسك بالعروة الوثقى) بالطرف الاوثق الذي لا يخاف انقطاعه (والى الله عاقبة الامور) مرجعها (ومن كفر فلا يحزنك) يا محمد (كفره) لا تهتم لكفره (الينا مرجعهم فننبئهم بما عملوا ان الله عليم بذات الصدور) اي بما فيها كغيره فمجاز عليه (نمتعهم) في الدنيا (قليلا) ايام حياتهم (ثم نضطرهم) في الآخرة (الى عذاب غليظ) وهو عذاب النار لا يجدون عنه محيصا (ولئن) لام قسم (سألتهم من خلق السموات والارض ليقولن الله) حذف منه نون الرفع لتوالي الامثال وواو الضمير لالتقاء الساكنين (قل الحمد لله) على ظهور الحجة عليهم بالتوحيد (بل اكثرهم لا يعلمون) وجوبه عليهم (لله ما في السموات والارض) ملكا وخلقا وعبيدا فلا يستحق العبادة فيهما غيره (ان الله هو الغني) عن خلقه (الحميد) المحمود في صنعه

فتح الرحمن

و از مردمان کسی است که مکابره میکند در باب خدا بغیر دانش و بغیر هدایت و بغیر کتاب روشن ۞ و چون گفته شود بایشان که پیروی کنید چیزی را که فرود آورد خدا گویند بلکه پیروی میکنیم چیزی را که یافتیم بران پدران خود را آیا اگرچه شیطان میخواند ایشانرا بسوی عذاب دوزخ ۞ و هرکه تسلیم ساخت روی خود را بسوی خدا و وی نیکوکار است پس بدرستی چنگ زد بدستاویز محکم ۞ و بسوی خداست بازگشت کارها ۞ و هرکه کافر شود پس اندوهگین نکند ترا کفر وی بسوی ماست رجوع ایشان پس خبر دهیم ایشانرا بانچه کردند هرآئینه خدا داناست بخصلتی که در سینهاست ۞ بهره مند میسازیم ایشانرا اندکی باز بیچاره گردانیم ایشانرا بسوی عذاب سخت ۞ و اگر سوال کنی از ایشان که کیست که بیافرید آسمانها و زمین را البته گویند خدا آفرید بگو ستایش خدا راست بلکه اکثر ایشان نمی دانند ۞ خدا راست آنچه در آسمانها و زمین است ۞ هرآئینه خدا همانست بی نیاز ستوده

موضح القرآن

اور ایک لوگ وے ہیں جو جھگڑتے ہیں اللہ کی بات میں بن سمجھے اور بن سوجھے اور بن کتاب چمکتی ۞ اور جب ان کو کہئے چلو اس حکم پر جو اتارا اللہ نے کہیں نہیں ہم تو چلینگے اس پر جس پر پایا اپنے باپ دادوں کو بھلا اور جو شیطان بلاتا ہو ان کو دوزخ کے عذاب کی طرف تو بھی ۞ اور جو کوئی تابع کرے اپنا منہ اللہ کی طرف اور وہ ہو نیکی پر سو اس نے پکڑ لیا مضبوط کڑا ۞ اور اللہ کی طرف ہے آخر ہر کام کا ۞ اور جو کوئی منکر ہو تو تو غم نہ کھا اسکے انکار سے ہم تک ہے ان کو پھر آنا پھر ہم جتا دینگے ان کو جو انہوں نے کیا ہے مقرر اللہ جانتا ہے جو بات ہے جیوں میں ۞ کام چلا دینگے ہم انکا تھوڑے دنوں پھر پکڑ بلاوینگے ہم ان کو گاڑھے مار کی طرف ۞ اور جو تو پوچھے ان سے کس نے بنائے آسمان و زمین تو کہیں اللہ نے تو کہہ سب خوبی اللہ کو ہے پر بہت لوگ وے سمجھ نہیں رکھتے ۞ اللہ کا ہے جو کچھ ہے آسمان و زمین میں ۞ بے شک اللہ وہی ہے بے پروا سب خوبیوں سراہا

قوله و از مردمان کسی است ... نازل شد این آیت در شان نضر ابن حارث و ابی بن خلف و امیه بن خلف و اشباه ایشان که مجادله می کردند با آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم در صفات خدا تعالی و صفات او بغیر دانش (ابو السعود)

وَلَوْ أَنَّمَا فِي الْأَرْضِ مِن شَجَرَةٍ أَقْلَامٌ وَالْبَحْرُ يَمُدُّهُ مِن بَعْدِهِ سَبْعَةُ أَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ مَّا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ إِلَّا كَنَفْسٍ وَاحِدَةٍ ۗ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى وَأَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِن دُونِهِ الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللَّهِ لِيُرِيَكُم مِّنْ آيَاتِهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ۝

عشر

جلالین

(وَلَوْ أَنَّ مَا فِي الْأَرْضِ مِن شَجَرَةٍ أَقْلَامٌ وَالْبَحْرُ) عطف على اسم أن (يَمُدُّهُ مِن بَعْدِهِ سَبْعَةُ أَبْحُرٍ) مداد (مَا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللَّهِ) المعبر بها عن معلوماته بكتبها بتلك الأقلام بذلك المداد ولا بأكثر من ذلك لأن معلوماته تعالى غير متناهية (إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ) لا يعجزه شيء (حَكِيمٌ) لا يخرج شيء عن علمه وحكمته (مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ إِلَّا كَنَفْسٍ وَاحِدَةٍ) خلقا وبعثا لأنه بكلمة كن فيكون (إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ) يسمع كل مسموع (بَصِيرٌ) يبصر كل مبصر لا يشغله شيء عن شيء (أَلَمْ تَرَ) تعلم يا مخاطبا (أَنَّ اللَّهَ يُولِجُ) يدخل (اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ) يدخله (فِي اللَّيْلِ) فيزيد كل منهما بما نقص من الآخر (وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ) منهما (يَجْرِي) في فلكه (إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى) يوم القيامة (وَأَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝ ذَٰلِكَ) المذكور (بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ) الثابت (وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ) بالياء والتاء يعبدون (مِن دُونِهِ الْبَاطِلُ) الزائل (وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ) على خلقه بالقهر (الْكَبِيرُ) العظيم (أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْفُلْكَ) السفن (تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللَّهِ لِيُرِيَكُم) يا مخاطبين بذلك (مِّنْ آيَاتِهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ) عبرا (لِّكُلِّ صَبَّارٍ) عن معاصي الله (شَكُورٍ) لنعمه

فتح الرحمن

و اگر آنچه در زمین است از درختان قلمها شوند و دریا سیاہی بود — بیاید او را بعد از این دریا ہفت دریای دیگر بہ پایان نرسند سخنان خدا یعنے معلومات او

ہر آئینہ خدا غالب با حکمت است

نیست آفریدن شما و نہ برانگیختن شما الا مانند آفریدن و برانگیختن یک تن

ہر آئینہ خدا شنوا بینا است

ایا ندیدی کہ خدا در می آرد شب را در روز و در می آرد روز را در شب

و رام گردانید آفتاب و ماہ را ہر یکی میرود تا مدتی معین و ایا ندیدی کہ خدا بآنچہ می کنید خبردار است

این کار بسبب آنست کہ خدا ہموست ثابت و بسبب آنست کہ آنچہ می پرستند بجز وی بی اصل است

و بسبب آنست کہ خدا ہموست بلند مرتبہ بزرگ قدر

ایا ندیدی کہ کشتی میرود در دریا بفضل خدا تا بنماید شما را بعض نشانہای خویش ہر آئینہ در ین مقدمہ نشانہا است ہر صبر کنندہ سپاس دارندہ را

موضح القرآن

اور اگر جتنے درخت ہیں زمین میں قلم ہوں اور سمندر ہو اسکی سیاہی اسکے پیچھے سات سمندر نہ نبڑیں باتیں اللہ کی

بیشک اللہ زبردست ہے حکمتوں والا

تم سب کا بنانا اور مر کر جلانا وہی جیسا ایک جی کا

بیشک اللہ سنتا ہے دیکھتا

تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ پیٹھاتا ہے رات کو دن میں اور پیٹھاتا ہے دن کو رات میں

اور کام لگا دیے ہیں سورج اور چاند ہر ایک چلتا ہے ایک ٹھہرے ہوئے وعدے تک اور یہ کہ اللہ خبر رکھتا ہے جو کرتے ہو

یہ اسپر کہ اللہ وہی ٹھیک ہے اور جو پکارتے ہیں اسکے سوائے سو وہی جھوٹ

اور اللہ وہی ہے سب سے اوپر بڑا

تو نے نہ دیکھا کہ جہاز چلتے ہیں سمندر میں اللہ کی نعمت لیکر کہ دکھاوے تمکو کچھ اپنی قدرتیں البتہ اسمیں پتے ہیں ہر ٹھہرنے والے حق بوجھنے والے کو

قوله و اگر آنچه در زمین است ابن عباس رضی الله عنهما گفته که سبب نزول این آیت آنست که یهود گفتند ای محمد صلی الله علیه وسلم ... [illegible] ... و ما اوتیتم من العلم الا قلیلا ... [illegible] ... کلام خدا است ... [illegible] ... توریت ... [illegible]

وَإِذَا غَشِيَهُم مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُم مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُورٍ ۝ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِي وَالِدٌ عَن وَلَدِهِ وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ جَازٍ عَن وَالِدِهِ شَيْئًا ۚ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۖ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُم بِاللَّهِ الْغَرُورُ ۝ إِنَّ اللَّهَ عِندَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ ۖ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۖ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۝

سورة السجدة مكية وهي ثلاثون او تسع وعشرون آية وثلثمائة وثمانون كلمة

خمس ع

جلالين

(وَإِذَا غَشِيَهُمْ) أي علا الكفار (مَوْجٌ كَالظُّلَلِ) كالجبال التي تظل من تحتها (دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ) أي الدعاء بأن ينجيهم أي لا يدعون معه غيره (فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُم مُّقْتَصِدٌ) متوسط بين الكفر والإيمان ومنهم باق على كفره (وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا) ومنها الإنجاء من الموج (إِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ) غدار (كَفُورٍ) لنعم الله (يَا أَيُّهَا النَّاسُ) أي أهل مكة (اتَّقُوا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِي) يغني (وَالِدٌ عَن وَلَدِهِ) فيه شيئا (وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ جَازٍ عَن وَالِدِهِ) فيه (شَيْئًا إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ) بالبعث (حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا) عن الإسلام (وَلَا يَغُرَّنَّكُم بِاللَّهِ) في حلمه وإمهاله (الْغَرُورُ) الشيطان (إِنَّ اللَّهَ عِندَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ) متى تقوم (وَيُنَزِّلُ) بالتخفيف والتشديد (الْغَيْثَ) بوقت يعلمه (وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ) أذكر أم أنثى ولا يعلم واحدا من الثلاثة غير الله تعالى (وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا) من خير أو شر ويعلمه الله (وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ) ويعلمه الله (إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ) بكل شيء (خَبِيرٌ) بباطنه كظاهره. روى البخاري عن ابن عمر حديث مفاتح الغيب خمسة إن الله عنده علم الساعة إلى آخر السورة.

سورة السجدة مكية ثلاثون آية

فتح الرحمن

وچون درگیرد ایشان را موج مانند سایبانها بخوانند خدا را خالص کرده برای او عبادت را پس آنگاه که نجات داد ایشان را بسوی بیابان پس بعض ایشان میانه رو باشند و انکار نمیکند آیات ما را مگر هر عهد شکننده ناسپاس ای مردمان بترسید از پروردگار خویش و حذر کنید از روزیکه کفایت نکند هیچ پدر بجای پسر خویش و نه فرزندی کفایت کننده باشد بجای پدر خود چیزی را هر اینه وعده خدا راست است پس فریب ندهد شما را زندگانی دنیا و فریبنده فریب ندهد شما را در معامله خدا هر اینه خدا نزدیک اوست علم قیامت و فرود می فرستد باران را و میداند آنچه در شکم حاملها باشد و نمیداند هیچ شخصی که چه کار خواهد کرد فردا و نمیداند هیچ شخصی که بکدام زمین خواهد مرد هر اینه خدا دانا خبردار است

سوره سجده مکی است و آن سی آیت است

موضح القرآن

اور جب سر پر آوے ان کے لہر جیسے بدلیاں پکاریں اللہ کو نری کر اسی کو بندگی پھر جب بچا دیا انکو جنگل کی طرف تو کوئی ہوتا ان میں بیچ کی چال پر اور منکر وہی ہوتے ہیں ہماری قدرتوں سے جو قول کے جھوٹے ہیں حق نہ بوجھنے والے لوگو بچتے رہو اپنے رب سے اور ڈرو اس دن سے کہ کام نہ آوے کوئی باپ اپنے بیٹے کے بدلے اور نہ کوئی بیٹا ہو جو کام آوے اپنے باپ کی جگہ کچھ بے شک اللہ کا وعدہ ٹھیک ہے سو تمکو نہ بہکاوے دنیا کا جینا اور نہ دھوکا دے اللہ کے نام سے وہ دغاباز فریبی اللہ جو ہے اسی پاس ہے قیامت کی خبر اور اتارتا ہے مینہ اور جانتا ہے جو ہے ماں کے پیٹ میں اور کوئی جی نہیں جانتا کیا کریگا کل اور کوئی جی نہیں جانتا کس زمین میں وہ مریگا تحقیق اللہ ہی سب جانتا ہے خبردار

سورت سجدہ مکی ہے تیس آیت کی

قوله میانه رو ما سند ای میانه کفر و ایمان یعنی نوع از خیارات ایشان را حاصل می شود یعنی از ایشان بر کفر خود باقی باشند ... یعنی عادل و وفا کننده در بیابان ... [illegible]

[illegible]

... ای محمد ساعت قیامت کی ظهور خواهد کرد و من تحی در زمین باشیده ام ... [illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم

الم ۝ تنزيل الكتاب لا ريب فيه من رب العالمين ۝ أم يقولون افتراه بل هو الحق من ربك لتنذر قوما ما أتاهم من نذير من قبلك لعلهم يهتدون ۝ الله الذي خلق السماوات والأرض وما بينهما في ستة أيام ثم استوى على العرش ما لكم من دونه من ولي ولا شفيع أفلا تتذكرون ۝ يدبر الأمر من السماء إلى الأرض ثم يعرج إليه في يوم كان مقداره ألف سنة مما تعدون ۝ ذلك عالم الغيب والشهادة العزيز الرحيم ۝ الذي أحسن كل شيء

خمس

جلالين

بسم الله الرحمن الرحيم

الم الله أعلم بمراده به (تنزيل الكتاب) القرآن مبتدأ (لا ريب) شك (فيه) خبر أول (من رب العالمين) خبر ثان (أم) بل (يقولون افتراه) محمد لا (بل هو الحق من ربك لتنذر به قوما ما) نافية (أتاهم من نذير من قبلك لعلهم يهتدون) بإنذارك (الله الذي خلق السماوات والأرض وما بينهما في ستة أيام) أولها الأحد وآخرها الجمعة (ثم استوى على العرش) وهو في اللغة سرير الملك استواء يليق به (ما لكم) يا كفار مكة (من دونه) أي غيره (من ولي) اسم ما بزيادة من أي ناصر (ولا شفيع) يدفع عنكم عذابه (أفلا تتذكرون) هذا فتؤمنون (يدبر الأمر من السماء إلى الأرض) مدة الدنيا (ثم يعرج) يرجع الأمر والتدبير (إليه في يوم كان مقداره ألف سنة مما تعدون) في الدنيا وفي سورة سأل خمسين ألف سنة وهو يوم القيامة لشدة أهواله بالنسبة إلى الكافر وأما المؤمن فيكون أخف عليه من صلاة مكتوبة يصليها في الدنيا كما جاء في الحديث (ذلك) الخالق المدبر (عالم الغيب والشهادة) أي ما غاب عن الخلق وما حضر (العزيز) المنيع في ملكه (الرحيم) بأهل طاعته (الذي أحسن كل شيء)

فتح الرحمن

بنام خداوند بخشاینده مهربان

فرود آوردن کتاب هیچ شبهه نیست در آن از جانب پروردگار عالمها

آیا میگویند بربافته است آنرا بلکه وی راست است از جانب پروردگار تو تا بترسانی قومی را که نیامده است بدیشان هیچ ترساننده پیش از تو تا بود که ایشان راه یابند

خدا آنست که بیافرید آسمانها و زمین و آنچه در میان اینهاست در شش روز باز قرار گرفت بر عرش

نیست شمارا بجز وی هیچ دوستی و نه شفاعت کننده آیا پند نمی پذیرید

تدبیر میکند کار را فرود آورده از آسمان بسوی زمین باز بالا میرود آن کار بسوی خدا در روزی که هست مقدار او هزار سال از آنچه شما میشمارید

این است صفت داننده نهان و آشکارا غالب مهربان آنکه به نیکوترین وجه هر چیزی را

موضح القرآن

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نعمت دینے والا

اتارنا کتاب کا ہے اس میں کچھ دھوکا نہیں جہان کے صاحب سے

کیا کہتے ہیں یہ باندھ لایا کوئی نہیں وہ ٹھیک ہے تیرے رب کی طرف سے کہ تو ڈر سنا دے ایک لوگوں کو جن کو نہیں آیا کوئی ڈر سنانے والا تجھ سے پہلے شاید وہ راہ پر آویں

اللہ ہے جس نے بنایا آسمان اور زمین اور جو ان کے بیچ ہے چھ دن میں پھر قائم ہوا عرش پر

کوئی نہیں تمہارا اس کے سوا حمایتی نہ سفارشی

پھر کیا تم سوچ نہیں کرتے تدبیر سے اتارتا ہے کام آسمان سے زمین تک پھر چڑھتا ہے اس کی طرف ایک دن میں جس کا پسار ہزار برس کا ہے تمہاری گنتی میں

یہ ہے جاننے والا چھپے اور کھلے کا زبردست رحم والا جس نے خوب بنائی جو چیز

[illegible]

خلقه وبدأ خلق الإنسان من طين ۝ ثم جعل نسله من سلالة من ماء مهين ۝ ثم سوّىه ونفخ فيه من روحه وجعل لكم السمع والأبصار والأفئدة قليلا ما تشكرون ۝ وقالوا أإذا ضللنا في الأرض أإنا لفي خلق جديد ۝ بل هم بلقاء ربهم كافرون ۝ قل يتوفّىكم ملك الموت الذي وكل بكم ثم إلى ربكم ترجعون ۝ ولو ترى إذ المجرمون ناكسوا رءوسهم عند ربهم ربنا أبصرنا وسمعنا فارجعنا نعمل صالحا إنا موقنون ۝ ولو شئنا لآتينا كل نفس هداها

عشر ع ۱۵

جلالين

خلقه) بفتح اللام فعلا ماضيا صفة وبسكونها بدل اشتمال (وبدأ خلق الإنسان) آدم (من طين ثم جعل نسله) ذريته (من سلالة) علقة (من ماء مهين) ضعيف هو النطفة (ثم سواه) أي خلق آدم (ونفخ فيه من روحه) أي جعله حيا حساسا بعد أن كان جمادا (وجعل لكم) أي لذريته (السمع) بمعنى الأسماع (والأبصار والأفئدة) القلوب (قليلا ما تشكرون) ما زائدة مؤكدة للقلة (وقالوا) أي منكروا البعث (أإذا ضللنا في الأرض) غبنا فيها بأن صرنا ترابا مختلطا بترابها (أإنا لفي خلق جديد) استفهام إنكار بتحقيق الهمزتين وتسهيل الثانية وإدخال ألف بينهما على الوجهين في الموضعين قال تعالى (بل هم بلقاء ربهم) بالبعث (كافرون قل) لهم (يتوفاكم ملك الموت الذي وكل بكم) أي يقبض أرواحكم (ثم إلى ربكم ترجعون) أحياء فيجازيكم بأعمالكم (ولو ترى إذ المجرمون) الكافرون (ناكسوا رءوسهم عند ربهم) مطأطئوها حياء يقولون (ربنا أبصرنا) ما أنكرنا من البعث (وسمعنا) منك تصديق الرسل فيما كذبناهم فيه (فارجعنا) إلى الدنيا (نعمل صالحا) فيها (إنا موقنون) الآن فما ينفعهم ذلك ولا يرجعون وجواب لو لرأيت أمرا فظيعا قال تعالى (ولو شئنا لآتينا كل نفس هداها) فتهتدي بالإيمان والطاعة باختيار منها

فتح الرحمن

آفریدنش
وشروع کرد آفرینش آدمی را از گل
باز پیدا کرد نسل او را از خلاصه از آب خوار
باز درست کرد اندام او ودمید
در وی روح خود
وپیدا کرد برای شما گوش و
چشمها ودلها اندکی شکر می کنید
وگفتند آیا چون
گم شویم در زمین
آیا ما در آفرینش نو خواهیم بود
بلکه ایشان به ملاقات پروردگار خویش
کافرانند بگو قبض روح شما می کند
فرشته موت که گماشته شده است بر شما
باز بسوی پروردگار خویش گردانیده شوید
وتعجب کنی اگر ببینی وقتیکه گناهگاران
سرنگون کننده
باشند سر خویش را نزد پروردگار
خویش گویند ای پروردگار ما
دیدیم وشنیدیم
پس باز گردان ما را تا بکنیم
کار شایسته هر آینه ما یقین کننده ایم
واگر میخواستیم البته می دادیم هر
نفسی را هدایت او

موضح القرآن

بنائی
اور شروع کی انسان کی پیدائش ایک گارے سے پھر بنائی
اسکی اولاد نچڑے پانی بے قدر سے
پھر اسکو برابر کیا اور پھونکی
اسمیں اپنی جان میں سے
اور بنا دئے تمکو کان اور
آنکھیں اور دل تم تھوڑا شکر کرتے ہو
اور کہتے ہیں کیا جب
ہم رُل گئے زمین میں
کیا ہمکو نیا بننا ہے
کوئی نہیں وے اپنے رب کی ملاقات سے
منکر ہیں تو کہہ پکڑ لیتا ہے تمکو فرشتہ موت کا جو تم پر تعینات ہے
پھر اپنے رب کی طرف پھر جاؤ گے
اور کبھی تو دیکھے جسوقت منکر سر ڈالے ہو نگے
اپنے رب کے پاس اے رب
ہمنے دیکھ لیا اور سن لیا
اب ہمکو پھر بھیج ہم کریں
بھلائی ہمکو یقین آیا
اور اگر ہم چاہتے تو دیتے ہر
جی کو سوجھ اسکی راہ کی

اتل ما اوحی ٢١ — سورة السجدة

ولكن حق القول مني لأملأن جهنم من الجنة والناس أجمعين فذوقوا بما نسيتم لقاء يومكم هذا إنا نسيناكم وذوقوا عذاب الخلد بما كنتم تعملون إنما يؤمن بآياتنا الذين إذا ذكروا بها خروا سجدا وسبحوا بحمد ربهم وهم لا يستكبرون تتجافى جنوبهم عن المضاجع يدعون ربهم خوفا وطمعا ومما رزقناهم ينفقون فلا تعلم نفس ما أخفي لهم من قرة أعين جزاء بما كانوا يعملون أفمن كان مؤمنا كمن كان فاسقا لا يستوون أما الذين آمنوا وعملوا الصالحات فلهم جنات المأوى نزلا بما كانوا يعملون وأما الذين فسقوا فمأواهم النار كلما أرادوا أن يخرجوا منها أعيدوا فيها وقيل لهم ذوقوا عذاب

جلالين

(ولكن حق القول مني) وهو (لأملأن جهنم من الجنة) الجن (والناس أجمعين) ويقول لهم الخزنة إذا دخلوها (فذوقوا) العذاب (بما نسيتم لقاء يومكم هذا) أي بترككم الإيمان به (إنا نسيناكم) تركناكم في العذاب (وذوقوا عذاب الخلد) الدائم (بما كنتم تعملون) من الكفر والتكذيب (إنما يؤمن بآياتنا) القرآن (الذين إذا ذكروا) وعظوا (بها خروا سجدا وسبحوا) متلبسين (بحمد ربهم) أي قالوا سبحان الله وبحمده (وهم لا يستكبرون) عن الإيمان والطاعة (تتجافى جنوبهم) ترتفع (عن المضاجع) مواضع الاضطجاع بفرشها لصلاتهم بالليل تهجدا (يدعون ربهم خوفا) من عقابه (وطمعا) في رحمته (ومما رزقناهم ينفقون) يتصدقون (فلا تعلم نفس ما أخفي) خبئ (لهم من قرة أعين) ما تقر به أعينهم وفي قراءة بسكون الياء مضارع (جزاء بما كانوا يعملون أفمن كان مؤمنا كمن كان فاسقا لا يستوون) أي المؤمنون والفاسقون (أما الذين آمنوا وعملوا الصالحات فلهم جنات المأوى نزلا) هو ما يعد للضيف (بما كانوا يعملون وأما الذين فسقوا) بالكفر والتكذيب (فمأواهم النار كلما أرادوا أن يخرجوا منها أعيدوا فيها وقيل لهم ذوقوا عذاب

فتح الرحمن

و لیکن ثابت شد وعده از جانب من که پر سازم دوزخ را از جنیان و آدمیان همه یکجا. پس بچشید این عذاب بسبب آنکه فراموش کردید ملاقات این روز خود را هر آئینه ما نیز فراموش کردیم شما را و بچشید عذاب دائم بسبب آنچه میکردید. جز این نیست که ایمان می آرند بآیات ما آنانکه چون پند داده شوند بآن بیفتند سجده کنان و بپاکی یاد کنند باستایش پروردگار خویش و ایشان تکبر نمیکنند. دور می شود پهلو های ایشان از خوابگاه ها میخوانند پروردگار خود را بترس و امید و از آنچه روزی داده ایم ایشان را خرج میکنند. پس نمیداند هیچ نفسی آنچه پنهان داشته شد برای ایشان از خنکی چشم بپاداش آنچه میکردند. آیا کسی که مسلمان باشد مانند کسی است که فاسق باشد برابر نمی شوند. اما آنانکه ایمان آوردند و کار های شایسته کردند پس ایشان راست بهشت های جای باش بطریق مهمانی بسبب آنچه میکردند. و اما آنانکه فاسق شدند پس جای ایشان دوزخ است هرگاه که خواهند که بیرون آیند از آنجا باز گردانیده شوند در آن و گفته شود با ایشان بچشید عذاب

موضح القرآن

لیکن ٹھیک پڑی میری کہی بات کہ مجھ کو بھرنی ہے دوزخ جنوں سے اور آدمیوں سے اکٹھے. سو اب چکھو مزا جیسے بھلا دیا تھا اس دن کا ملنا ہم نے بھلا دیا تم کو اور چکھو مار سدا کی بدلا اپنے کئے کا. ہماری باتوں کو مانتے وے ہی ہیں کہ جب ان کو سمجھائیے ان سے گر پڑیں سجدہ کر کر اور پاک ذات کو یاد کریں اپنے رب کی خوبیوں سے اور وے بڑائی نہیں کرتے. الگ رہتی ہیں ان کی کروٹیں اپنے سونے کی جگہ سے پکارتے ہیں اپنے رب کو ڈر سے اور لالچ سے اور ہمارا دیا کچھ خرچ کرتے ہیں. سو کسی جی کو معلوم نہیں جو چھپا دھری ہے ان کے واسطے ٹھنڈک آنکھوں کی بدلا اس کا جو کرتے تھے. بھلا ایک جو ہے ایمان پر برابر ہے اس کے جو بے حکم ہے نہیں برابر ہوتے. سو وے جو یقین لائے اور کئے بھلے کام سو ان کو باغ ہیں رہنے کے مہمانی اس پر جو کرتے تھے. اور وے جو بے حکم ہوئے سو ان کا گھر ہے آگ جب چاہیں کہ نکل پڑیں اس سے پھر دیے جاویں اس میں اور کہیے ان کو چکھو

[illegible]

عَذَابَ النَّارِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ۝ وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَى دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنْتَقِمُونَ ۝ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَلَا تَكُنْ فِي مِرْيَةٍ مِنْ لِقَائِهِ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِبَنِي إِسْرَائِيلَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوا وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يُوقِنُونَ ۝ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝ أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسَاكِنِهِمْ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ أَفَلَا يَسْمَعُونَ ۝

جلالين

عذاب النار الذي كنتم به تكذبون ولنذيقنهم من العذاب الادنى) عذاب الدنيا بالقتل والاسر والجدب سنين والامراض (دون) قبل (العذاب الاكبر) عذاب الآخرة (لعلهم) اي من بقي منهم (يرجعون) الى الايمان (ومن اظلم ممن ذكر بآيات ربه) القرآن (ثم اعرض عنها) اي لا احد اظلم منه (انا من المجرمين) اي المشركين (منتقمون) ولقد آتينا موسى الكتاب) التوراة (فلا تكن في مرية) شك (من لقائه) وقد التقيا ليلة الاسراء (وجعلناه) اي موسى او الكتاب (هدى) هاديا (لبني اسرائيل) (وجعلنا منهم ائمة) بتحقيق الهمزتين وابدال الثانية ياء قادة (يهدون) الناس (بامرنا لما صبروا) على دينهم وعلى البلاء من عدوهم (وكانوا بآياتنا) الدالة على قدرتنا ووحدانيتنا (يوقنون) وفي قراءة بكسر اللام وتخفيف الميم (ان ربك هو يفصل بينهم يوم القيامة فيما كانوا فيه يختلفون) من امر الدين (اولم يهد لهم كم اهلكنا من قبلهم) اي تبين لاهل مكة اهلاكنا كثيرا من (القرون) الامم بكفرهم (يمشون) حال من ضمير لهم (في مساكنهم) في اسفارهم الى الشام وغيرها فيعتبروا (ان في ذلك لآيات) دلالات على قدرتنا (افلا يسمعون)

فتح الرحمن

عذاب آتش که آنرا دروغ می داشتید ؛ و البته بچشانیم ایشان را از عذاب نزدیک پیش از عذاب بزرگ بود که ایشان باز گردند ؛ و کیست ستمگارتر از کسیکه پند داده شد بآیات پروردگار خویش باز روی بگردانید ازان ؛ هر آئینه ما از گنهگاران انتقام کشنده ایم ؛ و هر آئینه دادیم موسی را کتاب پس مباش در شبهه از ملاقات قرآن و ساختیم موسی را هدایت برای بنی اسرائیل ؛ و پیدا کردیم از ایشان پیشوایان که راه می نمودند بفرمان ما چون شکیبائی کردند ؛ و بودند که بآیات ما یقین می آوردند ؛ هر آئینه پروردگار تو فیصل کند میان ایشان روز قیامت در آنچه اندران اختلاف می کردند ؛ آیا راه ننمود ایشان را که بسیار هلاک کردیم پیش از ایشان از قرنها که می روند در جاهای آن جماعه ؛ هر آئینه درین کار نشانهاست آیا نمی شنوند

موضح القرآن

آگ کی مار جسکو تم جھٹلاتے تھے ؛ اور البتہ چکھاوینگے ہم اُن کو تھوڑا سا عذاب ورے اس بڑے عذاب سے ؛ کہ شاید وے پھر آویں ؛ اور کون بے انصاف اس سے جسکو سمجھایا اُسکے رب کی باتوں سے پھر اُن سے منہ موڑ گیا ؛ مقرر ہمکو اُن گنہگاروں سے بدلا لینا ہے ؛ اور ہمنے دی ہے موسیٰ کو کتاب سو تو مت رہ دھوکھے میں اسکے ملنے سے اور وہ کی ہمنے سوجھ بنی اسرائیل کو ؛ اور کئے ہمنے اُن میں سردار جو راہ چلاتے ہمارے حکم سے جب وے ٹھہرے رہے ؛ اور رہے ہماری باتوں پر یقین کرتے ؛ تیرا رب جو ہے وہی چکاوے گا اُن میں دن قیامت کے جس بات میں وے پھوٹ رہے تھے ؛ کیا اُن کو سوجھ نہ آئی اس سے کہ کتنی کھپا دیں ہمنے اُن سے پہلے سنگتیں پھرتے ہیں اُن کے گھروں میں ؛ اس میں بہت پتے ہیں کیا وے سنتے نہیں

قصه موسی را اختیار فرمود در استدلال برای آنکه یهود موافقت آنحضرت کردند در نبوت موسی و نیز نصاری به نبوت موسی اعتراف می نمودند و اما در نبوت عیسی علیه السلام یهود را اختلاف بود پس استدلال فرمود خدا تعالی بکسیکه نبوت او متفق علیه بود ۱۲ کذا فی الجمل قوله از ملاقات قرآن و این قول او تعالی است وانک لتلقی القرآن من لدن حکیم علیم هر اینه داده می شوی قرآن از نزدیک خدای استوار کار دانا پس ملوادم ترا کتاب چنانچه دادیم موسی را کتاب پس نیست این امر بدیع که هرگز پیشتر نبوده باشد تا اینکه شک آورده شود در ان یا معنی اینست پس مباش در شک از ملاقات موسی کتاب را یا در شک مباش از ملاقات تو با موسی ۱۲

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَأَنفُسُهُمْ أَفَلَا يُبْصِرُونَ ۝ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْفَتْحُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنفَعُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِيمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ۝ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانتَظِرْ إِنَّهُم مُّنتَظِرُونَ ۝

سورة الأحزاب مدنية ثلث وسبعون آية — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — والف وماتان وثمانون كلمة

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ۝ مَّا جَعَلَ اللَّهُ لِرَجُلٍ مِّن قَلْبَيْنِ فِي جَوْفِهِ

جلالین

سماع تدبر واتعاظ (أولم يروا أنا نسوق الماء إلى الأرض الجرز) اليابسة التي لا نبات فيها (فنخرج به زرعا تأكل منه أنعامهم وأنفسهم أفلا يبصرون) هذا فيعلمون أنا نقدر على إعادتهم (ويقولون) للمؤمنين (متى هذا الفتح) بيننا وبينكم (إن كنتم صادقين ۝ قل يوم الفتح) بإنزال العذاب بهم (لا ينفع الذين كفروا إيمانهم ولا هم ينظرون) يمهلون لتوبة أو معذرة (فأعرض عنهم وانتظر) إنزال العذاب بهم (إنهم منتظرون) بك حادث موت أو قتل فيستريحون منك وهذا قبل الأمر بقتالهم

سورة الأحزاب مدنية ثلاث وسبعون آية

بسم الله الرحمن الرحيم

(يا أيها النبي اتق الله) دم على تقواه (ولا تطع الكافرين والمنافقين) فيما يخالف شريعتك (إن الله كان عليما) بما يكون قبل كونه (حكيما) فيما يخلقه (واتبع ما يوحى إليك من ربك) أي القرآن (إن الله كان بما تعملون خبيرا) وفي قراءة بالفوقانية (وتوكل على الله) في أمرك (وكفى بالله وكيلا) حافظا لك وأمته تبع له في ذلك كله (ما جعل الله لرجل من قلبين في جوفه) ردا على من قال من الكفار إن له قلبين يعقل بكل منهما أفضل

فتح الرحمن

آیا ندیدند که ما روان کنیم آب را بسوی زمین بی گیاه پس بیرون آریم به سبب آن زراعت را میخورند از آن زراعت چهارپایان ایشان و خود ایشان نیز آیا نمی بینند

و میگویند کی خواهد بود این فتح اگر هستید راستگویان

بگو روز فتح سود نکند کافران را ایمان آوردن ایشان و نه ایشان مهلت داده شوند

پس روی بگردان از ایشان و انتظار کن هر آئینه ایشان نیز منتظر اند

سورهٔ احزاب مدنی است و آن هفتاد و سه آیت است

بنام خداوند بخشاینده مهربان

ای پیغامبر بترس از خدا و فرمان مبر کافران را و منافقان را هر آئینه خدا هست دانا باحکمت

و پیروی کن چیزی را که وحی فرستاده میشود بسوی تو از جانب پروردگار تو هر آئینه خدا هست به آنچه میکنید خبردار

و توکل کن بر خدا و خدا کافی است کارساز

نیافریده است خدا ایتعالی برای هیچ مردی دو دل در داخل بدن او

موضح القرآن

کیا اور نہیں دیکھتے کہ ہم ہانک دیتے ہیں پانی کو ایک چٹیل زمین کی طرف پھر نکالتے ہیں اس سے کھیتی کہ کھاتے ہیں اس میں سے انکے چوپائے اور آپ، پھر کیا دیکھتے نہیں

اور کہتے ہیں کب ہے یہ فیصلہ اگر تم سچے ہو

تو کہہ فیصلے کے دن کام نہ آویگا منکروں کو انکا یقین لانا اور نہ انکو ڈھیل ملیگی

سو تو خیال چھوڑ انکا اور راہ دیکھ وہ بھی راہ دیکھتے ہیں

سورت احزاب مدنی ہے تہتر آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اے نبی ڈر اللہ سے اور کہا نہ مان منکروں کا اور دغا بازوں کا، مقرر اللہ ہے سب جانتا حکمتوں والا

اور چل اسی پر جو حکم آوے تجھکو تیرے رب سے، مقرر اللہ تمہارے کام کی خبر رکھتا ہے

اور بھروسا رکھ اللہ پر اور اللہ بس ہے کام بنانیوالا

اللہ نے رکھے نہیں کسی مرد کے دو دل اسکے اندر

قوله کی خواهد بود این فتح [illegible] قوله یا ایها النبی در اسباب نزول [illegible]

[illegible] حضرت رسالت پناه صلی الله علیه وسلم [illegible] آیت آمد یا ایها النبی الایه [illegible]

الاحزاب — خمس

وَمَا جَعَلَ أَزْوَاجَكُمُ اللَّائِي تُظَاهِرُونَ مِنْهُنَّ أُمَّهَاتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ أَدْعِيَاءَكُمْ أَبْنَاءَكُمْ ۚ ذَٰلِكُمْ قَوْلُكُم بِأَفْوَاهِكُمْ ۖ وَاللَّهُ يَقُولُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيلَ ۝ ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِندَ اللَّهِ ۚ فَإِن لَّمْ تَعْلَمُوا آبَاءَهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَمَوَالِيكُمْ ۚ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيمَا أَخْطَأْتُم بِهِ وَلَٰكِن مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوبُكُمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝ النَّبِيُّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ ۖ وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ ۗ وَأُولُو الْأَرْحَامِ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
من عقل بعماك (وما جعل ازواجكم اللائي) بهمزة وياء وبلا ياء (تظهرون) بلا الف قبل الهاء وبها والتاء الثانية في الاصل مدغمة في الظاء (منهن) يقول الواحد مثلا لزوجته انت علي كظهر امي (امهاتكم) اي كالامهات في تحريمها بذلك المعد في الجاهلية طلاقا وانما تجب به الكفارة بشرطه كما ذكر في سورة المجادلة (وما جعل ادعياءكم) جمع دعي وهو من يدعى لغير ابيه ابنا له (ابناءكم) حقيقة (ذلكم قولكم بافواهكم) اي اليهود والمنافقين قالوا لما تزوج النبي صلى الله عليه وسلم زينب بنت جحش التي كانت امرأة زيد بن حارثة الذي تبناه النبي صلى الله عليه وسلم قالوا تزوج محمد امرأة ابنه فاكذبهم الله في ذلك	و نگردانیده است آن زنان شمارا که ظهار میکنید یعنی زنانی را که میگوئید انت علی کظهر امی آسیستے دعوی با ایشان مادران شما و نگردانیده است پسر خواندگان شمارا پسران شما این سخن شما است که میگوئید بدهان خویش	اور نہیں کیا تمھاری جوروں کو جنکو ماں کہہ بیٹھے سو سچ تمھاری مائیں اور نہیں کیا تمھارے لے پالکوں کو تمھارے بیٹے یہہ تمھاری بات ہی اپنے منہہ کی
(والله يقول الحق) في ذلك (وهو يهدي السبيل) سبيل الحق لكن (ادعوهم لآبائهم هو اقسط) اعدل (عند الله فان لم تعلموا آباءهم فاخوانكم في الدين ومواليكم) بنو عمكم (وليس عليكم جناح فيما اخطاتم به) في ذلك (ولكن) في (ما تعمدت قلوبكم) فيه وهو بعد النهي (وكان الله غفورا) لما كان من قولكم قبل النهي (رحيما) بكم في ذلك (النبي اولى بالمؤمنين من انفسهم) فيما دعاهم اليه ودعتهم انفسهم الى خلافه (وازواجه امهاتهم) في حرمة نكاحهن عليهم (واولوا الارحام)	و خدا میگوید سخن راست و او دلالت میکند بر راه نسبت کنید پسر خواندگانرا به پدران ایشان این راست ترست نزدیک خدا پس اگر ندانید پدران ایشانرا پس برادران شما اند در دین ای پسر خواندگان و آزاد کردگان شما اند یعنی پس ابن لقب خوانید و نیست بر شما گناهی در لفظیکه خطا کرده باشید بکلام آن ولیکن گناه آنست که قصد کرد دل شما چون گفتن زید بن محمد و هست خدا آمرزنده مهربان پیغمبر سزاوار ترست بتصرف در امور مسلمین از ذاتهای ایشان و زنان پیغامبر مادران ایشان اند یعنی در حرمت نکاح و خداوندان قرابت	اور اللہ کہتا ہی ٹھیک بات اور وہی سمجھاتا ہے راہ پکار و لے پالکوں کو انکے باپ کا کر یہی پورا انصاف ہے اللہ کے یہان پھر اگر نہ جانتے ہو انکے باپکو تو تمھارے بھائی ہین دین مین اور رفیق ہین اور گناہ نہیں تم پر جس چیز مین چوک جاؤ پر وہ جو دل سے ارادہ کیا اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان نبی سے لگاؤ ہے ایمان والون کو زیادہ اپنی جان سے اور اسکی عورتین انکی مائین ہین اور ناتے والے

قولہ و دل ایشان ... اصل است از دو رال محمد صلی اللہ علیہ وسلم ... نزدیک خدا در صحیح بخاری از ابن عمر رضی اللہ عنہما منقول است کہ ما نمی گفتیم الا زید بن محمد تا این آیت آمد و زید بن حارثہ ...
قولہ ذاتہای ایشان ... فرماید عین صلاح ... بخلاف نفس ... موجب غوایت ... شقاوت ... حضرت ... حدیث ...
تا نباشم من دوست تر ... پدر و فرزند ... آورده اند چون حضرت صلی اللہ علیہ وسلم بغزوہ تبوک عزیمت فرمود بعض مسلمانان را بخروج امر کرد بعضی گفتند از پدر و مادر دستوری طلبیم آیت النبی اولی ...

بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ إِلَّا أَنْ تَفْعَلُوا إِلَىٰ أَوْلِيَائِكُمْ مَعْرُوفًا ۚ كَانَ ذَٰلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ﴿٦﴾ وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۖ وَأَخَذْنَا مِنْهُمْ مِيثَاقًا غَلِيظًا ﴿٧﴾ لِيَسْأَلَ الصَّادِقِينَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَأَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿٨﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَاءَتْكُمْ جُنُودٌ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا وَجُنُودًا لَمْ تَرَوْهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ﴿٩﴾

ع ۱۸

جلالین

ذو القرابات (بعضهم اولی ببعض) فی الارث (فی کتاب الله من المؤمنین والمهاجرین) ای من الارث بالایمان والهجرة الذی کان اول الاسلام فنسخ (الا) لکن (ان تفعلوا الی اولیائکم معروفا) بوصیة فجائز (کان ذلک) ای نسخ الارث بالایمان والهجرة بارث ذوی الارحام (فی الکتاب مسطورا) وارید بالکتاب فی الموضعین اللوح المحفوظ (و) اذکر (اذ اخذنا من النبیین میثاقهم) حین اخرجوا من صلب آدم کالذر جمع ذرة وهی اصغر النمل (ومنک ومن نوح وابراهیم وموسی وعیسی بن مریم) بان یعبدوا الله ویدعوا الناس الی عبادته وذکر الخمسة من عطف الخاص علی العام (واخذنا منهم میثاقا غلیظا) شدیدا بالوفاء بما حملوه وهو الیمین بالله تعالی ثم اخذ المیثاق (لیسأل) الله (الصادقین عن صدقهم) فی تبلیغ الرسالة تبکیتا للکافرین بهم (واعد) تعالی (للکافرین) بهم (عذابا الیما) مؤلما هو عطف علی اخذنا (یا ایها الذین آمنوا اذکروا نعمة الله علیکم اذ جاءتکم جنود) من الکفار متحزبون ایام حفر الخندق (فارسلنا علیهم ریحا وجنودا لم تروها) ملائکة (وکان الله بما تعملون) بالتاء من حفر الخندق وبالیاء من تحزیب المشرکین (بصیرا)

فتح الرحمن

بعض ایشان نزدیک تراند ببعض در حکم
خدا از سائر مسلمانان و ہجرت کنندگان
لیکن آنکہ
بکنید بسوی دوستان خود رعایتی
این حکم
در لوح محفوظ نوشتہ شدہ است
و یاد کن چون گرفتیم از
پیغامبران عہد ایشان را
و از تو بگرفتیم و از نوح و ابراہیم
و موسی و عیسی پسر مریم
و گرفتیم از ایشان عہد محکم
تا خدا تعالی سوال کند
آن راست گویان را از راستی ایشان
و مہیا کردہ است برای کافران
عذاب درد دہندہ
ای مسلمانان یاد کنید نعمت خدا را بر خویش
وقتیکہ آمد بر سر شما لشکرہا
پس فرستادیم بر ایشان باد و لشکرہا
ندیدہ بودید آنرا و ہست خدا بانچہ میکنید
بینا

موضح القرآن

ایک دوسرے سے لگاؤ رکھتے ہیں اللہ کے حکم میں
زیادہ سب ایمان والوں اور وطن چھوڑنے والوں سے
مگر یہ کہ
کیا چاہو اپنے رفیقوں سے احسان
یہ بھی
کتاب میں لکھا
اور جب لیا ہم نے
نبیوں سے ان کا قرار
اور تجھ سے اور نوح سے اور ابراہیم
اور موسیٰ اور عیسیٰ سے جو بیٹا مریم کا
اور لیا ہم نے ان سے گاڑھا قرار
تو پوچھے اللہ
سچوں سے ان کا سچ
اور رکھی ہے منکروں کو
دکھ کی مار
ایمان والو یاد کرو احسان اللہ کا اپنے اوپر جب تم پر آئیں فوجیں
پھر ہم نے بھیجی ان پر باؤ اور وہ فوجیں
جو تم نے نہیں دیکھیں اور ہے اللہ جو کچھ کرتے ہو
دیکھتا

[illegible]

إِذْ جَاءُوكُم مِّن فَوْقِكُمْ وَمِنْ أَسْفَلَ مِنكُمْ وَإِذْ زَاغَتِ الْأَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّونَ بِاللَّهِ الظُّنُونَا ۝ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُونَ وَزُلْزِلُوا زِلْزَالًا شَدِيدًا ۝ وَإِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا غُرُورًا ۝ وَإِذْ قَالَت طَّائِفَةٌ مِّنْهُمْ يَا أَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوا ۚ وَيَسْتَأْذِنُ فَرِيقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُولُونَ إِنَّ بُيُوتَنَا عَوْرَةٌ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۖ إِن يُرِيدُونَ إِلَّا فِرَارًا ۝ وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِم مِّنْ أَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَآتَوْهَا

جلالين

(إِذْ جَاءُوكُم مِّن فَوْقِكُمْ وَمِنْ أَسْفَلَ مِنكُمْ) من اعلى الوادي و اسفله من المشرق والمغرب (وَإِذْ زَاغَتِ الْأَبْصَارُ) مالت عن كل شيء الى عدوها من كل جانب (وَبَلَغَتِ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ) جمع حنجرة وهي منتهى الحلقوم من شدة الخوف (وَتَظُنُّونَ بِاللَّهِ الظُّنُونَا) المختلفة بالنصر واليأس (هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُونَ) اختبروا ليتبين المخلص من غيره (وَزُلْزِلُوا) حركوا (زِلْزَالًا شَدِيدًا) من شدة الفزع (و) اذكر (إِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ) ضعف اعتقاد (مَّا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ) بالنصر (إِلَّا غُرُورًا) باطلا (وَإِذْ قَالَت طَّائِفَةٌ مِّنْهُمْ) اي المنافقين (يَا أَهْلَ يَثْرِبَ) هي ارض المدينة ولم تنصرف للعلمية ووزن الفعل (لَا مُقَامَ لَكُمْ) بضم الميم وفتحها اي لا اقامة ولا مكانة (فَارْجِعُوا) الى منازلكم من المدينة وكانوا خرجوا مع النبي صلى الله عليه وسلم الى سلع جبل خارج المدينة للقتال (وَيَسْتَأْذِنُ فَرِيقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ) في الرجوع (يَقُولُونَ إِنَّ بُيُوتَنَا عَوْرَةٌ) غير حصينة يخشى عليها قال تعالى (وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ إِن) ما (يُرِيدُونَ إِلَّا فِرَارًا) من القتال (وَلَوْ دُخِلَتْ) اي المدينة (عَلَيْهِم مِّنْ أَقْطَارِهَا) نواحيها (ثُمَّ سُئِلُوا) اي سألهم الداخلون (الْفِتْنَةَ) الشرك (لَآتَوْهَا)

فتح الرحمن

چون آمدند بر شما از جانب بالای شما و از جانب پائین شما
وچون خیره ماند دیده ها
و برسید دلها
بحنجره گردن
وگمان می کردید بسبب خدا گمانها
آنجا امتحان کرده شد مسلمانان را
وجنبانیده شدند جنبانیدن سخت
وچون گفتند منافقان وآنانکه در دل ایشان بیماری است وعده نداد ما را خدا و رسول او
مگر بطریق فریب دادن وچون گفتند طایفه از ایشان
ای اهل مدینه
سرای ماندن نیست شما را
پس باز گردید
ودستوری می طلبند گروهی از ایشان از جناب پیغامبر میگویند هر آئینه خانهای ما نامضبوط است
ونیست آن خانها نامضبوط
نمی خواهند مگر گریختن را واگر درآمده شود بر ایشان
لشکر از نواحی آن پس طلب کرده شود از ایشان
خانه جنگی البته بدهند آنرا

موضح القرآن

جب آئے تم پر اوپر کی طرف سے اور نیچے سے
اور جب ڈگنے لگیں آنکھیں
اور پہنچے دل
گلوں تک
اور اٹکلنے لگے تم اللہ پر کئی کئی اٹکلیں
وہاں جانچے گئے ایمان والے
اور بھڑبھڑائے گئے زور بھڑبھڑانا
اور جب کہنے لگے منافق اور جن کے دل میں ہے روگ جو وعدہ دیا تھا ہم کو اللہ نے اور اس کے رسول نے
سب فریب تھا اور جب کہنے لگے ایک لوگ ان میں
اے یثرب والو
تم کو ٹھکانا نہیں
سو پھر چلو
اور رخصت مانگنے لگے
ایک لوگ ان میں نبی سے کہنے لگے ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں
اور وہ کھلے نہیں پڑے
غرض اور نہیں مگر بھاگنا اور اگر شہر میں کوئی پیٹھ آوے
کناروں سے پھر ان سے چاہے
دین سے بچلنا تو لے لیں

قوله تعالى اذ جاءوكم مثل استاذ نزل او تعالى اذ جاءتكم جنود الآية ١٢ ابو سعيد قوله پس باز گردید بسوی خانهای خود که در مدینه است ... مسلمانان بیرون آمده بودند برای قتال کفار همراه آن حضرت صلی الله علیه وسلم بسوی کوه سلع که بیرون مدینه است ١٢ قوله واگر درآمده شود بر مدینه یعنی لشکر کفار [illegible] ... ١٢ [illegible]

وَمَا تَلَبَّثُوا بِهَا إِلَّا يَسِيرًا ﴿١٤﴾ وَلَقَدْ كَانُوا عَاهَدُوا اللَّهَ مِن قَبْلُ لَا يُوَلُّونَ الْأَدْبَارَ ۚ وَكَانَ عَهْدُ اللَّهِ مَسْئُولًا ﴿١٥﴾ قُل لَّن يَنفَعَكُمُ الْفِرَارُ إِن فَرَرْتُم مِّنَ الْمَوْتِ أَوِ الْقَتْلِ وَإِذًا لَّا تُمَتَّعُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٦﴾ قُلْ مَن ذَا الَّذِي يَعْصِمُكُم مِّنَ اللَّهِ إِنْ أَرَادَ بِكُمْ سُوءًا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۚ وَلَا يَجِدُونَ لَهُم مِّن دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿١٧﴾ قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الْمُعَوِّقِينَ مِنكُمْ وَالْقَائِلِينَ لِإِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ إِلَيْنَا ۖ وَلَا يَأْتُونَ الْبَأْسَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٨﴾ أَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۖ فَإِذَا جَاءَ الْخَوْفُ رَأَيْتَهُمْ يَنظُرُونَ إِلَيْكَ تَدُورُ أَعْيُنُهُمْ كَالَّذِي يُغْشَىٰ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۖ فَإِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوكُم بِأَلْسِنَةٍ حِدَادٍ أَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ۚ أُولَٰئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوا فَأَحْبَطَ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ﴿١٩﴾

جلالين

بالمدينة والقصر أي أعطوها وفعلوها (وما تلبثوا بها إلا يسيرا) (ولقد كانوا عاهدوا الله من قبل لا يولون الأدبار وكان عهد الله مسئولا) عن الوفاء به (قل لن ينفعكم الفرار إن فررتم من الموت أو القتل وإذا) إن فررتم (لا تمتعون) في الدنيا بعد فراركم (إلا قليلا) بقية آجالكم (قل من ذا الذي يعصمكم) يجيركم (من الله إن أراد بكم سوءا) هلاكا وهزيمة (أو) يصيبكم بسوء إن (أراد) الله (بكم رحمة) خيرا (ولا يجدون لهم من دون الله) أي غيره (وليا) ينفعهم (ولا نصيرا) يدفع الضر عنهم (قد يعلم الله المعوقين) المثبطين (منكم والقائلين لإخوانهم هلم) تعالوا (إلينا ولا يأتون البأس) القتال (إلا قليلا) رياء وسمعة (أشحة عليكم) بالمعاونة جمع شحيح وهو حال من ضمير يأتون (فإذا جاء الخوف رأيتهم ينظرون إليك تدور أعينهم كالذي) كنظر الذي أو كدوران الذي (يغشى عليه من الموت) أي سكراته (فإذا ذهب الخوف) وحيزت الغنائم (سلقوكم) آذوكم أو ضربوكم (بألسنة حداد أشحة على الخير) أي الغنيمة يطلبونها (أولئك لم يؤمنوا) حقيقة (فأحبط الله أعمالهم وكان ذلك) الإحباط (على الله يسيرا) بإرادته

فتح الرحمن

و توقف نمی کردند در دادن فتنه مگر اندکی ، و هر آئینه عهد بسته بودند با خدا پیش ازین که برنگردانند پشت را ، و هست عهد خدا پرسیده شده ، بگو هرگز سود نکند شما را گریختن اگر بگریزید از مرگ یا کشته شدن ، و آنگاه بهره مند ساخته نشوید مگر اندکی ، بگو کیست آنکه نگاه دارد شما را از خدا اگر خواهد به شما بدی را یا خواهد به شما مهربانی را ، و نیابند برای خویش بجز خدا دوستی و نه یاری دهنده ، هر آئینه میداند خدا باز دارندگان را از شما و گویندگان به برادران خویش که بیائید بسوی ما ، و حاضر نمی شوند به کارزار مگر اندکی ، بخیلان شده بر شما ، پس چون بیاید ترس ببینی ایشان را که می نگرند بسوی تو میگردد چشمهای ایشان مانند کسی که بیهوشی کرده شود بر وی از مرگ ، پس چون برود ترس زبان درازی کنند بر شما به زبانهای تیز بخیل شده بر مال ، این جماعت ایمان نیاوردند ، پس نابود ساخت خدا کردارهای ایشان را و هست این کار بر خدا آسان

موضح القرآن

اور دیر نہ کریں اس میں مگر تھوڑی ۔ اور اقرار کر چکے تھے اللہ سے آگے کہ نہ پھیریں گے پیٹھ ۔ اور اللہ کے قرار کی پوچھ ہوتی ہے ۔ تو کہہ کام نہ آئے گا تم کو بھاگنا اگر بھاگو گے مرنے سے یا مارے جانے سے اور پھر بھی پھل نہ پاؤ گے مگر تھوڑے دنوں ۔ تو کہہ کون ہے کہ تم کو بچاوے اللہ سے اگر چاہے تم پر برائی ، یا چاہے تم پر مہر ۔ اور نہ پاویں گے اپنے واسطے اللہ کے سوا کوئی حمایتی نہ مددگار ۔ اللہ کو معلوم ہیں جو اٹکاتے ہیں تم میں اور کہتے ہیں اپنے بھائیوں کو چلے آؤ ہمارے پاس ۔ اور لڑائی میں نہیں آتے مگر کبھی ، دریغ رکھتے ہیں تمہاری طرف سے ۔ پھر جب آوے ڈر کا وقت تو تو دیکھے تکتے ہیں تیری طرف پھرتی ہیں آنکھیں ان کی جیسے کسی پر آوے بیہوشی موت کی ۔ پھر جب جاتا رہے ڈر کا وقت چڑھ چڑھ بولیں تم پر تیز تیز زبانوں سے پھسلے پڑتے ہیں مال پر ۔ وے لوگ یقین نہیں لائے ۔ پھر اکارت کر دئے اللہ نے ان کے کئے اور یہ ہے اللہ پر آسان

قوله و ما تلبثوا ... بنو حارثه و بنو سلمه [illegible] اثابت عهد کردند با خدا [illegible] در روز احد عهد کرده بودند که هرگز پشتها نگردانند در کارزار و هست عهد خدا پرسیده شده یعنی سوال خواهند کرد از ان و بر نقض آن و وفا بدان جزا خواهند داد ۱۲ حسینی

يَحْسَبُونَ الْأَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوا وَإِنْ يَأْتِ الْأَحْزَابُ يَوَدُّوا لَوْ أَنَّهُمْ بَادُونَ فِي الْأَعْرَابِ يَسْأَلُونَ عَنْ أَنْبَائِكُمْ وَلَوْ كَانُوا فِيكُمْ مَا قَاتَلُوا إِلَّا قَلِيلًا ۝ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِمَنْ كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا ۝ وَلَمَّا رَأَى الْمُؤْمِنُونَ الْأَحْزَابَ قَالُوا هَذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَصَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَمَا زَادَهُمْ إِلَّا إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا ۝ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَنْ قَضَى نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا ۝ لِيَجْزِيَ اللَّهُ الصَّادِقِينَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ إِنْ شَاءَ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ۝

جلالین

بإرادته (يحسبون الأحزاب) من الكفار (لم يذهبوا) إلى مكة لخوفهم منهم (وإن يأت الأحزاب) كرة أخرى (يودوا) يتمنوا (لو أنهم بادون في الأعراب) أي كائنون في البادية (يسألون عن أنبائكم) أخباركم مع الكفار (ولو كانوا فيكم) هذه الكرة (ما قاتلوا إلا قليلا) رياء وخوفا من التعيير (لقد كان لكم في رسول الله أسوة) بكسر الهمزة وضمها (حسنة) اقتداء به في القتال والثبات في مواطنه (لمن) بدل من لكم (كان يرجو الله) يخافه (واليوم الآخر وذكر الله كثيرا) بخلاف من ليس كذلك (ولما رأى المؤمنون الأحزاب) من الكفار (قالوا هذا ما وعدنا الله ورسوله) من الابتلاء والنصر (وصدق الله ورسوله) في الوعد (وما زادهم) ذلك (إلا إيمانا) تصديقا بوعد الله (وتسليما) لأمره (من المؤمنين رجال صدقوا ما عاهدوا الله عليه) من الثبات مع النبي صلى الله عليه وسلم (فمنهم من قضى نحبه) مات أو قتل في سبيل الله (ومنهم من ينتظر) ذلك (وما بدلوا تبديلا) في العهد وهم بخلاف حال المنافقين (ليجزي الله الصادقين بصدقهم ويعذب المنافقين إن شاء) بأن يميتهم على نفاقهم (أو يتوب عليهم إن الله كان غفورا) لمن تاب (رحيما) به

فتح الرحمن

می پندارند که لشکرهای کفار نرفته اند
و اگر بیایند لشکرها تمنا کنند
کاش ایشان صحرا نشین بودندی میان اعراب
سوال میکردند از اخبار شما
و اگر باشند در میان شما کارزار نکنند مگر اندکی
هر آئینه هست شما را به پیغامبر خدا پیروی نیک
کسی را که توقع میداشت ثواب خدا
و توقع میداشت روز آخر را و یاد کرد خدا را بسیار
و چون دیدند مسلمانان لشکرها را گفتند
این است آنچه وعده داده بود ما را
خدا و پیغامبر او و راست گفت خدا و رسول او
و نیفزود این ماجرا در حق ایشان مگر باور داشتن
و گردن نهادن از مسلمانان مردانند که راست کردند آنچه
عهد بسته بودند با خدا بران
پس از ایشان کسی هست که بانجام رسانید نذر خود را
یعنی شهید شد و از ایشان کسی هست
که انتظار میکشد و بدل نکردند هیچ بدل کردنی
تا جزا دهد خدا راستگویان را بسبب راستی ایشان
و عذاب کند منافقان را اگر خواهد یا رجوع برحمت کند
بر ایشان هر آئینه خدا هست آمرزنده مهربان

موضح القرآن

جانتے ہیں فوجیں نہیں گئیں
اور اگر آجاویں فوجیں تو آرزو کریں
کسی طرح باہر نکلے ہوں گانوں میں
پوچھا کریں تمہاری خبریں اور اگر ہوویں
تم میں لڑائی نہ کریں مگر تھوڑی ف
تمکو بھلی تھی سیکھنی رسول کی چال
اسکے لئے جو کوئی امید رکھتا ہے اللہ کی
اور پچھلے دن کی اور یاد کرتا ہے اللہ کو بہت سارا
اور جب دیکھیں مسلمانوں نے فوجیں بولے یہ
وہی ہے جو وعدہ دیا تھا ہمکو
اللہ نے اور اسکے رسول نے اور سچ کہا اللہ نے
اور اسکے رسول نے
اور انکو اور بڑھا یقین
اور اطاعت ف ایمان والوں میں کتنے مرد
ہیں کہ سچ کر دکھایا
جس بات کا قول کیا تھا اللہ سے
پھر کوئی ہے ان میں کہ پورا کر چکا اپنا ذمہ
اور کوئی ہے ان میں
راہ دیکھتا اور بدلا نہیں ایک ذرہ ف
تا بدلا دے اللہ سچوں کو انکے سچ کا
اور عذاب کرے منافقوں کو اگر چاہے یا توبہ ڈالے
انکے دل پر بیشک اللہ ہے بخشتا مہربان

قوله من المؤمنين رجال …

الاحزاب ٣٣ | ٣١ ٣٢

وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ؕ وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ۚ وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ۚ وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا لَّمْ تَطَـُٔوْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ۝ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ۝ وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ

عشر

جلالين

(وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا) اي الاحزاب (بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا) مرادهم من الظفر بالمؤمنين (وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ) بالريح والملائكة (وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا) على ايجاد ما يريده (عَزِيْزًا) غالبا على امره (وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ) اي قريظة (مِنْ صَيَاصِيْهِمْ) حصونهم جمع صيصة وهو ما يتحصن به (وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ) الخوف (فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ) منهم وهم المقاتلة (وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا) منهم اي الذراري (وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا لَّمْ تَطَـُٔوْهَا) بعد وهي خيبر اخذت بعد قريظة (وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ۝ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ) وهن تسع وطلبن منه من زينة الدنيا ما ليس عنده (اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ) اي متعة الطلاق (وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا) اطلقكن من غير ضرر (وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ) اي الجنة (فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ) بارادة الآخرة (اَجْرًا عَظِيْمًا) اي الجنة فاخترن الآخرة على الدنيا (يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ) بفتح الياء وكسرها اي بينت او هي بينة

فتح الرحمن

و باز گردانید خدا کافران را با خشم ایشان نیافتند هیچ منفعتی و کفایت کرد خدا از طرف مسلمانان جنگ و هست خدا توانا غالب و فرود آورد آنانرا که مددگاری ایشان کردند از اهل کتاب یعنی قریظه از قلعهای ایشان و افگند در دل ایشان خوف طائفه را می کشتید و اسیر می گرفتید طائفه را و عاقبت کار شما وارث ساخت زمین ایشان را و خانهای ایشان را و اموال ایشان را و زمینی را که پا بر آن ننهاده بودید و هست خدا بر همه چیز توانا ای پیغامبر بگو بزنان خود اگر می خواهید زندگانی دنیا و آرایش آن پس بیائید تا متاع دهم شما را و رها کنم شما را رها کردن نیک و اگر می خواهید خدا را و پیغامبر او را و سرای آخرت را پس هر آئینه خدا آماده ساخته است نیکوکاران را از شما مزد بزرگ ای زنان پیغامبر هر که بجا آرد از شما بدکاری ظاهر

موضح القرآن

اور پھیر دیا اللہ نے منکروں کو اپنے غصے میں بھرے ہاتھ نہ لگی کچھ بھلائی اور اپنے سر لے لی اللہ نے مسلمانوں کی لڑائی اور ہے اللہ زور آور زبردست اور اتار دیا ان کو جو ان کے رفیق ہوئے تھے کتاب والے ان کے گڑھوں سے اور ڈالی ان کے دل میں دھاک کتنوں کو تم جان سے مارنے لگے اور کتنوں کو قید کیا اور تم کو وارث کیا ان کی زمین کا اور ان کے گھروں کا اور ان کے مالوں کا اور ایک زمین کا کہ جس پر نہیں پھرے تم قدم اور ہے اللہ سب چیز کر سکتا اے نبی کہہ دے اپنی عورتوں کو اگر تم چاہتیاں ہو دنیا کا جینا اور یہاں کی رونق تو آؤ کچھ فائدہ دوں تم کو اور رخصت کروں بھلی طرح سے رخصت کرنا اور اگر تم چاہتیاں ہو اللہ کو اور اس کے رسول کو اور پچھلے گھر کو تو اللہ نے رکھ رکھا ہے ان کو جو تم میں نیکی والیاں ہیں بڑا ثواب اے نبی کی عورتو جو کوئی لاوے تم میں کام بے حیائی کا صریح

يُضَاعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۝ وَمَن يَقْنُتْ مِنكُنَّ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَا أَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ وَأَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيمًا ۝ يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ مِّنَ النِّسَاءِ ۚ إِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِي فِي قَلْبِهِ مَرَضٌ وَقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوفًا ۝ وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ ۖ وَأَقِمْنَ الصَّلَاةَ وَآتِينَ الزَّكَاةَ وَأَطِعْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ۝

جلالين

(يُضَاعَفْ) وَفِي قِرَاءَةٍ يُضَعَّفُ بِالتَّشْدِيدِ وَفِي أُخْرَى نُضَعِّفُ بِالنُّونِ مَعَهُ وَبِنَصْبِ الْعَذَابِ (لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ) ضِعْفَيْ عَذَابِ غَيْرِهِنَّ أَيْ مِثْلَيْهِ (وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۝ وَمَن يَقْنُتْ) يُطِعْ (مِنكُنَّ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَا أَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ) أَيْ مِثْلَيْ ثَوَابِ غَيْرِهِنَّ مِنَ النِّسَاءِ وَفِي قِرَاءَةٍ بِالتَّحْتَانِيَّةِ فِي تَعْمَلْ وَنُؤْتِهَا (وَأَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيمًا) فِي الْجَنَّةِ زِيَادَةً (يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ) كَجَمَاعَةٍ (مِّنَ النِّسَاءِ إِنِ اتَّقَيْتُنَّ) اللَّهَ فَإِنَّكُنَّ أَعْظَمُ (فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ) لِلرِّجَالِ (فَيَطْمَعَ الَّذِي فِي قَلْبِهِ مَرَضٌ) نِفَاقٌ (وَقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوفًا) مِنْ غَيْرِ خُضُوعٍ (وَقَرْنَ) بِكَسْرِ الْقَافِ وَفَتْحِهَا (فِي بُيُوتِكُنَّ) مِنَ الْقَرَارِ وَأَصْلُهُ اقْرِرْنَ بِكَسْرِ الرَّاءِ وَفَتْحِهَا مِنْ قَرِرْتُ بِفَتْحِ الرَّاءِ وَكَسْرِهَا نُقِلَتْ حَرَكَةُ الرَّاءِ إِلَى الْقَافِ وَحُذِفَتْ مَعَ هَمْزَةِ الْوَصْلِ (وَلَا تَبَرَّجْنَ) بِتَرْكِ إِحْدَى التَّاءَيْنِ مِنْ أَصْلِهِ (تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ) أَيْ مَا قَبْلَ الْإِسْلَامِ مِنْ إِظْهَارِ النِّسَاءِ مَحَاسِنَهُنَّ لِلرِّجَالِ وَالْإِظْهَارُ بَعْدَ الْإِسْلَامِ مَذْكُورٌ فِي آيَةِ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا (وَأَقِمْنَ الصَّلَاةَ وَآتِينَ الزَّكَاةَ وَأَطِعْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنكُمُ الرِّجْسَ) الْإِثْمَ يَا (أَهْلَ الْبَيْتِ) أَيْ نِسَاءَ النَّبِيِّ (وَيُطَهِّرَكُمْ) مِنْهُ (تَطْهِيرًا)

فتح الرحمن

دوچند کرده شود

دیرا عذاب

دوچندان وہست این مقدمہ

بر خدا آسان و ہرکہ فرمانبرداری کند از شما خدا و پیغامبر او را

و بکند کار نیک بدہیم او را مزد او دو بار

و مہیا کنیم

برای او روزی نیک ای زنان پیغامبر نیستید شما در جنت

مانند ہر کدام از سائر زنان اگر پرہیزگاری ورزید

پس لا بعت مکنید در سخن گفتن کہ آنگاہ طمع کند کسی کہ در دل او (مردان) بیماری است و بگوئید سخن نیکو

و بمانید در خانہای خویش

و اظہار تجمل مکنید

مانند اظہار تجمل کہ در جاہلیت پیشین بود (پیش از اسلام)

و برپا دارید نماز را و بدہید زکوۃ را و فرمانبرداری خدا و رسول او بکنید

جز این نیست کہ میخواہد خدا کہ دور کند از شما پلیدی را ای اہل بیت و تا پاک کند شما را پاک کردنی

موضح القران

دونی ہو

اسکو مار

دہری اور ہے یہہ

اللہ پر آسان اور جو کوئی تم میں اطاعت کرے اللہ کی اور رسول کی

اور کرے کام نیک دیں ہم اسکو نیگ دوبارا

اور رکھی ہے ہمنے

اسکے واسطے روزی عزت کی اے نبی کے عورتو تم نہیں ہو

جیسے ہر کوئی عورتیں اگر تم ڈر رکھو

سو تم دب کر نکہو بات پھر لالچ کرے کوئی جسکے دل میں

روگ ہے اور کہو بات معقول

اور قرار پکڑو اپنے گھر میں

اور دکھاتی نہ پھرو

جیسا دکھانا دستور تھا پہلے وقت نادانی کے

اور کھڑی رکھو نماز اور دیتی رہو زکوۃ اور اطاعت میں رہو اللہ اور رسول کی

اللہ یہی چاہتا ہے کہ دور کرے تم سے گندی باتیں

اس گھر والوں سے اور ستہرا کرے تم کو ستہرائی سے

یعنی منافق ... بیماری است ... صاحب کشاف آورده که این آیت دلیل است بر آنکه ازواج نبی اہل بیت وی اند ... بیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم درمیان ایشان بوده ... ہمین نقل میکند ۱۲ کذا فی الحسینی

ويقنت ع ۲۲ ۲۳ | خمس

وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلَىٰ فِي بُيُوتِكُنَّ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَالْحِكْمَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا ۝ إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَانِتِينَ وَالْقَانِتَاتِ وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَاشِعِينَ وَالْخَاشِعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّائِمِينَ وَالصَّائِمَاتِ وَالْحَافِظِينَ فُرُوجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ وَالذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ۝ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ ۗ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا مُبِينًا

جلالين

(وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلَىٰ فِي بُيُوتِكُنَّ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ) الْقُرْآنِ (وَالْحِكْمَةِ) السُّنَّةِ (إِنَّ اللَّهَ كَانَ لَطِيفًا) بِأَوْلِيَائِهِ (خَبِيرًا) بِجَمِيعِ خَلْقِهِ (إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَانِتِينَ وَالْقَانِتَاتِ) الْمُطِيعَاتِ (وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ) فِي الْإِيمَانِ (وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ) عَلَى الطَّاعَاتِ (وَالْخَاشِعِينَ) الْمُتَوَاضِعِينَ (وَالْخَاشِعَاتِ) الْمُتَوَاضِعَاتِ (وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّائِمِينَ وَالصَّائِمَاتِ وَالْحَافِظِينَ فُرُوجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ) عَنِ الْحَرَامِ (وَالذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً) لِلْمَعَاصِي (وَأَجْرًا عَظِيمًا) عَلَى الطَّاعَاتِ (وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ تَكُونَ) بِالتَّاءِ وَالْيَاءِ (لَهُمُ الْخِيَرَةُ) الِاخْتِيَارُ (مِنْ أَمْرِهِمْ) خِلَافَ أَمْرِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ نَزَلَتْ فِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَحْشٍ وَأُخْتِهِ زَيْنَبَ خَطَبَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنَى لِزَيْدِ ابْنِ حَارِثَةَ فَكَرِهَا ذَلِكَ حِينَ عَلِمَاهُ لِظَنِّهِمَا قَبْلُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَهَا لِنَفْسِهِ ثُمَّ رَضِيَا لِلْآيَةِ (وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا مُبِينًا) بَيِّنًا فَزَوَّجَهَا النَّبِيُّ لِزَيْدٍ ثُمَّ وَقَعَ بَصَرُهُ عَلَيْهَا بَعْدَ حِينٍ فَوَقَعَ فِي نَفْسِهِ حُبُّهَا وَفِي نَفْسِ

فتح الرحمن

و یاد کنید آنچه خوانده می شود در خانهای شما از آیتهای خدا و از حکمت یعنی سنت

هر آینه خدا هست لطف کننده خبردار

هر آینه مردان مسلمان و زنان مسلمان و مردان باور دارنده و زنان باور دارنده

و مردان طاعت کننده و زنان طاعت کننده و مردان راست گوینده

و زنان راست گوینده و مردان شکیبائی کننده و زنان شکیبائی کننده

و مردان فروتنی نماینده و

زنان فروتنی نماینده و مردان صدقه دهنده و زنان صدقه دهنده

و مردان روزه دارنده و زنان روزه دارنده و مردان محافظت کننده شرمگاه خود را و

زنان محافظت کننده و مردان یاد کننده خدا را بسیاری و زنان یاد کننده

مهیا کرده است خدا تعالی برای ایشان آمرزش و مزد بزرگ

و نیست هیچ مومن و نه هیچ مومنه را چون مقرر کند خدا کاری و رسول او آنکه باشد ایشان را اختیار

در آن کار خویش

و هر که نافرمانی کند خدا و رسول او را پس

گمراه شد گمراهی ظاهر

موضح القرآن

اور یاد کرو جو پڑھی جاتی ہیں تمہارے گھروں میں اللہ کی باتیں اور عقلمندی

مقرر اللہ ہے بھید جانتا خبردار

تحقیق مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور ایمان دار مرد اور ایمان دار عورتیں

اور بندگی کرنے والے مرد اور بندگی کرنے والی عورتیں اور سچے مرد

اور سچی عورتیں اور محنت سہنے والے مرد اور محنت سہنے والی عورتیں

اور دبے رہنے والے مرد اور

دبے رہنے والی عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں

اور روزہ دار مرد اور روزہ دار عورتیں اور تھامنے والے مرد اپنی شہوت کی جگہ کو اور

تھامنے والی عورتیں اور یاد کرنے والے مرد اللہ کو بہت سا اور یاد کرنے والی عورتیں

رکھی ہے اللہ نے اُن کے واسطے معافی اور نیگ بڑا

اور کام نہیں کسی ایمان دار مرد کا نہ عورت کا جب ٹھہرا دے اللہ اور اس کا رسول

کچھ کام کہ انکو رہے اختیار

اپنے کام کا

اور جو کوئی بے حکم چلا اللہ کے اور اس کے رسول کے سو

راہ بھولا صریح چوک کر

قوله تعالی ان المسلمین والمسلمات مرویست که ازواج مطهرات ... [illegible]

وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ۭ فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِيْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِيَاۗىِٕهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ۭ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ۝ مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ۭ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۭ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرَۨا ۝ الَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ۭ

نصف الاحزاب ٢٢ ٢٣

جلالین

زيدٌ كرهتها ثم قال للنبي صلى الله عليه وسلم اريد فراقها فقال امسك عليك زوجك كما قال تعالى (واذ) منصوب باذكر (تقول للذي انعم الله عليه) بالاسلام (وانعمت عليه) بالاعتاق وهو زيد بن حارثة كان من سبي الجاهلية اشتراه رسول الله صلى الله عليه وسلم قبل البعثة واعتقه وتبناه (امسك عليك زوجك واتق الله) في امر طلاقها (وتخفي في نفسك ما الله مبديه) مظهره من محبتها وان لو فارقها زيد تزوجتها (وتخشى الناس) ان يقولوا تزوج محمد زوجة ابنه (والله احق ان تخشاه) في كل شيء وتزوجكها ولا عليك من قول الناس ثم طلقها زيد وانقضت عدتها قال الله تعالى (فلما قضى زيد منها وطرا) حاجة (زوجناكها) فدخل عليها النبي صلى الله عليه وسلم بغير اذن واشبع المسلمين خبزا ولحما (لكي لا يكون على المؤمنين حرج في ازواج ادعيائهم اذا قضوا منهن وطرا وكان امر الله) مقضيه (مفعولا ما كان على النبي من حرج فيما فرض) احل (الله له سنة الله) اي كسنة الله فنصب بنزع الخافض (في الذين خلوا من قبل) من الانبياء ان لا حرج عليهم في ذلك توسعة لهم في النكاح (وكان امر الله) فعله (قدرا مقدورا) مقضيا (الذين) نعت للذين قبله (يبلغون رسالات الله ويخشونه ولا يخشون احدا الا الله) فلا يخشون قالة الناس فيما احل الله لهم

فتح الرحمن

و یاد کن چون

می گفتی باشخصی که انعام کرده است خدا براو و نیز انعام کرده تو بروی

که نگاه دار بر خود زن خود را و بترس از خدا

و پنهان میکردی در ضمیر خویش آنچه خدا پدید آرنده اوست

و میترسیدی از مردمان

و خدا سزاوارتر است بآنکه بترسی ازوی

پس وقتیکه بانجام رسانید زید از زینب حاجت را یعنی طلاق داد

بزنی دادیم ترا زینب

تا نباشد بر مسلمانان هیچ تنگی در

نکاح کردن زنان پسر خواندگان خویش چون بآخر رسانند از ایشان حاجت را و هست مراد خدا

البته کرده شده نیست بر پیغامبر هیچ تنگی در آنچه حلال ساخته است خدا

برای او مانند آئین خدا در حق

آنانکه گذشتند پیش از وی

و هست کار خدا اندازه مقرر کرده شده پیش از وجود

مانند آئین خدا در حق آنانکه میرسانند پیغامهای خدا را

و میترسند ازوی و نمی ترسند از هیچکس مگر از خدا

موضح القرآن

اور جب

تو کہنے لگا اُس شخص کو جسپر اللہ نے احسان کیا اور تو نے احسان کیا

رہنے دے اپنے پاس اپنی جورو کو اور ڈر اللہ سے

اور تو چھپاتا تھا اپنے دل میں ایک چیز جو اللہ اسکو کھولا چاہتا ہے

اور تو ڈرتا تھا لوگوں سے

اور اللہ سے زیادہ چاہئے ڈرنا تجھکو

پھر جب زید تمام کر چکا اُس عورت سے اپنی غرض

ہمنے وہ تیرے نکاح میں دی

تا نرہے سب مسلمانوں کو گناہ

نکاح کر لینا جوروؤں سے اپنے لے پالکوں کی جب وہ تمام کر لیں اُنسے اپنی غرض اور ہے اللہ کا حکم کرنا

نبی پر کچھ مضایقہ نہیں اس بات میں جو ٹھہرا دی اللہ نے

اسکے واسطے دستور رہا ہے اللہ کا

ان لوگوں میں جو گذرے پہلے

اور ہے حکم اللہ کا مقرر ٹھہر چکا۔

وے جو پہنچاتے ہیں پیغام اللہ کے

اور ڈرتے ہیں اُس سے اور نہیں ڈرتے کسی سے سوائے اللہ کے

وَكَفَىٰ بِاللَّهِ حَسِيبًا ۝ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ وَلَٰكِنْ رَسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ۝ وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۝ هُوَ الَّذِي يُصَلِّي عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ لِيُخْرِجَكُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا ۝ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهُ سَلَامٌ ۚ وَأَعَدَّ لَهُمْ أَجْرًا كَرِيمًا ۝ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝ وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ وَسِرَاجًا مُنِيرًا ۝ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّ لَهُمْ مِنَ اللَّهِ فَضْلًا كَبِيرًا ۝ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ

جلالين

(وَكَفَىٰ بِاللَّهِ حَسِيبًا) حافظا لأعمال خلقه ومحاسبهم (مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ) فليس أبا زيد أي والده فلا يحرم عليه التزوج بزوجته زينب (وَلَٰكِنْ) كان (رَسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ) فلا يكون له ابن رجل بعده يكون نبيا وفي قراءة بفتح التاء كآلة الختم أي به ختموا (وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا) منه بأن لا نبي بعده وإذا نزل السيد عيسى يحكم بشريعته (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ۝ وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا) أول النهار وآخره (هُوَ الَّذِي يُصَلِّي عَلَيْكُمْ) أي يرحمكم (وَمَلَائِكَتُهُ) أي يستغفرون لكم (لِيُخْرِجَكُمْ) ليديم إخراجه إياكم (مِنَ الظُّلُمَاتِ) أي الكفر (إِلَى النُّورِ) أي الإيمان (وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا ۝ تَحِيَّتُهُمْ) منه تعالى (يَوْمَ يَلْقَوْنَهُ سَلَامٌ) بلسان الملائكة (وَأَعَدَّ لَهُمْ أَجْرًا كَرِيمًا) هو الجنة (يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا) على من أرسلت إليهم (وَمُبَشِّرًا) من صدقك بالجنة (وَنَذِيرًا) منذرا من كذبك بالنار (وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ) إلى طاعته (بِإِذْنِهِ) بأمره (وَسِرَاجًا مُنِيرًا) أي مثله في الاهتداء به (وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّ لَهُمْ مِنَ اللَّهِ فَضْلًا كَبِيرًا) هو الجنة (وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ) فيما يخالف شريعتك

فتح الرحمن

و بس است خدا حساب کننده
نیست محمد پدر هیچ کس از مردان شما
و لیکن پیغامبر
خدا است و مهر پیغامبران است یعنی بعد از وی هیچ پیغامبر نباشد
و هست
خدا بهر چیز دانا
ای مسلمانان یاد کنید خدا را
یاد کردن بسیار و بپاکی بخوانید او را صبح و شام
او ست آنکه رحمت می فرستد بر شما و دعاء رحمت می کنند بر شما فرشتگان او
تا بر آورد شما را از
تاریکیها بسوی روشنی و هست خدا بمسلمانان
مهربان دعای خیر ایشان یعنی از جانب خدا و فرشتگان روزیکه ملاقات کنند بخدا سلام است
و آماده کرده است برای ایشان مزد نیک
ای پیغامبر
هر آئینه ما فرستادیم ترا گواهی دهنده و خوشخبری رساننده
و ترساننده
و خواننده بسوی خدا بحکم او
و چراغ روشن و بشارت ده
مسلمانان را بآنکه ایشان را باشد از جانب خدا بخشایشی بزرگ
و فرمان مبر کافران را و منافقان را

موضح القرآن

اور بس ہے اللہ کفایت کرنے والا
محمد باپ نہیں کسی کا تمہارے مردون مین سے
لیکن رسول ہے
اللہ کا اور مہر سب نبیون پر
اور ہے
اللہ سب چیز جانتا
اے ایمان والو یاد کرو اللہ کو
بہت سی یاد اور پاکی بولو اسکی صبح اور شام
وہی ہے جو رحمت بھیجتا ہے تم پر اور اسکے فرشتے
کہ نکالے تمکو
اندھیرون سے اجالے مین اور ہے ایمان والون پر
مہربان دعا انکی جس دن اس سے ملینگے سلام ہے
اور رکھا ہے ان کے واسطے نیگ عزت کا
اے نبی
ہمنے تجھکو بھیجا بتانے والا اور خوشی سنانے والا
اور ڈرانے والا
اور بلانے والا اللہ کی طرف اسکے حکم سے
اور چراغ چمکتا اور خوشی سنا
ایمان والون کو کہ ان کو ہے اللہ کی طرف سے بڑی بزرگی
اور کہا نمان منکرون کا اور دغابازون کا

قوله تعالى ما كان محمد ... چونکہ ازینجا معلوم شد کہ متبنی حکم پسر صلبی ندارد پس الله تعالی دفع اعتراض مشرکان میفرماید کہ می گفتند کہ محمد باطیلہ یعنی زینب زوجہ زید متبنی خود نکاح کرد ... ما کان محمد الایہ کذا فی الخطیب قوله خدا بہر چیز دانا ... آنحضرت ... و بعد آن حضرت ... عیسی علیہ السلام نزول فرماید حکم کند بر طبق شریعت آنحضرت صلی الله علیہ وسلم ... چون خدا تعالی برای نفس خود صفت احاطہ علم بیان فرمود ... کان الله بکل شیء علیما ... صفات کمالات است ... قوله تعالی هو الذی ... مرویست کہ چون آیہ ان الله وملائكته يصلون الایہ نازل شد صدیق اکبر عرض کرد کہ یا رسول الله ... مخصوص ... الله تعالی ...

وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ۝ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْۤ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ مِمَّاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْۤ اَزْوَاجِهِمْ

وقف منزل ۴۴

جلالین

(وَدَعْ) اُتْرُكْ (اَذٰىهُمْ) لَا تُجَازِهِمْ عَلَيْهِ اِلٰى اَنْ تُؤْمَرَ فِيْهِمْ بِاَمْرٍ (وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ) فَهُوَ كَافِيْكَ (وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا) مُفَوَّضًا اِلَيْهِ (يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ) وَفِيْ قِرَاءَةٍ تُمَاسُّوْهُنَّ اَيْ تُجَامِعُوْهُنَّ (فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا) تُحْصُوْنَهَا بِالْاَقْرَاءِ اَوْ غَيْرِهَا (فَمَتِّعُوْهُنَّ) اَعْطُوْهُنَّ مَا يَسْتَمْتِعْنَ بِهٖ اَيْ اِنْ لَّمْ يُسَمَّ لَهُنَّ صَدَاقٌ وَاِلَّا فَلَهُنَّ نِصْفُ الْمُسَمّٰى فَقَطْ قَالَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ رض وَعَلَيْهِ الشَّافِعِيُّ (وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا) خَلُّوْا سَبِيْلَهُنَّ مِنْ غَيْرِ اِضْرَارٍ (يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ اللَّاتِيْۤ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ) مُهُوْرَهُنَّ (وَمَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ مِمَّاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ) مِنَ الْكُفَّارِ بِالسَّبْيِ كَصَفِيَّةَ وَجُوَيْرِيَةَ (وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ اللَّاتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ) بِخِلَافِ مَنْ لَّمْ يُهَاجِرْنَ (وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا) يَطْلُبَ نِكَاحَهَا بِغَيْرِ صَدَاقٍ (خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ) اَلنِّكَاحُ بِلَفْظِ الْهِبَةِ مِنْ غَيْرِ صَدَاقٍ (قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ) اَيِ الْمُؤْمِنِيْنَ (فِيْۤ اَزْوَاجِهِمْ) مِنَ الْاَحْكَامِ بِاَنْ لَّا يَزِيْدُوْا عَلٰى اَرْبَعِ نِسْوَةٍ وَلَا يَتَزَوَّجُوْا اِلَّا

فتح الرحمن

و از نظر اعتبار بگذار رنجانیدن ایشان
و توکل کن بر خدا و بس است خدا کارساز
ای مسلمانان چون نکاح کنید زنان مومنه را
باز طلاق دهید ایشان را پیش از آنکه دست رسانیده باشید به ایشان
پس نیست شما را بر زنان هیچ عدتی که بشمارید آن را
پس متعه دهید این مطلقات را
و بگذارید آنها را گذاشتن نیکو
ای پیغامبر ما حلال کردیم برای تو زنان تو که دادی مهر ایشان و کنیزکانی که مالک ایشان شده است دست تو از آنچه
خدا عاید ساخته است بر تو یعنی از غنایم رسانیده است
و حلال کردیم دختران عم ترا و دختران عمها ترا و دختران خالو ترا و دختران
خالهای ترا آنانکه هجرت کرده اند با تو
و حلال کردیم زن مسلمان اگر ببخشد خود را برای پیغامبر یعنی بغیر مهر در نکاح آید اگر خواهد پیغامبر که
بزنی گیرد آن را خاص برای تو
بجز مسلمانان
هر آئینه دانستیم آنچه فرض ساختیم بر ایشان در حق زنان ایشان

موضح القرآن

اور چھوڑ دے ان کا ستانا
اور بھروسا کر اللہ پر اور اللہ بس ہے کام بنانے والا
اے ایمان والو جب تم نکاح کرو مسلمان عورتوں کو
پھر ان کو چھوڑ دو پہلے اس سے کہ ان کو ہاتھ لگاؤ
سو ان پر تم کو حق نہیں عدت میں بٹھانا کہ گنتی پوری کرواؤ
سو دو ان کو کچھ فائدہ
اور رخصت کرو بھلی طرح سے
اے نبی ہم نے حلال رکھیں تجھ کو تیری عورتیں جنکے
مہر تو دے چکا اور جو مال ہو تیرے ہاتھ کا جو ہاتھ لگا دے تجھ کو اللہ
اور تیرے چچا کی بیٹیاں اور پھوپھیوں کی بیٹیاں اور تیرے ماموں کی بیٹیاں اور
تیرے خالاؤں کی بیٹیاں جنھوں نے وطن چھوڑا تیرے ساتھ
اور کوئی عورت ہو مسلمان اگر بخشے اپنی جان نبی کو اگر
چاہے نبی کہ اس کو نکاح میں لے نہیں تر یہی تجھی کو
سوائے سب مسلمانوں کے
ہم کو معلوم ہے جو ٹھہرا دیا ہم نے ان پر انکی عورتوں میں

ومن يقنت ۲۲

وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُونَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۞ تُرْجِي مَن تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَن تَشَاءُ ۖ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ۚ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَن تَقَرَّ أَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَا آتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي قُلُوبِكُمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَلِيمًا ۞ لَّا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِن بَعْدُ وَلَا أَن تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ أَزْوَاجٍ وَلَوْ أَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ إِلَّا مَا مَلَكَتْ

جلالین

وبشهود ومهر (و) في (ما ملكت أيمانهم) من الإماء بشراء وغيره بأن تكون الأمة ممن تحل لمالكها كالكتابية بخلاف المجوسية والوثنية وأن تستبرأ قبل الوطي (لكيلا) متعلق بما قبل ذلك (يكون عليك حرج) ضيق في النكاح (وكان الله غفورا) لما يعسر التحرز عنه (رحيما) بالتوسعة في ذلك (ترجي) بالهمزة والياء بدله تؤخر (من تشاء منهن) أي أزواجك عن نوبتها (وتؤوي) تضم (إليك من تشاء) منهن فتأتيها (ومن ابتغيت) طلبت (ممن عزلت) من القسمة (فلا جناح عليك) في طلبها وضمها إليك خيّر في ذلك بعد أن كان القسم واجبا عليه (ذلك) التخيير (أدنى) أقرب إلى (أن تقر أعينهن ولا يحزن ويرضين بما آتيتهن) ما ذكر المخير فيه (كلهن) تأكيد للفاعل في يرضين (والله يعلم ما في قلوبكم) من أمر النساء والميل إلى بعضهن وإنما خيرناك فيهن تيسيرا عليك في كل ما أردت (وكان الله عليما) بخلقه (حليما) عن عقابهم (لا يحل) بالتاء والياء (لك النساء من بعد) بعد التسع اللاتي اخترنك (ولا أن تبدل) بترك إحدى التائين في الأصل (بهن من أزواج) بأن تطلقهن أو بعضهن وتنكح بدل من طلقت (ولو أعجبك حسنهن إلا ما ملكت)

فتح الرحمن

و در حق کنیزکانیکه مالک آنست دستان ایشان

کرده ایم

سهل کردیم تا نباشد

بر تو هیچ تنگی

و هست خدا آمرزنده مهربان

موقوف داری هر کرا خواهی از ایشان و جای دهی

نزدیک خویش هر کرا خواهی اگر خواهش کنی زنی را
یعنی با خود داری

از آنجمله یکسو کرده ای پس نیست هیچ گناهی
از نوبت

این تخصیص دادن نزدیک ترست

به آنکه خنک شود چشم ایشان و اندوه نخورند و خوشنود شوند بدانچه بدهی ایشان را ازواج مطهرات
همه ایشان
ای ازواج مطهرات

و خدا میداند آنچه در دلها شماست

و هست خدا دانا بردبار

حلال نیستند ترا زنان بعد ازان

و حلال نیست آنکه بدل کنی

بجای ایشان زنان دیگر را

اگرچه بشگفت آرد ترا حسن ایشان مگر آنچه مالک شد

موضح القرآن

اور انکے ہاتھ کے مال ہین

تا نرہیے

تم پر تنگی

اور ہی اللہ بخشنے والا مہربان ف

پیچھے رکھدے تو جسکو چاہے

انمین اور جگہہ دیوے

اپنے پاس جسکو چاہے اور جسکو جی چاہے تیرا

انمین سے جو کنارہ کر دیا تھا نہین تو کچھ گناہ
نہین تجھپر

اِس مین لگتا ہے

کہ ٹھنڈی رہین آنکھین انکی اور غم نکھاوین

اور راضی رہین اسپر جو تونے دیا

ساریان

اور اللہ جانتا ہے جو تمہارے دلونمین ہے

اور ہی اللہ سب جانتا تحمل والا ف ۲

حلال نہین تجکو عورتین اسکے پیچھے

اور نہ یہ کہ انکے بدلے

اور کرے عورتین

اگرچہ خوش لگے تجکو انکی صورت مگر جو مال ہو

[illegible]

يَمِينُكَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيبًا ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَن يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَىٰ طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِرِينَ
إِنَاهُ وَلَٰكِنْ إِذَا دُعِيتُمْ فَادْخُلُوا فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَانتَشِرُوا وَلَا مُسْتَأْنِسِينَ لِحَدِيثٍ ۚ إِنَّ ذَٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيِي مِنكُمْ ۖ
وَاللَّهُ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ ۚ وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَاسْأَلُوهُنَّ مِن وَرَاءِ حِجَابٍ ۚ ذَٰلِكُمْ أَطْهَرُ لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ ۚ وَمَا كَانَ لَكُمْ
أَن تُؤْذُوا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَن تَنكِحُوا أَزْوَاجَهُ مِن بَعْدِهِ أَبَدًا ۚ إِنَّ ذَٰلِكُمْ كَانَ عِندَ اللَّهِ عَظِيمًا ۝ إِن تُبْدُوا شَيْئًا أَوْ تُخْفُوهُ
فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝ لَّا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِي آبَائِهِنَّ وَلَا أَبْنَائِهِنَّ وَلَا إِخْوَانِهِنَّ وَلَا أَبْنَاءِ إِخْوَانِهِنَّ وَلَا أَبْنَاءِ أَخَوَاتِهِنَّ
وَلَا نِسَائِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ

جلالین

يمينك من الإماء فتحل لك وقد ملك بعدهن مارية القبطية وولدت له إبراهيم ومات في حياته (وكان الله على كل شيء رقيبا) حفيظا (يا أيها الذين آمنوا لا تدخلوا بيوت النبي إلا أن يؤذن لكم) في الدخول بالدعاء (إلى طعام) فتدخلوا (غير ناظرين) منتظرين (إناه) نضجه مصدر أنى يأني (ولكن إذا دعيتم فادخلوا فإذا طعمتم فانتشروا ولا) تمكثوا (مستأنسين لحديث) من بعضكم لبعض (إن ذلكم) المكث (كان يؤذي النبي فيستحيي منكم) أن يخرجكم (والله لا يستحيي من الحق) أن يخرجكم أي لا يترك بيانه وقرئ يستحي بياء واحدة (وإذا سألتموهن) أي أزواج النبي (متاعا فاسألوهن من وراء حجاب) ستر (ذلكم أطهر لقلوبكم وقلوبهن) من الخواطر المريبة (وما كان لكم أن تؤذوا رسول الله) بشيء (ولا أن تنكحوا أزواجه من بعده أبدا إن ذلكم كان عند الله) ذنبا (عظيما إن تبدوا شيئا أو تخفوه) من نكاحهن بعده (فإن الله كان بكل شيء عليما) فيجازيكم عليه (لا جناح عليهن في آبائهن ولا أبنائهن ولا إخوانهن ولا أبناء إخوانهن ولا أبناء أخواتهن ولا نسائهن) أي المؤمنات (ولا ما ملكت أيمانهن) من الإماء والعبيد أن يروهن ويكلموهن من غير حجاب

فتح الرحمن

دست تو
و هست خدا
بر همه چیز نگهبان مترجم گوید این آیت ناسخ آیت سابق است ای مسلمانان در میائید
بخانهای پیغامبر مگر وقتیکه دستوری داده شود شما را برای
طعامی نه انتظار کنان پخته شدن طعام را
ولیکن چون خوانده شوید شما را درآئید پس چون طعام خوردید
پراگنده شوید و نه آرام گیران برای سخنی
هر آئینه این کار رنج میرساند پیغامبر را پس شرم میداشت از شما
و خدا شرم نمیدارد از سخن راست
و چون طلب کنید از زنان پیغامبر
رختی پس طلب کنید آنرا از پس پرده
این خصلت پاکتر است برای دل شما و دل ایشان
سزاوار نیست شما را که برنجانید پیغامبر خدا را
و نه آنکه نکاح کنید زنان او را بعد وی
هرگز هر آئینه این کار هست نزدیک خدا گناه بزرگ
اگر آشکار کنید چیزی را یا پنهان دارید آنرا پس هر آئینه خدا
هست بهر چیز دانا نیست هیچ بزه در زنان
در پیش پدران خویش و نه پیش پسران خویش و نه
برادران خویش و نه پسران برادران خویش و نه پسران خواهران خویش
و نه زنان هم جنس خویش
و نه آنچه مالک آن شد دست ایشان

موضح القرآن

تیرے ہاتھ کا
اور ہے اللہ
ہر چیز پر نگہبان ف۱ اے ایمان والو مت جاؤ
گھر میں نبی کے مگر جو تم کو حکم ہو
کھانے کے واسطے نہ راہ دیکھنے اس کے پکنے کی
لیکن جب بلائے جاؤ تب جاؤ پھر جب کھا چکو تو
آپ آپ کو چلے جاؤ اور نہ آپس میں جی لگا کر باتوں میں
اس بات سے تمہاری تکلیف تھی نبی کو پھر تم سے شرم کرتا ہے
اور اللہ شرم نہیں کرتا ٹھیک بات بتانے میں
اور جب مانگنے جاؤ بی بیوں سے
کچھ چیز کام کی تو مانگ لو پردے کے باہر سے
اس میں خوب ستھرائی ہے تمہارے دل کو اور ان کے دل کو
اور تم کو نہیں پہنچتا کہ تکلیف دو اللہ کے رسول کو
اور نہ یہ کہ نکاح کرو اس کی عورتوں کو
اس کے پیچھے کبھی البتہ یہ بات تمہاری اللہ کے یہاں بڑا گناہ ہے
اگر کھول کر کہو تم کسی چیز کو یا اس کو چھپاؤ سو اللہ
ہے ہر چیز جانتا ف۲ گناہ نہیں عورتوں کو
سامنے ہونے کا اپنے باپوں سے اور نہ اپنے بیٹوں
سے اور نہ اپنے بھائیوں سے اور نہ اپنے
بھائی کے بیٹوں سے اور نہ اپنی بہن کے بیٹوں
سے اور نہ اپنی عورتوں سے
اور نہ اپنے ہاتھ کے مال سے

وَاتَّقِينَ اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ

ع

جلالين

(وَاتَّقِينَ اللّٰهَ) فيما أُمِرْتُنَّ به (اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ۝) لا يخفى عليه شيء (اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ) محمد صلى الله عليه وسلم (يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝) أي قولوا اللّٰهم صلّ على محمد وسلّم (اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ) وهم الكفار يصفون الله بما هو منزّه عنه من الولد والشريك ويكذّبون رسله (لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ) أبعدهم (وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝) ذا إهانة وهو النار (وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا) يرمونهم بغير ما عملوا (فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا) تحمّلوا كذبًا (وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝) بيّنًا (يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ) جمع جلباب وهي الملاءة التي تشتمل بها المرأة أي يرخين بعضها على الوجوه إذا خرجن لحاجتهنّ إلّا عينًا واحدة (ذٰلِكَ اَدْنٰٓى) أقرب إلى (اَنْ يُّعْرَفْنَ) بأنّهنّ حرائر (فَلَا يُؤْذَيْنَ) بالتعرّض لهنّ بخلاف الإماء فلا يغطين وجوههنّ فكان المنافقون يتعرّضون لهنّ (وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا) لما سلف منهنّ من ترك الستر (رَّحِيْمًا ۝) بهنّ إذ سترهنّ (لَئِنْ) لام قسم (لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ) عن نفاقهم (وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ) بالزنا (وَالْمُرْجِفُوْنَ)

فتح الرحمن

وبترسيد ای زنان از خدا هر آئینه خدا هست بر همه چیز گواه

هر آئینه خدا و فرشتگان او درود می فرستند بر پیغامبر

ای مسلمانان درود فرستید بر وی و سلام گوئید سلام گفتنی

هر آئینه آنانکه میرنجانند خدا و پیغامبر او را

لعنت کرد خدا ایشان را در دنیا و آخرت

و مهیا ساخت برای ایشان عذاب خوار کننده

و آنانکه میرنجانند مردان مسلمان و زنان مسلمان را بغیر گناهی که بعمل آورده باشند

هر آئینه برداشتند بار بهتان را

و گناه ظاهر را ای پیغامبر بگو بزنان خود

و دختران خود و بزنان مسلمانان که فرو گذارند بر خود چادرهای خود را

این نزدیک تر است بآنکه شناخته شوند

پس ایذا داده نشوند

و هست خدا آمرزنده

مهربان

اگر باز نمانند منافقان

و آنانکه در دلهای ایشان بیماری است و خبر بد فاش کنندگان

موضح القرآن

اور ڈرتی رہو اللہ سے بیشک اللہ کے سامنے ہے ہر چیز

اللہ اور اسکے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں

رسول پر

اے ایمان والو رحمت بھیجو اس پر اور سلام بھیجو سلام کہہ کر

جو لوگ ستاتے ہیں اللہ کو اور اسکے رسول کو

انکو پھٹکارا اللہ نے دنیا میں اور آخرت میں

اور رکھی ہے ان کے واسطے ذلت کی مار

اور جو لوگ تہمت لگاتے ہیں مسلمان مردوں کو اور مسلمان عورتوں کو بن کئے کام کے

تو اٹھایا انہوں نے بوجھ جھوٹ کا

اور صریح گناہ کا اے نبی کہہ دے اپنی عورتوں کو

اور اپنی بیٹیوں کو اور مسلمانوں کی عورتوں کو نیچے لٹکا لیں اپنے اوپر تھوڑی سی اپنی چادریں

اس میں لگتا ہے کہ پہچانی پڑیں تو کوئی نہ

ستاوے

اور ہے اللہ بخشنے والا

مہربان

کبھی باز نہ آئے منافق

اور جنکے دل میں روگ ہے اور جھوٹ اڑانے والے

نصف الاحزاب ٢٢

فِي الْمَدِينَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُونَكَ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا ۝ مَلْعُونِينَ أَيْنَمَا ثُقِفُوا أُخِذُوا وَقُتِّلُوا تَقْتِيلًا ۝ سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِن قَبْلُ وَلَن تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۝ يَسْأَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِندَ اللَّهِ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُونُ قَرِيبًا ۝ إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْكَافِرِينَ وَأَعَدَّ لَهُمْ سَعِيرًا ۝ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا لَّا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝ يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُولُونَ يَا لَيْتَنَا أَطَعْنَا اللَّهَ وَأَطَعْنَا الرَّسُولَا ۝ وَقَالُوا رَبَّنَا إِنَّا أَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَاءَنَا فَأَضَلُّونَا السَّبِيلَا ۝ رَبَّنَا آتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ

خمس

جلالین

(في المدينة) المؤمنين بقولهم قد أتاكم العدو وسراياكم قتلوا أو هزموا (لنغرينك بهم) لنسلطنك عليهم (ثم لا يجاورونك) يساكنونك (فيها إلا قليلاً) ثم يخرجون (ملعونين) مبعدين عن الرحمة (أينما ثقفوا) وجدوا (أخذوا وقتلوا تقتيلاً) أي الحكم فيهم هذا على جهة الأمر به (سنة الله) أي سن الله ذلك (في الذين خلوا من قبل) من الأمم الماضية في منافقيهم المرجفين المؤمنين (ولن تجد لسنة الله تبديلاً) منه (يسألك الناس) أي أهل مكة (عن الساعة) متى تكون (قل إنما علمها عند الله وما يدريك) يعلمك بها أي أنت لا تعلمها (لعل الساعة تكون) توجد (قريباً إن الله لعن الكافرين) أبعدهم (وأعد لهم سعيراً) ناراً شديدة يدخلونها (خالدين) مقدراً خلودهم (فيها أبداً لا يجدون ولياً) يحفظهم عنها (ولا نصيراً) يدفعها عنهم (يوم تقلب وجوههم في النار يقولون يا) للتنبيه (ليتنا أطعنا الله وأطعنا الرسولا وقالوا) أي الأتباع منهم (ربنا إنا أطعنا سادتنا) وفي قراءة ساداتنا جمع الجمع (وكبراءنا فأضلونا السبيلا) طريق الهدى (ربنا آتهم ضعفين من العذاب) أي مثلي عذابنا (والعنهم) عذبهم

فتح الرحمن

در مدینه یعنی از کردار ای خود. البته بر غلا نیم ترا بر ایشان. باز همسایه نباشند با تو در مدینه مگر زمانی اندک یعنی جلا وطن کرده شوند. لعنت کرده شدگان هر جا که یافته شوند اسیر گرفته شوند و ابن کشتن بسیار. مانند روش خدا. در آنانکه گذشتند پیش ازین. و هرگز نیابی روش خدا را تغیری. سوال میکنند ترا مردمان از قیامت. بگو جز این نیست که معرفت آن نزدیک خداست. و چه چیز خبردار کرد ترا. شاید که قیامت موجود شود نزدیک. هر آینه خدا لعنت کرد بر کافران و آماده ساخت برای ایشان آتش. جاویدان. جاویدان باشند آنجا همیشه نیابند هیچ دوستی و نه یاری. روزی که گردانیده شود روی ایشان را. در آتش گویند ای کاش ما فرمان میبردیم خدا را و فرمان میبردیم پیغامبر را. و گویند ای پروردگار ما هر آینه ما فرمان بردیم مهتران خود را و بزرگان خود را. پس گمراه ساختند ما را از راه. ای پروردگار ما بده ایشان را دو چندان از عذاب و لعنت کن ایشان را

موضح القرآن

مدینے میں. تو ہم لگا دیں گے تجھ کو ان کے پیچھے. پھر نہ رہنے پاویں گے تیرے ساتھ اس شہر میں مگر تھوڑے دنوں. پھٹکارے گئے جہاں. پائے گئے پکڑے گئے اور مارے گئے جان سے. دستور پڑا ہوا ہے اللہ کا. ان لوگوں میں جو آگے ہو چکے ہیں. اور تو نہ دیکھیگا اللہ کی چال بدلتی. لوگ تجھ سے پوچھتے ہیں قیامت کو. تو کہہ اس کی خبر ہے اللہ پاس. اور تو کیا جانے شاید وہ گھڑی پاس ہی ہو. بیشک اللہ نے پھٹکارا ہے منکروں کو اور رکھی ہے ان کے واسطے دہکتی آگ. رہا کریں اس میں ہمیشہ. نہ پاویں کوئی حمایتی نہ مددگار. جس دن اوندھے ڈالے جاویں منہ ان کے آگ میں کہیں گے کسی طرح ہم نے کہا مانا ہوتا اللہ کا اور کہا مانا ہوتا رسول کا. اور کہیں گے اے رب ہم نے کہا مانا اپنے سرداروں کا اور اپنے بڑوں کا. پھر انہوں نے بہکا دیا ہم کو راہ سے. اے رب ان کو دے دونی مار اور پھٹکار دے ان کو

[illegible]

لَعْنًا كَبِيرًا ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ آذَوْا مُوسَىٰ فَبَرَّأَهُ اللَّهُ مِمَّا قَالُوا ۚ وَكَانَ عِندَ اللَّهِ وَجِيهًا ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۝ يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا ۝ إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ فَأَبَيْنَ أَن يَحْمِلْنَهَا وَأَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْإِنسَانُ ۖ إِنَّهُ كَانَ ظَلُومًا جَهُولًا ۝ لِّيُعَذِّبَ اللَّهُ

جلالين

(لعنًا كثيرًا) عدده وفي قراءة بالموحدة أي عظيمًا (يا أيها الذين آمنوا لا تكونوا) مع نبيكم (كالذين آذوا موسى) بقولهم مثلًا ما يمنعه أن يغتسل معنا إلا أنه آدر (فبرأه الله مما قالوا) بأن وضع ثوبه على حجر ليغتسل ففر الحجر به حتى وقف بين ملأ من بني إسرائيل فأدركه موسى فأخذ ثوبه واستتر به فرأوه لا أدرة به وهي نفخة في الخصية (وكان عند الله وجيهًا) ذا جاه ومما أوذي به نبينا صلى الله عليه وسلم أنه قسم قسمًا فقال رجل هذه قسمة ما أريد بها وجه الله فغضب النبي صلى الله عليه وسلم من ذلك وقال يرحم الله موسى لقد أوذي بأكثر من هذا فصبر رواه البخاري (يا أيها الذين آمنوا اتقوا الله وقولوا قولًا سديدًا) صوابًا (يصلح لكم أعمالكم) يتقبلها (ويغفر لكم ذنوبكم ومن يطع الله ورسوله فقد فاز فوزًا عظيمًا) نال غاية مطلوبه (إنا عرضنا الأمانة) الصلوات وغيرها مما في فعلها من الثواب وتركها من العقاب (على السموات والأرض والجبال) بأن خلق فيها فهمًا ونطقًا (فأبين أن يحملنها وأشفقن) خفن (منها وحملها الإنسان) آدم بعد عرضها عليه (إنه كان ظلومًا) لنفسه بما حمله (جهولًا) به (ليعذب الله) اللام متعلقة بعرضنا المترتب عليه حمل آدم

فتح الرحمن

لعنتی سخت
ای مسلمانان مباشید مانند آنانکه رنجانیدند موسی را
پس پاک ساخت خدا تعالی او را از آنچه گفته بودند
و بود موسی نزدیک خدا با آبرو
یعنی وقت غسل ستر می کرد بنی اسرائیل گفتند او را بیماری است از درة روزی بحسب اتفاق بر کنارهٔ آب غسل میکرد و جامهای خود بر سنگ نهاده بود بفرمان خدا تعالی آن سنگ روان شد و موسی عقب سنگ دوید تا آنکه از جماعهٔ بنی اسرائیل عریان دیدند و گفتند ادرة ندارد و ادرة انتفاخ خصیه را گویند
ای مسلمانان
بترسید از خدا و بگوئید سخن استوار تا باصلاح آرد کردارهای شما را و بیامرزد برای شما گناهان شما را و هر که فرمان برد خدا و رسول او را پس هر آئینه مطلب یاب شد بظفر یافتنی بزرگ
هر آئینه ما پیش آوردیم امانت را
یعنی استعداد تکلیف را و اوامر و نواهی خدا
بر آسمانها و بر زمین
و بر کوهها پس قبول نکردند که بردارند آنرا
و ترسیدند از آن و برداشت آنرا آدمی
هر آئینه وی هست ستمکار نادان
یعنی بالفعل عدالت و علم ندارد و قابلیت
تا نتیجه آن آن شود که عذاب کند خدا تعالی

موضح القرآن

بڑی پھٹکار
اے ایمان والو تم مت ہو ویسے جنہوں نے ستایا موسیٰ کو
پھر بے عیب دکھایا اسکو اللہ نے انکے کہے سے
اور تھا اللہ کے وہاں آبرو والا
اے ایمان والو
ڈرتے رہو اللہ سے اور کہو بات سیدھی
سنوار دے تمکو تمہارے کام اور بخشے تمکو تمہارے گناہ اور جو کوئی کہنے پر چلا اللہ کے
اور اسکے رسول کے اُسنے پائی بڑی مراد
ہمنے دکھائی امانت
آسمان کو اور زمین کو
اور پہاڑوں کو پھر سب نے قبول نکیا کہ اسکو اٹھاویں
اور اُس سے ڈر گئے اور اٹھا لیا اسکو انسان نے
یہ ہے بڑا بے ترس نادان
تاکہ عذاب کرے اللہ کو

الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ وَيَتُوبَ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝

سورۃ السبا مکیۃ وھی اربع وخمسون اٰیۃ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ وثمانمائۃ وثلث وثمانون کلمۃ وثلثۃ آلاف

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْآخِرَةِ ۚ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ۝ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا ۚ وَهُوَ الرَّحِيمُ الْغَفُورُ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَأْتِينَا السَّاعَةُ ۖ قُلْ بَلَىٰ وَرَبِّي لَتَأْتِيَنَّكُمْ عَالِمِ الْغَيْبِ ۖ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَلَا أَصْغَرُ مِنْ ذَٰلِكَ وَلَا أَكْبَرُ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ۝

جلالین

(الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ) الْمُضَيِّعِينَ الْأَمَانَةَ (وَيَتُوبَ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ) الْمُؤَدِّينَ الْأَمَانَةَ (وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا) لِلْمُؤْمِنِينَ (رَحِيمًا) بِهِمْ

سُورَةُ السَّبَا مَكِّيَّةٌ إِلَّا وَيَرَى الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ الْآيَةَ وَهِيَ أَرْبَعٌ أَوْ خَمْسٌ وَخَمْسُونَ آيَةً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

(الْحَمْدُ) حَمِدَ اللَّهُ تَعَالَى نَفْسَهُ بِذَٰلِكَ الْمُرَادُ بِهِ الثَّنَاءُ بِمَضْمُونِهِ مِنْ ثُبُوتِ الْحَمْدِ وَهُوَ الْوَصْفُ بِالْجَمِيلِ (لِلَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ) مُلْكًا وَخَلْقًا وَعَبِيدًا (وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْآخِرَةِ) كَالدُّنْيَا يَحْمَدُهُ أَوْلِيَاؤُهُ إِذَا دَخَلُوا الْجَنَّةَ (وَهُوَ الْحَكِيمُ) فِي صُنْعِهِ (الْخَبِيرُ) بِخَلْقِهِ (يَعْلَمُ مَا يَلِجُ) يَدْخُلُ (فِي الْأَرْضِ) كَمَاءٍ وَغَيْرِهِ (وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا) كَنَبَاتٍ وَغَيْرِهِ (وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ) مِنْ رِزْقٍ وَغَيْرِهِ (وَمَا يَعْرُجُ) يَصْعَدُ (فِيهَا) مِنْ عَمَلٍ وَغَيْرِهِ (وَهُوَ الرَّحِيمُ) بِأَوْلِيَائِهِ (الْغَفُورُ) لَهُمْ (وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَأْتِينَا السَّاعَةُ) الْقِيَامَةُ (قُلْ) لَهُمْ (بَلَىٰ وَرَبِّي لَتَأْتِيَنَّكُمْ عَالِمِ الْغَيْبِ) بِالْجَرِّ صِفَةٌ وَالرَّفْعِ خَبَرُ مُبْتَدَإٍ وَفِي قِرَاءَةٍ عَلَّامِ بِالْجَرِّ (لَا يَعْزُبُ) يَغِيبُ (عَنْهُ مِثْقَالُ) وَزْنُ (ذَرَّةٍ) أَصْغَرِ نَمْلَةٍ (فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَلَا أَصْغَرُ مِنْ ذَٰلِكَ وَلَا أَكْبَرُ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ) بَيِّنٍ

فتح الرحمن

مردان منافق و زنان منافق را و مردان مشرک و زنان مشرک را
و رحمت رجوع کند خدا بر مردان مسلمان و زنان مسلمان
و هست خدا آمرزنده مهربان
سورۃ سبا مکی است و آن
پنجاه و چهار یا پنج آیت است
بنام خدای بخشاینده مهربان
همه ستایش
خدای راست
که وی راست آنچه در آسمانهاست و آنچه در زمین است
و مر او راست ستایش در آخرت
و اوست با حکمت آگاه
می داند آنچه در می آید بزمین و آنچه
بر می آید از وی و آنچه فرود می آید از آسمان
و آنچه بالا میرود در وی
و اوست مهربان آمرزنده و گفتند کافران
نخواهد آمد بما قیامت بگو آری
قسم بپروردگار من البتہ خواهد آمد بشما بپروردگاری
که داننده پوشیده است
غائب نمیشود از وی هم وزن ذرہ
در آسمان و نہ در زمین و نیست خرد تر ازان و نہ بزرگ تر مگر ثبت است در کتاب ظاهر

موضح القرآن

منافق مردوں کو اور عورتوں کو اور شرک والے مردوں کو اور عورتوں کو
اور معاف کرے اللہ ایمان والے مردوں کو اور عورتوں کو
اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان
سورۃ سبا مکی ہے
چوون آیت کی
شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا
سب خوبی
اللہ کی ہے
جس کا ہے جو کچھ ہے آسمان و زمین میں
اور اسی کی تعریف ہے آخرت میں
اور وہی ہے حکمتوں والا سب جاننے والا
جانتا ہے جو پیٹھتا ہے زمین میں اور جو
نکلتا ہے اس سے اور جو اترتا ہے آسمان سے
اور جو چڑھتا ہے اس میں
اور وہی ہے رحم والا بخشنے والا
اور کہنے لگے منکر
نہ آوے گی ہم پر وہ گھڑی تو کہہ کیوں نہیں
قسم ہے میرے رب کی البتہ آوے گی تم پر
اس چھپے جاننے والے کی
غائب نہیں ہو سکتا اس سے کچھ ذرہ بھر
آسمانوں میں نہ زمین میں اور کوئی چیز نہیں چھوٹی اس سے نہ بڑی جو نہیں ہے کھلی کتاب میں

لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝ وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِنْ رِجْزٍ أَلِيمٌ ۝ وَيَرَى الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ الَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ هُوَ الْحَقَّ وَيَهْدِي إِلَىٰ صِرَاطِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ يُنَبِّئُكُمْ إِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ إِنَّكُمْ لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ۝ أَفْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَمْ بِهِ جِنَّةٌ ۗ بَلِ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلَالِ الْبَعِيدِ ۝ أَفَلَمْ يَرَوْا إِلَىٰ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

جلالين

بين هو اللوح المحفوظ (ليجزي) فيها (الذين آمنوا وعملوا الصالحات أولئك لهم مغفرة ورزق كريم) حسن في الجنة (والذين سعوا في) إبطال (آياتنا) القرآن (معجزين) وفي قراءة هنا وفيما يأتي معاجزين أي مقدرين عجزنا أو مسابقين لنا فيفوتونا لظنهم أن لا بعث ولا عقاب (أولئك لهم عذاب من رجز) سيء العذاب (أليم) مؤلم بالجر والرفع صفة لرجز وعذاب (ويرى) يعلم (الذين أوتوا العلم) مؤمنو أهل الكتاب عبد الله بن سلام وأصحابه (الذي أنزل إليك من ربك) أي القرآن (هو) فصل (الحق ويهدي إلى صراط) طريق (العزيز الحميد) أي الله ذي العزة المحمود (وقال الذين كفروا) أي قال بعضهم على جهة التعجب لبعض (هل ندلكم على رجل) هو محمد (ينبئكم) يخبركم أنكم (إذا مزقتم) قطعتم (كل ممزق) بمعنى تمزيق (إنكم لفي خلق جديد) (أفترى) بفتح الهمزة للاستفهام واستغني بها عن همزة الوصل (على الله كذبا) في ذلك (أم به جنة) جنون تخيل به ذلك قال تعالى (بل الذين لا يؤمنون بالآخرة) المشتملة على البعث والعذاب (في العذاب) فيها (والضلال البعيد) من الحق في الدنيا (أفلم يروا) ينظروا (إلى ما بين أيديهم وما خلفهم) ما فوقهم وما

فتح الرحمن

تا جزا دهد آنان را که ایمان آوردند و کارهای شایسته کردند آن جماعت ایشان راست آمرزش و روزی گرامی. و آنانکه سعی کردند در آیات ما مقابله کنان آن جماعت ایشان راست عذاب از عقوبت درددهنده. و میبینند آنانکه داده شده است ایشان را علم آنچه فرود آورده شد بسوی تو از جانب پروردگار تو راست و دلالت کننده بسوی راه خدای غالب ستوده کار. و گفتند کافران با یکدیگر آیا دلالت کنیم شما را بر مردی که خبر میدهد شما را چون پاره پاره کرده شوید تمام پاره شدن هر آینه شما در آفرینش نو باشید. آیا بربسته است بر خدا دروغ را یا با او جنونی هست بلکه آنانکه ایمان نمی آرند باخرة در عقوبت باشند و در گمراهی دور از راه. آیا ندیدند بسوی آنچه پیش روی ایشان است و آنچه پس پشت ایشان است

موضح القرآن

تا بدلہ دے انکو جو یقین لائے اور کئے بھلے کام ان کو معافی ہے اور روزی عزت کی۔ اور جو لوگ دوڑے ہماری آیتوں کے ہرانے کو انکو بلا کی مار ہے دکھ والی۔ اور دیکھ لیتے ہیں جنکو ملی ہے سمجھ کہ جو تجھ پر اترا تیرے رب سے وہی ٹھیک ہے اور سجھاتا ہے راہ اس زبردست خوبیوں والے کی۔ اور کہنے لگے منکر ہم بتاویں تم کو ایک مرد کہ تم کو خبر دیتا ہے جب تم پھٹ کر ہو جاؤ ٹکڑے ٹکڑے تم کو پھر نیا بننا ہے۔ کیا بنا لایا ہے اللہ پر جھوٹ یا اسکو سودا ہے۔ کوئی نہیں پر جو یقین نہیں رکھتے آخرت کا آفت میں ہیں اور دور پڑے غلطی میں۔ کیا نہیں دیکھتے جو کچھ ان کے آگے ہے اور پیچھے ہے

مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِن نَّشَأْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَاءِ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ ۞ وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُودَ مِنَّا فَضْلًا يَا جِبَالُ أَوِّبِي مَعَهُ وَالطَّيْرَ وَأَلَنَّا لَهُ الْحَدِيدَ أَنِ اعْمَلْ سَابِغَاتٍ وَقَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَرَوَاحُهَا شَهْرٌ وَأَسَلْنَا لَهُ عَيْنَ الْقِطْرِ وَمِنَ الْجِنِّ مَن يَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِإِذْنِ رَبِّهِ وَمَن يَزِغْ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ

يقفت. هصبا ع ۲۲ / ۳۳ عشر

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
تَحْتَهُمْ (مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِن نَّشَأْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا) بِسُكُونِ السِّينِ وَفَتْحِهَا قِطْعَةً (مِّنَ السَّمَاءِ) وَفِي قِرَاءَةٍ فِي الْأَفْعَالِ الثَّلَاثَةِ بِالْيَاءِ (إِنَّ فِي ذَٰلِكَ) الْمَرْئِيِّ (لَآيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ) رَاجِعٍ إِلَىٰ رَبِّهِ تَدُلُّ عَلَىٰ قُدْرَةِ اللَّهِ تَعَالَىٰ عَلَى الْبَعْثِ وَمَا يَشَاءُ	از آسمان و زمین اگر خواهیم فرو بریم ایشان را در زمین یا بیفگنیم بر ایشان پاره از آسمان هر آئینه در این کار نشانه است هر بنده رجوع کننده را	آسمان اور زمین اگر ہم چاہیں دھنسا دیں ان کو زمین میں یا گرا دیں ان پر ٹکڑا آسمان سے اس میں پتا ہے ہر بندے کو جو رجوع رکھتا ہے
(وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُودَ مِنَّا فَضْلًا) نُبُوَّةً وَكِتَابًا وَقُلْنَا (يَا جِبَالُ أَوِّبِي) رَجِّعِي (مَعَهُ) بِالتَّسْبِيحِ (وَالطَّيْرَ) بِالنَّصْبِ عَطْفًا عَلَىٰ مَحَلِّ الْجِبَالِ أَيْ وَدَعَوْنَاهَا تُسَبِّحُ مَعَهُ (وَأَلَنَّا لَهُ الْحَدِيدَ) فَكَانَ فِي يَدِهِ كَالْعَجِينِ وَقُلْنَا (أَنِ اعْمَلْ) مِنْهُ (سَابِغَاتٍ) دُرُوعًا كَوَامِلَ يَجُرُّهَا لَابِسُهَا عَلَى الْأَرْضِ (وَقَدِّرْ فِي السَّرْدِ) أَيْ نَسْجِ الدُّرُوعِ قِيلَ لِصَانِعِهَا سَرَّادٌ أَيِ اجْعَلْهُ بِحَيْثُ يَتَنَاسَبُ حِلَقُهُ (وَاعْمَلُوا) أَيْ آلَ دَاوُودَ مَعَهُ (صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ) فَأُجَازِيكُمْ بِهِ	و هر آئینه دادیم داؤد را از نزدیک خود بزرگی گفتیم ای کوهها باز گردید تسبیح گوئید همراه او و مسخر ساختیم مرغان را و نرم گردانیدیم برای او آهن را فرمودیم که بساز زرههای کشاده و اندازه نگهدار در بافتن حلقها و ای اهل بیت داؤد عمل نیک آرید	اور ہم نے دی ہے داؤد کو اپنی طرف سے بڑائی اے پہاڑو رجوع سے پڑھو اس کے ساتھ اور اڑتے جانورو اور نرم کر دیا ہم نے اس کے آگے لوہا کہ بنا کشادہ زرہیں اور اندازے سے جوڑ کڑیاں اور کرو تم سب کام بھلا جو کرتے ہو میں دیکھتا ہوں
(وَ) سَخَّرْنَا (لِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ) وَفِي قِرَاءَةٍ بِالرَّفْعِ بِتَقْدِيرِ تَسْخِيرٍ (غُدُوُّهَا) مَسِيرُهَا مِنَ الْغُدْوَةِ بِمَعْنَى الصَّبَاحِ إِلَى الزَّوَالِ (شَهْرٌ وَرَوَاحُهَا) سَيْرُهَا مِنَ الزَّوَالِ إِلَى الْغُرُوبِ (شَهْرٌ) أَيْ مَسِيرَتُهُ (وَأَسَلْنَا) أَذَبْنَا (لَهُ عَيْنَ الْقِطْرِ) أَيِ النُّحَاسِ فَأُجْرِيَتْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ بِلَيَالِيهِنَّ كَجَرْيِ الْمَاءِ وَعَمَلُ النَّاسِ إِلَى الْيَوْمِ مِمَّا أُعْطِيَ سُلَيْمَانُ	هر آئینه من بآنچه میکنید بینا ام و برای سلیمان باد را سیر اول روز او یک ماهه راه بود و سیر آخر روز او یک ماهه راه بود و روان ساختیم برای او چشمه مس	اور سلیمان کے آگے باؤ صبح کی منزل اس کی ایک مہینے کی راہ اور شام کی منزل ایک مہینہ اور بہا دیا ہم نے اس کے واسطے چشمہ پگھلے تانبے کا
(وَمِنَ الْجِنِّ مَن يَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِإِذْنِ) بِأَمْرِ (رَبِّهِ وَمَن يَزِغْ) يَعْدِلْ (مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا) لَهُ بِطَاعَتِهِ (نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ) النَّارِ فِي الْآخِرَةِ وَقِيلَ فِي الدُّنْيَا بِأَنْ يَضْرِبَهُ	و مسخر ساختیم از دیوان کسی را که کار میکرد پیش او بحکم پروردگار خویش و هر که کجی کند از دیوان از حکم ما بچشانیم او را پاره از عقوبت دوزخ	اور جنوں میں سے کتنے لوگ جو محنت کرتے اس کے سامنے اس کے رب کے حکم سے اور جو کوئی پھرے ان میں ہمارے حکم سے چکھا دیں ہم آگ کی مار

قوله تعالیٰ ولقد آتینا. چون ذکر فرمود خدا تعالیٰ انابت را که رجوع بسوی الله تعالیٰ است و از جمله ایشان داؤد بود علیه السلام بیان کرد خدا تعالیٰ در شان او فرمود فاستغفر ربه وخر راكعا وأناب ازین جهت ذکر داؤد فرمود و گفت ولقد آتینا الآیه ۱۲ خطیب قوله گفتیم ای کوهها - گفتیم ملائکه کوهها باز گردانید آواز خود را با داؤد در وقت تسبیح او یعنی موافقت کنید با وی یا سیر کنید با او هر جا که رود و هرگاه که خواهد و این معجزه داؤد علیه السلام است که هرگاه که خواستی کوه‌ها با وی روان شدی ۱۲ کذا فی الحسینی [illegible] قوله تعالیٰ ولسلیمان الریح عطف است بر مفهوم کلام سابق [illegible] لداؤد الجبال والطیر وسخرنا لسلیمان الریح [illegible] جشمه مس [illegible] روان [illegible]

يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ مَحَارِيبَ وَتَمَاثِيلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُورٍ رَاسِيَاتٍ اعْمَلُوا آلَ دَاوُودَ شُكْرًا وَقَلِيلٌ مِنْ عِبَادِيَ الشَّكُورُ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلَى مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةُ الْأَرْضِ تَأْكُلُ مِنْسَأَتَهُ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ أَنْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوا فِي

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
مَلَكٌ بِسَوْطٍ مِنْهَا ضَرْبَةً تُحْرِقُهُ (يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ	میساختند برای او آنچه میخواست	بناتے اسکے واسطے جو چاہتا
مِنْ مَحَارِيبَ) أَبْنِيَةٍ مُرْتَفِعَةٍ يُصْعَدُ إِلَيْهَا بِدَرَجٍ	از قلعها	قلعے
(وَتَمَاثِيلَ) جَمْعُ تِمْثَالٍ وَهُوَ كُلُّ شَيْءٍ مَثَّلْتَهُ بِشَيْءٍ	وصورتها	اور تصویریں
أَيْ صُوَرًا مِنْ نُحَاسٍ وَزُجَاجٍ وَرُخَامٍ وَلَمْ يَكُنِ اتِّخَاذُ		
الصُّوَرِ حَرَامًا فِي شَرِيعَتِهِ (وَجِفَانٍ) جَمْعُ جَفْنَةٍ	وکاسها	اور لگن
(كَالْجَوَابِ) جَمْعُ جَابِيَةٍ وَهِيَ حَوْضٌ كَبِيرٌ يَجْتَمِعُ	بقدر حوضها	جیسے تالاب
عَلَى الْجَفْنَةِ أَلْفُ رَجُلٍ يَأْكُلُونَ مِنْهَا (وَقُدُورٍ رَاسِيَاتٍ)	و دیگها ثابت در جای خود	اور دیگیں چولھوں پر جمے
ثَابِتَاتٍ لَهَا قَوَائِمُ لَا تَتَحَرَّكُ عَنْ أَمَاكِنِهَا تُتَّخَذُ مِنَ		
الْجِبَالِ بِالْيَمَنِ يُصْعَدُ إِلَيْهَا بِالسَّلَالِمِ وَقُلْنَا (اعْمَلُوا)	گفتیم بعمل آرید	عمل کرو
يَا (آلَ دَاوُدَ) بِطَاعَةِ اللهِ (شُكْرًا) لَهُ عَلَى مَا آتَاكُمْ	ای کسان داود سپاس داری را	داؤد کے گھر والو حق مان کر
(وَقَلِيلٌ مِنْ عِبَادِيَ الشَّكُورُ) الْعَامِلُ بِطَاعَتِي	واندکی هست از بندگان من شکرگذارنده	اور تھوڑے ہیں میرے بندوں میں حق ماننے والے
شُكْرًا لِنِعْمَتِي (فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ) عَلَى سُلَيْمَانَ (الْمَوْتَ)	پس چون مقرر کردیم بروی مرگ	پھر جب تقدیر کی ہم نے اس پر موت
أَيْ مَاتَ وَمَكَثَ قَائِمًا عَلَى عَصَاهُ حَوْلًا مَيِّتًا وَالْجِنُّ		
تَعْمَلُ تِلْكَ الْأَعْمَالَ الشَّاقَّةَ عَلَى عَادَتِهَا لَا تَشْعُرُ بِمَوْتِهِ		
حَتَّى أَكَلَتِ الْأَرَضَةُ عَصَاهُ فَخَرَّ مَيِّتًا (مَا دَلَّهُمْ عَلَى	دلالت نکرد دیوان را بر	نہ جتایا ان کو
مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةُ الْأَرْضِ) مَصْدَرُ أُرِضَتِ الْخَشَبَةُ	موت او مگر کرم چوب خواره	اس کا مرنا مگر کیڑے نے
بِالْبِنَاءِ لِلْمَفْعُولِ أَكَلَتْهَا الْأَرَضَةُ (تَأْكُلُ مِنْسَأَتَهُ)	که میخورد عصا سلیمان را	گھن کیڑے کھاتا رہا اسکا عصا
بِالْهَمْزَةِ وَتَرْكِهِ بِأَلِفٍ عَصَاهُ لِأَنَّهَا يُنْسَأُ يُطْرَدُ		
وَيُزْجَرُ بِهَا (فَلَمَّا خَرَّ) مَيِّتًا (تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ) انْكَشَفَ	پس چون بیفتاد واضح شد شان دیوان	پھر جب وہ گر پڑا معلوم کیا جنوں نے
لَهُمْ (أَنْ) مُخَفَّفَةٌ أَيْ أَنَّهُمْ (لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ الْغَيْبَ)	که اگر میدانستند غیب را	کہ اگر خبر رکھتے ہوتے غیب کی
وَمِنْهُ مَا غَابَ عَنْهُمْ مِنْ مَوْتِ سُلَيْمَانَ (مَا لَبِثُوا فِي	درنگ نمی کردند	نہ رہتے

قوله فلما قضینا آورده اند که بنای بیت المقدس را داؤد علیه السلام آغاز کرد و سلیمان علیه السلام در اتمام او سعی بلیغ بجا آورد و هنوز یکسال کار مانده بود که [illegible] سلیمان علیه السلام بجان خود دانست کرد که مرگ او را [illegible] تا بر عصای خود تکیه دهد [illegible] هم مسجد با تمام رسانند پس چون سلیمان علیه السلام در گذشت [illegible] دیوان [illegible] دور دیر [illegible] عصای او را دابة الارض بخورد [illegible] معلوم شد دیوان را [illegible] [illegible] كما قال الله تعالى [illegible]

الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ۝ لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ۝ فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّاَثْلٍ وَّشَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ۝ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا وَهَلْ نُجٰزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ ۝ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ

جلالين

الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ۝) الْعَمَلِ الشَّاقِّ لَهُمْ لِظَنِّهِمْ حَيَاتَهُ بِخِلَافِ ظَنِّهِمْ عِلْمَ الْغَيْبِ وَعُلِمَ كَوْنُهُ سَنَةً بِحِسَابِ مَا اَكَلَتْهُ الْاَرْضَةُ مِنَ الْعَصَا بَعْدَ مَوْتِهِ يَوْمًا وَّلَيْلَةً مَثَلًا (لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ) بِالصَّرْفِ وَعَدَمِهِ قَبِيْلَةٌ سُمِّيَتْ بِاسْمِ جَدٍّ لَهُمْ مِنَ الْعَرَبِ (فِيْ مَسْكَنِهِمْ) بِالْيَمَنِ (اٰيَةٌ) دَالَّةٌ عَلٰى قُدْرَةِ اللّٰهِ (جَنَّتٰنِ) بَدَلٌ (عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ) عَنْ يَّمِيْنِ وَادِيْهِمْ وَشِمَالِهِ وَقِيْلَ لَهُمْ (كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ) عَلٰى مَا رَزَقَكُمْ مِنَ النِّعْمَةِ اَرْضُ سَبَا (بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ) لَيْسَ بِهَا سِبَاخٌ وَّلَا بَعُوْضَةٌ وَّلَا ذُبَابٌ وَّلَا بُرْغُوْثٌ وَّلَا عَقْرَبٌ وَّلَا حَيَّةٌ وَّيَمُرُّ الْغَرِيْبُ بِهَا وَفِيْ ثِيَابِهِ قُمَّلٌ فَيَمُوْتُ لِطِيْبِ هَوَائِهَا (وَ) اللّٰهُ (رَبٌّ غَفُوْرٌ ۝ فَاَعْرَضُوْا) عَنْ شُكْرِهٖ وَكَفَرُوْا (فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ) جَمْعُ عَرِمَةٍ وَّهُوَ مَا يُمْسِكُ الْمَاءَ مِنْ بِنَاءٍ وَّغَيْرِهٖ اِلٰى وَقْتِ حَاجَتِهٖ اَيْ سَيْلَ وَادِيْهِمُ الْمَمْسُوْكَ بِمَا ذُكِرَ فَاَغْرَقَ جَنَّتَيْهِمْ وَاَمْوَالَهُمْ (وَبَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ) تَثْنِيَةُ ذَوَاتٍ مُفْرَدًا عَلَى الْاَصْلِ (اُكُلٍ خَمْطٍ) مُرٍّ بَشِعٍ بِاِضَافَةِ اُكُلٍ وَّتَرْكِهَا بِمَعْنٰى مَاْكُوْلٍ وَّيُعْطَفُ عَلَيْهِ (وَّاَثْلٍ وَّشَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ۝ ذٰلِكَ) التَّبْدِيْلُ (جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا) بِكُفْرِهِمْ (وَهَلْ نُجٰزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ ۝) بِالْيَاءِ وَالنُّوْنِ مَعَ كَسْرِ الزَّايِ وَنَصْبِ الْكَفُوْرِ اَيْ مَا يُنَاقَشُ اِلَّا هُوَ (وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ) بَيْنَ سَبَا وَهُمْ بِالْيَمَنِ

فتح الرحمن

عذاب خوار كننده
هر آئينه
بود قوم سبا را
در جای ماندن ایشان نشانه از آیات ما
دو بوستان از جانب راست و از جانب چپ
گفتیم بخورید رزق
پروردگار خویش و شکر گوئید او را
شما را شهری هست پاکیزه
و پروردگاری
آمرزنده پس روی گردانیدند از شکر پس فرستادیم بر ایشان
سیلی تند که رسته ها سد کرده بودند
و عوض دادیم ایشان را بجای دو بوستان ایشان
دو بوستانی دیگر خداوند میوه
بدمزه
و خداوند درخت گز و چیزی اندک از درخت کنار این سزا دادیم ایشان را
بسبب ناسپاسی ایشان و سزا نمیدهیم مگر ناسپاس را
و پیدا کردیم میان ایشان

موضح القرآن

ذلت کی تکلیف مین ف
قوم سبا کو تھی
انکی بستی مین نشانی
دو باغ داہنے اور بائین
کھاؤ روزی
اپنے رب کی اور اسکا شکر کرو
دیس ہی پاکیزہ
اور رب ہی
گناہ بخشتا ف پھر دھیان مین نلایے پھر چھوڑ دیا ہمنے ان پر
نالا زور کا
اور دیے انکو بدلے ان دو باغون کے
اور دو باغ جنمین کچھ ایک میوہ
کسیلا
اور جھاؤ اور کچھ بیر تھوڑے سے ف یہ بدلا دیا ہمنے انکو
انکے ناشکری پر اور ہم بدلا اسیکو دیتے ہین جو ناشکر ہو
اور رکھی تھین ہمنے ان مین

نصف ومن ٢٢

وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَقَدَّرْنَا فِيهَا السَّيْرَ سِيرُوا فِيهَا لَيَالِيَ وَأَيَّامًا آمِنِينَ ۝ فَقَالُوا رَبَّنَا بَاعِدْ بَيْنَ أَسْفَارِنَا وَظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ وَمَزَّقْنَاهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ۝ وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ إِبْلِيسُ ظَنَّهُ فَاتَّبَعُوهُ إِلَّا فَرِيقًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَمَا كَانَ لَهُ عَلَيْهِمْ مِنْ سُلْطَانٍ إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُؤْمِنُ بِالْآخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِي شَكٍّ

عشر

جلالين

(وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا) بِالْمَاءِ وَالشَّجَرِ وَهِيَ قُرَى الشَّامِ الَّتِي يَسِيرُونَ إِلَيْهَا لِلتِّجَارَةِ (قُرًى ظَاهِرَةً) مُتَوَاصِلَةً مِنَ الْيَمَنِ إِلَى الشَّامِ (وَقَدَّرْنَا فِيهَا السَّيْرَ) بِحَيْثُ يَقِيلُونَ فِي وَاحِدَةٍ وَيَبِيتُونَ فِي أُخْرَى إِلَى انْتِهَاءِ سَفَرِهِمْ وَلَا يَحْتَاجُونَ فِيهِ إِلَى حَمْلِ زَادٍ وَمَاءٍ وَقُلْنَا (سِيرُوا فِيهَا لَيَالِيَ وَأَيَّامًا آمِنِينَ) لَا تَخَافُونَ فِي لَيْلٍ وَلَا نَهَارٍ (فَقَالُوا رَبَّنَا بَاعِدْ) وَفِي قِرَاءَةٍ بَعِّدْ (بَيْنَ أَسْفَارِنَا) إِلَى الشَّامِ اجْعَلْهَا مَفَاوِزَ لِيَتَطَاوَلُوا عَلَى الْفُقَرَاءِ بِرُكُوبِ الرَّوَاحِلِ وَحَمْلِ الزَّادِ وَالْمَاءِ فَبَطِرُوا النِّعْمَةَ (وَظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ) بِالْكُفْرِ (فَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ) لِمَنْ بَعْدَهُمْ فِي ذَٰلِكَ (وَمَزَّقْنَاهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ) فَرَّقْنَاهُمْ فِي الْبِلَادِ كُلَّ التَّفْرِيقِ (إِنَّ فِي ذَٰلِكَ) الْمَذْكُورِ (لَآيَاتٍ) عِبَرًا (لِكُلِّ صَبَّارٍ) عَنِ الْمَعَاصِي (شَكُورٍ) عَلَى النِّعَمِ (وَلَقَدْ صَدَقَ) بِالتَّخْفِيفِ وَالتَّشْدِيدِ (عَلَيْهِمْ) أَيِ الْكُفَّارِ مِنْهُمْ سَبَأٍ (إِبْلِيسُ ظَنَّهُ) أَنَّهُمْ بِإِغْوَائِهِ يَتَّبِعُونَهُ (فَاتَّبَعُوهُ) فَصَدَقَ بِالتَّخْفِيفِ فِي ظَنِّهِ أَوْ صَدَّقَ بِالتَّشْدِيدِ ظَنَّهُ أَيْ وَجَدَهُ صَادِقًا (إِلَّا) بِمَعْنَى لَكِنْ (فَرِيقًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ) لِلْبَيَانِ أَيْ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ لَمْ يَتَّبِعُوهُ (وَمَا كَانَ لَهُ عَلَيْهِمْ مِنْ سُلْطَانٍ) تَسْلِيطٍ مِنَّا (إِلَّا لِنَعْلَمَ) عِلْمَ ظُهُورٍ (مَنْ يُؤْمِنُ بِالْآخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِي شَكٍّ)

فتح الرحمن

ومیان آن دیہہا کہ برکت نہادہ ایم دروے دیہہا متصل بایکدیگر
و مقرر کردیم در ان دیہہا آمد و رفت را
گفتیم سیر کنید درین دیہہا شبہا و روزہا ایمن شدگان
پس گفتند یعنی بزبان حال ای پروردگار ما دوری پیدا کن
در میان سفرہای ما
و ستم کردند بر خویش پس گردانیدیم ایشان را
افسانہا و پارہ پارہ ساختیم ایشانرا تمام
پارہ پارہ ساختن ہر آئینہ درین ماجرا
نشانہاست ہر صبر کنندۂ
شکر گوینده را و ہر آئینہ راست یافت
شیطان در حق ایشان
اندیشۂ خود را پس پیروی او کردند
مگر گروہی اندک از مومنان
و نبود شیطان را برین
ایشان ہیچ غلبہ لیکن مبتلا گردانیدیم تا بدانیم
کسی را کہ ایمان می آرد بآخرت از انکہ وی در شبہہ است از وی

موضح القرآن

اور ان بستیوں میں جہاں ہمنے برکت رکھی ہے
بستیاں راہ پر نظر آتیں
اور منزلیں ٹھہرادیں ہمنے اُنمیں چلنے کی
پھرو اُن میں راتوں اور دنوں امن سے
پھر کہنے لگے اے رب فرق ڈال
ہمارے سفروں میں
اور آپنا برا کیا پھر کر ڈالا ہمنے انکو
کہانیاں اور چیر کر کر ڈالا
ٹکڑے اس میں
پتے ہیں ہر ٹھہرنے والے کو
حق ماننے کو اور سچ کر دکھائی
اُن پر ابلیس نے
اپنی اٹکل پھر اسی کی راہ چلے
مگر تھوڑے سے ایماندار
اور اسکا
اُن پر کچھ زور نہ تھا مگر اتنے واسطے کہ معلوم کریں ہم
کون یقین لاتا ہے آخرت پر الگ کر کے اُس سے جو رہتا ہے اسکی طرف سے دھوکے میں

وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝ قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ ۝ وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ حَتّٰٓى اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا الْحَقَّ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ۝ قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰهُ وَاِنَّآ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ قُلْ لَّا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّآ اَجْرَمْنَا وَلَا نُسْـَٔلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا

نصف

خمس

جلالین

فَيُجَازِيْ كُلًّا مِّنْهُمَا (وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝) رَقِيْبٌ (قُلْ) يَا مُحَمَّدُ لِكُفَّارِ مَكَّةَ (ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ) اَيْ زَعَمْتُمُوْهُمْ اٰلِهَةً (مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ) اَيْ غَيْرَهٗ لِيَنْفَعُوْكُمْ بِزَعْمِكُمْ قَالَ تَعَالٰى فِيْهِمْ (لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ) وَزْنَ (ذَرَّةٍ) مِّنْ خَيْرٍ اَوْ شَرٍّ (فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ) شَرِكَةٍ (وَّمَا لَهٗ) تَعَالٰى (مِنْهُمْ) مِنَ الْاٰلِهَةِ (مِّنْ ظَهِيْرٍ ۝) مُعِيْنٍ (وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗ) تَعَالٰى رَدٌّ لِقَوْلِهِمْ اِنَّ اٰلِهَتَهُمْ تَشْفَعُ عِنْدَهٗ (اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ) بِفَتْحِ الْهَمْزَةِ وَضَمِّهَا فِيْهَا (حَتّٰٓى اِذَا فُزِّعَ) بِالْبِنَاءِ لِلْفَاعِلِ وَلِلْمَفْعُوْلِ (عَنْ قُلُوْبِهِمْ) كُشِفَ عَنْهَا الْفَزَعُ بِالْاِذْنِ فِيْهَا (قَالُوْا) قَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ اِسْتِبْشَارًا (مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ) فِيْهَا (قَالُوا) الْقَوْلَ (الْحَقَّ) اَيْ قَدْ اَذِنَ فِيْهَا (وَهُوَ الْعَلِيُّ) فَوْقَ خَلْقِهٖ بِالْقَهْرِ (الْكَبِيْرُ ۝) الْعَظِيْمُ (قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ) الْمَطَرَ (وَالْاَرْضِ) النَّبَاتَ (قُلِ اللّٰهُ) اِنْ لَّمْ يَقُوْلُوْهُ لَا جَوَابَ غَيْرُهٗ (وَاِنَّآ اَوْ اِيَّاكُمْ) اَيْ اَحَدَ الْفَرِيْقَيْنِ (لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝) بَيِّنٍ فِي الْاِبْهَامِ تَلَطُّفٌ بِهِمْ دَاعٍ اِلَى الْاِيْمَانِ اِذَا وُفِّقُوْا لَهٗ (قُلْ لَّا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّآ اَجْرَمْنَا) اَذْنَبْنَا (وَلَا نُسْـَٔلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝) لِاَنَّا بَرِيْئُوْنَ مِنْكُمْ (قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا) يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

فتح الرحمن

و پروردگار تو بر ہر چیز نگاہبان است
بگو بخوانید آنانرا
کہ گمان میکنید بجز خدا
مالک نیستند ہموزن
یک ذرہ در آسمانہا و نہ در زمین
و نیست ایشانرا در آسمان و زمین ہیچ شرکتی و نیست خدا را
از ایشان ہیچ یاری دہندہ و سود نکند
درخواست نزدیک خدا تعالیٰ
مگر برای کسیکہ دستوری دادہ باشد
برای او اہل محشر مضطرب شوند
تا آنگاہ کہ اضطراب دور کردہ اید از
دل ایشان گویند
چہ چیز فرمودہ است پروردگار شما
ملاء اعلیٰ گویند فرمودہ است سخن راست یعنی اذن شفاعت داد و اوست بلند مرتبہ
بزرگ قدر بگو کہ روزی می دہد شمارا
از جانب آسمانہا و زمین باز بگو خدا می دہد
و ہر آئینہ ما یا شما
با ہدایت ایم در گمراہی ظاہر
بگو سوال کردہ نخواہید شد از
گناہ ما و سوال کردہ نخواہد شد ما را از آنچہ شما می کنید
بگو جمع خواہد کرد پروردگار میان ما

موضح القرآن

اور تیرا رب ہر چیز پر نگاہبان ہے
تو کہہ پکارو اُن کو جنکو
گمان کرتے ہو سوائے اللہ کے
وے نہیں مالک
ایک ذرہ بھر کے آسمانوں میں نہ زمین میں
اور نہ اُنکا اُن دونوں میں ساجھا اور نہ
اُنمیں کوئی اُسکا مددگار اور کام نہیں آتی
سفارش اُسکے پاس
مگر اُسکو جسکے واسطے حکم کر دیا
یہانتک کہ جب گھبراہت اُٹھا دی جاوے
اُن کے دل سے کہیں
کیا فرمایا تمھارے رب نے
وے کہیں جو واجبی ہے اور وہی ہے سب سے اوپر بڑا
تو کہہ کون روزی دیتا ہے
آسمان سے اور زمین سے
اور یا ہم یا تم
بیشک سوجھ پر ہیں یا پڑے ہیں بھٹکاؤ میں صریح
تو کہہ تم سے نہ پوچھینگے جو
ہمنے گناہ کیا اور ہم سے نہ پوچھینگے جو تم کرتے ہو
تو کہہ جمع کریگا ہم سب کو رب ہمارا

ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ ۝ قُلْ أَرُونِيَ الَّذِينَ أَلْحَقْتُمْ بِهِ شُرَكَاءَ كَلَّا بَلْ هُوَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِلنَّاسِ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ قُلْ لَكُمْ مِيعَادُ يَوْمٍ لَا تَسْتَأْخِرُونَ عَنْهُ سَاعَةً وَلَا تَسْتَقْدِمُونَ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ نُؤْمِنَ بِهَٰذَا الْقُرْآنِ وَلَا بِالَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ ۗ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ مَوْقُوفُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ الْقَوْلَ يَقُولُ الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لَوْلَا أَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِينَ ۝ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا أَنَحْنُ صَدَدْنَاكُمْ عَنِ

ع ۱۰

جلالین

(ثُمَّ يَفْتَحُ) يحكم (بَيْنَنَا بِالْحَقِّ) فيدخل المحقين الجنة و المبطلين النار (وَهُوَ الْفَتَّاحُ) الحاكم (الْعَلِيمُ) بما يحكم به (قُلْ أَرُونِيَ) أعلموني (الَّذِينَ أَلْحَقْتُمْ بِهِ شُرَكَاءَ) في العبادة (كَلَّا) ردع لهم عن اعتقاد شريك له (بَلْ هُوَ اللَّهُ الْعَزِيزُ) الغالب على أمره (الْحَكِيمُ) في تدبيره لخلقه فلا يكون له شريك في ملكه (وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً) حال من الناس قدم للاهتمام به (لِلنَّاسِ بَشِيرًا) مبشرا للمؤمنين بالجنة (وَنَذِيرًا) منذرا للكافرين بالعذاب (وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ) أي كفار مكة (لَا يَعْلَمُونَ) ذلك (وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ) بالعذاب (إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ) فيه (قُلْ لَكُمْ مِيعَادُ يَوْمٍ لَا تَسْتَأْخِرُونَ عَنْهُ سَاعَةً وَلَا تَسْتَقْدِمُونَ) عليه وهو يوم القيامة (وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا) من أهل مكة (لَنْ نُؤْمِنَ بِهَٰذَا الْقُرْآنِ وَلَا بِالَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ) أي تقدمه كالتوراة والإنجيل الدالين على البعث لإنكارهم له قال تعالى فيهم (وَلَوْ تَرَىٰ) يا محمد (إِذِ الظَّالِمُونَ) الكافرون (مَوْقُوفُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ الْقَوْلَ يَقُولُ الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا) الأتباع (لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا) الرؤساء (لَوْلَا أَنْتُمْ) صددتمونا عن الإيمان (لَكُنَّا مُؤْمِنِينَ) بالنبي (قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا أَنَحْنُ صَدَدْنَاكُمْ عَنِ

فتح الرحمن

باز حکم کند میان ما یعنے میان ما و شما براستی

و اوست حکم کننده دانا

بگو بنمائید مرا آنانکه ایشان را لاحق کرده اید با خدا شریک ساخته

نه چنین است بلکه

خدا اوست غالب باحکمت

و نفرستادیم ترا الا

برای مردمان همه ایشان مژده دهنده

و ترساننده

ولیکن اکثر مردمان نمیدانند

و میگویند کی خواهد آمد این وعده اگر شما راست گوئید

بگو شما راست وعده روزی که باز پس نمانید از آن ساعتی و نه پیش دستی کنید

کافران یعنے مشرکان گفتند ایمان نیاریم بقرآن و نه بآن کتاب

که پیش از وی بود

و تعجب بکنی ای بیننده اگر به بینی

چون ستمگاران ایستاده کرده شوند نزدیک پروردگار خویش باز میگردانند

بعض ایشان بسوی بعض سخن را یعنے جواب سوال کنند میگویند آنانکه ناتوان گرفته شد

ایشان را با آنانکه سرکشی کردند اگر نمی بودید شما

هر آئینه مسلمان می شدیم گفتند

سرکشان بناتوانان آیا ما باز داشتیم شما را از

موضح القرآن

پھر فیصلہ کریگا ہم میں انصاف کا

اور وہی ہے نباؤ چکانیوالا سب جانتا

تو کہہ مجھکو دکھاؤ تو جنکو اس سے ملا کر ساجھی ٹھہراکر

کوئی نہیں

وہی اللہ ہے زبردست حکمتوں والا

اور تجھکو جو ہمنے بھیجا سو

سارے لوگوں کے واسطے خوشی

اور ڈر سنانے کو

ولیکن بہت لوگ نہیں سمجھتے

اور کہتے ہیں کب ہے یہ وعدہ اگر تم سچے ہو

تو کہہ تمکو وعدہ ہے ایک دن کا نہ دیر کرو گے اس سے ایک گھڑی نہ

شتابی اور کہنے لگے

منکر ہم ہرگز نہ مانینگے یہ قرآن اور نہ اس

سے اگلا

اور کبھی تو دیکھے

جب گنہگار کھڑے کیے گئے ہیں اپنے رب کے پاس

ایک دوسرے پر ڈالتا ہے بات کہتے ہیں جنکو کمزور سمجھا تھا

بڑائی کرنیوالوں کو تم نہ ہوتے تو

ہم ایمان دار ہوتے کہنے لگے

بڑائی کرنیوالے کمزور کیے گیوں کو کیا ہمنے روک رکھا تمکو

[illegible]

الهدى بعد إذ جاءكم بل كنتم مجرمين ﴿٣٢﴾ وقال الذين استضعفوا للذين استكبروا بل مكر الليل والنهار إذ تأمروننا أن نكفر بالله ونجعل له أندادا وأسروا الندامة لما رأوا العذاب وجعلنا الأغلال في أعناق الذين كفروا هل يجزون إلا ما كانوا يعملون ﴿٣٣﴾ وما أرسلنا في قرية من نذير إلا قال مترفوها إنا بما أرسلتم به كافرون ﴿٣٤﴾ وقالوا نحن أكثر أموالا وأولادا وما نحن بمعذبين ﴿٣٥﴾ قل إن ربي يبسط الرزق لمن يشاء ويقدر ولكن أكثر الناس لا يعلمون ﴿٣٦﴾ وما أموالكم ولا أولادكم بالتي تقربكم عندنا زلفى إلا من آمن وعمل صالحا فأولئك لهم جزاء الضعف بما عملوا وهم في الغرفات آمنون ﴿٣٧﴾ والذين يسعون في آياتنا

خمس ع

جلالين

الهدى بعد إذ جاءكم لا (بل كنتم مجرمين) في أنفسكم (وقال الذين استضعفوا للذين استكبروا بل مكر الليل والنهار) أي مكر فيهما منكم بنا (إذ تأمروننا أن نكفر بالله ونجعل له أندادا) شركاء (وأسروا) أي الفريقان (الندامة) على ترك الإيمان (لما رأوا العذاب) أي أخفاها كل عن رفيقه مخافة التعيير (وجعلنا الأغلال في أعناق الذين كفروا) في النار (هل) ما (يجزون إلا) جزاء (ما كانوا يعملون) في الدنيا (وما أرسلنا في قرية من نذير إلا قال مترفوها) رؤساؤها المتنعمون (إنا بما أرسلتم به كافرون ۝ وقالوا نحن أكثر أموالا وأولادا) ممن آمن (وما نحن بمعذبين ۝ قل إن ربي يبسط الرزق) يوسعه (لمن يشاء) امتحانا (ويقدر) يضيقه (لمن يشاء) ابتلاء (ولكن أكثر الناس) أي كفار مكة (لا يعلمون) ذلك (وما أموالكم ولا أولادكم بالتي تقربكم عندنا زلفى) قربى أي تقريبا (إلا) لكن (من آمن وعمل صالحا فأولئك لهم جزاء الضعف بما عملوا) أي جزاء العمل الحسنة مثلا بعشر فأكثر (وهم في الغرفات) من الجنة (آمنون) من الموت وغيره وفي قراءة الغرفة بمعنى الجمع (والذين يسعون في آياتنا)

فتح الرحمن

هدایت بعد از آنکه آمد بشما بلکه شما بودید گناهگاران

و گفتند ناتوانان سرکشان را نه بلکه باز داشت ما را مکر شب

و روز یعنی مکر شما که پیوسته در سعی آن بودید چون میفرمودید ما را که کافر شویم

بخدا و مقرر کنیم برابر او همتایان را و در دل از ندیشیدند ایشان

پشیمانی خویش چون ببینند عذاب را

و بانداز یم طوقها

در گردن کافران سزا داده نمیشوند مگر

بوفق آنچه میکردند و نفرستادیم در هیچ دیهی

بیم کننده را مگر گفتند منعمان آن دیه

هر آئینه ما بآنچه فرستاده شده است شما را بآن نامعتقدیم و گفتند ما زیاده تریم باعتبار اموال

و اولاد و نیستیم ما عذاب کرده شده بگو هر آئینه پروردگار من گشاده می کند

روزی را برای هر که خواهد و تنگ میسازد برای هر که خواهد

ولیکن اکثر مردمان نه

می دانند و نیست اموال شما و نه اولاد شما آن چیز که مقرب گرداند شما را

نزدیک ما بمرتبه قربت لیکن مقرب آنست که ایمان آورد و کرد کاری

شایسته پس آن جماعت ایشان راست جزاء دو چندان بمقابلهٔ آنچه عمل کردند

و ایشان در کوشکهای بلند

ایمن باشند

و آنانکه سعی میکنند در رد آیات ما

موضح القرآن

سو جھ کی بات سے تمھارے پاس پہنچے پیچھے کوئی نہین نہین تھے گنہگار

اور کہنے لگے کمزور کئے گئے بڑائی کرنیوالون کو کوئی نہین پر فریب سے رات

دن کے جب تم ہمکو حکم کرتے کہ ہم نہ مانین اللہ کو اور ٹھہراوین اسکے ساتھ برابر کے اور چھپے چھپے

پچھتانے لگے جب دیکھا عذاب

اور ہمنے ڈالے ہین طوق

گردنون مین منکرون کے وہی بدلا پاتے ہین

جو کرتے تھے اور نہین بھیجا ہمنے کسی بستی مین

کوئی ڈرانیوالا مگر کہنے لگے وہان کے آسودہ لوگ

جو تمھارے ہاتھ بھیجا ہم نہین مانتے اور کہنے لگے ہمکو زیادہ ہین مال

اور اولاد اور ہم پر آفت نہین آتی تو کہہ میرا رب ہی جو پھیلا دیتا ہی

روزی جسکو چاہے اور ماپ کر دیتا ہی

لیکن بہت لوگ

سمجھ نہین رکھتے اور نہ تمھارے مال اور نہ تمھاری اولاد وہ نہین کہ نزدیک کر دین ہمارے پاس تمھارا درجہ پر جو کوئی یقین لایا اور بھلا کام کیا

سو انکو ہی بدلا دونا انکے کئے پر

اور وے جھروکھون مین

بیٹھے ہین خاطر جمع سے

اور جو لوگ دوڑتے ہین ہماری آیتون کے

[illegible] گرامی کرده پس نجیب جوار تخواہد سا حقت ١٢ ب و حسینی قولہ کار ہای شایستہ کہ صلاحیت قبول داشتہ باشد یعنی اموال خود را نفق کنند بعدا اہ حق و اولاد خود را علم دین بیاموزد و در صلاح تربیت نماید ١٢ حسینی و ب

مُعٰجِزِينَ أُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ۞ قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ ۚ وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ ۖ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۞ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلَائِكَةِ أَهٰؤُلَاءِ إِيَّاكُمْ كَانُوا يَعْبُدُونَ ۞ قَالُوا سُبْحَانَكَ أَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُونِهِمْ ۖ بَلْ كَانُوا يَعْبُدُونَ الْجِنَّ ۖ أَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُؤْمِنُونَ ۞ فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا وَنَقُولُ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ۞ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالُوا مَا هٰذَا إِلَّا رَجُلٌ يُرِيدُ أَنْ يَصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُكُمْ وَقَالُوا مَا هٰذَا إِلَّا إِفْكٌ مُفْتَرًى ۚ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ

جلالین

القرآن بالإبطال (معٰجزين) لنا مقدّرين عجزنا وأنهم يفوتوننا (أولٰئك في العذاب محضرون ۞ قل إن ربي يبسط الرزق) يوسعه (لمن يشاء من عباده) امتحاناً (ويقدر) يضيّقه (له) بعد البسط ولمن يشاء ابتلاءً (وما أنفقتم من شيء) في الخير (فهو يخلفه وهو خير الرازقين ۞) يقال كل إنسان يرزق عائلته أي من رزق الله (و) اذكر (يوم يحشرهم جميعاً) المشركين (ثم يقول للملٰئكة أهٰؤلاء إياكم) بتحقيق الهمزتين وإبدال الأولى ياءً وإسقاطها (كانوا يعبدون ۞ قالوا سبحانك) تنزيهاً لك عن الشريك (أنت ولينا من دونهم) أي لا موالاة بيننا وبينهم من جهتنا (بل) للانتقال (كانوا يعبدون الجن) الشياطين أي يطيعونهم في عبادتهم إيانا (أكثرهم بهم مؤمنون ۞) مصدقون فيما يقولون لهم قال تعالى (فاليوم لا يملك بعضكم لبعض) أي بعض المعبودين لبعض العابدين (نفعاً) شفاعة (ولا ضرّاً) تعذيباً (ونقول للذين ظلموا) كفروا (ذوقوا عذاب النار التي كنتم بها تكذبون ۞ وإذا تتلى عليهم آياتنا) من القرآن (بينات) واضحات بلسان نبينا محمد (قالوا ما هٰذا إلا رجل يريد أن يصدكم عما كان يعبد آباؤكم) من الأصنام (وقالوا ما هٰذا) أي القرآن (إلا إفك) كذب (مفترى) على الله (وقال الذين كفروا للحق) القرآن

فتح الرحمن

مقابله کنان
ایشان در عذاب حاضر کرده باشند بگو هر آئینه پروردگار من
گشاده می کند روزی را برای هر که خواهد از بندگان خود
و تنگ می سازد برای هر که خواهد
و هرچه خرج کنید از هر جنس که باشد پس خدا عوض آن دهد
و او بهترین روزی دهندگان است
و روزی که برانگیزد خدا ایشان را همه یکجا
باز گوید فرشتگان را آیا ایشان شما را
عبادت می کردند
فرشتگان گویند پاکی تراست تو کارساز مائی
سوای ایشان
بلکه عبادت می کردند دیوان را
اکثر ایشان بدیوان اعتقاد کرده
پس امروز نتواند بعض شما
برای بعض سود رسانیدن
ونه زیان کردن و فرمائیم ستمگاران را بچشید عذاب
آتشی که شما آنرا دروغ می داشتید
و چون خوانده می شود بر ایشان آیات ما روشن
گویند نیست این شخص مگر مردی که میخواهد
باز دارد شما را از آنچه می پرستیدند پدران شما و گویند نیست این قرآن
مگر دروغی بر بافته و گویند کافران سخن راست را

موضح القرآن

ہرانے کو
وے عذاب میں پکڑے آتے ہیں تو کہہ میرا رب
پھیلا دیتا ہے روزی جسکو چاہے اپنے بندوں میں
اور ماپ کر دیتا ہے اسکو
اور جو خرچ کرتے ہو کچھ چیز وہ اسکا عوض دیتا ہے
اور وہ بہتر روزی دینے والا
اور جس دن جمع کریگا ان سب کو
پھر کہیگا فرشتوں کو کیا یہ لوگ تھے تم کو
پوجتے
وے بولے پاک ذات ہے تیری ہم تیری طرف ہیں
نہ انکی طرف
نہیں پر پوجتے تھے جنوں کو
یہ اکثر انہیں پر یقین رکھتے ہیں
سو آج تم مالک نہیں ایک
دوسرے کے بھلے کے
نہ برے کے اور کہینگے ہم گنہگاروں کو چکھو تکلیف
اس آگ کی جسکو تم جھوٹ بتاتے تھے
اور جب پڑھی جاویں ان پاس ہماری آیتیں کھلی کہیں اور نہیں مگر یہ ایک مرد ہے چاہتا ہے
کہ روک دے تمکو ان سے جنکو پوجتے رہے تمہارے باپ دادے اور کہیں نہیں یہ
مگر جھوٹ باندھا ہوا اور کہتے ہیں منکر سچی بات کو

لَمَّا جَاءَهُمْ إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ ۝ وَمَا آتَيْنَاهُمْ مِنْ كُتُبٍ يَدْرُسُونَهَا وَمَا أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَذِيرٍ ۝ وَكَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَمَا بَلَغُوا مِعْشَارَ مَا آتَيْنَاهُمْ فَكَذَّبُوا رُسُلِي فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۝ قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ أَنْ تَقُومُوا لِلَّهِ مَثْنَىٰ وَفُرَادَىٰ ثُمَّ تَتَفَكَّرُوا مَا بِصَاحِبِكُمْ مِنْ جِنَّةٍ إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ لَكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ ۝ قُلْ مَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝ قُلْ إِنَّ رَبِّي يَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ۝ قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ ۝ قُلْ إِنْ ضَلَلْتُ فَإِنَّمَا أَضِلُّ عَلَىٰ نَفْسِي

جلالین

(لما جاءهم إن) ما (هذا إلا سحر مبين) بيِّن قال تعالى (وما آتيناهم من كتب يدرسونها وما أرسلنا إليهم قبلك من نذير) فمن أين كذبوك (وكذب الذين من قبلهم وما بلغوا) أي هؤلاء (معشار ما آتيناهم) من القوة وطول العمر وكثرة المال (فكذبوا رسلي) إليهم (فكيف كان نكير) إنكاري عليهم بالعقوبة والإهلاك أي هو واقع موقعه (قل إنما أعظكم بواحدة) هي (أن تقوموا لله) أي لأجله (مثنى) أي اثنين اثنين (وفرادى) أي واحداً واحداً (ثم تتفكروا) فتعلموا (ما بصاحبكم) محمد (من جنة) جنون (إن) ما (هو إلا نذير لكم بين يدي) أي قبل (عذاب شديد) في الآخرة إن عصيتموه (قل) لهم (ما سألتكم) على الإنذار والتبليغ (من أجر فهو لكم) أي لا أسألكم عليه أجراً (إن أجري) ما ثوابي (إلا على الله وهو على كل شيء شهيد) مطلع يعلم صدقي (قل إن ربي يقذف بالحق) يلقيه إلى أنبيائه (علام الغيوب) ما غاب عن خلقه في السموات والأرض (قل جاء الحق) الإسلام (وما يبدئ الباطل) الكفر (وما يعيد) أي لم يبق له أثر (قل إن ضللت) عن الحق (فإنما أضل على نفسي) أي إثم ضلالي عليها

فتح الرحمن

چون بیاید بدیشان نیست این مگر سحر ظاهر

وندادیم مشرکان عرب را کتابها که بخوانند آنرا

ونفرستادیم بسوی ایشان پیش از تو هیچ ترساننده و دروغ داشتند آنانکه پیش از ایشان بودند

واین مشرکان نرسیده اند بدهٔ یک از آنچه داده بودیم پیشینیان را

پس بدروغ نسبت کردند پیغامبران مرا

پس چگونه بود عقوبت من

بگو جز این نیست که پند میدهیم شمارا بیک کلمه که برخیزید

برای خدا دوگان دوگان ویک یک

باز تامل کنید که نیست بایس یار شما

هیچ جنونی نیست او مگر بیم کننده برای

پیش از آمدن عذاب سخت

بگو آنچه سوال کرده باشم از شما

از جنس مزد پس آن شمار است نیست مزد من

مگر بر خدا واو بر همه چیز خبردار است

بگو هر آینه پروردگار من نازل میکند علم غیب و وحی راست را

آن پروردگار داناء پوشیده است

بگو آمد سخن راست ودافر نیش نو نمی کند معبود باطل

ونه دیگر بار آفرینند بگو اگر گمراه شدم

پس جز این نیست که گمراه می شوم بر نفس خود

موضح القرآن

جب پہنچی اُن تک اور نہیں یہہ جادو ہے صریح

اور ہمنے نہیں دین اُنکو کچھ کتابیں جنکو پڑہتے ہیں اور بھیجا نہیں اُن پاس تجھ سے پہلے

کوئی ڈرانے والا اور جھٹلایا ہی اُن سے اگلوں نے

اور یہہ نہیں پہنچے دسویں حصے کو جو ہمنے دیا تھا اُن کو

پھر جھٹلایا میرے بھیجوں کو تو کیسا

ہوا انکار میرا

تو کہہ میں تو ایک ہی نصیحت کرتا ہوں تمکو کہ اُٹھ کھڑے ہو

اللہ کے کام پر دو دو اور ایک ایک

پھر دھیان کرو تمہارے رفیق کو

کچھ سودا نہیں یہہ تو ایک ڈرانیوالا ہے تمکو

آگے آگے ایک سخت آفت کے

تو کہہ جو میں نے تم سے مانگا ہو

کچھ نیگ سو تمہیں کو پہنچے میرا نیگ ہے

اسی اللہ پر اور اسکے سامنے ہے ہر چیز

تو کہہ میرا رب پھینک جاتا ہے سچا دین

وہ جاننے والا ہے چھپی چیزوں کا

تو کہہ آیا دین سچا اور جھوٹھ کسی چیز کو نہ پیدا کرتا

اور نہ پھیر تا تو کہہ اگر میں بہکا ہوں

تو یہی کہ بہکوں کا اپنے برے کو

فائدہ ... مراد از قیام ... شغال ... مراد محمد صلی اللہ علیہ وسلم ... از مجلس آن حضرت است صلی اللہ علیہ وسلم ... ایشان ... حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ... معلوم شود ... در آفاق ... احکام ... قل جاء الحق ... [illegible]

وقف السبا عشر

وَاِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوْحِيْ اِلَيَّ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ ۝ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ وَاُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ۝ وَّ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ۝ۚ وَّقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ وَيَقْذِفُوْنَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ۝ وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ۝ ع

سُوْرَةُ فَاطِرٍ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسٌ وَّاَرْبَعُوْنَ اٰيَةً — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — وَسَبْعُمِائَةٍ وَّسَبْعٌ وَّسَبْعُوْنَ كَلِمَةً

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ

جلالین

(وَاِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوْحِيْٓ اِلَيَّ رَبِّيْ) مِنَ الْقُرْاٰنِ وَالْحِكْمَةِ (اِنَّهٗ سَمِيْعٌ) لِلدُّعَاءِ (قَرِيْبٌ ۝ وَلَوْ تَرٰٓى) يَا مُحَمَّدُ (اِذْ فَزِعُوْا) عِنْدَ الْبَعْثِ لَرَاَيْتَ اَمْرًا عَظِيْمًا (فَلَا فَوْتَ) لَهُمْ مِنَّا اَيْ لَا يَفُوْتُوْنَنَا (وَاُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ۝) اَيِ الْقُبُوْرِ (وَّقَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ) اَيْ بِمُحَمَّدٍ وَالْقُرْاٰنِ (وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ) بِالْوَاوِ وَبِالْهَمْزَةِ بَدَلَهَا اَيْ تَنَاوُلُ الْاِيْمَانِ (مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ۝ۚ) عَنْ مَّحَلِّهٖ اِذْ هُمْ فِي الْاٰخِرَةِ وَمَحَلُّهٗ فِي الدُّنْيَا (وَّقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ) فِي الدُّنْيَا (وَيَقْذِفُوْنَ) يَرْمُوْنَ (بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ۝) اَيْ بِمَا غَابَ عِلْمُهٗ عَنْهُمْ غَيْبَةً بَعِيْدَةً حَيْثُ قَالُوْا فِي النَّبِيِّ سَاحِرٌ شَاعِرٌ كَاهِنٌ وَفِي الْقُرْاٰنِ سِحْرٌ شِعْرٌ كَهَانَةٌ (وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ) مِنَ الْاِيْمَانِ اَيْ قَبُوْلِهٖ (كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ) اَشْبَاهِهِمْ فِي الْكُفْرِ (مِّنْ قَبْلُ ۭ) اَيْ قَبْلَهُمْ (اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ۝) مُوْقِعِ الرِّيْبَةِ لَهُمْ فِيْمَا اٰمَنُوْا بِهِ الْاٰنَ وَلَمْ يَعْتَدُّوْا بِدَلَائِلِهٖ فِي الدُّنْيَا

سُوْرَةُ فَاطِرٍ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسٌ اَوْ سِتٌّ وَّاَرْبَعُوْنَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ) حَمِدَ تَعَالٰى نَفْسَهٗ بِذٰلِكَ كَمَا بُيِّنَ فِيْ اَوَّلِ سَبَاٍ (فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ) خَالِقِهِمَا عَلٰى غَيْرِ مِثَالٍ سَبَقَ (جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا) اِلَى الْاَنْبِيَاءِ (اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ)

فتح الرحمن

واگر راه یابم پس بسبب آنست که وحی فرستد بسوی من پروردگار من

هر آئینه وی شنوا نزدیک است و تعجب کنی اگر ببینی چون مضطرب شوند

پس نجات نباشد از عذاب خلاص شدن

وگرفته شوند از جانب نزدیک

و گویند اکنون ایمان آوردیم بقرآن و از کجا بود ایشانرا دست آوردن ایمان

از جای

دور یعنی محال شد وحالانکه

کافر بودند بقرآن پیش ازین و می انداز یعنی ظن می انداختند

نادیده از مکان دور

وجدائی افکنده شد میان ایشان ومیان آنچه می خواستند

چنانچه کرده شد بامثال ایشان

پیش ازین هر آئینه ایشان بودند در شک

قوی

سورۂ فاطر مکی است و آن چهل و پنج آیت است

بنام خداوند بخشاینده مهربان

همه ستایش خدا یراست

آفریننده آسمانها و زمین

سازنده فرشتگان را پیغامبر سازنده ایشانرا خداوند بازوها

موضح القرآن

اور اگر میں سوجھا ہوں تو اس سبب کہ وحی بھیجتا ہے مجھکو میرا رب

وہ سنتا ہے نزدیک اور کبھی تو دیکھے جب یہ گھبرا ئے

پھر بھاگے نہیں بچتے

اور پکڑے آئے نزدیک جگہ سے

اور کہنے لگے ہم اسکو یقین لائے اور اب کہاں ان کا ہاتھ پہنچ سکتا ہے

دور جگہ سے

اور

اس سے منکر ہوا ہے آگے سے اور پھینکتے رہے

بن دیکھے نشانے پر دور جگہ سے

اور اٹکاؤ پڑ گیا ان میں اور جو انکا جی چاہے

اسی طرح جیسا کیا گیا ہے ان کے راہ والوں سے

پہلے وے لوگ تھے دھوکے میں

جو چین نہ لینے دیتا

سورت ملائکہ کی ہے پینتالیس آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا

سب خوبی اللہ کو ہے

جسنے بنا نکالے آسمان و زمین

جسنے ٹھہرائے فرشتے پیغام لانے والے جن کے پر ہیں

ورد با مثال ایشان ... پیش ازین ... سنت من جنس ... است در بہشت ... ایسن ... میان وی ومیان آرزوئے وی ... ازان حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہر کہ بخواند سورۂ سبا را ... نماند ہیچ ... رسولی مگر ... رفیق و مصافحہ کنندہ باشد در روز قیامت ۱۲

فاطر

مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا

خمس

جلالین

مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ) فِي الْمَلٰئِكَةِ وَغَيْرِهَا (مَا يَشَآءُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ) كَرِزْقٍ وَمَطَرٍ (فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَمَا يُمْسِكْ) مِنْ ذٰلِكَ (فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ) اَيْ بَعْدَ اِمْسَاكِهٖ (وَهُوَ الْعَزِيْزُ) الْغَالِبُ عَلٰى اَمْرِهٖ (الْحَكِيْمُ) فِي فِعْلِهٖ (يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ) اَيْ اَهْلَ مَكَّةَ (اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ) بِاِسْكَانِكُمُ الْحَرَمَ وَمَنْعِ الْغَارَاتِ عَنْكُمْ (هَلْ مِنْ خَالِقٍ) مِنْ زَائِدَةٌ وَخَالِقٍ مُبْتَدَأٌ (غَيْرُ اللّٰهِ) بِالرَّفْعِ وَالْجَرِّ نَعْتٌ لِخَالِقٍ لَفْظًا وَمَحَلًّا وَخَبَرُ الْمُبْتَدَاِ (يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ) الْمَطَرَ (وَ) مِنَ (الْاَرْضِ) النَّبَاتَ وَالْاِسْتِفْهَامُ لِلتَّقْرِيْرِ اَيْ لَا خَالِقَ رَازِقَ غَيْرُهٗ (لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ) مِنْ اَيْنَ تُصْرَفُوْنَ عَنْ تَوْحِيْدِهٖ مَعَ اِقْرَارِكُمْ بِاَنَّهُ الْخَالِقُ الرَّازِقُ (وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ) يَا مُحَمَّدُ فِيْ مَجِيْئِكَ بِالتَّوْحِيْدِ وَالْبَعْثِ وَالْحِسَابِ وَالْعِقَابِ (فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ) فِيْ ذٰلِكَ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرُوْا (وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ) فِي الْاٰخِرَةِ فَيُجَازِي الْمُكَذِّبِيْنَ وَيَنْصُرُ الْمُرْسَلِيْنَ (يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ) بِالْبَعْثِ وَغَيْرِهٖ (حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا) عَنِ الْاِيْمَانِ بِذٰلِكَ (وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ) فِيْ حِلْمِهٖ وَاِمْهَالِهٖ (الْغَرُوْرُ) الشَّيْطٰنُ (اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا)

فتح الرحمن

دو گان دو گان و سہ گان سہ گان و چہار گان چہار گان زیادہ می کند در آفرینش

ہر چہ خواہد ہر آئینہ خدا بر ہر چیز توانا است

آنچہ بکشاید خدا برای مردمان از رحمت پس ہیچ بند کنندہ نیست آنرا و آنچہ بند کند

پس ہیچ کشادہ سازندہ نیست آنرا بعد از وی یعنی غیر وی

و او است غالب با حکمت

ای مردمان یاد کنید نعمت خدا را بر خویش

آیا ہیچ آفرینندہ ہست

غیر خدا

روزی می دہد شما را از جانب

آسمان و زمین

نیست ہیچ معبود مگر وی پس از کجا گردانیدہ می شوید

و اگر بدروغ نسبت کنند ترا

پس ہر آئینہ بدروغ نسبت کردہ شدند پیغامبران

پیش از تو و بسوی خدا باز گردانیدہ می شود

کارہا

ای مردمان ہر آئینہ وعدہ خدا راست است

پس فریفتہ نکند شما را زندگانی دنیا

و نہ فریبد شما را بہ نسبت خدا شیطان فریب دہندہ

ہر آئینہ شیطان شما را دشمن است پس او را دشمن گیرید

موضح القرآن

دو دو اور تین تین اور چار چار بڑھاتا ہے پیدائش میں

جو چاہے بے شک اللہ ہر چیز کر سکتا ہے جو کھول دے اللہ لوگوں پر

مہر تو کوئی نہیں اسکو روکنے والا اور جو روک رکھے

تو کوئی نہیں اسکو بھیجنے والا اسکے سوائے

اور وہی ہے زبردست حکمتوں والا

لوگو یاد کرو احسان اللہ کا اپنے اوپر

کوئی نہیں ہے بنانے والا

اللہ کے سوائے

روزی دیتا تمکو

آسمان و زمین سے

کوئی حاکم نہیں مگر وہ پھر کہاں الٹے جاتے ہو

اور اگر تجھکو جھٹلاویں

تو جھٹلائے گئے کتنے رسول

تجھ سے پہلے اور اللہ تک پہنچتے ہیں

سب کام

لوگو بے شک وعدہ اللہ کا ٹھیک ہے

سو نہ بہکاوے تمکو دنیا کا جینا

اور نہ دغا دے تمکو اللہ کے نام سے وہ دغاباز

تحقیق شیطان تمہارا دشمن ہے سو تم بھی رکھو اسکو دشمن

إِنَّمَا يَدْعُو حِزْبَهُ لِيَكُونُوا مِنْ أَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝ الَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۝ أَفَمَنْ زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ فَرَآهُ حَسَنًا فَإِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرَاتٍ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَصْنَعُونَ ۝ وَاللَّهُ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا فَسُقْنَاهُ إِلَىٰ بَلَدٍ مَيِّتٍ فَأَحْيَيْنَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا كَذَٰلِكَ النُّشُورُ ۝ مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعِزَّةَ فَلِلَّهِ الْعِزَّةُ جَمِيعًا إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ وَالَّذِينَ

جلالين

بطاعة الله ولا تطيعوه (إنما يدعو حزبه) أتباعه في الكفر (ليكونوا من أصحاب السعير) النار الشديدة (الذين كفروا لهم عذاب شديد والذين آمنوا وعملوا الصالحات لهم مغفرة وأجر كبير) هذا بيان لما لموافقي الشيطان وما لمخالفيه ونزل في أبي جهل وغيره (أفمن زين له سوء عمله) بالتمويه (فرآه حسنا) من مبتدأ خبره كمن هداه الله لا دل عليه (فإن الله يضل من يشاء ويهدي من يشاء فلا تذهب نفسك عليهم) على المزين لهم (حسرات) باغتمامك أن لا يؤمنوا (إن الله عليم بما يصنعون) فيجازيهم عليه (والله الذي أرسل الرياح) وفي قراءة الريح (فتثير سحابا) المضارع لحكاية الحال الماضية أي تزعجه (فسقناه) فيه التفات عن الغيبة (إلى بلد ميت) بالتخفيف والتشديد لا نبات بها (فأحيينا به الأرض) من البلد (بعد موتها) يبسها أي أنبتنا به الزرع والكلأ (كذلك النشور) أي البعث والإحياء (من كان يريد العزة فلله العزة جميعا) أي في الدنيا والآخرة فلا تنال منه إلا بطاعته فليطعه (إليه يصعد الكلم الطيب) يعلمه وهو لا إله إلا الله ونحوها (والعمل الصالح يرفعه) يقبله (والذين

فتح الرحمن

جز این نیست که میخواند شیطان گروه خود را تا باشند از اهل دوزخ
آنانکه کافر شدند ایشان راست عذاب سخت و آنانکه ایمان آوردند و کردند کارهای شایسته ایشان راست آمرزش و مزد بزرگ
آیا کسیکه
آراسته کرده شد برای او عمل زشت او پس دید آنرا نیک
پس هر آئینه خدا گمراه می کند هر کرا خواهد
و راه می نماید هر کرا خواهد پس باید که نرود نفس تو بر ایشان
از روی دریغ ها
هر آئینه خدا داناست بآنچه می کنند و خدا آنست که فرستاد
بادها را پس برانگیخت آن بادها ابر را
پس روان کردیم ابر را
بسوی شهر مرده
پس زنده ساختیم بآن ابر زمین را بعد مردن آن
همچنین خواهد بود برانگیختن مردگان
هر که خواهد ارجمندی پس خدا راست ارجمندی همه یکجا
بسوی او بالا میرود سخن پاک
و عمل صالح بلند میگرداند آنرا و آنانکه

موضح القرآن

وہ تو بلاتا ہی اپنے گروہ کو
اسی واسطے کہ ہوویں دوزخ والوں میں
جو منکر ہوئے انکو سخت مار ہے اور جو یقین لائے اور کئے
بھلے کام انکو معافی ہے اور بڑا نیگ
بھلا ایک شخص
کہ بھلی سمجھائی اسکو اسکے کام کی برائی پھر دیکھا اسنے اسکو بھلا
کیونکہ بھٹکاتا ہے اللہ جسکو چاہے
اور سمجھاتا ہے جسکو چاہے سو تیرا جی نہ جاتا رہے اُن پر
پچھتا پچھتا کر اللہ کو
معلوم ہے جو کرتے ہیں اور اللہ ہے جسنے چلائی ہیں
باویں پھر ابھارتی ہیں بدلی
پھر ہانک لے گئے ہم اسکو
ایک مرگئے دیس کو
پھر جلائی ہمنے اس سے زمین اسکے مرگئے پیچھے
اسی طرح ہے جی اٹھنا
جسکو چاہیے عزت تو اللہ کی ہے عزت ساری
اسکی طرف چڑھتا ہے کلام ستھرا
اور کام نیک اسکو اٹھا لیتا ہے اور جو لوگ

[illegible] در حق اہل بدعت از جماعۂ مومنان و قتادہ رضی اللہ عنہ [illegible] که از ان جماعت اند خوارج که خون ریزی مسلمانان [illegible]
[illegible] ابن جبیر [illegible] قولہ سوء عمل [illegible] صالح ابن [illegible] برای تحقیق [illegible] استفہام انکاری است [illegible]
[illegible] قولہ برانگیختن مردگان [illegible] الله تعالی ہمہ خلق را [illegible]
[illegible] قولہ ہمہ یکجا [illegible] ارجمندی را از مرد [illegible]
[illegible] کلمۂ طیب و عمل صالح [illegible]

يمكرون السيئات لهم عذاب شديد ومكر اولئك هو يبور والله خلقكم من تراب ثم من نطفة ثم جعلكم
ازواجا وما تحمل من انثى ولا تضع الا بعلمه وما يعمر من معمر ولا ينقص من عمره الا في كتاب ان ذلك على الله يسير
وما يستوي البحران هذا عذب فرات سائغ شرابه وهذا ملح اجاج ومن كل تاكلون لحما طريا وتستخرجون حلية تلبسونها
وترى الفلك فيه مواخر لتبتغوا من فضله ولعلكم تشكرون يولج الليل في النهار ويولج النهار في الليل وسخر

جلالین

يمكرون) المكرات (السيئات) بالنبي في دار الندوة
من تقييده او قتله او اخراجه كما ذكر في الانفال
(لهم عذاب شديد ومكر اولئك هو يبور) يهلك
(والله خلقكم من تراب) بخلق ابيكم آدم منه (ثم من
نطفة) اي مني بخلق ذريته منها (ثم جعلكم ازواجا)
ذكورا واناثا (وما تحمل من انثى ولا تضع الا بعلمه)
حال اي معلومة له (وما يعمر من معمر) اي ما يزاد
في عمر طويل العمر (ولا ينقص من عمره) اي من ذلك المعمر
او معمر آخر (الا في كتاب) هو اللوح المحفوظ (ان في ذلك
على الله يسير) هين (وما يستوي البحران هذا
عذب فرات) شديد العذوبة (سائغ شرابه)
شربه (وهذا ملح اجاج) شديد الملوحة (ومن كل)
منهما (تاكلون لحما طريا) هو السمك (وتستخرجون)
من الملح وقيل منهما (حلية تلبسونها) هي اللؤلؤ
والمرجان (وترى) تبصر (الفلك) السفن (فيه)
في كل منهما (مواخر) تمخر الماء اي تشقه بجريها (فيه)
مقبلة ومدبرة بريح واحدة (لتبتغوا) تطلبوا (من
فضله) تعالى بالتجارة (ولعلكم تشكرون) الله على
ذلك (يولج) يدخل الله (الليل في النهار) فيزيد
(ويولج النهار) يدخله (في الليل) فيزيد (وسخر

فتح الرحمن

می اندیشند فتنها

ایشان راست عذاب سخت و بد اندیشی ایشان همون نابود شود

و خدا آفرید شما را از خاک باز

نطفه باز گردانید شما را جفت مرد و زن

و بار شکم بر نمیدارد هیچ زنی و نمی نهد مگر بعلم خدا

و زندگانی داده نمی شود هیچ دراز عمری

و کم کرده نمیشود از عمر وی

الا ثبت است در کتاب هر آینه این
کار بر خدا آسان است و برابر نیستند
یعنی یکسان نمی شوند باختلاط دو دریا

این یکی شیرین در نهایت شیرینی است خوش گوار است آب او

وآن دیگر شور به تلخی مائل است و از هر یکی

می خورید گوشت تازه و بر می آرید

زیوری که می پوشید آنرا

و می بینید کشتیها را در دریا

شگافندهٔ آب

تا روزی طلب کنید از

فضل او و تا بود که شما شکر گوئید

در می آرد شب را در روز

و در می آرد روز را در شب و رام ساخت

موضح القرآن

داؤ میں ہیں برائیوں کے

انکو سخت مار ہے اور انکا داؤ وہی ٹوٹیگا

اور اللہ نے تمکو بنایا مٹی سے پھر

بوند پانی سے پھر بنائے تمکو جوڑے جوڑے

اور نہیں پیٹ رہتا ہے کسی مادہ کو اور نہ وہ جنتی ہے بن اسکی خبر کے

اور نہ عمر پاتا ہے کوئی بڑی عمر والا

اور نہ گھٹتی ہے کسی کی عمر

مگر لکھا ہے کتاب میں یہہ

اللہ پر آسان ہے اور برابر نہیں دو دریا یہہ

میٹھا ہے پیاس بجھاتا پینے میں رچتا

اور یہہ کھارا کڑوا اور دونوں میں سے

کھاتے ہو گوشت تازہ اور نکالتے ہو

گہنا جسکو پہنتے ہو

اور تو دیکھے جہاز اسمیں

چلتے ہیں پھاڑتے

تا تلاش کرو

اسکے فضل سے اور شاید تم حق مانو

رات پیٹھاتا ہے دن میں

اور دن پیٹھاتا ہے رات میں اور کام لگایا

قوله فتنها ـ لیست مانند حضرت صلی الله علیه وسلم در دار الندوه از حبس آن حضرت صلی الله علیه وسلم یا کشتن آن حضرت یا بیرون کردن آن حضرت چنانچه در سورهٔ انفال مذکور شد ۱۲ قوله می پوشید آنرا ـ یعنی چنانچه هر دو دریا با وجود اشتراک در بعضی منافع برابر نمی شوند در آنچه مقصود اصلی است از آب همچنین مؤمن و کافر برابر نیستند اگرچه در بعضی صفات چون شجاعت و سخاوت متفق باشند لیکن در خاصیت عظمی مختلف اند ۱۲ کذا فی البیضاوی

يقفت ٢٣ فاطر — ع ١٥ خمس

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُسَمًّى ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مَا يَمْلِكُونَ مِنْ قِطْمِيرٍ ۝ إِنْ تَدْعُوهُمْ لَا يَسْمَعُوا دُعَاءَكُمْ وَلَوْ سَمِعُوا مَا اسْتَجَابُوا لَكُمْ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُونَ بِشِرْكِكُمْ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيرٍ ۝ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۝ إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ۝ وَمَا ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ۝ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ وَإِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ إِلَىٰ حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ إِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ ۚ وَمَنْ تَزَكَّىٰ

جلالین

الشمس والقمر كل منهما (يجري) في فلكه (لاجل مسمى) يوم القيامة (ذلكم الله ربكم له الملك والذين تدعون) تعبدون (من دونه) اي غيره وهم الاصنام (ما يملكون من قطمير) لفافة النواة (ان تدعوهم لا يسمعوا دعاءكم ولو سمعوا) فرضا (ما استجابوا لكم) ما اجابوكم (ويوم القيامة يكفرون بشرككم) باشراككم اياهم مع الله اي يتبرؤن منكم ومن عبادتكم اياهم (ولا ينبئك) باحوال الدارين (مثل خبير) عالم وهو الله تعالى (يا ايها الناس انتم الفقراء الى الله) بكل حال (والله هو الغني) عن خلقه (الحميد) المحمود في صنعه بهم (ان يشأ يذهبكم ويأت بخلق جديد) بدلكم (وما ذلك على الله بعزيز) شديد (ولا تزر) نفس (وازرة) آثمة اي لا تحمل (وزر) نفس (اخرى وان تدع) نفس (مثقلة) بالوزر (الى حملها) منه احدا ليحمل بعضه (لا يحمل منه شيء ولو كان) المدعو (ذا قربى) قرابة كالاب والابن وعدم الحمل في الشقين حكم من الله (انما تنذر الذين يخشون ربهم بالغيب) اي يخافونه وما رأوه لانهم المنتفعون بالانذار (واقاموا الصلوة ومن تزكى) تطهر من الشرك وغيره

فتح الرحمن

آفتاب وماه را هر یکی میرود بمیعادی معین اینست خدا پروردگار شما مر اوراست پادشاهی و آنانکه می پرستید بجز وی مالک نمی شوند مقدار پوست خسته اگر بخوانید ایشان را نشنوند خواندن شما و اگر بفرض بشنوند قبول نکنند گفته شما و روز قیامت منکر شوند شریک مقرر کردن شما را وخبر ندهد ترا هیچکس مانند داناے اے مردمان شمائید محتاج بسوی خدا وخدا همونست بی احتیاج ستوده کار اگر خواهد نابود سازد شما را وبیارد آفرینش نو و نیست این کار بر خدا دشوار و بر نمی دارد هیچ بار بردارنده بار دیگری را و اگر بخواند گران بارے کسی را بسوی بار خویش برداشته نشود از آن بار چیزی اگرچه آنکس خداوند خویشی باشد جز این نیست که بیم می کنی آنرا که می ترسند از پروردگار خود غائبانه و برپا داشتند نماز را و هر که پاک شد

موضح القرآن

سورج اور چاند ہر ایک چلتا ہے ایک ٹھہرے وعدے پر یہ اللہ ہے تمہارا رب اسی کے لئے پادشاہی ہے اور جنکو تم پکارتے ہو اسکے سوائے مالک نہیں ایک چھلکے کے اگر تم ان کو پکارو سنتے نہیں تمہاری پکار اور اگر سنیں پہنچیں نہیں تمہارے کام پر اور دن قیامت کے منکر ہونگے تمہارے شریک ٹھہرانے سے اور کوئی نہ بتاوے گا تجھکو جیسا بتاوے خبر رکھنے والا لوگو تم ہو محتاج اللہ کی طرف اور اللہ وہی ہے بے پروا سب خوبیوں سراہا اگر چاہے تمکو لیجاوے اور لے آوے ایک نئی خلقت اور یہ اللہ پر مشکل نہیں اور نہ اٹھاوے گا کوئی اٹھانے والا بوجھ دوسرے کا اور اگر پکارے کوئی بوجھوں مرتا اپنا بوجھ بٹانے کو کوئی نہ اٹھاوے اسمیں سے کچھ اگرچہ ہو ناتے والا تو تو ڈر سنا دیتا ہے انکو جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے بن دیکھے اور کھڑی رکھتے ہیں نماز اور جو کوئی سنورے گا

[illegible]

یقف من ۲۲ فاطر ۳۵

فَإِنَّمَا يَتَزَكَّىٰ لِنَفْسِهِ ۚ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ﴿١٨﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ﴿١٩﴾ وَلَا الظُّلُمَاتُ وَلَا النُّورُ ﴿٢٠﴾ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُورُ ﴿٢١﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْأَحْيَاءُ وَلَا الْأَمْوَاتُ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُسْمِعُ مَن يَشَاءُ ۖ وَمَا أَنتَ بِمُسْمِعٍ مَّن فِي الْقُبُورِ ﴿٢٢﴾ إِنْ أَنتَ إِلَّا نَذِيرٌ ﴿٢٣﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۚ وَإِن مِّنْ أُمَّةٍ إِلَّا خَلَا فِيهَا نَذِيرٌ ﴿٢٤﴾ وَإِن يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتَابِ الْمُنِيرِ ﴿٢٥﴾ ثُمَّ أَخَذْتُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿٢٦﴾ ع ۱۶ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ ثَمَرَاتٍ مُّخْتَلِفًا أَلْوَانُهَا ۚ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ بِيضٌ وَحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهَا

جلالین

(فَإِنَّمَا يَتَزَكَّىٰ لِنَفْسِهِ) فصلاحه مختص به (وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ) المرجع فيجزي بالعمل في الآخرة (وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ) الكافر والمؤمن (وَلَا الظُّلُمَاتُ) الكفر (وَلَا النُّورُ) الإيمان (وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُورُ) الجنة والنار (وَمَا يَسْتَوِي الْأَحْيَاءُ وَلَا الْأَمْوَاتُ) المؤمنون والكفار وزيادة لا في الثلاثة تأكيد (إِنَّ اللَّهَ يُسْمِعُ مَن يَشَاءُ) هدايته فيجيبه بالإيمان (وَمَا أَنتَ بِمُسْمِعٍ مَّن فِي الْقُبُورِ) أي الكفار شبههم بالموتى فلا يجيبون (إن) ما (أنت إلا نذير) منذر لهم (إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ) بالهدى (بَشِيرًا) من أجاب إليه (وَنَذِيرًا) من لم يجب إليه (وإن) ما (من أمة إلا خلا) سلف (فِيهَا نَذِيرٌ) نبي ينذرها (وَإِن يُكَذِّبُوكَ) أي أهل مكة (فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ) المعجزات (وَبِالزُّبُرِ) صحف إبراهيم (وَبِالْكِتَابِ الْمُنِيرِ) هو التوراة والإنجيل فاصبر كما صبروا (ثُمَّ أَخَذْتُ الَّذِينَ كَفَرُوا) بتكذيبهم (فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ) إنكاري عليهم بالعقوبة والإهلاك أي هو واقع موقعه (أَلَمْ تَرَ) تعلم (أَنَّ اللَّهَ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا) فيه التفات عن الغيبة (بِهِ ثَمَرَاتٍ مُّخْتَلِفًا أَلْوَانُهَا) كأخضر وأحمر وأصفر وغيرها (وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ) جمع جدة طريق في الجبل وغيره (بِيضٌ وَحُمْرٌ) وصفر (مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهَا) بالشدة والضعف

فتح الرحمن

۱۸ پس جز این نیست که پاک میشود برای نفع خویش و بسوی خدا است باز گشت
۱۹ و برابر نیستند نابینا و بینا
۲۰ و نه تاریکیها و نه روشنی
۲۱ و نه سایه و نه باد گرم و برابر نمی شوند زندگان
۲۲ و مردگان
هر آئینه خدا می شنواند هر کرا خواهد و شنوا (نیست)
و نیستی تو شنواننده کسی را که در گور باشد
۲۳ نیستی تو مگر ترساننده هر آئینه ما فرستادیم ترا
۲۴ بدین راست بشارت دهنده و بیم کننده
و نیست هیچ امتی مگر گذشته است در ان بیم کننده
۲۵ و اگر بدروغ نسبت کنند ترا پس هر آئینه بدروغ داشتند آنانکه پیش از ایشان بودند آمدند پیغامبران ایشان بنشانها واضح
و بنامهای الهی و بکتاب روشن
۲۶ باز گرفتار کردم کافران را
پس چگونه بود عقوبت من
۲۷ آیا ندیدی که خدا
فرود آورد از آسمان آب پس برآوردیم بسبب آن
میوه های گوناگون رنگ آن
و از کوهها راهها است گوناگون رنگ و طایفه سفید
و طایفه سرخ

موضح القرآن

۱۸ تو یہی کہ سنورے گا اپنے بھلے کو اور اللہ کی طرف ہی پھر جانا
۱۹ اور برابر نہیں اندھا اور دیکھتا
۲۰ اور نہ اندھیرا اور نہ اجالا
۲۱ اور نہ سایہ نہ لو، اور برابر نہیں جیتے
۲۲ نہ مردے
اللہ سناتا ہے جسکو چاہے اور
تو نہیں سنانے والا قبر میں پڑوں کو
۲۳ تو تو یہی ہے ڈر کی خبر پہنچانے والا ہمنے بھیجا تجھکو
۲۴ سچا دین دیکر خوشی اور ڈر سنانا
اور کوئی فرقہ نہیں جس میں نہیں ہو چکا کوئی ڈر سنانے والا
۲۵ اور اگر تجھے جھٹلاویں تو آگے جھٹلا چکے ہیں
انسے اگلے پہنچے انکے پاس رسول انکے لیکر کھلی باتیں
اور ورق اور چمکتی کتاب
۲۶ پھر پکڑا میں نے منکروں کو
تو کیونکر ہوا انکار میرا
۲۷ تو نے نہ دیکھا کہ اللہ نے
اتارا آسمان سے پانی پھر ہمنے نکالے اس سے
میوے طرح طرح انکے رنگ
اور پہاڑوں میں گھاٹیاں سفید
اور سرخ طرح طرح انکے رنگ

وَغَرَابِيبُ سُودٌ ۝ وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَابِّ وَالْأَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ كَذَٰلِكَ إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ تِجَارَةً لَنْ تَبُورَ ۝ لِيُوَفِّيَهُمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ ۝ وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ إِنَّ اللَّهَ بِعِبَادِهِ لَخَبِيرٌ بَصِيرٌ ۝ ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ وَمِنْهُمْ مُقْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ بِإِذْنِ اللَّهِ

جلالین

(وَغَرَابِيبُ سُودٌ) عطف على جدد أي صخور شديدة السواد يقال كثيرًا أسود غربيب وقليلًا غربيب أسود (وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَابِّ وَالْأَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ كَذَٰلِكَ) كاختلاف الثمار والجبال (إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ) بخلاف الجهال ككفار مكة (إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ) في ملكه (غَفُورٌ) لذنوب عباده المؤمنين (إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ) يقرؤون (كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ) أداموها (وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً) زكوة وغيرها (يَرْجُونَ تِجَارَةً لَنْ تَبُورَ) تهلك (لِيُوَفِّيَهُمْ أُجُورَهُمْ) ثواب أعمالهم المذكورة (وَيَزِيدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّهُ غَفُورٌ) لذنوبهم (شَكُورٌ) لطاعتهم (وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ) القرآن (هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ) تقدمه من الكتب (إِنَّ اللَّهَ بِعِبَادِهِ لَخَبِيرٌ بَصِيرٌ) عالم بالبواطن والظواهر (ثُمَّ أَوْرَثْنَا) أعطينا (الْكِتَابَ) القرآن (الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا) وهم أمتك (فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ) بالتقصير في العمل به (وَمِنْهُمْ مُقْتَصِدٌ) يعمل به في أغلب الأوقات (وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ) يضم إلى العمل به التعليم والإرشاد إلى العمل (بِإِذْنِ اللَّهِ)

فتح الرحمن

وطائفہ سیاہ در نہایت سیاہی

و از مردمان و جانوران و چہارپایان گوناگون است رنگ او ہمچنان جز این نیست

که می ترسند از خدا عالمان از بندگان او

ہر آئینہ خدا غالب آمرزندہ است

ہر آئینہ آنانکہ تلاوت می کنند کتاب خدا را

و برپا داشتند نماز را و خرج کردند از آنچہ روزی دادیم ایشان را پنہان و آشکارا امید دارند سوداگری را کہ ہرگز ہلاک نشود

تا تمام رساند بسوی ایشان مزد ایشان را و زیادہ دہد ایشان را از فضل خود ہر آئینہ وی آمرزندہ مہربان است

و آنچہ وحی فرستادہ ایم بسوی تو از قرآن ہمان است راست

باوردارندۂ آنچہ پیش از وی است ہر آئینہ

خدا بہ بندگان خود خبردار بیناست

باز میراث دادیم قرآن را بآنانکہ

برگزیدیم ایشان را از بندگان خود پس بعض ایشان ستمکار است

بر نفس خود و بعض ایشان میانہ رو

و بعض ایشان سبقت کنندہ است بسوی نیکی ہا

بدستوری خدا

موضح القرآن

اور بھجنگ کالے

اور آدمیوں میں اور کیڑوں میں اور چوپایوں میں کتنی رنگ ہیں

اسی طرح

اللہ سے ڈرتے وہی ہیں اس کے بندوں میں جنکو سمجھ ہے

تحقیق اللہ زبردست ہے بخشنے والا

جو لوگ پڑھتے ہیں کتاب اللہ کی

اور سیدھی کرتے ہیں نماز اور خرچ کرتے ہیں کچھ ہمارا دیا چھپے

اور کھلے امیدوار ہیں ایک بیوپار کے جو کبھی نہ ٹوٹے

تا پورے دے انکو نیگ ان کے اور بڑھتی دے

اپنے فضل سے تحقیق وہ بخشنے والا قبول کرنا

اور جو ہم نے تجھ پر اتاری کتاب وہی ٹھیک ہے

سچی کرتی آپ سے اگلے کو مقرر

اللہ اپنے بندوں سے خبر رکھتا ہے دیکھتا

پھر ہم نے وارث کئے کتاب کے وے جو

چن لئے ہم نے اپنے بندوں میں سے پھر کوئی ان میں برا کرتا ہے

اپنی جان کا اور کوئی انمیں بیچ کی چال پر

اور کوئی انمیں ہے کہ آگے بڑھ گیا لیکر خوبیاں

اللہ کے حکم سے۔

[illegible]

وقف لازم ٢٢ · فاطر ٣٥

ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ۝ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ۝ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ۭ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُۨ ۝ الَّذِيْٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ وَّلَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ ۝ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ كُلَّ كَفُوْرٍ ۝ وَهُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا ۚ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ۭ اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَآءَكُمُ النَّذِيْرُ ۭ فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ۝ اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

خمس

ع

جلالین

بإرادته (ذٰلك) أي إيراثهم الكتاب (هو الفضل الكبير) (جنات عدن) إقامة (يدخلونها) أي الثلاثة بالبناء للفاعل والمفعول خبر جنات المبتدأ (يحلّون) خبر ثان (فيها من) بعض (أساور من ذهب ولؤلؤا) المرصع بالذهب (ولباسهم فيها حرير. وقالوا الحمد لله الذي أذهب عنا الحزن) جميعه (إن ربنا لغفور) للذنوب (شكور) للطاعات (الذي أحلنا دار المقامة) أي الإقامة (من فضله لا يمسنا فيها نصب) تعب (ولا يمسنا فيها لغوب) إعياء من التعب لعدم التكليف فيها وذكر الثاني التابع للأول للتصريح بنفيه (والذين كفروا لهم نار جهنم لا يقضى عليهم) بالموت (فيموتوا) يستريحوا (ولا يخفف عنهم من عذابها) طرفة عين (كذٰلك) كما جزيناهم (نجزي كل كفور) كافر بالياء والنون المفتوحة مع كسر الزاي ونصب كل (وهم يصطرخون فيها) يستغيثون بشدة وعويل يقولون (ربنا أخرجنا) منها (نعمل صالحا غير الذي كنا نعمل) فيقال لهم (أولم نعمركم ما) وقتا (يتذكر فيه من تذكر وجاءكم النذير) الرسول فما أجبتم (فذوقوا فما للظالمين) الكافرين (من نصير) يدفع العذاب عنهم (إن الله عالم غيب السماوات والأرض إنه عليم بذات الصدور) بما في القلوب فعلمه

فتح الرحمٰن

اینست فضل بزرگ
بوستانهای همیشه ماندن در آیند آنجا
زیور داده شوند آنجا
آنجا از قسم دستوانها طلا و زیور داده مروارید
ولباس ایشان آنجا جامه ابریشمی باشد
وگفتند همه ستایش خدا راست که دور کرد از ما اندوه را هر آئینه پروردگار ما آمرزنده قدرشناس است
آنکه فرود آورد ما را بسرای همیشه ماندن
از فضل خود نرسد ما را آنجا هیچ رنجی و نه
رسد ما را آنجا هیچ ماندگی
و آنانکه
کافر شدند ایشانراست آتش دوزخ حکم کرده نشود بر ایشان تا بمیرند و سبک کرده نشود از ایشان چیزی از عذاب دوزخ
همچنین سزا میدهیم هر ناسپاس را
و اهل دوزخ فریاد کنند
در آنجا که ای پروردگار ما بیرون آر ما را
تا بکنیم کار شایسته بجز آنچه میکردیم
آیا زندگانی ندادیم شما را آنقدر که پند پذیر شود در آن هر که پند پذیر شدن خواهد و آمد بشما ترساننده
پس بچشید نیست ستمگاران را هیچ یاری دهنده
هر آئینه خدا داننده پنهان آسمانها
و زمین است هر آئینه وی دانا است
بمکنون سینها

موضح القرآن

یہی ہے بڑی بزرگی
باغ ہیں بسنے کے جنمیں جاویں گے
وہاں گہنا پہنایگا انکو
کنگن سونے کے اور موتی
اور انکی پوشاک ہے وہاں ریشمی
اور کہیں گے شکر اللہ کا جن نے
دور کیا ہم سے غم بیشک ہمارا رب بخشتا ہے
قبول کرتا جنے اتارا ہمکو بسنے کے گھر میں
اپنے فضل سے نہ پہنچے ہم کو اسمیں مشقت اور نہ
پہنچے ہمکو اسمیں تھکنا
اور جو
منکر ہیں انکو ہے آگ دوزخ کی نہ ان پر تعذیر پہنچتی ہے کہ مر جاویں اور نہ ان پر ہلکی ہوتی ہے وہاں کی کچھ کلفت
یہی سزا دیتے ہیں ہم ہر ناشکر کو
اور وے چلاتے ہیں
اسمیں اے رب ہمکو نکال
کہ ہم کچھ بھلا کریں وہ نہیں جو کرتے تھے
کیا ہمنے عمر نہ دی تھی تم کو جتنے میں سوچ لے جسکو سوچنا ہو اور پہنچا تمکو ڈر سنانے والا
اب چکھو کہ کوئی نہیں گنہگاروں کا مددگار
اللہ بھید جاننے والا ہے آسمانوں کا
اور زمین کا اسکو خوب معلوم ہے جو بات ہے دلوں میں

هُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ فِي الْأَرْضِ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ إِلَّا مَقْتًا وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ إِلَّا خَسَارًا ۝ قُلْ أَرَأَيْتُمْ شُرَكَاءَكُمُ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَاوَاتِ أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا فَهُمْ عَلَىٰ بَيِّنَاتٍ مِنْهُ بَلْ إِنْ يَعِدُ الظَّالِمُونَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا إِلَّا غُرُورًا ۝ إِنَّ اللَّهَ يُمْسِكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا وَلَئِنْ زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ۝ وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَاءَهُمْ نَذِيرٌ لَيَكُونُنَّ أَهْدَىٰ مِنْ إِحْدَى الْأُمَمِ

جلالین

بتغييره أولى بالنظر إلى حال الناس (هُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ فِي الْأَرْضِ) جمع خليفة أي يخلف بعضكم بعضا (فَمَنْ كَفَرَ) منكم (فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ) أي وبال كفره (وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ إِلَّا مَقْتًا) غضبا (وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ إِلَّا خَسَارًا) للآخرة (قُلْ أَرَأَيْتُمْ شُرَكَاءَكُمُ الَّذِينَ تَدْعُونَ) تعبدون (مِنْ دُونِ اللَّهِ) أي غيره وهم الأصنام الذين زعمتم أنهم شركاء الله تعالى (أَرُونِي) أخبروني (مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ) شركة مع الله (فِي) خلق (السَّمَاوَاتِ أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا فَهُمْ عَلَىٰ بَيِّنَتٍ) حجة (مِنْهُ) بأن لهم معي شركة لا شيء من ذلك (بَلْ إِنْ) ما (يَعِدُ الظَّالِمُونَ) الكافرون (بَعْضُهُمْ بَعْضًا إِلَّا غُرُورًا) باطلا بقولهم الأصنام تشفع لهم (إِنَّ اللَّهَ يُمْسِكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا) أي يمنعهما من الزوال (وَلَئِنْ) لام قسم (زَالَتَا إِنْ) ما (أَمْسَكَهُمَا) يمسكهما (مِنْ أَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ) أي سواه (إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا) في تأخير عقاب الكفار (وَأَقْسَمُوا) أي كفار مكة (بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ) أي غاية اجتهادهم فيها (لَئِنْ جَاءَهُمْ نَذِيرٌ) رسول (لَيَكُونُنَّ أَهْدَىٰ مِنْ إِحْدَى الْأُمَمِ) اليهود والنصارى وغيرهم أي أي واحدة منها لما رأوا من تكذيب بعضهم بعضا إذ قالت اليهود ليست النصارى

فتح الرحمن

وی آنست که گردانید شمارا جانشین در زمین پس هر که کافر شود ضرر بروی است کفر او و نمی افزاید کافران را کفر ایشان نزدیک پروردگار ایشان مگر غضب را و نمی افزاید در حق کافران کفر ایشان مگر زیان را بگو آیا دیدید شریکان خود را آنانکه می پرستید سوای خدا بنمائید مرا چه چیز آفریده اند از زمین آیا ایشان را شرکتی هست در آسمانها بلکه آیا داده ایم ایشان را کتابی پس ایشان بر حجت اند از آن بلکه وعده نمی دهند ستمکاران بعض از ایشان بعض را مگر بطریق فریب هر آینه خدا نگاه میدارد آسمانها و زمین را از آنکه از جای خود متزلزل شوند و اگر متزلزل گردند نگاه ندارد این هر دو را هیچ کس بعد از خدا هر آینه وی هست بردبار آمرزگار و قسم خوردند بخدا سخت ترین قسمهای خود که اگر بیاید بایشان ترساننده البته خواهند بود راه یافته تر از هر یک امت

موضح القرآن

وہی ہے جسنے کیا تم کو قائم مقام زمین میں پھر جو کوئی ناشکری کرے تو اسپر پڑے اسکی ناشکری اور منکروں کو نہ بڑھیگی ان کے انکار سے ان کے رب کے پاس مگر بیزاری اور منکروں کو نہ بڑھیگا انکار سے مگر نقصان بھلا تو کہہ بھلا دیکھو اپنے شریکوں کو جن کو پکارتے ہو اللہ کے سوائے دکھاؤ تو مجھکو کیا بنایا انھوں نے زمین میں یا کچھ انکا ساجھا ہے آسمانوں میں یا ہمنے دی ہے انکو کوئی کتاب سو یہ سند رکھتے ہیں اسکی کوئی نہیں پر جو وعدہ بتاتے ہیں گنہگار ایک دوسرے کو سب فریب ہے تحقیق اللہ تھام رہا ہے آسمانوں اور زمین کو کہ ٹل نہ جاویں اور اگر ٹل جاویں تو کوئی نہ تھام سکے انکو اسکے سوائے وہ ہے تحمل والا بخشتا اور قسم کھاتے تھے اللہ کی تاکید کی قسمیں اپنی اگر آویگا ان پاس کوئی ڈر سنانے والا البتہ بہتر راہ چلیں ہر کسی امت سے

[illegible]

فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ مَّا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرَاۨ ۙ اسْتِكْبَارًا فِي الْاَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ ؕ وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ ؕ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ ۚ فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا ۝ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ۝ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ۝

وقف النبي ﷺ ٢٢ — فاطر ٣٥ — ع ١٨ خمس

جلالين

على شيء وقالت النصارى ليست اليهود على شيء (فلما جاءهم نذير) محمد صلى الله عليه وسلم (ما زادهم) مجيئه (إلا نفورا) تباعدا عن الهدى (استكبارا في الأرض) عن الإيمان مفعول له (ومكر) العمل (السيء) من الشرك وغيره (ولا يحيق) يحيط (المكر السيء إلا بأهله) وهو الماكر ووصف المكر بالسيء أصل وإضافته إليه قبل استعمال آخر قدر فيه مضاف حذرا من الإضافة إلى الصفة (فهل ينظرون) ينتظرون (إلا سنة الأولين) سنة الله فيهم من تعذيبهم بتكذيبهم رسلهم (فلن تجد لسنة الله تبديلا ولن تجد لسنة الله تحويلا) أي لا يبدل بالعذاب غيره ولا يحول إلى غير مستحقه (أولم يسيروا في الأرض فينظروا كيف كان عاقبة الذين من قبلهم وكانوا أشد منهم قوة) فأهلكهم الله بتكذيبهم رسلهم (وما كان الله ليعجزه من شيء) يسبقه ويفوته (في السماوات ولا في الأرض إنه كان عليما) بالأشياء كلها (قديرا) عليها (ولو يؤاخذ الله الناس بما كسبوا) من المعاصي (ما ترك على ظهرها) أي الأرض (من دابة) نسمة تدب عليها (ولكن يؤخرهم إلى أجل مسمى) أي يوم القيامة (فإذا جاء أجلهم فإن الله كان بعباده بصيرا) فيجازيهم على أعمالهم بإثابة المؤمنين وعقاب الكافرين

فتح الرحمن

پس چون آمد بديشان ترساننده زياده نگردد در حق ايشان مگر رميدن را بسبب سركشى در زمين وزياده نگردد مگر بد انديشى قبيح را و فرود نمى آيد و بال بد انديشى قبيح مگر باهل او پس منتظر نيستند مگر آئين عقوبت پيشينيان را پس نخواهى يافت آئين خدا را تبديلى و نخواهى يافت آئين خدا را تغييرى آيا سير نكرده اند در زمين تا ببينند كه چگونه شد سرانجام آنانكه پيش از ايشان بودند و آن جماعه بودند زياده تر از ايشان در قوت و هرگز نيست كه عاجز كند خدا را چيزى در آسمانها و نه در زمين هر آينه او هست دانا توانا و اگر گرفتار كردى خدا مردمان را بسزاى آنچه ميكردند نگذاشتى بر پشت زمين هيچ جانورى را وليكن موقوف ميدارد ايشان را تا ميعادى معين پس چون آمد ميعاد ايشان پس هر آينه خدا هست به بندگان خود بينا

موضح القرآن

پھر جب آیا ان پاس ڈر سنانے والا اور زیادہ ہوا ان کا بدکنا غرور کرنا ملک میں اور داؤ کرنا برے کام کا اور بری داؤ الٹی اُنھیں داؤ والوں کی پھر اب وہی راہ دیکھتے ہیں اگلوں کے دستور کی سو تو نہ پاویگا اللہ کا دستور بدلتا اور نہ پاویگا اللہ کا دستور ٹلتا کیا پھرے نہیں ملک میں کہ دیکھیں آخر کیا ہوا انکا جو اُن سے پہلے تھے اور تھے اُن سے سخت زور میں اور اللہ وہ نہیں جسکو تھکاوے کوئی چیز آسمانوں میں اور نہ زمین میں وہ سب جانتا ہے کرسکتا اور اگر پکڑ کرے لوگوں کو اُنکی کمائی پر نہ چھوڑے زمین کی پیٹھ پر ایک ہلنے چلنے والا پر اُنکو ڈھیل دیتا ہے ایک ٹھہرے ہوئے وعدے تک پھر جب آیا اُنکا وعدہ تو اللہ کی نگاہ میں ہیں اسکے سب بندے

روایت از ابی ابن کعب ... حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ... در دروازه جنت ... پس جزا دهد ... ثواب دادن مؤمنان را و عذاب کردن کافران را

پنجم یٰس
خمس

سورة يس مكية وهي ثلث وثمانون اية بسم الله الرحمن الرحيم وقيل اثنتان وثمانون اية

يس ۝ والقرآن الحكيم ۝ انك لمن المرسلين ۝ على صراط مستقيم ۝ تنزيل العزيز الرحيم ۝ لتنذر قوما ما انذر اباؤهم فهم غافلون ۝ لقد حق القول على اكثرهم فهم لا يؤمنون ۝ انا جعلنا في اعناقهم اغلالا فهي الى الاذقان فهم مقمحون ۝ وجعلنا من بين ايديهم سدا ومن خلفهم سدا فاغشيناهم

جلالين

سورة يس مكية الا قوله واذا قيل لهم انفقوا الآية
او مدنية ثنتان وثمانون اية

بسم الله الرحمن الرحيم

(يس) الله اعلم بمراده به (والقرآن الحكيم) المحكم بعجيب النظم وبديع المعاني (انك) يا محمد (لمن المرسلين) (على) متعلق بما قبله (صراط مستقيم) اي طريق الانبياء قبلك التوحيد والهدى والتاكيد بالقسم وغيره رد لقول الكفار له لست مرسلا (تنزيل العزيز) في ملكه (الرحيم) بخلقه خبر مبتدأ مقدر اي القرآن (لتنذر به) (قوما) متعلق بتنزيل (ما انذر آباؤهم) اي لم ينذروا في زمن الفترة (فهم) اي القوم (غافلون) عن الايمان والرشد (لقد حق القول) وجب (على اكثرهم) بالعذاب (فهم لا يؤمنون) اي الاكثر (انا جعلنا في اعناقهم اغلالا) بان تضم اليها الايدي لان الغل يجمع اليد الى العنق (فهي) اي الايدي مجموعة (الى الاذقان) جمع ذقن وهو مجمع اللحيين (فهم مقمحون) رافعون رؤسهم لا يستطيعون خفضها وهذا تمثيل والمراد انهم لا يذعنون للايمان ولا يخفضون رؤسهم له (وجعلنا من بين ايديهم سدا ومن خلفهم سدا) بفتح السين وضمها في الموضعين (فاغشيناهم)

فتح الرحمن

سورة يس مكى است
وآن هشتاد و سه آيت است
بنام خداى بخشاينده مهربان
قسم بقرآن باحكمت
هر آئينه تو اى محمد صلى الله عليه وسلم
از پيغامبرانى بر راه راستى
فرود آوردهٔ فرو فرستادهٔ غالب مهربان
تا بترسانى قومى را
كه ترسانيده نشده اند پدران ايشان
پس ايشان غافلان اند
هر آئينه ثابت شد وعدهٔ عذاب بر اكثر ايشان
پس ايشان ايمان نيارند هر آئينه ما ساختيم در گردن ايشان طوقها
پس آن طوقها تا زنخ باشد
پس ايشان سر بالا كرده مانند
وساختيم پيش روى ايشان ديوارى و پس پشت ايشان ديوارى باز پوشيديم ايشان را

موضح القرآن

سورة يس مكى ہے
تراسی آيت كی
شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا
قسم ہے اس پکے قرآن کی
تو تحقیق ہے
بھیجے ہوؤں میں سے اوپر سیدھی راہ کے
اتارا زبردست رحم والے کا
کہ تو ڈرا دے ایک لوگوں کو
کہ ڈر نہیں سنا انکے باپ دادوں نے
سو وے خبر نہیں رکھتے
ثابت ہو چکی ہے بات ان بہتوں پر
سو وے نہ مانینگے ہمنے ڈالے ہیں ان کے گردنوں میں
طوق
سو وے ہیں ٹھوڑیوں تک
پھر انکے سر الل رہے ہیں
اور بنایے ہمنے ان کے آگے دیوار اور ان کے پیچھے دیوار پھر اوپر سے ڈھانک دیا

[illegible]

يس — ومالي ۲۲ — ع ۱۹ — خمس

فهم لا يبصرون ۝ وسواء عليهم أأنذرتهم أم لم تنذرهم لا يؤمنون ۝ إنما تنذر من اتبع الذكر وخشي الرحمن بالغيب فبشره بمغفرة وأجر كريم ۝ إنا نحن نحيي الموتى ونكتب ما قدموا وآثارهم وكل شيء أحصيناه في إمام مبين ۝ واضرب لهم مثلا أصحاب القرية إذ جاءها المرسلون ۝ إذ أرسلنا إليهم اثنين فكذبوهما فعززنا بثالث فقالوا إنا إليكم مرسلون ۝ قالوا ما أنتم إلا بشر مثلنا وما أنزل الرحمن من شيء إن أنتم إلا تكذبون ۝ قالوا ربنا يعلم إنا إليكم لمرسلون ۝ وما علينا إلا البلاغ

جلالين

(فهم لا يبصرون ۝) تمثيل لسد طرق الإيمان عليهم (وسواء عليهم أأنذرتهم) بتحقيق الهمزتين وإبدال الثانية ألفا وتسهيلها وإدخال ألف بين المسهلة والأخرى وتركه (أم لم تنذرهم لا يؤمنون ۝ إنما تنذر) ينفع إنذارك (من اتبع الذكر) القرآن (وخشي الرحمن بالغيب) خافه ولم يره (فبشره بمغفرة وأجر كريم ۝) هو الجنة (إنا نحن نحيي الموتى) للبعث (ونكتب) في اللوح المحفوظ (ما قدموا) في حياتهم من خير وشر ليجازوا عليه (وآثارهم) ما استن به بعدهم (وكل شيء) نصبه بفعل يفسره (أحصيناه) ضبطناه (في إمام مبين ۝) كتاب بين هو اللوح المحفوظ (واضرب) اجعل (لهم مثلا) مفعول أول (أصحاب) مفعول ثان (القرية) أنطاكية (إذ جاءها) إلى آخره بدل اشتمال من أصحاب القرية (المرسلون ۝) أي رسل عيسى (إذ أرسلنا إليهم اثنين فكذبوهما) إلى آخره بدل من إذ الأولى (فعززنا) بالتخفيف والتشديد قوينا الاثنين (بثالث فقالوا إنا إليكم مرسلون ۝ قالوا ما أنتم إلا بشر مثلنا وما أنزل الرحمن من شيء إن) ما (أنتم إلا تكذبون ۝ قالوا ربنا يعلم) جار مجرى القسم وزيد التأكيد به وباللام على ما قبله لزيادة الإنكار في (إنا إليكم لمرسلون ۝ وما علينا إلا البلاغ)

فتح الرحمن

پس ایشان هیچ نه بینند مترجم گوید این هر دو آیت تمثیل و تصویر است یاس ایشان را از شناختن حق و برابر است بر ایشان که بیم کنی ایشان را

یا بیم نکنی ایشان را ایمان نیارند جز این نیست که بیم میرسانی

کسی را که پیروی پند کند و ترسید از خدا اعتبار نادیده

پس بشارت ده او را با آمرزش و مزد گرامی

هر آئینه ما زنده می گردانیم مردگان را و می

آنچه پیش فرستادند یعنی از اعمال خیر و شر

و می نویسیم نقش اقدام ایشان را و هر چیز را

احاطه کردیم در کتاب ظاهر یعنی لوح

و بیان کن

برای ایشان داستان قصه اهل دیه

چون آمدند بآن دیه

بفرستادگان آنگاه که فرستادیم بسوی ایشان

دو کس را پس دروغ نسبت کردند ایشان را پس قوت دادیم

بسومی پس هر سه گفتند

هر آئینه ما بسوی شما فرستادگانیم اهل دیه

گفتند نیستید شما مگر آدمی مانند ما و نه

فرود آورده است خدا هیچ چیز نیستید

مگر دروغ گوی گفتند پروردگار ما

می داند

که هر آئینه ما بسوی شما فرستادگانیم و نیست بر ما مگر پیغام رسانیدن

موضح القرآن

سو انکو نہیں سوجھتا۔

اور برابر ہے انکو تو نے ڈرایا

یا نہ ڈرایا یقین نہیں کرتے تو تو ڈر سناتا ہے

اسکو جو چلے سمجھائے پر اور ڈرے رحمن سے بن دیکھے۔

سو اسکو دے خوشخبری معافی کی اور عزت کے نیگ کی

ہم ہیں جو جلاتے ہیں مردے اور لکھتے ہیں

جو آگے بھیج چکے

اور انکے پیچھے نشانی رہی اور ہر چیز

گن لی ہم نے ایک کھلی کتاب اصلی میں

اور بیان کر

ان کے واسطے ایک کہاوت اس گانوں کے لوگوں کی

جب آئے اسمیں

بھیجے ہوئے جب بھیجے ہمنے انکی طرف

دو کو تو جھٹلایا پھر ہمنے زور دیا

تیسرے سے تب کہا

ہم تمہاری طرف آئے ہیں بھیجے وے بولے تم تو یہی انسان ہو جیسے ہم

اور رحمن نے کچھ نہیں اتارا تم سارے جھوٹ کہتے ہو کہا ہمارا رب

جانتا ہے

ہم بیشک تمہاری طرف بھیجے آئے ہیں اور ہمارا ذمہ یہی ہے پہنچا دینا

[illegible]

الْمُبِينُ ۝ قَالُوٓا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ لَئِن لَّمْ تَنتَهُوا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُم مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ قَالُوا طَائِرُكُم مَّعَكُمْ أَئِن ذُكِّرْتُم بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ۝ وَجَاءَ مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَسْعَىٰ قَالَ يَا قَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ۝ اتَّبِعُوا مَن لَّا يَسْأَلُكُمْ أَجْرًا وَهُم مُّهْتَدُونَ ۝ وَمَا لِيَ لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ أَأَتَّخِذُ مِن دُونِهِ آلِهَةً إِن يُرِدْنِ الرَّحْمَٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّي

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالین
کھول کر بولے ہم نے نامبارک دیکھا تم کو اگر تم نہ چھوڑو گے تو ہم تم کو سنگسار کرینگے اور تم کو لگیگی ہمارے ہاتھ سے دکھ کی مار کہنے لگے تمہاری نامبارکی تمہارے ساتھ ہے کیا اس سے کہ تم کو سمجھایا کوئی نہیں پر تم لوگ ہو حد پر نہیں رہتے اور آیا شہر کے پرلے سرے سے ایک مرد دوڑتا بولا اے قوم چلو راہ پر ان بھیجے ہووں کی چلو راہ پر ایسوں کی جو تم سے نیگ نہیں مانگتے اور راہ سوجھے ہیں اور مجھ کو کیا ہے کہ بندگی نہ کروں اسکی جسنے مجھ کو بنایا اور اسکی طرف پھر جاؤ گے بھلا میں پکڑوں اسکے سوائے اوروں کو پوجنا کہ اگر مجھ پر چاہے رحمن تکلیف کچھ کام نہ آوے مجھ	ظاهر گفتند هر آئینه ما شگون بد گرفتیم بشما اگر باز نه ایستید سنگسار کنیم شمارا و البته برسد شمارا از جانب ما عقوبت درد دهنده گفتند شگون بد شما همراه شماست آیا اگر پند داده شود شمارا شگون بد حمل کنید بلکه شما گروهی از حد گذشته اید و آمد از دورترین محلهای آن شهر مردی شتابان گفت ای قوم من پیروی کنید این فرستادگان را پیروی کنید کسی را که نمی طلبد از شما هیچ مزدی راه یافتگانند و چیست مرا که عبادت نکنم معبودی را که بیافرید مرا و بسوی او باز گردانیده خواهید شد آیا بگیرم بجز وی خدایانی اگر خواهد خدای بخشاینده بمن زیانی دفع نکنند از من	(المبين) التبليغ البين الظاهر بالأدلة الواضحة وهي إبراء الأكمه والأبرص والمريض وإحياء الميت (قالوا إنا تطيرنا) تشاءمنا (بكم) لانقطاع المطر عنا بسببكم (لئن) لام قسم (لم تنتهوا لنرجمنكم) بالحجارة (وليمسنكم منا عذاب أليم) مؤلم (قالوا طائركم) شؤمكم (معكم) بكفركم (أئن) همزة استفهام دخلت على إن الشرطية وفي همزتها التحقيق والتسهيل وإدخال ألف بينها بوجهيها وبين الأخرى (ذكرتم) وعظتم وخوفتم وجواب الشرط محذوف أي تطيرتم وكفرتم وهو محل الاستفهام والمراد به التوبيخ (بل أنتم قوم مسرفون) متجاوزون الحد بشرككم (وجاء من أقصى المدينة رجل) هو حبيب النجار كان قد آمن بالرسل ومنزله بأقصى البلد (يسعى) يشتد عدوا لما سمع بتكذيب القوم الرسل (قال يا قوم اتبعوا المرسلين اتبعوا) تأكيد للأول (من لا يسألكم أجرا) على رسالته (وهم مهتدون) فقيل له أنت على دينهم فقال (وما لي لا أعبد الذي فطرني) خلقني أي لا مانع لي من عبادته الموجود مقتضيها وأنتم كذلك (وإليه ترجعون) بعد الموت فيجازيكم بكفركم (أأتخذ) في الهمزتين منه ما تقدم في أأنذرتهم وهو استفهام بمعنى النفي (من دونه) أي غيره (آلهة) أصناما (إن يردن الرحمن بضر لا تغن عني

[illegible]

شفاعتهم شيئا ولا ينقذون ۝ اني اذا لفي ضلال مبين ۝ اني امنت بربكم فاسمعون ۝ قيل ادخل الجنة قال يليت قومي يعلمون ۝ بما غفر لي ربي وجعلني من المكرمين ۝ وما انزلنا على قومه من بعده من جند من السماء وما كنا منزلين ۝ ان كانت الا صيحة واحدة فاذا هم خامدون ۝ يحسرة على العباد ما ياتيهم من رسول الا كانوا به يستهزءون ۝ الم يروا كم اهلكنا قبلهم من القرون انهم

عشر

جلالين

سفاعتهم) التي زعمتموها (شيئا ولا ينقذون ۝) صفة الهة (اني اذا) ان عبدت غير الله (لفي ضلال مبين ۝) بين (اني امنت بربكم فاسمعون ۝) اي اسمعوا قولي فرجموه فمات (قيل) له عند موته (ادخل الجنة) وقيل دخلها حيا (قال يا) حرف تنبيه (ليت قومي يعلمون ۝ بما غفر لي ربي) بغفرانه (وجعلني من المكرمين ۝ وما) نافية (انزلنا على قومه) اي حبيب من بعده) بعد موته (من جند من السماء) اي ملائكة لاهلاكهم (وما كنا منزلين ۝) ملائكة لاهلاك احد (ان) ما (كانت) عقوبتهم (الا صيحة واحدة) صاح بهم جبريل (فاذا هم خامدون ۝) ساكتون ميتون (يحسرة على العباد) هؤلاء ونحوهم ممن كذبوا الرسل فاهلكوا وهي شدة التالم ونداؤها مجاز اي هذا اوانك فاحضري (ما ياتيهم من رسول الا كانوا به يستهزءون ۝) مسوق لبيان سببها لاشتماله على استهزائهم المؤدي الى اهلاكهم المسبب عنه الحسرة (الم يروا) اي اهل مكة القائلون للنبي لست مرسلا والاستفهام للتقرير اي علموا (كم) خبرية بمعنى كثيرا معمولة لما بعدها معلقة ما قبلها عن العمل والمعنى انا (اهلكنا قبلهم) كثيرا (من القرون) الامم (انهم

فتح الرحمن

شفاعت ایشان چیزی را وایشان خلاص نکنند مرا
هر آئینه من آنگاه در گمراہی ظاہر باشم
هر آئینه من ایمان آوردم به پروردگار شما پس بشنوید از من
گفته شد درآی به بهشت
گفت ای کاش قوم من
بدانند که بچه چیز بیامرزید مرا پروردگار من وساخت مرا از
نوازش یافتگان
وفرو نفرستادیم بر قوم او بعد از وی هیچ لشکری از آسمان
ونیستیم ما فرود آرنده
نبود عقوبت ایشان مگر یک فریاد تند
پس ناگهان ایشان چون آتش فرو مرده
ای وای بر بندگان
نمی آید بدیشان هیچ فرستاده
مگر باو تمسخر میکردند
ایا ندیدند
چه قدر
هلاک ساختیم پیش از ایشان طبقات مردمان را آیا ندیدند که آن جماعه

موضح القرآن

انکی سفارش اور نہ وے مجھکو چھڑاوین
تو تو میں بھٹکا رہوں صریح
میں یقین لایا تمھارے رب پر مجھسے سن لو
حکم ہوا کہ چلا جا بہشت میں
بولا کسی طرح میری قوم
معلوم کریں کہ بخشا مجھکو میرے رب نے اور کیا
عزت والوں میں اور اتارا نہیں ہمنے اسکی قوم پر
اسکے پیچھے کوئی فوج آسمان سے
اور ہم اتارا نہیں کرتے
یہی تھی ایک چنگھاڑ
پھر تبھی سب سرد ہو رہے
کیا افسوس ہے بندوں پر
نہیں آیا ان پاس کوئی رسول
جس سے ٹھٹھا نہیں کرتے
کیا نہیں دیکھتے
کتنی
کھپا چکے ہم ان سے پہلے سنگتیں کہ وے

ومالی یس ۲۳ ع ۳۶ ۲

إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ۝ وَإِنْ كُلٌّ لَمَّا جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ۝ وَآيَةٌ لَهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ ۝ وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِنْ نَخِيلٍ وَأَعْنَابٍ وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ۝ لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ۝ سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَآيَةٌ لَهُمُ اللَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُمْ مُظْلِمُونَ ۝ وَالشَّمْسُ تَجْرِي

خمس

جلالین

أي المهلكين (إليهم) أي المكذبين (لا يرجعون) أفلا يعتبرون بهم وأنهم إلى آخره بدل مما قبله برعاية المعنى المذكور (وإن) نافية أو مخففة (كل) أي كل الخلائق مبتدأ (لما) بالتشديد بمعنى إلا أو بالتخفيف فاللام فارقة وما مزيدة (جميع) خبر المبتدأ أي مجموعون (لدينا) عندنا في الموقف بعد بعثهم (محضرون) للحساب خبر ثان (وآية لهم) على البعث خبر مقدم (الأرض الميتة) بالتخفيف والتشديد (أحييناها) بالماء مبتدأ (وأخرجنا منها حبا) كالحنطة (فمنه يأكلون ۝ وجعلنا فيها جنات) بساتين (من نخيل وأعناب وفجرنا فيها من العيون) أي بعضها (ليأكلوا من ثمره) بفتحتين وبضمتين أي ثمر المذكور من النخيل وغيره (وما عملته أيديهم) أي لم تعمل الثمر (أفلا يشكرون) أنعمه تعالى عليهم (سبحان الذي خلق الأزواج) الأصناف (كلها مما تنبت الأرض) من الحبوب وغيرها (ومن أنفسهم) من الذكور والإناث (ومما لا يعلمون) من المخلوقات الغريبة العجيبة (وآية لهم) على القدرة العظيمة (الليل نسلخ) نفصل (منه النهار فإذا هم مظلمون) داخلون في الظلام (والشمس تجري) إلخ من جملة الآية لهم أو آية أخرى

فتح الرحمن

بسوی ایشان باز نمی آیند

و نیست هر طایفه

مگر

جمع آورده

نزدیک ما

حاضر کرده شده و نشانه ایست مر ایشان را

زمین مرده

زنده گردانیدیم آنرا و برآوردیم از آن دانه

پس از آن دانه میخورند و آفریدیم در زمین بوستانها از

درختان خرما و درختان انگور و روان ساختیم در آن بوستان چشمها

تا بخورند از میوه آنچه مذکور شد

و نساخته است میوه را دست ایشان

آیا شکر نمی کنند پاک است آنکه آفرید

اصناف را تمام آن از آنچه میرویاند زمین

و از جنس آدمیان

و از آنچه ایشان نمیدانند

و نشانه ایست ایشان را شب که برمی کشیم

از وی روز را پس ناگهان ایشان در تاریکی آیندگان باشند

و آفتاب میرود

موضح القرآن

تب! وہ پھر نہیں آتے

اور سارے نہیں کوئی نہیں

جو

اکٹھے ہو آویں

ہمارے پاس

پکڑے آتے اور ایک نشانی ہے ان کو

زمین مردہ

جلا دیا ہم نے اسکو اور نکالا اس میں سے اناج

سو اسی میں سے کھاتے ہیں اور بنائے اس میں باغ

کھجور کے اور انگور کے اور بہائے اس میں ندی چشمے

کہ کھاویں اس کے میووں سے

اور وہ بنایا نہیں ان کے ہاتھوں نے

پھر کیوں شکر نہیں کرتے پاک ذات ہے جس نے بنائے

جوڑے سب چیز کے اس قسم سے جو اگتا ہے زمین میں

اور آپ آدمیوں میں

اور ان چیزوں میں جنکو خبر نہیں

اور ایک نشانی ہے ان کو رات ادھیڑ لیتے ہیں ہم

اس میں سے دن پھر تبھی یہ رہ گئے

ہیں اندھیرے میں

اور سورج چلا جاتا ہے

لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۚ ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ۝ لَا الشَّمْسُ يَنبَغِي لَهَا أَن تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۚ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۝ وَآيَةٌ لَّهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ۝ وَخَلَقْنَا لَهُم مِّن مِّثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ ۝ وَإِن نَّشَأْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنقَذُونَ ۝

جلالين

والقمر كذلك (لمستقر لها) اي اليه لا تتجاوزه (ذلك) اي جريها (تقدير العزيز) في ملكه (العليم) بخلقه (والقمر) بالرفع والنصب وهو منصوب بفعل يفسره ما بعده (قدرناه) من حيث سيره (منازل) ثمانية وعشرين منزلا في ثمان وعشرين ليلة من كل شهر ويستتر ليلتين ان كان الشهر ثلاثين يوما وليلة ان كان تسعة وعشرين يوما (حتى عاد) في آخر منازله في رأي العين (كالعرجون القديم) اي كعود الشماريخ اذا عتق فانه يدق ويتقوس ويصفر (لا الشمس ينبغي) يسهل (لها ان تدرك القمر) فتجتمع معه في الليل (ولا الليل سابق النهار) فلا يأتي قبل انقضائه (وكل) تنوينه عوض عن المضاف اليه من الشمس والقمر والنجوم (في فلك) مستدير (يسبحون) يسيرون نزلوا منزلة العقلاء (وآية لهم) على قدرتنا (انا حملنا ذريتهم) وفي قراءة ذرياتهم اي آباءهم الاصول (في الفلك) اي سفينة نوح (المشحون) المملوء (و خلقنا لهم من مثله) اي مثل فلك نوح وهو ما عملوه على شكله من السفن الصغار والكبار بتعليم الله تعالى (ما يركبون) فيه (وان نشأ نغرقهم) مع ايجاد السفن (فلا صريخ) مغيث (لهم ولا هم ينقذون)

فتح الرحمن

برای قرارگاه اوست این ست
اندازه خدای غالب دانا
اي تقدير كرده خدا ست ۱۲
و ماه
مقرر کردیم برای او منزلها
تا آنکه باز گردد
بشکل شاخ کهنه
نه آفتاب میسر شود
که دریابد ماه را
پس با او جمع شود در شب ۱۲
و نه شب سبقت کننده است بر روز
یعنی پیش از انقضای روز نمی آید و هر یکی
از آفتاب و ماه و ستاره ها
در آسمانی سیر می کنند
و نشانه هست ایشان را آنکه
بر داشتیم قوم بنی آدم را
اي آدميان ۱۲
در کشتی پر کرده شده
و آفریدیم برای ایشان مانند کشتی
آنچه سواری شوند بران یعنی شتر
و اگر خواهیم غرق کنیم ایشان را
پس هیچ فریادرسی نباشد برای ایشان
و نه ایشان رهائی کرده شوند

موضح القرآن

اپنی ٹھہری راہ پر یہ
ساد ھا ہے اس زبردست باخبر کا
اور چاند کو
ہم نے بانٹ دیں منزلیں
یہاں تک کہ پھر آ رہا
جیسے ٹہنی پرانی
نہ سورج کو پہنچے کہ پکڑے چاند کو
اور نہ رات آگے بڑھے دن سے
اور ہر کوئی
ایک ایک گھیرے میں پھرتے ہیں
اور ایک نشانی ہے انکو کہ ہم نے
اٹھائی انکی نسل
اس بھری کشتی میں اور
بنا دی ہم نے انکو اسی طرح کی
جس پر چڑھتے ہیں اور اگر ہم چاہے
ڈبا دیں ان کو
پھر کوئی نہ پہنچے انکی فریاد کو اور نہ وے
خلاص پاویں

قوله برای او منزلها - بیست و هشت گاه از بروج اثنا عشر که حصه هر برجی از منازل دو منزل و ثلثی باشد قمر هر روز قریب منزلی قطع کند و در منازل اجتماعیه نور او می افزاید و در منازل استقبالیه منکاهد و میل با کهنه و تقوس می کند ۱۲ حسب و کذا في البيضاوي

وما لي ٢٣ يس

إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝ وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنُطْعِمُ مَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ مَا يَنْظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ۝ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ۝

ع عشر

جلالین

يُنْجَوْنَ (إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ) أَيْ لَا يُنْجِيهِمْ إِلَّا رَحْمَتُنَا لَهُمْ وَتَمْتِيعُنَا إِيَّاهُمْ بِلَذَّاتِهِمْ إِلَى انْقِضَاءِ آجَالِهِمْ (وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ) مِنْ عَذَابِ الدُّنْيَا كَغَيْرِكُمْ (وَمَا خَلْفَكُمْ) مِنْ عَذَابِ الْآخِرَةِ (لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ) أَعْرَضُوا (وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ۝ وَإِذَا قِيلَ) أَيْ قَالَ فُقَرَاءُ الصَّحَابَةِ (لَهُمْ أَنْفِقُوا) عَلَيْنَا (مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ) مِنَ الْأَمْوَالِ (قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا) اسْتِهْزَاءً بِهِمْ (أَنُطْعِمُ مَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ) فِي مُعْتَقَدِكُمْ (إِنْ) مَا (أَنْتُمْ) فِي قَوْلِكُمْ لَنَا ذَٰلِكَ مَعَ مُعْتَقَدِكُمْ هَٰذَا (إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝) بَيِّنٍ وَلِلتَّصْرِيحِ بِكُفْرِهِمْ مَوْقِعٌ عَظِيمٌ (وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ) بِالْبَعْثِ (إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝) فِيهِ قَالَ تَعَالَىٰ (مَا يَنْظُرُونَ) أَيْ يَنْتَظِرُونَ (إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً) وَهِيَ نَفْخَةُ إِسْرَافِيلَ الْأُولَىٰ (تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ۝) بِالتَّشْدِيدِ أَصْلُهُ يَخْتَصِمُونَ نُقِلَتْ حَرَكَةُ التَّاءِ إِلَى الْخَاءِ وَأُدْغِمَتْ فِي الصَّادِ أَيْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ عَنْهَا بِتَخَاصُمٍ وَتَبَايُعٍ وَأَكْلٍ وَشُرْبٍ وَغَيْرِ ذَٰلِكَ وَفِي قِرَاءَةٍ يَخْصِمُونَ كَيَضْرِبُونَ أَيْ يَخْصِمُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا (فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً) أَيْ أَنْ يُوصُوا (وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ۝) مِنْ أَسْوَاقِهِمْ وَأَشْغَالِهِمْ بَلْ يَمُوتُونَ

فتح الرحمن

لیکن رحمت کردیم از جانب خود وبهره مند ساختیم تا مدتی

و چون گفته شود بایشان که بترسید از عقوبتی که پیش روی شما است

و عقوبتی که پس پشت شما است تا شما رحم کرده شوید اعراض کنند

و نمی آید بایشان هیچ نشانه از نشانهای پروردگار ایشان الا

از آن روگردان باشند و چون گفته شود بایشان

که خرج کنید از انچه روزی داده است شما را خدا تعالی گویند

کافران بمسلمانان ایا طعام دهیم کسی را که اگر خدا تعالی خواستی

طعام دادی او را نیستید شما

مگر در گمراهی ظاهر

و میگویند کافران کی باشد

این وعده اگر راست گوئید

انتظار نمی کنند مگر یک نعره تند را

بگیرد ایشان را وایشان خصومت کنان باشند

پس نتوانند وصیت کردن ونه با

اهل خود باز گردند

موضح القرآن

مگر ہم اپنی مہر سے اور کام چلانے کو ایک وقت تک

اور جب کہیے انکو بچو اپنے سامنے آنے سے

اور اپنے پیچھے چھوڑے سے شاید تم پر رحم ہو

اور کوئی حکم نہیں پہنچتا انکو اپنے رب کے حکموں سے جسکو

ٹلا نہیں رہتے اور جب کہیے انکو

خرچ کرو کچھ اللہ کا دیا کہتے ہیں

منکر ایمان والوں کو کیوں کھلا دیں ایسے کو اللہ چاہتا تو

اسکو کھلاتا تم لوگ تو

پڑے بہک رہے ہو صریح

اور کہتے ہیں کب ہے

یہ وعدہ اگر تم سچے ہو

یہی راہ دیکھتے ہیں ایک چنگھاڑ کی

جو انکو پکڑ لے گی جب آپس میں جھگڑ رہے ہونگے

پھر نہ سکیں گے کہ کچھ کہہ مریں اور نہ

اپنے گھر کو پھر جاویں گے

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُمْ مِنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ ۝ قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَرْقَدِنَا ۜ هَٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ۝ إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ۝ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغُلٍ فَاكِهُونَ ۝ هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلَالٍ عَلَى الْأَرَائِكِ مُتَّكِئُونَ ۝ لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُمْ مَا يَدَّعُونَ ۝ سَلَامٌ قَوْلًا

جلالین

فیها (ونفخ فی الصور) هو قرن النفخة الثانیة للبعث وبین النفختین اربعون سنة (فاذا هم) ای المقبورون (من الاجداث) القبور (الی ربهم ینسلون) یخرجون بسرعة (قالوا) ای الکفار منهم (یا) للتنبیه (ویلنا) هلاکنا وهو مصدر لا فعل له من لفظه (من بعثنا من مرقدنا) لانهم کانوا بین النفختین نائمین لم یعذبوا (هذا) ای البعث (ما) ای الذی (وعد) به (الرحمن وصدق) فیه (المرسلون) اقروا حین لا ینفعهم الاقرار وقیل یقال لهم ذلک (ان) ما (کانت الا صیحة واحدة فاذا هم جمیع لدینا) عندنا (محضرون فالیوم لا تظلم نفس شیئا ولا تجزون الا) جزاء (ما کنتم تعملون ان اصحاب الجنة الیوم فی شغل) بسکون الغین وضمها عما فیه اهل النار مما یلتذون به کافتضاض الابکار لا شغل یتعبون فیه لان الجنة لا نصب فیها (فاکهون) ناعمون خبر ثان لان والاول فی شغل (هم) مبتدأ (وازواجهم فی ظلال) جمع ظلة او ظل خبر ای لا تصیبهم الشمس (علی الارائک) جمع اریکة وهی السریر فی الحجلة او الفرش فیها (متکئون) خبر ثان متعلق علی (لهم فیها فاکهة ولهم) فیها (ما یدعون) یتمنون (سلام) مبتدأ (قولا) ای بالقول خبره

فتح الرحمن

و دمیده شود در صور پس ناگهان ایشان از قبرها بسوی پروردگار خویش شتابان روند گویند ای وای بر ما که برخیزانید ما را از خوابگاه ما آری این همان است که وعده داده بود خدا و راست گفتند پیغامبران نباشد این واقعه مگر نعرهٔ تنها پس ناگهان ایشان همه نزدیک ما حاضر کرده شدگان باشند پس امروز ستم کرده نشود بر هیچ کس چیزی و جزا داده نشوید مگر بآنچه میکردید هر آئینه اهل بهشت امروز در کاری شادمان باشند ایشان و زنان ایشان در سایه‌ها بر تختها تکیه زده نشینند ایشان راست در بهشت میوه و ایشان راست آنچه طلب کنند گفته شود سلام باد

موضح القرآن

اور پھونکا جاوے نرسنگا پھر تبھی وے قبروں سے اپنے رب کی طرف پھیل پڑینگے کہینگے اے خرابی ہماری کسنے اٹھا دیا ہمکو نیند کی جگہہ سے یہ وہ ہے جو وعدہ دیا تھا رحمٰن نے اور سچ کہا تھا بھیجے ہوؤں نے یہی ہوگی ایک چنگھاڑ پھر تبھی وے سارے ہمارے پاس پکڑے آئے پھر آج کے دن ظلم نہ ہوگا کسی جی پر کچھہ اور وہی بدلا پاؤگے جو کرتے تھے تحقیق بہشت کے لوگ آج ایک دھندے میں ہیں باتیں کرتے وے اور انکی عورتیں سایوں میں تختوں پر بیٹھے ہیں تکیے لگائے انکو وہاں ہے میوہ اور انکے لئے ہے جو مانگ لیں سلام بولنا ہے

باشند شاد ایشان

تو از خوابگاه ما - زیرا که بودند ایشان خفتگان غیر معذب میان هر دو نفخ ١٢ گفت ابی بن کعب و ابن عباس و قتاده گویند این سخن کفار جهت آنکه خدا تعالی بردارد از ایشان عذاب را میان هر دو نفخ پس [illegible] چون صور نفخ ثانی مبعوث شوند و قیامت را معاینه کنند گویند [illegible] ١٢ حلبب [illegible] گویند ملائکه با متقیان یا کافران [illegible] آنچه [illegible] وعده بود [illegible] سلام یعنی تحیت خطاب [illegible] از پروردگار رحیم [illegible] معالم از جابر بن عبد الله رضی الله عنهما نقل کرده که حضرت رسالت صلی الله علیه وسلم فرمود که اهل بهشت در نعیم خود مستغرق باشند که ناگاه نوری [illegible] گوید السلام علیکم یا اهل الجنة [illegible]

الیٰ یٰسٓ — خمس — ع

مِن رَّبٍّ رَّحِيمٍ ۝ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ ۝ أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يَا بَنِي آدَمَ أَن لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۝
وَأَنِ اعْبُدُونِي هَٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ۝ وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ۝ هَٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ ۝
اصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ۝ الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُم بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ وَلَوْ نَشَاءُ
لَطَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّىٰ يُبْصِرُونَ ۝ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ۝

جلالین

(مِن رَّبٍّ رَّحِيمٍ) أي يقول لهم سلام عليكم (و)
يقول (امْتَازُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ) أي انفردوا عن
المؤمنين عند اختلاطهم بهم (أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ)
آمركم (يَا بَنِي آدَمَ) على لسان رسلي (أَن لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ)
لا تطيعوه (إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ) بيّن العداوة (وَأَنِ
اعْبُدُونِي) وحّدوني وأطيعوني (هَٰذَا صِرَاطٌ) طريق
(مُّسْتَقِيمٌ وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنكُمْ جِبِلًّا) خلقا جمع جبيل
كقديم وفي قراءة بضم الباء (كَثِيرًا أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ)
عداوته وإضلاله أو ما حلّ بهم من العذاب فتؤمنون
ويقال لهم في الآخرة (هَٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ)
بها (اصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ۝ الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ
أَفْوَاهِهِمْ) أي الكفار لقولهم والله ربنا ما كنا مشركين
(وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُم) وغيرها (بِمَا كَانُوا
يَكْسِبُونَ) فكل عضو ينطق بما صدر منه (وَلَوْ نَشَاءُ
لَطَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ) لأعميناها طمسا (فَاسْتَبَقُوا)
ابتدروا (الصِّرَاطَ) الطريق ذاهبين كعادتهم (فَأَنَّىٰ)
فكيف (يُبْصِرُونَ) حينئذ أي لا يبصرون (وَلَوْ نَشَاءُ
لَمَسَخْنَاهُمْ) قردة وخنازير أو حجارة (عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ) وفي
قراءة مكاناتهم جمع مكانة بمعنى مكان أي في منازلهم
(فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ) أي لم يقدروا

فتح الرحمن

از جانب پروردگار مہربان در گوئیم
جدا شوید امروز ای گناہگاران
آیا حکم نفرستادہ بودم بسوی شما
ای اولاد آدم کہ نہ پرستید شیطان را
ہر آئینہ وی شمارا دشمن آشکارا است
و آنکہ
بپرستید مرا این است راہ
راست و ہر آئینہ گمراہ ساخت شیطان
از قوم شما خلق
بسیار را آیا نمی دانستید
این آن دوزخ است کہ وعدہ دادہ
می شد شمارا
در آئید بآن امروز بسبب کافر بودن
خود امروز مہر می نہیم بر
دہان ایشان
و سخن گویند با ما دستہای ایشان
و گواہی دہند پایہای ایشان بانچہ
میکردند و اگر خواہیم
نابود کنیم چشم ایشان را پس سبقت کنند
بسوی
راہ پس از کجا
ببینند و اگر خواہیم
مسخ کنیم ایشان را بر جای ایشان
پس نتوانستند گذشتن از انجا و باز گردیدن

موضح القرآن

رب مہربان سے اور
تم الگ ہو جاؤ آج اے گنہگارو
میں نے کہہ رکھا تھا تمکو
اے آدم کی اولاد کہ نہ پوجیو شیطان کو
وہ تمہارا کھلا دشمن ہے اور یہہ کہ
پوجو مجھکو یہہ راہ ہے
سیدھی اور وہ بہکا لے گیا تم میں سے بہت خلق کو
پھر کیا تم کو بوجھ نہ تھی
یہہ دوزخ ہے جسکا تم کو وعدہ تھا
پیٹھو اس میں آج کے دن بدلا اپنے کفر کا آج ہم مہر کر دینگے
ان کے منہہ پر
اور بولینگے ہمسے ان کے ہاتھ اور بتا دینگے ان کے پانوں جو کچھ وے
کماتے تھے اور اگر ہم چاہیں
مٹا دیں انکی آنکھیں پھر دوڑیں
راہ چلنے کو پھر کہاں سے
سوجھے اور اگر ہم چاہیں
صورت بدل دیں انکی جہاں کے تہاں
پھر نہ سکیں آگے چلنے اور نہ وے الٹے پھریں۔

[illegible]

ومالي يس
عشر

وَمَنْ نُعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ۝ وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ مُبِينٌ ۝
لِيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ ۝ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِمَّا عَمِلَتْ أَيْدِينَا أَنْعَامًا
فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ ۝ وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ۝ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ۝
وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لَعَلَّهُمْ يُنْصَرُونَ ۝

جلالين

على الذهاب والمجيء (ومن نعمره) باطالة اجله (ننكسه) وفي قراءة بالتشديد من التنكيس (في الخلق) اي خلقه فيكون بعد قوته وشبابه ضعيفا وهرما (افلا يعقلون) ان القادر على ذلك المعلوم عندهم قادر على البعث فيؤمنون وفي قراءة بالتاء (وما علمناه) اي النبي (الشعر) رد لقولهم ان ما اتى به من القرآن شعر (وما ينبغي) يتسهل (له) الشعر (ان هو) ليس الذي اتى به (الا ذكر) عظة (وقرآن مبين) مظهر للاحكام وغيرها (لينذر) بالياء والتاء به (من كان حيا) يعقل ما يخاطب به وهم المؤمنون (ويحق القول) بالعذاب (على الكافرين) وهم كالميتين لا يعقلون ما يخاطبون به (اولم يروا) يعلموا والاستفهام للتقرير والواو الداخل عليها للعطف (انا خلقنا لهم) في جملة الناس (مما عملت ايدينا) اي عملناه بلا شريك ولا معين (انعاما) هي الابل والبقر والغنم (فهم لها مالكون) ضابطون (وذللناها) سخرناها (لهم فمنها ركوبهم) مركوبهم (ومنها ياكلون ولهم فيها منافع) كاصوافها واوبارها واشعارها (ومشارب) من لبنها جمع مشرب بمعنى شرب او موضعه (افلا يشكرون) المنعم عليهم بها فيؤمنون اي ما فعلوا ذلك (واتخذوا من دون الله) اي غيره (آلهة) اصناما يعبدونها (لعلهم ينصرون)

فتح الرحمن

و هر کرا عمر دراز می دهیم نگونسار کنیمش
در آفرینش
آیا در نمی یابند
و نیاموختیم او را شعر
و لائق نیست او را
نیست این مگر پند و قرآن
آشکارا تا بترساند
هر کرا که زنده باشد و ثابت شود
حجت بر کافران
آیا ندیدند
که ما آفریدیم برای ایشان
از آنچه ساخته است دست ما
چهارپایان پس ایشان آنرا مالک اند
و رام ساختیم چهارپایان را برای ایشان پس
بعض از آن سواری ایشان است
و بعض از آن می خورند و ایشان را
در چهارپایان منفعتها
و آشامیدنی ها
آیا شکر نمی گذارند
و گرفتند سوای خدا
معبودان را تا بود که ایشان یاری داده شوند

موضح القرآن

اور جسکو ہم بوڑھا کریں اوندھا کریں
خلقت میں
پھر کیا بوجھ نہیں رکھتے
اور ہمنے نہیں سکھایا اسکو شعر کہنا
اور یہہ اسکے لائق نہیں
یہہ تو نری سمجھونی ہے اور قرآن ہے
صاف تا ڈر سناوے
اسکو جسمیں جان ہو اور ثابت ہو
بات منکروں پر
کیا اور نہیں دیکھتے وے
کہ ہمنے بنا دئے انکو
جو بنائے اس سے کہ ہمارے ہاتھوں نے بنایا
پھر وے اُن کے مالک ہیں
اور عاجز کر دیا انکو اُن کے آگے پھر اُن میں کوئی ہے اُنکی سواری
اور کسی کو کھاتے ہیں اور انکو انمیں فایدے ہیں
اور پینے کے گھاٹ
پھر کیوں نہیں شکر کرتے
اور پکڑے ہیں اللہ کے سوا
اور حاکم شاید انکو مدد پہنچے۔

وما لي يس ٢٣ ٢٢

لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُونَ ۝ فَلَا يَحْزُنكَ قَوْلُهُمْ ۘ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۝ أَوَلَمْ يَرَ الْإِنسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِن نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ۝ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ ۖ قَالَ مَن يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ۝ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ۝ الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنتُم مِّنْهُ تُوقِدُونَ ۝

عشر

جلالین

يمنعون من عذاب الله بشفاعة آلهتهم بزعمهم (لا يستطيعون) أي آلهتهم نزلوا منزلة العقلاء (نصرهم وهم) أي آلهتهم من الأصنام (لهم جند) بزعمهم نصرهم (محضرون ۝) في النار معهم (فلا يحزنك قولهم) لك لست مرسلا وغير ذلك (إنا نعلم ما يسرون وما يعلنون ۝) من ذلك وغيره فنجازيهم عليه (أولم ير الإنسان) يعلم وهو العاص بن وائل (أنا خلقناه من نطفة) مني إلى أن صيرناه شديدا قويا (فإذا هو خصيم) شديد الخصومة لنا (مبين ۝) بينها في نفي البعث (وضرب لنا مثلا) في ذلك (ونسي خلقه) من المني وهو أغرب من مثله (قال من يحيي العظام وهي رميم) أي بالية ولم يقل بالتاء لأنه اسم لا صفة روي أنه أخذ عظما رميما ففتته وقال للنبي صلى الله عليه وسلم أترى يحيي الله هذا بعد ما بلي ورم فقال صلى الله عليه وسلم نعم ويدخلك النار (قل يحييها الذي أنشأها أول مرة وهو بكل خلق) أي مخلوق (عليم ۝) مجملا ومفصلا قبل خلقه وبعد خلقه (الذي جعل لكم) في جملة الناس (من الشجر الأخضر) المرخ والعفار أو كل شجر إلا العناب (نارا فإذا أنتم منه توقدون ۝) تقدحون وهذا دال على القدرة على البعث فإنه جمع فيه بين الماء

فتح الرحمن

نتوانند یاری کردن ایشان را
وایشان برای ایشان لشکری حاضر کرده شده اند
پس اندوهگین نکند ترا سخن ایشان هر آئینه ما می دانیم آنچه پنهان می کنند
وآنچه آشکارا می نمایند
دیده است آدمی که آفریدیم او را
از نطفه پس ناگهان وی
خصومت کننده آشکارا شد
و بیان آورد برای ما داستانی و فراموش کرد آفرینش خود را
گفت که زنده کند استخوانها را در حالتی که آن پوسیده باشند
بگو زنده کند آنکه آفرید او را اول بار
واو بهر قسم آفرینش داناست
آنکه پیدا کرد برای شما
از درخت سبز
آتش پس ناگهان شما از آن درخت آتش می افروزید

موضح القرآن

نہ سکینگے انکی مدد کرنے
اور یہ انکی فوج ہو کر
پکڑے آوینگے اب تو غم نکھا
انکی بات سے ہم جانتے ہین جو چھپاتے ہین
اور جو کھولتے ہین
کیا دیکھا نہین آدمی کہ ہمنے اسکو بنایا
ایک بوند سے پھر تبھی وہ ہو گیا
جھگڑتا بولتا
اور بٹھاتا ہے ہم پر کہاوت اور بھول گیا اپنی پیدایش
کہنے لگا کون جلاویگا ہڈیان جب کھو کھری ہو گئین
تو کہہ ان کو جلاویگا جسنے بنایا انکو پہلی بار
اور وہ سب بنانے جانتا ہے
جسنے بنا دی تمکو
سبز درخت سے
آگ پھر اب تم اس سے سلگاتے ہو

[illegible]

أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى أَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ۚ بَلٰى ۚ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيمُ ۞ إِنَّمَآ أَمْرُهٗٓ إِذَآ أَرَادَ شَيْـًٔا أَنْ يَّقُولَ لَهٗ كُنْ فَيَكُونُ ۞ فَسُبْحٰنَ الَّذِي بِيَدِهٖ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۞

سورة الصافات مكية وهي مائة واحدى واثنتان وثمانون آية — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۞ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۞ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۞ إِنَّ إِلٰهَكُمْ لَوٰحِدٌ ۞ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشٰرِقِ ۞ إِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا

جلالین

وَالنَّارِ وَالْخَشَبِ فَلَا الْمَاءُ يُطْفِئُ النَّارَ وَلَا النَّارُ تُحْرِقُ الْخَشَبَ (أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ) مَعَ عِظَمِهِمَا (بِقٰدِرٍ عَلٰى أَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ) أَيِ الْأَنَاسِيِّ فِي الصِّغَرِ (بَلٰى) أَيْ هُوَ قَادِرٌ عَلٰى ذٰلِكَ أَجَابَ نَفْسَهُ (وَهُوَ الْخَلّٰقُ) الْكَثِيرُ الْخَلْقِ (الْعَلِيمُ) بِكُلِّ شَيْءٍ (إِنَّمَا أَمْرُهُ) شَأْنُهُ (إِذَا أَرَادَ شَيْئًا) أَيْ خَلْقَ شَيْءٍ (أَنْ يَّقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ) أَيْ فَهُوَ يَكُونُ وَفِي قِرَاءَةٍ بِالنَّصْبِ عَطْفًا عَلٰى يَقُولَ (فَسُبْحٰنَ الَّذِي بِيَدِهٖ مَلَكُوتُ) مُلْكُ زِيدَتِ الْوَاوُ وَالتَّاءُ لِلْمُبَالَغَةِ أَيِ الْقُدْرَةُ عَلٰى (كُلِّ شَيْءٍ وَّإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ) تُرَدُّونَ فِي الْآخِرَةِ.

سُورَةُ وَالصّٰفّٰتِ مَكِّيَّةٌ مِائَةٌ وَاثْنَتَانِ وَثَمَانُونَ آيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

(وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا) الْمَلَائِكَةُ تَصُفُّ نُفُوسَهَا فِي الْعِبَادَةِ أَوْ أَجْنِحَتَهَا فِي الْهَوَاءِ تَنْتَظِرُ مَا تُؤْمَرُ بِهِ (فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا) الْمَلَائِكَةُ تَزْجُرُ السَّحَابَ أَيْ تَسُوقُهُ (فَالتّٰلِيٰتِ) جَمَاعَةُ قُرَّاءِ الْقُرْآنِ تَتْلُوهُ (ذِكْرًا) مَصْدَرٌ مِنْ مَعْنَى التَّالِيَاتِ (إِنَّ إِلٰهَكُمْ) يَا أَهْلَ مَكَّةَ (لَوٰحِدٌ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشٰرِقِ) أَيْ وَالْمَغَارِبِ لِلشَّمْسِ لَهَا كُلَّ يَوْمٍ مَشْرِقٌ وَمَغْرِبٌ (إِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا)

فتح الرحمن

آیا نیست آنکه آفرید آسمانہا و زمین را (استفہام برای تقریر است ١٢) با بزرگی توانا بر آنکه آفریند مانند ایشان را (یعنی اجسام) آری و همون است آفریننده دانا جز این نیست فرمان خدا چون بخواهد آفریدن چیزی اینست که گوید بشو پس می شود

پس پاک است آنکه بدست اوست پادشاہی ہر چیز و بسوی او باز گردانیده شوید

سورهٔ صافات مکی است و آن یکصد و ہشتاد و دو آیت است

بنام خداوند بخشاینده مہربان

قسم بجماعتی از ملائکه که صف می کشند (یعنی نماز دیگر پروردگار خود صف بسته اند) پس قسم بجماعتیکه می رانند شیاطین را (والله اعلم) پس قسم بجماعتیکه تلاوت می کنند کتاب الہی را تلاوت کردنی

ہر آئینه معبود شما یکی است او پروردگار آسمانہا و زمین است و آنچه درمیان اینہا است و او پروردگار مشرقہا است یعنی و مغربہا نیز

ہر آئینه ما آرایش دادیم آسمان دنیا را

موضح القرآن

کیا جسنے بنائے آسمان اور زمین نہین سکتا کہ بنا دے ویسے اور کیون نہین اور وہ ہے اصل بنانے والا سب جانتا اسکا حکم یہی ہے کہ جب چاہے کسی چیز کو کہے اسکو ہو وہ ہو جاوے

سو پاک ہے وہ ذات جسکے ہاتھ حکومت ہر چیز کی اور اسی کی طرف پھر جاؤگے

سورہ صافات مکی ہے ایک سو بیاسی آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا

قسم صف باندھنے والون کی قطار ہو کر پھر ڈانٹنے والون کی جھڑک کر پھر پڑھنے والون کی یاد کر

بیشک حاکم تمہارا ایک ہے رب آسمانون کا اور زمین کا اور جو ان کے بیچ ہے اور رب مشرقون کا

ہمنے رونق دی ورے آسمان کو

مروایت از ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ که گفت فرمود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہر که بخواند سورہ یس را در شب صبح کند در حالیکه آمرزیده شده باشد ١٢ خطیب بغوی بسند خود روایت کرده که فرمود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بخوانید سورہ یس را برای اموات خویش ١٢ قوله پروردگار مشرقہا است ای مشرقہای آفتاب چه ہر کوکبی را مشرقی است که از انجا طلوع کند یا مراد مشارق آفتاب است که ہر روز از ایام سنه از مشرقی دیگر ظہور نماید و مغارب او نیز مختلف است که ہر روز بمغربی دیگر مختفی شود ١٢ حسینی وکذا فی البیضاوی

ومالي والصافات ٣٧ ٢٣ عشر

بِزِينَةٍ الْكَوَاكِبِ ۝ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ۝ لَا يَسَّمَّعُونَ إِلَى الْمَلَإِ الْأَعْلَىٰ وَيُقْذَفُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝ دُحُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ۝ إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ أَهُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ۚ إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِّنْ طِينٍ لَّازِبٍ ۝

جلالين

بِزِينَةٍ الْكَوَاكِبِ ۝) بِضَوْئِهَا أَوْ بِهَا وَالْإِضَافَةُ لِلْبَيَانِ كَقِرَاءَةِ تَنْوِينِ زِينَةٍ الْمُبَيَّنَةِ بِالْكَوَاكِبِ (وَحِفْظًا) مَنْصُوبٌ بِفِعْلٍ مُقَدَّرٍ أَيْ حَفِظْنَاهَا بِالشُّهُبِ (مِنْ كُلِّ) مُتَعَلِّقٌ بِالْمُقَدَّرِ (شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ۝) عَاتٍ خَارِجٍ عَنِ الطَّاعَةِ (لَا يَسَّمَّعُونَ) أَيِ الشَّيَاطِينُ مُسْتَأْنَفٌ وَسَمَاعُهُمْ هُوَ فِي الْمَعْنَى الْمَحْفُوظُ عَنْهُ (إِلَى الْمَلَإِ الْأَعْلَىٰ) الْمَلَائِكَةِ فِي السَّمَاءِ وَعُدِّيَ السَّمَاعُ بِإِلَى لِتَضَمُّنِهِ مَعْنَى الْإِصْغَاءِ وَفِي قِرَاءَةٍ بِتَشْدِيدِ الْمِيمِ وَالسِّينِ أَصْلُهُ يَتَسَمَّعُونَ أُدْغِمَتِ التَّاءُ فِي السِّينِ (وَيُقْذَفُونَ) أَيِ الشَّيَاطِينُ بِالشُّهُبِ (مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝) مِنْ آفَاقِ السَّمَاءِ (دُحُورًا) مَصْدَرُ دَحَرَهُ أَيْ طَرَدَهُ وَأَبْعَدَهُ وَهُوَ مَفْعُولٌ لَهُ (وَلَهُمْ) فِي الْآخِرَةِ (عَذَابٌ وَاصِبٌ ۝) دَائِمٌ (إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ) مَصْدَرٌ أَيِ الْمَرَّةَ وَالْاِسْتِثْنَاءُ مِنْ ضَمِيرِ يَسْمَعُونَ أَيْ لَا يَسْمَعُ إِلَّا الشَّيْطَانُ الَّذِي سَمِعَ الْكَلِمَةَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ فَأَخَذَهَا بِسُرْعَةٍ (فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ) كَوْكَبٌ مُضِيءٌ (ثَاقِبٌ ۝) يَثْقُبُهُ أَوْ يُحْرِقُهُ أَوْ يُخَبِّلُهُ (فَاسْتَفْتِهِمْ) اسْتَخْبِرْ كُفَّارَ مَكَّةَ تَقْرِيرًا أَوْ تَوْبِيخًا (أَهُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ مَّنْ خَلَقْنَا) مِنَ الْمَلَائِكَةِ وَالسَّمٰوَاتِ وَالْأَرَضِينَ وَمَا فِيهِمَا وَفِي الْإِتْيَانِ بِمَنْ تَغْلِيبُ الْعُقَلَاءِ (إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ) أَيْ أَصْلَهُمْ آدَمَ (مِنْ طِينٍ لَّازِبٍ ۝) لَازِمٍ يَلْصَقُ بِالْيَدِ الْمَعْنَى أَنَّ خَلْقَهُمْ ضَعِيفٌ فَلَا يَتَكَبَّرُوا بِإِنْكَارِ النَّبِيِّ وَالْقُرْآنِ الْمُؤَدِّي

فتح الرحمن	موضح القرآن
بزینت ستارہا	تاروں کی زینت سے
ونگاہداشتیم (آسمانرا بشهابها)	اور بچاؤ بنایا
از ہر	ہر
شیطان سرکش	شیطان سرکش سے
مقصود آنکہ گوش نہند شیاطین	سن نہیں سکتے
بسوی ملاء اعلی	اوپر کی مجلس تک
وانداختہ می شوند بسوی ایشان شہابہا	اور پھینکے جاتے ہیں
از ہر جانب بجہت راندن ایشان	ہر طرف سے ہانکنے کو
وایشانراست (در آخرت)	اور ان کو
عذاب دایم مگر کسیکه بربایند	مار ہے ہمیشہ مگر جو اچک لایا
یعنے کلمہ را از کلمات ملاء اعلی یکبار ربودن	جھپٹ سے
پس در پے او افتد شعلہ	پھر پیچھے لگا اسکے انگارا
سوزندہ پس استفسار کن از ایشان	چمکتا اب پوچھ ان سے
آیا ایشان سخت تر اند در آفرینش یا کسیکه ما آفریدہ ایم یعنے ملائکہ وجن وسموات وغیر آن	یہ مشکل ہیں بنانے یا جتنی خلق ہم نے بنائی
ہر آئینہ ما آفریدیم ایشانرا	ہم ہی نے انکو بنایا ہے
از گل چفسندہ	ایک گارے چپکتے سے

آوردہ اند کہ رکانہ بن عبد یزید و ابوالاشد ... کہ منکران حشر و بعث بودہ ہموارہ دعوی بطش وقوت می کردند و میان قریش از روی تعنیف و تکلف علم مباہات می افراختند حق سبحانہ وتعالی ... کہ ما ...

بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُونَ ۝ وَإِذَا ذُكِّرُوا لَا يَذْكُرُونَ ۝ وَإِذَا رَأَوْا آيَةً يَسْتَسْخِرُونَ ۝ وَقَالُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ ۝ أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ۝ أَوَآبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ۝ قُلْ نَعَمْ وَأَنْتُمْ دَاخِرُونَ ۝ فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ فَإِذَا هُمْ يَنْظُرُونَ ۝ وَقَالُوا يَا وَيْلَنَا هَٰذَا يَوْمُ الدِّينِ ۝ هَٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ۝ احْشُرُوا الَّذِينَ ظَلَمُوا وَأَزْوَاجَهُمْ

جلالين

إلى هلاكهم اليسير (بل) للانتقال من غرض إلى آخر وهو الإخبار بحاله وحالهم (عجبت) بفتح التاء خطاب للنبي ﷺ أي من تكذيبهم إياك (و) هم (يسخرون) من تعجبك (وإذا ذكروا) وعظوا بالقرآن (لا يذكرون) لا يتعظون (وإذا رأوا آية) كانشقاق القمر (يستسخرون) يستهزئون بها (وقالوا) فيها (إن) ما (هذا إلا سحر مبين) بين وقالوا منكرين للبعث (أإذا متنا وكنا ترابا وعظاما أإنا لمبعوثون) في الهمزتين في الموضعين التحقيق وتسهيل الثانية وإدخال ألف بينهما على الوجهين (أو آباؤنا الأولون) بسكون الواو عطفا بأو وبفتحها والهمزة للاستفهام والعطف بالواو والمعطوف عليه محل إن واسمها أو الضمير في لمبعوثون والفاصل همزة الاستفهام (قل نعم) تبعثون (وأنتم داخرون) صاغرون (فإنما هي) ضمير مبهم يفسره ما بعده (زجرة) أي صيحة (واحدة فإذا هم) أي الخلائق أحياء (ينظرون) ما يفعل بهم (وقالوا) أي الكفار (يا) للتنبيه (ويلنا) هلاكنا وهو مصدر لا فعل له من لفظه وتقول لهم الملائكة (هذا يوم الدين) أي الحساب والجزاء (هذا يوم الفصل) بين الخلائق (الذي كنتم به تكذبون) ويقال للملائكة (احشروا الذين ظلموا) أنفسهم بالشرك (وأزواجهم) قرناءهم من الشياطين

فتح الرحمن

بلكه تعجب كردي يعني از حال كافران و ايشان تسخر مي كنند و چون پند داده شوند ايشان پند نمي گيرند و چون بينند نشانه را تسخر مي كنند و گفتند نيست اين مگر سحر ظاهر آيا چون بميريم و شويم خاك و استخوانها آيا ما برانگيخته شويم آيا پدران نخستين ما برانگيخته شوند بگو آري و شما خوار باشيد پس جز اين نيست كه آن برانگيختن يك نعره است پس ناگهان ايشان بنگرند و گويند اي واي بر ما اينست روز جزا گفته شود اينست روز فيصل كردن قضايا كه آنرا دروغ مي شمرديد برانگيزيد ستمگاران را با همراهان ايشان يعني با شياطين والله اعلم

موضح القرآن

بلکہ تو رہتا ہے اچنبھے میں اور کرتے ہیں ٹھٹھے اور جب سمجھائے نہیں سوچتے اور جب دیکھیں کچھ نشانی ہنسی میں ڈالدیتے ہیں اور کہتے ہیں اور کچھ نہیں یہ جادو ہے کھلا کیا جب ہم مرگئے اور ہوگئے مٹی اور ہڈیاں کیا ہم کو پھر اٹھنا ہے اور ہمارے باپ دادوں کو اگلے تو کہہ ہاں اور تم ذلیل ہوگے سو وہ تو یہی ہے ایک جھڑکی پھر تبھی یہ لگیں گے دیکھنے اور کہیں گے ای خرابی ہماری یہ آیا دن جزا کا یہ ہے دن فیصلے کا جسکو تم جھٹلاتے تھے جمع کرو گنہگاروں کو اور انکی جوڑوں کو

در معالم آورده که کمان حضرت رسالت ... قرآن شنود ... تعجب شد ... بل عجبت الآية

وما لي ٢٣ — والصافات ٣٧ — ع ربع عشر

وَمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ ۝ مِنْ دُونِ اللّٰهِ فَاهْدُوهُمْ إِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيمِ ۝ وَقِفُوهُمْ إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ ۝ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُونَ ۝ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُونَ ۝ وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ۝ قَالُوا إِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَأْتُونَنَا عَنِ الْيَمِينِ ۝ قَالُوا بَلْ لَمْ تَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ۝ وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ ۚ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طَاغِينَ ۝ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا ۖ إِنَّا لَذَائِقُونَ ۝ فَأَغْوَيْنَاكُمْ إِنَّا كُنَّا غَاوِينَ ۝ فَإِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ۝ إِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ۝

جلالین

(وَمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ ۝ مِنْ دُونِ اللّٰهِ) أَيْ غَيْرِهِ مِنَ الْأَوْثَانِ (فَاهْدُوهُمْ) دُلُّوهُمْ وَسُوقُوهُمْ (إِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيمِ ۝) طَرِيقِ النَّارِ (وَقِفُوهُمْ) احْبِسُوهُمْ عِنْدَ الصِّرَاطِ (إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ) عَنْ جَمِيعِ أَقْوَالِهِمْ وَأَفْعَالِهِمْ وَيُقَالُ لَهُمْ تَوْبِيخًا (مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُونَ ۝) لَا يَنْصُرُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا كَحَالِكُمْ فِي الدُّنْيَا وَيُقَالُ عَنْهُمْ (بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُونَ ۝) مُنْقَادُونَ أَذِلَّاءُ (وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ۝) يَتَلَاوَمُونَ وَيَتَخَاصَمُونَ (قَالُوا) أَيِ الْأَتْبَاعُ مِنْهُمْ لِلْمَتْبُوعِينَ (إِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَأْتُونَنَا عَنِ الْيَمِينِ ۝) عَنِ الْجِهَةِ الَّتِي كُنَّا نَأْمَنُكُمْ مِنْهَا بِحَلْفِكُمْ أَنَّكُمْ عَلَى الْحَقِّ فَصَدَّقْنَاكُمْ وَاتَّبَعْنَاكُمْ الْمَعْنَى أَنَّكُمْ أَضْلَلْتُمُونَا (قَالُوا) أَيِ الْمَتْبُوعُونَ لَهُمْ (بَلْ لَمْ تَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ۝) وَإِنَّمَا يَصْدُقُ الْإِضْلَالُ مِنَّا أَنْ لَوْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ فَرَجَعْتُمْ عَنِ الْإِيمَانِ إِلَيْنَا (وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ ۚ) قُوَّةٍ وَقُدْرَةٍ نَقْهَرُكُمْ عَلٰى مُتَابَعَتِنَا (بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طَاغِينَ ۝) ضَالِّينَ مِثْلَنَا (فَحَقَّ) وَجَبَ (عَلَيْنَا) جَمِيعًا (قَوْلُ رَبِّنَا ۖ) بِالْعَذَابِ أَيْ قَوْلُهُ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ (إِنَّا) جَمِيعًا (لَذَائِقُونَ ۝) الْعَذَابَ بِذٰلِكَ الْقَوْلِ وَنَشَأَ عَنْهُ قَوْلُهُمْ (فَأَغْوَيْنَاكُمْ) الْمُعَلَّلُ بِقَوْلِهِمْ (إِنَّا كُنَّا غَاوِينَ ۝) قَالَ تَعَالٰى (فَإِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ) يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ۝) لِاشْتِرَاكِهِمْ فِي الْغَوَايَةِ (إِنَّا كَذٰلِكَ) كَمَا نَفْعَلُ بِهٰؤُلَاءِ (نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ۝) غَيْرِ

فتح الرحمن

وآنچه می پرستیدند بجز خدا (یعنی بتان ۱۲)

پس دلالت کنید ایشان را بسوی راه دوزخ

وباز دارید ایشان را هر آئینه ایشان سوال کرده خواهند شد (از همه اقوال و افعال خود ۱۲)

چیست شمارا که (گفته شود ایشان را بطریق توبیخ ۱۲)

بایکدیگر یاری نمیکنید (چنانکه در دنیا میکردید)

بلکه ایشان امروز گردن نهادگانند و (فرمودار خدا تعالی ۱۲)

روآرند بعض از ایشان بر بعض بایکدیگر سوال کنان (یعنی متبوعان ۱۲)

گویند هر آئینه شما می آمدید پیش ما از (ای تابعان متبوعان خود ۱۲)

جانب راست یعنے واز جانب چپ نیز بجهت گمراه کردن واللہ اعلم

گویند (ای متبوعان تبع را ۱۲)

بلکه شما نبودید مسلمانان

ونبود مارا هیچ تسلطی بر شما

بلکه شما بودید گروهی ازحد گذشته

پس لازم شد بر ما سخن پروردگار ما (بر ہمہ ما یعنی وعید عذاب ۱۲)

که البته ما چشنده عذاب باشیم

پس گمراه کردیم شمارا

که هر آئینه ما گمراه بودیم. پس بتحقیق همه ایشان آن روز (قیامت ۱۲)

در عذاب باهم شریک باشند (چنانکه در غوایت شریک بودند ۱۲)

هر آئینه ما همچنین میکنیم باگناهگاران (مترجمان ۱۲)

موضح القرآن

اور جو کچھ پوجتے تھے اللہ کے سوائے

پھر چلاؤ انکو راہ پر دوزخ کی ف

اور کھڑا رکھو انکو ان سے پوچھنا ہے ف

کیا ہوا تمکو

ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے

کوئی نہیں وہ آج پکڑے آئے ہیں اور

منہ کیا بعضوں نے بعضوں کی طرف لگے پوچھنے

بولے تمہیں تھے کہ آتے تھے ہم پر

داہنے سے ف

وے بولے

کوئی نہیں پر تمہیں نہ تھے یقین لانے والے

اور ہمارا تم پر کچھ زور نہ تھا

پر تمہیں تھے لوگ بے حد چلنے والے

سو ثابت ہوئی ہم پر بات ہمارے رب کی

ہمکو مزہ چکھنا ف

پھر ہمنے تمکو گمراہ کیا

ہم تھے آپ گمراہ سو وے اُس دن

تکلیف میں شریک ہیں

ہم ایسا کچھ کرتے ہیں گنہگاروں کے حق میں

إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ يَسْتَكْبِرُونَ ۝ وَيَقُولُونَ أَئِنَّا لَتَارِكُوا آلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَجْنُونٍ ۝ بَلْ جَاءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِنَّكُمْ لَذَائِقُوا الْعَذَابِ الْأَلِيمِ ۝ وَمَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝ أُولَٰئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَعْلُومٌ ۝ فَوَاكِهُ ۖ وَهُمْ مُكْرَمُونَ ۝ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝ عَلَىٰ سُرُرٍ مُتَقَابِلِينَ ۝ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَأْسٍ مِنْ مَعِينٍ ۝ بَيْضَاءَ لَذَّةٍ لِلشَّارِبِينَ ۝ لَا فِيهَا غَوْلٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُونَ ۝

جلالين

هؤلاء أي نعذب بهم التابع منهم والمتبوع (إنهم) أي هؤلاء بقرينة ما بعده (كانوا إذا قيل لهم لا إله إلا الله يستكبرون و يقولون أئنا) في همزتيه ما تقدم (لتاركوا آلهتنا لشاعر مجنون) أي لأجل قول محمد قال تعالى (بل جاء بالحق وصدق المرسلين) الجائين به وهو أن لا إله إلا الله (إنكم) فيه التفات (لذائقوا العذاب الأليم وما تجزون إلا) جزاء (ما كنتم تعملون إلا عباد الله المخلصين) أي المؤمنين استثناء منقطع أي ذكر جزاؤهم في قوله (أولئك لهم) في الجنة (رزق معلوم) بكرة وعشيا (فواكه) بدل أو بيان للرزق وهي ما يؤكل تلذذا لا لحفظ صحة لأن أهل الجنة مستغنون عن حفظها بخلق أجسامهم للأبد (وهم مكرمون) بثواب الله (في جنات النعيم على سرر متقابلين) لا يرى بعضهم قفا بعض (يطاف عليهم) على كل منهم (بكأس) هو الإناء بشرابه (من معين) من خمر يجري على وجه الأرض كأنهار الماء (بيضاء) أشد بياضا من اللبن (لذة) لذيذة (للشاربين) بخلاف خمر الدنيا فإنها كريهة عند الشرب (لا فيها غول) ما يغتال عقولهم (ولا هم عنها ينزفون)

فتح الرحمن

هر آئينه ايشان
چون گفته ميشد بديشان که نيست معبود بجز خدا سرکشي ميکردند
وميگفتند آيا ترک کننده معبودان خود باشيم براي شاعر ديوانه
نه بلکه آورده است سخن درست را و باور داشته است
پيغامبران را هر آئينه شما
چشنده عذاب دردناک باشيد
و جزا داده نخواهيد شد مگر بحسب آنچه ميکرديد
ليکن بندگان خالص ساخته خدا
آن جماعه ايشان راست
روزي مقرر انواع ميوه ها
و ايشان
نواختگان اند در بهشت هاي نعمت بر تختها روبروي يکديگر
گردانيده مي شود بر ايشان
جامي از شراب جاري
سفيد رنگ لذت دهنده
نوشندگان را
نه در آن شراب تباهکاري باشد
ونه ايشان از آن شراب مست شوند

موضح القرآن

وے
تھے کہ جب ان سے کوئی کہتا کسی کی بندگی نہیں سوا اللہ کے تو غرور کرتے
اور کہتے کیا ہم چھوڑ دینگے اپنے ٹھاکروں کو کہنے سے ایک شاعر دیوانہ کے
کوئی نہیں وہ لایا ہے سچا دین اور سچ مانا ہے
سب رسولوں کو بے شک تم کو
چکھنی دکھ والی مار اور وہی بدلا پاؤ گے
جو کچھ تم کرتے تھے مگر جو بندے اللہ کے ہیں چنے ہوئے
جو ہیں انکو
روزی ہے مقرر میوے
اور انکی
عزت ہے باغوں میں نعمت کے تختوں پر ایک دوسرے کے سامنے
لوگ لئے پھرتے ہیں ان کے پاس
پیالہ شراب ستھری کا
سفید رنگ مزہ دیتی
پینے والوں کو
نہ اس میں سر پھرتا ہے
اور نہ اس سے بہکتے ہیں

خمس

وَعِنْدَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ۝ كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ۝ فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ۝ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ إِنِّيْ كَانَ لِيْ قَرِيْنٌ ۝ يَّقُوْلُ أَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ۝ أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا أَئِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ۝ قَالَ هَلْ أَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ۝ فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ۝ قَالَ تَاللّٰهِ إِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ۝ وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ۝ أَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ ۝ إِلَّا

جلالین

بفتح الزاي وكسرها من نزف الشارب وأنزف أي يسكرون بخلاف خمر الدنيا (وعندهم قاصرات الطرف) حابسات الأعين على أزواجهن لا ينظرن إلى غيرهم لحسنهم عندهن (عين) ضخام الأعين حسانها (كأنهن) في اللون (بيض) للنعام (مكنون) مستور بريشه لا يصل إليه غبار ولونه وهو البياض في صفرة أحسن ألوان النساء (فأقبل بعضهم) بعض أهل الجنة (على بعض يتساءلون) عما مر بهم في الدنيا (قال قائل منهم إني كان لي قرين) صاحب ينكر البعث (يقول) لي تبكيتا (أئنك لمن المصدقين) بالبعث (أئذا متنا وكنا ترابا وعظاما أئنا) في الهمزتين في ثلاثة مواضع ما تقدم (لمدينون) مجزيون ومحاسبون أنكر ذلك أيضا (قال) ذلك القائل لإخوانه (هل أنتم مطلعون) معي إلى النار لننظر حاله فيقولون لا (فاطلع) ذلك القائل من بعض كوى الجنة (فرآه) أي رأى قرينه (في سواء الجحيم) أي وسط النار (قال) له تشميتا (تالله إن) مخففة من الثقيلة (كدت) قاربت (لتردين) لتهلكني بإغوائك (ولولا نعمة ربي) أي إنعامه علي بالإيمان (لكنت من المحضرين) معك في النار ويقول أهل الجنة (أفما نحن بميتين إلا

فتح الرحمن

و نزدیک ایشان زنان فرود آرندهٔ چشم باشند فراخ چشمان گویا ایشان بیضهٔ شتر مرغ در پرده پوشیده اند پس روی آرند بعض اہل بہشت بر بعض با یکدیگر استفسار کنان گفت گوینده از ایشان ہر آئینه بود مرا ہمنشینی که با شکایت گفت ہر آئینه آیا تو از باور دارندگان ہستی آیا چون بمیریم وشویم خاکی و استخوانی چند آیا ما جزا داده خواہیم شد باز گفت آیا شما در می نگرید پس دید آن ہمنشین خود را در وسط دوزخ گفت بخدا ہر آئینه نزدیک بودی بانکه ہلاک کنی مرا و اگر نبودی بخشش پروردگار من ہر آئینه شدمی از حاضر کردگان در عذاب آیا نیستیم ما مرده شونده مگر

موضح القرآن

اور اُن کے پاس ہیں عورتیں نیچے نگاہ رکھتیاں بڑی آنکھوں والیاں گویا وے انڈے ہیں چھپے دھرے پھر منہ کیا ایک نے دوسرے کی طرف لگے پوچھنے بولا ایک بولنے والا اُنمیں مجھکو تھا ایک ساتھی کہتا کیا تو یقین کرتا ہے کیا جب ہم مر گئے اور ہو گئے مٹی اور ہڈیاں کیا ہمکو بدلا ملتا ہے کہنے لگا بھلا تم جھانک کر دیکھو گے پھر جھانکا تو اسکو دیکھا بیچوں بیچ دوزخ کے۔ بولا قسم اللہ کی تو تو لگا تھا کہ مجھکو گڑھے میں ڈالے اور اگر نہ ہوتا میرے رب کا فضل تو میں بھی ہوتا اُنمیں جو پکڑے آئے کیا اب ہمکو نہیں مرنا مگر

وما لي الصافات ۳۷ ۲۳ — خمس عشر

مَوْتَتَنَا الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ۝ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ لِمِثْلِ هَٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعَامِلُونَ ۝ أَذَٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا أَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّومِ ۝ إِنَّا جَعَلْنَاهَا فِتْنَةً لِّلظَّالِمِينَ ۝ إِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِي أَصْلِ الْجَحِيمِ ۝ طَلْعُهَا كَأَنَّهُ رُءُوسُ الشَّيَاطِينِ ۝ فَإِنَّهُمْ لَآكِلُونَ مِنْهَا فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ۝ ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيمٍ ۝ ثُمَّ إِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَإِلَى الْجَحِيمِ ۝ إِنَّهُمْ أَلْفَوْا آبَاءَهُمْ ضَالِّينَ ۝ فَهُمْ عَلَىٰ آثَارِهِمْ يُهْرَعُونَ ۝

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
مَوْتَتَنَا الْأُولَىٰ) أي التي في الدنيا (وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ) هو استفهام تلذذ وتحدث بنعمة الله تعالى من تأبيد الحياة وعدم التعذيب (إِنَّ هَٰذَا) الذي ذكر لأهل الجنة (لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ لِمِثْلِ هَٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعَامِلُونَ) قيل يقال لهم ذلك وقيل هم يقولونه	بموت نخستین خود و نیستیم ما عذاب کرده شده	جو پہلی بار مر چکے اور ہم کو تکلیف نہیں پہنچنی
	هر آئینه این است	بیشک یہی ہے
	فیروزی بزرگ برای مانند این نعمت باید که عمل کنند عمل کنندگان	بڑی مراد ملنی ایسے چیزوں کے واسطے چاہیئے محنت کریں محنت کرنے والے۔
(أَذَٰلِكَ) المذكور لهم (خَيْرٌ نُّزُلًا) وهو ما يعد للنازل من ضيف وغيره (أَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّومِ) المعدة لأهل النار وهي من أخبث الشجر المر بتهامة ينبتها الله في الجحيم كما سيأتي	آیا آنچه مذکور شد نیکوتر است مهمانی	بھلا یہ بہتر مہمانی
	یا درخت زقوم	یا درخت سیندھ کا
(إِنَّا جَعَلْنَاهَا) بذلك (فِتْنَةً لِّلظَّالِمِينَ) أي الكافرين من أهل مكة إذ قالوا النار تحرق الشجر فكيف تنبته	هر آئینه ما ساختیم زقوم را عقوبتی برای ستمگاران	ہم نے اسکو رکھا ہے خراب کرنا ظالموں کا
(إِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِي أَصْلِ الْجَحِيمِ) أي قعر جهنم وأغصانها ترتفع إلى دركاتها	هر آئینه زقوم درختی است که برمی آید در قعر دوزخ	وہ ایک درخت ہے کہ نکلتا ہے دوزخ کی جڑ میں
(طَلْعُهَا) المشبه بطلع النخل (كَأَنَّهُ رُءُوسُ الشَّيَاطِينِ) أي الحيات القبيحة المنظر	خوشههای آن مانند سرهای شیاطین است	اسکا شگوفہ جیسے سر شیطانوں کے
(فَإِنَّهُمْ) أي الكفار (لَآكِلُونَ مِنْهَا) مع قبحها لشدة جوعهم (فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ)	پس هر آئینه دوزخیان بخورند ازان درخت پس پر کنند ازان شکمها را	سو وے کھاوینگے اسمیں سے پھر بھرینگے اس سے پیٹ
(ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيمٍ) أي ماء حار يشربونه فيختلط بالمأكول منها فيصير شوبا له	باز هر آئینه ایشان راست بالای آن طعام آمیختنی بآب گرم	پھر انکو اسپر ملونی جلتے پانی کی۔
(ثُمَّ إِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَإِلَى الْجَحِيمِ) يفيد أنهم يخرجون منها لشرب الحميم وأنه خارجها	باز هر آئینه بازگشت ایشان بسوی دوزخ بود	پھر انکو لیجانا آگ کے ڈھیر میں
(إِنَّهُمْ أَلْفَوْا) وجدوا (آبَاءَهُمْ ضَالِّينَ ۝ فَهُمْ عَلَىٰ آثَارِهِمْ يُهْرَعُونَ)	هر آئینه ایشان گمراه یافتند پدران خود را پس ایشان بر پی پدران خود دوانیده میشوند	انہوں نے پائے باپ دادے بہکے ہوئے سو وے انہیں کے قدموں پر دوڑتے ہیں

در لغوی آورده که ... زقوم ... ابوجهل ... أنها شجرة تخرج في أصل الجحيم ...

وما لی ۲۳ والصافات ۳۷ — رع خمس

وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ الْأَوَّلِينَ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيهِم مُّنذِرِينَ ۝ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنذَرِينَ ۝ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝ وَلَقَدْ نَادَانَا نُوحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيبُونَ ۝ وَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ۝ وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُ هُمُ الْبَاقِينَ ۝ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۝ سَلَامٌ عَلَىٰ نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ ۝ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝ ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخَرِينَ ۝ وَإِنَّ مِن شِيعَتِهِ لَإِبْرَاهِيمَ ۝

جلالین

يُهْرَعُونَ إِلَى اتِّبَاعِهِمْ فَيُسْرِعُونَ إِلَيْهِ (وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ الْأَوَّلِينَ ۝) مِنَ الْأُمَمِ الْمَاضِيَةِ (وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيهِم مُّنذِرِينَ ۝) مِنَ الرُّسُلِ مُخَوِّفِينَ (فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنذَرِينَ ۝) الْكَافِرِينَ أَيْ عَاقِبَتُهُمُ الْعَذَابُ (إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝) أَيِ الْمُؤْمِنِينَ فَإِنَّهُمْ نَجَوْا مِنَ الْعَذَابِ لِإِخْلَاصِهِمْ فِي الْعِبَادَةِ أَوْ لِأَنَّ اللَّهَ أَخْلَصَهُمْ لَهَا عَلَى قِرَاءَةِ فَتْحِ اللَّامِ (وَلَقَدْ نَادَانَا نُوحٌ) بِقَوْلِهِ رَبِّ إِنِّي مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ (فَلَنِعْمَ الْمُجِيبُونَ ۝) لَهُ نَحْنُ أَيْ دَعَانَا عَلَى قَوْمِهِ فَأَهْلَكْنَاهُمْ بِالْغَرَقِ (وَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ۝) أَيِ الْغَرَقِ (وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُ هُمُ الْبَاقِينَ ۝) فَالنَّاسُ كُلُّهُمْ مِنْ نَسْلِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَكَانَ لَهُ ثَلَاثَةُ أَوْلَادٍ سَامٌ وَهُوَ أَبُو الْعَرَبِ وَفَارِسَ وَالرُّومِ وَحَامٌ أَبُو السُّودَانِ وَيَافِثُ أَبُو التُّرْكِ وَالْخَزَرِ وَيَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ وَمَا هُنَالِكَ (وَتَرَكْنَا) أَبْقَيْنَا (عَلَيْهِ) ثَنَاءً حَسَنًا (فِي الْآخِرِينَ ۝) مِنَ الْأَنْبِيَاءِ وَالْأُمَمِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ (سَلَامٌ) مِنَّا (عَلَىٰ نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ ۝ إِنَّا كَذَٰلِكَ) كَمَا جَزَيْنَاهُمْ (نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝ ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخَرِينَ ۝) كُفَّارَ قَوْمِهِ (وَإِنَّ مِن شِيعَتِهِ) أَيْ مِمَّنْ تَابَعَهُ فِي أَصْلِ الدِّينِ (لَإِبْرَاهِيمَ ۝) وَإِنْ طَالَ الزَّمَانُ بَيْنَهُمَا وَهُوَ أَلْفَانِ

فتح الرحمن

و ہر آئینہ گمراہ شدہ بودند
پیش ازین اکثر پیشینیان و ہر آئینہ
فرستادیم در میان ایشان ترسانندگان
پس ببین
چگونہ شد انجام بیم کردگان
مگر بندگان خالص ساختہ خدا
و ہر آئینہ
آواز داد مارا نوح پس نیک
قبول کنندۂ دعائیم
و رہانیدیم او را و کسان او را از اندوہ بزرگ
و ساختیم اولاد ایشان را فقط باقی ماندہ
و گذاشتیم بروی ثنائی نیک در پسینیان
سلام باد بر
نوح در عالمہا ہر آئینہ ما ہمچنین جزا میدہیم نیکوکاران را
ہر آئینہ او از بندگان گرویدۂ ماست باز
غرق ساختیم دیگران را
و ہر آئینہ از اتباع نوح
بود ابراہیم

موضح القرآن

اور بہک چکے ہیں
ان سے آگے بہت لوگ پہلے اور
ہمنے بھیجے ہیں ان میں ڈر سنانے والے اب دیکھ
کیا ہوا آخر ڈرائے ہوؤں کا
مگر جو بندے اللہ کے ہیں چنے
اور
ہمکو پکارا تھا نوح نے سو کیا خوب
پہنچنے والے ہیں پکار پر
اور بچا دیا اسکو اور اسکے گھر کو اس بڑی گھبراہٹ سے
اور رکھی اسکی اولاد وہی رہ جانے والی
اور باقی رکھا ہمنے اس پر پچھلی خلق میں
کہ سلام ہے
نوح پر سارے جہان والوں میں
ہم یوں بدلا دیتے ہیں نیکی والوں کو
وہ ہے ہمارے بندوں ایمان داروں میں
پھر ڈبا دیا ہمنے دوسروں کو
اور اسی کی راہ والوں میں ہے
ابراہیم

نوح فقط باقی ماندہ ... پس ہمہ آدمیان از نسل او ہستند و نوح علیہ السلام را سہ پسر بود سام کہ پدر عرب و فارس و روم است و حام کہ پدر سیاہان است و یافث کہ پدر ترک و خزر و یاجوج و ماجوج است ... قول بود ابراہیم ... میان ابراہیم و نوح مدت دو ہزار و ششصد و چہل سال بود و ہود و صالح ہر دو پیغمبر در میان نوح و ابراہیم بودند ... آدم علیہم السلام

ومالي والصّافات

عشر

إِذْ جَاءَ رَبَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ۝ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَاذَا تَعْبُدُونَ ۝ أَئِفْكًا آلِهَةً دُونَ اللَّهِ تُرِيدُونَ ۝ فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ ۝ فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ ۝ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِينَ ۝ فَرَاغَ إِلَىٰ آلِهَتِهِمْ فَقَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ ۝ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُونَ ۝ فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِينِ ۝ فَأَقْبَلُوا إِلَيْهِ يَزِفُّونَ ۝ قَالَ أَتَعْبُدُونَ مَا تَنْحِتُونَ ۝ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ ۝

جلالين

وَسِتُّمِائَةٍ وَأَرْبَعُونَ سَنَةً وَكَانَ بَيْنَهُمَا هُودٌ وَصَالِحٌ (إِذْ جَاءَ) أَيْ تَابِعُهُ وَقْتَ مَجِيئِهِ (رَبَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ) مِنَ الشَّكِّ وَغَيْرِهِ (إِذْ قَالَ) فِي هٰذِهِ الْحَالَةِ الْمُسْتَمِرَّةِ لَهُ (لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ) مُوَبِّخًا (مَاذَا) مَا الَّذِي (تَعْبُدُونَ أَئِفْكًا) فِي هَمْزَتَيْهِ مَا تَقَدَّمَ (آلِهَةً دُونَ اللّٰهِ تُرِيدُونَ) وَإِفْكًا مَفْعُولٌ لَهُ وَآلِهَةً مَفْعُولٌ بِهِ لِتُرِيدُونَ وَالْإِفْكُ أَسْوَأُ الْكَذِبِ أَيْ أَتَعْبُدُونَ غَيْرَ اللّٰهِ (فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ) إِذْ عَبَدْتُمْ غَيْرَهُ أَنَّهُ يَتْرُكُكُمْ بِلَا عِقَابٍ لَا وَكَانُوا نَجَّامِينَ فَخَرَجُوا إِلَى عِيدٍ لَهُمْ وَتَرَكُوا طَعَامَهُمْ عِنْدَ أَصْنَامِهِمْ زَعَمُوا التَّبَرُّكَ عَلَيْهِ فَإِذَا رَجَعُوا أَكَلُوهُ وَقَالُوا لِلسَّيِّدِ إِبْرَاهِيمَ اخْرُجْ مَعَنَا (فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ) إِيهَامًا لَهُمْ أَنَّهُ يَعْتَمِدُ عَلَيْهَا لِيَعْتَمِدُوهُ (فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ) عَلِيلٌ أَيْ سَأَسْقَمُ (فَتَوَلَّوْا عَنْهُ) إِلَى عِيدِهِمْ (مُدْبِرِينَ فَرَاغَ) مَالَ فِي خُفْيَةٍ (إِلَى آلِهَتِهِمْ) وَهِيَ الْأَصْنَامُ وَعِنْدَهَا الطَّعَامُ (فَقَالَ) اسْتِهْزَاءً (أَلَا تَأْكُلُونَ) فَلَمْ يَنْطِقُوا فَقَالَ (مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُونَ) فَلَمْ يُجِبْ (فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِينِ) بِالْقُوَّةِ فَكَسَرَهَا فَبَلَغَ قَوْمَهُ مِمَّنْ رَآهُ (فَأَقْبَلُوا إِلَيْهِ يَزِفُّونَ) أَيْ يُسْرِعُونَ الْمَشْيَ فَقَالُوا لَهُ نَحْنُ نَعْبُدُهَا وَأَنْتَ تَكْسِرُهَا (قَالَ) لَهُمْ مُوَبِّخًا (أَتَعْبُدُونَ مَا تَنْحِتُونَ) مِنَ الْحِجَارَةِ وَغَيْرِهَا أَصْنَامًا (وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ) مِنْ نَحْتِكُمْ وَمَنْحُوتِكُمْ فَاعْبُدُوهُ وَحْدَهُ وَمَا مَصْدَرِيَّةٌ وَقِيلَ مَوْصُولَةٌ وَقِيلَ مَوْصُوفَةٌ

فتح الرحمن

چون آمد پیش پروردگار خود
بدل پاک از عیب چون گفت
به پدر خود و بقوم خود چه چیز را
عبادت می کنید آیا به رای فاسد
معبودان را بجز خدا میخواهید
پس چیست گمان شما به پروردگار
عالمها
پس درنگریست ابراهیم یکبار نگریستن
در ستارها
پس گفت هر آئینه من بیمار خواهم شد
پس باز گشتند
از وی پشت گردانیده پس پنهان متوجه شد
بسوی معبودان ایشان
پس گفت آیا چیزی نمی خورید
چیست شما را که سخن نمی گوئید پس متوجه
شد بر ایشان
میزد زدنی بقوت
پس روی آوردند به ابراهیم شتابکنان
ابراهیم گفت آیا می پرستید چیزی را که خود
می تراشید
و خدا آفرید شما را و آنچه می کنید

موضح القرآن

جب آیا اپنے رب پاس
لیکر دل نروگا۔ جب کہا
اپنے باپ کو اور اسکی قوم کو تم کیا
پوجتے ہو کیوں جھوٹھ بنائے
حاکموں کو اللہ کے سوائے چاہتے ہو
پھر کیا خیال کیا ہے تمنے
جہان کے صاحب کو
پھر نگاہ کی ایک بار تاروں میں
پھر کہا میں بیمار ہوں پھر الٹے گئے
اس سے پیٹھ دیکر۔ پھر جا گھسا
ان کے بتوں میں
پھر بولا تم کیوں نہیں کھاتے
تم کو کیا ہے کہ نہیں بولتے پھر گھسا
ان پر
مارتا داہنے ہاتھ سے
پھر لوگ آئے اسپر دوڑ کر گھبرا کے
بولا کیوں پوجتے ہو جو آپ تراشتے
اور اللہ نے بنایا تمکو اور جو بناتے
ہو

قالوا ابنوا له بنيانا فالقوه في الجحيم ۝ فارادوا به كيدا فجعلناهم الاسفلين ۝ وقال اني ذاهب الى ربي سيهدين ۝ رب هب لي من الصالحين ۝ فبشرناه بغلام حليم ۝ فلما بلغ معه السعي قال يا بني اني ارى في المنام اني اذبحك فانظر ماذا ترى قال يا ابت افعل ما تؤمر ستجدني ان شاء الله من الصابرين ۝ فلما اسلما وتله للجبين ۝ وناديناه ان يا ابراهيم ۝ قد صدقت الرؤيا

جلالين

(قالوا) بينهم (ابنوا له بنيانا) فاملؤوه حطبا واضرموه بالنار فاذا التهب (فالقوه في الجحيم) النار الشديدة (فارادوا به كيدا) بالقائه في النار لتهلكه (فجعلناهم الاسفلين) المقهورين فخرج من النار سالما (وقال اني ذاهب الى ربي) مهاجرا اليه من دار الكفر (سيهدين) الى حيث امرني بالمصير اليه وهو الشام فلما وصل الى الارض المقدسة قال (رب هب لي) ولدا (من الصالحين) (فبشرناه بغلام حليم) اي ذي حلم كثير (فلما بلغ معه السعي) اي ان يسعى معه ويعينه قيل بلغ سبع سنين وقيل ثلاث عشرة سنة (قال يا بني اني ارى) اي رأيت (في المنام اني اذبحك) ورؤيا الانبياء حق وافعالهم بامر الله تعالى (فانظر ماذا ترى) من الرأي شاوره ليأنس بالذبح وينقاد للامر به (قال يا ابت) التاء عوض عن ياء الاضافة (افعل ما تؤمر) به (ستجدني ان شاء الله من الصابرين) على ذلك (فلما اسلما) خضعا وانقادا لامر الله (وتله للجبين) صرعه عليه ولكل انسان جبينان بينهما الجبهة وكان ذلك بمنى وامر السكين على حلقه فلم تعمل شيئا بمانع من القدرة الالهية (وناديناه ان يا ابراهيم قد صدقت الرؤيا) بما اتيت به مما امكنك من امر الذبح اي يكفيك ذلك فجملة

فتح الرحمن

گفتند با یکدیگر بنا کنید برای ابراهیم عمارتی (یعنی آتش خانه جمع نمائید) پس بیفگنید او را در آتش بسیار

پس قصد کردند باو بد سگالی را پس ساختیم ایشان را زیر تر

و گفت ابراهیم که هر آئینه من رونده ام بسوی پروردگار خود راه خواهد نمود مرا

ای پروردگار من عطا کن مرا از شایستگان

پس بشارت دادیم او را به پسری بردبار

پس چون رسید آن طفل باو بسعی

ابراهیم گفت ای پسرک من هر آئینه من می بینم بخواب که من ذبح می کنم ترا

پس درنگر چه چیز بخاطر تو می رسد

گفت ای پدر من

بکن آنچه فرموده می شود ترا

خواهی یافت مرا اگر خواسته است خدا از شکیبائی کنندگان

پس چون منقاد شدند هر دو و بیفگند او را بجانب پیشانی

و آواز دادیم ابراهیم را که ای

ابراهیم هر آئینه راست کردی خواب

موضح القرآن

بولے چنو اس کے واسطے ایک چنائی

پھر ڈالو اس کو آگ کی ڈھیر میں

پھر چاہنے لگے اس پر برا داؤ پھر ہم نے ڈالا انہیں کو نیچے

اور بولا میں

جاتا ہوں اپنے رب کی طرف وہ مجھ کو راہ دیگا

اے رب بخش مجھ کو کوئی نیک بیٹا

پھر خوشی دی ہم نے اس کو ایک لڑکے کی جو ہوگا تحمل والا پھر جب پہنچا اس کے ساتھ دوڑنے کو

کہا اے بیٹے میں دیکھتا ہوں

خواب میں کہ تجھ کو ذبح کرتا ہوں

پھر دیکھ تو تو کیا دیکھتا ہے

بولا اے باپ

کر ڈال جو تجھ کو حکم ہوتا ہے

تو پاویگا مجھ کو اگر اللہ نے چاہا سہارنے والا

پھر جب دونوں نے حکم مانا اور پچھاڑا اس کو ماتھے کے بل

اور ہم نے پکارا اس کو یوں کہ اے

ابراہیم تو نے سچ کر دکھایا خواب

إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْبَلَاءُ الْمُبِينُ ۝ وَفَدَيْنَاهُ بِذِبْحٍ عَظِيمٍ ۝ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۝ سَلَامٌ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ۝ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَبَشَّرْنَاهُ بِإِسْحَاقَ نَبِيًّا مِنَ الصَّالِحِينَ ۝ وَبَارَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلَىٰ إِسْحَاقَ ۚ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَظَالِمٌ لِنَفْسِهِ مُبِينٌ ۝ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ۝ وَنَجَّيْنَاهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ۝ وَنَصَرْنَاهُمْ فَكَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ ۝ وَآتَيْنَاهُمَا الْكِتَابَ الْمُسْتَبِينَ ۝

جلالين

ناديناه جواب لمّا بزيادة الواو (إنّا كذلك) كما جزيناك (نجزي المحسنين) لأنفسهم بامتثال الأمر بإفراج الشدة عنهم (إنّ هذا) الذبح المأمور به (لهو البلاء المبين) أي الاختبار الظاهر (وفديناه) أي المأمور بذبحه وهو إسماعيل أو إسحاق قولان (بذبح) بكبش (عظيم) من الجنة وهو الذي قرّبه هابيل جاء به جبريل عليه السلام فذبحه السيد إبراهيم مكبّرًا (وتركنا) أبقينا (عليه في الآخرين) ثناءً حسنًا (سلام) منّا (على إبراهيم كذلك) كما جزيناه (نجزي المحسنين) لأنفسهم (إنه من عبادنا المؤمنين وبشّرناه بإسحاق) استدل بذلك على أن الذبيح غيره (نبيًّا) حال مقدّرة أي يوجد مقدّرًا نبوّته (من الصالحين وباركنا عليه) بتكثير ذريته (وعلى إسحاق) ولده بجعلنا أكثر الأنبياء من نسله (ومن ذريتهما محسن) مؤمن (وظالم لنفسه) كافر (مبين) بيّن الكفر (ولقد مننّا على موسى وهارون) بالنبوة (ونجّيناهما وقومهما) بني إسرائيل (من الكرب العظيم) أي استعباد فرعون إياهم (ونصرناهم) على القبط (فكانوا هم الغالبين وآتيناهما الكتاب المستبين) البليغ

فتح الرحمن

هر آئینه ما همچنین جزا میدهیم نیکوکاران را هر آئینه این کار امتحان ظاهر است وعوض او دادیم گوسپندی مهیا برای ذبح بزرگ جثه وگذاشتیم بروی ثنای نیک در پسینیان سلام باد بر ابراهیم همچنین جزا میدهیم نیکوکاران را هر آئینه وی از بندگان گرویده ماست وبشارت دادیم او را باسحاق پیغامبری از شائسته کاران وبرکت دادیم بر ابراهیم وبر اسحاق واز اولاد ایشان بعض نیکوکار است وبعضے ستم کننده آشکار است بر خویشتن وهر آئینه ما احسان کردیم بر موسی وهارون ونجات دادیم ایشانرا وقوم ایشانرا از اندوه بزرگ ونصرت دادیم ایشانرا پس بودند غالبان ودادیم ایشانرا کتاب واضح

موضح القرآن

ہم یوں دیتے ہیں بدلا نیکی کرنے والوں کو بیشک یہی ہے صریح جانچنا اور اسکا بدلا دیا ہمنے ذبح کو بڑا اور باقی رکھا ہمنے اسپر پچھلی خلقت میں کہ سلام ہے ابراہیم پر ہم یوں دیتے ہیں بدلا نیکی کرنے والوں کو وہ ہے ہمارے بندوں میں ایماندار اور خوشخبری دی ہمنے اسکو اسحاق کی جو نبی ہوگا نیک بختوں میں اور برکت دی ہمنے اسپر اور اسحاق پر اور دونوں کی اولاد میں نیکی والے اور بدکار بھی ہیں اپنے حق میں صریح اور ہمنے احسان کیا موسیٰ اور ہارون پر اور بچا دیا ہمنے انکو اور انکی قوم کو اس بڑی گھبراہٹ سے اور انکی مدد کی ہمنے تو رہے وہی زبردست اور دی انکو کتاب واضح

وَمَالِيَ ٢٣

وَهَدَيْنَاهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْآخِرِينَ ۝ سَلَامٌ عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ۝ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ إِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ إِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَلَا تَتَّقُونَ ۝ أَتَدْعُونَ بَعْلًا وَتَذَرُونَ أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ ۝ اللَّهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ۝ فَكَذَّبُوهُ فَإِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ۝ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۝ سَلَامٌ عَلَىٰ إِلْ يَاسِينَ ۝ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ لُوطًا

خمس عشر

جلالین

الْبَيَانِ فِيمَا أَتَى بِهِ مِنَ الْحُدُودِ وَالْأَحْكَامِ وَغَيْرِهَا وَهُوَ التَّوْرَاةُ (وَهَدَيْنَاهُمَا الصِّرَاطَ) الطَّرِيقَ (الْمُسْتَقِيمَ ۝ وَتَرَكْنَا) أَبْقَيْنَا (عَلَيْهِمَا فِي الْآخِرِينَ ۝) ثَنَاءً حَسَنًا (سَلَامٌ) مِنَّا (عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ۝ إِنَّا كَذَٰلِكَ) كَمَا جَزَيْنَاهُمَا (نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ إِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ إِلْيَاسَ) بِالْهَمْزَةِ أَوَّلَهُ وَتَرْكِهَا (لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝) قِيلَ هُوَ ابْنُ أَخِي مُوسَىٰ وَقِيلَ غَيْرُهُ وَأُرْسِلَ إِلَىٰ قَوْمٍ بِبَعْلَبَكَّ وَنَوَاحِيهَا (إِذْ) مَنْصُوبٌ بِاذْكُرْ مُقَدَّرًا (قَالَ لِقَوْمِهِ أَلَا تَتَّقُونَ ۝) اللَّهَ (أَتَدْعُونَ بَعْلًا) اسْمُ صَنَمٍ لَهُمْ مِنْ ذَهَبٍ وَبِهِ سُمِّيَ الْبَلَدُ أَيْضًا مُضَافًا إِلَىٰ بَكَّ أَيْ أَتَعْبُدُونَهُ (وَتَذَرُونَ) تَتْرُكُونَ (أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ ۝) فَلَا تَعْبُدُونَهُ (اللَّهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ۝) بِرَفْعِ الثَّلَاثَةِ عَلَى إِضْمَارِ هُوَ وَبِنَصْبِهَا عَلَى الْبَدَلِ مِنْ أَحْسَنَ (فَكَذَّبُوهُ فَإِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ۝) فِي النَّارِ (إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝) أَيِ الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُمْ فَإِنَّهُمْ نَجَوْا مِنْهَا (وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۝) ثَنَاءً حَسَنًا (سَلَامٌ) مِنَّا (عَلَىٰ إِلْ يَاسِينَ ۝) هُوَ إِلْيَاسُ الْمُتَقَدِّمُ ذِكْرُهُ وَقِيلَ هُوَ وَمَنْ آمَنَ مَعَهُ فَجُمِعُوا مَعَهُ تَغْلِيبًا كَقَوْلِهِمْ لِلْمُهَلَّبِ وَقَوْمِهِ الْمُهَلَّبُونَ وَعَلَىٰ قِرَاءَةِ آلِ يَاسِينَ بِالْمَدِّ أَيْ أَهْلِهِ الْمُرَادُ بِهِ إِلْيَاسُ أَيْضًا (إِنَّا كَذَٰلِكَ) كَمَا جَزَيْنَاهُ (نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ لُوطًا)

فتح الرحمن

و دلالت کردیم ایشان را بر راه راست و باقی گذاشتیم

بر ایشان ثنای نیک در پسینیان سلام باد بر موسی و

هارون هر آئینه ما همچنین جزا میدهیم نیکوکاران را هر آئینه آن هر دو از بندگان گرویدۀ ما اند و هر آئینه الیاس

از فرستادگان بود

چون

گفت بقوم خود آیا پرهیزگاری نمیکنید آیا پرستش می کنید بعل را و بعل نام بتی است

و ترک میکنید نیکوترین آفرینندگان را

یعنی خدا پروردگار شما و پروردگار پدران نخستین شما

پس دروغی پنداشتند او را

پس هر آئینه ایشان حاضر کردگانند یعنی در دوزخ مگر بندگان خالص کرده خدا

و گذاشتیم بر الیاس ثنای نیک در

پسینیان سلام باد بر الیاس

هر آئینه ما همچنان

جزا میدهیم نیکوکاران را هر آئینه وی بود از بندگان گرویدۀ ما و هر آئینه لوط بود

موضح القرآن

اور سجھائی انکو سیدھی راہ اور باقی رکھا

ان پر پچھلی خلق میں کہ سلام ہے موسیٰ اور

ہارون پر ہم یوں دیتے ہیں بدلا نیکی کرنے والوں کو وے دونوں ہیں ہمارے بندوں ایمان داروں میں اور تحقیق الیاس ہے

رسولوں میں

جب

کہا اپنی قوم کو کیا تم کو ڈر نہیں کیا تم پکارتے ہو بعل کو

اور چھوڑتے ہو بہتر بنانے والے کو

جو اللہ ہے رب تمہارا اور رب تمہارے اگلے باپ دادوں کا

پھر اسکو جھٹلایا

سو وے پکڑے آتے ہیں مگر جو بندے اللہ کے ہیں چنے

اور باقی رکھا اسپر

پچھلی خلق میں کہ سلام ہے الیاس پر

ہم یوں

دیتے ہیں بدلا نیکی کرنے والوں کو وہ ہے ہمارے بندوں ایمان داروں میں

ومالي والصافات ٣٣ — ع نصف عشر

لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٣٣﴾ إِذْ نَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ﴿١٣٤﴾ إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ﴿١٣٥﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ ﴿١٣٦﴾ وَإِنَّكُمْ لَتَمُرُّونَ عَلَيْهِم مُّصْبِحِينَ ﴿١٣٧﴾ وَبِاللَّيْلِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٣٨﴾ وَإِنَّ يُونُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٣٩﴾ إِذْ أَبَقَ إِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ﴿١٤٠﴾ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ ﴿١٤١﴾ فَالْتَقَمَهُ الْحُوتُ وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿١٤٢﴾ فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ ﴿١٤٣﴾ لَلَبِثَ فِي بَطْنِهِ إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿١٤٤﴾ فَنَبَذْنَاهُ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ سَقِيمٌ ﴿١٤٥﴾

جلالين

لمن المرسلين اذكر إذ نجيناه وأهله أجمعين إلا عجوزا في الغابرين أي الباقين في العذاب ثم دمرنا أهلكنا الآخرين كفار قومه وإنكم لتمرون عليهم على آثارهم ومنازلهم في أسفاركم مصبحين أي وقت الصباح يعني بالنهار وبالليل أفلا تعقلون يا أهل مكة ما حل بهم فتعتبرون به وإن يونس لمن المرسلين إذ أبق هرب إلى الفلك المشحون السفينة المملوءة حين غاضب قومه لما لم ينزل بهم العذاب الذي وعدهم به فركب السفينة فوقفت في لجة البحر فقال الملاحون هنا عبد أبق من سيده تظهره القرعة فساهم قارع أهل السفينة فكان من المدحضين المغلوبين بالقرعة فألقوه في البحر فالتقمه الحوت ابتلعه وهو مليم أي آت بما يلام عليه من ذهابه إلى البحر وركوبه السفينة بلا إذن من ربه فلولا أنه كان من المسبحين الذاكرين بقوله كثيرا في بطن الحوت لا إله إلا أنت سبحانك إني كنت من الظالمين للبث في بطنه إلى يوم يبعثون لصار بطن الحوت له قبرا إلى يوم القيامة فنبذناه ألقيناه من بطن الحوت بالعراء بوجه الأرض أي بالساحل من يومه أو بعد ثلاثة أو سبعة أيام أو عشرين أو أربعين يوما وهو سقيم عليل كالفرخ الممعط

فتح الرحمن

از فرستادگان، یاد کن چون نجات دادیم او را و اهل خانه او را همه
مگر پیرزنی که بود از باقی ماندگان، باز هلاک کردیم دیگران را
و هر آینه شما گذر میکنید بر مساکن آن قوم
صبح کنان
و بوقت شب نیز، آیا درنمی یابید
و هر آینه یونس بود از
فرستادگان، چون گریخت بسوی کشتی پر کرده شده
پس قرعه انداخت با اهل کشتی پس شد از مغلوبان
پس فرو برد او را ماهی و او کننده بود کاری را که موجب ملامت باشد
پس اگر نه آن بودی که وی از تسبیح کنندگان می بود
هر آینه درنگ می کرد در شکم ماهی تا روزی که مردمان برانگیخته شوند
پس برانداختیم او را بمیدان هموار بی گیاه
و وی بیمار بود

موضح القرآن

رسولوں میں سے، جب بچا دیا ہم نے اسکو اور اسکے گھر والوں کو سب کو
مگر ایک بڑھیا رہ گئی رہنے والوں میں، پھر اکھاڑ مارا ہم نے
دوسروں کو، اور تم گذرتے ہو ان پر
صبح کے وقت
اور رات کو، پھر کیا نہیں بوجھتے
اور تحقیق یونس ہے
رسولوں میں سے، جب بھاگ کر پہنچا اس بھری کشتی پر
پھر قرعہ ڈلوایا تو ہو گیا
الزام کھایا
پھر لقمہ کیا اسکو مچھلی نے اور وہ الزام کھایا ہوا تھا
پھر اگر نہ ہوتا کہ وہ تھا یاد کرتا پاکی ذات کو
تو رہتا اسکے پیٹ میں جس دن تک مردے جیویں
پھر ڈال دیا ہم نے اسکو چٹیل میدان میں
اور وہ بیمار تھا

[illegible]

ومالي والصافات ٢٣ — عشر — خمس

وَأَنۢبَتۡنَا عَلَيۡهِ شَجَرَةً مِّن يَقۡطِينٍ ۝ وَأَرۡسَلۡنَٰهُ إِلَىٰ مِاْئَةِ أَلۡفٍ أَوۡ يَزِيدُونَ ۝ فَـَٔامَنُواْ فَمَتَّعۡنَٰهُمۡ إِلَىٰ حِينٍ ۝ فَٱسۡتَفۡتِهِمۡ أَلِرَبِّكَ ٱلۡبَنَاتُ وَلَهُمُ ٱلۡبَنُونَ ۝ أَمۡ خَلَقۡنَا ٱلۡمَلَٰٓئِكَةَ إِنَٰثًا وَهُمۡ شَٰهِدُونَ ۝ أَلَآ إِنَّهُم مِّنۡ إِفۡكِهِمۡ لَيَقُولُونَ ۝ وَلَدَ ٱللَّهُ وَإِنَّهُمۡ لَكَٰذِبُونَ ۝ أَصۡطَفَى ٱلۡبَنَاتِ عَلَى ٱلۡبَنِينَ ۝ مَا لَكُمۡ كَيۡفَ تَحۡكُمُونَ ۝ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝ أَمۡ لَكُمۡ سُلۡطَٰنٞ مُّبِينٞ ۝ فَأۡتُواْ بِكِتَٰبِكُمۡ إِن كُنتُمۡ صَٰدِقِينَ ۝ وَجَعَلُواْ بَيۡنَهُۥ وَبَيۡنَ ٱلۡجِنَّةِ

جلالین

(وأنبتنا عليه شجرة من يقطين) وهو القرع تظله بساق على خلاف العادة في القرع معجزة له وكانت تأتيه وعلة صباحا ومساء يشرب من لبنها حتى قوي (و) (أرسلناه) بعد ذلك كقبله إلى قومه بنينوى من أرض الموصل (إلى مائة ألف أو) بل (يزيدون) عشرين أو ثلاثين أو سبعين ألفا (فآمنوا) عند معاينة العذاب الموعودين به (فمتعناهم) أبقيناهم ممتعين بما لهم (إلى حين) تنقضي آجالهم فيه (فاستفتهم) استخبر كفار مكة توبيخا لهم (ألربك البنات) بزعمهم أن الملائكة بنات الله (ولهم البنون) فيختصون بالأسنى (أم خلقنا الملائكة إناثا وهم شاهدون) خلقنا فيقولون ذلك (ألا إنهم من إفكهم) كذبهم (ليقولون ولد الله) بقولهم الملائكة بنات الله (وإنهم لكاذبون) فيه (أصطفى) بفتح الهمزة للاستفهام واستغني بها عن همزة الوصل فحذفت أي اختار (البنات على البنين ما لكم كيف تحكمون) هذا الحكم الفاسد (أفلا تذكرون) بإدغام التاء في الذال أنه تعالى منزه عن الولد (أم لكم سلطان مبين) حجة واضحة أن لله ولدا (فأتوا بكتابكم) التوراة فأروني ذلك فيه (إن كنتم صادقين) في قولكم ذلك (وجعلوا) أي المشركون (بينه) تعالى (وبين الجنة) أي الملائكة لاجتنابهم

فتح الرحمن

١ و رویانیدیم بر سر او درختی از قسم کدو
٢ و
٣ فرستادیم او را بسوی
٤ صد هزار یا بیشتر از آن
٥ پس ایمان آوردند
٦ پس بهره مند ساختیم ایشان را
٧ تا مدتی
٨ پس استفسار کن ایشان را
٩ آیا پروردگار ترا دختران است
١٠ و ایشان را پسران
١١ آیا آفریدیم فرشتگان را زنان و ایشان حاضر بودند
١٢ آگاه باش هر آئینه ایشان از دروغ گوئی خود میگویند
١٣ فرزند آورد خدای تعالی و ایشان دروغگویانند
١٤ آیا اختیار کرد
١٥ دختران را بر پسران
١٦ چگونه حکم می کنید
١٧ آیا پند نمی گیرید
١٨ آیا شما را
١٩ حجتی واضح است
٢٠ پس بیارید کتاب خود را اگر هستید
٢١ راستگویان
٢٢ و مقرر کردند کافران میان خدای تعالی و میان جنیان

موضح القرآن

١ اور اُگایا ہم نے اس پر ایک درخت بیل کا
٢ اور
٣ بھیجا
٤ لاکھ آدمیوں پر یا زیادہ
٥ پھر وے یقین لائے
٦ پھر ہم نے انکو برتنے دیا
٧ ایک وقت تک اب ان سے پوچھ
٨ کیا تیرے رب کے یہاں بیٹیاں ہیں
٩ اور اُن کے یہاں بیٹے
١٠ یا ہم نے بنایا فرشتوں کو عورت اور وے دیکھتے تھے
١١ سنتا ہے وے اپنا جھوٹھ بنا کر کہتے ہیں
١٢ کہ اللہ کی اولاد ہوئی اور وے بیشک جھوٹے ہیں
١٣ کیا اس نے پسند کیں
١٤ بیٹیاں بیٹوں سے
١٥ کیا ہوا ہے تم کو
١٦ کیسا انصاف کرتے ہو
١٧ کیا تم دھیان نہیں کرتے
١٨ یا تمہارے پاس
١٩ کوئی سند ہے کھلی تو لاؤ
٢٠ اپنی کتاب اگر ہو تم
٢١ سچے
٢٢ اور ٹھہرایا ہے
٢٣ اسمیں اور جنوں میں

[illegible]

والصافات ۲۳ — خمس عشر

نَسَبًا ۚ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ إِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ۝ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝ فَإِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ ۝ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفَاتِنِينَ ۝ إِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيمِ ۝ وَمَا مِنَّا إِلَّا لَهُ مَقَامٌ مَعْلُومٌ ۝ وَإِنَّا لَنَحْنُ الصَّافُّونَ ۝ وَإِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُونَ ۝ وَإِنْ كَانُوا لَيَقُولُونَ ۝ لَوْ أَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِنَ الْأَوَّلِينَ ۝ لَكُنَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝ فَكَفَرُوا بِهِ ۖ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝ وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِينَ ۝ إِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُورُونَ ۝ وَإِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغَالِبُونَ ۝

جلالين

عن الابصار (نسبا) بقولهم انها بنات الله (ولقد علمت
الجنة انهم) اي قائلي ذلك (لمحضرون) للنار يعذبون
فيها (سبحان الله) تنزيها له (عما يصفون) بان لله ولدا
(الا عباد الله المخلصين) اي المؤمنين استثناء
منقطع اي فانهم منزهون الله عما يصفه هؤلاء (فانكم
وما تعبدون) من الاصنام (ما انتم عليه) اي على
معبودكم وعليه متعلق بقوله (بفاتنين) اي احدا
(الا من هو صال الجحيم) في علم الله تعالى قال جبريل
للنبي صلى الله عليه وسلم (وما منا) معشر الملائكة
احد (الا له مقام معلوم) في السموات يعبد الله
سبحانه وتعالى فيه لا يتجاوزه (وانا لنحن الصافون)
اقدامنا في الصلاة (وانا لنحن المسبحون) المنزهون
الله عما لا يليق به (وان) مخففة من الثقيلة (كانوا)
اي كفار مكة (ليقولون لو ان عندنا ذكرا) كتابا
(من الاولين) اي من كتب الامم الماضين (لكنا عباد
الله المخلصين) العبادة له قال تعالى (فكفروا به)
اي بالكتاب الذي جاءهم وهو القرآن الاشرف
من تلك الكتب (فسوف يعلمون) عاقبة كفرهم
(ولقد سبقت كلمتنا) بالنصر (لعبادنا المرسلين)
وهي لاغلبن انا ورسلي او هي قوله (انهم لهم المنصورون
وان جندنا) اي المؤمنين (لهم الغالبون) الكفار

فتح الرحمن

خويشي را و هر آئينه دانسته اند
جنیان که ایشان البته حاضر کرده شوند یعنی برای حساب و عذاب
پاکیست خدا را از آنچه بیان می کنند
مگر بندگان خالص کرده خدا یعنی بیان مخلصان موافق واقع است
پس هر آئینه شما ای کافران
و آنچه می پرستید یعنی بتان نیستید همه گمراه کننده برای عبادت آن معبود باطل
مگر کسی که او در آینده دوزخ است در علم الهی
فرشتگان گفتند و نیست هیچ کس از ما
مگر او را جائیست معین در آسمانها
و هر آئینه ما صف کشندگانیم
و هر آئینه ما تسبیح کنندگانیم
و هر آئینه کافران عرب
می گفتند اگر بودی پیش ما خبری
از پیشینیان البته می شدیم بندگان
خالص ساخته خدا پس کافر شدند بآن قرآن
پس خواهند دانست عاقبت کار را
و هر آئینه سابق صادر شد وعدهٔ ما برای بندگان فرستادهٔ خویش
هر آئینه پیغمبران ما ایشان اند نصرت داده شده
و هر آئینه لشکر ما هموست غالب

موضح القرآن

ناتا۔ اور
جنون کو معلوم ہے کہ وے پکڑے آتے
اللہ نرالا ہے ان باتوں سے جو بتاتے ہیں
مگر جو بندے ہیں اللہ کے چنے
سو تم
اور جنکو پوجتے ہو اسکے ہاتھ سے
بھکا نہیں لے سکتے
مگر اسی کو جو پہنچنے والا ہے آگ میں
اور ہم میں
جو ہے اسکوا یک ٹھکانا ہے مقرر
اور ہم جو ہیں ہم ہی ہیں قطار باندھنے والے
اور ہم جو ہیں ہم ہی ہیں پاکی بولنے والے
اور یہ تو
کہتے تھے اگر ہم پاس احوال ہوتا
پہلے لوگوں کا تو ہم ہوتے بندے
اللہ کے چنے ف سو اس سے منکر ہوگئے
اب آگے جان لینگے
اور پہلے ہو چکا ہمارا حکم اپنے بندوں کے حق میں جو رسول ہیں
بے شک انھیں کو مدد ہوتی ہے
اور ہمارا لشکر جو ہے بیشک وہی زبر ہیں

این کلام جبرئیل [illegible] تسبیح توی کنیم [illegible] بر رسول خدا خبر داده وما منا الا له مقام الآیه [illegible] تفسیر خطیب

وبالي ص عشر ع

فتول عنهم حتى حين ۝ وابصرهم فسوف يبصرون ۝ افبعذابنا يستعجلون ۝ فاذا نزل بساحتهم فساء صباح المنذرين ۝ وتول عنهم حتى حين ۝ وابصر فسوف يبصرون ۝ سبحان ربك رب العزة عما يصفون ۝ وسلام على المرسلين ۝ والحمد لله رب العالمين ۝

سورة ص مكية وهي ست او ثمان وثمانون اية

بسم الله الرحمن الرحيم ۝ ص والقرآن ذي الذكر ۝ بل الذين كفروا في عزة

جلالين

بالحجة والنصرة عليهم في الدنيا وان لم ينتصر بعض منهم في الدنيا ففي الآخرة (فتول عنهم) اعرض عن كفار مكة (حتى حين) تؤمر فيه بقتالهم (وابصرهم) اذا نزل بهم العذاب (فسوف يبصرون) عاقبة كفرهم فقالوا استهزاء متى نزول العذاب قال تعالى تهديدا لهم (افبعذابنا يستعجلون فاذا نزل بساحتهم) بفنائهم قال الفراء العرب تكتفي بذكر الساحة عن القوم (فساء) صباحا (صباح المنذرين) فيه اقامة الظاهر مقام المضمر (وتول عنهم حتى حين وابصر فسوف يبصرون) كرره تاكيدا لتهديدهم وتسلية له صلى الله عليه وسلم (سبحان ربك رب العزة) الغلبة (عما يصفون) بان له ولدا (وسلام على المرسلين) المبلغين عن الله التوحيد والشرائع (والحمد لله رب العالمين) على نصرهم وهلاك الكافرين

سورة ص مكية ست او ثمان وثمانون اية

بسم الله الرحمن الرحيم

(ص) الله اعلم بمراده به (والقرآن ذي الذكر) اي البيان او الشرف وجواب هذا القسم محذوف اي ما الامر كما قال كفار مكة من تعدد الآلهة (بل الذين كفروا) من اهل مكة (في عزة) حمية وتكبر عن الايمان

فتح الرحمن

پس روی بگردان از ایشان تا مدتی
وبنگر ایشان را
پس ایشان نیز خواهند دید
آیا بعذاب ما شتاب میکنند
پس چون فرود آید عذاب بمیدان ایشان
بد باشد روز آن بیم کردگان
و روی بگردان از ایشان تا مدتی
وبنگر ایشان را پس ایشان نیز خواهند دید
پاکیست پروردگار ترا خداوند غلبه از انچه این جماعه بیان میکنند
وسلام باد بر فرستادگان خدا
وستایش خدایراست پروردگار عالمها
سورة ص مکی است و آن هشتاد و هشت آیت است
بنام خدای بخشاینده مهربان
قسم بقرآن خداوند پند که آنچه بان دعوت میکنی راست است
بلکه
کافران در سرکشی

موضح القرآن

سو تو ان سے پھر آ
ایک وقت تک اور ان کو دیکھتا رہ
کہ آگے دیکھ لیں گے
کیا ہماری آفت شتاب مانگتے ہیں پھر جب اترے گی
ان کے میدان میں
تو بری صبح ہوگی ڈرائے گیوں کی
اور پھر آ ان سے ایک وقت تک
اور دیکھتا رہ اب آگے دیکھ لیں گے
پاک ذات ہے تیرے رب کی
وہ رب صاحب عزت کا ان باتوں سے جو کرتے ہیں بیان اور سلام ہے رسولوں پر
اور سب خوبی اللہ کو ہے جو رب ہے سارے جہان کا
سورۃ ص کی ہے اٹھاسی آیت کی
شروع نام سے اللہ کے جو بہت مہربان نہایت رحم والا
قسم ہے اس قرآن کی سمجھانے والے کی
بلکہ جو لوگ
منکر ہیں غرور میں ہیں

در این آیت بندگان را تعلیم تسبیح و تسلیم و تحمید [illegible] در معالم التنزیل باسناد خود از مرتضی علی رضی الله عنه نقل می کند [illegible] ... سبحان ربک رب العزة ... آنحضرت صلی الله علیه وسلم ... سورهٔ والصافات [illegible]

وَشِقَاقٍ ۝ كَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَبْلِهِم مِّن قَرْنٍ فَنَادَوا وَّلَاتَ حِينَ مَنَاصٍ ۝ وَعَجِبُوا أَن جَاءَهُم مُّنذِرٌ مِّنْهُمْ وَقَالَ الْكَافِرُونَ هَٰذَا سَاحِرٌ كَذَّابٌ ۝ أَجَعَلَ الْآلِهَةَ إِلَٰهًا وَاحِدًا ۖ إِنَّ هَٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ۝ وَانطَلَقَ الْمَلَأُ مِنْهُمْ أَنِ امْشُوا وَاصْبِرُوا عَلَىٰ آلِهَتِكُمْ ۖ إِنَّ هَٰذَا لَشَيْءٌ يُرَادُ ۝ مَا سَمِعْنَا بِهَٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْآخِرَةِ إِنْ هَٰذَا إِلَّا اخْتِلَاقٌ ۝ أَأُنزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِن بَيْنِنَا

جلالین

(وَشِقَاقٍ) خلاف وعداوة للنبي صلى الله عليه وسلم (كَمْ) أي كثيرًا (أهلكنا من قبلهم من قرن) أي أمة من الأمم الماضية (فنادوا) حين نزول العذاب بهم (ولات حين مناص) أي ليس الحين حين فرار والتاء زائدة والجملة حال من فاعل نادوا أي استغاثوا والحال أن لا مهرب ولا منجى وما اعتبر بهم كفار مكة (وعجبوا أن جاءهم منذر منهم) رسول من أنفسهم ينذرهم ويخوفهم بالنار بعد البعث وهو النبي صلى الله عليه وسلم (وقال الكافرون) فيه وضع الظاهر موضع المضمر (هذا ساحر كذاب أجعل الآلهة إلهًا واحدًا) حيث قال لهم قولوا لا إله إلا الله أي كيف يسع الخلق كلهم إله واحد (إن هذا لشيء عجاب) عجيب (وانطلق الملأ منهم) من مجلس اجتماعهم عند أبي طالب وسماعهم فيه من النبي صلى الله عليه وسلم قولوا لا إله إلا الله (أن امشوا) أي يقول بعضهم لبعض امشوا (واصبروا على آلهتكم) اثبتوا على عبادتها (إن هذا) المذكور من التوحيد (لشيء يراد) منا (ما سمعنا بهذا في الملة الآخرة) أي ملة عيسى (إن) ما (هذا إلا اختلاق) كذب (أأنزل) بتحقيق الهمزتين وتسهيل الثانية وإدخال ألف بينهما على الوجهين وتركه (عليه) على محمد (الذكر) القرآن (من بيننا) وليس بأكبرنا ولا أشرفنا أي لم ينزل عليه قال تعالى

فتح الرحمن

و مخالفت اند
بسیار هلاک کردیم پیش از ایشان از قرنها
پس فریاد بر آوردند و نبود
آن وقت خلاص
و تعجب کردند از آنکه
بیامد بایشان بیم کننده از قوم ایشان
و گفتند این کافران
این شخص جادوگر دروغ گوست
آیا گردانید خدایان را یک خدا
هر آئینه این چیزیست عجیب
و بیرون رفتند اشراف قوم از ایشان بایکدیگر گویان
که بروید
و شکیبائی کنید بر عبادت خدایان خویش
هر آئینه این چیزیست که اراده کرده شده است
نشنیدیم این را در دین پسین
نیست این مگر دروغ بر ساخته
آیا فرود آورده شد بر این شخص
قرآن از میان ما

موضح القرآن

اور مقابلے میں
بہت کھپا دیں ہم نے ان سے پہلے سنگتیں
پھر لگے پکارنے اور
وقت نہ رہا خلاصی کا
اور اچنبھا کرنے لگے اس پر کہ
آیا ان کو ایک ڈر سنانے والا انہی میں سے
اور کہنے لگے منکر
یہ جادوگر ہے جھوٹا کیا اس نے کر دی اتنوں کی بندگی کے بدلے ایک ہی کی بندگی
یہ بھی ہے بڑی تعجب کی بات
اور چل کھڑے ہوئے کئی پنچ ان میں سے
کہ چلو
اور تھمے رہو اپنے ٹھاکروں پر بیشک اس بات میں
کچھ غرض ہے یہ نہیں سنا ہم نے
اس پچھلے دین میں اور کچھ نہیں یہ
مگر بنائی بات ہے کیا اسی پر اتری
سمجھوتی ہم سب میں سے

وما لي ۲۳ ص عشر ع ۱۲

بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِّن ذِكْرِي ۚ بَل لَّمَّا يَذُوقُوا عَذَابِ ۞ أَمْ عِندَهُمْ خَزَائِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيزِ الْوَهَّابِ ۞ أَمْ لَهُم مُّلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ فَلْيَرْتَقُوا فِي الْأَسْبَابِ ۞ جُندٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُومٌ مِّنَ الْأَحْزَابِ ۞ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ ذُو الْأَوْتَادِ ۞ وَثَمُودُ وَقَوْمُ لُوطٍ وَأَصْحَابُ لْئَيْكَةِ ۚ أُولَٰئِكَ الْأَحْزَابُ ۞ إِن كُلٌّ إِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ۞

جلالین

(بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِّن ذِكْرِي) وحيي اي القرآن حيث كذبوا الجائي به (بَل لَّمَّا) لم (يَذُوقُوا عَذَابِ) ولو ذاقوه لصدقوا النبي صلى الله عليه وسلم فيما جاء به ولا ينفعهم التصديق حينئذ (أَمْ عِندَهُمْ خَزَائِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيزِ) الغالب (الْوَهَّابِ) من النبوة وغيرها فيعطونها من شاؤا (أَمْ لَهُم مُّلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا) ان زعموا ذلك (فَلْيَرْتَقُوا فِي الْأَسْبَابِ) الموصلة الى السماء فيأتوا بالوحي فيخصوا به من شاؤا وام في الموضعين بمعنى همزة الانكار (جُندٌ مَّا) اي هم جند حقير (هُنَالِكَ) اي في تكذيبهم لك (مَهْزُومٌ) صفة جند (مِّنَ الْأَحْزَابِ) صفة جند ايضا اي من جنس الاحزاب المتحزبين على الانبياء قبلك واولئك قد قهروا واهلكوا فكذا نهلك هؤلاء (كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ) تانيث قوم باعتبار المعنى (وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ ذُو الْأَوْتَادِ) كان يتد لكل من يغضب عليه اربعة اوتاد يشد اليها يديه ورجليه ويعذبه (وَثَمُودُ وَقَوْمُ لُوطٍ وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ) اي الغيضة وهم قوم شعيب عليه الصلاة والسلام (أُولَٰئِكَ الْأَحْزَابُ) (إِن) ما (كُلٌّ) من الاحزاب (إِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ) لانهم اذا كذبوا واحدا منهم فقد كذبوا جميعهم لان دعوتهم واحدة وهي دعوة التوحيد (فَحَقَّ) وجب (عِقَابِ)

فتح الرحمن

بلکه ایشان در شک اند از پند من بلکه هنوز نچشیده اند عذاب مرا آیا نزدیک ایشان است خزانهای رحمت پروردگار تو غالب بخشنده آیا ایشان راست پادشاهی آسمانها و زمین و آنچه درمیان اینها است پس باید که بالا روند آویخته برسنها لشکری هست اینجا منهزم آمده از گروهها شکست داده شده دروغ داشتند پیش از ایشان قوم نوح و عاد و فرعون خداوند میخها یعنی لشکرها و ثمود و قوم لوط و ساکنان ایکه این جماعها نیست هیچ کس از ایشان مگر دروغ داشت پیغامبران را پس بوجود آمد عقوبت من

موضح القرآن

کوئی نہیں انکو دھوکا ہے میری نصیحت میں کوئی نہیں ابھی چکھی نہیں میری مار کیا اُن کے پاس ہیں خزانے تیرے رب کی مہر کے جو زبردست ہے بخشنے والا کیا انکی حکومت ہے آسمانوں میں اور زمین میں اور جو ان کے بیچ ہے تو چاہیے چڑھ جاویں رسیاں تان کر ایک لشکر یہ بھی وہاں تباہ ہوا اُن سب لشکروں میں جھٹلا چکے ہیں ان سے پہلے نوح کی قوم اور عاد اور فرعون میخوں والا اور ثمود اور لوط کی قوم اور ایکہ کے لوگ وے فوجیں یہ جتنے تھے سب نے جھٹلایا رسولوں کو پھر ثابت ہوئی میری طرف سے سزا

[illegible]

وَمَا لِيَ ص ۳۸ ۲۳

وَمَا يَنظُرُ هٰؤُلَآءِ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً مَّا لَهَا مِن فَوَاقٍ ﴿۱۵﴾ وَقَالُوا رَبَّنَا عَجِّل لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۱۶﴾ اصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوُودَ ذَا الْأَيْدِ إِنَّهُ أَوَّابٌ ﴿۱۷﴾ إِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهُ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِشْرَاقِ ﴿۱۸﴾ وَالطَّيْرَ مَحْشُورَةً كُلٌّ لَّهُ أَوَّابٌ ﴿۱۹﴾ وَشَدَدْنَا مُلْكَهُ وَآتَيْنَاهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ﴿۲۰﴾ وَهَلْ أَتَاكَ نَبَأُ الْخَصْمِ إِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿۲۱﴾

عشر

جلالين

(وما ينظر هؤلاء) أي كفار مكة (إلا صيحة واحدة) هي نفخة القيامة تحل بهم العذاب (ما لها من فواق) بفتح الفاء وضمها رجوع (وقالوا) لما نزل فأما من أوتي كتابه بيمينه الخ (ربنا عجل لنا قطنا) أي كتاب أعمالنا (قبل يوم الحساب) قالوا ذلك استهزاء قال تعالى (اصبر على ما يقولون واذكر عبدنا داود ذا الأيد) أي القوة في العبادة كان يصوم يوما ويفطر يوما ويقوم نصف الليل وينام ثلثه ويقوم سدسه (إنه أواب) رجاع إلى مرضات الله (إنا سخرنا الجبال معه يسبحن) بتسبيحه (بالعشي) وقت صلاة العشاء (والإشراق) وقت صلاة الضحى وهو أن تشرق الشمس ويتناهى ضوءها (و) سخرنا (الطير محشورة) مجموعة إليه تسبح معه (كل) من الجبال والطير (له أواب) رجاع إلى طاعته بالتسبيح (وشددنا ملكه) قويناه بالحرس والجنود كان يحرس محرابه كل ليلة ثلاثون ألف رجل (وآتيناه الحكمة) النبوة والإصابة في الأمور (وفصل الخطاب) البيان الشافي في كل قصد (وهل) معنى الاستفهام هنا التعجب والتشويق إلى استماع ما بعده (أتاك) يا محمد (نبأ الخصم إذ تسوروا المحراب) محراب داود أي مسجده حيث منعوا الدخول عليه من الباب لشغله بالعبادة أي خبرهم

فتح الرحمن

وانتظار نمی برند کفار این عصر مگر یک نعره را (یعنی نفخهٔ قیامت) که نباشد آن را هیچ توقف

و گفتند بطریق استهزا

ای پروردگار ما شتاب ده ما را نصیب ما را از عقوبت

پیش از روز حساب

صبر کن بر آنچه میگویند و یاد کن بندهٔ ما داؤد خداوند قوت را

هر آئینه او

رجوع کننده بود یعنی بسوی خدا هر آئینه ما رام ساختیم کوه ها را همراه او

تسبیح میگفتند بوقت شام

و صباح

و رام ساختیم مرغان را جمع آورده

هر یکی برای او

فرمان بردار او بود و محکم کردیم پادشاهی او را

و دادیم حکمت

و سخن واضح

و آیا

آمده است پیش تو خبر گروه خصومت کننده

از دیوار جسته داخل شدند مسجد

موضح القرآن

اور راہ نہیں دیکھتے یہ لوگ مگر ایک چنگھاڑ کی

جو بیچ میں دم نہ لیگی

اور کہتے ہیں

ای رب شتاب دے ہمکو چٹھی ہماری

پہلے حساب کے دن سے

تو سہتا رہ اسپر جو کہتے ہیں اور یاد کر ہمارے بندے داؤد کو ہاتھ کے بل والا

وہ تھا

رجوع رہنے والا ہمنے تابع کئے پہاڑ اسکے ساتھ

پاکی بولتے شام کو

اور صبح کو

اور اڑتے جانور جمع ہوکر

سب تھے اسکے آگے

رجوع رہتے اور زور دیا ہمنے اسکی سلطنت کو

اور دی اسکو تدبیر

اور فیصلہ بات کا

اور

پہنچی ہے تجھکو خبر دعوے والوں کی جب

دیوار کود کر آئے عبادت خانے میں

[illegible]

وماليَ ص ۳۸ ۲۳

اِذْ دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوْا لَا تَخَفْ خَصْمٰنِ بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ۝ اِنَّ هٰذَآ اَخِيْ لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِيَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا وَعَزَّنِيْ فِي الْخِطَابِ۝ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ۩ فَغَفَرْنَا

سجدۃ العا[لمین]

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالين
جب تھم آئے داؤد پاس تو اسنے گھبرایا وے بولے مت گھبرا۔ ہم دو جھگڑتے ہیں	چون درآمدند بر داؤد پس بترسید ازایشان گفتند مترس ما دو خصومت کننده ایم	وقصتهم (اذ دخلوا على داؤد ففزع منهم قالوا لا تخف نحن (خصمان) قيل فريقان ليطابق ما قبله من ضمير الجمع وقيل اثنان والضمير بمعناهما والخصم يطلق على الواحد واكثر وهما ملكان جاءا في صورة خصمين وقع لهما ما ذكر على سبيل الفرض لتنبيه داؤد عليه السلام على ما وقع منه وكان له تسع وتسعون امرأة وطلب امرأة شخص ليس له غيرها وتزوجها ودخل بها
زیادتی کی ہے ایک نے دوسرے پر سو تو فیصلہ کر دے ہم میں انصاف سے اور دور نہ ڈال بات کو اور بتا دے ہمکو سیدھی راہ	ستم کرده است بعض ما بر بعض پس حکم کن در میان ما براستی و جور مکن و دلالت کن ما را براه راست	(بغى بعضنا على بعض فاحكم بيننا بالحق ولا تشطط) تجر (واهدنا) ارشدنا (الى سواء الصراط) وسط الطريق الصواب
یہ جو ہے بھائی ہے میرا اسکے یہاں ہیں ننانوے دنبیاں اور میرے یہاں ایک دنبی ہے کہتا ہے حوالے کر مجھکو وہ اور زبردستی کرتا ہے مجھ سے بات میں	بتحقیق این شخص برادر من است او راست نود و نه میش و مرا یک میش است پس گفت این شخص بمن بسپار این یک میش را و درشتی کرد با من در سخن گفتن	(ان هذا اخي) اي على ديني (له تسع وتسعون نعجة) يعبر بها عن المرأة (ولي نعجة واحدة فقال اكفلنيها) اجعلني كافلها (وعزني) غلبني (في الخطاب) اي الجدال واقره الآخر على ذلك
بولا وہ بے انصافی کرتا ہے تجھ پر کہ مانگتا ہے تیری دنبی ملانے کو اپنی دنبیوں میں اور اکثر شریک زیادتی کرتے ہیں ایک دوسرے پر مگر جو یقین لائے ہیں اور نیک کام کئے اور تھوڑے لوگ ہیں وے	گفت داؤد هر آئینه ستم کرد بر تو بخواستن میش تو تا بهم آرد بمیشهای خود و هر آئینه بسیاری از شریکان ستم می کنند بعض ایشان بر بعضی مگر آنانکه ایمان آوردند و کارهای شایسته کردند و اندک اند ایشان	(قال لقد ظلمك بسؤال نعجتك) ليضمها (الى نعاجه وان كثيرا من الخلطاء) الشركاء (ليبغي بعضهم على بعض الا الذين آمنوا وعملوا الصالحات وقليل ما هم) ما لتاكيد القلة فقال الملكان صاعدين في صورتيهما الى السماء قضى الرجل على نفسه فتنبه داؤد قال تعالى (وظن) اي ايقن داؤد
اور خیال کیا داؤد نے کہ ہم نے اسکو جانچا	و شناخت داؤد که ما آزموده ایم او را	(انما فتناه) اوقعناه في فتنة اي بلية بمحبته تلك المرأة
پھر گناہ بخشوانے لگا اپنے رب سے اور گرا جھک کر اور رجوع ہوا	پس طلب آمرزش کرد از پروردگار خود و بیفتاد سجده کنان و بازگشت بخدا	(فاستغفر ربه وخر راكعا) اي ساجدا (واناب۩ فغفرنا

ومالي ص ٣٨ — ع ١٢

لَهُ ذٰلِكَ وَإِنَّ لَهُ عِندَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَآبٍ ۝ يَا دَاوُودُ إِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ فَاحْكُم بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَضِلُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا نَسُوا يَوْمَ الْحِسَابِ ۝ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ۚ ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا مِنَ النَّارِ ۝ أَمْ نَجْعَلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَالْمُفْسِدِينَ فِي الْأَرْضِ أَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِينَ كَالْفُجَّارِ ۝ كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِّيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ ۝ وَوَهَبْنَا لِدَاوُودَ سُلَيْمَانَ ۚ نِعْمَ الْعَبْدُ ۖ إِنَّهُ أَوَّابٌ ۝

عشر

جلالين

(لَهُ ذٰلِكَ وَإِنَّ لَهُ عِندَنَا لَزُلْفَىٰ) أي زيادة خير في الدنيا (وَحُسْنَ مَآبٍ) مرجع في الآخرة (يَا دَاوُودُ إِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ) تدبر أمر الناس (فَاحْكُم بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَىٰ) أي هوى النفس (فَيُضِلَّكَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ) أي عن الدلائل الدالة على توحيده (إِنَّ الَّذِينَ يَضِلُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ) أي عن الإيمان بالله (لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا نَسُوا) بنسيانهم (يَوْمَ الْحِسَابِ) المرتب عليه تركهم الإيمان ولو أيقنوا بيوم الحساب لآمنوا في الدنيا (وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا) أي عبثا (ذٰلِكَ) أي خلق ما ذكر لا لشيء (ظَنُّ الَّذِينَ كَفَرُوا) من أهل مكة (فَوَيْلٌ) واد (لِّلَّذِينَ كَفَرُوا مِنَ النَّارِ ۝ أَمْ نَجْعَلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَالْمُفْسِدِينَ فِي الْأَرْضِ أَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِينَ كَالْفُجَّارِ) نزل لما قال كفار مكة للمؤمنين إنا نعطى في الآخرة مثل ما تعطون وأم بمعنى همزة الإنكار (كِتَابٌ) خبر مبتدأ محذوف أي هذا (أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِّيَدَّبَّرُوا) أصله يتدبروا أدغمت التاء في الدال (آيَاتِهِ) ينظروا في معانيها فيؤمنوا (وَلِيَتَذَكَّرَ) يتعظ (أُولُو الْأَلْبَابِ) أصحاب العقول (وَوَهَبْنَا لِدَاوُودَ سُلَيْمَانَ) ابنه (نِعْمَ الْعَبْدُ) أي سليمان (إِنَّهُ أَوَّابٌ) رجاع في التسبيح والذكر في جميع الأوقات

فتح الرحمن

و هر آئینه او را نزدیک ما قربت است و نیکوئی بازگشت است ۞ گفتیم ای داود هر آئینه ما ساختیم ترا پادشاه در زمین پس حکم کن میان مردمان براستی و پیروی مکن خواهش نفس را که آن گمراه کند ترا از راه خدا هر آئینه آنانکه گمراه می شوند از راه خدا ایشانراست عذاب سخت بسبب آنکه فراموش کردند روز حساب را ۞ و نیافریدیم آسمان و زمین را و آنچه درمیان اینهاست بیهوده این گمان کافران است پس وای کافران را از عقوبت آتش ۞ آیا میسازیم آنانرا که ایمان آوردند و کارهای شایسته کردند مانند فساد کنندگان در زمین آیا میسازیم پرهیزگاران را مانند بدکاران ۞ این قرآن کتابی است بابرکت که فرود آوردیم او را بسوی تو تا مردمان تأمل کنند در آیات او و تا پند گیرند خداوندان خرد ۞ و عطا کردیم داود را فرزندی سلیمان نام نیکو بنده بود سلیمان هر آئینه او رجوع کننده بود بخدا

موضح القرآن

اسکو وہ کام اور اسکو ہمارے پاس مرتبہ ہے اور اچھا ٹھکانا ۞ اے داؤد ہمنے کیا تجھکو نائب ملک میں سو تو حکومت کر لوگوں میں انصاف سے اور نہ چل جی کی چاؤ پر پھر تجھکو بچلا دے اللہ کی راہ سے مقرر جو لوگ بچلتے ہیں اللہ کی راہ سے انکو سخت مار ہے اسپر کہ بھلا دیا دن حساب کا ۞ اور ہمنے نہیں بنایا آسمان زمین کو اور جو ان کے بیچ ہے نکما یہہ خیال ہے ان کا جو منکر ہیں سو خرابی ہے منکروں کو آگ سے ۞ کیا ہم کرینگے ایمان والوں کو جو کرتے ہیں نیکیاں برابر ان کے جو خرابی ڈالیں ملک میں کیا ہم کرینگے ڈر والوں کو برابر ڈھیٹھ لوگوں کے ۞ ایک کتاب ہے جو اتاری ہمنے تیری طرف برکت کی تا دھیان کریں لوگ اسکی باتیں اور تا سمجھیں عقل والے ۞ اور دیا ہمنے داؤد کو سلیمان بہت خوب بندہ وہ ہے رجوع رہنے والا

قوله تعالى ام نجعل الذين — نازل شد این آیت چون گفتند کفار مکه [illegible] ما عطا کرده خواهیم شد در آخرت مثل آنچه شما عطا کرده خواهید شد ۱۲

ومالي ص ۲۲

اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصَّافِنَاتُ الْجِيَادُ ۝ فَقَالَ اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ۝ رُدُّوْهَا عَلَيَّ فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ ۝ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا

جلالين

(اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ) هُوَ مَا بَعْدَ الزَّوَالِ (الصَّافِنَاتُ) الْخَيْلُ جَمْعُ صَافِنَةٍ وَهِيَ الْقَائِمَةُ عَلٰى ثَلَاثٍ وَاِقَامَةِ الْاُخْرٰى عَلٰى طَرَفِ الْحَافِرِ وَهِيَ مِنْ صَفَنَ يَصْفِنُ صُفُوْنًا (الْجِيَادُ) جَمْعُ جَوَادٍ وَهُوَ السَّابِقُ الْمَعْنٰى اَنَّهَا اِنِ اسْتُوْقِفَتْ سَكَنَتْ وَاِنْ رُكِضَتْ سَبَقَتْ وَكَانَ اَلْفُ فَرَسٍ عُرِضَتْ عَلَيْهِ بَعْدَ اَنْ صَلَّى الظُّهْرَ لِاِرَادَةِ الْجِهَادِ عَلَيْهَا لِعَدُوٍّ فَعِنْدَ بُلُوْغِ الْعَرْضِ تِسْعَمِائَةٍ مِنْهَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَلَمْ يَكُنْ صَلَّى الْعَصْرَ فَاغْتَمَّ (فَقَالَ اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ) اَيْ اَرَدْتُ (حُبَّ الْخَيْرِ) اَيِ الْخَيْلِ (عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ) اَيْ صَلَاةِ الْعَصْرِ (حَتّٰى تَوَارَتْ) اَيِ الشَّمْسُ (بِالْحِجَابِ) اَيِ اسْتَتَرَتْ بِمَا يَحْجُبُهَا عَنِ الْاَبْصَارِ (رُدُّوْهَا عَلَيَّ) اَيِ الْخَيْلَ الْمَعْرُوْضَةَ فَرَدُّوْهَا (فَطَفِقَ مَسْحًا) بِالسَّيْفِ (بِالسُّوْقِ) جَمْعُ سَاقٍ (وَالْاَعْنَاقِ) اَيْ ذَبَحَهَا وَقَطَعَ اَرْجُلَهَا تَقَرُّبًا اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى حَيْثُ اشْتَغَلَ عَنِ الصَّلَاةِ وَتَصَدَّقَ بِلَحْمِهَا فَعَوَّضَهُ اللّٰهُ خَيْرًا مِنْهَا وَاَسْرَعَ وَهِيَ الرِّيْحُ تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ كَيْفَ شَاءَ (وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ) اِبْتَلَيْنَاهُ بِسَلْبِ مُلْكِهٖ وَذٰلِكَ لِتَزَوُّجِهٖ بِامْرَاَةٍ هَوَاهَا وَكَانَتْ تَعْبُدُ الصَّنَمَ فِيْ دَارِهٖ مِنْ غَيْرِ عِلْمِهٖ وَكَانَ مُلْكُهٗ فِيْ خَاتَمِهٖ فَنَزَعَهٗ مَرَّةً عِنْدَ اِرَادَةِ الْخَلَاءِ وَوَضَعَهٗ عِنْدَ امْرَاَتِهِ الْمُسَمَّاةِ بِالْاَمِيْنَةِ عَلٰى عَادَتِهٖ فَجَاءَهَا جِنِّيٌّ فِيْ صُوْرَةِ سُلَيْمٰنَ فَاَخَذَهٗ مِنْهَا (وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا) هُوَ ذٰلِكَ الْجِنِّيُّ وَهُوَ صَخْرٌ اَوْ غَيْرُهٗ جَلَسَ عَلٰى كُرْسِيِّ سُلَيْمٰنَ وَعَكَفَتْ عَلَيْهِ الطَّيْرُ وَغَيْرُهَا

فتح الرحمن

[1] یاد کن چون نموده شد او را وقت بیگاه اسپان

بعد از زوال ۱۲ ایه

[3] تیز رو

[4] پس گفت هر آئینه دوست داشتم این اسپان را از قبیل عنب بمال الحرافی کنان از ذکر پروردگار خود تا آنکه پنهان شد

[5] آفتاب

در پرده یعنی نماز عصر فوت شد

[9] باز گردانید این اسپان را بر من

[10] یعنی پیش من حاضر آرید ۱۲ بحر

[11] پس شروع کرد دست سائیدن با ساقها و گردنها یعنی ذبح کرد ساق

[13] و هر آئینه آزمودیم

[14] سلیمان را

[15] و انداختیم

[16] بر تخت او کالبدی

موضح القرآن

[1] جب دکھانے کو آئے اسکے سامنے شام کو گھوڑے

[3] خاصے

[4] تو بولا میں نے چاہی محبت مال کی

[5] اپنے رب کی یاد سے یہاں تک کہ چھپ گیا

[6] اوٹ میں

[7] پھر لاؤ انکو میرے پاس

[8] پھر لگا جھاڑنے پنڈلیاں اور گردنیں

[13] اور ہمنے جانچا

[14] سلیمان کو

[15] اور ڈال دیا

[16] اسکے تخت پر ایک دھڑ

قوله پس شروع کرد ... [illegible]

ثُمَّ أَنَابَ ۝ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَهَبْ لِي مُلْكًا لَّا يَنبَغِي لِأَحَدٍ مِّنۢ بَعْدِي ۚ إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّابُ ۝ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ رُخَاءً حَيْثُ أَصَابَ ۝ وَالشَّيَاطِينَ كُلَّ بَنَّاءٍ وَغَوَّاصٍ ۝ وَآخَرِينَ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ۝ هَٰذَا عَطَاؤُنَا فَامْنُنْ أَوْ أَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ وَإِنَّ لَهُ عِندَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَآبٍ ۝ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا أَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الشَّيْطَانُ بِنُصْبٍ وَعَذَابٍ ۝ ارْكُضْ بِرِجْلِكَ ۖ هَٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ ۝

ومالی ص ۲۳ ۳۰ — ۱۳ عشر

جلالین

فخرج سليمان في غير هيئته فرآه على كرسيه وقال للناس انا سليمان فانكروه (ثم اناب) رجع سليمان الى ملكه بعد ايام بان وصل الى الخاتم فلبسه وجلس على كرسيه (قال رب اغفر لي وهب لي ملكا لا ينبغي) لا يكون (لاحد من بعدي) اي سواي نحو فمن يهديه من بعد الله اي سوى الله (انك انت الوهاب ۝ فسخرنا له الريح تجري بامره رخاء) لينة (حيث اصاب) اراد (والشياطين كل بناء) يبني الابنية العجيبة (وغواص) في البحر يستخرج اللؤلؤ (وآخرين) منهم (مقرنين) مشدودين (في الاصفاد) القيود بجمع ايديهم الى اعناقهم وقلنا له (هذا عطاؤنا فامنن) اعط منه من شئت (او امسك) عن الاعطاء (بغير حساب) اي لا حساب عليك في ذلك (وان له عندنا لزلفى وحسن مآب) تقدم مثله (واذكر عبدنا ايوب اذ نادى ربه اني) اي بأني (مسني الشيطان بنصب) ضر (وعذاب) الم ونسب ذلك للشيطان وان كانت الاشياء كلها من الله تأدبا معه تعالى وقيل له (اركض) اضرب (برجلك) الارض فضرب فنبعت عين ماء فقيل (هذا مغتسل) اي ماء تغتسل به (بارد وشراب) تشرب منه فاغتسل وشرب فذهب عنه كل داء

فتح الرحمن

باز رجوع کرد بخدا

گفت ای پروردگار من بیامرز مرا و عطا کن مرا آن پادشاهی که در خور نباشد هیچکس را غیر از من

هر آئینه توئی بخشاینده ۝ پس مسخر گردانیدیم برای او

باد را میرفت بفرمان او به آهستگی روان شده هر جا که خواسته باشد

و مسخر گردانیدیم دیوان را هر عمارت بنا کننده را و هر فرو رونده در دریا

و مسخر گردانیدیم دیوان دیگر را دست و پا بهم بسته در زنجیرها

گفتیم این است بخشش ما عطا کن

یا نگاهدار بغیر آنکه

حساب کرده شود و هر آئینه او را نزدیک ما قربتی است و نیکو بازگشت

و یاد کن بنده ما ایوب را

چون ندا کرد به پروردگار خود که دست رسانیده است مرا شیطان برنجوری

و درد

گفتیم بزن زمین را

بپای خود ناگهان آن چشمه پیدا باشد

که مهیا برای غسل سرد بود و آشامیدنی باشد

موضح القرآن

پھر رجوع ہوا

بولا اے رب میرے معاف کر مجھکو اور بخش مجھکو وہ بادشاہی کہ نہ چاہیے کسی کو میرے پیچھے

بیشک تو ہی سب بخشنے والا

پھر ہمنے تابع کی اسکے باؤ چلتی اسکے حکم سے نرم نرم جہاں پہنچا چاہتا

اور تابع کیے شیطان سارے عمارت کرنے والے اور غوطہ لگانے والے

اور کتنے اور بندھے ہوے بیڑیوں میں

یہہ ہے بخشش ہماری اب تو احسان کر

یا رکھ چھوڑ کچھ نہیں حساب ہے

اور اسکو ہمارے پاس مرتبہ ہے اور اچھا ٹھکانا

اور یاد کر ہمارے بندے ایوب کو

جب پکارا اپنے رب کو کہ مجھکو لگا دی شیطان نے ایذا

اور تکلیف

لات مار

اپنے پانوں سے

یہہ چشمہ نکلا نہانے کو ٹھنڈا اور پینے کو

قوله مچها گو خواسته باشد چنانکه در سوره سبا گذشت غدوها شهر و رواحها شهر یعنی سیر اول روز او یکماهه بود و سیر آخر روز او نیز یکماهه راه بود ۱۲ ازالة الخطیب ...

این فعل را بسوی شیطان اگرچه همه افعال منسوب بسوی او تعالی است بطریق رعایت ادب با او تعالی ۲۱۲

وَوَهَبْنَا لَهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِنَّا وَذِكْرَىٰ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ۝ وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِهِ وَلَا تَحْنَثْ ۗ إِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا ۚ نِعْمَ الْعَبْدُ ۖ إِنَّهُ أَوَّابٌ ۝ وَاذْكُرْ عِبَادَنَا إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ أُولِي الْأَيْدِي وَالْأَبْصَارِ ۝ إِنَّا أَخْلَصْنَاهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ۝ وَإِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْأَخْيَارِ ۝ وَاذْكُرْ إِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ۖ وَكُلٌّ مِنَ الْأَخْيَارِ ۝ هَٰذَا ذِكْرٌ ۚ وَإِنَّ لِلْمُتَّقِينَ لَحُسْنَ مَآبٍ ۝

وبالي ص
خمس

كان بظاهره وباطنه (ووهبنا له أهله ومثلهم معهم) أي أحيا الله له من مات من أولاده ورزقه مثلهم (رحمة) نعمة (منا وذكرى) عظة (لأولي الألباب) لأصحاب العقول (وخذ بيدك ضغثا) هو حزمة من حشيش أو قضبان (فاضرب به) زوجتك وقد كان حلف ليضربنها مائة ضربة لإبطائها عليه يوما (ولا تحنث) بترك ضربها فأخذ مائة عود من الإذخر أو غيره فضربها به ضربة واحدة (إنا وجدناه صابرا نعم العبد) أيوب (إنه أواب) رجاع إلى الله تعالى (واذكر عبادنا إبراهيم وإسحاق ويعقوب أولي الأيدي) أصحاب القوى في العبادة (والأبصار) البصائر في الدين وفي قراءة عبدنا وإبراهيم بيان له وما بعده عطف على عبدنا (إنا أخلصناهم بخالصة) هي (ذكرى الدار) الآخرة أي ذكرها والعمل لها وفي قراءة بالإضافة وهي للبيان (وإنهم عندنا لمن المصطفين) المختارين (الأخيار) جمع خير بالتشديد (واذكر إسماعيل واليسع) هو نبي واللام زائدة (وذا الكفل) اختلف في نبوته قيل كفل مائة نبي فروا إليه من القتل (وكل) أي كلهم (من الأخيار) جمع خير بالتثقيل (هذا ذكر) لهم بالثناء الجميل هنا (وإن للمتقين) الشاملين لهم (لحسن مآب) مرجع

فتح الرحمن

وعطا کردیم او را اہل خانہ او و مانند ایشان همراه ایشان
بخشایشی
از نزدیک خود و پندی خداوندان خرد را
و گفتیم بگیر بدست خود دستهٔ شاخها
پس بزن بآن یعنی زن خود را
و خلاف سوگند مکن
هر آئینه ما یافتیم او را شکیبا نیک
بنده بود ایوب هر آئینه او رجوع کننده بسجده بود
و یاد کن بندگان ما ابراہیم و اسحاق و یعقوب را صاحب قوتها و دانشها
یعنی علم و عمل هر دو بکمال داشتند واللہ اعلم
هر آئینه ما گرامی ساختیم ایشانرا بخصلتی پاک
که یاد کرد آخرت است
و هر آئینه ایشان نزدیک ما از
برگزیدگان نیکان بودند
و یاد کن اسماعیل و الیسع
و ذا الکفل را
و هر یک از نیکان بودند
این قرآن پندی هست
و هر آئینه پرہیزگاران را نیکو بازگشت است

موضح القرآن

اور دیئے ہمنے اسکو اسکے گھر والے اور ان کے برابر ان کے ساتھ
اپنی طرف کی مہر سے
اور یاد رہنے کو عقل والوں کے
اور پکڑ اپنے ہاتھوں میں سینکوں کا مٹھا
پھر اس سے مار
اور قسم میں جھوٹا نہ ہو
ہمنے پایا اسکو سہارنے والا بہت خوب
بندہ وہ ہے رجوع رہنے والا
اور یاد کر ہمارے بندوں کو ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب ہاتھوں والے
اور آنکھوں والے
ہمنے امتیاز دیا انکو ایک چنی بات کا
وہ یاد اس گھر کی
اور وہ سب ہمارے پاس میں
چنے نیک لوگوں میں
اور یاد کر اسماعیل کو اور الیسع کو
اور ذا الکفل کو
اور ہر ایک تھا خوبی والا
یہ ایک مذکور ہو چکا
اور تحقیق ڈر والوں کو ہے اچھا ٹھکانا

[illegible]

جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ۚ مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ۝ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ۝ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝ اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ۝ هٰذَا ۚ وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ۝ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ هٰذَا ۙ فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ۝ وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖٓ اَزْوَاجٌ ۝ هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًۢا بِهِمْ ۗ اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ۝ قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ ۫ لَا مَرْحَبًۢا بِكُمْ ۗ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۚ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝

وما لي ص — خمس — عشر

جلالین

في الآخرة (جنات عدن) بدل أو عطف بيان لحسن (مآب مفتحة لهم الأبواب) منها (متكئين فيها) على الأرائك (يدعون فيها بفاكهة كثيرة وشراب وعندهم قاصرات الطرف) حابسات العين على أزواجهن (أتراب) أسنانهن واحدة وهن بنات ثلاث وثلاثين سنة جمع ترب (هذا) المذكور (ما يوعدون) بالغيبة وبالخطاب التفاتا (ليوم الحساب) أي لأجله (إن هذا لرزقنا ما له من نفاد) أي انقطاع والجملة حال من رزقنا أو خبر ثان لإن أي دائما أو دائم (هذا) المذكور للمؤمنين (وإن للطاغين) مستأنف (لشر مآب جهنم يصلونها) يدخلونها (فبئس المهاد) الفراش (هذا) أي العذاب المفهوم مما بعده (فليذوقوه حميم) أي ماء حار محرق (وغساق) بالتخفيف والتشديد ما يسيل من صديد أهل النار (وآخر) بالجمع والإفراد (من شكله) أي مثل المذكور من الحميم والغساق (أزواج) أصناف أي عذابهم من أنواع مختلفة ويقال لهم عند دخولهم النار بأتباعهم (هذا فوج) جمع (مقتحم) داخل معكم النار بشدة فيقول المتبوعون (لا مرحبا بهم) أي لا سعة عليهم (إنهم صالوا النار قالوا) أي الأتباع (بل أنتم لا مرحبا بكم أنتم قدمتموه) أي الكفر (لنا فبئس القرار)

فتح الرحمن

بوستانهای دائمی است
کشاده کرده است برای ایشان دروازها تکیه کنندگان
در آنجا میطلبند آنجا میوه بسیار را
و شراب و نزدیک ایشان باشند زنان فرو دارندهٔ چشم
همعمر یکدیگر
این است آنچه وعده داده می شوند شمارا
در روز حساب
هر آئینه این رزق ماست نباشد آنرا هیچ زوال
این است و هر آئینه از حد گذرندگان راست بدترین بازگشت
دوزخ است درآیند در آنجا
پس بد آرامگاه است
این عذاب پس باید که بچشند آنرا آب گرم و زرداب
و عذابی دیگر است مانند این
انواع مختلف
این گروهی است درآینده همراه شما
هیچ مرحبا نیست ایشان را هر آئینه ایشان درآیندگان اند در آتش
گفتند بلکه شما هیچ مرحبا نیست شمارا
شما پیش آوردید این را برای ما پس بد قرارگاه است

موضح القرآن

باغ ہیں بسنے کے
کھول رکھے اُن کے واسطے دروازے بیٹھے تکیہ لگائے
اُن میں منگواتے ہیں میوے بہت
اور شراب اور اُن کے پاس عورتیں ہیں نیچی نگاہ والیاں
ایک عمر کی
یہ وہ ہے
جو تم کو وعدہ ملتا ہے
حساب کے دن پر یہ ہے روزی ہماری دی اسکو نہیں نبڑنا
یہ سن چکے اور تحقیق شریروں کے واسطے ہے
برا ٹھکانا دوزخ ہے جس میں پیٹھتے
سو کیا بری طیاری ہے
یہ ہے اب اسکو چکھیں گرم پانی اور پیپ
اور کچھ اسی شکل کی
طرح طرح کی چیزیں
یہ ایک فوج ہے
دھسی آتی ہے تمہارے ساتھ
جگہ نہ ملیو ان کو یہ ہیں پیٹھنے والے آگ میں
وے بولے بلکہ تم ہی ہو جگہ نہ ملیو تم کو
تمہیں لائے یہ ہمارے آگے سو کیا برا ٹھہراؤ ہے

ومالي ٢٣ ع ٣ عشر

قَالُوا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ۝ وَقَالُوا مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِنَ الْأَشْرَارِ ۝ أَتَّخَذْنَاهُمْ
سِخْرِيًّا أَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْأَبْصَارُ ۝ إِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ أَهْلِ النَّارِ ۝ قُلْ إِنَّمَا أَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَمَا مِنْ إِلٰهٍ إِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ رَبُّ
السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ۝ قُلْ هُوَ نَبَأٌ عَظِيمٌ ۝ أَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُونَ ۝ مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَإِ الْأَعْلٰى إِذْ
يَخْتَصِمُونَ ۝ إِنْ يُوحٰى إِلَيَّ إِلَّا أَنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُبِينٌ ۝ إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰئِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِنْ طِينٍ ۝ فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُوحِي

جلالين

لنا ولكم النار (قالوا) ايضا (ربنا من قدم لنا هذا فزده عذابا ضعفا) اى مثل عذابه على كفره (في النار) (وقالوا) اى كفار مكة وهم في النار (ما لنا لا نرى رجالا كنا نعدهم) في الدنيا (من الاشرار اتخذناهم سخريا) بضم السين وكسرها اى كنا نسخر بهم في الدنيا والياء للنسبة اى أمفقودون هم (ام زاغت) مالت (عنهم الابصار) فلم ترهم وهم فقراء المسلمين كعمار وبلال وصهيب وسلمان (ان ذلك لحق) واجب وقوعه وهو (تخاصم اهل النار) كما تقدم (قل) يا محمد لكفار مكة (انما انا منذر) مخوف بالنار (وما من اله الا الله الواحد القهار) لخلقه (رب السموات والارض وما بينهما العزيز) الغالب على امره (الغفار) لاوليائه (قل) لهم (هو نبأ عظيم انتم عنه معرضون) اى القرآن الذي انبأتكم به وجئتكم فيه بما لا يعلم الا بوحي وهو قوله (ما كان لي من علم بالملإ الاعلى) اى الملائكة (اذ يختصمون) في شان آدم حين قال الله اني جاعل في الارض خليفة الخ (ان) ما (يوحى الي الا انما انا) اي اني (نذير مبين) بين الانذار اذكر (اذ قال ربك للملائكة اني خالق بشرا من طين) هو آدم (فاذا سويته) اتممته (ونفخت) اجريت (فيه من روحي)

فتح الرحمن

گويند اي پروردگار ما هر كه آئين قديم ساخته باشد براي ما كفر را
پس زياده كن در حق او عقوبت دو باره در آتش
و گفتند اهل دوزخ چيست ما را كه نمي بينيم مرداني را
كه مي شمرديم ايشان را از بدان يعني فقراء مسلمين. آيا مسخره ميگرفتيم ايشان را
آيا بر گشته است از ايشان
ديده ها
هر آئينه اين راست است
مراد از آن خصومت كردن اهل دوزخ با يكديگر. بگو
جز اين نيست كه من ترساننده ام و نيست هيچ معبود
مگر خداي يگانه با قوت پروردگار آسمانها
و زمين و آنچه ميان اينها است غالب آمرزگار
بگو اين خبري بزرگ است شما از وي روي گردانيده ايد
نيست مرا هيچ دانشي بحال جماعة بلند قدر از فرشتگان
چون با يكديگر جواب و سوال ميكنند
وحي فرستاده نمي شود بسوي من مگر
آنكه من ترساننده آشكارم ياد كن چون گفت
پروردگار تو بفرشتگان هر آئينه من آفريننده ام آدمي را از گل پس چون
راست كنم او را و بدمم در وي روح
خود را

موضح القرآن

وے بولے اے رب ہمارے جو کوئی ہمارے سے یہ پیش لایا یہ
سو بڑھتی دے اسکو مار دونی آگ میں
اور کہینگے کیا ہوا کہ ہم نہیں دیکھتے ان مردوں کو
کہ ہم انکو گنتے تھے برے لوگوں میں
کیا ہمنے انکو ٹھٹھے میں پکڑا
یا چوک گئیں ان سے
آنکھیں ف۲
یہہ بات ٹھیک ہونی ہے
جھگڑا آپسمیں دوزخیوں کا تو کہہ
میں تو یہی ہوں ڈر سنانے والا اور حاکم کوئی نہیں
مگر اللہ اکیلا دباؤ والا رب آسمانوں کا
اور زمین کا اور جو ان کے بیچ ہے زبردست گناہ بخشنے والا
تو کہہ یہہ ایک بڑی خبر ہے کہ تم اسکو دھیان میں نہیں لاتے ف۳
مجھکو کچھ خبر نتھی اوپر کی مجلس کی
جب آپسمیں تکرار کرتے ہیں ف۴
مجھکو تو یہی حکم آتا ہے
کہ اور نہیں میں ڈر سنانیوالا ہوں کھول کر جب کہا
تیرے رب نے فرشتوں کو میں بناتا ہوں ایک انسان مٹی کا ف۵ پھر جب
ٹھیک بنا چکوں اور پھونکوں اسمیں اپنی جان

فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ ۝ فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ۝ إِلَّا إِبْلِيسَ اسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۝ قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ أَسْتَكْبَرْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِينَ ۝ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ خَلَقْتَنِي مِنْ نَارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ۝ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ ۝ وَإِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِي إِلَىٰ يَوْمِ الدِّينِ ۝ قَالَ رَبِّ فَأَنْظِرْنِي إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۝ قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ۝ إِلَىٰ يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ۝ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ۝ إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ ۝ قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ أَقُولُ ۝

وما لي ص ٢٣ خمس عشر

جلالین

فصار حيًا واضافة الروح اليه تشريف لآدم والروح جسم لطيف يحيى به الانسان بنفوذه فيه (فقعوا له ساجدين) سجود تحية بالانحناء (فسجد الملائكة كلهم اجمعون) فيه تاكيدان (الا ابليس) هو ابو الجن كان بين الملائكة (استكبر وكان من الكافرين) في علم الله تعالى (قال يا ابليس ما منعك ان تسجد لما خلقت بيدي) اي توليت خلقه وهذا تشريف لآدم فان كل مخلوق تولى الله خلقه (استكبرت) الآن عن السجود استفهام توبيخ (ام كنت من العالين) المتكبرين فتكبرت عن السجود لكونك منهم (قال انا خير منه خلقتني من نار وخلقته من طين) (قال فاخرج منها) اي من الجنة وقيل من السموات (فانك رجيم) مطرود (وان عليك لعنتي الى يوم الدين) الجزاء (قال رب فانظرني الى يوم يبعثون) اي الناس (قال فانك من المنظرين الى يوم الوقت المعلوم) وقت النفخة الاولى (قال فبعزتك لاغوينهم اجمعين الا عبادك منهم المخلصين) اي المؤمنين (قال فالحق والحق اقول) بنصبهما ورفع الاول ونصب الثاني نصبه بالفعل بعده ونصب الاول قيل بالفعل المذكور

فتح الرحمن

پس در افتید او را سجده کنان. پس سجده کردند فرشتگان تمام ایشان همه یکجا مگر شیطان سرکشی کرد و شد از کافران. گفت خدا ای شیطان چه چیز باز داشت ترا از آنکه سجده کنی چیزی را که آفریدم بدو دست خود. آیا تکبر کردی یا بحقیقت هستی از بلند قدران. گفت من بهترم از وی آفریدی مرا از آتش و آفریدی او را از گل. گفت بیرون شو از بهشت پس هرآئینه تو رانده شده و هرآئینه بر تو لعنت من است تا روز جزا. گفت ای پروردگار من پس مهلت ده مرا تا آن روز که برانگیخته شوند مردمان. گفت هرآئینه تو از مهلت دادگانی تا روز آن وقت معین. گفت شیطان پس قسم بعزت تو البته گمراه کنم ایشان را همه یکجا الا بندگان خالص کرده تو از ایشان. فرمود پس سخن راست است و سخن راست میگویم

موضح القرآن

تم گر پڑو اسکے آگے سجدے میں۔ پھر سجدہ کیا فرشتوں نے سارے اکٹھے مگر ابلیس نے غرور کیا اور تھا وہ منکروں میں۔ فرمایا اے ابلیس تجھکو کیا اٹکاؤ ہوا کہ سجدہ کرے اس چیز کو جو میں نے بنائی اپنے دو ہاتھوں سے۔ یہ تو نے غرور کیا یا تو بڑا تھا درجے میں۔ بولا میں بہتر ہوں اس سے مجھکو بنایا تو نے آگ سے اور اسکو بنایا مٹی سے۔ فرمایا تو نکل یہاں سے کہ تو مردود ہوا اور تجھ پر میری پھٹکار ہے اس جزا کے دن تک۔ بولا اے رب مجھکو ڈھیل دے جس دن تک مردے جیویں۔ فرمایا تو تجھکو ڈھیل ہے اسوقت کے دن تک جو معلوم ہے۔ بولا تو قسم ہے تیری عزت کی میں گمراہ کرونگا ان سب کو مگر جو بندے ہیں تیرے ان میں چنے۔ فرمایا تو ٹھیک بات یہ ہے اور ٹھیک ہی کہتا ہوں

قوله گفت خدا ... [illegible]

وبالي ص ۸ ع ۱۵

لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ ۝ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ۝ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَأَهُ بَعْدَ حِينٍ ۝

سورة الزمر مكية وهي خمس وسبعون آية بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ واثنتان وسبعون آية والف ومائة

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۝ إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ۝ أَلَا لِلَّهِ الدِّينُ الْخَالِصُ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ مَا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا لِيُقَرِّبُونَا إِلَى اللَّهِ زُلْفَىٰ

جلالين

وقيل على المصدر أي أحق الحق وقيل على نزع حرف القسم ورفعه على أنه مبتدأ محذوف الخبر أي فالحق مني وقيل فالحق قسمي وجواب القسم (لأملأن جهنم منك) بذريتك (وممن تبعك منهم) من الناس (أجمعين ۝ قل ما أسألكم عليه) على تبليغ الرسالة (من أجر) جعل (وما أنا من المتكلفين ۝) المتقولين القرآن من تلقاء نفسي (إن هو) أي ما القرآن (إلا ذكر) عظة (للعالمين ۝) الإنس والجن دون الملائكة (ولتعلمن) يا كفار مكة (نبأه) خبر صدقه (بعد حين ۝) أي يوم القيامة وعلم بمعنى عرف واللام قبلها لام قسم مقدر أي والله

سورة الزمر مكية إلا قل يا عبادي الذين أسرفوا على أنفسهم الآية فمدنية وهي خمس وسبعون آية

بسم الله الرحمن الرحيم

(تنزيل الكتاب) القرآن مبتدأ (من الله) خبره (العزيز) في ملكه (الحكيم ۝) في صنعه (إنا أنزلنا إليك) يا محمد (الكتاب بالحق) متعلق بأنزل (فاعبد الله مخلصا له الدين ۝) من الشرك أي موحدا له (ألا لله الدين الخالص) لا يستحقه غيره (والذين اتخذوا من دونه) الأصنام (أولياء) وهم كفار مكة قالوا (ما نعبدهم إلا ليقربونا إلى الله زلفى)

فتح الرحمن

البته پر کنم دوزخ را از تو و از آنکه پیروی تو کنند از ایشان همه یکجا
بگو سوال نمیکنم شما را بر تبلیغ قرآن هیچ مزدرا و نیستم از تکلف کنندگان یعنی دعوی وحی نمیکنم بغیر تحقیق
نیست قرآن مگر پندی عالمها را
و البته خواهید دانست ماصدق آنرا بعد زمانی
سوره زمر مکی است
و آن هفتاد و پنج آیت است
بنام خدای بخشاینده مهربان
فرو فرستادن این کتاب از جانب خدای غالب
با حکمت است هرآئینه ما فرو فرستادیم بسوی تو این کتاب را
براستی پس عبادت کن خدا را خالص کرده برای او پرستش
آگاه باش مر خدا راست یعنی معقول نزدیک او پرستش کردن خالص یعنی بغیر شرک
و آنانکه دوستان گرفتند بجز خدا
و گفتند عبادت نمی کنیم ایشان را مگر برای آنکه نزدیک سازند ما را بخدا

موضح القرآن

مجھکو بھرنا دوزخ
تجھسے اور جو انمین تیری راہ چلے انسے سارے
تو کہہ مین مانگتا نہین تم سے اسپر کچھ نیگ اور مین نہین آپ کو بنانے والا
یہہ تو ایک سمجھوتی ہی سارے جہان والون کو
اور معلوم کر لوگے اسکا احوال تھوڑی دیر پیچھے۔

سورت زمر مکی ہی
پچھتر آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہی
اتارا ہی کتاب کا اللہ سے جو زبردست ہی
حکمتون والا ہمنے اتاری ہی تیری طرف کتاب۔
ٹھیک سو بندگی کر اللہ کی نری کر کے اسکے واسطے بندگی۔
سنتا ہی اللہ ہی کو ہی بندگی نری
اور جنھون نے پکڑے ہین اس سے ورے حمایتی۔
کہ ہم ان کو پوجتے ہین اسیواسطے کہ ہم کو پہنچا دین اللہ کی طرف پاس کے درجے

قوله الا ليقربونا الى الله زلفى [illegible]

إِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِي مَا هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۗ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ كَاذِبٌ كَفَّارٌ ۝ لَوْ أَرَادَ اللّٰهُ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا لَاصْطَفَىٰ مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ سُبْحَانَهُ ۖ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۖ يُكَوِّرُ اللَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى اللَّيْلِ ۖ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُسَمًّى ۗ أَلَا هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ۝ خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ الْأَنْعَامِ ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ ۚ يَخْلُقُكُمْ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ خَلْقًا مِنْ بَعْدِ خَلْقٍ

خمس

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالین
بیشک اللہ چکا دیگا انمیں	هرآئینه خدا حکم می کند میان ایشان	قربیٰ مصدر بمعنی تقریبا (إن الله يحكم بينهم) وبين
جس چیز میں جھگڑ رہے ہیں	در آنچه ایشان دران اختلاف دارند	المسلمين (فيما هم فيه يختلفون) من أمر الدين فيدخل
البتہ اللہ راہ نہیں دیتا اسکو جو ہو	هرآئینه خدا راه نمی نماید کسی را که	المؤمنين الجنة والكافرين النار (إن الله لا يهدي من هو
جھوٹھا حق نہ ماننے والا	دروغ گوی ناسپاس است	كاذب) في نسبة الولد إلى الله (كفار) بعبادته غير
اگر اللہ چاہتا کہ اولاد کرلے	اگر خواستی خدا که فرزند گیرد	الله (لو أراد الله أن يتخذ ولدا) كما قالوا اتخذ الرحمن
تو چن لیتا اپنے خلق میں جو چاہتا	البته برگزیدی از انجمله که خلق کرده است چیزی را که می خواست	ولدا (لاصطفى مما يخلق ما يشاء) واتخذه ولدا
		غير من قالوا الملائكة بنات الله وعزير ابن الله و
وہ پاک ہے	پاکی اوراست	المسيح ابن الله (سبحانه) تنزيها له عن اتخاذ الولد
وہی ہے اللہ اکیلا دباؤ والا	همون است خدای یگانه با قوت	(هو الله الواحد القهار) لخلقه (خلق السموات
بنائے آسمان	آفرید آسمانها	
اور زمین ٹھیک لپیٹتا ہے رات کو	و زمین بتدبیر درست می پیچاند شب را	والأرض بالحق) متعلق بخلق (يكور) يدخل (الليل
دن پر اور لپیٹتا ہے دن کو رات پر	بر روز و می پیچاند روز را بر شب	على النهار فيزيد (ويكور النهار) يدخله (على الليل)
اور کام لگائے سورج اور چاند ہر ایک چلتا ہے ایک	و رام ساخت آفتاب و ماه را هر یکی میرواد در زمان	(وسخر الشمس والقمر كل يجري) في فلكه (لأجل
ٹھہری مدت پر سنتا ہے وہی ہے زبردست	معین آگاه باش همون است غالب	مسمى) ليوم القيامة (ألا هو العزيز) الغالب على
گناہ بخشنے والا	آمرزنده	أمره المنتقم من أعدائه (الغفار) لأوليائه
بنایا تمکو ایک جی سے پھر	آفرید شما را از یک شخص باز	(خلقكم من نفس واحدة) أي آدم (ثم
بنایا اسی سے اسکا جوڑا اور اتارا تمہارے واسطے	بیافرید از ان شخص زنش را و فرو فرستاد برای شما	جعل منها زوجها) حواء (وأنزل لكم
چوپایوں کے	از چارپایان	من الأنعام) الإبل والبقر والغنم الضأن و
آٹھ نر مادہ	هشت قسم یعنی نر و ماده از شتر و گاو و گوسفند و بز والله اعلم	المعز (ثمانية أزواج) من كل زوجان ذكر وأنثى
بناتا ہے تمکو ماں کے پیٹ میں	می آفریند شما را در شکم مادران شما	كما بين في سورة الأنعام (يخلقكم في بطون أمهاتكم
طرح بر طرح بنایا	یکنوع آفریدن بعد از آفریدن دیگر	خلقا من بعد خلق) أي نطفا ثم علقا ثم مضغا

چون ثابت شد این صفات که نفی کرد مر اشراک او را اشتراک با فرزند با شند و ثابت کرد او را کمال مطلق پس سند کمال کرد مر تو بقول خود خلق السموات والارض ۱۲ شطیبی

فِي ظُلُمَاتٍ ثَلَاثٍ ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَأَنَّىٰ تُصْرَفُونَ ۝ إِن تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنكُمْ ۖ وَلَا يَرْضَىٰ لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۖ وَإِن تَشْكُرُوا يَرْضَهُ لَكُمْ ۗ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۗ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُم مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ وَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُ مُنِيبًا إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُو إِلَيْهِ مِن قَبْلُ وَجَعَلَ لِلَّهِ أَندَادًا لِّيُضِلَّ عَن سَبِيلِهِ ۚ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيلًا ۖ إِنَّكَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ۝ أَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ آنَاءَ اللَّيْلِ سَاجِدًا وَقَائِمًا يَحْذَرُ الْآخِرَةَ وَيَرْجُو رَحْمَةَ رَبِّهِ ۗ

جلالين

(فِي ظُلُمَاتٍ ثَلَاثٍ) هي ظلمة البطن وظلمة الرحم وظلمة المشيمة (ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَأَنَّىٰ تُصْرَفُونَ) عن عبادته إلى عبادة غيره (إِن تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنكُمْ وَلَا يَرْضَىٰ لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ) وإن أراده من بعضهم (وَإِن تَشْكُرُوا) الله فتؤمنوا (يَرْضَهُ) بسكون الهاء وضمها مع إشباع ودونه أي الشكر (لَكُمْ وَلَا تَزِرُ) نفس (وَازِرَةٌ وِزْرَ) نفس (أُخْرَىٰ) أي لا تحمله (ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُم مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ) بما في القلوب (وَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ) أي الكافر (ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُ مُنِيبًا) راجعا (إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً) أعطاه إنعاما (مِّنْهُ نَسِيَ) ترك (مَا كَانَ يَدْعُو) يتضرع (إِلَيْهِ مِن قَبْلُ) وهو الله فما في موضع من (وَجَعَلَ لِلَّهِ أَندَادًا) شركاء (لِّيُضِلَّ) بفتح الياء وضمها (عَن سَبِيلِهِ) دين الإسلام (قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيلًا) بقية أجلك (إِنَّكَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ) (أَمَّنْ) بتخفيف الميم (هُوَ قَانِتٌ) قائم بوظائف الطاعات (آنَاءَ اللَّيْلِ) ساعاته (سَاجِدًا وَقَائِمًا) في الصلاة (يَحْذَرُ الْآخِرَةَ) أي يخاف عذابها (وَيَرْجُو رَحْمَةَ) جنة (رَبِّهِ) كمن هو عاص

فتح الرحمن

در تاریکیها سه گانه یعنی مشیمه و رحم و بطن ذرا شما خدا علیم

این است خدا پروردگار شما مر او راست پادشاهی نیست هیچ معبود مگر وی

او پس از کجا گردانیده می شوید اگر

استفهام برای تعجب و استبعاد است

ناسپاسی کنید پس هر آئینه خدا بی نیاز است از شما و نمی پسندد در حق بندگان خود ناسپاسی را

واگر سپاس داری کنید

پسند کند آنرا

برای شما و بر ندارد هیچ بردارنده بار دیگری را

باز بسوی پروردگار شما بازگشت شما است پس خبر دهد شمارا

بانچه میکردید هر آئینه او داناست بمکنون سینها

وچون برسد آدمی را رنجی دعا کند بجناب پروردگار خود

رجوع کرده بسوی او باز چون عطا کند وی را نعمتی

از نزدیک خود فراموش سازد آنچه دعا میکرد بجهت او

پیش ازین و مقرر کند برای خدا همسران

تا گمراه کند از راه خدا

بگو بهره مند باش بکفر خود اندکی

هر آئینه تو از اهل دوزخی آیا آن کس که عبادت کننده است در ساعتهای شب بهتر است

سجده کنان و استاده شده میترسد از آخرت

و امیدی دارد در رحمت پروردگار خود را

موضح القرآن

تین اندھیروں کے بیچ میں

وہ اللہ ہے رب تمہارا اسی کا راج ہے کسی کی بندگی نہیں سوا اسکے پھر کہاں سے پھرے جاتے ہو

اگر تم منکر ہوگے تو اللہ پروا نہیں رکھتا تمہاری اور پسند نہیں کرتا اپنے بندوں کی منکری

اور اگر حق مانوگے

تو اسے تمہارے لئے پسند کریگا

اور نہ اٹھاویگا کوئی اٹھانیوالا بوجھ

دوسرے کا پھر اپنے رب کی طرف تم کو پھر جانا ہے تو وہ جتا دیگا تم کو

جو کرتے تھے مقرر اسکو خبر ہے جیوں کی بات کی

اور جب لگے انسان کو سختی پکارے اپنے رب کو

رجوع ہوکر اسکی طرف پھر جب بخشے اسکو نعمت

اپنی طرف سے بھول جاتا ہے جو پکارتا تھا اس کام کو

پہلے سے اور ٹھہراوے اللہ کے برابر اوروں کو

کہ بہکاوے اسکی راہ سے

تو کہہ برت لے اپنے انکار کے ساتھ تھوڑے دنوں

بیشک تو ہے آگ والوں میں

بھلا ایک جو بندگی میں لگا ہے گھڑیوں رات کی

سجدہ کرتا اور کھڑا ہے خطرہ رکھتا ہے آخرت کا

اور امید رکھتا ہے اپنے رب کی مہر کی

قوله تعالى امن هو قانت ـ حق جل مجده صفات مشرکین وقت بر سختیها ان بیان فرمود حال مخلصین بیفرماید امن هو قانت الآیة ۱۲ خطیب نقلست که این آیت در شان عمار بن یاسر و ابی حذیفه بن المغیرة المخزومی ۱۲ ک

مالي الزمر ع ٢ ٣٣ عشر

قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۗ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ۝ قُلْ يَا عِبَادِ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا رَبَّكُمْ ۚ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۗ وَأَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةٌ ۗ إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ أَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ۝ وَأُمِرْتُ لِأَنْ أَكُونَ أَوَّلَ الْمُسْلِمِينَ ۝ قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ قُلِ اللَّهَ أَعْبُدُ مُخْلِصًا لَهُ دِينِي ۝ فَاعْبُدُوا مَا شِئْتُمْ مِنْ دُونِهِ ۗ قُلْ إِنَّ الْخَاسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَأَهْلِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ أَلَا ذَٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ ۝

خمس

جلالين

بالكفر او غيره وفي قراءة امن فام بمعنى بل والهمزة (قل هل يستوي الذين يعلمون والذين لا يعلمون) اى لا يستويان كما لا يستوي العالم والجاهل (انما يتذكر) يتعظ (اولوا الالباب) اصحاب العقول (قل يا عباد الذين امنوا اتقوا ربكم) اى عذابه بان يطيعوه (للذين احسنوا في هذه الدنيا) بالطاعة (حسنة) هي الجنة (وارض الله واسعة) فهاجروا اليها من بين الكفار ومشاهدة المنكرات (انما يوفى الصابرون) على الطاعة وما يبتلون به (اجرهم بغير حساب) بغير مكيال ولا ميزان (قل اني امرت ان اعبد الله مخلصا له الدين) من الشرك (وامرت لان) اى بان (اكون اول المسلمين) من هذه الامة (قل اني اخاف ان عصيت ربي عذاب يوم عظيم قل الله اعبد مخلصا له ديني) من الشرك (فاعبدوا ما شئتم من دونه) غيره فيه تهديد لهم وايذان بانهم لا يعبدون الله تعالى (قل ان الخاسرين الذين خسروا انفسهم واهليهم يوم القيمة) بتخليد الانفس في النار وبعدم وصولهم الى الحور المعدة لهم في الجنة لو امنوا (الا ذلك هو الخسران المبين) البين

فتح الرحمن

بگو آیا برابر می شوند آنانکه می دانند و آنانکه نمی دانند جز این نیست که پند پذیر می شوند خداوندان خرد. بگو ای بندگان من که ایمان آورده اید بترسید از پروردگار خود مر آنانرا که نیکوکاری کردند درین دنیا حالت نیک است و زمین خدا کشاده است جز این نیست که تمام داده می شود صابرانرا مزد ایشان بی شمار درین آیت تعریض است بهجرت حبشه بگو هر آئینه فرموده شد مرا که عبادت کنم خدا را خالص ساخته برای او پرستش را و فرموده شد مرا که باشم نخستین مسلمانان بگو هر آئینه من میترسم اگر نافرمانی پروردگار خود کنم از عذاب روز بزرگ بگو خدا را عبادت میکنم خالص ساخته برای او پرستش خود را پس عبادت کنید هر کرا خواهید بجز خدا بگو هر آئینه زیان کاران آنانند که در زیان داشتند خویشتن را و اهل خود را روز قیامت بضلال و ضلال آگاه باش این مقدمه همان است زیان ظاهر

موضح القرآن

تو کہہ کوئی برابر ہوتے ہیں سمجھ والے اور بے سمجھ وہی سوچتے ہیں جنکو عقل ہے تو کہہ اے بندو میرے جو یقین لائے ہو ڈرو اپنے رب سے جنھوں نے نیکی کی اس دنیا میں انکو ہے بھلائی اور زمین اللہ کی کشادہ ہے ٹھہرنے والوں ہی کو ملتا ہے انکا نیک ان گنت تو کہہ مجھکو حکم ہے کہ بندگی کروں اللہ کی نری کرکر اسکی بندگی اور حکم ہے کہ میں ہوں سب سے پہلے حکم بردار تو کہہ میں ڈرتا ہوں اگر حکم نہ مانوں اپنے رب کا ایک بڑے دن کی مار سے تو کہہ میں تو اللہ کو پوجتا ہوں نری کرکر اپنی بندگی اسکی واسطے اب تم پوجو جسکو چاہو اسکے سوائے تو کہہ بڑے ہارے وہ جو ہار بیٹھے اپنی جان اور اپنا گھر قیامت کے دن سنتا ہے یہی ہے صریح ٹوٹا۔

چون نزول بعضے از علما این آیت در شان عمار حسن است چون جعفر بن ابی طالب و اصحاب او ... حبشه ... بگو ... بهجرت ... کردہ اند ...
[illegible]

لَهُم مِّن فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِن تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ذَٰلِكَ يُخَوِّفُ اللَّهُ بِهِ عِبَادَهُ يَا عِبَادِ فَاتَّقُونِ ۝ وَالَّذِينَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوتَ أَن يَعْبُدُوهَا وَأَنَابُوا إِلَى اللَّهِ لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فَبَشِّرْ عِبَادِ ۝ الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ هَدَاهُمُ اللَّهُ وَأُولَٰئِكَ هُمْ أُولُو الْأَلْبَابِ ۝ أَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ أَفَأَنتَ تُنقِذُ مَن فِي النَّارِ ۝ لَٰكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّن فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَعْدَ اللَّهِ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ الْمِيعَادَ ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَلَكَهُ يَنَابِيعَ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهُ حُطَامًا إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرَىٰ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ۝ ع ۱۴

جلالین

(لَهُم مِّن فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ) طباق (مِّنَ النَّارِ وَمِن تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ) من النار (ذَٰلِكَ يُخَوِّفُ اللَّهُ بِهِ عِبَادَهُ) اي المؤمنين ليتقوه يدل عليه (يَا عِبَادِ فَاتَّقُونِ وَالَّذِينَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوتَ) الاوثان (أَن يَعْبُدُوهَا وَأَنَابُوا) اقبلوا (إِلَى اللَّهِ لَهُمُ الْبُشْرَىٰ) بالجنة (فَبَشِّرْ عِبَادِ الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ) وهو ما فيه صلاحهم (أُولَٰئِكَ الَّذِينَ هَدَاهُمُ اللَّهُ وَأُولَٰئِكَ هُمْ أُولُو الْأَلْبَابِ) اصحاب العقول (أَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ) اي لاملأن جهنم الآية (أَفَأَنتَ تُنقِذُ) تخرج (مَن فِي النَّارِ) جواب الشرط واقيم فيه الظاهر مقام المضمر والهمزة للانكار والمعنى لا تقدر على هدايته فتنقذه من النار (لَٰكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ) بان اطاعوه (لَهُمْ غُرَفٌ مِّن فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ) اي من تحت الغرف الفوقانية والتحتانية (وَعْدَ اللَّهِ) منصوب بفعله المقدر (لَا يُخْلِفُ اللَّهُ الْمِيعَادَ) وعده (أَلَمْ تَرَ) تعلم (أَنَّ اللَّهَ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَلَكَهُ يَنَابِيعَ) ادخله امكنة نبع (فِي الْأَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ثُمَّ يَهِيجُ) ييبس (فَتَرَاهُ) بعد الخضرة مثلا (مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهُ حُطَامًا) فتاتا (إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرَىٰ) تذكيرا (لِأُولِي الْأَلْبَابِ) يتذكرون به لدلالته على وحدانية الله وقدرته

فتح الرحمن

ایشانرا از بالای ایشان سایه‌ها باشند از آتش و از زیر ایشان نیز مثل سایه‌ها
این عذاب میترساند خدا ازان بندگان خود را
ای بندگان من بترسید از من و آنانکه احتراز کردند از بت
از آنکه عبادت کنند او را و رجوع کردند بسوی خدا ایشانراست مژده
پس مژده ده آن بندگان مرا که می‌شنوند سخن پس پیروی مینمایند
نیکوترین آنرا ایشانند آنانکه هدایت کرده است ایشانرا خدا
و ایشانند خداوندان خرد پس ثابت شد
بروی وعدهٔ عذاب آیا تو خلاص توانی کرد
آن دوزخی را یعنی خدا تعالی قادر است بر خلاص کردن از آتش و عزاد تعالی قادر نیست
لیکن آنانکه ترسیدند از پروردگار خود ایشانراست محلها بلند
بالای آن محلها دیگر عمارت کرده شده میرود زیر آن جویها
وعده کرده است خدا تعالی
خلاف نمیکند خدا وعدهٔ خود را آیا ندیدی که خدا
فرو فرستاد از آسمان آبی پس در آورد آنرا بچشمه‌سارها در
زمین باز برمی آرد بسبب آن کشت را گوناگون اقسام او باز خشک می‌شود
پس می‌بینی آنرا زرد شده باز میکند آنرا ریزه ریزه
هر آئینه درین مقدمه پندی هست خداوندان خرد را

موضح القرآن

ان کے واسطے اوپر سے بادل ہیں آگ کے اور ان کے نیچے سے بادل
اس چیز سے ڈراتا ہے اللہ اپنے بندوں کو
اے بندو میرے تم مجھ سے ڈرو اور جو لوگ بچے شیطانوں سے
کہ انکو پوجیں اور رجوع ہوئے اللہ کی طرف انکو ہے خوشخبری
سو تو خوشی سنا میرے بندوں کو جو سنتے ہیں بات پھر چلتے ہیں
اسکے نیک پر وہی ہیں جنکو راہ دی اللہ نے
اور وہی ہیں عقل والے بھلا جس پر ٹھیک ہو چکا
عذاب کا حکم بھلا تو خلاص کریگا
آگ میں پڑے کو
لیکن جو ڈرتے رہے اپنے رب سے انکو ہیں جھروکھے
اوپر اور جھروکھے چنے ہوئے ان کے نیچے چلتی ہیں ندیاں
وعدہ ہوا اللہ کا
اللہ خلاف نہیں کرتا وعدہ تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے
اتارا آسمان سے پانی پھر چلایا وہ پانی چشموں میں
زمین کے پھر نکالتا ہے اس سے کھیتی کئی کئی رنگ بدلتے پھر آتی طیاری پر
تو تو دیکھے اسکا رنگ زرد پھر کر ڈالتا اسکو چورا
بیشک اسمیں نصیحت ہے عقلمندوں کو

[illegible] ... حسران کافران را ... حسران را بقول خود لهم من فوقهم ... الآیة ... وحدانیت ...
[illegible] ... والذین اجتنبوا الطاغوت الآیة ... اسباب نزول آورده ...
[illegible]

ومالی ۲۴

أَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰی نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ فَوَیْلٌ لِّلْقٰسِیَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝ اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِیْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِیَ ۖ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِیْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰی ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُدَی اللّٰهِ یَهْدِیْ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَمَنْ یُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝ اَفَمَنْ یَّتَّقِیْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ وَقِیْلَ لِلظّٰلِمِیْنَ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ۝ كَذَّبَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَیْثُ لَا یَشْعُرُوْنَ ۝ فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْیَ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا یَعْلَمُوْنَ ۝

خمس

جلالین

(أفمن شرح الله صدره للإسلام) فاهتدى (فهو على نور من ربه) كمن طبع على قلبه دل على هذا (فويل) كلمة عذاب (للقاسية قلوبهم من ذكر الله) أي عن قبول القرآن (أولئك في ضلال مبين) بين (الله نزل أحسن الحديث كتابا) بدل من أحسن أي قرآنا (متشابها) أي يشبه بعضه بعضا في النظم وغيره (مثاني) ثني فيه الوعد والوعيد وغيرهما (تقشعر منه) ترتعد عند ذكر وعيده (جلود الذين يخشون) يخافون (ربهم ثم تلين) تطمئن (جلودهم وقلوبهم إلى ذكر الله) أي عند ذكر وعده (ذلك) أي الكتاب (هدى الله يهدي به من يشاء ومن يضلل الله فما له من هاد أفمن يتقي) يلقى (بوجهه سوء العذاب يوم القيامة) أي أشده بأن يلقى في النار مغلولة يداه إلى عنقه كمن أمن منه بدخول الجنة (وقيل للظالمين) أي كفار مكة (ذوقوا ما كنتم تكسبون) أي جزاءه (كذب الذين من قبلهم) رسلهم في إتيان العذاب (فأتاهم العذاب من حيث لا يشعرون) من جهة لا تخطر ببالهم (فأذاقهم الله الخزي) الذل والهوان من المسخ والقتل وغيرهما (في الحيوة الدنيا ولعذاب الآخرة أكبر لو كانوا) أي المكذبون (يعلمون) عذابها ما كذبوا

فتح الرحمن

آیا کسیکه کشاده کرد است خدا سینه او را برای دین اسلام پس او بر روشنی است از جانب پروردگار خود مانند سخت دلان است. پس وای آنانرا که سخت است دل ایشان از یاد کردن خدا. آن جماعه در گمراهی ظاهر اند. خدا فرود آورد بهترین سخن کتابی که بعض او مانند دیگر است. آیات او دو تو یعنی وعده با وعید. بر می خیزد موی از شنیدن آن پوست آنانکه می ترسند از پروردگار خود بعد ازان نرم می شود پوست ایشان و دل ایشان نزدیک ذکر خدا. این است هدایت خدا راه می نماید بآن هر کرا خواهد. و هر کرا گمراه کند خدا پس نیست او را هیچ راه نماینده. آیا کسیکه نگاه می دارد بروی خود از سختی عذاب روز قیامت مانند کسی است که ایمن باشد. و گفته شود ستمکاران را بچشید جزای آنچه میکردید. به دروغ نسبت کردند آنانکه پیش از ایشان بودند پس بیامد بدیشان عذاب از جائی که نمیدانستند. پس چشانید ایشان را خدا خواری در زندگانی دنیا و هرآئینه عقوبت آخرت سخت تر است اگر میدانستند.

موضح القرآن

بھلا جس کا سینہ کھول دیا اللہ نے مسلمانی پر سو وہ اجالے میں ہے اپنے رب کی طرف سے سو خرابی ہے انکو جنکے دل سخت ہیں اللہ کی یاد سے وے پڑے بھٹکتے ہیں صریح۔ اللہ نے اتاری بہتر بات کتاب آپس میں ملتی دہرائی ہوئی بال کھڑے ہوتے ہیں اس سے کھال پر ان لوگوں کے جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے پھر نرم ہوتی ہیں انکی کھالیں اور انکے دل اللہ کی یاد پر۔ یہ ہے راہ دینا اللہ کا اس طرح راہ دیتا ہے جسکو چاہے اور جسکو راہ بھلاوے اللہ اسکو کوئی نہیں سمجھانے والا۔ بھلا ایک وہ جو روکتا ہے اپنے منہ پر برا عذاب دن قیامت کے۔ اور کہیگا بے انصافوں کو چکھو جو تم کماتے تھے۔ جھٹلا چکے ہیں ان سے اگلے پھر پہنچا ان پر عذاب جہاں سے خبر نہیں رکھتے تھے۔ پھر چکھائی انکو اللہ نے رسوائی دنیا کے جیتے اور آخرت کا عذاب تو بڑا ہے اگر ان کو سمجھ رکھتے۔

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ۝ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ۝ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝ وَالَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖ

جلالین

(وَلَقَدْ ضَرَبْنَا) جعلنا (لِلنَّاسِ فِي هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝) يتعظون (قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا) حال مؤكدة (غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ) اي لبس واختلاف (لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝) الكفر (ضَرَبَ اللّٰهُ) للمشرك والموحد (مَثَلًا رَّجُلًا) بدل من مثلا (فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ) متنازعون سيئة اخلاقهم (وَرَجُلًا سَلَمًا) خالصا (لِّرَجُلٍ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا) تمييز اي لا يستوي العبد لجماعة والعبد لواحد فان الاول اذا طلب منه كل من مالكيه خدمته في وقت واحد تحير فيمن يخدمه منهم وهذا مثل للمشرك والثاني مثل للموحد (اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ) وحده (بَلْ اَكْثَرُهُمْ) اهل مكة (لَا يَعْلَمُوْنَ ۝) ما يصيرون اليه من العذاب فيشركون (اِنَّكَ) خطاب للنبي (مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ۝) ستموت ويموتون فلا شماتة بالموت نزلت لما استبطؤا موته صلى الله عليه وسلم (ثُمَّ اِنَّكُمْ) ايها الناس فيما بينكم من المظالم (يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ۝ فَمَنْ) اي لا احد (اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ) بنسبة الشريك والولد اليه (وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ) بالقرآن (اِذْ جَآءَهٗ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى) مأوى (لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝) بلى (وَالَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ) هو النبي صلى الله عليه وسلم (وَصَدَّقَ بِهٖ)

فتح الرحمن

و هر آئینه بیان کردیم برای آدمیان درین قرآن از هر نوع داستانی تا بود که ایشان پند گیرند فرود آوردیم قرآن عربی بے عیب تا بود که ایشان پرهیزگاری کنند بیان کرد خدا تعالی داستانی بنده که درو شریکان مختلف اند و بنده مسلّم برای مردی آیا برابر اند در صفت ستایش خدا راست بلکه اکثر ایشان نمی دانند یا محمد هر آئینه تو خواهی مرد و هر آئینه ایشان خواهند مرد باز البته شما روز قیامت نزد پروردگار خویش با یکدیگر خصومت خواهید کرد پس ستمگار تر از کسیکه دروغ بست بر خدا و دروغ داشت دین راست را چون بیامد باو آیا نیست در دوزخ جای کافران را و آنکه آورد دین درست را و آنکه باور داشت

موضح القرآن

اور ہم نے بیان کی لوگوں کو اس قرآن میں سب چیز کی کہاوت کہ شاید وے سوچیں قرآن ہے عربی زبان کا جسمیں کجی نہیں کہ شاید وے بچ چلیں اللہ نے بتائی ایک کہاوت ایک مرد ہے کہ اسمیں کئی شریک ہیں ضدی اور ایک مرد ہے پورا ایک شخص کا کوئی برابر ہوتی ہے انکی کہاوت سب خوبی اللہ کو ہے پر وہ بہت لوگ سمجھ نہیں رکھتے بیشک تو بھی مرتا ہے اور وے بھی مرتے ہیں پھر مقرر تم دن قیامت کے اپنے رب کے آگے جھگڑو گے پھر اس سے ظالم کون جس نے جھوٹ کہا اللہ پر اور جھٹلایا سچی بات کو جب پہنچی اس پاس کیا نہیں دوزخ میں ٹھہراؤ منکروں کا اور جو لایا سچی بات اور سچ مانا جسنے اسکو

فمن اظلم الزمر ۳۹

أُولٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ۝ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذٰلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ۝ لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي عَمِلُوا وَيَجْزِيَهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ أَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ وَيُخَوِّفُونَكَ بِالَّذِينَ مِنْ دُونِهِ وَمَنْ يُضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۝ وَمَنْ يَهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُضِلٍّ أَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيزٍ ذِي انْتِقَامٍ ۝ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللّٰهُ قُلْ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ إِنْ أَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كَاشِفَاتُ ضُرِّهِ أَوْ أَرَادَنِي بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكَاتُ رَحْمَتِهِ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ ۝ قُلْ يَا قَوْمِ اعْمَلُوا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝ مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُقِيمٌ ۝

خمس — عشر

هم المؤمنون فالذي بمعنى الذين (أولئك هم المتقون) الشرك (لهم ما يشاؤن عند ربهم ذلك جزاء المحسنين) لأنفسهم بإيمانهم (ليكفر الله عنهم أسوأ الذي عملوا ويجزيهم أجرهم بأحسن الذي كانوا يعملون) أسوأ وأحسن بمعنى السيء والحسن (أليس الله بكاف عبده) أي النبي صلى الله عليه وسلم بلى (ويخوفونك) الخطاب له (بالذين من دونه) أي الأصنام أن تقتله أو تخبله (ومن يضلل الله فما له من هاد ومن يهد الله فما له من مضل أليس الله بعزيز) غالب على أمره (ذي انتقام) من أعدائه بلى (ولئن) لام قسم (سألتهم من خلق السموات والأرض ليقولن الله قل أفرأيتم ما تدعون) تعبدون (من دون الله) أي الأصنام (إن أرادني الله بضر هل هن كاشفات ضره) لا (أو أرادني برحمة هل هن ممسكات رحمته) لا وفي قراءة بالإضافة فيهما (قل حسبي الله عليه يتوكل المتوكلون) يثق الواثقون (قل يا قوم اعملوا على مكانتكم) حالتكم (إني عامل) على حالتي (فسوف تعلمون من) موصولة مفعول العلم (يأتيه عذاب يخزيه ويحل) ينزل (عليه عذاب مقيم) دائم

فتح الرحمن

آنجماعه ایشانند متقیان ایشانراست آنچه خواهند نزدیک پروردگار ایشان این است جزای نیکوکاران تا دور کند خدا از ایشان بدترین آنچه کرده بودند و بدهد ایشانرا مزد ایشان به نیکوترین آنچه میکردند آیا نیست خدا کفایت کننده بنده خود را و میترسانند ترا بآنانکه غیر خدا اند و هر کرا گمراه کند خدا پس نیست او را هیچ راه نماینده و هر کرا راه نماید خدا پس نیست او را هیچ گمراه کننده آیا نیست خدا غالب صاحب انتقام و اگر سوال کنی ازیشان کیست که آفرید آسمانها و زمین البته گویند خدا بگو آیا دیدید آنچه را میپرستید بجز خدا اگر خواهد در حق من خدا رنجی آیا این بتان دفع کننده رنج او اند یا اگر خواهد در حق من بخشایشی آیا این بتان باز دارنده بخشایش او اند بگو بس است مرا خدا بروی توکل می کنند توکل کنندگان بگو ای قوم عمل کنید بر وضع خود هر آئینه من نیز عمل کننده ام پس خواهید دانست کسی را که بیاید بوی عذابی که رسوا کند او را و فرود آید بروی عذاب دائم

موضح القرآن

وہی لوگ ہیں ڈر والے ان کو ہے جو چاہیں اپنے رب کے پاس یہ ہے بدلا نیکی والوں کا تا اتارے اللہ ان سے برے کام جو کیے تھے اور بدلے میں دے ان کو نیگ بہتر کاموں کا جو کرتے تھے کیا اللہ بس نہیں اپنے بندے کو اور تجھ کو ڈراتے ہیں ان سے جو اس کے سوا ہیں اور جس کو راہ بھلا دے اللہ تو کوئی نہیں اس کو راہ دینے والا اور جس کو راہ سمجھاوے اللہ اس کو کوئی نہیں بھلانے والا کیا نہیں ہے اللہ زبردست بدلا لینے والا اور جو تو ان سے پوچھے کس نے بنائے آسمان اور زمین تو کہیں اللہ نے تو کہہ بھلا دیکھو تو جن کو پوجتے ہو اللہ کے سوائے اگر چاہے اللہ مجھ پر کچھ تکلیف کیا وہ ہیں کھول دیں اس کی تکلیف یا وہ چاہے مجھ پر مہر کیا وہ ہیں کہ روک دیں اس کی مہر تو کہہ مجھ کو بس ہے اللہ اسی پر بھروسا رکھتے ہیں بھروسا رکھنے والے تو کہہ اے قوم کام کیے جاؤ اپنی جگہ پر میں بھی کام کرتا ہوں اب آگے جان لوگے کس پر آتی ہے آفت کہ اس کو رسوا کرے اور اترتی ہے اس پر مار سدا کی

[illegible]

إِنَّا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۖ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَن ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۖ وَمَا أَنتَ عَلَيْهِم بِوَكِيلٍ ۝ اللَّهُ يَتَوَفَّى الْأَنفُسَ حِينَ مَوْتِهَا وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا ۖ فَيُمْسِكُ الَّتِي قَضَىٰ عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْأُخْرَىٰ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝ أَمِ اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ شُفَعَاءَ ۚ قُلْ أَوَلَوْ كَانُوا لَا يَمْلِكُونَ شَيْئًا وَلَا يَعْقِلُونَ ۝ قُل لِّلَّهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا ۖ لَّهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ وَإِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ قُلُوبُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ ۖ وَإِذَا ذُكِرَ الَّذِينَ مِن دُونِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ۝ قُلِ اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

خمس

جلالین

هو عذاب النار وقد اخزاهم الله بكفر (إنا أنزلنا عليك الكتاب للناس بالحق) متعلق بأنزل (فمن اهتدى فلنفسه) اهتداؤه (ومن ضل فإنما يضل عليها وما أنت عليهم بوكيل) فتجبرهم على الهدى (الله يتوفى الأنفس حين موتها و) يتوفى (التي لم تمت في منامها) أي يتوفاها وقت النوم (فيمسك التي قضى عليها الموت ويرسل الأخرى إلى أجل مسمى) أي وقت موتها والمرسلة نفس التمييز تبقى بدونها نفس الحياة بخلاف العكس (إن في ذلك) المذكور (لآيات) دلالات (لقوم يتفكرون) فيعلمون أن القادر على ذلك قادر على البعث وقريش لم يتفكروا في ذلك (أم) بل (اتخذوا من دون الله) أي الأصنام آلهة (شفعاء) عند الله بزعمهم (قل) لهم (أ) يشفعون (ولو كانوا لا يملكون شيئا) من الشفاعة وغيرها (ولا يعقلون) أنكم تعبدونهم ولا غير ذلك لا (قل لله الشفاعة جميعا) أي هو مختص بها فلا يشفع أحد إلا بإذنه (له ملك السماوات والأرض ثم إليه ترجعون) (وإذا ذكر الله وحده) أي دون آلهتهم (اشمأزت) نفرت وانقبضت (قلوب الذين لا يؤمنون بالآخرة وإذا ذكر الذين من دونه) أي الأصنام (إذا هم يستبشرون) (قل اللهم) بمعنى يا الله (فاطر السماوات والأرض) مبدعهما

فتح الرحمن

هر آئینہ ما فرو د آوردیم بر تو کتاب برای مردمان براستی پس ہر کہ راہ یاب شد پس نفع او راست وہر کہ گمراہ شد پس جز این نیست کہ گمراہ می شود بضرر خود و نیستی تو بر ایشان نگاہبان خدا تعالی قبض ارواح میکند نزدیک موت آن و آن روح کہ نمردہ است قبض آن میکند نزدیک خواب آن پس نگاہ می دارد آنرا کہ حکم موت کردہ است بروی و میگذارد آن دیگر را تا وقتی معین ہر آئینہ درین مقدمہ نشانہاست برای قومیکہ تامل می کنند آیا شفاعت کنندگان گرفتہ اند بجز خدا بگو ایشان را اگر فتید اگرچہ نمی توانستند ہیچ کاری و نمی دانستند بگو در اختیار خداست شفاعت ہمہ یکجا مر او راست پادشاہی آسمانہا و زمین باز بسوی او گردانیدہ خواہید شد و چون یاد کردہ شود خدا تنہا منقبض شود دل آنانکہ ایمان نمی آرند بآخرت و چون یاد کردہ شوند آنانکہ بجز اویند ناگہان ایشان شادمان می شوند بگو بار خدایا ای پیدا کنندہ آسمانہا و زمین

[illegible]

موضح القرآن

ہمنے اتاری تجھ پر کتاب لوگوں کے واسطے سچے دین کے ساتھ پھر جو کوئی راہ پر آیا سو اپنے بھلے کو اور جو کوئی بہکا سو یہی کہ بہکا اپنے برے کو اور تجھ پر ان کا ذمہ نہیں اللہ کھینچ لیتا ہے جانیں جب وقت ہو ان کے مرنے کا اور جو نہیں مریں ان کی نیند میں پھر رکھ چھوڑتا ہے جن پر مرنا ٹھہرایا اور بھیجتا ہے دوسروں کو ایک ٹھہرے وعدے تک البتہ اسمیں پتے ہیں ان لوگوں کو جو دھیان کریں کیا انھوں نے پکڑے ہیں اللہ کے سوائے کوئی سفارش والے تو کہہ اگرچہ ان کو اختیار نہ ہو کسی چیز کا اور نہ بوجھ تو بھی تو کہہ اللہ کے اختیار ہے سفارش ساری اسی کا راج ہے آسمان و زمین میں پھر اسی کی طرف پھر جاؤ گے اور جب نام لیجئے اللہ کا نرا رک جاویں دل ان کے جو یقین نہیں رکھتے پچھلے گھر کا اور جب نام لیجئے اس کے سوا اوروں کا تبھی وے لگیں خوشیاں کرنے تو کہہ یا اللہ پیدا کرنے والے آسمان و زمین

[illegible]

عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِي مَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝ وَلَوْ أَنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ
مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ مِنْ سُوءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَبَدَا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مَا لَمْ يَكُونُوا يَحْتَسِبُونَ ۝ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَحَاقَ
بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝ فَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ إِذَا خَوَّلْنَاهُ نِعْمَةً مِنَّا قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَلَٰكِنَّ
أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ قَدْ قَالَهَا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَ
الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ هَٰؤُلَاءِ سَيُصِيبُهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِينَ ۝ أَوَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ

عشر

جلالین

(عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ) مَا غَابَ وَمَا شُوهِدَ (أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ) مِنْ أَمْرِ الدِّينِ اهْدِنِي لِمَا اخْتُلِفَ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ (وَلَوْ أَنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ مِنْ سُوءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَبَدَا) ظَهَرَ (لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مَا لَمْ يَكُونُوا يَحْتَسِبُونَ) يَظُنُّونَ (وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَحَاقَ) نَزَلَ (بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ) أَيِ الْعَذَابُ (فَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ) الْجِنْسَ (ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ إِذَا خَوَّلْنَاهُ) أَعْطَيْنَاهُ (نِعْمَةً) إِنْعَامًا (مِنَّا قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ) مِنَ اللَّهِ بِأَنِّي لَهُ أَهْلٌ (بَلْ هِيَ) أَيِ الْقَوْلَةُ (فِتْنَةٌ) بَلِيَّةٌ يُبْتَلَى بِهَا الْعَبْدُ (وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ) أَنَّ التَّخْوِيلَ اسْتِدْرَاجٌ وَامْتِحَانٌ (قَدْ قَالَهَا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ) مِنَ الْأُمَمِ كَقَارُونَ وَقَوْمِهِ الرَّاضِينَ بِهَا (فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا) أَيْ جَزَاؤُهَا (وَالَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ هَٰؤُلَاءِ) أَيْ قُرَيْشٍ (سَيُصِيبُهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِينَ) بِفَائِتِينَ عَذَابَنَا فَقُحِطُوا سَبْعَ سِنِينَ ثُمَّ وُسِّعَ عَلَيْهِمْ (أَوَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ) يُوَسِّعُهُ (لِمَنْ يَشَاءُ) امْتِحَانًا (وَيَقْدِرُ) يُضَيِّقُهُ لِمَنْ يَشَاءُ ابْتِلَاءً

فتح الرحمن

داننده نهان و آشکار تو حکم کنی میان بندگان خود در چیزی که ایشان در آن اختلاف می‌کردند
و اگر باشد ستمگاران را آنچه در زمین است همه یکجا و مانند آن همراه آن البته عوض خود دهند آنرا بسبب سختی عذاب روز قیامت و ظاهر شود ایشان را از جانب خدا آنچه گمان نمیداشتند
و ظاهر شود ایشان را جزای بدیهای آنچه کرده بودند و در گیرد ایشان را آنچه بدان استهزا میکردند
پس چون برسد آدمی را سختی بخواند ما را باز چون عطا کنیم او را نعمتی از طرف خود گوید جز این نیست که داده شده است این نعمت مرا بنابر دانشی که مراست بلکه این نعمت آزمایشی است ولیکن اکثر ایشان نمیدانند
هر آئینه گفته اند این کلمه آنانکه پیش از ایشان بودند پس دفع نکرد از سر ایشان آنچه میکردند پس رسید بدیشان عقوبت بدیهای آنچه کرده بودند و آنانکه ستم کردند ازین جماعه خواهد رسید بدیشان عقوبت بدیهای آنچه میکردند و نیستند ایشان عاجز کنندگان
آیا ندانسته اند که خدا گشاده میسازد رزق را برای هر که میخواهد و تنگ میکند

موضح القرآن

جاننے والے چھپے اور کھلے کے تو ہی فیصلہ کرے اپنے بندوں میں جس چیز میں وے جھگڑ رہے تھے
اور اگر گنہگاروں کے پاس ہو جتنا کچھ زمین میں ہے سارا اور اتنا ہی اور ساتھ اس کے سب دے ڈالیں اپنی چھڑوائی میں بری طرح کی مار سے دن قیامت کے اور نظر آئے ان کو اللہ کی طرف سے جو خیال نہ رکھتے تھے
اور نظر آئیں ان کو برے کام اپنے جو کمائے تھے اور الٹ پڑا ان پر جس چیز پر ٹھٹھا کرتے تھے
سو جب لگے آدمی کو کچھ تکلیف ہم کو پکارے پھر جب ہم بخشیں اس کو کوئی نعمت اپنی طرف سے کہے یہ تو مجھ کو ملی جو آگے سے معلوم تھی کوئی نہیں یہ جانچ ہے پر وے بہت لوگ نہیں سمجھتے
کہہ چکے ہیں یہ بات ان سے اگلے پھر کچھ کام نہ آیا ان کو جو کماتے تھے پھر پڑیں ان پر برائیاں جو کمائی تھیں اور جو گنہگار ہیں ان میں سے ان پر بھی اب پڑتی ہیں برائیاں جو کمائی ہیں اور وے نہیں تھکانے والے
اور کیا نہیں جان چکے کہ اللہ پھیلاتا ہے روزی جس کو چاہے اور ناپ کر دیتا ہے

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝ قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا ۚ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝ وَأَنِيبُوا إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَأَسْلِمُوا لَهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُونَ ۝ وَاتَّبِعُوا أَحْسَنَ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ۝ أَنْ تَقُولَ نَفْسٌ يَا حَسْرَتَىٰ عَلَىٰ مَا فَرَّطْتُ فِي جَنْبِ اللَّهِ وَإِنْ كُنْتُ لَمِنَ السَّاخِرِينَ ۝ أَوْ تَقُولَ لَوْ أَنَّ اللَّهَ هَدَانِي لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ۝ أَوْ تَقُولَ حِينَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ أَنَّ لِي كَرَّةً فَأَكُونَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ۝ بَلَىٰ قَدْ جَاءَتْكَ آيَاتِي فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۝ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ

خمس

جلالین

(إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ) بِهِ (قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا) بِكَسْرِ النُّونِ وَفَتْحِهَا وَقُرِئَ بِضَمِّهَا تَيْأَسُوا (مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا) لِمَنْ تَابَ مِنَ الشِّرْكِ (إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝ وَأَنِيبُوا) ارْجِعُوا (إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَأَسْلِمُوا) أَخْلِصُوا الْعَمَلَ (لَهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُونَ) بِمَنْعِهِ إِنْ لَمْ تَتُوبُوا (وَاتَّبِعُوا أَحْسَنَ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ) هُوَ الْقُرْآنُ (مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ) قَبْلَ إِتْيَانِهِ بِوَقْتِهِ بَادِرُوا إِلَيْهِ قَبْلَ (أَنْ تَقُولَ نَفْسٌ يَا حَسْرَتَا) أَصْلُهُ حَسْرَتِي أَيْ نَدَامَتِي (عَلَىٰ مَا فَرَّطْتُ فِي جَنْبِ اللَّهِ) أَيْ طَاعَتِهِ (وَإِنْ) مُخَفَّفَةٌ مِنَ الثَّقِيلَةِ أَيْ وَإِنِّي (كُنْتُ لَمِنَ السَّاخِرِينَ) بِدِينِهِ وَكِتَابِهِ (أَوْ تَقُولَ لَوْ أَنَّ اللَّهَ هَدَانِي) بِالطَّاعَةِ أَيْ فَاهْتَدَيْتُ (لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِينَ) عَذَابَهُ (أَوْ تَقُولَ حِينَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ أَنَّ لِي كَرَّةً) رَجْعَةً إِلَى الدُّنْيَا (فَأَكُونَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ) الْمُؤْمِنِينَ فَيُقَالُ لَهُ مِنْ قِبَلِ اللَّهِ (بَلَىٰ قَدْ جَاءَتْكَ آيَاتِي) الْقُرْآنُ وَهُوَ سَبَبُ الْهِدَايَةِ (فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ) تَكَبَّرْتَ عَنِ الْإِيمَانِ بِهَا (وَكُنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۝ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ)

فتح الرحمن

هر آئینه درین کار نشانهاست قومی را که ایمان می آرند بگو از طرف من ای آن بندگان من که تجاوز از حد کردند بر خود نا امید مشوید از رحمت خدا هر آئینه خدا می آمرزد گناهان را همه یکجا هر آئینه خدا بهمان است آمرزگار مهربان و رجوع کنید بسوی پروردگار خویش و منقاد شوید او را پیش ازانکه بیاید بشما عقوبت باز مدد کرده نشوید و پیروی کنید نیکوترین آنچه فرو فرستاده شد بسوی شما از جانب پروردگار شما پیش ازانکه بیاید بشما عذاب ناگهان و شما خبردار نباشید رجوع بخدا کنید و اتباع قرآن نمائید بجهت ترس ازانکه گوید شخصے ای پشیمانی بر تقصیر کردن من در حق خدا و هر آئینه من بودم از تمسخر کنندگان یا گوید اگر خدا هدایت کردے مرا البته می شدم از متقیان یا گوید وقتیکه معائنه کند عذاب را کاش مرا رجوعی باشد یعنے بدنیا تا باشم از نیکوکاران آنگاه خدا فرماید آری آمد پیش تو آیات پس دروغ داشتی آنرا و تکبر کردی از ایمان و شدی از کافران و روز قیامت

موضح القران

البتہ اسمیں پتے ہیں ان لوگوں کو جو مانتے ہیں تو کہدے اے بندو میرے جنہوں نے زیادتی کی اپنی جان پر نہ آس توڑو اللہ کی مہر سے بے شک اللہ بخشتا ہی سب گناہ وہ جو ہے وہی ہے گناہ معاف کرنے والا مہربان اور رجوع ہو اپنے رب کی طرف اور اسکی حکم برداری کرو پہلے اس سے کہ آوے تم پر عذاب پھر کوئی تمہاری مدد نہ آویگا اور چلو بہتر بات پر جو اتری تمکو تمہارے رب سے پہلے اس سے کہ پہنچے تم پر عذاب اچانک اور تم کو خبر نہو کبھی کہنے لگے کوئی جی اے افسوس اس پر کہ میں نے کمی کی اللہ کی طرف سے اور میں تو ہنستا ہی رہا یا کہنے لگے اگر اللہ مجھکو راہ دیتا تو میں ہوتا ڈر والوں میں یا کہنے لگے جب دیکھے عذاب کسی طرح مجھکو پھر جانا ہو تو میں ہوں نیکی والوں میں کیوں نہیں پہنچ چکے تھے تجھکو میرے حکم پھر تو نے انکو جھٹلایا اور غرور کیا اور تو تھا منکروں میں اور قیامت کے دن

در معالم مذکور است که قوله ... از اہل شرک ... [illegible] ... بحضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم ... آیت آمد که قل یا عبادی الذین اسرفوا ... [illegible] ... حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ... [illegible] ... ان اللہ لا یغفر ان یشرک به و یغفر ما دون ذلک لمن یشاء ظاہر است ... [illegible]
اطلاق تعلیل او تعالی بقول خود انه ہو الغفور الرحیم ۱۲ الوسعود وحسینی وب

منزل ٦ الزمر ٣٩ · ع · خمس

تَرَى الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى اللّٰهِ وُجُوهُهُم مُّسْوَدَّةٌ ۚ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ ۝ وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِينَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ۝ لَّهُ مَقَالِيدُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللّٰهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝ قُلْ أَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَأْمُرُونِّي أَعْبُدُ أَيُّهَا الْجَاهِلُونَ ۝ وَلَقَدْ أُوحِيَ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكَ لَئِنْ أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝ بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُن مِّنَ الشَّاكِرِينَ ۝ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهِ

جلالین

ترى الذين كذبوا على الله) بنسبة الشريك والولد اليه (وجوههم مسودة اليس في جهنم مثوى) مأوى (للمتكبرين) عن الايمان بلى (وينجي الله) من جهنم (الذين اتقوا) الشرك (بمفازتهم) اى بمكان فوزهم من الجنة بان يجعلوا فيه (لا يمسهم السوء ولا هم يحزنون ۝ الله خالق كل شيء وهو على كل شيء وكيل) متصرف فيه كيف يشاء (له مقاليد السموات والارض) اى مفاتيح خزائنهما من المطر والنبات وغيرهما (والذين كفروا بآيات الله) القرآن (اولئك هم الخاسرون) متصل بقوله وينجي الله الذين اتقوا الخ وما بينهما اعتراض (قل افغير الله تأمروني اعبد ايها الجاهلون) غير منصوب باعبد المعمول لتأمروني بتقدير ان بنون واحدة وبنونين بادغام وفك (ولقد اوحي اليك والى الذين من قبلك) والله (لئن اشركت) يا محمد فرضا (ليحبطن عملك ولتكونن من الخاسرين ۝ بل الله) وحده (فاعبد وكن من الشاكرين) انعامه عليك (وما قدروا الله حق قدره) ما عرفوه حق معرفته او ما عظموه حق عظمته حين اشركوا به غيره

فتح الرحمن

[1] بہ بینی آنانرا کہ دروغ بستند بر خدا [illegible]

[2] روی ایشان سیاہ شدہ است آیا نیست در دوزخ جایی

[3] متکبران را و نجات دہد خدا

ای برای تکبر کنندگان از ایمان ۱۲

[4] متقیان را قرین رستگاری خویش شدہ

از شرک ۱۲

[5] نرسد بدیشان سختی و نہ ایشان

اندوہگین شوند خدا آفریننده ہر چیز است

و او بر ہر چیز متصرف است

[9] مر اوراست کلیدہای آسمانہا

[10] و زمین یعنی مختار و متصرف اوست واللہ اعلم

[11] و آنانکہ کافر شدند بنشانہای خدا

[12] ایشانند زیان کاران

[13] بگو آیا بغیر خدا میفرمائید مرا کہ پرستش کنم

استفہام برای انکار است

[15] ای نادانان

[16] و ہر آئینہ وحی فرستادہ شد یا محمد بسوی تو و بسوی آنانکہ

[17] پیش از تو بودند کہ اگر شریک خدا مقرر کنی البتہ نابود گردد

[18] عمل تو و البتہ شوی از زیان کاران بلکہ خدا ایرا

[19] فقط عبادت کن و بشو از سپاس داران

[20] و نہ شناختند خدا را حق شناختن او

موضح القرآن

[1] تو دیکھے انکو جو جھوٹھ بولتے ہیں اللہ پر

[2] اُن کے منہ سیاہ ۔ کیا نہیں دوزخ میں ٹھکانا

[3] غرور والوں کو اور بچاویگا اللہ

[4] انکو جنھوں نے ڈر رکھا اُن کے بچاؤ کی جگہ میں

[5] نہ لگے اُن کو برائی اور نہ وے

غم کھاویں اللہ بنانے والا ہی ہر چیز کا اور وہ ہر چیز کا ذمہ لیتا ہی

[9] اُسیکے پاس ہیں کنجیاں آسمانوں کے

[10] اور زمین کے

[11] اور جو منکر ہوئے ہیں اللہ کی باتوں سے جو ہیں

[12] وہی ہیں ٹوٹے میں پڑے

[13] تو کہہ اب اللہ کے سوا کسی کو بتاتے ہو

[14] کہ پوجوں اے نادانو

[16] اور حکم ہو چکا ہی تجھکو اور تجھسے

[17] اگلوں کو اگر تو نے شریک مانا اکارت جاویگے

[18] تیرے کیے اور تو ہوگا ٹوٹے میں نہ بلکہ اللہ ہی کو

[19] پوج اور رہ حق ماننے والوں میں ۔ اور نہیں ۔

[20] سمجھے اللہ کو جتنا وہ کچھ ہی ۔

قولہ کلیدہای آسمان و زمین ۔ یعنی مالک امور علوی و سفلی اوست [illegible] المعانی [illegible] آں بدست اوست [illegible]

[illegible] کہ ذی النورین رضی اللہ عنہ پرسید از حضرت رسالت صلی اللہ علیہ وسلم از تفسیر مقالید السموات والارض کدام است آنحضرت فرمود کہ تفسیر آں اینست کہ لا الہ الا اللہ [illegible]

واللہ اکبر و سبحان اللہ وبحمدہ واستغفر اللہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ [illegible] الاول والآخر والظاہر والباطن بیدہ الخیر وہو علی کل شیء قدیر یعنی این کلمات مفاتیح خزائن [illegible]

آسمان و زمین است [illegible]

قل افغیر اللہ الآیۃ [illegible]

وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمَاوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ نُفِخَ فِيهِ أُخْرَى فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنْظُرُونَ وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتَابُ وَجِيءَ بِالنَّبِيِّينَ وَالشُّهَدَاءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَا عَمِلَتْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ ۵ ع عشر وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَى جَهَنَّمَ زُمَرًا حَتَّى إِذَا جَاءُوهَا فُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِنْكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا قَالُوا بَلَى وَلَكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ

جلالین

(وَالْأَرْضُ جَمِيعًا) حال أي السبع (قَبْضَتُهُ) أي مقبوضة له في ملكه وتصرفه (يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمَاوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ) مجموعات (بِيَمِينِهِ) بقدرته (سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ) معه (وَنُفِخَ فِي الصُّورِ) النفخة الأولى (فَصَعِقَ) مات (مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ) من الحور والولدان وغيرهما (ثُمَّ نُفِخَ فِيهِ أُخْرَى فَإِذَا هُمْ) أي جميع الخلائق الموتى (قِيَامٌ يَنْظُرُونَ) ينتظرون ما يفعل بهم (وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ) أضاءت (بِنُورِ رَبِّهَا) حين يتجلى لفصل القضاء (وَوُضِعَ الْكِتَابُ) كتاب الأعمال للحساب (وَجِيءَ بِالنَّبِيِّينَ وَالشُّهَدَاءِ) أي أمة محمد صلى الله عليه وسلم يشهدون للرسل بالبلاغ (وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ) أي العدل (وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ) شيئا (وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَا عَمِلَتْ) أي جزاءه (وَهُوَ أَعْلَمُ) أي عالم (بِمَا يَفْعَلُونَ) فلا يحتاج إلى شاهد (وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا) بعنف (إِلَى جَهَنَّمَ زُمَرًا) جماعات في تفرقة (حَتَّى إِذَا جَاءُوهَا فُتِحَتْ أَبْوَابُهَا) جواب إذا (وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِنْكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِ رَبِّكُمْ) القرآن وغيره (وَيُنْذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا قَالُوا بَلَى وَلَكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ

فتح الرحمن

و زمین همه یکجا در مشت او باشد روز قیامت و آسمانها پیچیده شوند در دست راست او پاکی او راست و برتر است از آنکه شریک او مقرر میکنند و دمیده شود در صور پس بیهوش گردد هر که در آسمانها و هر که در زمین است مگر آنکه خدا خواسته است و دمیده شود در صور بار دیگر پس ناگهان ایشان ایستادگان باشند نگرند و روشن شود زمین بنور پروردگار خود و نهاده شود نامهٔ اعمال و آورده شود پیغامبران را و گواهان را و حکم کرده شود میان آدمیان براستی و ایشان ستم کرده نشوند و تمام داده شود هر شخصی را جزاء آنچه کرده است و خدا داناتر است بآنچه میکنند و روان کرده شوند کافران بسوی دوزخ گروه گروه تا وقتیکه بیایند نزدیک آن و گشاده شود دروازهای آن و گویند ایشان را نگاهبانان دوزخ آیا نیامده بود بشما پیغامبران از جنس شما میخواندند بر شما آیات پروردگار شما را و میترسانیدند شما را از ملاقات این روز شما گفتند آری و لیکن متحقق شد حکم

موضح القرآن

اور زمین ساری ایک مٹھی ہے اسکی قیامت کے دن اور آسمان لپٹے ہیں اسکے داہنے ہاتھ میں وہ پاک ہے اور بہت اوپر ہے اس سے کہ شریک بتاتے ہیں اور پھونکا گیا نرسنگا پھر بیہوش ہو گرا جو کوئی ہے آسمانوں میں اور زمین میں مگر جسکو اللہ نے چاہا پھر پھونکا گیا دوسری بار پھر تبھی کھڑے ہو گئے دیکھنے لگے اور چمکی زمین اپنے رب کے نور سے اور لا دھرا دفتر اور حاضر آئے پیغمبر اور گواہ اور فیصلہ ہوا ان پر انصاف سے اور ان پر ظلم نہ ہوگا اور پورا ملا ہر جی کو جو کیا اس نے اور اسکو خوب خبر ہے جو کرتے ہیں اور ہانکے گئے جو منکر تھے دوزخ کو جتھے جتھے یہاں تک کہ جب پہنچے اس پر کھولے گئے دروازے اور کہنے لگے ان کو داروغہ اس کے کیا نہ پہنچے تھے تم پاس رسول تم میں کے پڑھتے تم پر باتیں تمہارے رب کی اور ڈراتے تمکو اس تمہارے دن کی ملاقات سے بولے کیوں نہیں پر ثابت ہوا حکم۔

زمرة گروه زمر

صاحب مجمع الحقائق فرموده که مذهب من در تحقیق این است [illegible] اگر ارشال این کلمات زائد بنت ها است [illegible] ایمان باید آورد و از حقیقت آن سخن نباید گفت ۱۱ کذا فی الحصنه قوله گواهان را ای امت محمد صلی الله علیه وسلم که گواهی دهند برای رسولانیکه تبلیغ احکام کرده اند ۱۲

فمن اظلم ۲۴ | العنٰت

الْعَذَابِ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿﴾ قِيلَ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿﴾ وَسِيقَ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ ﴿﴾ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي صَدَقَنَا وَعْدَهُ وَأَوْرَثَنَا الْأَرْضَ نَتَبَوَّأُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاءُ ۖ فَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ﴿﴾ وَتَرَى الْمَلَائِكَةَ حَافِّينَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۖ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿﴾

ع ۷ الربع

جلالین

(الْعَذَابِ) اى لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ الآية (عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿﴾ قِيلَ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ) مُقَدَّرِينَ الْخُلُودَ (فِيهَا فَبِئْسَ مَثْوَى) مَأْوَى (الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿﴾) جَهَنَّمَ (وَسِيقَ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ) بِلُطْفٍ (إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا) الْوَاوُ فِيهِ لِلْحَالِ بِتَقْدِيرِ قَدْ (وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ) حَالًا (فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ ﴿﴾) مُقَدَّرِينَ الْخُلُودَ فِيهَا وَجَوَابُ إِذَا مُقَدَّرٌ أَيْ دَخَلُوهَا وَسَوْقُهُمْ وَفَتْحُ الْأَبْوَابِ قَبْلَ مَجِيئِهِمْ تَكْرِمَةً لَهُمْ وَسَوْقُ الْكُفَّارِ وَفَتْحُ أَبْوَابِ جَهَنَّمَ عِنْدَ مَجِيئِهِمْ لِيَبْقَى حَرُّهَا إِلَيْهِمْ إِهَانَةً لَهُمْ (وَقَالُوا) عَطْفٌ عَلَى دَخَلُوهَا الْمُقَدَّرِ (الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي صَدَقَنَا وَعْدَهُ) بِالْجَنَّةِ (وَأَوْرَثَنَا الْأَرْضَ) أَيْ أَرْضَ الْجَنَّةِ (نَتَبَوَّأُ) نَنْزِلُ (مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاءُ) لِأَنَّهَا كُلَّهَا لَا يُخْتَارُ فِيهَا مَكَانٌ عَلَى مَكَانٍ (فَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ﴿﴾) الْجَنَّةُ (وَتَرَى الْمَلَائِكَةَ حَافِّينَ) حَالٌ (مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ) مِنْ كُلِّ جَانِبٍ مِنْهُ (يُسَبِّحُونَ) حَالٌ مِنْ ضَمِيرِ حَافِّينَ (بِحَمْدِ رَبِّهِمْ) مُلَابِسِينَ لِلْحَمْدِ أَيْ يَقُولُونَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ (وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ) بَيْنَ جَمِيعِ الْخَلَائِقِ (بِالْحَقِّ) أَيِ الْعَدْلِ فَيَدْخُلُ الْمُؤْمِنُونَ الْجَنَّةَ وَالْكَافِرُونَ النَّارَ (وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿﴾) خُتِمَ اسْتِقْرَارُ الْفَرِيقَيْنِ بِالْحَمْدِ مِنَ الْمَلَائِكَةِ

فتح الرحمن

عذاب بر کافران گفته شود مر کافران را
بقول حق تعالیٰ لاملئن جهنم الایة ۱۲
در آئید بدروازهای دوزخ جاویدان
در آنجا پس بد جای متکبران است دوزخ
و روان کرده شوند آنانکه ترسیدند از پروردگار خویش بسوی بهشت گروه گروه
تا وقتیکه بیایند نزدیک بهشت و وا کرده شود دروازهای آن
وگویند ایشانرا نگاهبانان بهشت سلام بر شما باد
خوشحال شدید پس در آئید به بهشت جاویدان
وگویند
سپاس خدا را که راست کرد با ما وعده خود را و عطا کرد ما را
زمین جای میگیریم از بهشت هر جا که خواهیم
پس نیک مزد کار کنندگان است بهشت
و می بینی فرشتگان را گرد اگرد شده حوالی عرش
تسبیح می گویند همراه ستایش پروردگار خویش
و حکم کرده شود
میان ایشان براستی یعنی در خصام ملأ اعلیٰ
وگفته شود ستایش خدا یرا است پروردگار عالمها

موضح القرآن

عذاب کا منکروں پر حکم ہوا
کہ پیٹھو دروازوں میں دوزخ کے سدا رہنے کو
اسمیں سو کیا بری جگہ ہے رہنے کی غرور والوں کو
اور ہانکے گئے جو ڈرتے رہے تھے اپنے رب سے بہشت کو جتھے جتھے
یہاں تک کہ جب پہنچے اسپر اور کھولے گئے اسکے دروازے
اور کہنے لگے انکو داروغہ اسکے سلام پہنچے تمکو
تم لوگ پاکیزہ ہو سو پیٹھو اسمیں سدا رہنے کو
اور وے بولے
شکر اللہ کا جسنے سچ کیا ہم سے اپنا وعدہ اور وارث کیا ہمکو
اس زمین کا گھر لیں بہشت میں سے جہاں چاہیں
سو کیا خوب نیگ ہے محنت کرنے والوں کا
اور تو دیکھے فرشتے گھر رہے ہیں عرش کے گرد
پاکی بولتے ہیں اپنے رب کی خوبیاں
اور فیصلہ ہوا ہے
انمیں انصاف کا
اور یہی بات ہوئی کہ سب خوبی اللہ کو جو صاحب ساری جہان کا

فمن اظلم الغافر ۲۴

سورة المومن مكية وهي خمس وثمانون اية بسم الله الرحمن الرحيم ثمانون ايتها والف وماتان وتسع وتسعون كلمة

حم تنزيل الكتاب من الله العزيز العليم غافر الذنب وقابل التوب شديد العقاب ذي الطول لا اله الا هو اليه المصير

ما يجادل في ايات الله الا الذين كفروا فلا يغررك تقلبهم في البلاد كذبت قبلهم قوم نوح والاحزاب من بعدهم وهمت

كل امة برسولهم لياخذوه وجادلوا بالباطل ليدحضوا به الحق فاخذتهم فكيف كان عقاب وكذلك حقت

كلمت ربك على الذين كفروا انهم اصحاب النار الذين يحملون العرش ومن حوله

جلالين

سورة غافر مكية الا الذين يجادلون الايتين خمس وثمانون اية

بسم الله الرحمن الرحيم

(حم) الله اعلم بمراده به (تنزيل الكتاب) القرآن مبتدا (من الله) خبره (العزيز) في ملكه (العليم) بخلقه (غافر الذنب) للمؤمنين (وقابل التوب) لهم مصدر (شديد العقاب) للكافرين اي مشدده (ذي الطول) اي الانعام الواسع وهو موصوف على الدوام بكل من هذه الصفات فاضافة المشتق منها للتعريف كالاخيرة (لا اله الا هو اليه المصير) المرجع (ما يجادل في ايات الله) القرآن (الا الذين كفروا) من اهل مكة (فلا يغررك تقلبهم في البلاد) للمعاش سالمين فان عاقبتهم النار (كذبت قبلهم قوم نوح والاحزاب) كعاد وثمود وغيرهما (من بعدهم وهمت كل امة برسولهم لياخذوه) يقتلوه (وجادلوا بالباطل ليدحضوا) يزيلوا (به الحق فاخذتهم) بالعقاب (فكيف كان عقاب) لهم اي هو واقع موقعه (وكذلك حقت كلمة ربك) اي لاملان جهنم الاية (على الذين كفروا انهم اصحاب النار) بدل من كلمة (الذين يحملون العرش) مبتدا (ومن حوله)

فتح الرحمن

سورة غافر یا مؤمن مکی است

و آن هشتاد و پنج آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

فرو فرستادن کتاب (قرآن ۱۲)

از جانب خدای غالب داناست

آمرزنده گناه و پذیرنده توبه (برای مومنان ۱۲)

سخت کننده عقوبت (برای کافران ۱۲)

خداوند توانگری

نیست هیچ معبود مگر او بسوی اوست بازگشت

مکابره نمی کنند در آیتهای خدا مگر کافران پس غره نکند ترا آمد و رفت (ای تقلب) ایشان در شهرها

دروغ داشتند پیش از ایشان قوم نوح و جماعتهای دیگر

بعد از قوم نوح و قصد کرد هر جماعتی به پیغامبر خود تا بگیرند او را

و مکابره کردند بشبهات بیهوده تا ناچیز سازند بآن سخن درست را

پس گرفتم ایشان را

پس چگونه بود عقوبت من

و همچنین ثابت شد حکم پروردگار تو

بر کافران که ایشان اهل دوزخ اند

آنانکه برمیدارند عرش را و آنانکه گرداگرد عرش اند

موضح القرآن

سورت مومن کی ہے

پچاسی آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اتارا کتاب کا

اللہ سے ہے جو زبردست ہے خبردار

گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرتا

سخت مار دیتا

مقدور کا صاحب

کسی کی بندگی نہیں سوا اس کے اسی کی طرف

پھر جانا ہے وہی جھگڑتے ہیں اللہ کی باتوں میں

جو منکر ہیں سو تو نہ بہک اس پر کہ چلتے پھرتے ہیں

شہروں میں

جھٹلا چکے ہیں ان سے پہلے قوم نوح کی اور کتنے فرقے

ان سے پیچھے اور ارادہ کیا ہر امت نے اپنے رسول پر کہ اس کو پکڑ لیں

اور لانے لگے جھوٹے جھگڑے کہ اس سے ڈگا دیں سچا دین پھر میں نے ان کو پکڑا

تو کیسی ہوئی میری سزا دینی

اور ویسی ہی ٹھیک ہو چکی بات تیرے رب کی

منکروں پر کہ یہ ہیں دوزخ والے

جو لوگ اٹھا رہے ہیں عرش کو اور جو اس کے گرد ہیں

قبلهم ۴

يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ اٰمَنُوا رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۝ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِۨالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ۭ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ۭ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ اِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ۝ قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا

ع

جلالین

عطف علیه (یسبحون) خبره (بحمد ربهم) ملابسین للحمد ای یقولون سبحان اللّٰه وبحمده (ویؤمنون به) تعالی ببصائرهم ای یصدقون بوحدانیته تعالی (ویستغفرون للذین اٰمنوا) یقولون (ربنا وسعت کل شیء رحمة وعلما) ای وسعت رحمتك کل شیء وعلمك کل شیء (فاغفر للذین تابوا) من الشرك (واتبعوا سبیلك) دین الاسلام (وقهم عذاب الجحیم) النار (ربنا وادخلهم جنات عدن) اقامة (التی وعدتهم ومن صلح) عطف علی هم فی وادخلهم او فی وعدتهم (من اٰبائهم وازواجهم وذریاتهم انك انت العزیز الحکیم) فی صنعك (وقهم السیاٰت) ای عذابها (ومن تق السیاٰت یومئذ) یوم القیمة (فقد رحمته وذلك هو الفوز العظیم ۝ ان الذین کفروا ینادون) من قبل الملٰئکة وهم یمقتون انفسهم عند دخولهم النار (لمقت اللّٰه) ایاکم (اکبر من مقتکم انفسکم اذ تدعون) فی الدنیا (الی الایمان فتکفرون ۝ قالوا ربنا امتنا اثنتین) اماتتین (واحییتنا اثنتین) احیائتین لانهم کانوا نطفا امواتا فاحیوا ثم امیتوا ثم احیوا للبعث (فاعترفنا بذنوبنا) بکفرنا بالبعث (فهل

فتح الرحمٰن

تسبیح میگویند همراه ستایش پروردگار خود

و ایمان می آرند باو

و آمرزش میخواهند برای مومنان میگویند ای پروردگار ما فرا گرفتی همه چیز را به بخشایش و دانش

پس بیامرز آنانرا که توبه کردند و پیروی راه تو نمودند و نگاهدار ایشانرا از عذاب دوزخ

ای پروردگار ما و در آر ایشانرا به بوستانهای همیشه ماندن که وعده کرده بایشان و در آر هر که شایسته کار باشد

از پدران ایشان و زنان ایشان و فرزندان ایشان هر آئینه توئی غالب باحکمت و نگاهدار ایشانرا از عقوبتها

و هر کرا نگاهداری از عقوبتها در آن روز پس مرا به رحم کردهٔ بروی و این بزرگ مرادیابیست

هر آئینه آنانکه کافر شدند آواز داده شود ایشانرا که بتحقیق دشمن داشتن

خدا ایشانرا در آن وقتیکه خوانده می شدید در دنیا

بسوی ایمان پس کافر می ماندید زیاده تر است از دشمن داشتن شما خود را گویند ای پروردگار ما مرده ساختی ما را دو بار و زنده گردانیدی ما را دو بار

پس اقرار کردیم بگناهان خود پس آیا

موضح القرآن

پاکی بولتے ہیں اپنے رب کی خوبیاں

اور اسپر یقین رکھتے ہیں

اور گناہ بخشواتے ہیں ایمان والوں کے اے رب ہمارے

ہر چیز سمائی ہے تیری مہر اور خبر میں

سو معاف کر انکو جو توبہ کریں اور چلیں تیری راہ اور بچا انکو آگ کی مار سے

اے رب ہمارے اور داخل کر انکو بسنے کے باغوں میں جنکا وعدہ دیا تو نے انکو اور جو کوئی نیک ہو

اُن کے باپوں میں اور عورتوں میں اور اولاد میں بیشک توہی ہے زبردست حکمت والا

اور بچا انکو برائیوں سے اور جسکو تو بچاوے برائیوں سے اسدن اسپر مہر کی تو نے اور یہی ہے بڑی مراد ملنی

جو لوگ منکر ہیں انکو پکار کر کہینگے اللہ بیزار ہوتا تھا

زیادہ اُس سے جو تم بیزار ہو اپنے جی سے جس وقت تمکو بلاتے تھے یقین لانے کو پھر تم منکر ہوتے تھے

بولے اے رب ہمارے تو موت دے چکا ہم کو دو بار اور زندگی دے چکا دو بار

اب ہم قائل ہوئے اپنے گناہوں کے پھر اب بھی ہے

فمن اظلم ۲۴

إِلَىٰ خُرُوجٍ مِّن سَبِيلٍ ۝ ذَٰلِكُم بِأَنَّهُ إِذَا دُعِيَ اللَّهُ وَحْدَهُ كَفَرْتُمْ ۖ وَإِن يُشْرَكْ بِهِ تُؤْمِنُوا ۚ فَالْحُكْمُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ ۝ هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ آيَاتِهِ وَيُنَزِّلُ لَكُم مِّنَ السَّمَاءِ رِزْقًا ۚ وَمَا يَتَذَكَّرُ إِلَّا مَن يُنِيبُ ۝ فَادْعُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ۝ رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ أَمْرِهِ عَلَىٰ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ لِيُنذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ۝ يَوْمَ هُم بَارِزُونَ ۖ لَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۚ لِّمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۖ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝ الْيَوْمَ تُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۚ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝

خمس

جلالین

(إِلَىٰ خُرُوجٍ) من النار والرجوع إلى الدنيا لنطيع ربنا (مِن سَبِيلٍ) طريق وجوابهم لا (ذَٰلِكُم) أي العذاب الذي أنتم فيه (بِأَنَّهُ) أي بسبب أنه في الدنيا (إِذَا دُعِيَ اللَّهُ وَحْدَهُ كَفَرْتُمْ) بتوحيده (وَإِن يُشْرَكْ بِهِ) يجعل له شريك (تُؤْمِنُوا) تصدقوا بالإشراك (فَالْحُكْمُ) في تعذيبكم (لِلَّهِ الْعَلِيِّ) على خلقه (الْكَبِيرِ) العظيم (هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ آيَاتِهِ) دلائل توحيده (وَيُنَزِّلُ لَكُم مِّنَ السَّمَاءِ رِزْقًا) بالمطر (وَمَا يَتَذَكَّرُ) يتعظ (إِلَّا مَن يُنِيبُ) يرجع عن الشرك (فَادْعُوا اللَّهَ) اعبدوه (مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ) من الشرك (وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ) إخلاصكم فيه (رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ) أي الله عظيم الصفات أو رافع درجات المؤمنين في الجنة (ذُو الْعَرْشِ) خالقه (يُلْقِي الرُّوحَ) الوحي (مِنْ أَمْرِهِ) أي قوله (عَلَىٰ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ لِيُنذِرَ) يخوف الملقى عليه الناس (يَوْمَ التَّلَاقِ) بحذف الياء وإثباتها يوم القيامة لتلاقي أهل السماء والأرض والعابد والمعبود والظالم والمظلوم فيه (يَوْمَ هُم بَارِزُونَ) خارجون من قبورهم (لَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ لِّمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ) يقوله تعالى ويجيب نفسه (لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ) أي لخلقه (الْيَوْمَ تُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ)

فتح الرحمن

سوی راهی
این عذاب بسبب آنست که چون خوانده میشد خدا تنها انکار میکردید و اگر شریک او مقرر کرده میشد باور میداشتید پس فرمان خدا راست بلند قدر بزرگوار
اوست آنکه مینماید شما را نشانهای خود و فرو میفرستد برای شما از آسمان رزق را و پند پذیر نمیشود مگر کسیکه رجوع میکند بخدا
پس دعا کنید خدا را یک جهت ساخته برای او عبادت را اگرچه ناخوش دارند کافران
اوست بلند کننده مرتبها خداوند عرش می اندازد وحی را از فرمان خود بر هر که خواهد از بندگان خود تا بترساند آن بنده از روز ملاقات
روزیکه ایشان بیرون آیند پوشیده نباشد بر خدا از ایشان چیزی خدا فرماید کراست پادشاهی امروز
باز خود جواب دهد مر خدای یگانه غالب راست امروز پاداش داده شود هر شخصی بآنچه کرده است هیچ ستم نیست امروز هر آئینه خدا زود حساب کننده است

موضح القرآن

نکلنے کو کوئی راہ ف یہ تم پر اس واسطے کہ جب کسی نے پکارا اللہ کو اکیلا تو تم منکر ہوتے اور جب اسکے ساتھ شریک پکارے تو تم یقین لانے لگے اب حکم وہی جو اللہ کرے سب سے اوپر بڑا
وہی ہے تمکو دکھاتا اپنی نشانیاں اور اتارتا تمہارے واسطے آسمان سے روزی اور سوچ وہی کرے جو رجوع رہتا ہو۔ سو پکارو اللہ کو نری کرکر اسکے واسطے بندگی اور پڑے برا مانیں منکر
صاحب اونچے درجوں کا مالک تخت کا اتارتا ہے بھید کی بات اپنے حکم سے جسپر چاہے اپنے بندوں میں کہ وہ ڈراوے ملاقات کے دن سے
جس دن وہ لوگ نکل کھڑے ہونگے کچھ چھپی نہ رہیگی اللہ پر انکی کوئی چیز کسکا راج ہے اس دن اللہ کا جو اکیلا ہے دباؤ والا۔ آج بدلا پاویگا ہر جی جیسا کمایا۔ ظلم نہیں آج بیشک اللہ شتاب لینے والا ہے حساب

ای حساب کند همه خلق را در قدر نیم روز

وَأَنذِرْهُمْ يَوْمَ الْآزِفَةِ إِذِ الْقُلُوبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كَاظِمِينَ ۚ مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ حَمِيمٍ وَلَا شَفِيعٍ يُطَاعُ ﴿١٨﴾ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ ﴿١٩﴾ وَاللَّهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ ۖ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِهِ لَا يَقْضُونَ بِشَيْءٍ ۗ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ﴿٢٠﴾ أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ كَانُوا مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا هُمْ أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُم مِّنَ اللَّهِ مِن وَاقٍ ﴿٢١﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانَت تَّأْتِيهِمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَكَفَرُوا فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ ۚ

ع عشر

جلالین

يحاسب جميع الخلق في قدر نصف نهار من أيام الدنيا لحديث بذلك (وأنذرهم يوم الآزفة) يوم القيامة من أزف الرحل قرب (إذ القلوب) ترتفع خوفا (لدى) عند (الحناجر كاظمين) ممتلئين غما حال من القلوب عوملت بالجمع بالياء والنون معاملة أصحابها (ما للظالمين من حميم) محب (ولا شفيع يطاع) لا مفهوم للوصف إذ لا شفيع لهم أصلا فما لنا من شافعين أو له مفهوم بناء على زعمهم أن لهم شفعاء أي لو شفعوا فرضا لم يقبلوا (يعلم) أي الله (خائنة الأعين) بمسارقتها النظر إلى محرم (وما تخفي الصدور) القلوب (والله يقضي بالحق والذين يدعون) يعبدون أي كفار مكة بالياء والتاء (من دونه) وهم الأصنام (لا يقضون بشيء) فكيف يكونون شركاء لله (إن الله هو السميع) لأقوالهم (البصير) بأفعالهم (أولم يسيروا في الأرض فينظروا كيف كان عاقبة الذين كانوا من قبلهم كانوا هم أشد منهم قوة) وفي قراءة منكم (وآثارا في الأرض) من مصانع وقصور (فأخذهم الله) أهلكهم (بذنوبهم وما كان لهم من الله من واق) عذابه (ذلك بأنهم كانت تأتيهم رسلهم بالبينات) بالمعجزات الظاهرات (فكفروا فأخذهم الله)

فتح الرحمن

وبترسان ایشان را از روز قیامت آنگاه که دلها نزدیک چنبر گردن باشند پر شده از غم نیست ستمگاران را هیچ دوستی و نه شفاعت کننده که سخن او قبول کرده شود میداند خدا خیانت چشمها را و آنچه نهان میدارند سینها و خدا حکم میکند براستی و آنانکه کافران می پرستند بجز خدا حکم نمیکنند بچیزی هر آئینه خدا هموست شنوا بینا آیا سیر نکرده اند در زمین تا بنگرند چگونه بود آخر کار آنانکه پیش از ایشان بودند بودند زیاده تر از ایشان بقوت و بنشانها در زمین پس گرفتار کرد ایشان را خدا بگناهان ایشان و نبود ایشان را از خدا هیچ پناه دهنده این عقوبت بسبب آنست که می آمدند پیش ایشان پیغامبران ایشان بنشانهای روشن پس کافر شدند پس گرفتار کرد ایشان را خدا

موضح القرآن

اور خبر سنا دے انکو نزدیک آنیوالے دن کی جب دل پہنچینگے گلوں کو تو دبا رہے ہونگے کوئی نہیں گنہگاروں کا دوست نہ کوئی سفارشی جسکی بات مانی جاوے وہ جانتا ہے چوری کی نگاہ اور جو چھپا ہے سینوں میں اور اللہ چکاتا ہے انصاف اور جنکو پکارتے ہیں اسکے سوائے نہیں چکاتے کچھ بیشک اللہ جو ہے وہی ہے سنتا دیکھتا کیا پھرے نہیں ملک میں کہ دیکھیں آخر کیسا ہوا انکا جو تھے ان سے پہلے دے تھے ان سے سخت زور میں اور نشان چھوڑ گئے زمین میں پھر انکو پکڑا اللہ نے انکے گناہوں پر اور نہوا انکو اللہ سے کوئی بچانیوالا یہ اس پر کہ ان پاس آتے تھے رسول انکے کھلی نشانیاں لیکر پھر منکر ہوئے پھر انکو پکڑا اللہ نے

إِنَّهُ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ۝ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَقَارُونَ فَقَالُوا سَاحِرٌ كَذَّابٌ ۝ فَلَمَّا جَاءَهُم بِالْحَقِّ مِنْ عِندِنَا قَالُوا اقْتُلُوا أَبْنَاءَ الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ وَاسْتَحْيُوا نِسَاءَهُمْ ۚ وَمَا كَيْدُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ۝ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُونِي أَقْتُلْ مُوسَىٰ وَلْيَدْعُ رَبَّهُ ۖ إِنِّي أَخَافُ أَن يُبَدِّلَ دِينَكُمْ أَوْ أَن يُظْهِرَ فِي الْأَرْضِ الْفَسَادَ ۝ وَقَالَ مُوسَىٰ إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُم مِّن كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝ وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ إِيمَانَهُ أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا أَن يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ وَقَدْ جَاءَكُم بِالْبَيِّنَاتِ مِن رَّبِّكُمْ ۖ وَإِن يَكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهُ ۖ وَإِن يَكُ صَادِقًا يُصِبْكُم بَعْضُ الَّذِي يَعِدُكُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ

جلالین

إِنَّهُ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ۝ برهان بين ظاهر (إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَقَارُونَ فَقَالُوا) هو (سَاحِرٌ كَذَّابٌ ۝ فَلَمَّا جَاءَهُم بِالْحَقِّ) بالصدق (مِنْ عِندِنَا قَالُوا اقْتُلُوا أَبْنَاءَ الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ وَاسْتَحْيُوا) استبقوا (نِسَاءَهُمْ ۚ وَمَا كَيْدُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ) هلاك (وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُونِي أَقْتُلْ مُوسَىٰ) لأنهم كانوا يكفونه عن قتله (وَلْيَدْعُ رَبَّهُ) ليمنعه مني (إِنِّي أَخَافُ أَن يُبَدِّلَ دِينَكُمْ) من عبادتكم إياي فتتبعوه (وَأَن يُظْهِرَ فِي الْأَرْضِ الْفَسَادَ) من قتل وغيره وفي قراءة أو وفي أخرى بفتح الياء والهاء وضم الدال (وَقَالَ مُوسَىٰ) لقومه وقد سمع ذلك (إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُم مِّن كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝ وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ) قيل هو ابن عمه (يَكْتُمُ إِيمَانَهُ أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا أَن) أي لأن (يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ وَقَدْ جَاءَكُم بِالْبَيِّنَاتِ) بالمعجزات الظاهرات (مِن رَّبِّكُمْ ۖ وَإِن يَكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهُ) أي ضرر كذبه (وَإِن يَكُ صَادِقًا يُصِبْكُم بَعْضُ الَّذِي يَعِدُكُم) به من العذاب عاجلا (إِنَّ اللَّهَ

فتح الرحمن

هر آئینه خدا توانا سخت عقوبت است
و هر آئینه فرستادیم موسی را با نشانهای خود
و با حجت ظاهر بسوی فرعون و
هامان و قارون پس گفتند جادوگر
دروغ گوی است پس چون
آمد بایشان دین راست از نزدیک ما گفتند بکشید
فرزندان آنانکه ایمان آوردند همراه او
و زنده گذارید دختران ایشان را
و نیست حیله سازی کافران مگر در تباهی
و گفت فرعون
ای یاران بگذارید مرا تا بکشم موسی را
و باید که بخواند پروردگار خود را
هر آئینه من میترسم از آنکه بدل کند
دین شما را یا پیدا آرد در
زمین فساد را
و گفت موسی
هر آئینه من پناه گرفتم به پروردگار خود
و پروردگار شما
از هر متکبری که باور نمی دارد روز
حساب را و گفت مردی مسلمان
از خویشان فرعون که پنهان میداشت
ایمان خود را آیا می کشید
مردی را بسبب آنکه میگوید پروردگار من
خداست و هر آئینه آورده است پیش شما نشانها
از جانب پروردگار شما و اگر هست
دروغ گوی پس بر وی است وبال دروغ او
و اگر راست گوی باشد البته
برسد شما را
بعض آنچه وعده می دهد شما را هر آئینه

موضح القرآن

بیشک وہ زور آور ہے سخت مار
دینے والا اور ہم نے بھیجا موسیٰ
کو اپنی نشانیاں دے کر
اور کھلی سند فرعون اور
ہامان اور قارون پاس پھر کہنے
لگے یہ جادوگر ہے جھوٹھا
پھر جب
پہنچا ان پاس لیکر سچی بات ہمارے
پاس سے بولے مارو
بیٹے ان کے جو یقین لائے ہیں
اسکے ساتھ اور جیتی رکھو انکی عورتیں
اور جو داؤ ہے منکروں کا سو غلطی
ہی ہے اور بولا فرعون
مجھکو چھوڑو کہ مار ڈالوں موسیٰ کو
اور پکارے اپنے رب کو میں
ڈرتا ہوں کہ بگاڑ دے
تمہاری راہ یا پھیلاوے
ملک میں خرابی
اور کہا موسیٰ نے
میں پناہ لے چکا ہوں اپنے اور
تمہارے رب کی
ہر غرور والے سے جو یقین نہیں
رکھتا حساب کے دن پر اور بولا
ایک مرد ایماندار
فرعون کے لوگوں میں جو چھپاتا تھا
اپنا ایمان کیا مارے ڈالتے ہو
ایک مرد کو اس پر کہ کہتا ہے
میرا رب اللہ ہے اور لایا ہے تم پاس
کھلی نشانیاں
تمہارے رب کی اور اگر وہ جھوٹھا ہو
تو اس پر پڑے گا
اسکا جھوٹھ اور اگر وہ سچا ہوگا
تو تم پر پڑیگا
کوئی وعدہ جو دیتا ہے بیشک اللہ

لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ۝ يَا قَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظَاهِرِينَ فِي الْأَرْضِ فَمَنْ يَنْصُرُنَا مِنْ بَأْسِ اللَّهِ إِنْ جَاءَنَا قَالَ فِرْعَوْنُ مَا أُرِيكُمْ إِلَّا مَا أَرَىٰ وَمَا أَهْدِيكُمْ إِلَّا سَبِيلَ الرَّشَادِ ۝ وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَا قَوْمِ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ مِثْلَ يَوْمِ الْأَحْزَابِ ۝ مِثْلَ دَأْبِ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَالَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِلْعِبَادِ ۝ وَيَا قَوْمِ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ۝ يَوْمَ تُوَلُّونَ مُدْبِرِينَ مَا لَكُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۝ وَلَقَدْ جَاءَكُمْ يُوسُفُ مِنْ قَبْلُ

فمن اظلم ٢٤ — عشر

جلالین

لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مشرك كَذَّابٌ مفتر يَا قَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظَاهِرِينَ غالبين حال فِي الْأَرْضِ أرض مصر فَمَنْ يَنْصُرُنَا مِنْ بَأْسِ اللَّهِ عذابه إن قتلتم أولياءه إِنْ جَاءَنَا أي لا ناصر لنا قَالَ فِرْعَوْنُ مَا أُرِيكُمْ إِلَّا مَا أَرَىٰ أي ما أشير عليكم إلا بما أشير به على نفسي وهو قتل موسى وَمَا أَهْدِيكُمْ إِلَّا سَبِيلَ الرَّشَادِ طريق الصواب وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَا قَوْمِ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ مِثْلَ يَوْمِ الْأَحْزَابِ أي يوم حزب بعد حزب مِثْلَ دَأْبِ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَالَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ مثل بدل من مثل قبله أي مثل جزاء عادة من كفر قبلكم من تعذيبهم في الدنيا وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِلْعِبَادِ وَيَا قَوْمِ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ بحذف الياء وإثباتها أي يوم القيامة يكثر فيه نداء أصحاب الجنة أصحاب النار وبالعكس والنداء بالسعادة لأهلها وغير ذلك يَوْمَ تُوَلُّونَ مُدْبِرِينَ عن موقف الحساب إلى النار مَا لَكُمْ مِنَ اللَّهِ أي من عذابه مِنْ عَاصِمٍ مانع وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ وَلَقَدْ جَاءَكُمْ يُوسُفُ مِنْ قَبْلُ أي قبل موسى وهو يوسف بن يعقوب في قول عمر إلى زمان موسى أو يوسف بن إبراهيم بن يوسف بن يعقوب في قول

فتح الرحمن

راه نمی نماید کسی را که باشد از حد گذرنده دروغگوی ای قوم من شما راست پادشاهی امروز غالب در زمین پس که نصرت دهد ما را از عذاب خدا اگر بیاید بما گفت فرعون مصلحت نمی‌دهم شما را مگر آنچه ادراک میکنم و دلالت نمیکنم شما را مگر براه راستی و گفت شخصی که ایمان آورده بود ای قوم من هر آئینه من میترسم بر شما از مانند روز جماعتهای پیشین مانند صورت حال قوم نوح و عاد و ثمود و آنانکه بعد از ایشان بودند و خدا ارادهٔ ستم نمیکند بر بندگان و ای قوم من هر آئینه من میترسم بر شما از روز آواز دادن با یکدیگر روزیکه روی بگردانید پشت داده نبود شما را از خدا هیچ نگاه دارنده و هرکرا گمراه سازد خدا پس نیست او را هیچ راه نماینده و هر آئینه آمده بود بشما یوسف پیش ازین

موضح القرآن

راہ نہیں دیتا اسکو جو ہووے لحاظ چھوڑتا جھوٹا اے قوم میری تمہارا راج ہے آج چڑھ رہے ہو ملک میں پھر کون مدد کریگا ہماری اللہ کی آفت سے اگر آگئی ہم پر بولا فرعون میں وہی سمجھاتا ہوں تمکو جو سوجھا مجھکو اور وہی راہ بتاتا ہوں جسمیں بھلائی ہے اور کہا اُس ایمان دار نے اے قوم میری میں ڈرتا ہوں کہ آوے تم پر دن اُن فرقوں کا جیسے بات پڑی قوم نوح کی اور عاد اور ثمود کی اور جو اُن کے پیچھے ہوئے اور اللہ بے انصافی نہیں چاہتا بندوں پر اور اے قوم میری میں ڈرتا ہوں کہ تم پر آوے دن ہانک پکار کا جس دن بھاگو گے پیٹھ دے کر کوئی نہیں تمکو اللہ سے بچانے والا اور جسکو غلطی میں ڈالے اللہ تو کوئی نہیں اسکو سمجھانے والا اور تمہارے پاس آچکا ہے یوسف اس سے پہلے

فمن اظلم ۲۴ | خمس | ع ۴

بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا زِلْتُمْ فِي شَكٍّ مِّمَّا جَاءَكُم بِهِ حَتَّىٰ إِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَن يَبْعَثَ اللَّهُ مِن بَعْدِهِ رَسُولًا ۚ كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابٌ ۝ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَانٍ أَتَاهُمْ ۖ كَبُرَ مَقْتًا عِندَ اللَّهِ وَعِندَ الَّذِينَ آمَنُوا ۚ كَذَٰلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ۝ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا هَامَانُ ابْنِ لِي صَرْحًا لَّعَلِّي أَبْلُغُ الْأَسْبَابَ ۝ أَسْبَابَ السَّمَاوَاتِ فَأَطَّلِعَ إِلَىٰ إِلَٰهِ مُوسَىٰ وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ كَاذِبًا ۚ وَكَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوءُ عَمَلِهِ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيلِ ۚ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ إِلَّا فِي تَبَابٍ ۝ وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَا قَوْمِ اتَّبِعُونِ أَهْدِكُمْ

جلالین

(بالبينات) بالمعجزات الظاهرات (فما زلتم في شك مما جاءكم به حتى إذا هلك قلتم) من غير برهان (لن يبعث الله من بعده رسولا) أي فلن تزالوا كافرين بيوسف وغيره (كذلك) أي مثل إضلالكم (يضل الله من هو مسرف) مشرك (مرتاب) شاك فيما شهدت به البينات (الذين يجادلون في آيات الله) معجزاته مبتدأ (بغير سلطان) برهان (أتاهم كبر) جدالهم خبر المبتدأ (مقتا عند الله وعند الذين آمنوا كذلك) أي مثل إضلالهم (يطبع) يختم (الله) بالضلال (على كل قلب متكبر جبار) بتنوين قلب ودونه ومتى تكبر القلب تكبر صاحبه وبالعكس وكل على القراءتين لعموم الضلال جميع القلب لا لعموم القلب (وقال فرعون يا هامان ابن لي صرحا) بناء عاليا (لعلي أبلغ الأسباب أسباب السماوات) طرقها الموصلة إليها (فأطلع) بالرفع عطفا على أبلغ وبالنصب جوابا لابن (إلى إله موسى وإني لأظنه) أي موسى (كاذبا) في أن له إلها غيري قال فرعون ذلك تمويها (وكذلك زين لفرعون سوء عمله وصد عن السبيل) طريق الهدى بفتح الصاد وضمها (وما كيد فرعون إلا في تباب) خسار (وقال الذي آمن يا قوم اتبعون) بإثبات الياء وحذفها (أهدكم

فتح الرحمن

بحجتها پس همیشه در شک بودید از آنچه آورده بود پیش شما انزا وقتیکه بمرد گفتید نخواهد فرستاد خدا بعد از وی پیغامبر را همچنین گمراه می کند خدای هر کرا که هست از حد گذرنده شک آرنده
گمراه میکند آنانرا که مکابره میکنند در آیات خدا بغیر حجتی که آمده باشد پیش ایشان سخت ناپسند شد این مکابره ایشان نزدیک خدا و نزدیک آنانکه ایمان آورده اند همچنین مهر می نهد خدا بر هر دل متکبر سرکش
گفت فرعون ای هامان عمارت کن برای من کوشکی تا باشد که برسم باین راهها - راههای آسمانها تا در نگرم بسوی پروردگار موسی
و هر آئینه من دروغ گوی میپندارمش و همچنین آراسته شد در نظر فرعون عمل بد او و باز داشته شد از راه صواب و نبود حیله سازی فرعون مگر در تباهی و گفت آنکه ایمان آورده بود ای قوم من پیروی من کنید تا دلالت کنم

موضح القرآن

کھلی باتیں لیکر پھر تم رہے دھوکے ہی میں ان چیزوں سے جو وہ لایا یہاں تک کہ جب مر گیا کہنے لگے ہرگز نہ بھیجیگا اللہ اسکے بعد کوئی رسول
اسی طرح بہکاتا ہے اللہ اسکو جو ہو زیادتی والا شک کرتا
وے جو جھگڑتے ہیں اللہ کی باتوں میں بغیر کچھ سند کے جو پہنچی انکو بڑی بیزاری ہے اللہ کے یہاں اور ایمانداروں کے یہاں اسی طرح مہر کرتا ہے اللہ ہر دل پر غرور والے سرکش کے
اور بولا فرعون کہ اے ہامان بنا میرے واسطے ایک محل شاید میں پہنچوں رستوں میں رستوں میں آسمانوں کے پھر جھانک دیکھوں موسیٰ کے معبود کو اور میری اٹکل میں تو وہ جھوٹا ہے
اور اسی طرح بھلے دکھائے گئے فرعون کو اسکے برے کام اور روکا گیا راہ سے اور جو داؤ تھا فرعون کا سو کھپنے کے واسطے اور کہا اس ایماندار نے اے قوم میری راہ چلو پہنچا دوں تمکو

و همچنین آراسته شد برای او عمل بد یعنی تصمیم بر قتل موسی و باز داشته شد [illegible] از ایمان ۱۲ منہ

فمن اظلم الجز ٢٤ — نصف — خمس

سَبِيلَ الرَّشَادِ ۞ يَا قَوْمِ إِنَّمَا هَٰذِهِ الْحَيَوٰةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ وَإِنَّ الْآخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ۞ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزَىٰ إِلَّا مِثْلَهَا وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۞ وَيَا قَوْمِ مَا لِي أَدْعُوكُمْ إِلَى النَّجَوٰةِ وَتَدْعُونَنِي إِلَى النَّارِ ۞ تَدْعُونَنِي لِأَكْفُرَ بِاللَّهِ وَأُشْرِكَ بِهِ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَأَنَا أَدْعُوكُمْ إِلَى الْعَزِيزِ الْغَفَّارِ ۞ لَا جَرَمَ أَنَّمَا تَدْعُونَنِي إِلَيْهِ لَيْسَ لَهُ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْآخِرَةِ وَأَنَّ مَرَدَّنَا إِلَى اللَّهِ وَأَنَّ الْمُسْرِفِينَ هُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ۞ فَسَتَذْكُرُونَ مَا أَقُولُ لَكُمْ وَأُفَوِّضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ۞ فَوَقَاهُ اللَّهُ سَيِّئَاتِ مَا مَكَرُوا وَحَاقَ بِآلِ فِرْعَوْنَ سُوءُ الْعَذَابِ ۞ النَّارُ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَعَشِيًّا وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ

جلالين

سَبِيلَ الرَّشَادِ تقدم (يَا قَوْمِ إِنَّمَا هَٰذِهِ الْحَيَوٰةُ الدُّنْيَا
مَتَاعٌ) تمتع يزول (وَإِنَّ الْآخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً
فَلَا يُجْزَىٰ إِلَّا مِثْلَهَا وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَىٰ وَهُوَ
مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ) بضم الياء وفتح الخاء و
بالعكس (يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ) رزقا واسعا
بلا تبعة (وَيَا قَوْمِ مَا لِي أَدْعُوكُمْ إِلَى النَّجَوٰةِ وَتَدْعُونَنِي إِلَى
النَّارِ تَدْعُونَنِي لِأَكْفُرَ بِاللَّهِ وَأُشْرِكَ بِهِ مَا لَيْسَ لِي بِهِ
عِلْمٌ وَأَنَا أَدْعُوكُمْ إِلَى الْعَزِيزِ) الغالب على أمره (الْغَفَّارِ)
لمن تاب (لَا جَرَمَ) حقا (أَنَّمَا تَدْعُونَنِي إِلَيْهِ) لأعبده
(لَيْسَ لَهُ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا) أي استجابة دعوة (وَلَا فِي الْآخِرَةِ
وَأَنَّ مَرَدَّنَا) مرجعنا (إِلَى اللَّهِ وَأَنَّ الْمُسْرِفِينَ) الكافرين
(هُمْ أَصْحَابُ النَّارِ فَسَتَذْكُرُونَ) إذا عاينتم العذاب
(مَا أَقُولُ لَكُمْ وَأُفَوِّضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ
بِالْعِبَادِ) قال ذلك لما توعدوه بمخالفة دينهم (فَوَقَاهُ
اللَّهُ سَيِّئَاتِ مَا مَكَرُوا) به من القتل (وَحَاقَ) نزل (بِآلِ
فِرْعَوْنَ) قومه معه (سُوءُ الْعَذَابِ) الغرق ثم
(النَّارُ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا) يحرقون بها (غُدُوًّا
وَعَشِيًّا) صباحا ومساء (وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ)

فتح الرحمن

براه راستی ای قوم من جز این نیست که این زندگانی دنیا
اندک بهره است و هر آئینه آخرت همون است سرای همیشه باشیدن هر که بعمل آورد کار بد پس
جزا داده نخواهد شد الا مانند آن و هر که بجا آورد کار شایسته خواه از جنس مرد خواه از جنس زن و او مومن بود پس آن جماعه در آیند در بهشت
رزق داده شود آنجا ایشان را بغیر شمار
و ای قوم من چیست مرا که میخوانم شمارا بسوی نجات و شما میخوانید مرا بسوی دوزخ
میخوانید مرا بسوی آنکه کافر شوم بخدا و شریک او مقرر کنم چیزی که نیست مرا بحقیقت آن علم و من میخوانم شمارا بسوی خدای غالب آمرزگار
بی شبهه چیزیکه شما میخوانید مرا بسوی آن نیست آن چیز را قبول کردن دعا نه در دنیا و نه در آخرت
و بی شبهه بازگشت ما بسوی خداست و بی شبهه از حد گذشتگان ایشان اند اهل دوزخ پس یاد خواهید کرد
آنچه میگویم بشما و می سپارم مقدمه خود را بخدا هر آئینه خدا بیناست
باحوال بندگان پس نگاهداشت او را خدا از سختی های بدسگالی ایشان و فرود آمد بخویشان
فرعون عذاب سخت
در گرفت ایشان را آتش حاضر کرده میشوند بر آتش بیگاه و بیگاه
و روزیکه قائم شود قیامت

موضح القرآن

نیکی کی راہ پر اے قوم یہہ جو زندگی ہے دنیا کی
سو برت لینا ہے اور وہ گھر جو پچھلا ہے وہی ہے ٹھہراؤ کا جس نے کی ہے برائی تو وہی بدلا پاویگا اُسکے برابر اور جس نے کی ہے بھلائی وہ مرد ہو یا عورت اور وہ یقین رکھتا ہو سو وے لوگ جاوینگے بہشت میں
روزی پاوینگے وہاں بے شمار
اور اے قوم مجھکو کیا ہوا ہے بلاتا ہوں تمکو بچاؤ کی طرف اور تم بلاتے ہو مجھکو آگ کی طرف
تم بلاتے ہو مجھکو کہ منکر ہوں اللہ سے اور شریک ٹھہراؤں اُسکا جسکی مجھکو خبر نہیں اور میں بلاتا ہوں تمکو اُس زبردست گناہ بخشنے والے کی طرف
آپ ہی ہوا کہ جسکی طرف مجھکو بلاتے ہو اُسکا بلاوا کہیں نہیں دنیا میں نہ آخرت میں
اور یہہ کہ ہمکو پھر جانا ہے اللہ پاس اور یہہ کہ زیادتی والے وہی ہیں دوزخ کے لوگ سو آگے یاد کروگے
جو میں کہتا ہوں تمکو اور میں سونپتا ہوں اپنا کام اللہ کو بیشک اللہ کی نگاہ میں ہیں سب بندے
پھر بچا لیا اُسکو اللہ نے برے داؤں سے جو کرتے تھے اور الٹ پڑا
فرعون والوں پر بری طرح کا عذاب
آگ ہے کہ دکھا دیتے ہیں انکو صبح اور شام اور جس دن آئیگی قیامت

[illegible]

فمن اظلم ٢٤

أُدْخِلُوا آلَ فِرْعَوْنَ أَشَدَّ الْعَذَابِ ۝ وَإِذْ يَتَحَاجُّونَ فِي النَّارِ فَيَقُولُ الضُّعَفَاءُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ
أَنْتُمْ مُغْنُونَ عَنَّا نَصِيبًا مِنَ النَّارِ ۝ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُلٌّ فِيهَا إِنَّ اللَّهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ
جَهَنَّمَ ادْعُوا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِنَ الْعَذَابِ ۝ قَالُوا أَوَلَمْ تَكُ تَأْتِيكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا بَلَىٰ قَالُوا فَادْعُوا
وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ۝ إِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ ۝ يَوْمَ لَا
يَنْفَعُ الظَّالِمِينَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ۝ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْهُدَىٰ وَأَوْرَثْنَا

١١ عشر

جلالین

يُقَالُ (أُدْخِلُوا يَا آلَ فِرْعَوْنَ) وَفِي قِرَاءَةٍ بِفَتْحِ الْهَمْزَةِ
وَكَسْرِ الْخَاءِ أَمْرٌ لِلْمَلَائِكَةِ (أَشَدَّ الْعَذَابِ) عَذَابَ
جَهَنَّمَ (وَ) اذْكُرْ (إِذْ يَتَحَاجُّونَ) يَتَخَاصَمُ الْكُفَّارُ (فِي
النَّارِ فَيَقُولُ الضُّعَفَاءُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا)
جَمْعُ تَابِعٍ (فَهَلْ أَنْتُمْ مُغْنُونَ) دَافِعُونَ (عَنَّا نَصِيبًا)
جُزْءًا (مِنَ النَّارِ ۝ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُلٌّ فِيهَا إِنَّ اللَّهَ
قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ۝) فَأَدْخَلَ الْمُؤْمِنِينَ الْجَنَّةَ وَالْكَافِرِينَ
النَّارَ (وَقَالَ الَّذِينَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ
عَنَّا يَوْمًا) أَيْ قَدْرَ يَوْمٍ (مِنَ الْعَذَابِ ۝ قَالُوا) أَيِ الْخَزَنَةُ
تَهَكُّمًا (أَوَلَمْ تَكُ تَأْتِيكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ) بِالْمُعْجِزَاتِ
الظَّاهِرَاتِ (قَالُوا بَلَىٰ) أَيْ فَكَفَرْنَا بِهِمْ (قَالُوا فَادْعُوا)
أَنْتُمْ فَإِنَّا لَا نَشْفَعُ لِكَافِرٍ قَالَ تَعَالَى (وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ
إِلَّا فِي ضَلَالٍ ۝) انْعِدَامٍ (إِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا
فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ ۝) جَمْعُ شَاهِدٍ وَهُمُ
الْمَلَائِكَةُ يَشْهَدُونَ لِلرُّسُلِ بِالْبَلَاغِ وَعَلَى الْكُفَّارِ بِالتَّكْذِيبِ
(يَوْمَ لَا يَنْفَعُ) بِالتَّاءِ وَالْيَاءِ (الظَّالِمِينَ مَعْذِرَتُهُمْ)
عُذْرُهُمْ لَوِ اعْتَذَرُوا (وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ) أَيِ الْبُعْدُ مِنَ الرَّحْمَةِ
(وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ۝) الْآخِرَةِ أَيْ شِدَّةُ عَذَابِهَا (وَلَقَدْ
آتَيْنَا مُوسَى الْهُدَىٰ) التَّوْرَاةَ وَالْمُعْجِزَاتِ (وَأَوْرَثْنَا

فتح الرحمن

گوئیم در آرید خویشان فرعون را
در سخت ترین عذاب
و یاد کن چون باهم مکابره کنند در
دوزخ پس گویند ناتوان سرکشان را
ما تابع بودیم شما را
پس آیا شما دفع کننده هستید از ما
یک حصه از آتش
گویند سرکشان هر آئینه
ما همه در آتشیم هر آئینه خدا
مقدمه فیصل کرده است درمیان بندگان
و گویند آنانکه در آتش اند نگاهبانان دوزخ را
دعا کنید بجناب پروردگار خویش تا
سبک کند از ما یک روز از عذاب گویند نگاهبانان
آیا نمی آمدند شما پیغامبران شما با معجزه ها
گفتند آری نگاهبانان گویند پس دعا کنید
و نیست دعای کافران
مگر در تباهی هر آئینه ما نصرت میدهیم پیغامبران
خویش را و آنانکه ایمان آورده اند
در زندگانی دنیا و نیز روزیکه قائم شوند
گواهان یعنی فرشتگان گواهی دهند
روزیکه سود ندهد ستمکاران را عذر
آوردن ایشان
و ایشان راست لعنت
و ایشان راست عقوبت آن سرای
هر آئینه
دادیم موسی را هدایت و وارث کتاب
ساختیم

موضح القرآن

داخل کرو فرعون والون کو
سخت سے سخت عذاب میں
اور جب آپس میں جھگڑینگے
آگ میں پھر کہینگے کمزور غرور کرنے
والون کو ہم تھے تمہارے پیچھے
پھر کچھ تم ہم پر سے اٹھالو حصہ
آگ کا کہینگے جو غرور کرتے تھے
ہم سبھی پڑے ہیں اس میں اللہ
فیصلہ کر چکا بندوں میں
اور کہینگے جو لوگ پڑے ہیں آگ
میں دوزخ کے داروغون کو مانگو اپنے
رب سے
کہ ہم پر کم کرے ایک دن تھوڑا عذاب
بولے
کیا نہ آتے تھے تم پاس رسول تمہارے
کھلے نشان لیکر
کہینگے کیون نہین بولے پھر پکارو
اور کچھ نہین پکارنا کافرون کا
مگر بھٹکنا ہم مدد کرتے ہین
اپنے رسولون کی اور ایمان والون کی
دنیا کے جیتے اور جب کھڑے ہونگے
گواہ
جس دن کام نہ آویگا منکرون کو
ان کے بہانے
اور انکو پھٹکار ہے
اور انکو برا گھر اور
ہمنے دی موسی کو راہ کی سوجھ اور
وارث کیا

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ۙ هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ۝ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝ لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِيْۗءُ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝ اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ۭ

جلالين

(بَنِيْ اِسْرَآءِيْلَ) مِنْ بَعْدِ مُوْسٰى (الْكِتٰبَ) التَّوْرٰىةَ (هُدًى) هَادِيًا (وَّذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ) تَذْكِرَةً لِاَصْحَابِ الْعُقُوْلِ (فَاصْبِرْ) يَا مُحَمَّدُ (اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ) بِنَصْرِ اَوْلِيَائِهِ (حَقٌّ) وَاَنْتَ وَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ (وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ) لِيَسْتَنَّ بِكَ (وَسَبِّحْ) صَلِّ مُلْتَبِسًا (بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ) هُوَ مِنْ بَعْدِ الزَّوَالِ (وَالْاِبْكَارِ) الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ (اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْ اٰيٰتِ اللّٰهِ) الْقُرْاٰنِ (بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ) بُرْهَانٍ (اَتٰىهُمْ اِنْ) مَا (فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ) تَكَبُّرٌ وَطَمَعٌ اَنْ يَعْلُوْا عَلَيْكَ (مَا هُمْ بِبَالِغِيْهِ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ) مِنْ شَرِّهِمْ (اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ) لِاَقْوَالِهِمْ (الْبَصِيْرُ) بِاَحْوَالِهِمْ وَنَزَلَ فِيْ مُنْكِرِي الْبَعْثِ (لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ) اِبْتِدَاءً (اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ) مَرَّةً ثَانِيَةً وَهِيَ الْاِعَادَةُ (وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ) اَيِ الْكُفَّارَ (لَا يَعْلَمُوْنَ) ذٰلِكَ فَهُمْ كَالْاَعْمٰى وَمَنْ يَعْلَمُهٗ كَالْبَصِيْرِ (وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ وَ) لَا (الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ) وَهُوَ الْمُحْسِنُ (وَلَا الْمُسِيْۗءُ) فِيْهِ زِيَادَةُ لَا (قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ) يَتَذَكَّرُوْنَ بِالْيَاءِ وَالتَّاءِ اَيْ تَذَكُّرُهُمْ قَلِيْلٌ جِدًّا (اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ) شَكَّ (فِيْهَا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ) بِهَا (وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ)

فتح الرحمن

بنی اسرائیل را بعد موسیٰ ۱۲ منه
برای راه نمودن و پند دادن خداوندان خرد را — یا محمد صلی الله علیه وسلم ۱۲
پس صبر کن هر آئینه وعدهٔ خدا برای ایذای مشرکان ۱۲
راست است و آمرزش طلب کن برای گناه خود [illegible]
و تسبیح گوی با ستایش پروردگار خود بشبانگاه و بامداد [illegible]
هر آئینه آنانکه مکابره میکنند در آیتهای خدا بغیر حجتیکه آمده باشد بایشان نیست در سینه ایشان مگر ارادهٔ تعظیم [illegible]
که نیستند ایشان رسنده بآن پس پناه طلب کن
از خدا هر آئینه خدا همون است شنوا بینا
هر آئینه آفریدن آسمانها و زمین بزرگتر است از آفریدن آدمیان یعنی اعادهٔ ایشان والله اعلم
ولیکن اکثر مردمان نمی دانند
و برابر نیستند
نابینا و بینا و برابر نیستند آنانکه ایمان آورده اند و کارهای شایسته کرده اند
با بدکار اندکی
پند پذیری میشوید
هر آئینه قیامت آمدنی است نیست شک در آن ولیکن اکثر مردمان [illegible]
و گفت پروردگار شما دعا کنید بجناب من تا قبول کنم دعای شمارا

موضح القرآن

بنی اسرائیل کو کتاب کا
سجھانی اور سمجھانی عقلمندوں کو
سو تو ٹھہرا رہ بے شک اللہ کا وعدہ
ٹھیک ہے اور بخشوا اپنا گناہ
اور پاکی بول اپنے رب کی خوبیاں شام کو
اور صبح کو
جو لوگ جھگڑتے ہیں اللہ کے باتوں میں بغیر کچھ سند کے جو پہنچی ہو ان کو اور کچھ نہیں ان کے جی میں غرور ہے
کہ کبھی نہ پہنچینگے اس تک سو تو پناہ مانگ
اللہ کی وہ ہی ہے سنتا دیکھتا
البتہ پیدا کرنا آسمان اور زمین کا بڑا ہے لوگوں کے بنانے سے
لیکن بہت لوگ نہیں سمجھتے
اور برابر نہیں
اندھا اور دیکھتا اور نہ ایمان دار جو بھلے کام کرتے ہیں
اور نہ بدکار تم تھوڑا
سوچ کرتے ہو
تحقیق وہ گھڑی آنی ہے اس میں دھوکا نہیں لیکن بہت لوگ نہیں
مانتے اور کہتا ہے رب تمھارا مجھکو پکارو کہ پہنچوں تمھاری پکار کو

[illegible]

إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ ۞ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ۞ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ ۞ كَذَٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِينَ كَانُوا بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ۞ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ قَرَارًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ فَتَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۞ هُوَ الْحَيُّ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۞ قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَمَّا جَاءَنِيَ الْبَيِّنَاتُ مِنْ رَبِّي وَأُمِرْتُ أَنْ أُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۞ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا

ثم الظلم الثاني ع

خمس

جلالين

أي عبادتي أي دعائي بقرينة ما بعده (إن الذين يستكبرون عن عبادتي سيدخلون) بفتح الياء وضم الخاء وبالعكس (جهنم داخرين) صاغرين (الله الذي جعل لكم الليل لتسكنوا فيه والنهار مبصرا) إسناد الإبصار إليه مجازي لأنه يبصر فيه (إن الله لذو فضل على الناس ولكن أكثر الناس لا يشكرون) الله فلا يؤمنون (ذلكم الله ربكم خالق كل شيء لا إله إلا هو فأنى تؤفكون) فكيف تصرفون عن الإيمان مع قيام البرهان (كذلك يؤفك) أي مثل إفك هؤلاء إفك (الذين كانوا بآيات الله) معجزاته (يجحدون) (الله الذي جعل لكم الأرض قرارا والسماء بناء) سقفا (وصوركم فأحسن صوركم ورزقكم من الطيبات ذلكم الله ربكم فتبارك الله رب العالمين) (هو الحي لا إله إلا هو فادعوه) اعبدوه (مخلصين له الدين) من الشرك (الحمد لله رب العالمين) (قل إني نهيت أن أعبد الذين تدعون) تعبدون (من دون الله لما جاءني البينات) دلائل التوحيد (من ربي وأمرت أن أسلم لرب العالمين) (هو الذي خلقكم من تراب) بخلق أبيكم آدم منه (ثم من نطفة) مني (ثم من علقة) دم غليظ (ثم يخرجكم طفلا) بمعنى أطفالا

فتح الرحمن

هر آئینه آنانکه تکبر می‌کنند از عبادت من درآیند در دوزخ خوار شده. خدای آنست که آفرید برای شما شب تا آرام گیرید در آن و آفرید روز را روشن. هر آئینه خدا خداوند فضل است بر مردمان ولیکن اکثر مردمان شکر نمی‌کنند. اینست خدای پروردگار شما آفریننده هر چیز نیست هیچ معبود بجز وی پس از کجا برگردانیده می‌شوید. همچنین برگردانیده می‌شوند آنانکه بآیات خدا انکار میکردند. خدا آنست که ساخت برای شما زمین را قرارگاه و آسمان را سقفی و صورت بست شما را پس نیکو ساخت صورتهای شما و روزی داد شما را از پاکیزه‌ها اینست خدا پروردگار شما پس بزرگ است خدای پروردگار عالمیان. اوست زنده نیست هیچ معبود مگر او پس بخوانید او را خالص کنندگان برای او عبادت را ستایش خدا راست پروردگار عالمیان. بگو هر آئینه من منع کرده شدم از آنکه عبادت کنم آنانرا که می‌پرستید بجز خدا وقتیکه آمد بمن نشانها از جانب پروردگار من و فرموده شد مرا که منقاد شوم مر پروردگار عالمها را. اوست آنکه آفرید شما را از خاک باز از نطفه باز از خون بسته باز بیرون می‌آرد شما را کودک

موضح القرآن

بیشک جو لوگ بڑائی کرتے ہیں میری بندگی سے اب پیٹھینگے دوزخ میں ذلیل ہوکر۔ اللہ ہے جس نے بنادی تمکو رات کہ اس میں چین پکڑو اور دن دیا دکھاتا۔ اللہ تو فضل رکھتا ہے لوگوں پر لیکن بہت لوگ حق نہیں مانتے۔ وہ اللہ ہے رب تمہارا ہر چیز بنانے والا کسی کی بندگی نہیں اس کے سوا پھر کہاں سے پھرے جاتے ہو۔ اسی طرح پھرے جاتے ہیں جو لوگ اللہ کی باتوں سے منکر ہوتے رہتے ہیں۔ اللہ ہے جس نے بنادی تمکو زمین ٹھہراؤ اور آسمان عمارت اور صورت بنائی تمہاری پھر اچھی بنائیں صورتیں تمہاری اور روزی دی تمکو ستھری چیزوں سے وہ اللہ ہے رب تمہارا سو بڑی برکت اللہ کی جو رب ہے سارے جہان کا۔ وہ ہے زندہ کسی کی بندگی نہیں اس کے سوا سو اس کو پکارو نرے اس کے ہوکر اس کی بندگی۔ سب خوبی اللہ کو جو رب ہے سارے جہان کا۔ تو کہہ مجھ کو منع ہوا کہ پوجوں جن کو تم پکارتے ہو اللہ کے سوا جب پہنچ چکیں مجھکو کھلی نشانیاں میرے رب سے اور حکم ہوا کہ تابع رہوں جہان کے صاحب کا۔ وہی ہے جس نے بنایا تمکو خاک سے پھر پانی کی بوند سے پھر لہو کی پھٹکی سے پھر تمکو نکالتا ہے لڑکا۔

منزل ٦ — ع ١٣ — عشر

ثُمَّ لِتَبْلُغُوٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ڕ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝ اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ۭ يُسْحَبُوْنَ ۝ فِي الْحَمِيْمِ ڏ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ۝ ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ۝ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَيْــــًٔا ۭ

جلالین

(ثُمَّ) يُبْقِيْكُمْ (لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ) تَكَامُلَ قُوَّتِكُمْ مِنَ الثَّلَاثِيْنَ سَنَةً اِلَى الْاَرْبَعِيْنَ (ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا) بِضَمِّ الشِّيْنِ وَكَسْرِهَا (وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ) اَيْ قَبْلَ الْاَشُدِّ وَالشَّيْخُوْخَةِ فَعَلَ ذٰلِكَ بِكُمْ لِتَعِيْشُوْا (وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى) وَقْتًا مَحْدُوْدًا (وَلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ) دَلَائِلَ التَّوْحِيْدِ فَتُؤْمِنُوْنَ (هُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا) اَرَادَ اِيْجَادَ شَيْءٍ (فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ) بِضَمِّ النُّوْنِ وَفَتْحِهَا بِتَقْدِيْرِ اَنْ اَيْ يُوْجَدُ عَقِبَ الْاِرَادَةِ الَّتِيْ هِيَ مَعْنَى الْقَوْلِ الْمَذْكُوْرِ (اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ) الْقُرْاٰنِ (اَنّٰى) كَيْفَ (يُصْرَفُوْنَ) عَنِ الْاِيْمَانِ (اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ) الْقُرْاٰنِ (وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا) مِنَ التَّوْحِيْدِ وَالْبَعْثِ وَهُمْ كُفَّارُ مَكَّةَ (فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ) عُقُوْبَةَ تَكْذِيْبِهِمْ (اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ) اِذْ بِمَعْنٰى اِذَا (وَالسَّلٰسِلُ) عَطْفٌ عَلَى الْاَغْلَالِ فَتَكُوْنُ فِي الْاَعْنَاقِ اَوْ مُبْتَدَاٌ خَبَرُهٗ مَحْذُوْفٌ اَيْ فِيْ اَرْجُلِهِمْ اَوْ خَبَرُهٗ (يُسْحَبُوْنَ) اَيْ يُجَرُّوْنَ بِهَا (فِي الْحَمِيْمِ) اَيْ جَهَنَّمَ (ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ) يُوْقَدُوْنَ (ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ) تَبْكِيْتًا (اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ) مَعَهٗ وَهِيَ الْاَصْنَامُ (قَالُوْا ضَلُّوْا) غَابُوْا (عَنَّا) فَلَا نَرَاهُمْ (بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَيْــــًٔا) اَنْكَرُوْا عِبَادَتَهُمْ اِيَّاهَا ثُمَّ اَحْضَرَتْ

فتح الرحمن

باز باقی میگذارد شما را تا برسید بنهایت قوت خود

باز باقی میگذارد شما را تا شوید کلان سال

و بعضے از شما کسی است که قبض روح او کرده شود پیش ازین

و باقی می گذارد تا برسید بمدتی معین و تا بود که بفهمید

اوست آنکه زنده می کند و می میراند

چون پیدا کند چیزی را جز این نیست که میگوید ش بشو

پس می شود

آیا ندیدی بسوی آنانکه

مکابره می کنند در آیات خدا از کجا گردانیده می شوند

آنانکه دروغ شمردند کتاب را و آنچه فرستادیم

بآن پیغامبران خود را خواهند

دانست حقیقت حال وقتیکه طوقها در گردن ایشان باشند

و زنجیرها نیز

کشیده شوند

در آب گرم باز در آتش بر تافته شوند

باز گفته شود ایشان را کجا است آنچه شریک مقرر می کردید بجز

خدا گویند گم شدند از نظر ما

بلکه هرگز نمی پرستیدیم پیش از این چیزی را

موضح القرآن

پھر جب تک پہنچو اپنے زور کو

پھر جب تک ہو جاؤ بوڑھے

اور کوئی ہے تم میں کہ مر لیا پہلے اس سے

اور جب تک پہنچو لکھے وعدہ تک اور شاید تم بوجھو

وہی ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے

پھر جب حکم کرے کسی کام کو تو یہی کہے اسکو کہ ہو

وہ ہو جاتا ہے

تو نے نہ دیکھے جو

جھگڑتے ہیں اللہ کی باتوں میں کہاں سے پھرے جاتے ہیں

جنہوں نے جھٹلائی یہ کتاب اور جو بھیجا بھیجنے

اپنے رسولوں کے ساتھ سو آخر

جان لینگے جب طوق پڑے ہیں ان کی گردنوں میں

اور زنجیریں

گھسیٹے جاتے ہیں

جلتے پانی میں پھر آگ میں انکو جھونکتے ہیں

پھر انکو کہا جاوے کہاں گئے جن کو تم شریک بتاتے تھے

اللہ کے سوائے بولے ہم سے کھوئے گئے

کوئی نہیں ہم تو پکارتے نہ تھے پہلے کسی چیز کو

فمن اظلم ۲۴

كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ۝ ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ۝ اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ۝ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ۗ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ۝

ع ۸

جلالین

قال تعالى انكم وما تعبدون من دون الله حصب جهنم اي وقودها (كذلك) اي مثل اضلال هؤلاء المكذبين (يضل الله الكافرين) ويقال لهم ايضا (ذلكم) العذاب (بما كنتم تفرحون في الارض بغير الحق) من الاشراك وانكار البعث (وبما كنتم تمرحون) تتوسعون في الفرح (ادخلوا ابواب جهنم خالدين فيها فبئس مثوى) ماوى (المتكبرين فاصبر ان وعد الله) بعذابهم (حق فاما نرينك) فيه ان الشرطية مدغمة وما زائدة تؤكد معنى الشرط واول الفعل والنون تؤكد آخره (بعض الذي نعدهم) به من العذاب في حياتك وجواب الشرط محذوف اي فذلك (او نتوفينك) قبل تعذيبهم (فالينا يرجعون) فنعذبهم اشد العذاب فالجواب المذكور للمعطوف فقط (ولقد ارسلنا رسلا من قبلك منهم من قصصنا عليك ومنهم من لم نقصص عليك) روي انه تعالى بعث ثمانية آلاف نبي اربعة آلاف نبي من بني اسرائيل واربعة آلاف نبي من سائر الناس (وما كان لرسول منهم ان ياتي باية الا باذن الله) لانهم عبيد مربوبون (فاذا جاء امر الله) بنزول العذاب على الكفار (قضي) بين الرسل ومكذبيها (بالحق وخسر هنالك المبطلون) اي ظهر القضاء

فتح الرحمن

همچنین گمراه می کند خدا کافران را

این عقوبت بسبب آنست که شما شادمان می شدید در زمین

بناحق و بسبب آنست که می نازیدید

درآئید بدروازه های دوزخ جاوید ماندگان

آنجا پس بد جای متکبران است دوزخ پس صبر کن

وعدهٔ خدا راست است پس اگر بنمائیم

بعض آنچه وعده می دهیم ایشان را

واگر قبض روح تو کنیم پس بسوی ما

باز گردانیده شوند کافران

وهر آئینه فرستادیم پیغامبران را

بعض از ایشان کسی هست که قصهٔ او خوانده ایم بر تو و بعض از ایشان کسی هست که قصه اش نخوانده ایم بر تو

ونبود هیچ پیغامبر را

که بیارد نشانه مگر بفرمان خدا پس وقتیکه

بیاید فرمان خدا فیصل کرده شود میان پیغامبران

براستی و زیان کار شدند آنجا بیهوده گویان

موضح القرآن

اسی طرح

اللہ بچلاتا ہے منکروں کو

یہ بدلا ہے اسکا جو تم ریجھتے پھرتے تھے زمین میں

ناحق اور اسکا جو تم اتراتے تھے

پیٹھو دروازوں میں دوزخ کے سدا رہنے کو

سو کیا برا ٹھکانا ہے غرور والوں کا سو تو ٹھہرا رہ بیشک

اللہ کا وعدہ ٹھیک ہے پھر اگر ہم دکھلا دیں تم کو

کوئی وعدہ جو ان کو دیتے ہیں

یا پھر لیں تجھکو پھر ہماری طرف

پھر کے آوینگے

اور ہم نے بھیجے ہیں بہت رسول

تجھ سے پہلے کوئی ان میں ہیں کہ سنایا تجھکو انکا احوال اور کوئی ہیں کہ نہیں سنایا تجھکو انکا احوال

اور کسی رسول کو مقدور نہ تھا

کہ لے آتا کوئی نشانی مگر اللہ کے حکم سے پھر جب

آیا حکم اللہ کا فیصلہ ہو گیا

انصاف سے اور ٹوٹے میں آئے اس جگہ جھوٹے

[illegible]

فمن اظلم ٢٤ — الغافر ٤٠ — عشر

اللّٰهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَنْعَامَ لِتَرْكَبُوا مِنْهَا وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝ وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوا عَلَيْهَا حَاجَةً فِي صُدُورِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ۝ وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ فَأَيَّ آيَاتِ اللّٰهِ تُنْكِرُونَ ۝ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْهُمْ وَأَشَدَّ قُوَّةً وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَرِحُوا بِمَا عِنْدَهُمْ مِنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝ فَلَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا قَالُوا آمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهُ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهِ مُشْرِكِينَ ۝ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ إِيمَانُهُمْ لَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا سُنَّتَ اللّٰهِ

جلالين

وَالْخُسْرَانُ لِلنَّاسِ وَهُمْ خَاسِرُونَ فِي كُلِّ وَقْتٍ قَبْلَ ذٰلِكَ (اللّٰهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَنْعَامَ) قِيلَ الْإِبِلُ هُنَا خَاصَّةً وَالظَّاهِرُ وَالْبَقَرُ وَالْغَنَمُ (لِتَرْكَبُوا مِنْهَا وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝ وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ) مِنَ الدَّرِّ وَالنَّسْلِ وَالْوَبَرِ وَالصُّوفِ (وَلِتَبْلُغُوا عَلَيْهَا حَاجَةً فِي صُدُورِكُمْ) هِيَ حَمْلُ الْأَثْقَالِ إِلَى الْبِلَادِ (وَعَلَيْهَا) فِي الْبَرِّ (وَعَلَى الْفُلْكِ) السُّفُنِ فِي الْبَحْرِ (تُحْمَلُونَ ۝ وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ فَأَيَّ آيَاتِ اللّٰهِ) الدَّالَّةِ عَلَى وَحْدَانِيَّتِهِ (تُنْكِرُونَ ۝) اِسْتِفْهَامُ تَوْبِيخٍ وَتَذْكِيرُ أَيٍّ أَشْهَرُ مِنْ تَأْنِيثِهِ (أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْهُمْ وَأَشَدَّ قُوَّةً وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ) مِنْ مَصَانِعَ وَقُصُورٍ (فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ) الْمُعْجِزَاتِ الظَّاهِرَاتِ (فَرِحُوا) أَيِ الْكُفَّارُ (بِمَا عِنْدَهُمْ) أَيِ الرُّسُلِ (مِنَ الْعِلْمِ) فَرَحَ اسْتِهْزَاءٍ وَضَحِكٍ مُنْكِرِينَ لَهُ (وَحَاقَ) نَزَلَ (بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ) أَيِ الْعَذَابُ (فَلَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا) أَيْ شِدَّةَ عَذَابِنَا (قَالُوا آمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهُ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهِ مُشْرِكِينَ ۝ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ إِيمَانُهُمْ لَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا سُنَّتَ اللّٰهِ) نَصْبُهُ عَلَى الْمَصْدَرِ بِفِعْلٍ مُقَدَّرٍ مِنْ لَفْظِهِ

فتح الرحمن

خدای آنست که آفرید برای شما مواشی را تا سوار شوید بر بعض آنها و بعض آنها را میخورید و شما را در چهارپایان منفعتهاست وتا برسید سوار شده بر آنها بمقصدیکه در سینه های شما مستقر شده است و بر چهارپایان و نیز بر کشتیها برداشته می شوید و خدای می نماید شما را نشانهای خود پس کدام یک از نشانهای خدا انکار میکنید

آیا سیر نکرده اند در زمین تا بنگرند چگونه بود آخر کار آنانکه پیش از ایشان بودند بودند بیشتر از ایشان و زیاده تر بقوت و به نشانها در زمین پس دفع نکرد از ایشان آنچه میکردند پس وقتیکه آمدند پیغامبران ایشان با معجزه ها شادمان شدند بآنچه نزدیک ایشان بود از دانش یعنی علم معاش و درگرفت ایشان را آنچه بدان استهزا میکردند پس وقتیکه دیدند عقوبت ما گفتند باور داشتیم خدا را تنها و منکر شدیم بآنچه باو شریک مقرر کردیم پس نمی کرد نفع نمی داد ایشان را ایمان ایشان وقتیکه دیدند عقوبت ما آئین خدا

موضح القرآن

اللہ ہی جسنے بنادئے تمکو چوپائے تا سواری کرو کتنوں پر اور کتنوں کو کھاتے ہو اور انمیں تمکو بہت فایدے ہیں اور تا پہنچو ان پر چڑھکر کسی کام کو جو تمہارے جی میں ہو اور ان پر اور کشتی پر لدے پھرتے ہو اور دکھاتا ہی تمکو اپنی نشانیاں پھر کن کن نشانیوں کو اپنے رب کی نہ مانوگے

کیا پھرے نہیں ملک میں کہ دیکھتے آخر کیا ہوا اُن سے پہلوں کا وے تھے اُن سے زیادہ اور زور میں سخت اور نشانیوں میں جو چھوڑ گئے ہیں زمین پر پھر کام نہ آیا اُن کو جو وے کماتے تھے پھر جب پہنچے اُن پاس رسول اُن کے کھلی نشانیاں لیکر ریجھنے لگے اُس پر جو اُن کے پاس تھی خبر اور الٹ پڑی اُن پر جس چیز پر ٹھٹھا کرتے تھے پھر جب دیکھی انھوں نے ہماری آفت بولے ہم یقین لائے اللہ اکیلے پر اور چھوڑ دیں جو چیزیں شریک بتاتے تھے پھر نہوا کہ کام آوے اُن کو یقین لانا انکا جس وقت دیکھ چکے ہمارا عذاب رسم پڑی ہوی اللہ کی۔

سنت کردانیده است خدا سنتی را که در جهان گذشته که بر بلای عذاب خدا ببند بعد دیدن عذاب ایمان از و نفع نکند ایشان را ایمان ایشان ١٢ بحر حرویست از آن حضرت صلے اللہ علیہ وسلم که فرمود هر که بخواند سورۂ مومن را نه باقی ماند روح نبی و نه صدیقی و نه شهیدی و نه مومنی مگر که دعا کنند و صلوة فرستند بر وی و استغفار کنند برای وی ١٢ ب

فمن اظلم فصلت ۴۱ ۲۴

خمس ع ثلث

سورة حم السجدة مكية وهي ثلاثه وخمسون آية واربع وخمسون آية وسبعمائة ... الَّتِي قَدْ خَلَتْ فِي عِبَادِهِ ۖ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكَافِرُونَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

حم ۝ تَنزِيلٌ مِّنَ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝ كِتَابٌ فُصِّلَتْ آيَاتُهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝ بَشِيرًا وَنَذِيرًا فَأَعْرَضَ أَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ۝ وَقَالُوا قُلُوبُنَا فِي أَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ وَفِي آذَانِنَا وَقْرٌ وَمِن بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ إِنَّنَا عَامِلُونَ ۝ قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ فَاسْتَقِيمُوا إِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوهُ ۗ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِينَ ۝ الَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ

جلالین

(الَّتِي قَدْ خَلَتْ فِي عِبَادِهِ) فِي الْأُمَمِ أَنْ لَا يَنْفَعَهُمُ الْإِيمَانُ وَقْتَ نُزُولِ الْعَذَابِ (وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكَافِرُونَ) تَبَيَّنَ خُسْرَانُهُمْ لِكُلِّ أَحَدٍ وَهُمْ خَاسِرُونَ فِي كُلِّ وَقْتٍ قَبْلَ ذَلِكَ

سُورَةُ فُصِّلَتْ مَكِّيَّةٌ ثَلَاثٌ وَخَمْسُونَ آيَةً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

(حم) اللَّهُ أَعْلَمُ بِمُرَادِهِ بِهِ (تَنْزِيلٌ مِنَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) مُبْتَدَأٌ (كِتَابٌ) خَبَرُهُ (فُصِّلَتْ آيَاتُهُ) بُيِّنَتْ بِالْأَحْكَامِ وَالْقَصَصِ وَالْمَوَاعِظِ (قُرْآنًا عَرَبِيًّا) حَالٌ مِنْ كِتَابٍ بِصِفَتِهِ (لِقَوْمٍ) مُتَعَلِّقٌ بِفُصِّلَتْ (يَعْلَمُونَ) يَفْهَمُونَ ذَلِكَ وَهُمُ الْعَرَبُ (بَشِيرًا) صِفَةُ قُرْآنًا (وَنَذِيرًا فَأَعْرَضَ أَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ) سَمَاعَ قَبُولٍ (وَقَالُوا) لِلنَّبِيِّ (قُلُوبُنَا فِي أَكِنَّةٍ) أَغْطِيَةٍ (مِمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ وَفِي آذَانِنَا وَقْرٌ) ثِقَلٌ (وَمِنْ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ) خِلَافٌ فِي الدِّينِ (فَاعْمَلْ) عَلَى دِينِكَ (إِنَّنَا عَامِلُونَ) عَلَى دِينِنَا (قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ يُوحَى إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ فَاسْتَقِيمُوا إِلَيْهِ) بِالْإِيمَانِ وَالطَّاعَةِ (وَاسْتَغْفِرُوهُ وَوَيْلٌ) كَلِمَةُ عَذَابٍ (لِلْمُشْرِكِينَ الَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ)

فتح الرحمن

که گذشته است در بندگان او ... و زیان کار شده اند آنجا کافران ... [illegible]

سورهٔ فصلت مکی است و آن پنجاه و سه آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

این فرو فرستادن است از جانب خدای بخشاینده مهربان

این کتابی است واضح ساخته شد آیات او را باحکام و قصص و مواعظ

درحالیکه قرآن عربی است

برای قومیکه می دانند یعنی عرب

درحالیکه مژده دهنده و ترساننده است پس روی گردان شدند اکثر ایشان پس ایشان نمیشنوند

و گفتند دلهای ما در پرده است از آنچه میخوانی ما را بسوی آن و در گوش ما گرانی است و میان ما و میان تو حجابی است

پس کار کن هر آئینه ما کار کننده ایم یعنی بر طور خود

بگو جز این نیست که من آدمی ام مانند شما وحی کرده می شود بسوی من که معبود شما خدای یگانه است پس راست متوجه شوید بسوی او و طلب آمرزش کنید از وی

و وای آن مشرکان را که نمی دهند

موضح القرآن

جو چلی آئی ہی اسکے بندوں مین

اور خراب ہوئے اس جگہ منکر

سورت اقوات مکی ہی چون آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

اتارا ہوا ہی بڑے مہربان رحم والے سے

کتاب ہی کہ جدی جدی کی ہین اسکی آئتین

قرآن عربی زبان کا

ایک سمجھ والے لوگون کو

سناتا خوشی اور ڈر پھر دھیان نہیں لائے بہت لوگ پھر وے نہیں سنتے اور کہتے ہین

ہمارے دل غلاف میں ہین اس بات سے جس طرف ہمکو تو بلاتا ہی اور ہمارے کانو مین بوجھ ہی اور ہمارے تیرے بیچ مین اوٹ ہی

سو تو اپنا کام کر ہم اپنا کام کرتے ہین

تو کہہ مین بھی آدمی ہون جیسے تم حکم آتا ہی مجھکو کہ تم پر بندگی ایک حاکم کی ہی

سو سیدھے رہو اسکی طرف اور اس سے گناہ بخشواؤ

اور خرابی ہی شریک والونکو جو نہیں دیتے

الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝ قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ۭ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ۭ سَوَاۗءً لِّلسَّاۗىِٕلِيْنَ ۝ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَاۗءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ۭ قَالَتَآ اَتَيْنَا طَاۗىِٕعِيْنَ ۝ فَقَضٰىهُنَّ

جلالین

الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ) تاكيد (اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ) مقطوع (قُلْ اَئِنَّكُمْ) بتحقيق الهمزة الثانية وتسهيلها وادخال الف بينها بوجهيها وبين الاولى (لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ) الاحد والاثنين (وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗٓ اَنْدَادًا) شركاء (ذٰلِكَ رَبُّ) مالك (الْعٰلَمِيْنَ) جمع عالم وهو ما سوى الله وجمع لاختلاف انواعه بالياء والنون تغليبا للعقلاء (وَجَعَلَ) مستانف ولا يجوز عطفه على صلة الذي للفاصل الاجنبي (فِيْهَا رَوَاسِيَ) جبالا ثوابت (مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا) بكثرة المياه والزروع والضروع (وَقَدَّرَ) قسم (فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا) للناس والبهائم (فِيْٓ) تمام (اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ) اي الجعل وما ذكر معه في يوم الثلثاء والاربعاء (سَوَاۗءً) منصوب على المصدر اي استوت الاربعة استواء لا تزيد ولا تنقص (لِّلسَّاۗىِٕلِيْنَ) عن خلق الارض بما فيها (ثُمَّ اسْتَوٰٓى) قصد (اِلَى السَّمَاۗءِ وَهِيَ دُخَانٌ) بخار مرتفع (فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا) الى مرادي منكما (طَوْعًا اَوْ كَرْهًا) في موضع الحال اي طائعتين او مكرهتين (قَالَتَآ اَتَيْنَا) بمن فينا (طَاۗىِٕعِيْنَ) فيه تغليب المذكر العاقل او نزلتا لخطابهما منزلته (فَقَضٰىهُنَّ) الضمير يرجع الى السماء لانها في معنى الجمع الآئلة اليه اي صيرها

فتح الرحمن

زکوٰة و ایشان بآخرت نامعتقد اند
هر آئینه آنانکه [illegible]
ایمان آوردند و کارهای شایسته کردند
ایشان را اجرست غیر منقطع
بگو آیا شما [illegible]
نامعتقد می شوید بکسی که
آفرید زمین را در دو روز و مقرر
میکنید همسران را برای او این است پروردگار عالمیان
و پیدا کرد
در زمین کوهها بالای آن و برکت نهاد
در ان بکثرت انهار و زراعت و اشجار
و اندازه کرد
اندران قوت اهل آن را در تتمه چهار
روز [illegible]
بیان واضح کرده شد
برای سوال کنندگان
باز متوجه شد بسوی آسمان
و او دود مانند بود پس گفت او را
و زمین را نیز بیائید
بخوشی یا ناخوشی یعنی منقاد حکم من
شوید والله اعلم
گفتند هر دو آمدیم بخوشی
پس ساخت

موضح القرآن

زکوٰة اور وے آخرت سے منکر ہیں ف ۱ البتہ
جو یقین لائے اور کئے بھلے کام انکو نیگ ملنا
ہے جو بس نہو
تو کہہ کیا تم
منکر ہو اس سے جسنے
بنائی زمین دو دن میں اور برابر کرتے ہو
اسکے ساتھ اوروں کو وہ ہے رب جہان کا
اور رکھے
اسمیں بوجھ اوپر اور برکت رکھی اسکے اندر
اور ٹھہرائی
اسمیں خوراکیں چار
دن میں
پورا ہوا
پوچھنے والوں کو ف ۲
پھر چڑھا آسمان کی طرف
اور وہ دھواں ہو رہا تھا پھر کہا اسکو
اور زمین کو آؤ تم دونو
خوشی سے یا زور سے
وے بولے ہم آئے خوشی سے
پھر ٹھہرائے وے

قوله زکوٰة ابن عباس فرموده ای نمیگویند لا اله الا الله [illegible]

سَبْعَ سَمٰوٰتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا ۚ وَزَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ۖ وَحِفْظًا ۚ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوْدَ ۝ اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۚ قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝ فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ۚ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۚ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ۝ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ

جلالین

(سَبْعَ سَمٰوٰتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ) الخميس والجمعة فرغ منها في آخر ساعة منه وفيها خلق آدم ولذلك لم يقل هنا سواءً ووافق ما هنا آيات خلق السماوات والأرض في ستة أيام (وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا) الذي أُمر به من فيها من الطاعة والعبادة (وَزَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ) بنجوم (وَحِفْظًا) منصوب بفعله المقدر أي حفظناها عن استراق الشياطين السمع بالشهب (ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ) في ملكه (الْعَلِيْمِ) بخلقه (فَاِنْ اَعْرَضُوْا) أي كفار مكة عن الإيمان بعد هذا البيان (فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ) خوفتكم (صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوْدَ) أي عذابا يهلككم مثل الذي أهلكهم (اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ) أي مقبلين عليهم ومدبرين عنهم (اَنْ) أي بأن (لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۚ قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ) على زعمكم (كٰفِرُوْنَ ۝ فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا) لما خُوِّفوا بالعذاب (مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً) أي لا أحد، كان واحدهم يقلع الصخرة العظيمة من الجبل يجعلها حيث يشاء (اَوَلَمْ يَرَوْا) يعلموا (اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۚ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا) المعجزات (يَجْحَدُوْنَ ۝ فَاَرْسَلْنَا

فتح الرحمن

هفت آسمان را در دو روز دیگر
و وحی فرستاد در هر آسمانی تدبیر آنرا
و آراستیم آسمان دنیا را بچراغها یعنی ستاره‌ها و نگاه داشتیم یعنی از شیاطین
اینست تدبیر خدای غالب دانا پس اگر روی گردان شوند
بگو ترسانیدم شما را از عقوبتی مانند عقوبت عاد و ثمود و تنبیه
آنگاه که آمدند بایشان پیغامبران از پیش روی ایشان و از پس ایشان
که
عبادت مکنید مگر خدا را گفتند اگر خواستی پروردگار ما فرو فرستادی فرشتگان را
پس ما بآنچه فرستاده شده اید بدان نامعتقدیم
اما قوم عاد پس تکبر کردند در زمین بناحق و گفتند
کیست زیاده تر از ما بقوت
آیا ندیدند که آن خدا که بیافرید ایشانرا او زیاده تر است
از ایشان بقوت و ایشان بآیات ما انکار میکردند پس فرستادیم

موضح القرآن

سات آسمان دو دن میں
اور اتارا ہر آسمان میں حکم اسکا
اور رونق دی ہمنے ورلے آسمان کو چراغوں سے اور نگہبانی
یہ سادھا ہے زور آور خبردار کا۔ پھر اگر وے ٹلاویں
تو تو کہہ میں نے خبر سنادی تمکو ایک کڑاکے کی جیسا کڑاکا آیا عاد اور ثمود پر جب
آئے اُن کے پاس رسول آگے سے اور پیچھے سے
کہ نہ
بندگی کرو کسی کو سوائے اللہ کے کہنے لگے اگر ہمارا رب چاہتا تو اتارتا فرشتے سو ہم تمہارے ہاتھ بھیجا نہیں مانتے۔ سو وے جو عاد تھے
غرور کرنے لگے ملک میں ناحق کا اور کہنے لگے
کون ہے ہم سے زیادہ زور میں
کیا دیکھتے نہیں کہ اللہ جسنے انکو بنایا وہ زیادہ ہے
ان سے زور میں اور تھے ہماری نشانیوں سے منکر۔ پھر بھیجی ہمنے

عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي أَيَّامٍ نَحِسَاتٍ لِنُذِيقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَوٰةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَخْزَىٰ وَهُمْ لَا يُنْصَرُونَ ۝ وَأَمَّا ثَمُودُ فَهَدَيْنَاهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمَىٰ عَلَى الْهُدَىٰ فَأَخَذَتْهُمْ صَاعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُونِ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ وَنَجَّيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ۝ وَيَوْمَ يُحْشَرُ أَعْدَاءُ اللَّهِ إِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ۝ حَتَّىٰ إِذَا مَا جَاءُوهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَأَبْصَارُهُمْ وَجُلُودُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ وَقَالُوا لِجُلُودِهِمْ لِمَ شَهِدْتُمْ عَلَيْنَا قَالُوا أَنْطَقَنَا اللَّهُ الَّذِي أَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ خَلَقَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَنْ يَشْهَدَ

ع

جلالین

عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا) بَارِدَةً شَدِيدَةَ الصَّوْتِ بِلَا مَطَرٍ (فِي أَيَّامٍ نَحِسَاتٍ) بِكَسْرِ الْحَاءِ وَسُكُونِهَا مَشْؤُومَاتٍ عَلَيْهِمْ (لِنُذِيقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ) الذُّلِّ (فِي الْحَيَوٰةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَخْزَىٰ) أَشَدُّ (وَهُمْ لَا يُنْصَرُونَ) بِمَنْعِهِ عَنْهُمْ (وَأَمَّا ثَمُودُ فَهَدَيْنَاهُمْ) بَيَّنَّا لَهُمْ طَرِيقَ الْهُدَىٰ (فَاسْتَحَبُّوا الْعَمَىٰ) اخْتَارُوا الْكُفْرَ (عَلَى الْهُدَىٰ فَأَخَذَتْهُمْ صَاعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُونِ) الْمُهِينِ (بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ وَنَجَّيْنَا) مِنْهَا (الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ) اللَّهَ (وَ) اذْكُرْ (يَوْمَ يُحْشَرُ) بِالْيَاءِ وَالنُّونِ الْمَفْتُوحَةِ وَضَمِّ الشِّينِ وَفَتْحِ الْهَمْزَةِ (أَعْدَاءُ اللَّهِ إِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوزَعُونَ) يُسَاقُونَ (حَتَّىٰ إِذَا مَا) زَائِدَةٌ (جَاءُوهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَأَبْصَارُهُمْ وَجُلُودُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ وَقَالُوا لِجُلُودِهِمْ لِمَ شَهِدْتُمْ عَلَيْنَا قَالُوا أَنْطَقَنَا اللَّهُ الَّذِي أَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ) أَيْ أَرَادَ نُطْقَهُ (وَهُوَ خَلَقَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝) قِيلَ هُوَ مِنْ كَلَامِ الْجُلُودِ وَقِيلَ هُوَ مِنْ كَلَامِ اللَّهِ تَعَالَىٰ كَالَّذِي بَعْدَهُ وَمَوْقِعُهُ تَقْرِيبُ مَا قَبْلَهُ بِأَنَّ الْقَادِرَ عَلَىٰ إِنْشَائِكُمْ ابْتِدَاءً وَإِعَادَتِكُمْ بَعْدَ الْمَوْتِ أَحْيَاءً قَادِرٌ عَلَىٰ إِنْطَاقِ جُلُودِكُمْ وَأَعْضَائِكُمْ (وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ) عِنْدَ ارْتِكَابِكُمُ الْفَوَاحِشَ مِنْ (أَنْ يَشْهَدَ

فتح الرحمن

بر ایشان بادی تند

در روزهای شوم

تا بچشانیم ایشانرا عذاب رسوائی در زندگانی دنیا

و هر آئینه عذاب آخرت سخت رسوا کننده است و ایشان نصرت داده نشوند

واما ثمود پس راه نمودیم ایشانرا

پس اختیار کردند نابینائی را بر راه یابی

پس در گرفت ایشانرا عقوبت سخت عذاب خواری بسبب آنچه میکردند

و نجات دادیم آنانرا که ایمان آوردند و پرهیزگاری میکردند

وآن روز که برانگیخته شوند

دشمنان خدا بسوی آتش پس ایشان باین صفت باشند که بعضی را تا رسیدن بعض ایستاده کرده می‌شود

تا وقتیکه بیایند نزدیک دوزخ گواهی دهد بر ایشان

گوش ایشان و چشم ایشان و پوست ایشان بانچه میکردند

و گویند به پوستهای خود چرا گواهی دادید بر ما

گویند گویا کرد ما را آن خدا که گویا کرده است هر چیز را و او بیافرید شما را اول بار

و بسوی او باز گردانیده شوید

و پنهان نمی‌شدید از آنکه گواهی دهد

موضح القرآن

ان پر باؤ بڑے زور کی

کئی دن مصیبت کے

کہ چکھا دیں انکو رسوائی کی مار دنیا جیتے

اور آخرت کی مار میں تو پوری رسوائی ہے اور انکو کہیں مدد نہیں ملنی

اور وہ جو ثمود تھے سو ہمنے انکو راہ بتائی

پھر ان کو خوش لگا اندھے رہنا سوجھنے سے

پھر پکڑا ان کو کڑاکے نے ذلت کی مار کے بدلا اسکا جو کماتے تھے

اور بچا دیا جو یقین لاتے تھے اور بچ چلتے تھے

اور جسدن جمع ہونگے

دشمن اللہ کے دوزخ پر پھر انکی مثلیں بنینگی

یہان تک کہ جب پہنچیں اسپر بتادینگے انکو

ان کے کان اور انکی آنکھیں اور ان کے چمڑے جو کچھ وے کرتے تھے

اور وے کہینگے اپنے چمڑوں کو تم نے کیوں بتایا ہمکو وے بولینگے ہمکو بلوایا اللہ نے جس نے بلوایا ہے ہر چیز کو اور اسی نے بنایا تمکو پہلی بار

اور اسی کی طرف پھر جاتے ہو

اور تم پردہ نہیں کرتے تھے اس سے کہ تمکو بتادینگے

من اظلم فصلت

عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ وَلَٰكِنْ ظَنَنْتُمْ أَنَّ اللَّهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيرًا مِمَّا تَعْمَلُونَ ۝ وَذَٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِي ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ أَرْدَاكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝ فَإِنْ يَصْبِرُوا فَالنَّارُ مَثْوًى لَهُمْ وَإِنْ يَسْتَعْتِبُوا فَمَا هُمْ مِنَ الْمُعْتَبِينَ ۝ وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَاءَ فَزَيَّنُوا لَهُمْ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ إِنَّهُمْ كَانُوا خَاسِرِينَ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَسْمَعُوا لِهَٰذَا الْقُرْآنِ وَالْغَوْا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُونَ ۝ فَلَنُذِيقَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا عَذَابًا شَدِيدًا وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ ذَٰلِكَ

ع خمس

جلالین

عليكم سمعكم ولا أبصاركم ولا جلودكم لأنكم لم توقنوا بالبعث ولكن ظننتم عند استتاركم أن الله لا يعلم كثيرا مما تعملون ۝ وذلكم مبتدأ ظنكم بدل منه الذي ظننتم بربكم نعت والخبر أرداكم أي أهلككم فأصبحتم من الخاسرين ۝ فإن يصبروا على العذاب فالنار مثوى منزل لهم وإن يستعتبوا يطلبوا العتبى أي الرضى فما هم من المعتبين ۝ المرضيين وقيضنا سببنا لهم قرناء من الشياطين فزينوا لهم ما بين أيديهم من أمر الدنيا واتباع الشهوات وما خلفهم من أمر الآخرة بقولهم لا بعث ولا حساب وحق عليهم القول بالعذاب وهو لأملأن جهنم الآية في جملة أمم قد خلت هلكت من قبلهم من الجن والإنس إنهم كانوا خاسرين ۝ وقال الذين كفروا عند قراءة النبي صلى الله عليه وسلم لا تسمعوا لهذا القرآن والغوا فيه ائتوا باللغط ونحوه وصيحوا في زمن قراءته لعلكم تغلبون ۝ فيسكت عن القراءة قال الله تعالى فيهم فلنذيقن الذين كفروا عذابا شديدا ولنجزينهم أسوأ الذي كانوا يعملون ۝ أي أقبح جزاء عملهم ذلك أي العذاب

فتح الرحمن

بر شما گوش شما و چشمهای شما و پوست شما ولیکن پنداشتید که خدا نمی‌داند بسیاری از آنچه میکنید و این پندار شما که گمان بردید بپروردگار خویش هلاک کرد شما را پس شدید از زیانکاران پس اگر صبر کنند پس آتش مکان ایشان است و اگر عفو طلبند پس نیستند ایشان از عفو کرده شدگان و برگماشتیم برای ایشان همنشینان پس آراسته کردند برای ایشان آنچه پیش روی ایشان است و آنچه پس پشت ایشان است و ثابت شد بر ایشان وعده عذاب در امتانیکه پیش از ایشان گذشته اند از جنیان و آدمیان هر آئینه ایشان زیانکار بودند و گفتند کافران مشنوید این قرآن را و سخن بیهوده گوئید در اثنای خواندن آن بود که شما غالب شوید پس البته بچشانیم کافران را عذاب سخت و البته جزا دهیم ایشان را بدترین آنچه میکردند

موضح القرآن

تمکو تمہارے کان اور نہ تمہاری آنکھیں اور نہ تمہارے چمڑے پر تمکو یہ خیال تھا کہ اللہ نہیں جانتا بہت چیزیں جو کرتے ہو اور یہ وہی تمہارا خیال ہے جو رکھتے تھے اپنے رب کے حق میں اسی نے تمکو کھپایا پھر آج رہ گئے ٹوٹے میں پھر اگر وے صبر کریں تو آگ انکا گھر ہے اور اگر وے منایا چاہیں تو انکو کوئی نہیں مناتا اور لگا دیے ہم نے انپر ساتھی پھر انہوں نے بھلا دکھایا انکو جو انکے آگے اور جو انکے پیچھے اور ٹھیک پڑی انپر بات ملکر سب فرقوں میں جو ہو چکے ہیں ان سے آگے جنوں کے اور آدمیوں کے بیشک وے تھے ٹوٹے والے اور کہنے لگے منکر مت کان دھرو اس قرآن کے سننے کو اور بک بک کرو اسکے پڑھنے میں شاید تم غالب ہو سو ہمکو ضرور چکھانی منکروں کو سخت مار اور بدلا دینا ہے برے سے برے کاموں کا جو کرتے تھے

قوله پوست شما – ای تو دیدگر دید پوده پنهان می شدید از مردمان بوقت ارتکاب فواحش [illegible] و ندانستید که اعضای شما گواهی خواهند داد بر شما [illegible]

[illegible] کنند پس چون حضرت صلی الله علیه وسلم قرآن خواندی [illegible] سخنان بیهوده گفتندی [illegible] ناخوش [illegible] آیت نازل شد وقال الذین الآیۃ حسینی لخطیب

جَزَآءُ أَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ لَهُمْ فِيهَا دَارُ الْخُلْدِ جَزَآءً بِمَا كَانُوا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُونَ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّنَآ أَرِنَا الَّذَيْنِ أَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ أَقْدَامِنَا لِيَكُونَا مِنَ الْأَسْفَلِينَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ۝ نَحْنُ أَوْلِيَآؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهِيٓ أَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ ۝ نُزُلًا مِّنْ غَفُورٍ رَّحِيمٍ ۝ وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ إِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝

عشر — ع ۱۹

جلالین

الشديد وأسوء الجزاء (جزاء أعداء الله) بتحقيق الهمزة الثانية وإبدالها واوا (النار) عطف بيان للجزاء المخبر به عن ذلك (لهم فيها دار الخلد) أي إقامة لا انتقال منها (جزاء) منصوب على المصدر بفعله المقدر (بما كانوا بآياتنا) القرآن (يجحدون ۝ وقال الذين كفروا) في النار (ربنا أرنا الذين أضلانا من الجن والإنس) أي إبليس وقابيل اللذين سنا الكفر والقتل (نجعلهما تحت أقدامنا) في النار (ليكونا من الأسفلين) أي أشد عذابا منا (إن الذين قالوا ربنا الله ثم استقاموا) على التوحيد وغيره مما وجب عليهم (تتنزل عليهم الملائكة) عند الموت (أن) أي بأن (لا تخافوا) من الموت وما بعده (ولا تحزنوا) على ما خلفتم من أهل وولد فنحن نخلفكم فيه (وأبشروا بالجنة التي كنتم توعدون ۝ نحن أولياؤكم في الحيوة الدنيا) أي نحفظكم فيها (وفي الآخرة) أي نكون معكم فيها حتى تدخلوا الجنة (ولكم فيها ما تشتهي أنفسكم ولكم فيها ما تدعون ۝) تطلبون (نزلا) رزقا مهيأ منصوب بجعل مقدرا (من غفور رحيم ۝ ومن أحسن) أي لا أحد أحسن (قولا ممن دعا إلى الله) بالتوحيد (وعمل صالحا وقال إنني من المسلمين ۝)

فتح الرحمٰن

این است جزای دشمنان خدا که آتش است ایشان را در آنجا منزل علی الدوام است پاداش داده ایم بسبب آنکه بآیات ما انکار می کردند و گویند کافران ای پروردگار ما بنما ما را آن دو کس که گمراه ساختند ما را از جنس جن و از جنس انس تا در زیر قدم های خود داریم ایشان را تا باشند از زبون ترین مردمان هر آئینه آنانکه گفتند پروردگار ما خداست باز استقامت ورزیدند فرود می آیند بر ایشان فرشتگان که مترسید و اندوه مخورید و خوشحال شوید ببهشتی که شما را وعده داده می شد ما دوستان شما ایم در زندگانی دنیا و در آخرت و شما راست در آنجا آنچه خواهش کند نفس شما و شما راست در آنجا آنچه درخواست کنید بطریق مهمانی از جانب خدای آمرزگار مهربان و کیست نیکوتر از روی سخن از شخصیکه دعوت کرد بسوی خدا و کار شایسته کرد و گفت هر آئینه من از مسلمانانم

موضح القرآن

سزا ہے اللہ کے دشمنوں کی آگ انکو اس میں گھر ہے سدا کا بدلا اسکا جو ہماری باتوں سے انکار کرتے تھے اور کہینگے جو لوگ منکر ہیں اے رب ہمارے ہمکو دکھا دو دونوں جنھوں نے ہمکو بہکایا جو جن تھے اور جو آدمی کہ ڈالیں ہم انکو اپنے پانوں کے نیچے کہ رہیں سب سے نیچے۔ تحقیق جنھوں نے کہا رب ہمارا اللہ ہے پھر اسپر ٹھہرے رہے ان پر اترتے ہیں فرشتے کہ تم نہ ڈرو اور نہ غم کھاؤ اور خوشی سنو اس بہشت کی جسکا تمکو وعدہ تھا۔ ہم ہیں تمھارے رفیق دنیا میں اور آخرت میں اور تمکو وہاں ہے جو چاہے جی تمھارا اور تمکو وہاں ہے جو مانگو۔ مہمانی ہے اس بخشنے والے مہربان سے۔ اور اس سے بہتر کس کی بات جسنے بلایا اللہ کی طرف اور کیا نیک کام اور کہا میں حکم بردار ہوں

وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا الَّذِينَ
صَبَرُوا وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ وَمِنْ آيَاتِهِ
اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ فَإِنِ اسْتَكْبَرُوا
فَالَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُونَ لَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْأَمُونَ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنَّكَ تَرَى الْأَرْضَ خَاشِعَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا
الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ

جلالین

وَلَا يَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ فِي جُزْئِيَّاتِهِمَا لِأَنَّ بَعْضَهَا
فَوْقَ بَعْضٍ (ادْفَعْ) أَيِ السَّيِّئَةَ (بِالَّتِي) أَيْ بِالْخَصْلَةِ الَّتِي
(هِيَ أَحْسَنُ) كَالْغَضَبِ بِالصَّبْرِ وَالْجَهْلِ بِالْحِلْمِ وَالْإِسَاءَةِ
بِالْعَفْوِ (فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ)
أَيْ فَيَصِيرُ عَدُوُّكَ كَالصَّدِيقِ الْقَرِيبِ فِي مَحَبَّتِهِ إِذَا فَعَلْتَ
ذَلِكَ فَالَّذِي مُبْتَدَأٌ وَكَأَنَّهُ الْخَبَرُ وَإِذَا ظَرْفٌ لِمَعْنَى التَّشْبِيهِ
(وَمَا يُلَقَّاهَا) أَيْ يُؤْتَى الْخَصْلَةَ الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ (إِلَّا
الَّذِينَ صَبَرُوا وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا ذُو حَظٍّ) ثَوَابٍ (عَظِيمٍ)
(وَإِمَّا) فِيهِ إِدْغَامُ نُونِ إِنِ الشَّرْطِيَّةِ فِي مَا الزَّائِدَةِ (يَنْزَغَنَّكَ
مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ) أَيْ إِنْ يَصْرِفْكَ عَنِ الْخَصْلَةِ وَغَيْرِهَا
مِنَ الْخَيْرِ صَارِفٌ (فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ) جَوَابُ الشَّرْطِ وَجَوَابُ
الْأَمْرِ مَحْذُوفٌ أَيْ يَدْفَعْهُ عَنْكَ (إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ)
لِلْقَوْلِ (الْعَلِيمُ) بِالْفِعْلِ (وَمِنْ آيَاتِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ
وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا
لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ) أَيِ الْآيَاتِ الْأَرْبَعَ (إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ
تَعْبُدُونَ فَإِنِ اسْتَكْبَرُوا) عَنِ السُّجُودِ لِلَّهِ وَحْدَهُ
(فَالَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ) أَيِ الْمَلَائِكَةُ (يُسَبِّحُونَ) يُصَلُّونَ
(لَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْأَمُونَ) لَا يَمَلُّونَ (وَمِنْ
آيَاتِهِ أَنَّكَ تَرَى الْأَرْضَ خَاشِعَةً) يَابِسَةً لَا نَبَاتَ فِيهَا
(فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ) تَحَرَّكَتْ (وَرَبَتْ)

فتح الرحمن

و برابر نیست نیکی و بدی
معاملہ کن با بدی بآن خصلتیکہ
آن بهتر است
پس ناگاه آنکس که میان تو و میان وی دشمنی باشد گویا که او دوستی خویشاوند شده است
و قرین کرده نمی شوند باین خصلت مگر
آنانکه صبر کردند و قرین کرده نمیشود باین خصلت مگر صاحب نصیب بزرگ
و اگر بازگرداند ترا
وسوسه بازگرداننده آمده از جانب شیطان
پس پناه طلب کن بخدا
هر آئینه خدا همون است شنوا
دانا و از نشانهای اوست شب و روز
و آفتاب و ماه سجده مکنید آفتاب را و نه ماه را و سجده کنید
خدائی را که آفریده این چیزها را اگر او را
عبادت میکنید پس اگر تکبر کنند کافران
پس آنانکه نزدیک پروردگار تو اند بپاکی یاد می کنند
او را شب و روز و ایشان مانده نمی شوند
و از نشانهای اوست که می بینی زمین را فسرده
پس وقتیکه فرود آوردیم بر سر آن آب را بجنبش آمد و بلند شد

موضح القرآن

اور برابر نہین نیکی نہ بدی
جواب مین تو کہہ اس سے
بہتر
پھر جو تو دیکھے تو جسمین تجھہ مین دشمنی تھی جیسے دوستدار ہی ناتے والا
اور یہہ بات ملتی ہی انھین کو
جو سہار رکھتے ہین اور یہہ بات ملتی ہی اسکو جسکی بڑی قسمت ہی
اور کبھی جو کسنے لگے تجھکو
شیطان کے جو کنے سے
تو پناہ پکڑ اللہ کی
بیشک وہی ہی سنتا
جانتا اور اسکی قدرت کے نمونے ہین رات اور دن
اور سورج اور چاند سجدہ نکرو سورج کو اور نہ چاند کو اور سجدہ کرو
اللہ کو جسنے انکو بنائے اگر تم اسی کو
پوجتے ہو پھر اگر غرور کرین
تو جو لوگ تیرے رب کے پاس ہین پاکی بولتے ہین
اسکی رات اور دن اور وے نہین تھکتے
اور اسکی نشانی یہہ کہ تو دیکھتا ہی زمین کو دبی پڑی
پھر جب اتارا ہمنے اسپر پانی تازی ہوئی اور ابھری

[illegible]

إِنَّ الَّذِي أَحْيَاهَا لَمُحْيِي الْمَوْتَىٰ ۚ إِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي آيَاتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ۗ أَفَمَن يُلْقَىٰ فِي النَّارِ خَيْرٌ أَم مَّن يَأْتِي آمِنًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ ۖ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاءَهُمْ ۖ وَإِنَّهُ لَكِتَابٌ عَزِيزٌ ۝ لَّا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِن بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ ۖ تَنزِيلٌ مِّنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ ۝ مَّا يُقَالُ لَكَ إِلَّا مَا قَدْ قِيلَ لِلرُّسُلِ مِن قَبْلِكَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ وَذُو عِقَابٍ أَلِيمٍ ۝ وَلَوْ جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا أَعْجَمِيًّا لَّقَالُوا لَوْلَا فُصِّلَتْ آيَاتُهُ ۖ أَأَعْجَمِيٌّ وَعَرَبِيٌّ ۗ قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَشِفَاءٌ ۖ وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ فِي آذَانِهِمْ وَقْرٌ وَهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ۚ أُولَٰئِكَ يُنَادَوْنَ مِن مَّكَانٍ بَعِيدٍ ۝

ع ۵

جلالین

اِهْتَزَّتْ وَعَلَتْ (إِنَّ الَّذِي أَحْيَاهَا لَمُحْيِي الْمَوْتَىٰ إِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يُلْحِدُونَ) مِنْ أَلْحَدَ وَلَحَدَ (فِي آيَاتِنَا) الْقُرْآنِ بِالتَّكْذِيبِ (لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا) فَنُجَازِيهِمْ (أَفَمَن يُلْقَىٰ فِي النَّارِ خَيْرٌ أَم مَّن يَأْتِي آمِنًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ) تَهْدِيدٌ لَهُمْ (إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالذِّكْرِ) الْقُرْآنِ (لَمَّا جَاءَهُمْ) نُجَازِيهِمْ (وَإِنَّهُ لَكِتَابٌ عَزِيزٌ) مَنِيعٌ (لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِن بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ) أَيْ لَيْسَ قَبْلَهُ كِتَابٌ يُكَذِّبُهُ وَلَا بَعْدَهُ (تَنزِيلٌ مِّنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ) أَيِ اللَّهِ الْمَحْمُودِ فِي أَمْرِهِ (مَا يُقَالُ لَكَ) مِنَ التَّكْذِيبِ (إِلَّا) مِثْلُ (مَا قَدْ قِيلَ لِلرُّسُلِ مِن قَبْلِكَ إِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ) لِلْمُؤْمِنِينَ (وَذُو عِقَابٍ أَلِيمٍ) لِلْكَافِرِينَ (وَلَوْ جَعَلْنَاهُ) أَيِ الذِّكْرَ (قُرْآنًا أَعْجَمِيًّا لَّقَالُوا لَوْلَا) هَلَّا (فُصِّلَتْ) بُيِّنَتْ (آيَاتُهُ) حَتَّىٰ نَفْهَمَهَا (أَ) قُرْآنٌ (أَعْجَمِيٌّ وَ) نَبِيٌّ (عَرَبِيٌّ) اسْتِفْهَامُ إِنْكَارٍ مِنْهُمْ بِتَحْقِيقِ الْهَمْزَةِ الثَّانِيَةِ وَقَلْبِهَا أَلِفًا بِإِشْبَاعٍ وَدُونِهِ (قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى) مِنَ الضَّلَالَةِ (وَشِفَاءٌ) مِنَ الْجَهْلِ (وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ فِي آذَانِهِمْ وَقْرٌ) ثِقَلٌ فَلَا يَسْمَعُونَهُ (وَهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى) فَلَا يَفْهَمُونَهُ (أُولَٰئِكَ يُنَادَوْنَ مِن مَّكَانٍ بَعِيدٍ) أَيْ هُمْ كَالْمُنَادَىٰ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ لَا يَسْمَعُ

فتح الرحمن

هر آئینه آنکه زنده کرده است زمین را البته زنده کننده مردگانست هر آئینه او بر همه چیز توانا است ۞ هر آئینه آنانکه کجروی میکنند در آیات ما پوشیده نیستند از ما ۞ آیا کسیکه انداخته شود در آتش بهتر است یا کسیکه بیاید ایمن شده روز قیامت ۞ بکنید هر چه خواهید هر آئینه خدا بآنچه میکنید بینا است ۞ هر آئینه آنانکه کافر شدند بقرآن وقتیکه آمد بدیشان [illegible] و هر آئینه قرآن کتابی است [illegible] گرامی قدر ۞ راه نمی یابد باطل از پیش روی او و نه از پس پشت او ۞ فرستاده شده است از خدای دانای ستوده ۞ گفته نمیشود ترا مگر آنچه گفته شده بود پیغامبران را پیش از تو ۞ هر آئینه پروردگار تو خداوند آمرزش است و خداوند عقوبت درددهنده است ۞ و اگر می ساختیم این کتاب قرآنی بزبان عجم هر آئینه میگفتند کافران عرب چرا واضح کرده نشد آیات او آیا قرآن عجمی است و مخاطب عربی ۞ بگو ۞ قرآن مسلمانان را هدایت و شفا است ۞ و آنانکه ایمان ندارند در گوش ایشان گرانی است ۞ و آن قرآن بر ایشان کوری است ۞ ایشان بمثل جماعتی اند که آواز داده می شوند از جای دور ۞

موضح القرآن

بیشک جسنے اسکو جلایا وہ جلاویگا مردے وہ سب چیز کر سکتا ہے ۞ جو لوگ تیڑھے چلتے ہیں ہماری باتوں میں ہم سے چھپے نہیں ۞ بھلا ایک جو پڑتا ہے آگ میں بہتر یا ایک جو آوے امن سے دن قیامت کے ۞ کرتے جاؤ جو چاہو بیشک جو کرتے ہو وہ دیکھتا ہے ۞ جو لوگ منکر ہوئے سمجھوتی سے جب اُن پاس آئی اور یہ کتاب ہے نادر ۞ اسپر جھوٹھ کا دخل نہیں آگے سے نہ پیچھے سے ۞ اتاری ہوئی ہے حکمتوں والے سب خوبیاں سراہے کی ۞ تجھکو وہی کہتے ہیں جو کہہ چکے ہیں سب رسولوں سے تجھ سے پہلے ۞ تیرے رب کے یہاں معافی بھی ہے اور سزا بھی ہے دکھ والی ۞ اور اگر ہم اسکو کرتے قرآن اوپری زبان کا تو کہتے اسکی باتیں کیوں نہ کھولی گئیں کیا اوپری زبان کی کتاب اور عرب کا آدمی ۞ تو کہہ ۞ یہ ایمان والوں کو سوجھ ہے اور روگ کا دفع ۞ اور جو یقین نہیں لاتے اُن کے کانوں میں بوجھ ہے ۞ اور یہ اُن کو اندھاپا ہے ۞ اُنکو پکارتے ہیں دور کی جگہہ سے ۞

[illegible] خدا [illegible] دراباتست ۱۲ [illegible] قوم آیا ہے ۔ لفظ مقاتل [illegible]
[illegible] گفته [illegible] و بعضے گفته [illegible] ایست [illegible] بعضے [illegible]
[illegible] قوم [illegible] مراں خود را ۱۲ [illegible] اللہ علیہ وسلم ۱۲ [illegible]
چرا قرآن بلغت عجم [illegible] و بعضے عجمی [illegible] و لو جعلناه الایه ۱۲

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتُلِفَ فِيهِ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِنْهُ مُرِيبٍ ۝ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ ۝ إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرَاتٍ مِنْ أَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَى وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ أَيْنَ شُرَكَائِي قَالُوا آذَنَّاكَ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيدٍ ۝ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَدْعُونَ مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوا مَا لَهُمْ مِنْ مَحِيصٍ ۝ لَا يَسْأَمُ الْإِنْسَانُ مِنْ دُعَاءِ الْخَيْرِ وَإِنْ مَسَّهُ الشَّرُّ

جلالين

وَلَا يُغْنِيهِمْ مَا يُنَادِيهِ (وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ) التَّوْرَاةَ (فَاخْتُلِفَ فِيهِ) بِالتَّصْدِيقِ وَالتَّكْذِيبِ كَالْقُرْآنِ (وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ) بِتَأْخِيرِ الْحِسَابِ وَالْجَزَاءِ لِلْخَلَائِقِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ (لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ) فِي الدُّنْيَا فِيمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ (وَإِنَّهُمْ) أَيِ الْمُكَذِّبِينَ بِهِ (لَفِي شَكٍّ مِنْهُ مُرِيبٍ) مُوقِعِ الرِّيبَةِ (مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ) عَمِلَ (وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا) أَيْ فَضَرَرُ إِسَاءَتِهِ عَلَى نَفْسِهِ (وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ) أَيْ بِذِي ظُلْمٍ لِقَوْلِهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ (إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ) مَتَى تَكُونُ لَا يَعْلَمُهُ غَيْرُهُ (وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرَةٍ) وَفِي قِرَاءَةٍ ثَمَرَاتٍ (مِنْ أَكْمَامِهَا) أَوْعِيَتِهَا جَمْعُ كِمٍّ بِكَسْرِ الْكَافِ إِلَّا بِعِلْمِهِ (وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَى وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ أَيْنَ شُرَكَائِي قَالُوا آذَنَّاكَ) أَيْ أَعْلَمْنَاكَ الْآنَ (مَا مِنَّا مِنْ شَهِيدٍ) أَيْ شَاهِدٍ بِأَنَّ لَكَ شَرِيكًا (وَضَلَّ) غَابَ (عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَدْعُونَ) يَعْبُدُونَ (مِنْ قَبْلُ) فِي الدُّنْيَا مِنَ الْأَصْنَامِ (وَظَنُّوا) أَيْقَنُوا (مَا لَهُمْ مِنْ مَحِيصٍ) مَهْرَبٍ مِنَ الْعَذَابِ وَالنَّفْيُ فِي الْمَوْضِعَيْنِ مُعَلَّقٌ عَنِ الْعَمَلِ وَقِيلَ جُمْلَةُ النَّفْيِ سَدَّتْ مَسَدَّ الْمَفْعُولَيْنِ (لَا يَسْأَمُ الْإِنْسَانُ مِنْ دُعَاءِ الْخَيْرِ) أَيْ لَا يَزَالُ يَسْأَلُ رَبَّهُ الْمَالَ وَالصِّحَّةَ وَغَيْرَهُمَا (وَإِنْ مَسَّهُ الشَّرُّ)

فتح الرحمن

و هر آئینه دادیم موسی را کتاب
پس اختلاف کرده شد در آن
و اگر نبودی کلمه که سابق صادر شد از پروردگار تو
البته فیصل کرده شدی در میان ایشان
و هر آئینه ایشان در شک اند ازو به تردد اندازنده
هرکه نیکوکاری کند پس نفع او راست
و هرکه بدکاری کند پس وبال بر وی
و نیست پروردگار تو ستم کننده بر بندگان
بسوی خدا حواله کرده می شود علم قیامت
و بیرون نمی آید اجناس میوه
از غلافهای خود
و در شکم بار نمیگیرد هیچ زنی و نمی نهد بار شکم را مگر بدانستن او
و روزی که آواز دهد ایشان را گوید کجا اند شریکان من گویند اعلام کردیم ترا
نیست از ما هیچ کس اثبات کننده
و گم شد از ایشان آنچه می پرستیدند
پیش ازین
و دانستند که نیست ایشان را هیچ خلاصی
مانده نمی شود آدمی از طلب خیر
و اگر برسد او را سختی

موضح القرآن

اور ہم نے دی تھی موسیٰ کو کتاب
پھر اس میں پھوٹ پڑ گئی
اور اگر نہ ہوتی ایک بات جو پہلے نکل چکی تیرے رب سے
تو ان میں فیصلہ ہو جاتا
اور وہ دھوکے میں ہیں اس سے
جو چین نہیں دیتا
جو کوئی بھلا کام کرے سو اپنے واسطے
اور جو کوئی برائی کرے سو وہ بھی اسی پر
اور تیرا رب ایسا نہیں کہ ظلم کرے بندوں پر
اسکی طرف حوالہ ہے خبر قیامت کی
اور کوئی میوہ نہیں جو نکلتا ہے
اپنے غلاف سے
اور پیٹ نہیں رہتا کسی مادہ کو اور نہ وہ جنتی ہے جسکی اسکو خبر نہیں
اور جس دن ان کو پکارے گا کہاں ہیں میرے شریک بولینگے ہم نے تجھکو کہہ سنایا
ہم میں کوئی نہیں اقرار کرتا
اور بچک گیا ان سے جو پکارتے تھے
پہلے
اور اٹکلے کہ ان کو نہیں خلاصی
نہیں تھکتا آدمی مانگنے سے بھلائی
اور اگر لگ جاوے اسکو برائی

فَيَـُٔوسٌ قَنُوطٌ ۝ وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ هٰذَا لِيْ وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً وَّلَئِنْ رُّجِعْتُ اِلٰى رَبِّيْٓ اِنَّ لِيْ عِنْدَهٗ لَلْحُسْنٰى فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۝ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهٖ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ۝ سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ وَفِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ

جلالين

الْفَقْرُ وَالشِّدَّةُ (فَيَـُٔوسٌ قَنُوطٌ) مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ وَهٰذَا وَمَا بَعْدَهُ فِي الْكَافِرِيْنَ (وَلَئِنْ) لَامُ قَسَمٍ (اَذَقْنٰهُ) اٰتَيْنَاهُ (رَحْمَةً) غِنًى وَصِحَّةً (مِّنَّا مِنْ بَعْدِ ضَرَّآءَ) شِدَّةٍ وَبَلَاءٍ (مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ هٰذَا لِيْ) اَيْ بِعَمَلِيْ (وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً وَّلَئِنْ) لَامُ قَسَمٍ (رُّجِعْتُ اِلٰى رَبِّيْٓ اِنَّ لِيْ عِنْدَهٗ لَلْحُسْنٰى) اَيِ الْجَنَّةَ (فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ) شَدِيْدٍ وَاللَّامُ فِي الْفِعْلَيْنِ لَامُ قَسَمٍ (وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ) الْجِنْسِ (اَعْرَضَ) عَنِ الشُّكْرِ (وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ) ثَنٰى عِطْفَهُ مُتَبَخْتِرًا وَفِيْ قِرَاءَةٍ بِتَقْدِيْمِ الْهَمْزَةِ (وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ) كَثِيْرٍ (قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ) اَيِ الْقُرْاٰنُ (مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ) كَمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهٖ مَنْ) اَيْ لَا اَحَدَ (اَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِيْ شِقَاقٍ) خِلَافٍ (بَعِيْدٍ) عَنِ الْحَقِّ اَوْقَعَ هٰذَا مَوْقِعَ مِنْكُمْ بَيَانًا لِحَالِهِمْ (سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ) اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مِنَ النَّيِّرَاتِ وَالنَّبَاتِ وَالْاَشْجَارِ (وَفِيْٓ اَنْفُسِهِمْ) مِنْ لَطِيْفِ الصَّنْعَةِ وَبَدِيْعِ الْحِكْمَةِ (حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ) اَيِ الْقُرْاٰنُ (الْحَقُّ) الْمُنَزَّلُ مِنَ اللّٰهِ بِالْبَعْثِ وَالْحِسَابِ وَالْعِقَابِ فَيُعَاقَبُوْنَ عَلٰى كُفْرِهِمْ بِهٖ وَبِالْجَائِيْ بِهٖ

فتح الرحمن

پس نا امید طمع برنده است (از رحمت خدا)

و اگر

بچشانیم او را بخشایشی از جانب خود بعد از (توانگری و تندرستی) سختی که رسیده باشد بوی گوید که این برای من است (ای بعملی)

و نمی پندارم که قیامت قائم شود

و اگر بفرض بازگردانیده شوم بسوی پروردگار من هر آئینه مرا نزدیک او حالت خوش باشد

پس البته خبردار کنیم کافران را بآنچه میکردند و البته بچشانیم ایشان را از عقوبت سخت ۔

و چون انعام کنیم بر آدمی روی بگرداند (از شکر)

و دور شود بطرف خود رفته (تکبر)

و چون برسدش بلائی پس خداوند دعای

بسیار است بگو آیا دیدید که اگر باشد قرآن از جانب خدا باز

کافر شوید بآن کیست گمراه تر از شخصی که باشد در ستیزه مخالفت

دور از صواب

خواهیم نمود ایشانرا نشانهای خود در اطراف عالم

و در نفس ایشان نیز

تا آنکه واضح شود بر ایشان

که این سخن راست است (قرآن یا توحید)

موضح القرآن

تو آس توڑ بیٹھے نا امید ہو کر

اور ہم اگر

چکھاویں اسکو کچھ اپنی مہر پیچھے ایک تکلیف کے جو اسکو لگی تھی تو کہنے لگے یہہ ہی میرے لایق

اور میں نہیں سمجھتا کہ قیامت آنیوالی ہی اور اگر میں پھر گیا اپنے رب کی طرف بیشک ہی مجکو اسکے پاس خوبی

سو ہم جتا دینگے منکروں کو جو انھوں نے کیا ہی اور چکھا دینگے انکو

مار گاڑھی

اور جب ہم نعمت بھیجیں انسان پر ٹلجاوے

اور موڑ لے اپنی کروٹ

اور جب لگے اسکو برائی تو دعائیں کرے

چوڑی ۔ تو کہہ بھلا دیکھو تو اگر یہہ ہو

اللہ کے پاس سے پھر تم نے اسکو نہ مانا اس سے بہکا کون جو دور چلا جاوے مخالف ہو کر

اب ہم دکھاوینگے انکو اپنے نمونے دنیا میں

اور آپ انکی جان میں

یہاں تک کہ کھل جاوے انپر

کہ یہہ ٹھیک ہی

قوله سنريهم آياتنا الخ یعنی بزودی بنمائیم دلائل آفاقی یعنی اخبار آنحضرت بود از حوادث آتیه و وقایع که مانند فتح روم و یمن و فارس و آیات انفسی که میان اہل مکہ واقع شد از قحط و خوف و قتل و مقهوریت ۱۲

أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝ أَلَا إِنَّهُمْ فِي مِرْيَةٍ مِّن لِّقَاءِ رَبِّهِمْ ۗ أَلَا إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطٌ ۝

ع ٢

سورة حم عسق تسمى الشورى مكية وهي ثلث وخمسون اية

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

حم ۝ عسق ۝ كَذَٰلِكَ يُوحِي إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝ تَكَادُ السَّمَاوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِن فَوْقِهِنَّ ۚ وَالْمَلَائِكَةُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِمَن فِي الْأَرْضِ ۗ أَلَا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءَ اللَّهُ حَفِيظٌ عَلَيْهِمْ وَمَا أَنتَ

خمس

جلالین

(أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ) فاعل يكف (أَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ) بدل منه اى أولم يكفهم في صدقك ان ربك لا يغيب عنه شيء ما (أَلَا إِنَّهُمْ فِي مِرْيَةٍ) شك (مِّن لِّقَاءِ رَبِّهِمْ) لانكارهم البعث (أَلَا إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطٌ) علما وقدرة فيجازيهم بكفرهم

سورة الشورى مكية الا قوله قل لا اسألكم الآيات الاربع ثلاث وخمسون آية

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

(حم ۝ عسق) الله اعلم بمراده به (كَذَٰلِكَ) اى مثل ذلك الايحاء (يُوحِي إِلَيْكَ وَ) اوحى (إِلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكَ اللَّهُ) فاعل الايحاء (الْعَزِيزُ) في ملكه (الْحَكِيمُ) في صنعه (لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ) ملكا وخلقا وعبيدا (وَهُوَ الْعَلِيُّ) على خلقه (الْعَظِيمُ) الكبير (تَكَادُ) بالتاء والياء (السَّمَاوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ) بالنون وفي قراءة بالتاء والتشديد (مِن فَوْقِهِنَّ) اى تنشق كل واحدة فوق التي تليها من عظمته تعالى (وَالْمَلَائِكَةُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ) اى ملابسين للحمد (وَيَسْتَغْفِرُونَ لِمَن فِي الْأَرْضِ) من المؤمنين (أَلَا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَفُورُ) لاوليائه (الرَّحِيمُ) بهم (وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ) اى الاصنام (أَوْلِيَاءَ اللَّهُ حَفِيظٌ) محصٍ (عَلَيْهِمْ) ليجازيهم (وَمَا أَنتَ)

فتح الرحمن

آیا بس نیست پروردگار تو که او بر هر چیز مطلع است

آگاه شو ایشان در شبهه اند از ملاقات پروردگار خویش

آگاه شو او بهر چیز درگیرنده است

سوره شوری مکی است و آن پنجاه و سه آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

همچنین

وحی می فرستد بسوی تو و بسوی آنانکه پیش از تو بودند

خدای غالب با حکمت

او راست آنچه در آسمانها است و آنچه در زمین است

و اوست بلند مرتبه بزرگ قدر

نزدیک است که آسمانها بشکافند

از جانب بالای خود یعنی از هیبت الهی والله اعلم

و فرشتگان تسبیح میگویند همراه حمد پروردگار خویش و آمرزش طلب می کنند برای آنانکه در زمین اند

آگاه شو هر آئینه خدای اوست آمرزگار مهربان

و آنانکه دوستان گرفتند بجز خدای

خدا نگاهبان است بر ایشان و نیستی تو

موضح القرآن

کیا تیرا رب تھوڑا ہے ہر چیز پر گواہ

سنتا ہے وے دھوکے میں ہیں اپنے رب کی ملاقات سے

سنتا ہے وہ گھیر رہا ہے ہر چیز کو

سورت شوری مکی ہے ترپن آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اسی طرح

وحی بھیجتا ہے تیری طرف اور تجھ سے پہلوں کی طرف

اللہ زبردست ہے حکمت والا

اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے

اور وہی ہے سب سے اوپر بڑا

قریب ہے کہ آسمان پھٹ پڑیں

اوپر سے

اور فرشتے پاکی بولتے ہیں خوبیاں اپنے رب کی اور گناہ بخشواتے ہیں زمین والوں کے

سنتا ہے وہی ہے معاف کرنے والا مہربان

اور جنہوں نے پکڑے ہیں اس کے سوائے رفیق

اللہ کو وے یاد ہیں اور تجھ پر نہیں ان کا

عليهم بوكيل ۝ وكذلك اوحينا اليك قرانا عربيا لتنذر ام القرى ومن حولها وتنذر يوم الجمع لا ريب فيه فريق في الجنة وفريق في السعير ۝ ولو شاء الله لجعلهم امة واحدة ولكن يدخل من يشاء في رحمته والظالمون ما لهم من ولي ولا نصير ۝ ام اتخذوا من دونه اولياء فالله هو الولي وهو يحيي الموتى وهو على كل شيء قدير ۝ وما اختلفتم فيه من شيء فحكمه الى الله ذلكم الله ربي عليه توكلت واليه انيب ۝ فاطر السماوات والارض جعل لكم من انفسكم ازواجا

شرح

جلالین

عليهم بوكيل) تحصل المطلوب منهم ما عليك الا البلاغ (وكذلك) مثل ذلك الايحاء (اوحينا اليك قرانا عربيا لتنذر) تخوف (ام القرى ومن حولها) اي اهل مكة وسائر الناس (وتنذر) الناس (يوم الجمع) اي يوم القيمة يجمع فيه الخلق (لا ريب) شك (فيه فريق) منهم (في الجنة وفريق في السعير) النار (ولو شاء الله لجعلهم امة واحدة) اي على دين واحد وهو الاسلام (ولكن يدخل من يشاء في رحمته والظالمون) الكافرون (ما لهم من ولي ولا نصير) يدفع عنهم العذاب (ام اتخذوا من دونه) اي الاصنام (اولياء) ام منقطعة بمعنى بل التي للانتقال والهمزة للانكار اي ليس المتخذون اولياء (فالله هو الولي) اي الناصر للمؤمنين والفاء لمجرد العطف (وهو يحيي الموتى وهو على كل شيء قدير وما اختلفتم) مع الكفار (فيه من شيء) من الدين وغيره (فحكمه) مردود (الى الله) يوم القيمة يفصل بينكم قل لهم (ذلكم الله ربي عليه توكلت واليه انيب) ارجع (فاطر السماوات والارض) مبدعهما (جعل لكم من انفسكم ازواجا) حيث خلق حواء من ضلع آدم

فتح الرحمن

برايشان نگهبان، ليس المطلوب منهم ما عليك الا البلاغ ۔ وهمچنین وحی فرستادیم بسوی تو قرآن عربی تا بترسانی اہل مکہ را وآنانکہ گرد اگرد آن ہستند یعنی سائر الناس ۔ وبترسانی از روز قیامت، مردمان را ۔ هیچ شبہ نیست در آن ۔ گروهی در بہشت باشند وگروهی در دوزخ ۔ واگر خواستے خدا ہر آئینہ گردانیدی ایشانرا یک ملت یعنی ملت اسلام ۔ ولیکن در می آرد ہر کرا خواہد در رحمت خود ۔ وستمگاران نیست ایشانرا هیچ کارسازی ونہ یاری دهنده ۔ آیا دوستان گرفتند بجز خدا، استفهام برای انکار بر وجہ توبیخ است ۔ پس خدا ہمون است کارساز ۔ وہمون زندہ می کند مردگانرا واو بر ہر چیز توانا است ۔ وآنچہ اختلاف کردید دران ہر چہ باشد پس فیصل کردن او حوالہ بخدا است ۔ این است خدا پروردگار من بر وی توکل کردم وبسوی او رجوع میکنم ۔ آفریننده آسمانہا وزمین است پیدا کرد برای شما از جنس شما زنان را

موضح القرآن

انکا ذمہ ۔ اور اسی طرح اتارا ہمنے تیری طرف قرآن عربی زبان کا کہ تو ڈر سناوے بڑے گاؤن کو اور اسکے آس پاس والون کو اور خبر سناوے جمع ہونیکے دن کی ۔ اسمین دھوکا نہین ۔ ایک فرقہ بہشت مین اور ایک فرقہ آگ مین ۔ اور اگر اللہ چاہتا تو سب لوگون کو کرتا ایک فرقہ ۔ پر وہ داخل کرتا ہے جسکو چاہے اپنی مہر مین ۔ اور گنہگار جو ہین انکا کوئی نہین حمایتی نہ مددگار ۔ کیا انھون نے پکڑے ہین اس سے ورے حمایتی ۔ سو اللہ جو ہے وہی ہے کام بنانے والا ۔ اور وہی جلاتا ہے مردے اور وہ ہر چیز کر سکتا ہے ۔ اور جس بات مین جھگڑے ہو تم لوگ کوئی چیز ہو اسکی چکوتی ہے اللہ کے حوالہ ۔ وہ اللہ ہے رب میرا اسی پر مجھکو بھروسا اور اسی کی طرف میری رجوع ۔ بنا نکالنے والا آسمانون کا اور زمین کا ۔ بنا دیے تمکو تمھی مین سے جوڑے

قر نہاری دہندہ ۔ پس باقی ماندند در دنیا بر طریقۂ کفر خود وباز گردند در آخرت بسوی سعیر پس کار ساز نیست ولی از برای ایشان باشد وبہ مددگاری کہ خلاص دہد ایشانرا از نار ۱۲ ابو سعود

وَمِنَ الْأَنْعَامِ أَزْوَاجًا يَذْرَؤُكُمْ فِيهِ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا وَصَّى بِهِ نُوحًا وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى وَعِيسَى أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ اللَّهُ يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ يُنِيبُ وَمَا تَفَرَّقُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ وَإِنَّ

جلالین

(وَمِنَ الْأَنْعَامِ أَزْوَاجًا) ذكورا وإناثا (يَذْرَؤُكُمْ) بالمعجمة يخلقكم (فِيهِ) في الجعل المذكور أي يكثركم بسببه بالتوالد والضمير للأناسي والأنعام بالتغليب (لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ) الكاف زائدة لأنه تعالى لا مثل له (وَهُوَ السَّمِيعُ) لما يقال (الْبَصِيرُ) بما يفعل (لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ) أي مفاتيح خزائنهما من المطر والنبات وغيرهما (يَبْسُطُ الرِّزْقَ) يوسعه (لِمَنْ يَشَاءُ) امتحانا (وَيَقْدِرُ) يضيقه لمن يشاء ابتلاء (إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ) (شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا وَصَّى بِهِ نُوحًا) هو أول أنبياء الشريعة (وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى وَعِيسَى أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ) هذا هو المشروع الموصى به والموحى إلى محمد صلى الله عليه وسلم وهو التوحيد (كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ) من التوحيد (اللَّهُ يَجْتَبِي إِلَيْهِ) أي التوحيد (مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ يُنِيبُ) يقبل على طاعته (وَمَا تَفَرَّقُوا) أي أهل الأديان في الدين بأن وحد بعض وكفر بعض (إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ) بالتوحيد (بَغْيًا) من الكافرين (بَيْنَهُمْ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ) بتأخير الجزاء (إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى) يوم القيامة (لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ) بتعذيب الكافرين في الدنيا (وَإِنَّ

فتح الرحمن

و پیدا کرد از جنس چهارپایان اقسام چند پراگنده می کند شما را درین باب
نیست
مانند او چیزی و اوست
شنوا بینا او راست کلیدهای آسمانها
و زمین
گشاده می کند روزی را برای هرکه خواهد و تنگ می کند برای هرکه خواهد
هر آئینه او به هر چیز دانا ست
مقرر کرد برای شما از آئین آنچه امر کرده بود بآن نوح را و آنچه وحی فرستادیم بسوی تو و آنچه امر کردیم بآن ابراهیم و موسی و عیسی را باین مضمون که قائم کنید دین را و متفرق نشوید در آن
دشوار آمد بر مشرکان آنچه میخوانی ایشان را
بآن خدای برمیگزیند بسوی خود
هرکه خواهد و راه می نماید بسوی خود هرکه رجوع کند
و متفرق نشدند ایشان
مگر بعد از آنکه آمد بدیشان دانش
از روی حسد در میان خود و اگر نبودی سخنی که سابق صادر شده
از پروردگار تو که مهلت داده شوند تا زمانی معین
البته فیصل کرده شدی میان ایشان

موضح القرآن

اور چوپایوں میں سے جوڑے بکھیرتا ہے تمکو
اسمیں
نہیں
اسکی طرح کا سا کوئی اور وہی ہے
سنتا دیکھتا اسی پاس ہیں کنجیاں آسمانوں کی
اور زمین کی
پھیلا دیتا ہے روزی جسکو چاہے اور ماپ دیتا ہے
وہ ہر چیز کی خبر رکھتا ہے
راہ ڈال دی تمکو دین میں وہی جو کہدی تھی نوح کو
اور جو حکم بھیجا ہے تیری طرف اور وہ جو کہہ دیا ہم نے ابراہیم کو اور موسی کو اور عیسی کو یہ کہ قائم رکھو دین اور پھوٹ نہ ڈالو اس میں
بھاری پڑتا ہے شریک والوں کو جس طرف تو بلاتا ہے انکو
اللہ چن لیتا ہے اپنی طرف
جسکو چاہے اور راہ دیتا ہے اپنی طرف اسکو جو رجوع لاوے ف
اور پھوٹ جو ڈالے
سو سمجھ آچکے پیچھے
آپس کی ضد سے اور اگر نہ ہوتی ایک بات جو نکل چکی
تیرے رب سے ایک ٹھہرے وعدہ تک
تو فیصلہ ہوجاتا ان میں اور

الَّذِينَ أُورِثُوا الْكِتَابَ مِنْ بَعْدِهِمْ لَفِي شَكٍّ مِنْهُ مُرِيبٍ ۝ فَلِذٰلِكَ فَادْعُ وَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ
وَقُلْ آمَنْتُ بِمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتَابٍ وَأُمِرْتُ لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمُ اللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ لَا
حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ اللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۝ وَالَّذِينَ يُحَاجُّونَ فِي اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مَا اسْتُجِيبَ لَهُ حُجَّتُهُمْ
دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۝ اللّٰهُ الَّذِي أَنْزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَالْمِيزَانَ وَمَا
يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ ۝ يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا وَالَّذِينَ آمَنُوا مُشْفِقُونَ

خمس

جلالين

(الَّذِينَ أُورِثُوا الْكِتَابَ مِنْ بَعْدِهِمْ) وَهُمُ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى (لَفِي شَكٍّ مِنْهُ) مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (مُرِيبٍ) مُوقِعِ الرِّيبَةِ (فَلِذٰلِكَ) التَّوْحِيدِ (فَادْعُ) يَا مُحَمَّدُ النَّاسَ (وَاسْتَقِمْ) عَلَيْهِ (كَمَا أُمِرْتَ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ) فِي تَرْكِهِ (وَقُلْ آمَنْتُ بِمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتَابٍ وَأُمِرْتُ لِأَعْدِلَ) أَيْ بِأَنْ أَعْدِلَ (بَيْنَكُمْ) فِي الْحُكْمِ (اللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ) فَكُلٌّ يُجَازَى بِعَمَلِهِ (لَا حُجَّةَ) خُصُومَةَ (بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ) هٰذَا قَبْلَ أَنْ يُؤْمَرَ بِالْجِهَادِ (اللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا) فِي الْمَعَادِ لِفَصْلِ الْقَضَاءِ (وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ) الْمَرْجِعُ (وَالَّذِينَ يُحَاجُّونَ فِي) دِينِ (اللّٰهِ) نَبِيِّهِ (مِنْ بَعْدِ مَا اسْتُجِيبَ لَهُ) بِالْإِيمَانِ لِظُهُورِ مُعْجِزَتِهِ وَهُمُ الْيَهُودُ (حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ) بَاطِلَةٌ (عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ) (اللّٰهُ الَّذِي أَنْزَلَ الْكِتَابَ) الْقُرْآنَ (بِالْحَقِّ) مُتَعَلِّقٌ بِأَنْزَلَ (وَالْمِيزَانَ) الْعَدْلَ (وَمَا يُدْرِيكَ) يُعْلِمُكَ (لَعَلَّ السَّاعَةَ) أَيْ إِتْيَانَهَا (قَرِيبٌ) وَلَعَلَّ مُعَلِّقٌ لِلْفِعْلِ عَنِ الْعَمَلِ وَمَا بَعْدَهُ سَدَّ مَسَدَّ الْمَفْعُولَيْنِ (يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا) يَقُولُونَ مَتَى تَأْتِي ظَنًّا مِنْهُمْ أَنَّهَا غَيْرُ آتِيَةٍ (وَالَّذِينَ آمَنُوا مُشْفِقُونَ) خَائِفُونَ

فتح الرحمن

آنانکه داده شد ایشان را کتاب بعد از انبیا
در شبهه قوی اند از دین
پس بسوی این دعوت کن
و قائم باش چنانکه فرموده شد ترا و پیروی مکن خواهش این کافران را
و بگو ایمان آوردم بآنچه فرود آورده خدا از کتاب و فرموده شد مرا
که انصاف کنم میان شما خدا پروردگار ماست
و پروردگار شماست ما را عملهای ماست و شما را عملهای شما است
گفتگو نیست میان ما و میان شما
خدا جمع کند میان ما و میان شما یعنی روز قیامت
و بسوی اوست بازگشت و آنانکه گفتگو میکنند در دین
خدا بعد از آنکه قبول کرده شد فرمان او را یعنی جمعی در اسلام داخل شدند
مکابره ایشان باطل است نزدیک
پروردگار ایشان و بر ایشان است خشم و ایشان راست عذاب سخت
خدای آنست که فرود آورد کتاب براستی
و ترازو را نیز و چه چیز مطلع ساخت ترا بر حقیقت امر شاید که آمدن
قیامت نزدیک باشد
در طلب می کنند قیامت را
آنانکه ایمان ندارند بآن
و آنانکه باور داشته اند ترسانند ازان

موضح القرآن

جنکو ہاتھ لگی ہی کتاب انکے پیچھے وے
دھوکے میں ہیں اسکے جو چین نہیں دیتا
سو تو اسی طرف بلا
اور قائم رہ جیسا فرما دیا اور نہ چل انکی چاؤ پر
اور کہہ میں یقین لایا ہر کتاب پر جو اتاری اللہ نے اور مجھکو حکم ہی
کہ انصاف کروں تمھارے بیچ اللہ رب ہے ہمارا
اور تمھارا ہمکو ملتے ہیں ہمارے کام اور تمکو تمھارے کام
کچھ جھگڑا نہیں ہم میں اور تم میں
اللہ اکٹھا کریگا ہم سب کو
اور اسیکی طرف پھر جانا ہی ۔ اور جو لوگ جھگڑا ڈالتے ہیں
اللہ کی باتیں جب خلق اسکو مان چکی
انکا جھگڑا ڈگ رہا ہی
انکے رب کے یہاں اور ان پر غضب ہی اور انکو سخت مار ہی ۔ اللہ وہ ہی
جسنے اتاری کتاب سچے دین پر
اور ترازو اور تمکو کیا خبر ہی شاید
وہ گھڑی پاس ہو
شتابی کرتے ہیں اسکی
جو یقین نہیں رکھتے اسپر
اور جو یقین رکھتے ہیں انکو ڈر ہی

[illegible]

ع — عشر

مِنْهَا وَيَعْلَمُونَ اَنَّهَا الْحَقُّ ۗ اَلَآ اِنَّ الَّذِيْنَ يُمَارُوْنَ فِي السَّاعَةِ لَفِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ۝ اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ۝ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ ۚ وَمَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ ۝ اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا لَمْ يَاْذَنْ بِهِ اللّٰهُ ۗ وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۗ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌ بِهِمْ ۗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ

جلالین

(منها ويعلمون انها الحق الا ان الذين يمارون) يجادلون (في الساعة لفي ضلال بعيد الله لطيف بعباده) برهم وفاجرهم حيث لم يهلكهم جوعا بمعاصيهم (يرزق من يشاء) من كل منهم ما يشاء (وهو القوي) على مراده (العزيز) الغالب على امره (من كان يريد) بعمله (حرث الآخرة) اي كسبها وهو الثواب (نزد له في حرثه) بالتضعيف فيه الحسنة الى العشرة واكثر (ومن كان يريد حرث الدنيا نؤته منها) بلا تضعيف ما قسم له (وما له في الآخرة من نصيب ام) بل (لهم) لكفار مكة (شركاء) هم شياطينهم (شرعوا) اي الشركاء (لهم) للكفار (من الدين) الفاسد (ما لم يأذن به الله) كالشرك وانكار البعث (ولولا كلمة الفصل) اي القضاء السابق بان الجزاء في يوم القيامة (لقضي بينهم) وبين المؤمنين بالتعذيب لهم في الدنيا (وان الظالمين) الكافرين (لهم عذاب اليم) مؤلم (ترى الظالمين) يوم القيامة (مشفقين) خائفين (مما كسبوا) في الدنيا من السيئات ان يجازوا عليها (وهو) اي الجزاء عليها (واقع بهم) يوم القيامة لا محالة (والذين آمنوا وعملوا الصالحات في روضات الجنات) انزهها

فتح الرحمن

از ان و میدانند که آن راست است آگاه شو هر آئینه آنانکه مکابره میکنند در آمدن قیامت هر آئینه در گمراهی دور اند خدای مهربان است به بندگان خود

روزی میدهد هر کرا خواهد و اوست توانای غالب

هر که خواسته باشد کشت آخرت بیفزائیم برای او در کشت او

و هر که خواسته باشد کشت دنیا بدهیم او را بعض دنیا و نیست او را در آخرت هیچ نصیب

آیا ایشان را شریکان هستند که مقرر کرده اند برای ایشان از دین آنچه نفرموده است آنرا خدای و اگر نبودی وعده فیصل کرده البته فیصل کرده می شد میان ایشان و هر آئینه ستمگاران ایشان راست عذاب درد دهنده

میبینی ستمگاران را ترسان از جزای آنچه عمل آورده اند و آن البته رسنده است بایشان و آنانکه ایمان آورده اند و کارهای شایسته کرده اند در سبزه زار بوستانها باشند

موضح القرآن

اور جانتے ہیں کہ وہ ٹھیک ہے سنتا ہے جو لوگ جھگڑتے ہیں اس گھڑی کے آنے میں وے بہکے ہیں صریح اللہ نرمی رکھتا ہے اپنے بندوں پر

روزی دیتا ہے جسکو چاہے اور وہی ہے زور آور زبردست

جو کوئی چاہتا ہو آخرت کی کھیتی بڑھا دیں ہم اسکو اسکی کھیتی

اور جو کوئی چاہتا ہو دنیا کی کھیتی اسکو دیں ہم کچھ اسمیں سے اور اسکو کچھ نہیں آخرت میں حصہ

کیا ان کے اور شریک ہیں کہ راہ ڈالی ہے انہوں نے ان کے واسطے دین کی جو حکم نہیں دیا اللہ نے اور اگر نہ ہوتی بات فیصلے کی تو فیصلہ ہو جاتا ان میں اور بیشک جو گنہگار ہیں انکو دکھ کی مار ہے

تو دیکھے گنہگار ڈرتے ہونگے اپنی کمائی سے اور وہ پڑ رہی ہے ان پر اور جو یقین لائے اور بھلے کام کئے باغوں میں ہیں بہشت کے

لَهُم مَّا يَشَاءُونَ عِندَ رَبِّهِمْ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ذَٰلِكَ الَّذِي يُبَشِّرُ اللَّهُ عِبَادَهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۗ قُل لَّا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَىٰ ۗ وَمَن يَقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهُ فِيهَا حُسْنًا ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ شَكُورٌ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۖ فَإِن يَشَإِ اللَّهُ يَخْتِمْ عَلَىٰ قَلْبِكَ ۗ وَيَمْحُ اللَّهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَيَزِيدُهُم مِّن فَضْلِهِ ۚ وَالْكَافِرُونَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَلَوْ بَسَطَ اللَّهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ لَبَغَوْا

ربع

جلالین

بالنسبة الى من دونهم (لهم ما يشاءون عند ربهم ذلك هو الفضل الكبير ذلك الذي يبشر) من البشارة مخففا ومثقلا (الله عباده الذين آمنوا وعملوا الصالحات قل لا اسألكم عليه) اي على تبليغ الرسالة (اجرا الا المودة في القربى) استثناء منقطع اي لكن اسألكم ان تودوا قرابتي التي هي قرابتكم ايضا فان له في كل بطن من قريش قرابة (ومن يقترف) يكتسب (حسنة) طاعة (نزد له فيها حسنا) بتضعيفها (ان الله غفور) للذنوب (شكور) للقليل فيضاعفه (ام) بل (يقولون افترى على الله كذبا) بنسبة القرآن الى الله تعالى (فان يشإ الله يختم) يربط (على قلبك) بالصبر على اذاهم بهذا القول وغيره وقد فعل (ويمح الله الباطل) الذي قالوه (ويحق الحق) يثبته (بكلماته) المنزلة على نبيه (انه عليم بذات الصدور) بما في القلوب (وهو الذي يقبل التوبة عن عباده) منهم (ويعفو عن السيئات) المتاب عنها (ويعلم ما يفعلون) بالياء والتاء (ويستجيب الذين آمنوا وعملوا الصالحات) يجيبهم الى ما يسألون (ويزيدهم من فضله والكافرون لهم عذاب شديد ولو بسط الله الرزق لعباده) جميعهم (لبغوا) جميعهم

فتح الرحمن

ایشان راست آنچه درخواست کنند نزدیک پروردگار خویش این است فضل بزرگ این آن است که مژده می دهد خدا آن بندگان خود را که ایمان آورده اند و کارهای شایسته کرده اند بگو نمی طلبم از شما بر تبلیغ قرآن مزدی لیکن باید که عنایت کنید بدوستی درمیان خویشاوندان یعنی صله رحم کنید و ایذا مرسانید و هر که کند نیکی بیفزائیم برای او در آن نیکی خوبی هر آئینه خدا آمرزگار قدردان است آیا میگویند بربست بر خدا دروغ را پس اگر خواهد خدا مهر نهد بر دل تو و نابود می سازد خدا ناشایسته را و ثابت می کند دین درست را بسخنان خود هر آئینه خدا داناست بآنچه در سینه هاست و وی آنست که قبول میکند توبه را از بندگان خود و درمیگذرد از گناهان و میداند آنچه میکنید و قبول می کند دعای آنانکه ایمان آورده اند و کارهای شایسته کرده اند و زیاده می دهد ایشان را از فضل خود و کافران ایشان راست عذاب سخت و اگر فراخ کردی خدا رزق را بر بندگان خود البته فساد میکردند

موضح القرآن

انکو ہے جو چاہیں اپنے رب کے پاس یہی ہے بڑی بزرگی یہ ہے جو خوشخبری دیتا ہے اللہ اپنے بندوں کو جو یقین لائے اور کئے بھلے کام تو کہہ میں مانگتا نہیں تم سے اس پر کچھ بدلہ مگر دوستی چاہیے ناتے میں اور جو کوئی کمائیگا نیکی اسکو ہم بڑھا دینگے اسکی خوبی بیشک اللہ معاف کرتا ہے حق مانتا کیا کہتے ہیں اس نے باندھا اللہ پر جھوٹ سو اگر اللہ چاہے مہر کر دے تیرے دل پر اور مٹاتا ہے اللہ جھوٹ کو اور ثابت کرتا ہے سچ کو اپنی باتوں سے اسکو معلوم ہے جو دلوں میں ہے اور وہی ہے جو قبول کرتا ہے توبہ اپنے بندوں سے اور معاف کرتا ہے برائیاں اور جانتا ہے جو کرتے ہو اور دعا سنتا ہے ایمان والوں کی جو بھلے کام کرتے ہیں اور بڑھتی دیتا ہے انکو اپنے فضل سے اور جو منکر ہیں انکو سخت مار ہے اور اگر پھیلا دے اللہ روزی اپنے بندوں کو تو دھوم اٹھاویں ملک میں

قوله تعالی والذین امنوا الخ [illegible]

فِي الْأَرْضِ وَلَٰكِن يُنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَاءُ ۚ إِنَّهُ بِعِبَادِهِ خَبِيرٌ بَصِيرٌ ۝ وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِن بَعْدِ مَا قَنَطُوا وَيَنشُرُ رَحْمَتَهُ ۚ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ ۝ وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيهِمَا مِن دَابَّةٍ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ جَمْعِهِمْ إِذَا يَشَاءُ قَدِيرٌ ۝ وَمَا أَصَابَكُم مِّن مُّصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو عَن كَثِيرٍ ۝ وَمَا أَنتُم بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ ۖ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝ وَمِنْ آيَاتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ۝ إِن يَشَأْ يُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ

ع عشر

جلالین

اى طغوا فى الارض (ولكن ينزل) بالتخفيف وضده من الارزاق (بقدر ما يشاء) فيبسطها لبعض عباده دون بعض وينشأ عن البسط البغى (انه بعباده خبير بصير) (وهو الذى ينزل الغيث) المطر (من بعد ما قنطوا) يئسوا من نزوله (وينشر رحمته) يبسط مطره (وهو الولى) المحسن للمؤمنين (الحميد) المحمود عندهم (ومن آياته خلق السموات والارض و) خلق (ما بث) فرق ونشر (فيهما من دابة) هى ما يدب على الارض من الناس وغيرهم (وهو على جمعهم) للحشر (اذا يشاء قدير) فى الضمير تغليب العاقل على غيره (وما اصابكم) خطاب المؤمنين (من مصيبة) بلية وشدة (فبما كسبت ايديكم) اى كسبتم من الذنوب وعبر بالايدى لان اكثر الافعال تزاول بها (ويعفو عن كثير) منها فلا يجازى عليه وهو تعالى اكرم من ان يثنى الجزاء فى الآخرة واما غير المذنبين فما يصيبهم فى الدنيا لرفع درجاتهم فى الآخرة (وما انتم) يا مشركين (بمعجزين) الله هربا (فى الارض) فتفوتونه (وما لكم من دون الله) اى غيره (من ولى ولا نصير) يدفع عذابه عنكم (ومن آياته الجوار) السفن (فى البحر كالاعلام) كالجبال فى العظم (ان يشأ يسكن الريح فيظللن) يصرن (رواكد)

فتح الرحمن

در زمین ولیکن فرود می آرد باندازہ آنچه خواهد هر آئینه او به بندگان خود دانا بینا است و او ست آنکه فرود می آرد باران بعد از آنکه نومید شوند از نزول باران و پراگنده می سازد رحمت خود را و اوست کارساز ستوده کار و از نشانهای او آفریدن آسمانها و زمین است و آفریدن آنچه پراگنده کرده است در میان این هر دو از جانوران و او بر جمع آوردن ایشان وقتیکه خواهد توانا است و هر چه برسد شما را از مصیبتها پس بسبب گناهی است که بعمل آورده دستهای شما و در میگذرد از بسیاری و نیستید شما عاجز کننده در زمین و نیست شما را بجز خدا هیچ کارسازی و نصرت دهنده و از نشانهای او ست کشتیها در دریا مانند کوهها در عظمت اگر خواهد باز دارد باد را پس ایستاده شوند کشتیها

موضح القرآن

ملک میں پر اتارتا ہے ناپ کر جتنی چاہتا ہے بیشک وہ اپنے بندوں کی خبر رکھتا ہے دیکھتا اور وہی ہے جو اتارتا ہے مینہ پیچھے اس سے کہ آس توڑ چکے اور پھیلاتا ہے اپنی مہر اور وہی ہے کام بنانے والا خوبیاں سراہا اور اسکی نشانی ہے بنانا آسمانوں کا اور زمین کا اور جتنے بکھیرے ہیں ان میں جانور اور وہ جب چاہے ان سب کو اکٹھا کر سکتا ہے اور جو پڑے تم پر کوئی سختی سو بدلا اسکا جو کمایا تمہارے ہاتھوں نے اور معاف کرتا ہے بہت سے اور تم تھکانے والے نہیں بھاگ کر زمین میں اور کوئی نہیں تمکو اللہ کے سوائے کام بنانے والا نہ مددگار اور ایک اسکی نشانی ہے جہاز چلتے ہیں دریا میں جیسے پہاڑ اگر چاہے تھام دے باؤ پھر رہ جاویں سارے دن ٹھہرا

خروسیت ... ابی طالب رضی اللہ عنہ ... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ... وما اصابکم من مصیبۃ الآیۃ ... [illegible]

عَلَى ظَهْرِهِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿٣٣﴾ أَوْ يُوبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيرٍ ﴿٣٤﴾ وَيَعْلَمَ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِنَا مَا لَهُمْ مِنْ مَحِيصٍ ﴿٣٥﴾ فَمَا أُوتِيتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَى لِلَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٣٦﴾ وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ ﴿٣٧﴾ وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَمْرُهُمْ شُورَى بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿٣٨﴾ -

جلالين

أو وقفت لا تجري (على ظهره إن في ذلك لآيات لكل صبار شكور) هو المؤمن يصبر في الشدة ويشكر في الرخاء (أو يوبقهن) عطف على يسكن أي يغرقهن بعصف الريح بأهلهن (بما كسبوا) أي أهلهن من الذنوب (ويعف عن كثير) منها فلا يغرق أهلها (ويعلمُ) بالرفع مستأنف وبالنصب معطوف على تعليل مقدر أي يغرقهم لينتقم منهم ويعلم (الذين يجادلون في آياتنا ما لهم من محيص) مهرب من العذاب وجملة النفي سدت مسد مفعولي يعلم والنفي معلق عن العمل (فما أوتيتم) خطاب للمؤمنين وغيرهم (من شيء) من أثاث الدنيا (فمتاع الحياة الدنيا) يتمتع به فيها ثم يزول (وما عند الله) من الثواب (خير وأبقى للذين آمنوا وعلى ربهم يتوكلون) ويعطف عليه (والذين يجتنبون كبائر الإثم والفواحش) موجبات الحدود من عطف البعض على الكل (وإذا ما غضبوا هم يغفرون) يتجاوزون (والذين استجابوا لربهم) أجابوه إلى ما دعاهم إليه من التوحيد والعبادة (وأقاموا الصلاة) أداموها (وأمرهم) الذي يبدو لهم (شورى بينهم) يتشاورون فيه ولا يعجلون (ومما رزقناهم) أعطيناهم (ينفقون) في طاعة الله ومن ذكر صنف

فتح الرحمن

بر پشت دریا هر آئینه درین مقدمه نشانها است هر
صبر کننده شکر گذارنده را
اگر خواهد هلاک کند اهل کشتیها را
بسبب آنچه کردند
و درمی گذرد از تقصیرات بسیار
تا انتقام کشد از ایشان و تا بداند
آنانکه
خصومت می کنند در آیات ما که نیست ایشان را هیچ مخلص
پس آنچه داده شد شما را
از هر جنس باشد اندک بهره ایست از زندگانی
دنیا و آنچه نزدیک خدا است
بهتر است و پاینده تر است برای آنانکه ایمان آورده اند و بر پروردگار خود
توکل می کنند و برای آنانکه پرهیز میکنند از گناهان کبیره
و از بیحیائیها
و چون بخشم می آیند ایشان عفو می کنند
و آنانکه قبول کردند فرمان پروردگار خود را
و برپا داشتند نماز را و کار ایشان
از سر مشورت باشد با یکدیگر
و از آنچه روزی دادیم ایشان را
خرج می کنند

موضح القرآن

اسکی پیٹھ پر مقرر اسمیں پتے ہیں
ٹھہرنے والے کو جو حق مانے
یا تباہ کر دے انکو
انکی کمائی سے
اور معاف بھی کرے بہتوں کو
اور جان لیویں
جو
جھگڑتے ہیں ہماری قدرتوں میں نہیں انکو بھاگنے کی جگہ
سو جو ملا ہے تمکو
کچھ چیز ہو سو برتنا ہے
دنیا کے جیتے اور جو اللہ کے یہاں ہے
بہتر ہے اور رہنے والا واسطے ایمان والوں کے جو اپنے رب پر
بھروسا رکھتے ہیں اور جو بچتے ہیں بڑے
گناہوں سے اور بے حیائی سے
اور جب غصہ آوے وے معاف کرتے ہیں
اور جنہوں نے حکم مانا اپنے رب کا
اور کھڑی کی نماز اور انکا کام
مشورت آپس کی
اور ہمارا دیا کچھ
خرچ کرتے ہیں

[illegible]

وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُونَ ۝ وَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ۝ وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهِ فَأُولَٰئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِنْ سَبِيلٍ ۝ إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ النَّاسَ وَيَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ إِنَّ ذَٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ۝ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ وَلِيٍّ مِنْ بَعْدِهِ ۗ وَتَرَى الظَّالِمِينَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ يَقُولُونَ هَلْ إِلَىٰ مَرَدٍّ مِنْ سَبِيلٍ ۝ وَتَرَاهُمْ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا خَاشِعِينَ مِنَ الذُّلِّ

جلالین

(وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ) الظُّلْمُ (هُمْ يَنْتَصِرُونَ) صِنْفٌ أَيْ يَنْتَقِمُونَ مِمَّنْ ظَلَمَهُمْ بِمِثْلِ ظُلْمِهِ كَمَا قَالَ تَعَالَى (وَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِثْلُهَا) سُمِّيَتِ الثَّانِيَةُ سَيِّئَةً لِمُشَابَهَتِهَا لِلْأُولَى فِي الصُّورَةِ وَهَذَا ظَاهِرٌ فِيمَا يُقْتَصُّ فِيهِ مِنَ الْجِرَاحَاتِ قَالَ بَعْضُهُمْ وَإِذَا قَالَ لَهُ أَخْزَاكَ اللَّهُ فَيُجِيبُهُ أَخْزَاكَ اللَّهُ (فَمَنْ عَفَا) عَنْ ظَالِمِهِ (وَأَصْلَحَ) الْوُدَّ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ بِالْعَفْوِ عَنْهُ (فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ) أَيْ إِنَّ اللَّهَ يَأْجُرُهُ لَا مَحَالَةَ (إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ) أَيِ الْبَادِئِينَ بِالظُّلْمِ فَيَتَرَتَّبُ عَلَيْهِمْ عِقَابُهُ (وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهِ) أَيْ ظُلْمِ الظَّالِمِ إِيَّاهُ (فَأُولَٰئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِنْ سَبِيلٍ) مُؤَاخَذَةٍ (إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ النَّاسَ وَيَبْغُونَ) يَعْمَلُونَ (فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ) بِالْمَعَاصِي (أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ) مُؤْلِمٌ (وَلَمَنْ صَبَرَ) فَلَمْ يَنْتَصِرْ (وَغَفَرَ) تَجَاوَزَ (إِنَّ ذَٰلِكَ) الصَّبْرَ وَالتَّجَاوُزَ (لَمِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ) أَيْ مَعْزُومَاتِهَا بِمَعْنَى الْمَطْلُوبَاتِ شَرْعًا (وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ وَلِيٍّ مِنْ بَعْدِهِ) أَيْ أَحَدٍ يَلِي هِدَايَتَهُ بَعْدَ إِضْلَالِ اللَّهِ إِيَّاهُ (وَتَرَى الظَّالِمِينَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ يَقُولُونَ هَلْ إِلَى مَرَدٍّ) إِلَى الدُّنْيَا (مِنْ سَبِيلٍ) طَرِيقٍ (وَتَرَاهُمْ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا) أَيِ النَّارِ (خَاشِعِينَ) خَائِفِينَ مُتَوَاضِعِينَ (مِنَ الذُّلِّ

فتح الرحمن

و آنانکه چون برسد بدیشان تعدی ایشان انتقام می کشند یعنی اگر بر ضعیفی ظالم تعدی نماید بزرگان قبیله متفق شوند و انتقام کشند واللہ اعلم

وسزای بدی بدی است مانند آن

پس هرکه درگذرد (از ظلم او) و قضیه را باصلاح آرد پس مزد او بر خداست هرآئینه خدا دوست نمی دارد ظالمان را

وهرآئینه کسیکه انتقام کشد بعد مظلوم شدن خود پس آن جماعه نیست برایشان هیچ راه ملامت جز این نیست که راه ملامت بر آن جماعه است که ظلم می کنند بر مردمان و فساد می طلبند در زمین بناحق آن جماعه ایشان راست عذاب درد دهنده

وهرکه صبر کند و بیامرزد هرآئینه این صفت از کارهای مقصود است

وهرکه گمراه کند خدای پس نیست او را هیچ کارسازی بعد از وی

وبه بینی چون ستمگاران معاینه کنند عذاب را گویند آیا هست بسوی بازگشت هیچ راهی وبه بینی که ایشان را پیش آورده شود نزدیک دوزخ متواضع شده از خواری

موضح القرآن

اور وے لوگ کہ جب اُن پر ہووے چڑھائی تو بدلا لیتے ہیں

اور برائی کا بدلا ہے برائی ویسی ہی

پھر جو کوئی معاف کرے اور سنوارے سو اُسکا ثواب ہے اللہ کے ذمے بیشک اُسکو خوش نہیں آتے گنہگار

اور جو کوئی بدلا لے اپنے ظلم پر سو اُن پر نہیں الاہنا۔ الاہنا تو اُن پر جو ظلم کرتے ہیں لوگوں پر اور دھوم اٹھاتے ہیں ملک میں ناحق اُن لوگوں کو ہے ایک دکھ کی مار

اور البتہ جسنے سہا اور معاف کیا بیشک یہ کام ہمت کے ہیں

اور جسکو راہ نہ دے اللہ تو کوئی نہیں اُسکا کام بنانے والا اُسکے سوائے

اور تو دیکھے گنہگاروں کو جس وقت دیکھینگے عذاب کہینگے کسی طرح پھر جانے کی بھی ہوگی کوئی راہ اور تو دیکھے اُنکو سامنے لائے جاتے ہیں آگ کے جھکے ہوئے آنکھیں ذلت سے

[illegible]

الیہ یرد ۲۵ الشوریٰ ۴۲

خمس

يَنظُرُونَ مِن طَرْفٍ خَفِيٍّ ۗ وَقَالَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ الْخَاسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ وَأَهْلِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ أَلَا إِنَّ الظَّالِمِينَ فِي عَذَابٍ مُّقِيمٍ ﴿۴۵﴾ وَمَا كَانَ لَهُم مِّنْ أَوْلِيَاءَ يَنصُرُونَهُم مِّن دُونِ اللَّهِ ۗ وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِن سَبِيلٍ ﴿۴۶﴾ اسْتَجِيبُوا لِرَبِّكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ ۚ مَا لَكُم مِّن مَّلْجَإٍ يَوْمَئِذٍ وَمَا لَكُم مِّن نَّكِيرٍ ﴿۴۷﴾ فَإِنْ أَعْرَضُوا فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۖ إِنْ عَلَيْكَ إِلَّا الْبَلَاغُ ۗ وَإِنَّا إِذَا أَذَقْنَا الْإِنسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۖ وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَإِنَّ الْإِنسَانَ كَفُورٌ ﴿۴۸﴾ لِلَّهِ

جلالین

يَنظُرُونَ (إليها) مِن طَرْفٍ خَفِيٍّ (ضعيف النظر مسارقة) ومن ابتدائية أو بمعنى الباء (وَقَالَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ الْخَاسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ وَأَهْلِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ) بتخليدهم في النار وعدم وصولهم إلى الحور المعدة لهم في الجنة لو آمنوا والموصول خبر إن (أَلَا إِنَّ الظَّالِمِينَ) الكافرين (فِي عَذَابٍ مُّقِيمٍ) دائم هو من مقول الله تعالى (وَمَا كَانَ لَهُم مِّنْ أَوْلِيَاءَ يَنصُرُونَهُم مِّن دُونِ اللَّهِ) أي غيره يدفع عذابه عنهم (وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِن سَبِيلٍ) طريق إلى الحق في الدنيا وإلى الجنة في الآخرة (اسْتَجِيبُوا لِرَبِّكُم) أجيبوه بالتوحيد والعبادة (مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ) هو يوم القيامة (لَّا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ) أي إنه إذا أتى به لا يرده (مَا لَكُم مِّن مَّلْجَإٍ) تلجؤن إليه (يَوْمَئِذٍ وَمَا لَكُم مِّن نَّكِيرٍ) إنكار لذنوبكم (فَإِنْ أَعْرَضُوا) عن الإجابة (فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا) تحفظ أعمالهم بأن توافق المطلوب منهم (إِنْ) ما (عَلَيْكَ إِلَّا الْبَلَاغُ) وهذا قبل الأمر بالجهاد (وَإِنَّا إِذَا أَذَقْنَا الْإِنسَانَ مِنَّا رَحْمَةً) نعمة كالغنى والصحة (فَرِحَ بِهَا وَإِن تُصِبْهُمْ) الضمير للإنسان باعتبار الجنس (سَيِّئَةٌ) بلاء (بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ) أي قدموه وعبر بالأيدي لأن أكثر الأفعال بها (فَإِنَّ الْإِنسَانَ كَفُورٌ) للنعمة (لِلَّهِ

فتح الرحمن

می نگرند بگوشۂ چشم پنہان و گفتند اہل ایمان ہر آئینہ زیان کاران آنانند کہ در زیان دادند خویشتن را و خویشان خود را روز قیامت آگاہ شو ہر آئینہ ستمگاران در عذاب دائم باشند و نباشند ایشان را کارسازان کہ نصرت دہند ایشان را بجز خدای و ہر کرا گمراہ کند خدای نیست او را ہیچ راہی فرمان قبول کنید پروردگار خود را پیش از آنکہ بیاید روزی کہ ہیچ باز گشتن نیست آنرا از جانب خدای نیست شما را ہیچ پناہی آن روز و نیست برای شما ہیچ انکار کنندہ پس اگر روی بگردانند پس نفرستادہ ایم ترا بر ایشان نگہبان نیست بر تو مگر پیغام رسانیدن و ہر آئینہ ما چون بچشانیم آدمی را از جانب خود رحمتی شادمان شوند بآن و اگر برسد آدمیان را مصیبتی بسبب آنچہ پیش فرستادہ است دست ایشان پس آدمی ناسپاس است

موضح القرآن

دیکھتے ہیں چھپی نگاہ سے اور کہتے ہیں جو ایماندار تھے بیشک ٹوٹے والے وہی ہیں جنہوں نے گنوائی اپنی جان اور اپنا گھر قیامت کے دن سنتا ہے گنہگار پڑے ہیں سدا کی مار میں اور کوئی نہ ہوئے ان کے حمایتی جو مدد کرتے ان کی اللہ کے سوا اور جسکو بھٹکا دے اللہ اسکو کہیں نہیں راہ مانو اپنے رب کا حکم اس سے پہلے کہ آوے ایک دن جو پھرنا نہیں اللہ کے یہاں سے نہ ملیگا تمکو بچاؤ اس دن اور نہ ملیگا انکار پھر اگر وے ٹلا دیں تو تجھکو نہیں بھیجا ہے ان پر نگہبان تیرا ذمہ یہی ہے پہنچا دینا اور ہم جب چکھاتے ہیں آدمی کو اپنی طرف سے مہر پھولتا ہے اس پر اور اگر پہنچتی ہے انکو کچھ برائی بدلا اپنی کمائی کا تو انسان بڑا ناشکر ہے

شوند

قوله شادمان شوند بآن و فی النسخ ہذا لمراد از ایشان جمع است نہ واحد بدلیل قول وی تعالی و ان تصبہم الآیۃ ۱۲

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي

جلالين

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنَ الْاَوْلَادِ (اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ) اي يجعلهم (ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا) فلا يلد ولا يولد له (اِنَّهٗ عَلِيْمٌ) بما يخلق (قَدِيْرٌ) على ما يشاء (وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا) ان يوحي اليه (وَحْيًا) في المنام او بالهام (اَوْ) الا (مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ) بان يسمع كلامه ولا يراه كما وقع لموسى عليه السلام (اَوْ) الا ان (يُرْسِلَ رَسُوْلًا) ملكا كجبريل (فَيُوْحِيَ) الرسول الى المرسل اليه اي يكلمه (بِاِذْنِهٖ) اي الله (مَا يَشَآءُ) الله (اِنَّهٗ عَلِيٌّ) عن صفات المحدثين (حَكِيْمٌ) في صنعه (وَكَذٰلِكَ) اي مثل ايحائنا الى غيرك من الرسل (اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ) يا محمد (رُوْحًا) هو القرآن به تحيى القلوب (مِّنْ اَمْرِنَا) الذي نوحيه اليك (مَا كُنْتَ تَدْرِيْ) تعرف قبل الوحي اليك (مَا الْكِتٰبُ) القرآن (وَلَا الْاِيْمَانُ) اي شرائعه ومعالمه والنفي معلق للفعل عن العمل او ما بعده سد مسد المفعولين (وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ) اي الروح او الكتاب (نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْ) تدعو بالوحي اليك (اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ) دين الاسلام (صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي

فتح الرحمن

پادشاہی آسمانہا و زمین می آفریند ہرچہ خواہد عطا میکند ہرکرا خواہد دختران و عطا کند پسران ہرکرا خواہد یا جمع کند میان ایشان پسران و دختران و میسازد ہرکرا خواہد نازاینده ہر آئینه او دانا توانا است و ممکن نیست ہیچ آدمی را کہ سخن گوید با او خدا مگر باشارت یا از پس پرده یا بفرستد فرشته را پس نازل کند بحکم خدا آنچه خدا خواسته است ہر آئینه خدا بلند مرتبه باحکمت است و ہمچنین وحی فرستادیم بسوی تو قرآن را از کلام خود نمی دانستی چیست کتاب و نمی دانستی چیست ایمان ولیکن ساختیم وحی را روشنی راه می نمائیم بآن ہرکرا خواہیم از بندگان خویش و ہر آئینه تو ہدایت میکنی بسوی راه راست راه خدا که او راست آنچه

موضح القرآن

اللہ کا راج ہے آسمانوں میں اور زمین میں پیدا کرتا ہے جو چاہے بخشتا ہے جسکو چاہے بیٹیاں اور بخشتا ہے جسکو چاہے بیٹے یا انکو دیتا ہے جوڑے بیٹے اور بیٹیاں اور کرتا ہے جسکو چاہے بانجھ وہی ہے سب جانتا کر سکتا اور کسی آدمی کی حد نہیں کہ اس سے باتیں کرے اللہ مگر اشارہ سے یا پردہ کے پیچھے سے یا بھیجے کوئی پیغام لانے والا پھر پہنچاوے اسکے حکم سے جو چاہے وہ ہے سب سے اوپر حکمتوں والا اور اسی طرح بھیجا ہمنے تیری طرف ایک فرشتہ اپنے حکم سے تو نہ جانتا تھا کہ کیا ہے کتاب نہ ایمان پر ہمنے رکھی ہے یہ روشنی اس سے راہ دیتے ہیں جسکو چاہیں اپنے بندوں میں اور تو البتہ سجھاتا ہے سیدھی راہ راہ اللہ کی جسکا ہے جو کچھ ہے

قوله ہرکرا خواہد ... عطا فرمود بشعیب و لوط را دختران و ابراہیم را پسران و محمد صلی اللہ علیہ وعلیہم الصلوٰۃ والسلام پسران و دختران و یحیی و عیسی علیہما السلام را عقیم گردانید [illegible]

سورة الزخرف مكية — وهی تسع وثمانون آية وثمانمائة وست واربعون كلمة — اليه يرد الرحمٰن ۴۳ — ع — خمس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ۚ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۙ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۚ وَاِنَّهٗ فِيْۤ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ ؕ اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ۚ وَكَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيٍّ فِی الْاَوَّلِيْنَ ۚ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۚ فَاَهْلَكْنَاۤ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّمَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ۚ

جلالين

السموات وما فی الارض) ملكا وخلقا وعبيدا (الا الی الله تصير الامور) ترجع

سورة الزخرف مكية وقيل الا واسأل من ارسلنا الآية تسع وثمانون آية

بسم الله الرحمن الرحيم

(حٰم) الله اعلم بمراده به (والكتاب) القرآن (المبين) المظهر طريق الهدى وما يحتاج اليه من الشريعة (انا جعلناه) اوجدنا الكتاب (قرآنا عربيا) بلغة العرب (لعلكم) يا اهل مكة (تعقلون) تفهمون معانيه (وانه) مثبت (فی ام الكتاب) اصل الكتب ای اللوح المحفوظ (لدينا) بدل عندنا (لعلی) على الكتب قبله (حكيم) ذو حكمة بالغة (افنضرب) نمسك (عنكم الذكر) القرآن (صفحا) امساكا فلا تؤمرون ولا تنهون لاجل (ان كنتم قوما مسرفين) مشركين لا (وكم ارسلنا من نبی فی الاولين وما) كان (ياتيهم) اتاهم (من نبی الا كانوا به يستهزءون) كاستهزاء قومك بك وهذا تسلية له صلى الله عليه وسلم (فاهلكنا اشد منهم) من قومك (بطشا) قوة (ومضى) سبق فی آيات (مثل الاولين) صفتهم فی الاهلاك فعاقبة قومك كذلك

فتح الرحمن

آسمانهاست وآنچه در زمين است آگاه شو

بسوی خدا باز می‌روند كارها

سورة زخرف مكی است هشتاد ونه آيت است

بنام خدای بخشاينده مهربان

قسم بكتاب واضح

هر آئينه ما ساخته ايم اين كتاب را كلام عربی

بود كه شما بفهميد

وهر آئينه اين كتاب مثبت است در لوح نزديك ما هر آئينه اين كتاب بلند قدر باحكمت است

آيا باز داريم از شما اين پند را اعراض كرده

برای آنكه هستيد گروهی از حد در گذشته

وبسيار فرستاديم از پيغامبران در پيشينيان

ونمی‌آمد بايشان هيچ پيغامبری الا و استهزا می‌كردند

پس هلاک كرديم سخت‌تر را از قريش در قوت يعنی عاد وثمود

موضح القرآن

آسمانوں میں اور زمین میں

سنتا ہے اللہ ہی تک پہنچ ہے کاموں کی

سورة زخرف مکی ہے نواسی آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

قسم ہے اس کتاب واضح کی

ہم نے

رکھا اسکو قرآن عربی زبان کا

شاید تم بوجھو

اور یہ بڑی کتاب میں

ہم پاس ہے اونچا

محکم کیا پھیر دینگے ہم

تمہاری طرف سے یہ سمجھوتی موڑ کر اس سے

کہ تم ہو لوگ حد پر نہیں رہتے

اور بہت بھیجے ہیں ہم نے نبی پہلوں میں اور نہیں

آتا لوگوں کو کوئی پیغام لانیوالا جس سے

ٹھٹھا نہیں کرتے

پھر کھپا دئے ہم نے ان سے سخت

زور والے اور چلی آتی ہے حقیقت

پہلوں کی

روايت از آن حضرت صلی الله عليه وسلم كه گفت هر كه بخواند سورة حم عسق را باشد از آنانكه صلوة فرستند برو فرشتگان و مغفرت خواهند برای او و رحمت طلبند برای او

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ۝ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَجَعَلَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝ وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَنْشَرْنَا بِهِ بَلْدَةً مَيْتًا كَذٰلِكَ تُخْرَجُونَ ۝ وَالَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْفُلْكِ وَالْأَنْعَامِ مَا تَرْكَبُونَ ۝ لِتَسْتَوُوا عَلَىٰ ظُهُورِهِ ثُمَّ تَذْكُرُوا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُولُوا سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ۝ وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ۝ وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادِهِ جُزْءًا إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ مُبِينٌ ۝

عشر

خمس ع

جلالین

(ولئن) لام قسم (سألتهم من خلق السموات والأرض ليقولن) حذف منه نون الرفع لتوالي النونات وواو الضمير لالتقاء الساكنين (خلقهن العزيز العليم) آخر جوابهم أي الله ذو العزة والعلم زاد تعالى (الذي جعل لكم الأرض مهادا) فراشا كالمهد للصبي (وجعل لكم فيها سبلا) طرقا (لعلكم تهتدون) إلى مقاصدكم في أسفاركم (والذي نزل من السماء ماء بقدر) أي بقدر حاجتكم إليه ولم ينزله طوفانا (فأنشرنا) أحيينا (به بلدة ميتا كذلك) أي مثل هذا الإحياء (تخرجون) من قبوركم أحياء (والذي خلق الأزواج) الأصناف (كلها وجعل لكم من الفلك) السفن (والأنعام) كالإبل (ما تركبون) حذف العائد اختصارا وهو مجرور في الأول أي فيه منصوب في الثاني (لتستووا) لتستقروا (على ظهوره) ذكر الضمير وجمع الظهر نظرا للفظ ما ومعناها (ثم تذكروا نعمة ربكم إذا استويتم عليه وتقولوا سبحان الذي سخر لنا هذا وما كنا له مقرنين) مطيقين (وإنا إلى ربنا لمنقلبون) لمنصرفون (وجعلوا له من عباده جزءا) حيث قالوا الملائكة بنات الله لأن الولد جزء الوالد والملائكة من عباد الله (إن الإنسان) القائل ذلك (لكفور مبين) بين ظاهر الكفر

فتح الرحمن

و اگر سوال کنی از ایشان که چه کس بیافرید آسمانها و زمین را البته گویند بیافرید آنها را غالب دانا. وی آنست که ساخت برای شما زمین را بساط و ساخت برای شما در زمین راهها بود که شما راه یابید. و وی آنست که فرود آورد از آسمان آب باندازه پس زنده کردیم بآن شهر مرده را همچنین برآورده خواهید شد. و وی آنست که بیافرید اقسام تمام آن و ساخت برای شما از کشتیها و از چهارپایان آنچه سوار میشوید تا راست نشینید بر پشت مرکوب باز یاد کنید نعمت پروردگار خود را وقتیکه راست نشینید بران و بگوئید پاکیست آنرا که رام ساخت برای ما این را و نبودیم او را ضبط کنندگان. و هرآئینه ما بسوی پروردگار خود رجوع خواهیم کرد. و مقرر کردند برای خدا از بندگان او اولاد. هرآئینه آدمی ناسپاس ظاهر است.

موضح القرآن

اور اگر تو ان سے پوچھے کس نے بنائے آسمان اور زمین تو کہیں بنائے اس زبردست خبردار نے. وہ ہی جسنے بنا دی تمکو زمین بچھونا اور رکھدیں تمکو اسمیں راہیں شاید تم راہ پاؤ. اور جسنے اتارا آسمان سے پانی ماپ کر پھر اٹھا کھڑا کیا اس سے ایک دیس مردہ اسی طرح تمکو نکالینگے. اور جسنے بنائے سب چیز کے جوڑے اور بنا دیئے تمکو کشتی اور چوپائے جسپر سوار ہوتے ہو تا چڑھ بیٹھو اسکی پیٹھ پر پھر یاد کرو اپنے رب کا احسان جب بیٹھ چکو اسپر اور کہو پاک ذات ہے وہ جسنے بس میں کر دیا ہمارے یہ اور ہم نہ تھے اسکو قابو میں لانے والے اور ہم کو اپنے رب کی طرف پھر جانا ہے. اور ٹھہرائی ہے انھوں نے اسکو اولاد اسکے بندوں میں. تحقیق انسان بڑا ناشکر ہے صریح

الزخرف ٤٣ ع

أَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنَاتٍ وَأَصْفَاكُمْ بِالْبَنِينَ ۞ وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمَٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ ۞ أَوَمَنْ يُنَشَّأُ فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِينٍ ۞ وَجَعَلُوا الْمَلَائِكَةَ الَّذِينَ هُمْ عِبَادُ الرَّحْمَٰنِ إِنَاثًا ۚ أَشَهِدُوا خَلْقَهُمْ ۚ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْأَلُونَ ۞ وَقَالُوا لَوْ شَاءَ الرَّحْمَٰنُ مَا عَبَدْنَاهُمْ ۗ مَا لَهُمْ بِذَٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۖ إِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ۞ أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا مِنْ قَبْلِهِ فَهُمْ بِهِ مُسْتَمْسِكُونَ ۞ بَلْ قَالُوا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا

عشر

جلالين

(أَمْ) بمعنى همزة الإنكار والقول مقدّر أي أتقولون (اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنَاتٍ) لنفسه (وَأَصْفَاكُمْ) أخلصكم (بِالْبَنِينَ) اللازم من قولكم السابق فهو من جملة المنكر (وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمَٰنِ مَثَلًا) جعل له شبهًا بنسبة البنات إليه لأن الولد يشبه الوالد المعنى إذا أخبر أحدهم بالبنت تولد له (ظَلَّ) صار (وَجْهُهُ مُسْوَدًّا) متغيرًا تغير مغتمٍّ (وَهُوَ كَظِيمٌ) ممتلئ غمًّا فكيف ينسب البنات إليه تعالى (أَوَ) همزة الإنكار وواو العطف بجملة أي يجعلون لله (مَنْ يُنَشَّأُ) أي يربّى (فِي الْحِلْيَةِ) الزينة (وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِينٍ) مظهر الحجة لضعفه عنها بالأنوثة (وَجَعَلُوا الْمَلَائِكَةَ الَّذِينَ هُمْ عِبَادُ الرَّحْمَٰنِ إِنَاثًا أَشَهِدُوا) حضروا (خَلْقَهُمْ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ) بأنهم إناث (وَيُسْأَلُونَ) عنها في الآخرة فيترتب عليها العقاب (وَقَالُوا لَوْ شَاءَ الرَّحْمَٰنُ مَا عَبَدْنَاهُمْ) أي الملائكة فعبادتنا إياهم بمشيئته فهو راض بها قال تعالى (مَا لَهُمْ بِذَٰلِكَ) المقول من الرضا بعبادتها (مِنْ عِلْمٍ إِنْ) ما (هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ) يكذبون فيه فيترتب عليهم العقاب به (أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا مِنْ قَبْلِهِ) أي القرآن بعبادة غير الله (فَهُمْ بِهِ مُسْتَمْسِكُونَ) أي لم يقع ذلك (بَلْ قَالُوا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ) ملة (وَإِنَّا) ماشون

فتح الرحمن

آیا فراگرفت خدا
همزه برای انکار و تعجب از حال ایشان ۱۲
از مخلوقات خود دختران را و برگزیده است شما را به پسران۔
و چون خبر داده شود
یکی از ایشان بتولد آنچه مثل ساخته است برای خدا یعنی بتولد دختر واللہ اعلم
روی او سیاه گردد
و او پر از غم باشد
آیا استفهام برای تاکید انکار ۱۲
دختر که پرورده می شود
در زیور و او در صفت خصومت ظاهر نمی گردد برای خدا ثابت کرده اند
و دختر مقرر کرده اند فرشتگان را که
بندگان خدا اند آیا حاضر بودند نزدیک آفریدن ایشان
نوشته خواهد شد این گواهی ایشان و پرسیده خواهند شد
و گفتند کافران اگر خواستی خدا
پرستش نمی کردیم این فرشتگان را
نیست ایشان را باین مقدمه
دانش نیستند ایشان مگر دروغ گوی
آیا داده ایم ایشان را کتابی پیش از قرآن
پس ایشان بآن کتاب چنگ زده اند
نی بلکه گفتند هر آئینه ما یافتیم پدران خود را بر دینی و هر آئینه ما

موضح القرآن

کیا رکھ لیں
اپنی پیدائش میں سے بیٹیاں اور تم کو دیے چن کر بیٹے
اور جب
ان میں کسی کو خوشخبری ملے اس چیز کی جو رحمٰن پر نام دھرا سارے دن
رہے اس کا منہ سیاہ
اور وہ دل میں گھٹ رہا۔
اور
ایسا شخص کہ پلتا ہے
گہنے میں اور جھگڑے میں بات نہ کہہ سکے
اور ٹھہرایا فرشتوں کو جو
بندے ہیں رحمٰن کے عورت کیا دیکھتے تھے انکا بننا
اب لکھ رکھیں گے انکی گواہی اور ان سے پوچھ ہوگی
اور کہتے ہیں اگر چاہتا رحمٰن
ہم نہ پوجتے انکو
کچھ خبر نہیں انکو اسکی
یہ سب اٹکلیں دوڑاتے ہیں
کیا ہم نے کوئی کتاب دی ہے انکو اس سے پہلے
سو وہ اسکو مضبوط پکڑ رہے ہیں
بلکہ کہتے ہیں ہم نے پایا اپنے باپ دادوں کو ایک راہ پر

قوله در صفت - حاصل اینکه جنس دختران را که پرورده می شوند در ناز و نعمت و آرایش و قابل خصومت در دعوی نیستند و در خانه ها بکمال ضعف مستور اند اینها را برای خدا ثابت می کنند و میگویند که بنات خدا اند و برای خود پسران را که در صف قتال حاضر می شوند و قوت و زور دارند باثبات می سازند کذا فی المدارک وانصاف اینست که قوی را قوی می باید و ضعیف را ضعیف نه اینکه ضعیف هم قوی باشد ۱۲ در بغوی آورده که حضرت رسول خدا صلی الله علیه وسلم از ایشان پرسید که شما چه دانید که ملائکه اناث اند گفتند از پدران شنیده ایم و گواهی میدهیم که آبای ما دروغ گوی نبوده اند حق تعالی فرمود که ستکتب الآیة ۱۲

الربع الزخرف نصف

عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝ وَكَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِىْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ۝ قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ۗ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِىْ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ۝ اِلَّا الَّذِىْ فَطَرَنِىْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ۝ وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِىْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝ بَلْ مَتَّعْتُ هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝ وَقَالُوْا

ع خمس

عشر

جلالین

(عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ) بهم، كانوا يعبدون غير الله (وَكَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِىْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ) متنعموها مثل قول قومك (اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ) ملة (وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ) متبعون (قُلْ) لهم (أ) تتبعون ذلك (وَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ۗ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ) انت ومن قبلك (كٰفِرُوْنَ) قال تعالى تخويفا لهم (فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ) اي من المكذبين للرسل قبلك (فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ) و (اذكر اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِىْ بَرَآءٌ) اي بريء (مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ۝ اِلَّا الَّذِىْ فَطَرَنِىْ) خلقني (فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ) يرشدني لدينه (وَجَعَلَهَا) اي كلمة التوحيد المفهومة من قوله اني الى سيهدين (كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِىْ عَقِبِهٖ) ذريته فلا يزال فيهم من يوحد الله (لَعَلَّهُمْ) اي اهل مكة (يَرْجِعُوْنَ) عما هم عليه الى دين ابراهيم ابيهم (بَلْ مَتَّعْتُ هٰٓؤُلَآءِ) المشركين (وَاٰبَآءَهُمْ) ولم اعاجلهم بالعقوبة (حَتّٰى جَآءَهُمُ الْحَقُّ) القرآن (وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ) مظهر لهم الاحكام الشرعية وهو محمد صلى الله عليه وسلم (وَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ) القرآن (قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ) وقالوا

فتح الرحمن

برپی ایشان راه یافتگانیم

وهمچنین نفرستادیم پیش از تو در هیچ دیهی ترساننده را مگر گفتند منعمان آن دیه

هر آئینه ما یافتیم پدران خود را بر دینی و هر آئینه ما بر پی ایشان متابعت کنندگانیم

گفت پیغامبر آیا شما متابعت پدران میکنید اگرچه آورده ام بشما دینی که زیاده تر راه نماینده است از آنچه برآن یافتید پدران خود را گفتند هر آئینه ما بآنچه فرستاده شد شما را همراه آن نامعتقدیم

پس انتقام کشیدیم از ایشان

پس درنگر چگونه بود عاقبت دروغ دارندگان

و یاد کن چون گفت ابراهیم پدر خود را و قوم خود را هر آئینه من بی تعلقم از آنچه شما پرستش می کنید الا آن کس که بیافرید مرا

پس هر آئینه او هدایت خواهد کرد مرا و ساخت خدا تعالی کلمه توحید را

سخنی باقی مانده در فرزندان او

تا بود که کافران رجوع کنند

بلکه بهره مند ساختم این گروه را

و پدران ایشان را تا وقتیکه آمد بدیشان

دین راست و پیغامبر ظاهر

و وقتیکه آمد بدیشان [illegible]

دین راست گفتند این جادو است و هر آئینه ما بدان نامعتقدیم و گفتند

موضح القرآن

انھیں کے قدموں پر ہیں راہ پائے

اور اسیطرح جو بھیجا ہمنے تجھسے پہلے کسی بستی میں ڈر سنانیوالا کہی کہا نہیں سو کہنے لگے وہاں کے آسودہ لوگ

ہمنے پایا اپنے باپ دادوں کو ایک راہ پر اور ہم انھیں کے قدموں پر چلتے ہیں

وہ بولا اور جو میں لا دوں تمکو اس سے زیادہ سوجھ کی راہ جس پر تم نے پایا اپنے باپ دادوں کو تو بھی کہنے لگے ہمکو

تمھارے ہاتھ بھیجا نہ ماننا

پھر ہمنے ان سے بدلا لیا

سو دیکھ آخر کیسا ہوا جھٹلانے والوں کا

اور جب کہا ابراہیم نے اپنے باپ کو اور اسکی قوم کو میں الگ ہوں

ان چیزوں سے جو پوجتے ہو مگر جسنے مجھکو بنایا

سو وہ راہ دیگا مجھکو اور یہی

بات پیچھے چھوڑ گیا اپنی اولاد میں

شاید وے رجوع رہیں

کوئی نہیں پر میں نے برتنے دیا

انکے باپ دادوں کو یہاں تک کہ پہنچا انکو

دین سچا اور رسول کھلا سنانیوالا

اور جب پہنچا انکو

سچا دین کہنے لگے یہ جادو ہے اور ہم اسکو نہ مانینگے اور کہتے ہیں

لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ۝ اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ؕ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ؕ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۝ وَلَوْلَآ اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ۝ وَلِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا وَّسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ ۝ وَزُخْرُفًا ؕ وَاِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝ وَمَنْ يَّعْشُ

ع خمس

جلالین

لولا هلا (نزل هذا القرآن على رجل من القريتين) من ايتهما (عظيم) اي الوليد بن المغيرة بمكة او عروة بن مسعود الثقفي بالطائف (اهم يقسمون رحمت ربك) النبوة (نحن قسمنا بينهم معيشتهم في الحيوة الدنيا) فجعلنا بعضهم غنيا وبعضهم فقيرا (ورفعنا بعضهم) بالغنى (فوق بعض درجات ليتخذ بعضهم) الغني (بعضا) الفقير (سخريا) مسخرا في العمل له بالاجرة والياء للنسب وقرئ بكسر السين (ورحمة ربك) اي الجنة (خير مما يجمعون) في الدنيا (ولولا ان يكون الناس امة واحدة) على الكفر (لجعلنا لمن يكفر بالرحمن لبيوتهم) بدل من لمن (سقفا) بفتح السين وسكون القاف وبضمهما جمعا (من فضة ومعارج) كالدرج من فضة (عليها يظهرون) يعلون الى السطح (ولبيوتهم ابوابا) من فضة (و) جعلنا لهم (سررا) من فضة جمع سرير (عليها يتكئون وزخرفا) ذهبا المعنى لولا خوف الكفر على المؤمن من اعطاء الكافر ما ذكر لاعطيناه ذلك لقلة خطر الدنيا عندنا وعدم حظه في الآخرة في النعيم (وان) مخففة من الثقيلة (كل ذلك لما) بالتخفيف فما زائدة وبالتشديد بمعنى الا فان نافية (متاع الحيوة الدنيا) يتمتع به فيها ثم يزول (والآخرة) الجنة (عند ربك للمتقين ومن يعش) يعرض

فتح الرحمن

چرا فرو فرستاده نشد این قرآن بر مردی بزرگ از اهل این دو دیه یعنی مکه و طائف

آیا ایشان قسمت میکنند رحمت پروردگار ترا

ما قسمت کرده ایم در میان ایشان روزی ایشان را در زندگانی دنیا

و بلند مرتبه ساختیم بعض ایشان را

بر بعض بمرتبها تا بگیرد بعض ایشان بعض را خدمتگار

و رحمت پروردگار تو بهتر است از آنچه جمع میکنند

و اگر نه احتمال آن بود که همه مردمان یک گروه شوند

البته میساختیم برای کسیکه کافر میشود بخدا برای خانهای ایشان سقفها

از نقره و نردبانها نیز که بر آن بالا برآیند و برای خانهای ایشان دروازها از نقره

و تختها که بر آن تکیه زده بنشینند

و نیست همه این مگر اندک

بهره زندگانی

دنیا و آخرت

نزدیک پروردگار تو متقیان راست

موضح القرآن

کیوں نہ اترا یہ قرآن کسی بڑے مرد پر ان دو بستیوں کے

کیا وے بانٹتے ہیں تیرے رب کی مہر

ہم نے بانٹ دی ہے ان میں روزی ان کی دنیا کے جیتے

اور اونچے کیے بعضے درجے ایک کے ایک سے کہ ٹھہراتا ہے ایک دوسرے کو کمیرا (?)

اور تیرے رب کی مہر بہتر ہے ان چیزوں سے جو سمیٹتے ہیں اور اگر یہ نہ ہوتا کہ لوگ ہو جاویں ایک دین پر

تو ہم دیتے ان کو جو منکر ہیں رحمن سے ان کے گھروں کو چھت

روپے کی اور سیڑھیاں جن پر چڑھیں اور ان کے گھروں کو دروازے اور تخت

جن پر تکیہ لگا کر بیٹھیں اور سونے کے

اور یہ سب کچھ نہیں مگر برتنا دنیا کے جیتے

اور پچھلا گھر تیرے رب کے یہاں ان کو جو ڈرتے ہیں

اور جو کوئی آنکھیں چرا دے

عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ۝ وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ۝ وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ۝ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ وَمَنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ۝ اَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِيْ وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ ۝ فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِيْۤ اُوْحِيَ اِلَيْكَ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ

عشر

جلالين

(عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ) الْقُرْاٰنِ (نُقَيِّضْ) نُسَبِّبْ (لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ۝) لَا يُفَارِقُهٗ (وَاِنَّهُمْ) اَيِ الشَّيَاطِيْنَ (لَيَصُدُّوْنَهُمْ) اَيِ الْعَاشِيْنَ (عَنِ السَّبِيْلِ) طَرِيْقِ الْهُدٰى (وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝) فِي الْجَمْعِ رِعَايَةُ مَعْنٰى مَنْ (حَتّٰۤى اِذَا جَآءَنَا) الْعَاشِيْ بِقَرِيْنِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (قَالَ) لَهٗ (يَا) لِلتَّنْبِيْهِ (لَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ) اَيْ مِثْلَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ (فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ۝) اَنْتَ لِيْ قَالَ تَعَالٰى (وَلَنْ يَّنْفَعَكُمْ) اَيِ الْعَاشِيْنَ تَمَنِّيْكُمْ وَنَدَمُكُمْ (الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ) اَيْ تَبَيَّنَ لَكُمْ ظُلْمُكُمْ بِالْاِشْرَاكِ فِي الدُّنْيَا (اَنَّكُمْ) مَعَ قُرَنَائِكُمْ (فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ۝) عِلَّةٌ بِتَقْدِيْرِ اللَّامِ لِعَدَمِ النَّفْعِ وَاِذْ بَدَلٌ مِّنَ الْيَوْمِ (اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ وَمَنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝) بَيِّنٍ اَيْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ (فَاِمَّا) فِيْهِ اِدْغَامُ نُوْنِ اِنِ الشَّرْطِيَّةِ فِيْ مَا الزَّائِدَةِ (نَذْهَبَنَّ بِكَ) بِاَنْ نُمِيْتَكَ قَبْلَ تَعْذِيْبِهِمْ (فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ۝) فِي الْاٰخِرَةِ (اَوْ نُرِيَنَّكَ) فِيْ حَيٰوتِكَ (الَّذِيْ وَعَدْنٰهُمْ) بِهٖ مِنَ الْعَذَابِ (فَاِنَّا عَلَيْهِمْ) عَلٰى عَذَابِهِمْ (مُّقْتَدِرُوْنَ ۝) قَادِرُوْنَ (فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِيْۤ اُوْحِيَ اِلَيْكَ) اَيِ الْقُرْاٰنِ (اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ) طَرِيْقٍ (مُّسْتَقِيْمٍ ۝ وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ) لَشَرَفٌ (لَّكَ وَلِقَوْمِكَ)

فتح الرحمن

از یاد خدا بر گماریم برای او شیطانی [پس همنشین او باشد]

پس آن شیطان او را همنشین بود و هر آئینه شیاطین باز میدارند آدمیان را

از راه و آدمیان می پندارند که ایشان راه یافتگان اند تا آنوقت که آدمی بیاید پیش ما

گوید یا شیطان خدای

کاش درمیان من و درمیان تو مسافت مشرق و مغرب بودی

پس بد است همنشین تو و گوئیم بر ایشان

سود نکند شمارا امروز از بس که ستم کرده اید آنکه

در عذاب باهم شریک باشید

یا محمد آیا تو میتوانی شنوانید کران را

آیا راه میتوانی نمود کوران را و آن کس را که در گمراهی ظاهر است

پس اگر

ازین عالم ببریم ترا

پس البته ما ازین جماعه انتقام کشندگانیم یا این است که بنمائیم ترا

آنچه وعده داده ایم بایشان پس هر آئینه ما بر ایشان توانائیم

پس چنگ زن بآنچه وحی فرستاده شد بسوی تو هر آئینه تو بر راه راستی و هر آئینه قرآن پند است ترا و قوم ترا

موضح القرآن

رحمٰن کی یاد سے ہم اسپر تعین کریں ایک شیطان

پھر وہ رہے اسکا ساتھی اور وے انکو روکتے ہیں

راہ سے اور وے سمجھتے ہیں کہ ہم

راہ پر ہیں۔ یہانتک کہ جب آوے ہم پاس

کہے

کس طرح مجھ میں اور تجھ میں فرق ہو مشرق مغرب کا

کہ کیا برا ساتھی ہے ف اور

کچھ فائدہ نہیں تمکو آج کے دن جب تم ظالم ٹھہرے

اس سے کہ تم

مار میں شامل ہو ف

سو کیا تو سناویگا بہروں کو

یا سمجھاویگا اندھوں کو اور صریح غلطی میں بھٹکتوں کو

پھر اگر

کبھی ہم تجھکو لے گئے تو

ہمکو انسے بدلا لینا۔ یا تجھکو دکھا دیں

جو انکو وعدہ دیا ہے تو ہمارے

بس میں ہے۔ سو تو مضبوط پکڑ

جو تجھکو حکم آیا۔ تو ہے بیشک سیدھی راہ پر

اور یہ مذکور رہیگا تیرا اور تیری قوم کا

قوله وگوئیم ... [illegible] ... در آخرت ... [illegible] ... عذاب ... [illegible]
[illegible] ... قوله انکم در عذاب ... [illegible]
[illegible] ... [illegible]
[illegible] ... صلی الله علیه وسلم ... افانت الآیه ... [illegible]

اليه يرد — الزخرف ۴۳ — ع

وسوف تسئلون ۝ وسئل من ارسلنا من قبلك من رسلنا اجعلنا من دون الرحمن الهة يعبدون ۝ ولقد ارسلنا موسى بايتنا الى فرعون وملائه فقال انى رسول رب العلمين ۝ فلما جاءهم بايتنا اذا هم منها يضحكون ۝ وما نريهم من اية الا هى اكبر من اختها واخذنهم بالعذاب لعلهم يرجعون ۝ وقالوا يايه الساحر ادع لنا ربك بما عهد عندك اننا لمهتدون ۝ فلما كشفنا عنهم العذاب اذا هم ينكثون ۝ ونادى فرعون فى قومه

عشر

جلالين

انزل له بلغتهم (وسوف تسألون) عن القيام بحقه (واسأل من ارسلنا من قبلك من رسلنا اجعلنا من دون الرحمن) اى غيره (آلهة يعبدون) قيل هو على ظاهره بان جمع له الرسل ليلة الاسراء وقيل المراد امم اى اهل الكتابين ولم يسأل على واحد من القولين لان المراد من الامر بالسؤال التقرير لمشركى قريش انه لم يأت رسول من الله ولا كتاب بعبادة غير الله (ولقد ارسلنا موسى بآياتنا الى فرعون وملئه) اى القبط (فقال انى رسول رب العالمين فلما جاءهم بآياتنا) الدالة على رسالته (اذا هم منها يضحكون وما نريهم من آية) من آيات العذاب كالطوفان وهو ماء دخل بيوتهم ووصل الى حلوق الجالسين سبعة ايام والجراد (الا هى اكبر من اختها) قرينتها التى قبلها (واخذناهم بالعذاب لعلهم يرجعون) عن كفرهم (وقالوا) لموسى لما رأوا العذاب (يا ايه الساحر) اى العالم الكامل لان السحر عندهم علم عظيم (ادع لنا ربك بما عهد عندك) من كشف العذاب عنا ان آمنا (اننا لمهتدون) اى مؤمنون (فلما كشفنا) بدعاء موسى (عنهم العذاب اذا هم ينكثون) ينقضون عهدهم ويصرون على كفرهم (ونادى فرعون) افتخارا (فى قومه)

فتح الرحمن

و شما سوال کرده خواهید شد ۝ و بپرس احوال آنانکه فرستاده بودیم پیش از تو از پیغامبران خود آیا ساخته بودیم بجز خدا معبودان دیگر که پرستش کرده شود ۝

و هر آئینه فرستادیم موسی را با نشانهای خود بسوی فرعون و اشراف قوم او پس گفت هر آئینه من پیغامبر پروردگار عالمها ام پس آنگاه که آمد بایشان با نشانهای ما ناگهان ایشان از آن نشانها میخندیدند و نمودیم بایشان هیچ نشانه مگر وی بزرگتر بود از قرین خود و گرفتار کردیم ایشانرا بعقوبت بود که ایشان رجوع کنند و گفتند ای جادوگر دعا کن برای ما بجناب پروردگار خود بآن عهد که نزدیک تو کرده است هر آئینه ما راه یابنده شویم پس آن هنگام که دور کردیم از ایشان عقوبت را ناگهان ایشان عهد را میشکستند و آواز داد فرعون در میان قوم خود

موضح القرآن

اور آگے تم سے پوچھ ہوگی اور پوچھ دیکھ جو رسول بھیجے ہم نے تجھ سے پہلے کبھی ہم نے رکھے ہیں رحمن کے سوا اور حاکم کہ پوجے جاویں ۝

اور ہم نے بھیجا موسی کو اپنی نشانیاں دیکر فرعون اور اسکے سرداروں پاس تو کہا میں بھیجا ہوں جہان کے صاحب کا پھر جب لایا ان پاس ہماری نشانیاں دیے تو لگے انپر ہنسنے اور جو دکھاتے گئے ہم انکو نشانی سو دوسری سے بڑی اور پکڑا ہم نے انکو تکلیف میں شاید وہ باز آویں اور کہنے لگے ای جادوگر پکار ہمارے واسطے اپنے رب کو جیسا سکھا رکھا ہے تجھکو ہم مقرر راہ پر آوینگے پھر جب ہم نے اٹھائی انپر سے تکلیف تبھی وہ وعدہ توڑ ڈالتے اور پکارا فرعون نے اپنی قوم میں

الزخرف

قَالَ يٰقَوْمِ أَلَيْسَ لِي مُلْكُ مِصْرَ وَهٰذِهِ الْأَنْهٰرُ تَجْرِي مِنْ تَحْتِي أَفَلَا تُبْصِرُونَ ۝ أَمْ أَنَا خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا الَّذِي هُوَ مَهِينٌ ۝ وَلَا يَكَادُ يُبِينُ ۝ فَلَوْلَا أُلْقِيَ عَلَيْهِ أَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ أَوْ جَاءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِينَ ۝ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهُ فَأَطَاعُوهُ ط إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ۝ فَلَمَّا آسَفُونَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنٰهُمْ أَجْمَعِينَ ۝ فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِينَ ۝ وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا إِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّونَ ۝ وَقَالُوا ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ أَمْ هُوَ ط مَا ضَرَبُوهُ لَكَ إِلَّا جَدَلًا ط

خمس

ع

جلالین

قال یا قوم ألیس لی ملک مصر وهذه الأنهار أی من النیل (تجری من تحتی) أی تحت قصوری (أفلا تبصرون) عظمتی (أم) تبصرون وحینئذ (أنا خیر من هذا) أی موسی (الذی هو مهین) ضعیف حقیر (ولا یکاد یبین) یظهر کلامه للثغته بالجمرة التی تناولها فی صغره (فلولا) هلا (ألقی علیه) إن کان صادقا (أساورة من ذهب) جمع أسورة کأغربة جمع سوار کعادتهم فیمن یسودونه أن یلبسوه أسورة ذهب ویطوقونه طوق ذهب (أو جاء معه الملائکة مقترنین) متتابعین یشهدون بصدقه (فاستخف) استفز فرعون (قومه فأطاعوه) فیما یرید من تکذیب موسی (إنهم کانوا قوما فاسقین) (فلما آسفونا) أغضبونا (انتقمنا منهم فأغرقناهم أجمعین فجعلناهم سلفا) جمع سالف کخادم وخدم أی سابقین عبرة (ومثلا للآخرین) بعدهم یتمثلون بحالهم فلا یقدمون علی مثل أفعالهم (ولما ضرب) جعل (ابن مریم مثلا) حین نزل قوله تعالی إنکم وما تعبدون من دون الله حصب جهنم فقال المشرکون رضینا أن تکون آلهتنا مع عیسی لأنه عبد من دون الله (إذا قومک) المشرکون (منه) من المثل (یصدون) یضجون فرحا بما سمعوه (وقالوا أآلهتنا خیر أم هو) أی عیسی فنرضی أن تکون آلهتنا معه (ما ضربوه) أی المثل (لک إلا جدلا) خصو

فتح الرحمن

گفت اے قوم من آیا نیست مرا پادشاہی مصر واین جوئہا روانست میرود زیر کوشک من آیا نمی بینید

بلکہ من بہترم ازین شخص

کہ وی خوار است ونزدیک نیست کہ سخن واضح گوید یعنی در زبان حضرت

پس چرا

نفرو آوردہ شد برین شخص دستوانہا از زر

یا چرا

بیاید ہمراہ او فرشتگان مجتمع شدہ

پس بی عقل کرد قوم خود را پس قبول کردند فرمان او را

ہر آئینہ ایشان بودند گروہ فاسق

پس آنہنگام کہ بخشم آوردند ما را کشیدیم از ایشان پس غرق ساختیم

ہمہ یکجا پس ساختیم ایشان را پیشینہ

و داستانی پسینیان را

و آنگاہ

کہ داستان زدہ شد بہ پسر مریم

ناگاہ قوم تو ازین داستان بخوشوقتی آواز بلند میکنند

و گفتند آیا معبودان ما بہتر اند یا عیسی

این حرف نزدند با تو مگر بجہت مکابرہ

موضح القرآن

بولا اے قوم میری بھلا مجھکو نہیں حکومت مصر کی اور یہ نہریں چلتی نہیں میرے نیچے کیا تم نہیں دیکھتے

بھلا میں ہوں بہتر اس شخص سے

جسکو عزت نہیں اور صاف نہیں بول سکتا

پھر کیوں نہ

آپڑے اس پر کنگن سونے کے

یا

آتے اسکے ساتھ فرشتے پر باندھکر

پھر عقل کھو دی اپنی قوم کی پھر اسی کا کہا مانا

مقرر وے تھے لوگ بے حکم

پھر جب ہمکو غصہ دلایا ہمنے ان سے بدلا لیا پھر ڈبا دیا ان سب کو

پھر کر ڈالا انکو گئے گذرے

اور کہاوت پچھلوں کے واسطے

اور جب

کہاوت لائے مریم کے بیٹے کو

تبھی قوم تیری لگتی ہے اس سے چلانے

اور کہنے لگے ہمارے ٹھاکر بہتر ہیں یا وہ

یہ مثال جو ڈالتے ہیں تجھ پر سب جھگڑنے کو

بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنَاهُ مَثَلًا لِبَنِي إِسْرَائِيلَ ۝ وَلَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَلَائِكَةً فِي الْأَرْضِ يَخْلُفُونَ ۝ وَإِنَّهُ لَعِلْمٌ لِلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُونِ ۚ هَٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۝ وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطَانُ ۖ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ۝ وَلَمَّا جَاءَ عِيسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِأُبَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِي تَخْتَلِفُونَ فِيهِ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝ إِنَّ اللَّهَ هُوَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۚ هَٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۝ فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ ۖ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ أَلِيمٍ ۝

عشر — خمس

جلالين

بالباطل لعلمهم أن ما لغير العاقل فلا يتناول عيسى عليه السلام (بل هم قوم خصمون) شديدو الخصومة (إن هو) ما عيسى (إلا عبد أنعمنا عليه) بالنبوة (وجعلناه) بوجوده من غير أب (مثلا لبني إسرائيل) أي كالمثل لغرابته يستدل به على قدرة الله تعالى على ما يشاء (ولو نشاء لجعلنا منكم) بدلكم (ملائكة في الأرض يخلفون) بأن نهلككم (وإنه) أي عيسى (لعلم للساعة) تعلم بنزوله (فلا تمترن بها) حذف منه نون الرفع للجزم وواو الضمير لالتقاء الساكنين تشكن فيها (و) قل لهم (اتبعون) على التوحيد (هذا) الذي آمركم به (صراط) طريق (مستقيم ولا يصدنكم) يصرفنكم عن دين الله (الشيطان إنه لكم عدو مبين) بين العداوة (ولما جاء عيسى بالبينات) بالمعجزات والشرائع (قال قد جئتكم بالحكمة) بالنبوة وشرائع الإنجيل (ولأبين لكم بعض الذي تختلفون فيه) من أحكام التوراة من أمر الدين وغيره فبين لهم أمر الدين (فاتقوا الله وأطيعون إن الله هو ربي وربكم فاعبدوه هذا صراط) طريق (مستقيم فاختلف الأحزاب من بينهم) في عيسى أهو الله أو ابن الله أو ثالث ثلاثة (فويل) كلمة عذاب (للذين ظلموا) كفروا بما قالوه في عيسى (من عذاب يوم أليم) مؤلم

فتح الرحمن

بلکه ایشان قومی خصومت کننده اند نیست عیسی
مگر بنده که انعام کرده ایم بروی و ساختیم او را
نشانه برای بنی اسرائیل
واگر می خواستیم البته کردیم بدل شما
فرشتگان در زمین خلیفه شوند عیسی
نشانه است قیامت را پس شبهه مکنید از قیامت
وبگو یا محمد پیروی من کنید
این است راه راست
وباز ندارد شما را شیطان هر آئینه او در حق شما
دشمن ظاهر است وآنگاه که آمد عیسی با معجزه ها
گفت آورده ام بشما حکمت را
وآمده ام تا بیان کنم برای شما بعض آنچه اختلاف میکنید در آن
پس بترسید از خدا وفرمان من برید
هر آئینه خدای پروردگار من وپروردگار شما است پس او را پرستید
این است راه راست پس اختلاف کردند جماعتها درمیان خویش
پس وای
آنان را که ستم کردند
از عقوبت روز درددهنده

موضح القرآن

بلکہ یہ لوگ ہیں جھگڑالو۔ وہ کیا ہے
ایک بندہ ہے کہ ہم نے اس پر فضل کیا اور کھڑا کیا
بنی اسرائیل کے واسطے
اور اگر ہم چاہیں نکالیں تم میں سے
فرشتے رہیں زمین میں تمہاری جگہ اور وہ
نشان ہے اس گھڑی کا سو اس میں دھوکا نہ کرو
اور میرا کہا مانو
یہ ایک سیدھی راہ ہے اور نہ
روکے تم کو شیطان وہ تمہارا
دشمن ہے صریح اور جب عیسی آیا نشانیاں لے کر
بولا میں لایا ہوں تمہارے
اور بتانے کو بعضی چیز جس میں تم جھگڑتے تھے
سو ڈرو اللہ سے اور میرا کہا مانو
بے شک اللہ جو ہے وہی ہے رب میرا اور رب تمہارا سو اسکی بندگی کرو
یہ ایک سیدھی راہ ہے پھر پھوٹ گئے فرقے ان کے بیچ سے
سو خرابی ہے
گنہگاروں کو
آفت سے دکھ والے دن کی

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ الْأَخِلَّاءُ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ إِلَّا الْمُتَّقِينَ ۝ يَا عِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَا أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ ۝ الَّذِينَ آمَنُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا مُسْلِمِينَ ۝ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُونَ ۝ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِنْ ذَهَبٍ وَأَكْوَابٍ وَفِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ وَأَنْتُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝ إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابِ جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ۝ لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ۝ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَٰكِنْ كَانُوا هُمُ الظَّالِمِينَ ۝ وَنَادَوْا يَا مَالِكُ

خمس

جلالین

(هَلْ يَنْظُرُونَ) أي كفار مكة أي ما ينتظرون (إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ) بدل من الساعة (بَغْتَةً) فجأة (وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ) وقت مجيئها قبله (الْأَخِلَّاءُ) على المعصية في الدنيا (يَوْمَئِذٍ) يوم القيامة متعلق بقوله (بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ إِلَّا الْمُتَّقِينَ) المتحابين في الله على طاعته فإنهم أصدقاء ويقال لهم (يَا عِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَا أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ ۝ الَّذِينَ آمَنُوا) نعت لعبادي (بِآيَاتِنَا) القرآن (وَكَانُوا مُسْلِمِينَ ۝ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ) مبتدأ (وَأَزْوَاجُكُمْ) زوجاتكم (تُحْبَرُونَ) تسرون وتكرمون خبر المبتدأ (يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ) بقصاع (مِنْ ذَهَبٍ وَأَكْوَابٍ) جمع كوب وهو اناء لا عروة له ليشرب الشارب من حيث شاء (وَفِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنْفُسُ) تلذذا (وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ) نظرا (وَأَنْتُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِنْهَا) أي بعضها (تَأْكُلُونَ) وما يؤكل يخلف بدله (إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابِ جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ۝ لَا يُفَتَّرُ) يخفف (عَنْهُمْ وَهُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ) ساكتون سكوت يأس (وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَٰكِنْ كَانُوا هُمُ الظَّالِمِينَ ۝ وَنَادَوْا يَا مَالِكُ)

فتح الرحمن

انتظار نمی کنند مگر قیامت را که بیاید بدیشان ناگهان و ایشان خبردار نباشند دوستان آن روز بعضے ایشان با بعض دشمن باشند مگر پرہیزگاران گفته شود ای بندگان من نیست هیچ ترس بر شما امروز و نه شما اندوهگین شوید ای آن بندگان من که ایمان آوردند بآیتہای ما و مسلمان بودند گفته شود در آئید به بهشت شما و زنان شما خوشحال ساخته گردانیده شود بر ایشان کاسهای پهن دار از زر و کوزہا نیز و در بهشت باشد آنچه خواهش کند نفس و لذت گیرد از دیدن او چشم و شما اینجا جاویدان باشید و این آن بهشت است که عطا کرده شد شما را بسبب آنچه عمل میکردید شما را اینجا میوه بسیار که از آن می خورید هر آئینه گناهگاران در عذاب دوزخ جاویدان اند سست کرده نشود از ایشان عقوبت و ایشان دران عذاب نا امید شدہ خاموش باشند و ستم نکردیم بر ایشان ولیکن ایشان بودند ستمگار و آواز دهند که ای مالک

موضح القرآن

اب یہی راہ دیکھتے ہیں اس گھڑی کی کہ آ کھڑی ہو ان پر اچانک اور انکو خبر نہ ہو جتنے دوست ہیں اس دن دشمن ہونگے مگر جو ہیں ڈر والے اے بندو میرے نہ ڈر ہے تم پر آج کے دن اور نہ غم کھاؤ جو یقین لائے ہماری باتوں پر اور رہے حکم بردار چلے جاؤ بہشت میں تم اور تمہاری عورتیں کہ تمہاری عزت کریں لئے پھرتے ہیں اُن پاس رکابیان سونے کی اور آبخورے اور وہاں ہے جو دل چاہے اور آرام پاوین جس سے آنکھیں اور تمکو اُنمیں ہمیشہ رہنا۔ اور یہ وہی بہشت ہے جو میراث پائی تم نے بدلے اُن کاموں کے جو کرتے تھے تمکو اُن میں میوے ہیں بہت انمیں سے کھاتے ہو۔ البتہ جو گنہگار ہیں دوزخ کی مار میں ہیں ہمیشہ رہتے نہ ہلکی ہوتی ان پر اور اسمیں پڑے ہیں نا امید۔ اور ہمنے انپر ظلم نہیں کیا لیکن تھے وہی بے انصاف اور پکارینگے اے مالک

قوله تعالى الاخلاء ... [illegible]

لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ قَالَ إِنَّكُم مَّاكِثُونَ ۝ لَقَدْ جِئْنَاكُم بِالْحَقِّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كَارِهُونَ ۝ أَمْ أَبْرَمُوا أَمْرًا فَإِنَّا مُبْرِمُونَ ۝ أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُم بَلَىٰ وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُونَ ۝ قُلْ إِن كَانَ لِلرَّحْمَٰنِ وَلَدٌ فَأَنَا أَوَّلُ الْعَابِدِينَ ۝ سُبْحَانَ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝ فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا وَيَلْعَبُوا حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ إِلَٰهٌ وَفِي الْأَرْضِ إِلَٰهٌ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ۝ وَتَبَارَكَ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

جلالین

هو خازن النار (ليقض علينا ربك) ليمتنا (قال) بعد ألف سنة (إنكم ماكثون) مقيمون في العذاب دائما قال تعالى (لقد جئناكم) أي أهل مكة (بالحق) على لسان الرسول (ولكن أكثركم للحق كارهون ۝ أم أبرموا) أي كفار مكة أحكموا (أمرا) في كيد محمد النبي صلى الله عليه وسلم (فإنا مبرمون ۝) محكمون كيدنا في إهلاكهم (أم يحسبون أنا لا نسمع سرهم ونجواهم) ما يسرون إلى غيرهم وما يجهرون به بينهم (بلى) نسمع ذلك (ورسلنا) الحفظة (لديهم) عندهم (يكتبون ۝) ذلك (قل إن كان للرحمن ولد ۝) فرضا (فأنا أول العابدين ۝) للولد لكن ثبت أن لا ولد له تعالى فانتفت عبادته (سبحان رب السماوات والأرض رب العرش) الكرسي (عما يصفون ۝) يقولون من الكذب بنسبة الولد إليه (فذرهم يخوضوا) في باطلهم (ويلعبوا) في دنياهم (حتى يلاقوا يومهم الذي يوعدون ۝) فيه العذاب وهو يوم القيامة (وهو الذي) هو (في السماء إله) بتحقيق الهمزتين وإسقاط الأولى وتسهيلها كالياء أي معبود (وفي الأرض إله) وكل من الظرفين متعلق بما بعده (وهو الحكيم) في تدبير خلقه (العليم ۝) بمصالحهم (وتبارك) تعظم (الذي له ملك السموات والأرض

فتح الرحمن

بانگ کنند ای مالک باید که حکم کند بر ما پروردگار تو
گوید هر آئینه شما همیشه باشندگانید
هر آئینه آورده‌ایم بشما سخن راست
ولیکن اکثر شما سخن راست را ناخواهانید
آیا مستحکم کرده‌اند در کاری
پس هر آئینه ما نیز مستحکم کنندگانیم
آیا می‌پندارند که ما نمی‌شنویم سخن پنهان ایشان را و سرگوشی ایشان را
آری می‌شنویم
و فرستادگان ما نزدیک ایشان
می‌نویسند بگو اگر بفرض شده است مر خدای را فرزندی
پس من نخستین عبادت کنندگانم
پاک است پروردگار آسمانها و زمین
خداوند عرش از آنچه بیان می‌کنند
پس بگذار ایشان را تا در باطل خوض کنند
و بازی پیش گیرند تا آنکه ملاقات کنند با آن روز خود که
وعده داده می‌شود ایشان را و او آنکه
در آسمان فرمان رواست
و در زمین فرمان اوست
و اوست با حکمت دانا
و بسیار بابرکت است آنکه او راست پادشاهی آسمانها و زمینها

موضح القرآن

کہین ہم پر فیصل کر چکے تیرا رب وہ کہیگا
تمکو رہنا ہی ف
ہم لائے ہین تمھارے پاس سچا دین
پر تم بہت لوگ سچی بات سے برا مانتے ہو کیا
انھون نے ٹھہرائی ہی ایکبات
تو ہم بھی کچھ ٹھہراوینگے ف۳
کیا خیال رکھتے ہین کہ ہم نہین جانتے
انکا بھید اور مشورہ
کیون نہین
اور ہمارے بھیجے ہین انکے پاس
لکھتے ف۳ تو کہہ اگر ہو رحمن کو اولاد
تو مین سب سے پہلے پوجون
پاک ذات ہی وہ رب آسمانونکا اور زمین کا
صاحب تخت کا ان باتون جو بناتے ہین
اب چھوڑ دے انکو بک بک کرین
اور کھیلین جب تک ملین اپنے اس دن سے جسکا
انکو وعدہ ہے اور وہی ہے جسکی
بندگی ہے آسمان مین
اور اسکی بندگی زمین مین
اور وہی ہے حکمت والا سب جانتا
اور بڑی برکت ہے اسکی جسکا راج ہے
آسمانون مین اور زمین مین

ع

وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ وَعِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ وَلَا يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۖ فَأَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ۝ وَقِيلِهِ يَا رَبِّ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ قَوْمٌ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلَامٌ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝

سورة الدخان مكية وهي سبع او تسعة وخمسون آية

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

حم ۝ وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ۝ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةٍ مُبَارَكَةٍ ۚ إِنَّا كُنَّا مُنْذِرِينَ ۝ فِيهَا يُفْرَقُ

جلالين

وَمَا بَيْنَهُمَا وَعِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ مَتَى تَقُومُ (وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ) بالتاء والياء (وَلَا يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ) يعبدون اي الكفار (مِنْ دُونِهِ) اي الله (الشَّفَاعَةَ) لاحد (إِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ) اي قال لا اله الا الله (وَهُمْ يَعْلَمُونَ) بقلوبهم ما شهدوا به بالسنتهم وهو عيسى وعزير والملائكة فانهم يشفعون للمؤمنين (وَلَئِنْ) لام قسم (سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ) حذف منه نون الرفع وواو الضمير (فَأَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ) يصرفون عن عبادة الله تعالى (وَقِيلِهِ) اي قول محمد النبي صلى الله عليه وسلم ونصبه على المصدر بفعله المقدر اي وقال (يَا رَبِّ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ قَوْمٌ لَا يُؤْمِنُونَ) قال تعالى (فَاصْفَحْ) اعرض عنهم (وَقُلْ سَلَامٌ) منكم وهذا قبل ان يؤمر بقتالهم (فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ) بالياء والتاء تهديد لهم

سُورَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ وَقِيلَ إِلَّا إِنَّا كَاشِفُو الْعَذَابِ الآية وهي ست وسبع او تسع وخمسون آية

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

(حم) الله اعلم بمراده به (وَالْكِتَابِ) القرآن (الْمُبِينِ) المظهر للحلال من الحرام (إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةٍ مُبَارَكَةٍ) هي ليلة القدر او ليلة النصف من شعبان نزل فيها من ام الكتاب من السماء السابعة الى سماء الدنيا (إِنَّا كُنَّا مُنْذِرِينَ) مخوفين به (فِيهَا) اي في ليلة القدر او ليلة نصف شعبان (يُفْرَقُ)

فتح الرحمن

وآنچه درمیان هر دو است ونزدیک اوست علم قیامت وبسوی او رجوع کرده شوید

ونمی توانند آنانکه کفار پرستش می کنند بجز خدا شفاعت کردن لیکن کسیکه گواهی راست داده باشد

وایشان می دانند یعنی توحید را شفاعت کنند

واگر سوال کنی ازیشان که کدام کس آفریده است ایشان را البته گویند خدا آفریده است

پس از کجا برگردانیده می شوند

وسب دعای پیغمبر صلی الله علیه وسلم

که ای پروردگار من هرآئینه

ایشان گروهی هستند که ایمان نمی آرند

فرمودیم پس اعراض کن ازیشان

وبگو سلام وداع پس خواهند

دانست

سورهٔ دخان مکی است

پنجاه ونه آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

قسم بکتاب واضح

که هرآئینه ما فرود آوردیم این کتاب را در شب مبارک یعنی لیلة القدر

هرآئینه ما بودیم ترسانندہ

درین شب فیصل کرده می شود

موضح القرآن

اور جو انکے بیچ ہے اور اسی پاس ہے خبر قیامت کی اور اسی تک پھر جاؤ گے

اور اختیار نہیں رکھتے جنکو یہ پکارتے ہیں

سفارش کا مگر جسنے گواہی دی سچی

اور انکو خبر تھی ف

اور اگر تو انسے پوچھے کہ انکو کس نے بنایا تو کہینگے اللہ نے

پھر کہاں سے الٹے جاتے ہیں

قسم ہے رسول کے اس کہنے کی کہ

اے رب

یہ لوگ ہیں کہ یقین نہیں لاتے سو تو منہ پھیر انکی طرف سے

اور کہہ سلام ہے اب آخر

معلوم کر لینگے

سورت دخان مکی ہے انسٹھ آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

قسم ہے اس واضح کتاب کی

ہمنے اسکو اتارا ایک برکت کی رات میں

ہم ہیں کہ ڈر سنانے والے ف

اسمیں جدا ہوتا ہے

كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ ۝ أَمْرًا مِّنْ عِندِنَا ۚ إِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ۝ رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ إِن كُنتُم مُّوقِنِينَ ۝ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۖ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ۝ بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ يَلْعَبُونَ ۝ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُّبِينٍ ۝ يَغْشَى النَّاسَ ۖ هَٰذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ رَّبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ ۝ أَنَّىٰ لَهُمُ الذِّكْرَىٰ وَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مُّبِينٌ ۝ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوا مُعَلَّمٌ مَّجْنُونٌ ۝ إِنَّا كَاشِفُو الْعَذَابِ قَلِيلًا ۚ إِنَّكُمْ عَائِدُونَ ۝

الدخان ۴۴ — خمس

جلالین

يفصل (كل أمر حكيم) محكم من الأرزاق والآجال وغيرهما التي تكون في السنة إلى مثل تلك الليلة (أمرا) فرقا (من عندنا إنا كنا مرسلين) الرسل محمدا ومن قبله (رحمة) رأفة بالمرسل إليهم (من ربك إنه هو السميع) لأقوالهم (العليم) بأفعالهم (رب السموات والأرض وما بينهما) برفع رب خبر ثالث وبجره بدل من ربك (إن كنتم) يا أهل مكة (موقنين) بأنه تعالى رب السموات والأرض فأيقنوا بأن محمدا رسوله (لا إله إلا هو يحيي ويميت ربكم ورب آبائكم الأولين بل هم في شك) من البعث (يلعبون) استهزاء بك يا محمد فقال اللهم أعني عليهم بسبع كسبع يوسف قال تعالى (فارتقب) لهم (يوم تأتي السماء بدخان مبين) فأجدبت الأرض واشتد بهم الجوع إلى أن رأوا من شدته كهيئة الدخان بين السماء والأرض (يغشى الناس) فقالوا (هذا عذاب أليم ربنا اكشف عنا العذاب إنا مؤمنون) مصدقون بنبيك قال تعالى (أنى لهم الذكرى) أي لا ينفعهم الإيمان عند نزول العذاب (وقد جاءهم رسول مبين) بين الرسالة (ثم تولوا عنه وقالوا معلم) أي يعلمه القرآن بشر (مجنون إنا كاشفو العذاب) أي الجوع عنكم زمنا (قليلا) فكشف عنهم (إنكم عائدون) أي كفركم فعادوا إليه اذكر

فتح الرحمن

هر کار استوار ۝ فرود آوردیم آنرا بوحی کردن از نزدیک خویش ۝ هر آئینه ما بودیم فرستنده ۝ فرود آوردیم آنرا بسبب بخشایش از نزدیک پروردگار تو هر آئینه او است شنوا دانا ۝ پروردگار آسمانها و زمین و آنچه درمیان این هر دو است ۝ اگر یقین کننده اید ۝ نیست هیچ معبود مگر او زنده می کند و می میراند پروردگار شما است و پروردگار پدران پیشین شما است ۝ بلکه کافران در شبهه اند بازی می کنند ۝ پس منتظر باش روزی را که بیارد آسمان دودی ظاهر ۝ که فرو گیرد مردمان را این عذاب درد دهنده است ۝ گویند ای پروردگار ما دور کن از ما عذاب را هر آئینه ما مسلمان می شویم ۝ چگونه بود ایشان را پند گرفتن و بتحقیق آمده بود بایشان پیغامبر ظاهر ۝ باز روی گردانیدند از وی و گفتند این شخص آموخته شده دیوانه است ۝ هر آئینه ما دور کننده عذابیم اندکی ۝ هر آئینه شما عود کننده اید در کفر ۝

موضح القرآن

ہر کام جانچا ہوا ۝ حکم ہو کر ہمارے پاس سے ۝ ہم ہیں بھیجنے والے ۝ مہر سے تیرے رب کی وہی ہے سنتا جانتا ۝ رب آسمانوں اور زمین کا اور جو ان کے بیچ ہے ۝ اگر تم کو یقین ہے ۝ کسی کی بندگی نہیں اس کے سوا جلاتا ہے اور مارتا ہے رب تمہارا اور رب تمہارے اگلے باپ دادوں کا ۝ کوئی نہیں وہ دھوکے میں ہیں کھیلتے ۝ سو تو راہ دیکھ جس دن لائے آسمان دھواں صریح ۝ جو گھیر لے لوگوں کو یہ ہے دکھ کی مار ۝ اے رب کھول دے ہم سے یہ آفت ۝ ہم یقین لاتے ہیں ۝ کہاں ملے ان کو سمجھنا ۝ اور آ چکا ان پاس رسول کھول سنانے والا ۝ پھر اس سے پیٹھ پھیری ۝ اور کہنے لگے سکھایا ہوا ہے باولا ۝ ہم کھولتے ہیں عذاب تھوڑے دنوں ۝ تم پھر وہی کرتے ہو ۝

الربع الدخان — عشر ثلثه

يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَىٰ إِنَّا مُنتَقِمُونَ ۝ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَاءَهُمْ رَسُولٌ كَرِيمٌ ۝ أَنْ أَدُّوا إِلَيَّ عِبَادَ اللَّهِ ۖ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝ وَأَن لَّا تَعْلُوا عَلَى اللَّهِ ۖ إِنِّي آتِيكُم بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ۝ وَإِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ أَن تَرْجُمُونِ ۝ وَإِن لَّمْ تُؤْمِنُوا لِي فَاعْتَزِلُونِ ۝ فَدَعَا رَبَّهُ أَنَّ هَٰؤُلَاءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُونَ ۝ فَأَسْرِ بِعِبَادِي لَيْلًا إِنَّكُم مُّتَّبَعُونَ ۝ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ۖ إِنَّهُمْ جُندٌ مُّغْرَقُونَ ۝ كَمْ تَرَكُوا مِن جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝ وَزُرُوعٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ۝ وَنَعْمَةٍ كَانُوا فِيهَا فَاكِهِينَ ۝

جلالین

(يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَىٰ) هو يوم بدر (إِنَّا مُنتَقِمُونَ) منهم والبطش الأخذ بقوة (وَلَقَدْ فَتَنَّا) بلونا (قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ) معه (وَجَاءَهُمْ رَسُولٌ) هو موسى عليه السلام (كَرِيمٌ) على الله تعالى (أَنْ) أي بأن (أَدُّوا إِلَيَّ) ما أدعوكم إليه من الإيمان أي أظهروا إيمانكم بالطاعة لي يا (عِبَادَ اللَّهِ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ) على ما أرسلت به (وَأَن لَّا تَعْلُوا) تتجبروا (عَلَى اللَّهِ) بترك طاعته (إِنِّي آتِيكُم بِسُلْطَانٍ) برهان (مُّبِينٍ) بين على رسالتي فتوعدوه بالرجم فقال (وَإِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ أَن تَرْجُمُونِ) بالحجارة (وَإِن لَّمْ تُؤْمِنُوا لِي) تصدقوني (فَاعْتَزِلُونِ) فاتركوا أذاي فلم يتركوه (فَدَعَا رَبَّهُ أَنَّ) أي بأن (هَٰؤُلَاءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُونَ) مشركون فقال تعالى (فَأَسْرِ) بقطع الهمزة ووصلها (بِعِبَادِي) بني إسرائيل (لَيْلًا إِنَّكُم مُّتَّبَعُونَ) يتبعكم فرعون وقومه (وَاتْرُكِ الْبَحْرَ) إذا قطعته أنت وأصحابك (رَهْوًا) ساكنا منفرجا حتى يدخله القبط (إِنَّهُمْ جُندٌ مُّغْرَقُونَ) فاطمأن بذلك فأغرقوا (كَمْ تَرَكُوا مِن جَنَّاتٍ) بساتين (وَعُيُونٍ) تجري (وَزُرُوعٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ) مجلس حسن (وَنَعْمَةٍ) متعة (كَانُوا فِيهَا فَاكِهِينَ) ناعمين

فتح الرحمن

روزیکه در گرفت کنیم آن درگرفت کردن بزرگ هر آئینه ما

انتقام کشنده ایم ۝ و هر آئینه

ما امتحان کردیم پیش از ایشان قوم فرعون را و آمد بدیشان

پیغامبری گرامی قدر

باین سخن که تسلیم کنید بسوی من

بندگان خدا را یعنی بنی اسرائیل را بمن حواله کنید و بگوید هر آئینه من برای شما

پیغامبر امانتم و سرکشی مکنید

بر خدا هر آئینه من بیارم پیش شما حجت

ظاهر را

و هر آئینه من پناه بردم به پروردگار خود و پروردگار شما از آنکه سنگسار کنید مرا

و اگر باور ندارید مرا پس یکسو شوید از من

پس دعا کرد بجناب پروردگار خود که این جماعه

قوم گنهگاراند پس گفتیم ببر

بندگان مرا

وقت شب هر آئینه شما تعاقب کرده شوید

و بگذار دریا را آرمیده و گشاده شده

هر آئینه آن جماعت لشکری است غرق

بسیار گذاشتند از بوستانها

و چشمها و کشتها و محل گرامی

و گذران بارفاهیت که دران محظوظ بودند

موضح القرآن

جسدن پکڑینگے ہم بڑی پکڑ ہم

بدلا لینے والے ہیں اور

جانچ چکے ہم ان سے پہلے فرعون کی قوم کو اور آیا ان پاس

رسول عزت والا

کہ حوالے کرو میرے

خدا کے بندے میں تم پاس آیا ہوں

بھیجا معتبر اور یہ کہ چڑھے نہ جاؤ

اللہ کے مقابل میں لایا ہوں تم پاس ایک سند

کھلی

اور میں پناہ لے چکا ہوں اپنے اور تمہارے رب کی اس سے کہ مجھ کو سنگسار کرو

اور اگر تم نہیں یقین کرتے مجھ پر تو مجھ سے پرے ہو جاؤ

پھر پکارا اپنے رب کو کہ یہ

لوگ گنہگار ہیں پھر لے نکل

رات سے میرے بندوں کو

البتہ تمہارا پیچھا کرینگے اور چھوڑ جا

دریا کو تھم رہا

البتہ وے لشکر ڈوبنے والے ہیں

کتنے چھوڑ گئے باغ

اور چشمے اور کھیتیاں اور گھر خاصے

اور آرام جس میں تھے باتیں بناتے

كَذٰلِكَ وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ۝ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ ۝ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ۝ مِنْ فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ۝ وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ۝ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ۝ اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ۝ فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ اَهْلَكْنٰهُمْ ۡ اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ۝ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ۝

جلالین

(كَذٰلِكَ) خبر مبتدأ اى الامر (وَاَوْرَثْنٰهَا) اى اموالهم (قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ۝) اى بنى اسرائيل (فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ) بخلاف المؤمنين يبكى عليهم بموتهم مصلاهم من الارض ومصعد عملهم من السماء (وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ ۝) مؤخرين للتوبة (وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ۝) قتل الابناء واستخدام النساء (مِنْ فِرْعَوْنَ) قيل بدل من العذاب بتقدير مضاف اى عذاب وقيل حال من العذاب (اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ۝ وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ) اى بنى اسرائيل (عَلٰى عِلْمٍ) منا بحالهم (عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝) اى عالمى زمانهم العقلاء (وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ۝) نعمة ظاهرة من فلق البحر والمن والسلوى وغيرها (اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ) اى كفار مكة (لَيَقُوْلُوْنَ ۝ اِنْ هِيَ) ما الموتة التى بعدها الحيوة (اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى) اى وهم نطف (وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ۝) بمبعوثين احياء بعد الثانية (فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ) احياء (اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝) انا نبعث بعد موتنا اى نحيى قال تعالى (اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ) هو نبى او رجل صالح (وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ) من الامم (اَهْلَكْنٰهُمْ) بكفرهم والمعنى ليسوا اقوى منهم فاهلكوا (اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ۝ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ۝) بخلق

فتح الرحمن

همچنین شد و عطا کردیم این چیزها گروهی دیگر را پس نگریست بر قوم فرعون آسمان و زمین و نه شدند مهلت داده شده و هر آئینه ما خلاص کردیم بنی اسرائیل را از عذاب خوار کننده که از جانب فرعون بود هر آئینه فرعون بود سرکشی از تعدی کنندگان و هر آئینه برگزیدیم بنی اسرائیل را دانسته بر عالمها و دادیم ایشان را از قسم معجزات آنچه در ان امتحان ظاهر بود هر آئینه این جماعه میگویند نیست عاقبت کار مگر همین موت نخستین ما و نیستیم برانگیخته شده پس بیارید پدران ما را اگر هستید راست گوی آیا این جماعه بهتر اند یا قوم تبع حمیری و آنانکه پیش از ایشان بودند هلاک ساختیم آنها را هر آئینه آنها گنهگار بودند و نیافریدیم آسمانها و زمین را و آنچه میان هر دو است بازی کنان

موضح القرآن

اسی طرح اور وہ سب تھمائیا ہمنے ایک اور قوم کو پھر نہ رویا انپر آسمان اور زمین اور نہ ملی انکو ڈھیل اور ہمنے بچا نکالا بنی اسرائیل کو ذلت کی مار سے فرعون سے بیشک وہ تھا چڑھ رہا حد سے بڑھنے والا اور ہمنے انکو پسند کیا جان بوجھ کر جہان کے لوگون سے اور دین انکو نشانیان جن میں مدد تھی صریح یہہ لوگ کہتے ہین اور کچھ نہین ہمارا یہی مرنا ہے پہلا اور ہمکو پھر اٹھنا نہین بھلا لے آؤ ہمارے باپ دادے اگر تم سچے ہو اب یہ بہتر ہین یا تبع کی قوم اور جو ان سے پہلے تھے ہمنے انکو کھپا دیا وے تھے گنہگار اور ہمنے جو بنایا آسمان اور زمین اور جو انکے بیچ ہے کھیل نہین

مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ۝ طَعَامُ الْاَثِيْمِ ۝ كَالْمُهْلِ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ۝ كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ۝ خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَاۗءِ الْجَحِيْمِ ۝ ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ۝ ذُقْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ۝

جلالین

ذٰلِكَ حالٌ (مَا خَلَقْنٰهُمَا) ومَا بَيْنَهُمَا (اِلَّا بِالْحَقِّ) اي محقين في ذلك ليستدل به على قدرتنا ووحدانيتنا وغير ذلك (وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ) اي كفار مكة (لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ) يوم القيٰمة يفصل الله فيه بين العباد (مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝) للعذاب الدائم (يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى) بقرابة او صداقة اي لا يدفع عنه (شَيْـًٔا) من العذاب (وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ) يمنعون منه ويوم بدل من يوم الفصل (اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ) وهم المؤمنون فانه يشفع بعضهم لبعض باذن الله (اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ) الغالب في انتقامه من الكفار (الرَّحِيْمُ ۝) بالمؤمنين (اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ۝) هي من اخبث الشجر المر بتهامة ينبتها الله في الجحيم (طَعَامُ الْاَثِيْمِ ۝) اي ابي جهل واصحابه ذوي الاثم الكثير (كَالْمُهْلِ) اي كدردي الزيت الاسود خبر ثان (يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ۝) بالفوقانية خبر ثالث وبالتحتانية حال من المهل (كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ۝) الماء الشديد الحرارة (خُذُوْهُ) يقال للزبانية خذوا الاثيم (فَاعْتِلُوْهُ) بكسر التاء وضمها جروه بغلظة وشدة (اِلٰى سَوَاۗءِ الْجَحِيْمِ ۝) وسط النار (ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ۝) اي من الحميم الذي لا يفارقه العذاب فهو ابلغ مما في اية يصب من فوق رؤسهم الحميم ويقال له (ذُقْ) اي العذاب (اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ۝) بزعمك وقولك ما بين جبليها اعز

فتح الرحمن

نیافریدیم این ہردو را مگر بتدبیر درست

ولیکن اکثر ایشان نمی دانند ہر آئینہ روز قیامت

میعاد ایشان است ہمہ یکجا

روزیکہ دفع نکند ہیچ دوستی از دوستی دیگر

چیزی را و نہ ایشان نصرت دادہ شوند

مگر آنکہ رحم کرد برو خدا

ہر آئینہ خدا

غالب مہربان است

ہر آئینہ درخت زقوم

طعام گناہگاران است

مثل مس گداختہ شدہ

بجوشد در شکمہا

مانند جوشیدن آب گرم گوئیم ای فرشتگان بگیرید این گناہگار را

پس بکشید بسختی

بسوی میانۂ دوزخ باز

بریزید بالای سر او از آب گرم کہ عقوبت است

گوئیم بچش ہر آئینہ توئی

بزعم خود بزرگوار گرامی قدر

موضح القرآن

انکو تو بنایا ہم نے ٹھیک کام پر

پر بہت لوگ نہیں سمجھتے تحقیق فیصلے کا دن

وعدہ ہے ان سب کا

جس دن کام نہ آوے کوئی رفیق کسی رفیق کے

کچھ اور نہ انکو مدد پہنچے

مگر جس پر مہر کرے اللہ

بیشک

وہی ہے زبردست رحم والا

مقرر درخت سیہنڈ کا

کھانا ہے گنہگار کا

جیسے پگھلا تانبا

کھولتا ہے پیٹوں میں

جیسے کھولتا پانی پکڑو اسکو

اور دھکیل لیجا

بیچوں بیچ دوزخ کے پھر

ڈالو اسکے سر پر جلتے پانی کا عذاب

یہہ چکھ

تو ہی ہے بڑا عزت والا سردار

إِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهِ تَمْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾ إِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ أَمِيْنٍ ﴿۵۱﴾ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۵۲﴾ يَلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّإِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۵۳﴾ كَذٰلِكَ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۵۴﴾ يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُوْلٰى وَوَقٰهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۵۶﴾ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۵۷﴾ فَإِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾ فَارْتَقِبْ إِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿۵۹﴾

ع ۳

سورة الجاثية مكية وهي سبع او ست وثلثون آية

جلالين

وأكرمني ويقال لهم (إن هذا) الذي ترون من العذاب (ما كنتم به تمترون) فيه تشكون (إن المتقين في مقام) مجلس (أمين) يؤمن فيه الخوف (في جنات) بساتين (وعيون يلبسون من سندس وإستبرق) أي ما رق من الديباج وما غلظ منه (متقابلين) حال أي لا ينظر بعضهم إلى قفا بعض لدوران الأسرة بهم (كذلك) يقدر قبله الأمر (وزوجناهم) من التزويج أو قرناهم (بحور عين) بنساء بيض واسعات الأعين حسانها (يدعون) يطلبون الخدم (فيها) أي الجنة أن يأتوا (بكل فاكهة) منها (آمنين) من انقطاعها ومضرتها ومن كل مخوف حال (لا يذوقون فيها الموت إلا الموتة الأولى) أي التي في الدنيا بعد حياتهم فيها قال بعضهم إلا بمعنى بعد (ووقاهم عذاب الجحيم فضلا) مصدر بمعنى تفضلا منصوب بتفضل مقدرا (من ربك ذلك هو الفوز العظيم فإنما يسرناه) سهلنا القرآن (بلسانك) بلغتك لتفهمه العرب عنك (لعلهم يتذكرون) يتعظون فيؤمنون لكنهم لا يؤمنون (فارتقب) انتظر هلاكهم (إنهم مرتقبون) هلاكك وهذا قبل نزول الأمر بجهادهم

سورة الجاثية مكية إلا قل للذين آمنوا يغفروا الآية وهي ست أو سبع وثلاثون آية

فتح الرحمن

هر آئینه این (ای عذاب دوزخ) آن است که شما درو شبهه میکردید هر آئینه متقیان در جایگاه با آمن باشند در بوستانها و چشمها پوشند از حریر نازک و حریر کلفت (ای متقیان) روبروی یکدیگر شده همچنین باشد حال و کدخدا کنیم ایشان را با حور کشاده چشم طلبند آنجا هر میوه را ایمن شده نچشند آنجا مرگ لیکن چشیده بودند مرگ نخستین را و نگاهداشت ایشان را خدا از عذاب دوزخ بسبب فضل ناشی از جانب پروردگار تو این است فیروزی بزرگ پس آسان ساختیم قرآن را بزبان تو تا ایشان پند پذیر شوند پس منتظر باش هر آئینه ایشان نیز منتظر اند

سورة جاثیه مکی است و آن سی و هفت آیت

موضح القرآن

یہ وہی ہے جس میں تم دھوکھا رکھتے تھے بیشک ڈر والے گھر میں ہیں چین کے باغوں میں اور چشموں میں پہنتے ہیں پوشاک ریشمی پتلی اور گاڑھی ایک دوسرے کے سامنے اسی طرح اور بیاہ دیں ہم نے انکو گوریاں بڑی آنکھوں والیاں منگواتے ہیں وہاں ہر میوہ خاطر جمع سے نہ چکھینگے وہاں مرنا مگر جو پہلے مرچکے اور بچایا انکو دوزخ کی مار سے فضل سے تیرے رب کے یہی ہے بڑی مراد ملنی سو یہ قرآن آسان کیا ہم نے تیری بولی میں شاید وہ یاد رکھیں اب تو راہ دیکھ وہ بھی راہ تکتے ہیں

سورت جاثیہ کی ہے سینتیس آیت کی

مرویست از ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ گفت فرمود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہر کہ بخواند حم الدخان را در شب صبح کند در حالیکہ استغفار کنند برای او ہزار فرشتہ [illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم

حٰمٓ ۝ تنزيل الكتاب من الله العزيز الحكيم ۝ إن في السموات والأرض لآيات للمؤمنين ۝ وفي خلقكم وما يبث من دابة آيات لقوم يوقنون ۝ واختلاف الليل والنهار وما أنزل الله من السماء من رزق فأحيا به الأرض بعد موتها وتصريف الرياح آيات لقوم يعقلون ۝ تلك آيات الله نتلوها عليك بالحق فبأي حديث بعد الله وآياته يؤمنون ۝ ويل لكل أفاك أثيم ۝

جلالین

بسم الله الرحمن الرحيم
حٰمٓ ۝ الله أعلم بمراده به (تنزيل الكتاب)
القرآن مبتدأ (من الله) خبره (العزيز) في ملكه
(الحكيم) في صنعه (إن في السموات والأرض)
أي في خلقهما (لآيات) دالة على قدرة الله ووحدانيته
(للمؤمنين ۝ وفي خلقكم) أي خلق كل منكم من نطفة
ثم علقة ثم مضغة إلى أن صار إنسانا (و) في خلق
(ما يبث) يفرق في الأرض (من دابة) هي ما يدب
على الأرض من الناس وغيرهم (آيات لقوم
يوقنون ۝) بالبعث (و) في (اختلاف الليل
والنهار) ذهابهما ومجيئهما (وما أنزل الله من
السماء من رزق) مطر لأنه سبب الرزق (فأحيا
به الأرض بعد موتها وتصريف الرياح) تقليبها
مرة جنوبا ومرة شمالا وباردة وحارة (آيات
لقوم يعقلون ۝) الدليل فيؤمنون (تلك) الآيات المذكورة
(آيات الله) حججه الدالة على وحدانيته (نتلوها) نقصها
(عليك بالحق) متعلق بنتلو (فبأي حديث بعد الله)
أي حديثه وهو القرآن (وآياته) حججه (يؤمنون ۝)
أي كفار مكة أي لا يؤمنون وفي قراءة بالتاء (ويل)
كلمة عذاب (لكل أفاك) كذاب (أثيم) كثير الإثم

فتح الرحمن

بنام خدای بخشاینده مهربان
فرو فرستادن این کتاب
از جانب خدای غالب
با حکمت است هر آئینه در آسمانها و زمین
نشانهاست
باور دارندگان را و در آفرینش شما
و در آفرینش
آنچه پراکنده می سازد از جانوران
نشانهاست قومی را
که یقین می کنند و در آمد و شد شب
و روز و در آنکه فرود آورد خدا از
آسمان روزی را یعنی باران را پس
زنده کرد
بسبب باران زمین را بعد مردن او
و در گردانیدن بادها
نشانهاست
قومی را که در می یابند این
نشانهای خداست میخوانیم آنرا
بر تو براستی پس بکدام سخن بعد خدا
و آیات او ایمان آرند
و وای
هر دروغ گوی گنهگار را

موضح القرآن

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا
اتارا کتاب کا ہے
اللہ سے جو زبردست ہے
حکمت والا بیشک آسمانوں میں اور زمین میں
بہت پتے ہیں
ماننے والوں کو۔ اور تمہارے بنانے میں
اور
جتنے بکھیرتا ہے جانور
پتے ہیں ایک لوگوں کو
جو یقین رکھتے ہیں اور بدلنے میں رات
دن کے اور وہ جو اتاری اللہ نے
آسمان سے روزی پھر جلایا
اس سے زمین کو مرگئے پیچھے اور بدلنے میں ہواؤں کے
پتے ہیں
ایک لوگوں کو جو بوجھتے ہیں۔ یہ
باتیں ہیں اللہ کی ہم سناتے ہیں
تجکو ٹھیک۔ پھر کونسی بات کو اللہ
اور اسکی باتیں چھوڑ کر مانیں گے
خرابی ہے
ہر جھوٹے گنہگار کی

يَسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْـًٔا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۚ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْـًٔا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ هٰذَا هُدًى ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ

عشر

ع ۱۵

جلالین

(يَسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ) القرآن (تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ) على كفره (مُسْتَكْبِرًا) متكبرا عن الايمان (كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ) مؤلم (وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا) القرآن (شَيْـًٔا اتَّخَذَهَا هُزُوًا) اى مهزوًا بها (اُولٰٓئِكَ) اى الافاكون (لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ) ذو اهانة (مِنْ وَّرَآئِهِمْ) اى امامهم لانهم فى الدنيا (جَهَنَّمُ وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا) من المال والافعال (شَيْـًٔا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ) اى الاصنام (اَوْلِيَآءَ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ هٰذَا) اى القرآن (هُدًى) من الضلالة (وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ) حظ (مِّنْ رِّجْزٍ) اى عذاب (اَلِيْمٌ) موجع (اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ) السفن (فِيْهِ بِاَمْرِهٖ) باذنه (وَلِتَبْتَغُوْا) تطلبوا بالتجارة (مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ) من شمس وقمر ونجم وماء وغيره (وَمَا فِي الْاَرْضِ) من دابة وشجر ونبات وانهار وغيرها اى خلق ذلك لمنافعكم (جَمِيْعًا) تاكيد (مِّنْهُ) حال اى سخرها كائنة منه تعالى (اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝) فيها فيؤمنون (قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ)

می شنود آیات خدا که خوانده می شود بر وی باز اصرار میکند گردنکشی کنان گویا نشنیده است آنرا پس مژده ده او را بعذاب درد دهنده و چون آگاه شود بچیزی از آیات ما فرا گیرد آنرا بتمسخر آن جماعه ایشان راست عذاب خوار کننده از پیش ایشان دوزخ است و دفع نکند از ایشان آنچه کسب کردند چیزی را و دفع نکند نیز آنکه دوستان گرفته اند بجز خدا و ایشان راست عذاب بزرگ این قرآن هدایت است و آنانکه کافر شدند بآیات پروردگار خویش ایشان راست عذاب از جنس عقوبت سخت درد دهنده خدا آنست که مسخر ساخت برای شما دریا را تا روان شوند کشتیها در وی بفرمان او و تا طلب معیشت کنید از فضل او و بود که شما شکر گزاری کنید و مسخر کرد برای شما آنچه در آسمانها است و آنچه در زمین است همه یکجا پدید آورده از جانب خود هر آئینه درین مقدمه نشانهاست گروهی را که تفکر میکنند بگو مسلمانان را که درگذر کنند از آن جماعه که توقع

موضح القرآن

جو سنے باتیں اللہ کی اس پاس پڑھی جاتیں پھر ضد کرے غرور سے جیسے وہ سنی نہیں سو خوشی سنا اسکو دکھ والی مار کی۔ اور جب خبر پاوے ہماری باتوں میں کسی چیز کی اسکو ٹھہراوے ٹھٹھا۔ ایسوں کو ذلت کی مار ہے۔ پرے انکے دوزخ ہے۔ اور کام نہ آوے گا انکو جو کمایا تھا کچھ اور نہ وے جو پکڑے تھے اللہ کے سوائے رفیق اور انکو بڑی مار ہے۔ یہ ہے سجھا دیا۔ اور جو منکر ہیں اپنے رب کی باتوں سے انکو مار ہے ایک بلا کی دکھ والی۔ اللہ وہی ہے جسنے بس میں کر دیا تمہارے دریا کہ چلیں اسمیں جہاز اسکے حکم سے اور تاکہ تلاش کرو اسکے فضل سے اور شاید تم حق مانو اور کام لگائے تمہارے جو کچھ ہیں آسمانوں میں اور زمین میں سب اپنی طرف سے۔ اسمیں پتے ہیں ایک لوگوں کو جو دھیان کریں۔ کہہ دے ایمان والوں کو معاف کریں انکو جو امید نہیں رکھتے

قل للذین آمنوا الآیۃ ابن اسبت نازل شد در شان عمر رضی اللہ عنہ کہ مردی از بنی غفار او را دشنام داد عمر را بس خواست کہ گیرد او را و انتقام کشد از وی [illegible]

أَيَّامَ اللَّهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ۝
وَلَقَدْ آتَيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنَاهُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ۝
وَآتَيْنَاهُمْ بَيِّنَاتٍ مِنَ الْأَمْرِ فَمَا اخْتَلَفُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝ ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلَىٰ شَرِيعَةٍ مِنَ الْأَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ لَا
يَعْلَمُونَ ۝ إِنَّهُمْ لَنْ يُغْنُوا عَنْكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَإِنَّ الظَّالِمِينَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِينَ ۝

جلالين

يخافون (أيام الله) وقائعه أي اغفروا للكفار ما وقع منهم من الأذى لكم وهذا قبل الأمر بجهادهم (ليجزي) أي الله وفي قراءة بالنون (قوما بما كانوا يكسبون) من الغفر للكفار أذاهم (من عمل صالحا فلنفسه) عمل (ومن أساء فعليها) أساء (ثم إلى ربكم ترجعون) تصيرون فيجازي المصلح والمسيء (ولقد آتينا بني إسرائيل الكتاب) التوراة (والحكم) به بين الناس (والنبوة) لموسى وهارون منهم (ورزقناهم من الطيبات) الحلالات كالمن والسلوى (وفضلناهم على العالمين) عالمي زمانهم العقلاء (وآتيناهم بينات من الأمر) أمر الدين من الحلال والحرام وبعثة محمد عليه أفضل الصلاة والسلام (فما اختلفوا) في بعثته (إلا من بعد ما جاءهم العلم بغيا بينهم) أي لبغي حدث بينهم حسدا له (إن ربك يقضي بينهم يوم القيامة فيما كانوا فيه يختلفون ثم جعلناك) يا محمد (على شريعة) طريقة (من الأمر) أمر الدين (فاتبعها ولا تتبع أهواء الذين لا يعلمون) في عبادة غير الله (إنهم لن يغنوا) يدفعوا (عنك من الله) من عذابه (شيئا وإن الظالمين) الكافرين (بعضهم أولياء بعض والله ولي المتقين) المؤمنين.

فتح الرحمن

روزهای خدا [illegible] تا سزا دهد خدا گروهی را بسبب آنچه میکردند
هر که بکند کاری شایسته
پس نفع او راست و هر که بدکاری کند پس وبال بر اوست باز بسوی پروردگار خود رجوع کرده خواهید شد
و هر آئینه دادیم بنی اسرائیل را کتاب و دانشمندی
و پیغامبری
و روزی دادیم ایشان را از نعمتهای پاکیزه
و فضیلت دادیم ایشان را بر عالمها
و دادیم ایشان را نشانهای واضح در باب دین
پس اختلاف نکردند مگر بعد از آنکه آمد بدیشان دانش
از روی تعدی با یکدیگر
هر آئینه پروردگار تو فیصل کند میان ایشان روز قیامت در آنچه
اختلاف میکردند در آن باز ساختیم ترا بر راه ظاهر
از دین پس پیروی کن آنرا و پیروی مکن خواهشهای آنانکه نمی دانند
هر آئینه ایشان دفع نکنند از تو چیزی از عقوبت خدا و هر آئینه ستمگاران
بعض ایشان کارسازان بعض اند و خدا کارساز متقیان است

موضح القرآن

اللہ کے دنوں کی
کہ وہ سزا دے ایک لوگوں کو بدلا اس کا
جو کماتے تھے جس نے بھلا کیا
تو اپنے واسطے اور جس نے برا کیا تو اپنے حق میں پھر
اپنے رب کی طرف پھیرے جاؤ گے
اور ہم نے دی بنی اسرائیل کو کتاب اور حکومت
اور پیغمبری
اور کھانے کو دیں ستھری چیزیں
اور بزرگی دی انکو جہان پر
اور دیں انکو کھلی باتیں دین کی
پھر جو پھوٹ ڈالی تو سمجھ آچکے پیچھے
آپس کی ضد سے
تیرا رب ان میں چکوتی کریگا قیامت کے دن جس بات میں
وے جھگڑتے تھے پھر تجھ کو رکھا ایک رستے پر
اس کام کے سو تو اسی پر چل اور نہ چل
چاؤ پر نادانوں کی وے کام نہ آویں گے
تیرے اللہ کے سامنے کچھ اور بے انصاف
ایک دوسرے کے رفیق ہیں اور اللہ رفیق ہے ڈر والوں کا

الیہ یرد — الجاثیۃ ٤٥ — ع ١٩

هٰذَا بَصَائِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ۝ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ أَن نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَوَاءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ۚ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ۝ وَخَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝ أَفَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلٰهَهُ هَوَاهُ وَأَضَلَّهُ اللَّهُ عَلَىٰ عِلْمٍ وَخَتَمَ عَلَىٰ سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ

جلالین

(هٰذَا) القُرْآنُ (بَصَائِرُ لِلنَّاسِ) مَعَالِمُ يُبْصِرُونَ بِهَا فِي الْأَحْكَامِ وَالْحُدُودِ (وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ) بِالْبَعْثِ (أَمْ) بِمَعْنَى هَمْزَةِ الْإِنْكَارِ (حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا) اكْتَسَبُوا (السَّيِّئَاتِ) الْكُفْرَ وَالْمَعَاصِيَ (أَن نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَوَاءً) خَبَرٌ (مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ) مُبْتَدَأٌ وَمَعْطُوفٌ وَالْجُمْلَةُ بَدَلٌ مِنَ الْكَافِ وَالضَّمِيرَانِ لِلْكُفَّارِ الْمَعْنَى أَحَسِبُوا أَن نَّجْعَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ كَالْمُؤْمِنِينَ أَيْ فِي رَغَدٍ مِنَ الْعَيْشِ مُسَاوٍ لِعَيْشِهِمْ فِي الدُّنْيَا حَيْثُ قَالُوا لِلْمُؤْمِنِينَ لَئِنْ بُعِثْنَا لَنُعْطَى مِنَ الْخَيْرِ مِثْلَ مَا تُعْطَوْنَ قَالَ تَعَالَى عَلَى وَفْقِ إِنْكَارِهِ بِالْهَمْزَةِ (سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ) أَيْ لَيْسَ الْأَمْرُ كَذٰلِكَ فَهُمْ فِي الْآخِرَةِ فِي الْعَذَابِ عَلَى خِلَافِ عَيْشِهِمْ فِي الدُّنْيَا وَالْمُؤْمِنُونَ فِي الْآخِرَةِ فِي الثَّوَابِ بِعَمَلِهِمُ الصَّالِحَاتِ فِي الدُّنْيَا مِنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكٰوةِ وَالصِّيَامِ وَغَيْرِ ذٰلِكَ وَمَا مَصْدَرِيَّةٌ أَيْ بِئْسَ حُكْمًا حُكْمُهُمْ هٰذَا (وَخَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ) مُتَعَلِّقٌ بِخَلَقَ لِيَدُلَّ عَلَى قُدْرَتِهِ وَوَحْدَانِيَّتِهِ (وَلِتُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ) مِنَ الْمَعَاصِي وَالطَّاعَاتِ فَلَا يُسَاوِي الْكَافِرُ الْمُؤْمِنَ (وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝ أَفَرَأَيْتَ) أَخْبِرْنِي (مَنِ اتَّخَذَ إِلٰهَهُ هَوَاهُ) مَا يَهْوَاهُ مِنْ حَجَرٍ بَعْدَ حَجَرٍ يَرَاهُ أَحْسَنَ (وَأَضَلَّهُ اللَّهُ عَلَىٰ عِلْمٍ) مِنْهُ تَعَالَى أَيْ عَالِمًا بِأَنَّهُ مِنْ أَهْلِ الضَّلَالَةِ قَبْلَ خَلْقِهِ (وَخَتَمَ عَلَىٰ سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ) فَلَمْ يَسْمَعِ الْهُدَىٰ وَلَمْ يَعْقِلْهُ

فتح الرحمٰن

این قرآن دلیلهای واضح است مردمانرا وہدایت است وبخشایش گروہی را کہ یقین می کنند

آیا پندا شتند آنانکہ

کردند جرمہا کہ

کنیم ایشانرا مانند آنانکہ ایمان آوردند وکارہای شایستہ کردند برابر باشد

زندگانی ایشان ومردن ایشان

بدحکم ایشان است این حکم

وآفرید خدا آسمانہا وزمین

بتدبیر درست

وتا عاقبت کار جزا دادہ شود ہر شخصی بحسب آنچہ عمل کردہ است

وبر ایشان ستم کردہ نشود

آیا دیدی

کسی را کہ معبود خود گرفتہ است خواہش نفس خود را

وگمراہ کرد اورا خدا باوجود دانش

ومہر نہاد برگوش او ودل او

موضح القرآن

یہ سوجھ کی باتیں ہیں لوگوں کے واسطے

اور راہ کی اور مہر ہے اُن لوگوں کو جو یقین لاتے ہیں۔

کیا خیال رکھتے ہیں جنھوں نے

کمائی ہیں برائیاں کہ

ہم کر دینگے اُنکو برابر اُن کے جو یقین لائے اور کئے بھلے کام ایکسان اُن کا جینا اور مرنا۔

بُرے دعوے ہیں جو کرتے ہیں

اور بنائے اللہ نے آسمان اور زمین

جیسے چاہئیں

اور تا بدلا پاوے ہر کوئی اپنی کمائی کا

اور ان پر ظلم نہوگا بھلا دیکھ تو

جسنے ٹھہرایا اپنا حاکم اپنی چاؤ کو

اور راہ سے کھویا اسکو اللہ نے جانتا بوجھتا۔

اور مہر کی اسکے کان پر اور دل پر

در معالم آوردہ کہ نفری از مشرکان مکہ مومنان را گفتند اگر آنچہ شما درباب بعث وحشر میگوئید حق است ... آمد کہ ام حسب الذین الآیہ ١٢ منہ حسینی

الجاثیة ۴۵

خمس

ع ۲۰

وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ۭ فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝ وَقَالُوْا مَا هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ ۚ وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ۝ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتُوْا بِاٰبَاۗىِٕنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَىِٕذٍ يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ۝ وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۣ كُلُّ اُمَّةٍ

جلالین

(وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً) ظلمة فلم يبصر الهدى ويقدر هنا المفعول الثاني لرأيت اي أتهتدي (فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ) اي بعد اضلاله اياه اي لا يهتدي (اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ) تتعظون فيه ادغام احدى التائين في الذال (وَقَالُوْا) اي منكروا البعث (مَا هِىَ) اي الحياة (اِلَّا حَيَاتُنَا) التي في (الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا) اي يموت بعض ويحيي بعض بان يولدوا (وَمَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ) اي مرور الزمان قال تعالى (وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ) القول (مِنْ عِلْمٍ اِنْ) ما (هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ۝ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا) من القرآن الدالة على قدرتنا على البعث (بَيِّنٰتٍ) واضحات حال (مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتُوْا بِاٰبَاۗىِٕنَآ) احياء (اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ) انا نبعث (قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ) حين كنتم نطفا (ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ) احياء (اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ) شك (فِيْهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ) وهم القائلون ما ذكر (لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ) يبدل منه (يَوْمَىِٕذٍ يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ) الكافرون اي يظهر خسرانهم بان يصيروا الى النار (وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ) اي اهل دين (جَاثِيَةً) على الركب او مجتمعة (كُلُّ اُمَّةٍ)

فتح الرحمن

و پیدا کرد بر چشم او پرده

پس کیست

که راه نماید او را بغیر خدا

آیا پند نمیگیرید

و گفتند نیست زندگانی

مگر همین زندگانی این جهانی میمیریم و زنده میشویم

و هلاک نمیکند ما را مگر

زمانه و نیست ایشان را باین مقدمه

هیچ دانش نیستند ایشان مگر گمان کننده و چون خوانده شود

بر ایشان آیتهای ما

واضح آمده نبود شبهه ایشان مگر آنکه گویند

بیارید پدران ما را اگر هستید راستگوی

بگو خدا زنده میکند شما را باز میمیراند شما را باز جمع کند شما را

بروز قیامت هیچ شبهه نیست در آن ولیکن

اکثر مردمان نمیدانند و خدا راست

پادشاهی آسمانها و زمین و روزیکه قائم شود قیامت

آن روز زیان کار شوند تباه کاران

و به بینی هر گروهی را

بزانو در آمده یعنی عاجز شده هر گروهی را

موضح القرآن

اور ڈالی اسکی آنکھ پر اندھیری

پھر کون

راہ پر لاوے اسکو اللہ کے سواے

کیا تم سوچ نہیں کرتے

اور کہتے ہیں اور نہیں

یہی ہمارا جینا دنیا کا ہم مرتے ہیں اور جیتے ہیں

اور ہلاک کرتا ہے ہمکو

زمانہ۔ اور انکو کچھ

خبر نہیں اسکی نری اٹکلیں دوڑاتے ہیں

اور جب سنائیے

انکو ہماری آیتیں

کھلی اور جھگڑا انہیں انکو مگر یہی کہ کہتے ہیں

لے آؤ ہمارے باپ دادونکو اگر تم سچے ہو

تو کہہ اللہ جلاتا ہے تمکو پھر مارتا ہے تمکو پھر اکٹھا کریگا

قیامت کے دن تک اسمین کچھ شبہہ نہیں پر

بہت لوگ نہیں سمجھتے اور اللہ کا

راج ہے آسمانوں میں اور زمین میں اور

جسدن قایم ہوگی قیامت

اسدن خراب ہونگے جھوٹے

اور تو دیکھے ہر فرقے

زانو پر بیٹھے ہیں۔ ہر فرقہ

[illegible]

عشر

تُدْعَىٰ إِلَىٰ كِتَابِهَا الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ هَٰذَا كِتَابُنَا يَنطِقُ عَلَيْكُم بِالْحَقِّ ۚ إِنَّا كُنَّا نَسْتَنسِخُ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهِ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ۝ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا أَفَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ۝ وَإِذَا قِيلَ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيهَا قُلْتُم مَّا نَدْرِي مَا السَّاعَةُ إِن نَّظُنُّ إِلَّا ظَنًّا وَمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِينَ ۝ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝ وَقِيلَ الْيَوْمَ نَنسَاكُمْ كَمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن نَّاصِرِينَ ۝ ذَٰلِكُم بِأَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ

جلالین

(تدعى إلى كتابها) كتاب عملها ويقال لهم (اليوم تجزون ما كنتم تعملون) أي جزاءه (هذا كتابنا) ديوان الحفظة (ينطق عليكم بالحق إنا كنا نستنسخ) نثبت ونحفظ (ما كنتم تعملون ۝ فأما الذين آمنوا وعملوا الصالحات فيدخلهم ربهم في رحمته) جنته (ذلك هو الفوز المبين) البين الظاهر (وأما الذين كفروا) فيقال لهم (أفلم تكن آياتي) القرآن (تتلى عليكم فاستكبرتم) تكبرتم (وكنتم قوما مجرمين) كافرين (وإذا قيل) لكم أيها الكفار (إن وعد الله) بالبعث (حق والساعة) بالرفع والنصب (لا ريب) شك (فيها قلتم ما ندري ما الساعة إن) ما (نظن إلا ظنا) قال المبرد أصله إن نحن إلا نظن ظنا (وما نحن بمستيقنين) أنها آتية (وبدا) ظهر (لهم) في الآخرة (سيئات ما عملوا) في الدنيا أي جزاؤها (وحاق) نزل (بهم ما كانوا به يستهزءون) أي العذاب (وقيل اليوم ننساكم) نترككم في النار (كما نسيتم لقاء يومكم هذا) أي تركتم العمل للقائه (ومأواكم النار وما لكم من ناصرين) مانعين منها (ذلكم بأنكم اتخذتم آيات الله) القرآن

فتح الرحمن

خوانده شود بسوی نامهٔ اعمال او امروز جزا داده شوید آنچه میکردید این نامهٔ ما سخن میگوید بر شما براستی هر آئینه ما می نویسانیدیم آنچه شما عمل میکردید پس اما آنانکه ایمان آوردند و کارهای شایسته کردند پس در آرد ایشانرا پروردگار ایشان در رحمت خود این است فیروزی ظاهر و اما آنانکه کافر شدند ایا نبود که آیات من خوانده میشد بر شما پس تکبر کردید و بودید قوم گنهگار و چون گفته میشد که وعدهٔ خدای راست است و قیامت هیچ شبهه نیست در آن گفتید نمی دانیم چیست قیامت تصور نمی کنیم آنرا مگر با خیال ضعیف و نیستیم ما یقین کننده و ظاهر شد ایشانرا عقوبتهای آنچه عمل کرده بودند و فرو گرفت ایشانرا آنچه بآن استهزا میکردند و گفته شود امروز فراموش کنیم شما را چنانکه فراموش کردید ملاقات این روز خود را و جای شما دوزخ است و نیست شما را هیچ نصرت دهنده این عذاب بسبب آنست که شما به تمسخر گرفتید آیات خدا را

موضح القرآن

بلایا جاتا ہے اپنے اپنے دفتر پاس آج بدلا پاؤ گے جو تم کرتے تھے۔ یہ ہمارا دفتر ہے بولتا ہے تمہارے کام ٹھیک ہم لکھواتے جاتے تھے جو کچھ تم کرتے تھے۔ سو جو یقین لائے ہیں اور بھلے کام کئے سو انکو داخل کریگا انکا رب اپنی مہر میں۔ یہ جو ہے یہی ہے صریح مراد ملنی۔ اور جو منکر ہوئے کیا تمکو سنائی نہ جاتی تھیں باتیں میری پھر تم نے غرور کیا اور ہو رہے تم لوگ گنہگار۔ اور جب کہئے کہ وعدہ اللہ کا ٹھیک ہے اور اس گھڑی میں دھوکا نہیں تم کہتے ہو ہم نہیں بوجھتے کیا ہے وہ گھڑی ہمکو آتا ہے ایک خیال سا اور ہمکو یقین نہیں ہوتا۔ اور کھلیں انپر برائیاں انکاموں کی جو کئے تھے اور الٹ پڑے انپر جس چیز پر ٹھٹھا کرتے تھے۔ اور حکم ہوا کہ آج ہم تمکو بھلا دینگے جیسے تم نے بھلا دیا اپنے اس دن کا ملنا اور گھر تمہارا دوزخ ہے اور کوئی نہیں تمہارا مددگار۔ یہ تم پر اسواسطے کہ تم نے پکڑا اللہ کی باتوں کو

هزوا وغرتكم الحيوة الدنيا فاليوم لا يخرجون منها ولا هم يستعتبون ۝ فلله الحمد رب السموات ورب الارض رب العالمين ۝ وله الكبرياء في السموات والارض وهو العزيز الحكيم ۝

سورة الاحقاف مكية بسم الله الرحمن الرحيم وهي اربع او خمس وثلاثون اية

حم ۝ تنزيل الكتاب من الله العزيز الحكيم ۝ ما خلقنا السموات والارض وما بينهما الا بالحق واجل مسمى ۝ والذين كفروا عما انذروا معرضون ۝ قل ارءيتم ما تدعون من دون الله

جلالين

(هزوا وغرتكم الحيوة الدنيا) حتى قلتم لا بعث ولا حساب (فاليوم لا يخرجون) بالبناء للفاعل وللمفعول (منها) من النار (ولا هم يستعتبون) اي لا يطلب منهم ان يرضوا ربهم بالتوبة والطاعة لانها لا تنفع يومئذ (فلله الحمد) الوصف بالجميل على وفاء وعده في المكذبين (رب السموات ورب الارض رب العالمين) خالق ما ذكر والعالم ما سوى الله وجمع لاختلاف انواعه ورب بدل (وله الكبرياء) العظمة (في السموات والارض) حال اي كائنة فيهما (وهو العزيز الحكيم) تقدم

سورة الاحقاف مكية الا قل ارءيتم ان كان من عند الله الاية والا ووصينا الانسان بوالديه الثلاث ايات وهي اربع او خمس وثلاثون اية

بسم الله الرحمن الرحيم

(حم) الله اعلم بمراده به (تنزيل الكتاب) القران مبتدا (من الله) خبره (العزيز) في ملكه (الحكيم) في صنعه (ما خلقنا السموات والارض وما بينهما الا) خلقا (بالحق) ليدل على قدرتنا ووحدانيتنا (واجل مسمى) الى فنائهما يوم القيمة (والذين كفروا عما انذروا) خوفوا به من القران (معرضون ۝ قل ارءيتم) اخبروني (ما تدعون) تعبدون (من دون الله) اي

فتح الرحمن

و فریفته کرد شمارا زندگانی دنیا

پس امروز بیرون کرده نشوند از دوزخ

و نه از ایشان رضامند ساختن خدا طلب کرده شود

پس خدا راست ستائش

پروردگار آسمانها و زمین و پروردگار عالمها

و او راست بزرگی در آسمانها و زمین

و اوست غالب با حکمت

سورت احقاف مکی است

و آن سی و پنج آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

فرو فرستادن کتاب

از جانب خدای غالب با حکمت است

نیافریدیم آسمانها و زمین و آنچه در میان هر دو است مگر

بتدبیر درست و میعاد معین و آنانکه کافر شدند از آنچه ترسانیده شدند از آن روی گردانند

بگو آیا دیدید آنچه می پرستید بجز خدا

موضح القران

ٹھٹھا اور بہکے دنیا کے جینے پر

سو آج نہ انکو نکالنا ہے وہاں سے

اور نہ انسے چاہیں توبہ

سو اللہ کو ہے

سب خوبی

جو رب ہے آسمانوں کا اور رب ہے زمین کا رب سارے جہان کا

اور اسی کو بڑائی ہے آسمانوں میں اور زمین میں

اور وہی ہے زبردست حکمت والا

سورت احقاف مکی ہے

پینتیس آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اتارا کتاب کا ہے

اللہ سے جو زبردست ہے حکمت والا

ہم نے جو بنائے آسمان و زمین اور جو ان کے بیچ ہے سو

ٹھیک کام پر اور ایک ٹھہرے وعدے پر اور جو منکر ہیں

ڈر سنایا نہیں دھیان کرتے تو کہہ بھلا دیکھو تو جنکو پکارتے ہو اللہ کے سوائے

أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَاوَاتِ ۖ ائْتُونِي بِكِتَابٍ مِنْ قَبْلِ هَٰذَا أَوْ أَثَارَةٍ مِنْ عِلْمٍ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ يَدْعُو مِنْ دُونِ اللَّهِ مَنْ لَا يَسْتَجِيبُ لَهُ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَائِهِمْ غَافِلُونَ ۝ وَإِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوا لَهُمْ أَعْدَاءً وَكَانُوا بِعِبَادَتِهِمْ كَافِرِينَ ۝ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ هَٰذَا سِحْرٌ مُبِينٌ ۝ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۖ قُلْ إِنِ افْتَرَيْتُهُ فَلَا تَمْلِكُونَ لِي مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۖ

خمس

جلالین

الأصنام مفعول أول (أروني) أخبروني تأكيد لما (ذا خلقوا) مفعول ثان (من الأرض) بيان ما (أم لهم شرك) مشاركة (في) خلق (السماوات) مع الله وأم بمعنى همزة الإنكار (ائتوني بكتاب) منزل (من قبل هذا) القرآن (أو أثارة) بقية (من علم) يؤثر عن الأولين بصحة دعواكم في عبادة الأصنام أنها تقربكم إلى الله (إن كنتم صادقين) في دعواكم (ومن) استفهام بمعنى النفي أي لا أحد (أضل ممن يدعوا) يعبد (من دون الله) أي غيره (من لا يستجيب له إلى يوم القيامة) وهم الأصنام لا يجيبون عابديهم إلى شيء يسألونه أبداً (وهم عن دعائهم) عبادتهم (غافلون) لأنهم جماد لا يعقلون (وإذا حشر الناس كانوا) أي الأصنام (لهم) لعابديهم (أعداء وكانوا بعبادتهم) بعبادة عابديهم (كافرين) جاحدين (وإذا تتلى عليهم) أي أهل مكة (آياتنا) القرآن (بينات) ظاهرات حال (قال الذين كفروا) منهم (للحق) أي القرآن (لما جاءهم هذا سحر مبين) ظاهر (أم) بمعنى بل وهمزة الإنكار (يقولون افتراه) أي القرآن (قل إن افتريته) فرضاً (فلا تملكون لي من الله) من عذابه (شيئاً) أي لا تقدرون على دفعه عني إن عذبني الله

فتح الرحمن

بنمائید مرا
چه چیز آفریده‌اند از زمین آیا ایشان را
شرکتی است در آسمانها
بیارید به من کتابی که آمده باشد پیش از این
یا بقیه از علم
اگر هستید راست گوی
و کیست گمراه‌تر
از کسیکه پرستد بجز خدا چیزی را که
قبول نکند خواندنش تا روز قیامت
و این معبودان باطل از خواندن ایشان
غافل‌اند و چون
جمع کرده شوند مردمان باشند این معبودان ایشان را دشمن
و باشند عبادت ایشان را منکر
و چون خوانده شود بر ایشان آیات ما
واضح آمده گفتند این کافران
سخن درست را چون بیامد بدیشان
سحر ظاهر است بلکه
میگویند بر بسته است آنرا پیغمبر بگو
اگر بر بسته‌ام آنرا
پس نمیتوانید شما برای من از خدا
چیزی

موضح القرآن

دکھاؤ تو مجھکو
انھوں نے کیا بنایا زمین میں یا
کچھ ساجھا ہے آسمانوں میں
لاؤ میرے پاس کوئی کتاب اس سے پہلے کی
یا چلا آتا کوئی علم
اگر ہو تم سچے
اور اس سے بہکا کون
جو پکارے اللہ کے سوائے ایسے کو
جو نہ پہنچے اسکی پکار کو قیامت کے دن تک
اور انکو خبر نہیں اُن کے پکارنے کی
اور جب
لوگ جمع ہونگے وے ہونگے اُن کے دشمن
اور ہونگے اُن کے پوجنے سے منکر
اور جب سنائے اُن کو ہماری باتیں
کھلی کہتے ہیں منکر
سچی بات کو جب اُن تک پہنچی
یہ جادو ہے صریح - کیا
کہتے ہیں یہ بنا لایا تو کہہ اگر میں یہ بنا لایا ہوں
تو تم میرا بھلا نہیں کر سکتے اللہ کے سامنے کچھ

هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝ قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ
وَمَآ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ وَلَا بِكُمْ ؕ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ
اللّٰهِ وَكَفَرْتُمْ بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
الظّٰلِمِيْنَ ۝ع وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ ؕ وَاِذْ
لَمْ يَهْتَدُوْا بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ

عشر ٢

جلالين

(هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ) تَقُوْلُوْنَ فِي الْقُرْاٰنِ (كَفٰى بِهٖ) تَعَالٰى (شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ) لِمَنْ تَابَ (الرَّحِيْمُ) بِهٖ فَلَمْ يُعَاجِلْكُمْ بِالْعُقُوْبَةِ (قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا) بَدِيْعًا (مِّنَ الرُّسُلِ) اَيْ اَوَّلَ مُرْسَلٍ قَدْ سَبَقَ مِثْلِيْ قَبْلِيْ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فَكَيْفَ تُكَذِّبُوْنِيْ (وَمَآ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ وَلَا بِكُمْ) فِي الدُّنْيَا اَاُخْرَجُ مِنْ بَلَدِيْ اَمْ اُقْتَلُ كَمَا فُعِلَ بِالْاَنْبِيَآءِ قَبْلِيْ اَوْ تَرْمُوْنَ بِالْحِجَارَةِ اَمْ يُخْسَفُ بِكُمْ كَالْمُكَذِّبِيْنَ قَبْلَكُمْ (اِنْ) مَا (اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ) اَيِ الْقُرْاٰنَ وَلَا اَبْتَدِعُ مِنْ عِنْدِيْ شَيْئًا (وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ) بَيِّنُ الْاِنْذَارِ (قُلْ اَرَءَيْتُمْ) اَخْبِرُوْنِيْ مَاذَا حَالُكُمْ (اِنْ كَانَ) اَيِ الْقُرْاٰنُ (مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَكَفَرْتُمْ بِهٖ) جُمْلَةٌ حَالِيَّةٌ (وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ) هُوَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ (عَلٰى مِثْلِهٖ) اَيْ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ (فَاٰمَنَ) الشَّاهِدُ (وَاسْتَكْبَرْتُمْ) تَكَبَّرْتُمْ عَنِ الْاِيْمَانِ وَجَوَابُ الشَّرْطِ بِمَا عُطِفَ عَلَيْهِ اَلَسْتُمْ ظٰلِمِيْنَ دَلَّ عَلَيْهِ (اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ) (وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا) اَيْ فِيْ حَقِّهِمْ (لَوْ كَانَ) الْاِيْمَانُ (خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ ؕ وَاِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا) اَيِ الْقَآئِلُوْنَ (بِهٖ) اَيْ بِالْقُرْاٰنِ (فَسَيَقُوْلُوْنَ) اَيِ الْقُرْاٰنُ

فتح الرحمن

خدا دانا تر است بگفتگوی شما در قرآن
بس است خدا اظهار حق کننده در میان من و در میان شما و اوست آمرزنده
مهربان بگو
نیستم من نو آمده از پیغامبران
ای اول مرسلان
و نمی دانم چه
کرده خواهد شد با من و با شما یعنی در دنیا
پیروی نمی کنم الا آنچه وحی فرستاده می شود بسوی من
و نیستم من مگر
ترساننده آشکارا بگو آیا دیدید
که اگر باشد قرآن از نزدیک خدا و
منکر شوید بآن و گواهی داده باشد گواهی از بنی
اسرائیل بر قرآن
یعنی عبد اللہ بن سلام
پس وی ایمان آورد و سرکشی کردید شما
البتہ ستمگار باشید
این جزای شرط است که بتقدیر عبارت از مترجم ۱۲
هر آئینہ خدا راه نمی نماید قوم ستمگاران را
و گفتند کافران در حق مسلمانان اگر این
دین بہتر بودی سبقت نکردندی بر ما بسوی
آن و چون راه نیافتند
بآن خواهند گفت

موضح القرآن

اسکو خوب خبر ہے جن باتوں میں لگے ہو
وہ بس ہے حق بتانیوالا میرے تمہارے بیچ
اور وہی ہے گناہ بخشتا
مہربان تو کہہ
میں کچھ نیا رسول نہیں آیا
اور میں نہیں جانتا کیا
ہونا ہے مجھسے اور تم سے
میں اسی پر چلتا ہوں جو حکم آتا ہے مجھکو
اور میرا کام یہی ہے
ڈر سنا دینا کھول کر تو کہہ بھلا دیکھو تو
اگر یہہ ہوا اللہ کے یہاں سے اور
تم نے اسکو نہیں مانا اور گواہی دے چکا ایک
گواہ بنی
اسرائیل کا ایک ایسی کتاب کی
پھر وہ یقین لایا اور تم نے غرور کیا
بیشک اللہ راہ نہیں دیتا گنہگار لوگوں کو ۲
اور کہنے لگے منکر ایمان والوں کو اگر یہہ کچھ
بہتر ہوتا تو نہ دوڑتے اسپر پہلے ہم سے اور
جب راہ پر نہیں آئے
اسکے بتانے سے تو اب کہینگے

قوله تعالى قل ما کنت ... [illegible]

هٰذَا إِفْكٌ قَدِيمٌ ۝ وَمِنْ قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَىٰ إِمَامًا وَرَحْمَةً ۚ وَهٰذَا كِتَابٌ مُصَدِّقٌ لِسَانًا عَرَبِيًّا لِيُنْذِرَ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَبُشْرَىٰ لِلْمُحْسِنِينَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ أُولٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا ۖ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۖ وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا ۚ حَتّٰى إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ رَبِّ

جلالین

(هٰذَا إِفْكٌ) كَذِبٌ (قَدِيمٌ ۝ وَمِنْ قَبْلِهِ) أَيِ الْقُرْآنِ (كِتَابُ مُوسَىٰ) أَيِ التَّوْرَاةُ (إِمَامًا وَرَحْمَةً) لِلْمُؤْمِنِينَ بِهِ حَالَانِ (وَهٰذَا) أَيِ الْقُرْآنُ (كِتَابٌ مُصَدِّقٌ) لِلْكُتُبِ قَبْلَهُ (لِسَانًا عَرَبِيًّا) حَالٌ مِنَ الضَّمِيرِ فِي مُصَدِّقٌ (لِيُنْذِرَ الَّذِينَ ظَلَمُوا) مُشْرِكِي مَكَّةَ (وَ) هُوَ (بُشْرَىٰ لِلْمُحْسِنِينَ) الْمُؤْمِنِينَ (إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا) عَلَى الطَّاعَةِ (فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝) أُولٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا) حَالٌ (جَزَاءً) مَنْصُوبٌ عَلَى الْمَصْدَرِ بِفِعْلِهِ الْمُقَدَّرِ أَيْ يُجْزَوْنَ (بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ. وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا) وَفِي قِرَاءَةٍ إِحْسَانًا أَيْ أَمَرْنَاهُ أَنْ يُحْسِنَ إِلَيْهِمَا فَنُصِبَ إِحْسَانًا عَلَى الْمَصْدَرِ بِفِعْلِهِ الْمُقَدَّرِ وَمِثْلُهُ حُسْنًا (حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا) أَيْ عَلَى مَشَقَّةٍ (وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ) مِنَ الرَّضَاعِ (ثَلَاثُونَ شَهْرًا) سِتَّةُ أَشْهُرٍ أَقَلُّ مُدَّةِ الْحَمْلِ وَالْبَاقِي أَكْثَرُ مُدَّةِ الرَّضَاعِ وَقِيلَ إِنْ حَمَلَتْ بِهِ سِتَّةً أَوْ تِسْعَةً أَرْضَعَتْهُ الْبَاقِيَ (حَتّٰى) غَايَةٌ لِجُمْلَةٍ مُقَدَّرَةٍ أَيْ وَعَاشَ حَتّٰى (إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ) هُوَ كَمَالُ قُوَّتِهِ وَعَقْلِهِ وَرَأْيِهِ أَقَلُّهُ ثَلَاثٌ وَثَلَاثُونَ سَنَةً (وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً) أَيْ تَمَامَهَا وَهُوَ أَكْثَرُ الْأَشُدِّ (قَالَ رَبِّ) الخ

فتح الرحمن

این دروغی است قدیم و پیش از وی

کتاب موسی بود پیشوا و بخشایش

و این کتابی است باور دارنده

بزبان عربی آمده برای آنکه بترساند

ستمگاران را و برای مژده دادن نیکوکاران را

هر آینه آنانکه گفتند پروردگار ما خداست باز قائم ماندند

پس هیچ ترس نیست بر ایشان و نه ایشان اندوه خورند

این جماعه اهل بهشت جاویدان آنجا

پاداش داده شوند

بسبب آنچه میکردند و امر کردیم آدمی را

در حق مادر و پدر او به نیکوکاری

در شکم بر داشته است او را مادر او بدشواری و زاده است او را

بدشواری و اول مدت بار گرفتن او و از شیر باز کردن او

سی ماه است

و زنده ماند تا

وقتیکه رسید بکمال قوت خود

و رسید بچهل

سال گفت ای پروردگار من

موضح القرآن

یہ جھوٹھ ہے مدت کا اور اس سے پہلے

کتاب موسی کی تھی راہ بتانے والی اور مہر

اور یہ کتاب ہے اسکو سچا کرتی

عربی زبان میں کہ ڈر سناوے

گنہگاروں کو اور خوشخبری نیکی والوں کو

مقرر جنھوں نے کہا رب ہمارا اللہ ہے پھر ثابت رہے

تو نہ ڈر ہے انپر اور نہ وے غم کھاوینگے

وے ہیں بہشت کے لوگ سدا رہینگے اس میں

بدلا اسکا

جو کرتے تھے اور ہمنے تقید کیا ہے انسان کو

اپنے ماں باپ سے بھلائی کا

پیٹ میں رکھا اسکو اسکی ماں نے تکلیف سے اور جنا اسکو

تکلیف سے اور حمل میں رہنا اسکا اور دودھ چھوڑنا

تیس مہینے میں ہے

یہاں تک کہ

جب پہنچا اپنی قوت کو

اور پہنچا چالیس

برس کو کہنے لگا اے رب میرے

قوله تعالى ووصينا الانسان [illegible] والدين [illegible] حقوق ایشان [illegible] رضای خدا تعالی در رضای والدین است [illegible]
در حدیث [illegible] و وصینا الانسان [illegible] قال رب [illegible]
[illegible] صدیق رضی الله عنه [illegible] حضرت پیغمبر صلی الله علیه وسلم [illegible]
[illegible]

أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ قَالُوا أَجِئْتَنَا لِتَأْفِكَنَا عَنْ آلِهَتِنَا فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ قَالَ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَأُبَلِّغُكُمْ مَا أُرْسِلْتُ بِهِ وَلَٰكِنِّي أَرَاكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ ۝ فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ أَوْدِيَتِهِمْ قَالُوا هَٰذَا عَارِضٌ مُمْطِرُنَا بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهِ رِيحٌ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍ بِأَمْرِ رَبِّهَا فَأَصْبَحُوا لَا يُرَىٰ إِلَّا مَسَاكِنُهُمْ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ۝ وَلَقَدْ مَكَّنَّاهُمْ فِيمَا إِنْ مَكَّنَّاكُمْ

خمس

جلالین

(ألا تعبدوا إلا الله) وجملة وقد خلت معترضة (إني أخاف عليكم) إن عبدتم غير الله (عذاب يوم عظيم ۝ قالوا أجئتنا لتأفكنا عن آلهتنا) لتصرفنا عن عبادتها (فأتنا بما تعدنا) من العذاب على عبادتها (إن كنت من الصادقين) في أنه يأتينا (قال) هود (إنما العلم عند الله) هو الذي يعلم متى يأتيكم العذاب (وأبلغكم ما أرسلت به) إليكم (ولكني أراكم قوما تجهلون) باستعجالكم العذاب (فلما رأوه) أي ما هو العذاب (عارضا) سحابا عرض في أفق السماء (مستقبل أوديتهم قالوا هذا عارض ممطرنا) أي ممطر إيانا قال تعالى (بل هو ما استعجلتم به) من العذاب (ريح) بدل من ما (فيها عذاب أليم) مؤلم (تدمر) تهلك (كل شيء) مرت عليه (بأمر ربها) بإرادته أي كل شيء أراد إهلاكه بها فأهلكت رجالهم ونساءهم وصغارهم وكبارهم وأموالهم بأن طارت بذلك بين السماء والأرض ومزقته وبقي هود ومن آمن معه (فأصبحوا لا يرى إلا مساكنهم كذلك) كما جزيناهم (نجزي القوم المجرمين) غيرهم (ولقد مكناهم فيما) في الذي (إن) نافية أو زائدة (مكناكم) يا أهل

فتح الرحمن

باین مضمون که عبادت مکنید مگر خدا را هر آئینه من می ترسم برشما از عقوبت روز بزرگ ۝ گفتند آیا آمدی بنزد ما تا بازداری ما را از پرستش معبودان ما پس بیار آنچه وعده می دهی ما را اگر از راستگویانی ۝ گفت جز این نیست که علم نزدیک خداست و میرسانم بشما آنچه فرستاده شده ام به آن و لیکن می بینم شما را گروهی که نادانی میکنید ۝ پس چون دیدند آن عقوبت را ابری روی آورده بسمت ایشان گفتند این ابر بارنده است بر ما بلکه آن عقوبت است که شتاب طلب کردید بادیست که در وی عقوبت درد دهنده است برهم زند هر چیز را بفرمان پروردگار خویش ۝ پس گشتند باین صفت که دیده نمی شد مگر خانهای ایشان همچنین جزا میدهیم گروه گناهکاران را و هر آئینه دسترس داده بودیم قوم عاد را در آنچه دسترس نداده ایم شما را

موضح القرآن

کہ بندگی نہ کرو کسی کی اللہ کے سوا مجھے ڈر ہے تم پر آفت سے ایک بڑے دن کی ۝ بولے کیا تو آیا ہے کہ ہم کو پھیر دے ہمارے ٹھاکروں سے سو لے آ ہم پر جو وعدہ دیتا ہے اگر ہے تو سچا ۝ کہا یہ خبر تو اللہ کو ہی ہے اور میں پہنچا دیتا ہوں جو کہہ کر بھیجا ہے لیکن میں دیکھتا ہوں تم لوگ نادانی کرتے ہو ۝ پھر جب دیکھا اس کو ابر سامنے آیا ان کے نالوں کے بولے یہ ابر ہے ہم پر برسے گا کوئی نہیں یہ وہ ہے جس کی تم شتابی کرتے تھے باؤ ہے جس میں دکھ کی مار ہے اکھاڑ مارے ہر چیز کو اپنے رب کے حکم سے ۝ پھر کل کو رہ گئے کہ کوئی نظر نہ آتا تھا سوائے ان کے گھروں کے یوں ہم سزا دیتے ہیں گنہگار لوگوں کو اور ہم نے مقدور دیا تھا ان کو جو مقدور نہیں دیا تم کو

[illegible]

فِيهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَأَبْصَارًا وَأَفْئِدَةً فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَا أَبْصَارُهُمْ وَلَا أَفْئِدَتُهُم مِّن شَيْءٍ إِذْ كَانُوا يَجْحَدُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُم مِّنَ الْقُرَىٰ وَصَرَّفْنَا الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝ فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ قُرْبَانًا آلِهَةً بَلْ ضَلُّوا عَنْهُمْ وَذَٰلِكَ إِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝ وَإِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ

جلالين

مكّنّا (فيه) من القوة والمال (وجعلنا لهم سمعا) بمعنى أسماعا (وأبصارا وأفئدة) قلوبا (فما أغنى عنهم سمعهم ولا أبصارهم ولا أفئدتهم من شيء) أي شيئا من الإغناء ومن زائدة (إذ) معمولة لأغنى وأشربت معنى التعليل (كانوا يجحدون بآيات الله) بحججه البينة (وحاق) نزل (بهم ما كانوا به يستهزءون) أي العذاب (ولقد أهلكنا ما حولكم من القرى) أي أهلها كثمود وعاد وقوم لوط (وصرفنا الآيات) كررنا الحجج البينات (لعلهم يرجعون ۝ فلولا) هلا (نصرهم) بدفع العذاب عنهم (الذين اتخذوا من دون الله) أي غيره (قربانا) متقربا بهم إلى الله (آلهة) معه وهم الأصنام ومفعول اتخذ الأول ضمير محذوف يعود على الموصول أي هم وقربانا الثاني وآلهة بدل منه (بل ضلوا) غابوا (عنهم) عند نزول العذاب (وذلك) أي اتخاذهم الأصنام آلهة قربانا (إفكهم) كذبهم (وما كانوا يفترون) يكذبون وما مصدرية أو موصولة والعائد محذوف أي فيه (و) اذكر (إذ صرفنا) أملنا (إليك نفرا من الجن) جن نصيبين اليمن أو جن نينوى وكانوا سبعة أو تسعة وكان

فتح الرحمن

در آن وساخته بودیم برای ایشان گوش و چشمها و دلها پس دفع نکرد از ایشان گوش ایشان و نه چشمهای ایشان و نه دلهای ایشان چیزی را از آنکه انکار میکردند بنشانه‌های خدا و فرود آمد بایشان آنچه به آن استهزا میکردند و هر آئینه هلاک کردیم آنچه حوالی شما است از دیه‌ها و گوناگون بیان کردیم نشانه‌ها تا باشد که رجوع کنند پس چرا نصرت ندادند ایشان را آنانکه معبود گرفتند بجز خدا برای تقرب [illegible] بلکه گم شدند از ایشان و این دروغ ایشان است و آنچه بر می‌بافتند و یاد کن چون متوجه ساختیم بسوی تو جماعتی از جن

موضح القرآن

اور انکو دئے تھے کان اور آنکھیں اور دل پھر کام نہ آئے انکو کان انکے نہ آنکھیں انکی نہ دل انکے کسی چیز میں جبکہ منکر ہونے لگے اللہ کی باتوں سے اور الٹ پڑی ان پر جس بات سے ٹھٹھا کرتے تھے اور ہم کھپا چکے ہیں جتنی تمہارے گرد ہیں بستیاں اور پھیر پھیر کر سنائیں باتیں شاید وہ پھر آویں پھر کیوں نہ پہنچے انکی مدد کو جنکو پکڑا تھا اللہ سے ورے [illegible] کوئی نہیں گم ہو گئے ان سے اور یہی جھوٹ تھا انکا اور جو باندھتے تھے اور جب متوجہ کر دئے ہم نے تیری طرف کئی لوگ جنوں کے

يستمعون القرآن فلما حضروه قالوا انصتوا فلما قضي ولوا الى قومهم منذرين ۝ قالوا يا قومنا انا سمعنا كتابا انزل من بعد موسى مصدقا لما بين يديه يهدي الى الحق والى طريق مستقيم ۝ يا قومنا اجيبوا داعي الله وآمنوا به يغفر لكم من ذنوبكم ويجركم من عذاب اليم ۝ ومن لا يجب داعي الله فليس بمعجز في الارض وليس له من دونه اولياء اولئك في ضلال مبين ۝ اولم يروا ان الله الذي خلق السماوات والارض ولم يعي بخلقهن بقادر

جلالين

صلى الله عليه وسلم ببطن نخلة يصلي باصحابه الفجر رواه الشيخان (يستمعون القرآن فلما حضروه قالوا) اي قال بعضهم لبعض (انصتوا) اصغوا لاستماعه (فلما قضي) فرغ من قراءته (ولوا) رجعوا (الى قومهم منذرين) مخوفين قومهم بالعذاب ان لم يؤمنوا وكانوا يهودا (قالوا يا قومنا انا سمعنا كتابا) هو القرآن (انزل من بعد موسى مصدقا لما بين يديه) تقدمه كالتوراة (يهدي الى الحق) الاسلام (والى طريق مستقيم) اي طريقه (يا قومنا اجيبوا داعي الله) محمدا صلى الله عليه وسلم الى الايمان (وآمنوا به يغفر) الله (لكم من ذنوبكم) اي بعضها لان منها المظالم ولا تغفر الا برضى اربابها (ويجركم من عذاب اليم) مؤلم (ومن لا يجب داعي الله فليس بمعجز في الارض) اي لا يعجز الله بالهرب منه فيفوته (وليس له) لمن لا يجيب (من دونه) اي الله (اولياء) انصار يدفعون عنه العذاب (اولئك) الذين لم يجيبوا (في ضلال مبين) بين ظاهر (اولم يروا) يعلموا اي منكرو البعث (ان الله الذي خلق السماوات والارض ولم يعي بخلقهن) لم يعجز عنه (بقادر) خبر ان وزيدت الباء فيه

فتح الرحمن

می شنیدند قرآن را پس چون حاضر شدند نزدیک آن گفتند با یکدیگر خاموش باشید
پس چون تمام کرده شد بازگشتند بسوی قوم خود بیم کنان
گفتند ای قوم ما هر آئینه ما شنیدیم کتابی را
فرود آورده شد بعد از موسی باور دارنده آنچه پیش ازوی بود
راه می نماید بسوی دین راست و بسوی راه راست
ای قوم ما قبول کنید سخن دعوت کننده بسوی خدا
و ایمان آرید بوی تا بیامرزد خدا برای شما
بعض گناهان شمارا
و پناه دهد شمارا از عذاب درد دهنده
و هر که قبول نکند گفته خواننده بسوی خدا پس نیست عاجز کننده در زمین
و نیست اورا
بجز خدا دوستان
آن جماعت
در گمراهی ظاهر اند
آیا ندیدند که خدا آنکه
آفریده است آسمانها و زمین و مانده در آفریدن اینها
تواناست

موضح القرآن

سننے لگے قرآن پھر جب وہاں پہنچے بولے
چپ رہو
پھر جب تمام ہوا الٹے پھرے اپنی قوم کو
ڈر سناتے
بولے اے قوم ہماری ہم نے سنی ایک کتاب
جو اتری ہے موسیٰ کے پیچھے سچا کرتی سب اگلی کو
سمجھاتی سچا دین اور راہ سیدھی
اے قوم ہماری مانو اللہ کے بلانے والے کو
اور اس پر یقین لاؤ کہ بخشے تم کو
کچھ تمہارے گناہ
اور بچا دے تم کو ایک دکھ کی مار سے
اور جو کوئی نہ مانے گا اللہ کے بلانے والے کو تو وہ نہ تھکا سکیگا بھاگ کر زمین میں
اور کوئی نہیں اسکو
اسکے سوائے مددگار
وے لوگ
بھٹکتے ہیں صریح
کیا نہیں دیکھتے کہ وہ اللہ
جس نے بنائے آسمان اور زمین اور نہ تھکا
ان کے بنانے میں
وہ سکتا ہے

[illegible] ... ویجرکم من عذاب الیم ... سفیان ثوری رحمه الله ... امام اعظم رحمه الله ... امام مالک ... [illegible]

عَلَىٰٓ اَنْ يُّحْيِيَ الْمَوْتٰى بَلٰىٓ اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلٰغٌ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝

عشر ع٥

سورة محمد عليه السلام مدنية وقيل مكية ثمان وثلثون اٰية

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالين
کر جلا دیے	بر آنکہ زندہ کند	(اَوَلَمْ يَرَوْا) يعلموا اي منكرو البعث (اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ ... بِقٰدِرٍ) ... لِاَنَّ الكلام في قوة اَلَيْسَ اللّٰهُ بِقَادِرٍ (عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِيَ
مردے کیوں نہیں وہ ہر چیز	مردگان را آری چنین است ہر آئینہ او	الْمَوْتٰى بَلٰى) هو قادر على احياء الموتى (اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ
کر سکتا ہے اور جس دن سامنے لا دیے منکروں کو آگ کے	بر ہر چیز توانا است و روزیکہ پیش کردہ شوند کافران بر آتش گفتہ شود	شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ)
اب یہ	آیا نیست این وعدہ	بِاَنْ يُعَذَّبُوْا يقال لهم (اَلَيْسَ هٰذَا) التعذيب
ٹھیک نہیں کہینگے کیوں نہیں قسم ہے ہمارے رب کی کہا تو چکھو مار بدلا اسکا	درست گفتند آری قسم بپروردگار ما درست است گفت پس بچشید عقوبت را بسبب آنکہ	(بِالْحَقِّ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا
جو تم منکر ہوتے تھے سو تو ٹھہرا رہ جیسے ٹھہرتے رہے	کافر می بودید پس صبر کن چنانچہ صبر کردہ بودند	كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝ فَاصْبِرْ) على اذى قومك (كَمَا صَبَرَ
ہمت والے	خداوندان ہمت عالی	اُولُوا الْعَزْمِ) ذوو الثبات والصبر على الشدائد
رسول	از پیغامبران	(مِنَ الرُّسُلِ) قبلك فتكون ذا عزم ومن للبيان
		فكلهم ذوو عزم وقيل للتبعيض فليس منهم آدم
		لقوله تعالى ولم نجد له عزما ولا يونس لقوله تعالى
اور شتابی نکر انکے واسطے	و شتاب طلب مکن عقوبت را برای ایشان	ولا تكن كصاحب الحوت (وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ) لقومك
		نزول العذاب بهم قيل كانه ضجر منهم فاحب
		نزول العذاب بهم فامر بالصبر وترك الاستعجال
یہ لوگ جس دن دیکھینگے	روزیکہ بہ بینند	للعذاب فانه نازل بهم لا محالة (كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ
جس چیز کا ان سے وعدہ ہے	آنچہ وعدہ دادہ می شود ایشان را	مَا يُوْعَدُوْنَ) من العذاب في الآخرة لطوله (لَمْ
جیسے ڈھیل نپائی تھی مگر ایک گھڑی دن	گویا درنگ نکردہ بودند یعنی در دنیا مگر یک ساعت از روز	يَلْبَثُوْٓا) في الدنيا في ظنهم (اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ) هذا
یہ پہنچا دینا اب وہی ہلاک ہونگے	این پیغام رسانیدن است پس ہلاک کردہ نخواہد شد	القرآن (بَلٰغٌ) تبليغ من الله اليكم (فَهَلْ) اي لا (يُهْلَكُ)
جو لوگ بے حکم ہیں	مگر قوم بدکاران	عند رؤية العذاب (اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝) اي الكافرون
سورت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم مدینے میں نازل ہوئی اڑتیس آیت کی	سورۂ محمد صلی اللہ علیہ وسلم مکی است و آن سی و ہشت آیت است	سورة القتال مدنية الا وكاين من قرية الآية او مكية وهي ثمان او تسع وثلاثون اٰية

حٰمٓ القتال ٢٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ۝ فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ

جلالين

بسم الله الرحمن الرحيم

(الذين كفروا) من أهل مكة (وصدوا) غيرهم (عن سبيل الله) أي الإيمان (أضل) أحبط (أعمالهم) كإطعام الطعام وصلة الأرحام فلا يرون لها في الآخرة ثوابا ويجزون بها في الدنيا من فضله تعالى (والذين آمنوا) أي الأنصار وغيرهم (وعملوا الصالحات وآمنوا بما نزل على محمد) أي القرآن (وهو الحق من ربهم كفر عنهم) غفر لهم (سيئاتهم وأصلح بالهم) أي حالهم فلا يعصونه (ذلك) أي إضلال الأعمال وتكفير السيئات (بأن) بسبب أن (الذين كفروا اتبعوا الباطل) الشيطان (وأن الذين آمنوا اتبعوا الحق) القرآن (من ربهم كذلك) أي مثل ذلك البيان (يضرب الله للناس أمثالهم) يبين أحوالهم أي فالكافر يحبط عمله والمؤمن يغفر زلله (فإذا لقيتم الذين كفروا فضرب الرقاب) مصدر بدل من اللفظ بفعله أي فاضربوا رقابهم أي اقتلوهم وعبر بضرب الرقاب لأن الغالب في القتل أن يكون بضرب الرقبة (حتى إذا أثخنتموهم) أي أكثرتم فيهم القتل (فشدوا) أي فأمسكوا عنهم وأسروهم وشدوا (الوثاق) ما يوثق

فتح الرحمن

بنام خدای بخشاینده مهربان

آنانکه کافر شدند و باز داشتند مردمان را از راه خدا، حبط کرد خدا اعمال ایشان را

و آنانکه ایمان آوردند و کردند کارهای شایسته و باور داشتند آنچه فرود آورده شد بر محمد و آن راست است از پروردگار ایشان، دور ساخت از ایشان گناهان ایشان را و نیکو ساخت حال ایشان را

این بسبب آنست که کافران پیروی باطل کردند و آنکه مومنان پیروی کردند راست را از جانب پروردگار ایشان، همچنین بیان میکند خدا برای مردمان احوال ایشان را

پس چون ملاقات کنید با کافران پس بزنید گردنها را

تا وقتیکه خونریزی بسیار کردید در ایشان پس محکم کنید قید را

موضح القرآن

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

جو لوگ منکر ہوئے اور روکا انہوں نے اللہ کی راہ سے، کھو دیئے اس نے انکے کیے

اور جو یقین لائے اور کیے بھلے کام اور مانا جو اترا محمد پر اور وہی ہے سچ انکے رب کی طرف سے، اتاریں ان سے برائیاں انکی اور سنوارا انکا حال

یہ اسواسطے کہ جو منکر ہیں وہ چلے جھوٹی بات پر اور جو یقین لائے انہوں نے مانی سچی بات جو انکے رب کی طرف سے ہے، یوں بتاتا ہے اللہ لوگوں کو انکے احوال

سو جب تم بھڑو منکروں سے تو مارنی ہیں گردنیں

یہاں تک کہ جب خوب قتل کر چکو انکو تو مضبوط باندھو قید

فَإِمَّا مَنًّا بَعْدُ وَإِمَّا فِدَاءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا ذٰلِكَ وَلَوْ يَشَاءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِيَبْلُوَ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ وَالَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُضِلَّ أَعْمَالَهُمْ ۝ سَيَهْدِيهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ۝ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا فَتَعْسًا لَهُمْ وَأَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ۝

جلالين

به الأسرى (فَإِمَّا مَنًّا بَعْدُ) مصدر بدل من اللفظ بفعله أي تمنون عليهم بإطلاقهم من غير شيء (وَإِمَّا فِدَاءً) أي تفادونهم بمال أو أسرى مسلمين (حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ) أي أهلها (أَوْزَارَهَا) أثقالها من السلاح وغيره بأن يسلم الكفار أو يدخلوا في العهد وهذه غاية للقتل والأسر (ذٰلِكَ) خبر مبتدأ مقدر أي الأمر فيهم ما ذكر (وَلَوْ يَشَاءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ) بغير قتال (وَلٰكِنْ) أمركم به (لِيَبْلُوَ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ) منهم في القتال فيصير من قتل منكم إلى الجنة ومنهم إلى النار (وَالَّذِينَ قُتِلُوا) وفي قراءة قاتلوا الآية نزلت يوم أحد وقد فشا في المسلمين القتل والجراحات (فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُضِلَّ) يحبط (أَعْمَالَهُمْ ۝ سَيَهْدِيهِمْ) في الدنيا والآخرة إلى ما ينفعهم (وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ) حالهم فيهما وما في الدنيا لمن لم يقتل وأدرجوا في قتلوا تغليبا (وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا) بيّنها (لَهُمْ) فيهتدون إلى مساكنهم منها وأزواجهم وخدمهم من غير استدلال (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ) أي دينه ورسوله (يَنْصُرْكُمْ) على عدوكم (وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ) يثبتكم في المعترك (وَالَّذِينَ كَفَرُوا) من أهل مكة مبتدأ خبره تعسوا يدل عليه (فَتَعْسًا لَهُمْ) أي هلاكا وخيبة من الله (وَأَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ) عطف على تعسوا

فتح الرحمن

یا باحسان رها کردن بعد از آن — و یا بمبادله عوض گرفتن — تا آنکه بنهد جنگ سلاح خود را — این است حکم — و اگر خواستی خدا — خود انتقام کشیدی از ایشان ولیکن تا امتحان کند — بعضی را از شما ببعضی — و آنانکه کشته شدند — در راه خدا پس ضائع نخواهد کرد — عملهای ایشان را راه خواهد نمود ایشان را — و نیک خواهد کرد حال ایشان را — و در خواهد آورد ایشان را به بهشت شناسا ساخته است آن را — ای مسلمانان اگر نصرت دهید دین خدا را — نصرت دهد شما را و ثابت کند — قدمهای شما را و آنانکه کافر شدند — هلاک باد — ایشان را و حبط کرد خدا اعمال ایشان را

موضح القرآن

پھر یا احسان کریو پیچھے — اور یا چھڑوائی لیجو — جب تک کہ رکھدے لڑائی اپنے بوجھ — یہ سن چکے — اور اگر چاہے اللہ — تو بدلا لے ان سے پر جانچنے کو — تمہارے ایک سے دوسرے کو — اور جو لوگ مارے گئے — اللہ کی راہ میں تو نکھو دیگا وہ — انکے کیے انکو راہ دیگا — اور سنواریگا انکا حال — اور داخل کریگا انکو بہشت میں معلوم کرا دی ہے انکو — اے ایمان والو اگر تم مدد کروگے اللہ کی — تو وہ تمہاری کریگا اور جمادیگا — تمہارے پانوں اور جو لوگ منکر ہوئے — انکو لگی ٹھوکر — اور کھودیے انکے کیے

گردانید

[illegible handwritten marginal notes]

تا جنگ سلاح خود را بنهد یعنی دین اسلام بسیار رسد و حکم قتال نماند و آن نزدیک نزول عیسی علیه السلام خواهد بود ... [illegible]
... امام مخیر است میان قتل و استرقاق و اطلاق و مفادات ... اسیران مسلمانان و امام اعظم ... منسوخ است ... [illegible]
... رها کنند یعنی کافران اسیران مسلمانان را ... [illegible]
آنکه امام اسیران کافر را رها کند

ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَرِهُوا مَا أَنْزَلَ اللّٰهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ۝ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلِلْكَافِرِينَ أَمْثَالُهَا ۝ ذٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَأَنَّ الْكَافِرِينَ لَا مَوْلَىٰ لَهُمْ ۝ إِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَتَمَتَّعُونَ وَيَأْكُلُونَ كَمَا تَأْكُلُ الْأَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَهُمْ ۝ وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ هِيَ أَشَدُّ قُوَّةً مِنْ قَرْيَتِكَ الَّتِي أَخْرَجَتْكَ أَهْلَكْنَاهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ۝ أَفَمَنْ كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّهِ كَمَنْ زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۝

الربع

جلالين

على تعسوا (ذٰلك) أي التعس والإضلال (بأنهم كرهوا ما أنزل الله) من القرآن المشتمل على التكاليف (فأحبط أعمالهم ۝ أفلم يسيروا في الأرض فينظروا كيف كان عاقبة الذين من قبلهم دمر الله عليهم) أهلك أنفسهم وأولادهم وأموالهم (وللكافرين أمثالها) أمثال عاقبة من قبلهم (ذٰلك) أي نصر المؤمنين وقهر الكافرين (بأن الله مولى) ولي وناصر (الذين آمنوا وأن الكافرين لا مولى لهم ۝ إن الله يدخل الذين آمنوا وعملوا الصالحات جنات تجري من تحتها الأنهار والذين كفروا يتمتعون) في الدنيا (ويأكلون كما تأكل الأنعام) أي ليس لهم همة إلا بطونهم وفروجهم ولا يلتفتون إلى الآخرة (والنار مثوى لهم) منزل ومقام ومصير (وكأين) وكم (من قرية) أريد بها أهلها (هي أشد قوة من قريتك) مكة أي أهلها (التي أخرجتك) روعي لفظ قرية (أهلكناهم) روعي معنى قرية الأولى (فلا ناصر لهم ۝) من إهلاكنا (أفمن كان على بينة) حجة وبرهان (من ربه) وهم المؤمنون (كمن زين له سوء عمله) فرآه حسنا وهم كفار مكة (واتبعوا أهواءهم) في عبادة الأوثان أي لا

فتح الرحمن

این بسبب آنست که ایشان ناپسند کردند چیزی را که فرود آورده است خدا پس حبط کرد عمل ایشان را. آیا سیر نکردند در زمین تا بنگرند چگونه بود سرانجام آنانکه پیش از ایشان بودند هلاک کرد خدا بر ایشان و کافران را هم شود مانند این عقوبت. این بسبب آنست که خدا کارساز مسلمانان است. و بسبب آنست که کافران هیچ کارسازی نیست ایشان را. هر آئینه خدا در آرد آنان را که ایمان آورده اند و کارهای شایسته کرده اند به بوستانها میرود در زیر آن جویها. و آنانکه کافر شدند بهره مند میگیرند و میخورند چنانکه میخورند چهارپایان. و آتش جای ایشان است. و بسیار دیه که قوی تر بود در قدرت از دیه تو که جلاوطن کرد ترا هلاک ساختیم ایشان را پس نیست هیچ نصرت دهنده برای ایشان. آیا هر که باشد بر طریق روشن از پروردگار خویش مانند آن کس است که آراسته کرده شد در نظر او عمل بد او و مانند آنانکه پیروی کردند خواهش خود را

موضح القرآن

یہ اسپر کہ انھوں نے پسند نہ رکھا جو اتارا اللہ نے پھر اکارت کر دیے اُن کے کیے۔ کیا پھرے نہیں ملک میں کہ دیکھیں آخر کیا ہوا انکا جو پہلے تھے اُن سے اُکھاڑ مارا اللہ نے انکو اور منکروں کو ملتی ہیں ایسی چیزیں۔ یہ اسپر کہ اللہ ہے رفیق انکا جو یقین لائے اور یہ کہ جو منکر ہیں انکا رفیق نہیں کوئی۔ مقرر اللہ داخل کریگا انکو جو یقین لائے اور کیے بھلے کام باغوں میں نیچے بہتی ان کے ندیاں اور جو منکر ہیں برتتے ہیں اور کھاتے ہیں جیسے کھاویں ڈھور اور آگ ہے انکا گھر۔ اور کتنی تھیں بستیاں جو زیادہ تھیں زور میں اس تیری بستی سے جنے تجھکو نکالا ہمنے انکو کھپا دیا پھر کوئی نہیں انکا مددگار۔ بھلا ایک جو چلتا ہے سوجھی راہ پر اپنے رب کی برابر اسکے جسکو بھلا دکھایا اسکو برا کام اور چلتے ہیں اپنے چاؤں پر

حم القتال ٢٦ ٤٧

خمس

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ۖ فِيهَا أَنْهَارٌ مِّن مَّاءٍ غَيْرِ آسِنٍ وَأَنْهَارٌ مِّن لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ وَأَنْهَارٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشَّارِبِينَ وَأَنْهَارٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ۖ وَلَهُمْ فِيهَا مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ ۖ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ ۞ وَمِنْهُم مَّن يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ حَتَّىٰ إِذَا خَرَجُوا مِنْ عِندِكَ قَالُوا لِلَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ

جلالین

مُمَاثَلَةَ بَيْنَهُمَا (مَثَلُ) أَيْ صِفَةُ (الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ) الْمُشْتَرَكُ بَيْنَ دَاخِلِيهَا مُبْتَدَأٌ خَبَرُهُ (فِيهَا أَنْهَارٌ مِّن مَّاءٍ غَيْرِ آسِنٍ) بِالْمَدِّ وَالْقَصْرِ كَضَارِبٍ وَحَذِرٍ أَيْ غَيْرُ مُتَغَيِّرٍ بِخِلَافِ مَاءِ الدُّنْيَا فَإِنَّهُ يَتَغَيَّرُ لِعَارِضٍ (وَأَنْهَارٌ مِّن لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ) بِخِلَافِ لَبَنِ الدُّنْيَا لِخُرُوجِهِ مِنَ الضُّرُوعِ (وَأَنْهَارٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ) لَذِيذَةٍ (لِّلشَّارِبِينَ) بِخِلَافِ خَمْرِ الدُّنْيَا فَإِنَّهَا كَرِيهَةٌ عِنْدَ الشُّرْبِ (وَأَنْهَارٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى) بِخِلَافِ عَسَلِ الدُّنْيَا فَإِنَّهُ لِخُرُوجِهِ مِنْ بُطُونِ النَّحْلِ يُخَالِطُهُ الشَّمْعُ وَغَيْرُهُ (وَلَهُمْ فِيهَا) أَصْنَافٌ (مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ) فَهُوَ رَاضٍ عَنْهُمْ مَعَ إِحْسَانِهِ إِلَيْهِمْ بِمَا ذُكِرَ بِخِلَافِ سَيِّدِ الْعَبِيدِ فِي الدُّنْيَا فَإِنَّهُ قَدْ يَكُونُ مَعَ إِحْسَانِهِ إِلَيْهِمْ سَاخِطًا عَلَيْهِمْ (كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ) خَبَرُ مُبْتَدَأٍ مُقَدَّرٍ أَيْ أَمَّنْ هُوَ فِي هٰذَا النَّعِيمِ (وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا) أَيْ شَدِيدَ الْحَرَارَةِ (فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ) أَيْ مَصَارِينَهُمْ فَخَرَجَتْ مِنْ أَدْبَارِهِمْ وَهُوَ جَمْعُ مِعًى بِالْقَصْرِ وَأَلِفُهُ عَنْ يَاءٍ لِقَوْلِهِمْ مِعْيَانِ (وَمِنْهُمْ) أَيِ الْكُفَّارِ (مَّن يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ) فِي خُطْبَةِ الْجُمُعَةِ وَهُمُ الْمُنَافِقُونَ (حَتَّىٰ إِذَا خَرَجُوا مِنْ عِندِكَ قَالُوا لِلَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ)

فتح الرحمن

صفت بہشتی کہ وعدہ دادہ شد متقیان را در آن بہشت جویہا است از آب کہ بدبو نشدہ (بخلاف آب دنیا کہ متغیر شود) و جویہا ست از شیر کہ مزۂ او برنگشتہ و جویہا است از می لذت دہندہ آشامندگان را و جویہا است از شہد صاف کردہ شدہ و ایشان راست آنجا از ہر جنس میوہ و ایشان راست آمرزش از پروردگار ایشان

آیا این جماعہ مانند آن است کہ ہمیشہ باشد در آتش و نوشانیدہ شوند آب گرم پس پارہ پارہ ساخت رودہای ایشان را

مترجم گوید از اینجا تا آخر سورہ در باب منافقان و مردم ضعیف الایمان نازل شد

و از مردمان کسی ہست کہ گوش می نہد بسوی تو در خطبۂ جمعہ تا وقتیکہ بیرون روند از نزدیک تو گویند یاران را کہ عطا کردہ شد ایشان را علم

موضح القرآن

احوال اس بہشت کا جو وعدہ ہی ڈر والوں کو اُن میں نہریں ہیں پانی کی جو بو نہیں کر گیا اور نہریں ہیں دودھ کی جسکا مزا نہیں پھرا اور نہریں شراب کی جسمیں مزہ ہی پینے والوں کو اور نہریں ہیں شہد کی جھاگ اتارا ہوا اور اُنکو وہاں سب طرح کے میوے اور معافی ہی اُن کے رب سے

برابر اُسکے جو سدا رہتا ہی آگ میں اور پلایا ہی کھولتا پانی تو کاٹ نکلا اُنکی آنتیں

اور بعضے اُنمیں ہیں کہ کان رکھتے ہیں تیری طرف یہاں تک کہ جب نکلیں تیرے پاس سے کہتے ہیں اُنکو جن کو علم ملا

آوردہ اند کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ می خواندند منافقان را عیب کرد جمعی از اہل نفاق بیرون آمدہ از مسجد بطریق تمسخر از علماء صحابہ چون ابن مسعود رضی اللہ عنہ پرسیدند کہ این مرد حالا چہ گفت حق سبحانہ از حال ایشان خبر داد کہ ومنہم من یستمع الآیہ ۱۲ ابوی و حسینی

مَاذَا قَالَ آنِفًا ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۝ وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَآتَاهُمْ تَقْوَاهُمْ ۝ فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۖ فَقَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا ۚ فَأَنَّىٰ لَهُمْ إِذَا جَاءَتْهُمْ ذِكْرَاهُمْ ۝ فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوَاكُمْ ۝

جلالین

لِعُلَمَاءِ الصَّحَابَةِ مِنْهُمُ ابْنُ مَسْعُودٍ وَابْنُ عَبَّاسٍ اسْتِهْزَاءً وَسُخْرِيَةً (مَاذَا قَالَ آنِفًا) بِالْمَدِّ وَالْقَصْرِ أَيِ السَّاعَةَ أَيْ لَا نَرْجِعُ إِلَيْهِ (أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ) بِالْكُفْرِ (وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ) فِي النِّفَاقِ (وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا) وَهُمُ الْمُؤْمِنُونَ (زَادَهُمْ هُدًى وَآتَاهُمْ تَقْوَاهُمْ) أَلْهَمَهُمْ مَا يَتَّقُونَ بِهِ النَّارَ (فَهَلْ يَنْظُرُونَ) مَا يَنْتَظِرُونَ أَيْ كُفَّارُ مَكَّةَ (إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ) بَدَلُ اشْتِمَالٍ مِنَ السَّاعَةِ أَيْ لَيْسَ الْأَمْرُ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ (بَغْتَةً) فَجْأَةً (فَقَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا) عَلَامَاتُهَا مِنْهَا بَعْثُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَانْشِقَاقُ الْقَمَرِ وَالدُّخَانُ (فَأَنَّىٰ لَهُمْ إِذَا جَاءَتْهُمُ) السَّاعَةُ (ذِكْرَاهُمْ) تَذَكُّرُهُمْ أَيْ لَا يَنْفَعُهُمْ (فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ) أَيْ دُمْ يَا مُحَمَّدُ عَلَىٰ عِلْمِكَ بِذَٰلِكَ النَّافِعِ فِي الْقِيَامَةِ (وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ) لِأَجْلِهِ قِيلَ لَهُ ذَٰلِكَ مَعَ عِصْمَتِهِ لِتَسْتَنَّ بِهِ أُمَّتُهُ وَقَدْ فَعَلَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ فِي كُلِّ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ (وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ) فِيهِ إِكْرَامٌ لَهُمْ بِأَمْرِ نَبِيِّهِمْ بِالِاسْتِغْفَارِ لَهُمْ (وَاللَّهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ) مُتَصَرَّفَكُمْ لِاشْتِغَالِكُمْ بِالنَّهَارِ (وَمَثْوَاكُمْ) مَأْوَاكُمْ إِلَىٰ مَضَاجِعِكُمْ بِاللَّيْلِ أَيْ هُوَ عَالِمٌ بِجَمِيعِ أَحْوَالِكُمْ لَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ شَيْءٌ مِنْهَا فَاحْذَرُوهُ وَالْخِطَابُ لِلْمُؤْمِنِينَ

فتح الرحمن

١ چه چیز گفت پیغامبر در حال
٢ این جماعه آنان اند که مهر نهاده است خدا بر دل ایشان
٣ وپیروی کردند خواهش نفس خود را
و آنانکه راه یاب شدند زیاده کرد خدا ایشان را هدایت و عطا کرد بدیشان تقوی ایشان
٩ منتظر نیستند
١٠ مگر قیامت را که بیاید بدیشان
١١ ناگهان پس هر آئینه آمده است علامات قیامت
١٣ پس از کجا باشد برای ایشان پند گرفتن ایشان وقتیکه بیاید قیامت ایشان را
١٤ پس یقین کن که نیست هیچ معبود مگر خدا
١٥ و آمرزش طلب کن برای گناهان خود
١٦ و در حق مردان مسلمانان و زنان مسلمانان
١٧ و خدا می داند
١٨ جای آمد و رفت شما ١٩ و جای ماندن شما

موضح القرآن

١ کیا کہا تھا اس شخص نے ابھی
٢ وہی ہیں جنکے دل پر مہر رکھی اللہ نے
٣ اور چلے ہیں اپنے چاؤں پر اور جو لوگ راہ پر آئے ہیں انکو اور بڑھی اس سے سمجھ اور انکو اس سے ملا بچکر چلنا ف ١
اب یہی راہ دیکھتے ہیں اس گھڑی کی کہ آ کھڑی ہو ان پر
١١ اچانک کیونکہ آچکی ہیں اسکی نشانیاں
١٣ سو کہاں ملیگی انکو جب وہ آ پہنچی سمجھ بوجھ ف ٣
١٤ سو تو جان رکھ کہ کسیکی بندگی نہیں سوا اللہ کے
١٥ اور معافی مانگ اپنے گناہ کے واسطے
١٦ اور ایماندار مردوں اور عورتوں کے لیے
١٧ اور اللہ کو معلوم ہے
١٨ گشت تمھاری اور گھر تمھارا ف ٤

حم القتال ع

وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُورَةٌ ۚ فَإِذَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَذُكِرَ فِيهَا الْقِتَالُ ۙ رَأَيْتَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ يَنظُرُونَ إِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۖ فَأَوْلَىٰ لَهُمْ ۝ طَاعَةٌ وَقَوْلٌ مَّعْرُوفٌ ۚ فَإِذَا عَزَمَ الْأَمْرُ فَلَوْ صَدَقُوا اللَّهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۝ فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِن تَوَلَّيْتُمْ أَن تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَأَصَمَّهُمْ وَأَعْمَىٰ أَبْصَارَهُمْ ۝ أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَىٰ قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا ۝ إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِهِم

جلالین

وغيرهم (ويقول الذين آمنوا) طلبا للجهاد (لولا) هلا (نزلت سورة) فيها ذكر الجهاد (فإذا أنزلت سورة محكمة) أي لم ينسخ منها شيء (وذكر فيها القتال) أي طلبه (رأيت الذين في قلوبهم مرض) أي شك وهم المنافقون (ينظرون إليك نظر المغشي عليه من الموت) خوفا منه وكراهية له أي فهم يخافون من القتال ويكرهونه (فأولى لهم) مبتدأ خبره (طاعة وقول معروف) أي حسن لك (فإذا عزم الأمر) أي فرض القتال (فلو صدقوا الله) في الإيمان والطاعة (لكان خيرا لهم) وجملة لو جواب إذا (فهل عسيتم) بكسر السين وفتحها فيه التفات عن الغيبة إلى الخطاب أي لعلكم (إن توليتم) أعرضتم عن الإيمان (أن تفسدوا في الأرض و تقطعوا أرحامكم) أي تعودوا إلى أمر الجاهلية من البغي والقتال (أولئك) أي المفسدون (الذين لعنهم الله فأصمهم) عن استماع الحق (وأعمى أبصارهم) عن طريق الهداية (أفلا يتدبرون القرآن) فيعرفون الحق (أم) بل (على قلوب) لهم (أقفالها) فلا يفهمونه (إن الذين ارتدوا) بالنفاق (على أدبارهم

فتح الرحمن

ومیگویند مسلمانان چرا فرود فرستاده نشد سورتی پس چون فرود فرستاده شود سورتی واضح المعنی و ذکر کرده شود در وی قتال ببینی آنانرا که در دل ایشان بیماری است مینگرند بسوی تو مانند نظر کردن کسی که بیهوشی رسیده باشد بسبب حضور موت پس بهتر برای ایشان فرمانبرداری است و سخن نیکو گفتن پس چون مصمم شود کار اگر وعده خود راست کردندی با خدا هر آئینه بهتر بودی ایشان را پس آیا ضعیف احتمال اگر متولی امور مردمان شوید نزدیک است که تباه کاری کنید در زمین و قطع کنید خویشاوندی را این جماعت آنانند که لعنت کرد ایشان را خدا پس کر ساخت ایشان را و نابینا کرد چشم ایشان را آیا تأمل نمیکنند در قرآن یا بر دلها قفل آن دلها است هر آئینه آنانکه برگشتند بر پشت خویش

موضح القرآن

اور کہتے ہیں ایمان والے کیوں نہ اتری ایک سورت پھر جب اتری ایک سورت جانچی ہوئی اور ذکر ہوا اس میں لڑائی کا تو تو دیکھے جن کے دل میں روگ ہے تیری طرف تکتے ہیں جیسے نگاہ کوئی بیہوش پڑا مرنے کے وقت سو خرابی ہے انکی ف حکم ماننا ہے اور بھلی بات کہنی پھر جب تاکید ہو کام کی تو اگر سچے رہیں اللہ سے تو ان کا بھلا ہے ف پھر تم سے یہی توقع ہے اگر تم کو حکومت ہو کہ خرابی ڈالو ملک میں اور توڑو اپنے ناتے ف ایسے لوگ وہی ہیں جن کو پھٹکارا اللہ نے پھر کر دیا انکو بہرا اور اندھی کر دیں انکی آنکھیں کیا دھیان نہیں کرتے قرآن میں یا دلوں پر لگ رہے ہیں انکے قفل بیشک جو لوگ الٹے پھر گئے اپنی پیٹھ پر

[illegible]

مِن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ وَأَمْلَى لَهُمْ ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لِلَّذِينَ كَرِهُوا مَا نَزَّلَ اللَّهُ سَنُطِيعُكُمْ فِي بَعْضِ الْأَمْرِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِسْرَارَهُمْ ۝ فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمُ اتَّبَعُوا مَا أَسْخَطَ اللَّهَ وَكَرِهُوا رِضْوَانَهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ۝ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ أَن لَّن يُخْرِجَ اللَّهُ أَضْغَانَهُمْ ۝ وَلَوْ نَشَاءُ لَأَرَيْنَاكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُم بِسِيمَاهُمْ ۚ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِي لَحْنِ الْقَوْلِ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

ع

جلالین

مِن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى الشَّيْطَانُ سَوَّلَ) زَيَّنَ (لَهُمْ وَأَمْلَى لَهُمْ) بِضَمِّ أَوَّلِهِ وَبِفَتْحِهِ وَاللَّامِ وَالْمُمْلِي الشَّيْطَانُ بِإِرَادَتِهِ تَعَالَى فَهُوَ الْمُضِلُّ لَهُمْ (ذَٰلِكَ) أَيْ إِضْلَالُهُمْ (بِأَنَّهُمْ قَالُوا لِلَّذِينَ كَرِهُوا مَا نَزَّلَ اللَّهُ) أَيْ لِلْمُشْرِكِينَ (سَنُطِيعُكُمْ فِي بَعْضِ الْأَمْرِ) أَمْرِ الْمُعَاوَنَةِ عَلَى عَدَاوَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَثْبِيطِ النَّاسِ عَنِ الْجِهَادِ مَعَهُ قَالُوا ذَٰلِكَ سِرًّا فَأَظْهَرَهُ اللَّهُ تَعَالَى (وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِسْرَارَهُمْ) بِفَتْحِ الْهَمْزَةِ جَمْعُ سِرٍّ وَبِكَسْرِهَا مَصْدَرٌ (فَكَيْفَ) حَالُهُمْ (إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ) حَالٌ مِنَ الْمَلَائِكَةِ (وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ) ظُهُورَهُمْ بِمَقَامِعَ مِنْ حَدِيدٍ (ذَٰلِكَ) أَيِ التَّوَفِّي عَلَى الْحَالَةِ الْمَذْكُورَةِ (بِأَنَّهُمُ اتَّبَعُوا مَا أَسْخَطَ اللَّهَ وَكَرِهُوا رِضْوَانَهُ) أَيِ الْعَمَلَ بِمَا يُرْضِيهِ (فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ۝ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ أَن لَّن يُخْرِجَ اللَّهُ أَضْغَانَهُمْ) يُظْهِرُ أَحْقَادَهُمْ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُؤْمِنِينَ (وَلَوْ نَشَاءُ لَأَرَيْنَاكَهُمْ) عَرَّفْنَاكَهُمْ وَكُرِّرَتِ اللَّامُ فِي (فَلَعَرَفْتَهُم بِسِيمَاهُمْ) عَلَامَتِهِمْ (وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ) الْوَاوُ لِقَسَمٍ مَحْذُوفٍ وَمَا بَعْدَهَا جَوَابُهُ (فِي لَحْنِ الْقَوْلِ) أَيْ مَعْنَاهُ إِذَا تَكَلَّمُوا عِنْدَكَ بِأَنْ يُعَرِّضُوا بِمَا فِيهِ تَهْجِينُ أَمْرِ الْمُسْلِمِينَ (وَاللَّهُ يَعْلَمُ

فتح الرحمن

پس از آنکه ظاهر شد ایشان را راه هدایت شیطان آراسته کرده است برای ایشان و مهلت داده است ایشان را

این همه بسبب آنست که ایشان گفتند با آنکه ناپسند کرده اند چیزی را که خدا فرستاده است اطاعت کنیم شما را در بعضے کارها

و خدا می داند سخن نهانی گفتن ایشان را

پس چه حال باشد وقتیکه قبض ارواح ایشان کنند فرشتگان بزنند بر رویهای ایشان و پشتهای ایشان

این عقوبت بسبب آنست که ایشان پیروی چیزی کرده اند که خشم آورد خدا را و ناپسند کردند خوشنودی او را پس خدا حبط ساخت اعمال ایشان را آیا پندا شتند آنانکه در دل ایشان بیماری است که ظاهر نخواهد کرد خدا کینهای ایشان را

و اگر میخواستیم می نمودیم ایشان را بتو پس می شناختی ایشان را بقیافه ایشان

و البته بشناسی ایشان را در اسلوب سخن

و خدا می داند

موضح القرآن

پیچھے اس سے کہ کھل چکی اُن پر راہ شیطان نے بات بنائی اُن کے دل میں اور دیر کے وعدے دئیے

یہہ اس واسطے کہ انھوں نے کہا اُن سے جو بیزار ہیں اللہ کے اُتارے سے ہم تمھاری بات بھی مانینگے بعضے کام میں

اور اللہ جانتا ہی اُنکا مشورہ کرنا

پھر کیسا ہوگا جب کہ فرشتے جان لینگے اُنکی مارتے جاتے ہیں اُن کے منہہ پر اور پیٹھ پر

یہہ اس پر کہ وے چلے اُس راہ جس سے اللہ بیزار اور نہ پسند کی اُسکی خوشی پھر اکارت کرد ئے

اُن کے کئے کیا خیال رکھتے ہیں جن کے دل میں روگ ہی کہ اللہ نکھولیگا اُنکے جیون کی بیر

اور اگر ہم چاہیں تجھکو دکھا دیں اُنکو سو پہچان تو چکا ہی اُنکو چہرے سے اور آگے پہچان لیگا بات کی ڈھب سے

اور اللہ کو معلوم ہیں

تو مہلت داده است ایشان را یا مهلت داده است خدا ایشان را [illegible] موقوف این معنی قرات یعقوب است و املی لهم بصیغه متکلم [illegible]

[illegible]

و از سجود در مسند امام احمد از ابن مسعود روایت کرده که خطبه خواند آن حضرت صلی الله علیه وسلم پس حمد کرد خدا را و ثنا گفت برو تعالی باز فرمود که بعضے از شما منافق اند پس هر کرا نام ببرم باید که برخیزد باز فرمود برخیز ای فلان [illegible] ابن عظیم

أَعْمَالَكُمْ ۝ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتَّىٰ نَعْلَمَ الْمُجَاهِدِينَ مِنكُمْ وَالصَّابِرِينَ وَنَبْلُوَ أَخْبَارَكُمْ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَشَاقُّوا الرَّسُولَ مِن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ لَن يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا وَسَيُحْبِطُ أَعْمَالَهُمْ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَن يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ۝ فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلْمِ وَأَنتُمُ الْأَعْلَوْنَ وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَلَن يَتِرَكُمْ أَعْمَالَكُمْ ۝ إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَإِن تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا

جلالين

أعمالكم ۝ (ولنبلونكم) نختبرنكم بالجهاد وغيره (حتى نعلم) علم ظهور (المجاهدين منكم والصابرين) في الجهاد وغيره (ونبلو) نظهر (أخباركم) من طاعتكم وعصيانكم في الجهاد وغيره بالياء والنون في الأفعال الثلاثة (إن الذين كفروا وصدوا عن سبيل الله) طريق الحق (وشاقوا الرسول) خالفوه (من بعد ما تبين لهم الهدى) هو معنى سبيل الله (لن يضروا الله شيئا وسيحبط أعمالهم) يبطلها من صدقة ونحوها فلا يرون لها في الآخرة ثوابا نزلت في المطعمين من أصحاب بدر أو في قريظة والنضير (يا أيها الذين آمنوا أطيعوا الله وأطيعوا الرسول ولا تبطلوا أعمالكم) بالمعاصي مثلا (إن الذين كفروا وصدوا عن سبيل الله) طريقه وهو الهدى (ثم ماتوا وهم كفار فلن يغفر الله لهم) نزلت في أصحاب القليب (فلا تهنوا) تضعفوا (وتدعوا إلى السلم) بفتح السين وكسرها أي الصلح مع الكفار إذا لقيتموهم (وأنتم الأعلون) حذف منه واو لام الفعل الأغلبون القاهرون (والله معكم) بالعون والنصر (ولن يتركم) ينقصكم (أعمالكم) أي ثوابها (إنما الحيوة الدنيا) أي الاشتغال فيها (لعب ولهو وإن تؤمنوا وتتقوا)

فتح الرحمن

عملهای شمارا. والبته امتحان کنیم شمارا تا بشناسیم مجاهدان را از شما و صابران را و بیازمائیم احوال شمارا.

هر آئینه آنانکه کافر شدند و باز داشتند از راه خدا و مخالفت کردند با پیغمبر بعد از آنکه واضح شد ایشان را راه هدایت هیچ زیان نرسانند خدا را هیچ و حبط خواهد کرد خدا عملهای ایشان را.

ای مسلمانان

فرمان برید خدا را و فرمان برید پیغمبر را و باطل مکنید عملهای خود را. هر آئینه آنانکه کافر شدند و باز داشتند از راه خدا باز مردند و ایشان کافر بودند هرگز نخواهد آمرزید خدا ایشان را. پس سستی مکنید و بسوی صلح مخوانید

و شما باشید غالب.

و خدا با شما است و

ناقص نخواهد کرد ثواب اعمال شما را. جز این نیست که زندگانی دنیا بازی است و بیهوده گیست و اگر ایمان آرید و پرهیزگاری کنید

موضح القرآن

تمہارے کام اور البتہ ہم تم کو جانچیں گے تا معلوم کریں جو تم میں لڑائی والے ہیں اور ٹھہرنے والے اور تحقیق کریں تمہاری خبریں۔

جو لوگ منکر ہوئے اور روکا اللہ کی راہ سے اور خلاف ہوئے رسول سے پیچھے اس کے کہ کھل چکی ان پر راہ نہ بگاڑیں گے اللہ کا کچھ اور وہ اکارت کرے گا ان کے کیے۔

اے ایمان والو

حکم پر چلو اللہ کے اور حکم پر چلو رسول کے اور ضائع نہ کرو اپنے کیے۔ جو لوگ منکر ہوئے اور روکا اللہ کی راہ سے پھر مر گئے اور وے منکر ہی رہے تو ہرگز نہ بخشے گا اللہ ان کو۔ سو تم بودے نہ ہو جاؤ اور پکارنے لگو صلح

اور تم ہی رہو گے اوپر

اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور

نقصان نہ دے گا تم کو تمہارے کاموں میں۔ یہ جو دنیا کا جینا ہے سو کھیل ہے اور تماشا اور اگر تم یقین لاؤ اور بچ چلو

[illegible]

يُؤْتِكُمْ أُجُورَكُمْ وَلَا يَسْأَلْكُمْ أَمْوَالَكُمْ ﴿۳۶﴾ إِن يَسْأَلْكُمُوهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوا وَيُخْرِجْ أَضْغَانَكُمْ ﴿۳۷﴾ هَا أَنتُمْ هَٰؤُلَاءِ تُدْعَوْنَ لِتُنفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَمِنكُم مَّن يَبْخَلُ ۖ وَمَن يَبْخَلْ فَإِنَّمَا يَبْخَلُ عَن نَّفْسِهِ ۚ وَاللَّهُ الْغَنِيُّ وَأَنتُمُ الْفُقَرَاءُ ۚ وَإِن تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُم ﴿۳۸﴾

ع ۹

سُورَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ آيَةً بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝ وَفِيهَا أَرْبَعُ رُكُوعَاتٍ

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ﴿۱﴾ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِن ذَنبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ

جلالین

اللہ وذلک من امور الآخرة (يؤتكم اجوركم ولا يسألكم اموالكم) جميعها بل الزكاة المفروضة فيها (ان يسألكموها فيحفكم) يبالغ في طلبها (تبخلوا ويخرج) البخل (اضغانكم) لدين الاسلام (ها انتم) يا (هؤلاء تدعون لتنفقوا في سبيل الله) ما فرض عليكم (فمنكم من يبخل ومن يبخل فانما يبخل عن نفسه) يقال بخل عليه وعنه (والله الغني) عن نفقتكم (وانتم الفقراء) اليه (وان تتولوا) عن طاعته (يستبدل قوما غيركم) اي يجعلهم بدلكم (ثم لا يكونوا امثالكم) في التولي عن طاعته بل مطيعين له عز وجل

سورة الفتح تسع وعشرون آية مدنية

بسم الله الرحمن الرحيم

(انا فتحنا لك) قضينا بفتح مكة وغيرها المستقبل عنوة بجهادك (فتحا مبينا) بينا ظاهرا (ليغفر لك الله) بجهادك (ما تقدم من ذنبك وما تأخر) منه لترغيب امتك في الجهاد وهو مأول لعصمة الانبياء عليهم الصلاة والسلام بالدليل العقلي القاطع من الذنوب واللام للعلة الغائية فمدخولها مسبب لا سبب (ويتم) بالفتح المذكور (نعمته) انعامه (عليك)

فتح الرحمن

بدہد شمارا مزد شما او نہ طلبد از شما مال شما را اگر طلبد از شما مال شما را پس مبالغہ کند بخیلی کنید و بر روی کار آرد آن بخل کینہای شما را آگاہ شوید شما ای جماعہ کہ خواندہ می شوید تا خرچ کنید در راہ خدا پس از شما کسی ہست کہ بخل می کند و ہر کہ بخل میکند پس جز این نیست کہ بخل می کند از خویشتن و خدا توانگر است و شما محتاج اید و اگر روی گردان شوید بدل آرد گروہی دیگر را غیر شما باز نباشند آنجماعہ مانند شما

سورۂ فتح مدنی است و آن بست و نہ آیت است

بنام خدای بخشایندہ مہربان

ہر آئینہ ما حکم کردیم برای تو بفتح ظاہر عاقبت فتح آنست کہ بیامرزد خدا آنچہ کہ سابق گذشت از گناہ تو و آنچہ پس ماند و تمام کند نعمت خود را بر تو

موضح القرآن

دیگا تم کو تمہارے نیگ اور نہ مانگے گا تم سے تمہارے مال ف ۱ اگر مانگے تم سے وہ مال پھر تنگ کرے تو تم بخیل ہو جاؤ اور نکال دے تمہارے دلکی خفگیاں سنتے ہو تم لوگ تم کو بلاتے ہیں کہ خرچ کرو اللہ کی راہ میں پھر تم میں کوئی ہے کہ نہیں دیتا اور جو کوئی نہ دیگا سو نہ دیگا آپکو اور اللہ بے نیاز ہے اور تم محتاج ہو اور اگر تم پھر جاؤ گے بدل لیگا لوگ سوا تمہارے پھر وے نہوں گے تمہاری طرح کے ف ۲

سورت فتح مدینہ میں نازل ہوئی انتیس آیت کی ف ۳

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

ہم نے فیصلہ کر دیا تیرے واسطے صریح فیصلہ تا معاف کرے تجھکو اللہ جو آگے ہوئے تیرے گناہ اور جو پیچھے رہے اور پورا کرے تجھپر احسان اپنا

وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ۝ وَيَنصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا ۝ هُوَ الَّذِي أَنزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا مَّعَ إِيمَانِهِمْ ۗ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عِندَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا ۝ وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ الظَّانِّينَ بِاللَّهِ ظَنَّ السَّوْءِ ۚ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ ۖ وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۖ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۝ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝

خمس

جلالين

(وَيَهْدِيَكَ) بِهِ (صِرَاطًا) طَرِيقًا (مُّسْتَقِيمًا) يُثَبِّتُكَ عَلَيْهِ وَهُوَ دِينُ الْإِسْلَامِ (وَيَنصُرَكَ اللَّهُ) بِهِ (نَصْرًا عَزِيزًا) نَصْرًا ذَا عِزٍّ لَا ذُلَّ مَعَهُ (هُوَ الَّذِي أَنزَلَ السَّكِينَةَ) الطُّمَأْنِينَةَ (فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا مَّعَ إِيمَانِهِمْ) بِشَرَائِعِ الدِّينِ كُلَّمَا نَزَلَ وَاحِدَةٌ مِنْهَا الْجِهَادُ (وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ) فَلَوْ أَرَادَ نَصْرَ دِينِهِ بِغَيْرِكُمْ لَفَعَلَ (وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا) بِخَلْقِهِ (حَكِيمًا) فِي صُنْعِهِ أَيْ لَمْ يَزَلْ مُتَّصِفًا بِذَٰلِكَ (لِيُدْخِلَ) مُتَعَلِّقٌ بِمَحْذُوفٍ أَيْ أَمَرَ بِالْجِهَادِ (الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَكَانَ ذَٰلِكَ عِندَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا وَ) (يُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ الظَّانِّينَ بِاللَّهِ ظَنَّ السَّوْءِ) بِفَتْحِ السِّينِ وَضَمِّهَا فِي الْمَوَاضِعِ الثَّلَاثَةِ ظَنُّوا أَنَّهُ لَا يَنصُرُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُؤْمِنِينَ (عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ) بِالذُّلِّ وَالْعَذَابِ (وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ) أَبْعَدَهُمْ (وَأَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيرًا) مَرْجِعًا (وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا) فِي مُلْكِهِ (حَكِيمًا) فِي صُنْعِهِ أَيْ لَمْ يَزَلْ مُتَّصِفًا بِذَٰلِكَ

فتح الرحمن

و تا نماید ترا راه راست
و تا نصرت دهد ترا نصرت قوی
اوست آنکه فرود آورد اطمینان
در دل مسلمانان تا زیاده شود ایمان ایشان
ایمان سابق ایشان
و خدا راست لشکر آسمانها و زمین
و هست خدا دانا با حکمت
عاقبت نزول سکینه آنست که در آرد
مردان مسلمان را و زنان مسلمان را
بهشتها
میرود زیر آن جویها جاویدان آنجا
و زائل کند از ایشان
گناهان ایشان را و هست این
نزدیک خدا فیروزی بزرگ
و عذاب کند مردان منافق و زنان منافق
را و مردان مشرک و زنان مشرک را
گمان کننده بر خدا گمان بد
بر ایشان باد مصیبت بد
و خشم کرد خدا بر ایشان و لعنت کرد
ایشان را
و آماده ساخت برای ایشان دوزخ را و بد
جائیست دوزخ
و خدا راست لشکر آسمانها و زمین و
هست خدا غالب
با حکمت

موضح القرآن

اور چلاوے تجھ کو سیدھی راہ
اور مدد کرے تجھ کو اللہ
زبردست مدد وہ ہی ہے جس نے
اتارا چین
دل میں ایمان داروں کے کہ اور بڑھے
ان کا ایمان
ان کے ایمان کے ساتھ
اور اللہ کے ہیں لشکر آسمانوں اور
زمین کے
اور ہے اللہ خبردار حکمت والا
تا پہنچاوے
ایمان والے مردوں کو اور عورتوں کو
باغوں میں
نیچے بہتی ان کے نہریں سدا رہیں
ان میں اور اتارے ان سے
ان کی برائیاں اور یہ ہے اللہ کے
یہاں بڑی مراد ملنی اور
عذاب کرے دغاباز مردوں کو اور
عورتوں کو اور شرک والے مردوں کو
اور عورتوں کو
جو اٹکلتے ہیں اللہ پر بری اٹکلیں
انہیں پر پڑے پھیر مصیبت کا
اور غصہ ہوا اللہ ان پر اور ان کو پھٹکارا
اور موجود کیا ان کے واسطے دوزخ
اور بری جگہ پہنچے
اور اللہ کے ہیں لشکر آسمانوں کے
اور زمین کے اور ہے اللہ زبردست
حکمت والا

قوله بر خدا گمان بد یعنی اسد حفظهان و از اہل شرک و بعضی منافقان گمان می بردند که پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم بحدیبیه میرود و کشته خواهد شد یا سالم بمدینه باز نخواهد آمد [illegible] پس حضرت رسالت پناه صلی اللہ علیہ وسلم سالماً غانماً بمدینه باز آمد و حضرت حق سبحانه خبر مو کرد علیهم دائرة السوء ۱۲ حسینی وکذا فی المدارک

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝ لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُعَزِّرُوهُ وَتُوَقِّرُوهُ وَتُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۝ إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ ۚ فَمَنْ نَكَثَ فَإِنَّمَا يَنْكُثُ عَلَىٰ نَفْسِهِ ۖ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهُ اللَّهَ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۝ سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَا أَمْوَالُنَا وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُولُونَ بِأَلْسِنَتِهِمْ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ ۚ

جلالين

(إنا أرسلناك شاهدا) على أمتك في القيامة (ومبشرا) لهم في الدنيا بالجنة (ونذيرا) منذرا مخوفا فيها من عمل سوءا بالنار (لتؤمنوا بالله ورسوله) بالياء والتاء فيه وفي الثلاثة بعده (وتعزروه) ينصروه وقرئ بزايين مع الفوقانية (وتوقروه) يعظموه وضميرهما لله أو رسوله (وتسبحوه) أي الله (بكرة وأصيلا) بالغداة والعشي (إن الذين يبايعونك) بيعة الرضوان بالحديبية (إنما يبايعون الله) هو نحو من يطع الرسول فقد أطاع الله (يد الله فوق أيديهم) التي بايعوا بها النبي صلى الله عليه وسلم أي هو تعالى مطلع على مبايعتهم فيجازيهم عليها (فمن نكث) نقض البيعة (فإنما ينكث) يرجع وبال نقضه (على نفسه ومن أوفى بما عاهد عليه الله فسيؤتيه) بالياء والنون (أجرا عظيما) (سيقول لك المخلفون من الأعراب) حول المدينة أي الذين خلفهم الله عن صحبتك لما طلبتهم ليخرجوا معك إلى مكة خوفا من تعرض قريش لك عام الحديبية إذا رجعت منها (شغلتنا أموالنا وأهلونا) عن الخروج معك (فاستغفر لنا) الله من ترك الخروج معك قال تعالى مكذبا لهم (يقولون بألسنتهم) أي من طلب الاستغفار وما قبله (ما ليس في قلوبهم) فهم كاذبون في اعتذارهم

فتح الرحمن

هرآئینه ما فرستادیم ترا اظهار حق کننده و بشارت دهنده
و ترساننده
تا ایمان آرید ای مسلمانان بخدا و رسول او
و تا نصرت دهید دین خدا را
و به بزرگی اعتقاد کنید او را
و به پاکی یاد کنید او را بامداد و
و شبانگاه - هرآئینه آنانکه بیعت میکنند با تو
جز این نیست که بیعت می کنند با خدا
دست خدا بالای
دست ایشان
پس هر که
عهد بشکند پس جز این نیست که می شکند
بضرر نفس خود و هر که تمام کند آنچه بر آن با خدا عهد کرده پس خواهد داد او را
مزد بزرگ - خواهند گفت با تو پس ماندگان از
اعراب
مشغول کرد ما را اموال ما و فرزندان ما پس طلب آمرزش کن
برای ما
میگویند بزبان خود
آنچه نیست در دل ایشان

موضح القرآن

ہم نے تجھ کو بھیجا احوال بتانے والا اور خوشی
اور ڈر سنانے والا
تو تم لوگ یقین لاؤ اللہ پر اور اسکے رسول پر
اور اسکی مدد کرو
اور اسکا ادب رکھو
اور اسکی پاکی بولو صبح
اور شام - جو لوگ ہاتھ ملاتے ہیں تجھ سے
وے ہاتھ ملاتے ہیں اللہ سے
اللہ کا ہاتھ اوپر ہے
اُن کے ہاتھ کے
پھر جو کوئی
قول توڑے سو توڑے
اپنے برے کو اور جو کوئی پورا کرے جس پر اقرار کیا اللہ سے وہ دیگا اسکو
نیگ بڑا - اب کہینگے پیچھے رہ جانے والے
گنوار
ہم لگے رہ گئے اپنے مالوں میں اور گھر والوں میں سو ہمارا گناہ بخشوا
کہتے ہیں اپنی زبان سے
جو نہیں اُن کے دل میں

قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۚ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝ بَلْ ظَنَنْتُمْ أَنْ لَنْ يَنْقَلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَىٰ أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَزُيِّنَ ذٰلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُورًا ۝ وَمَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا ۝ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝ سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انْطَلَقْتُمْ إِلَىٰ مَغَانِمَ لِتَأْخُذُوهَا ذَرُونَا نَتَّبِعْكُمْ ۖ يُرِيدُونَ أَنْ يُبَدِّلُوا كَلَامَ اللّٰهِ ۚ قُلْ لَنْ تَتَّبِعُونَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۖ فَسَيَقُولُونَ بَلْ تَحْسُدُونَنَا ۚ

جلالین

(قُلْ فَمَنْ) استفهام بمعنى النفي أي لا أحد (يَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا) بفتح الضاد وضمها (أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا) أي لم يزل متصفاً بذلك (بَلْ) في الموضعين للانتقال من غرض إلى آخر (ظَنَنْتُمْ أَنْ لَنْ يَنْقَلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَىٰ أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَزُيِّنَ ذٰلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ) أي أنهم يستأصلون بالقتل فلا يرجعون (وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ) هذا وغيره (وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُورًا) جمع بائر أي هالكين عند الله بهذا الظن (وَمَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا) ناراً شديدة (وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُورًا رَحِيمًا) أي لم يزل متصفاً بما ذكر (سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ) المذكورون (إِذَا انْطَلَقْتُمْ إِلَىٰ مَغَانِمَ) هي مغانم خيبر (لِتَأْخُذُوهَا ذَرُونَا) اتركونا (نَتَّبِعْكُمْ) لنأخذ منها (يُرِيدُونَ) بذلك (أَنْ يُبَدِّلُوا كَلَامَ اللّٰهِ) وفي قراءة كلم بكسر اللام أي مواعيده بغنائم خيبر أهل الحديبية خاصة (قُلْ لَنْ تَتَّبِعُونَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ) أي قبل عودنا (فَسَيَقُولُونَ بَلْ تَحْسُدُونَنَا)

فتح الرحمن

بگو کہ مستولی اند برای شما از خدا چیزی اگر خواہد زیان رسانیدن بشما یا خواہد در حق شما سود دادن بلکہ ہست خدا بآنچہ می کنید خبردار
بلکہ ظن کردید کہ باز نخواہد گشت پیغامبر و مسلمانان بسوی اہل خانہ خویش ہرگز و آراستہ شد این ظن در دل شما و ظن کردید ظن بد و گشتید قومی ہلاک شدہ
و ہر کہ ایمان نیارد بخدا و پیغامبر او ہر آئینہ ما آمادہ کردیم برای کافران آتش را
و خدا راست پادشاہی آسمانہا و زمین می آمرزد ہر کرا خواہد و عذاب می کند ہر کرا خواہد و ہست خدا آمرزگار مہربان
خواہند گفت باز پس گذاشتگان وقتیکہ روانہ شوید بسوی غنیمتہا تا بگیرید آنرا بگذارید ما را تا پی شما رویم میخواہند کہ تبدیل کنند وعدہ خدا را
بگو ہرگز از پی ما نخواہید آمد ہمچنین گفت خدا پیش ازین پس خواہند گفت بلکہ حسد می کنید با ما

موضح القرآن

تو کہہ کسی کا چلتا ہے کچھ تمہارے واسطے اللہ سے اگر وہ چاہے تم پر تکلیف یا چاہے تمہارا فائدہ بلکہ اللہ ہے تمہارے کام سے خبردار کوئی نہیں
تم نے خیال کیا کہ پھر کر نہ آویگا رسول اور مسلمان اپنے گھر کبھی اور بھلا نظر آیا تمہارے دل میں اور اٹکل کی تم نے بری اٹکل اور تم لوگ تھے ہلاک ہونے والے
اور جو کوئی یقین نہ لاوے اللہ پر اور اسکے رسول پر تو ہم نے رکھی ہے منکروں کے واسطے دہکتی آگ
اور اللہ کا راج آسمانوں کا اور زمین کا بخشے جسکو چاہے اور مار دے جسکو چاہے اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان
اب کہینگے پیچھے رہ گئے ہوئے جب چلو گے غنیمتیں لینے کو چھوڑو ہم چلیں تمہارے ساتھ چاہتے ہیں کہ بدلیں اللہ کا کہا
تو کہہ تم ہمارے ساتھ نہ چلوگے یونہی کہہ دیا اللہ نے پہلے سے پھر اب کہینگے نہیں تم جلتے ہو ہم سے

[illegible]

بَلْ كَانُوا لَا يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ قُل لِّلْمُخَلَّفِينَ مِنَ الْأَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ إِلَىٰ قَوْمٍ أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ ۖ فَإِن تُطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْرًا حَسَنًا ۖ وَإِن تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُم مِّن قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ لَّيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ ۗ وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ وَمَن يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ لَّقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ۝ وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا

جلالين

أن نصيب معكم من الغنائم فقالوا ذلك (بل كانوا لا يفقهون) من الدين (إلا قليلا) منهم (قل للمخلفين من الأعراب) المذكورين اختبارا (ستدعون إلى قوم أولي) أصحاب (بأس شديد) قيل هم بنو حنيفة أصحاب اليمامة وقيل فارس والروم (تقاتلونهم) حال مقدرة هي المدعو إليها في المعنى (أو) هم (يسلمون) فلا تقاتلون (فإن تطيعوا) إلى قتالهم (يؤتكم الله أجرا حسنا وإن تتولوا كما توليتم من قبل يعذبكم عذابا أليما) مؤلما (ليس على الأعمى حرج ولا على الأعرج حرج ولا على المريض حرج) في ترك الجهاد (ومن يطع الله ورسوله يدخله) بالياء والنون (جنات تجري من تحتها الأنهار ومن يتول يعذبه) بالياء والنون (عذابا أليما لقد رضي الله عن المؤمنين إذ يبايعونك) بالحديبية (تحت الشجرة) هي سمرة وهم ألف وثلاثمائة أو أكثر ثم بايعهم على أن يناجزوا قريشا وأن لا يفروا من الموت (فعلم) الله (ما في قلوبهم) من الصدق والوفاء (فأنزل السكينة عليهم وأثابهم فتحا قريبا) هو فتح خيبر بعد انصرافهم من الحديبية (و مغانم كثيرة يأخذونها) من خيبر (وكان الله عزيزا

ترجمہ فتح الرحمن

بلکہ نمی فہمند مگر اندکی. بگو باز پس گذاشتگان را از اعراب که شما خوانده خواهید شد بسوی گروهی خداوند کارزار سخت که جنگ کنید با ایشان یا آنکه مسلمان شوند. پس اگر فرمانبرداری کنید بدہد خدا شما را مزد نیک. و اگر روگردان شوید چنانکہ روگردان شده بودید پیش ازین عقوبت کند شما را عقوبت درد دہنده. نیست بر نابینا گناہی و نیست بر لنگ گناہی و نیست بر بیمار گناہی. و ہر کہ فرمان برد خدا را و رسول او را درآرد او را به بوستانہا میرود زیر آن جویہا و ہر کہ روگردان شود عقوبت کند او را عقوبت درد دہنده. ہر آئینه خوشنود شد خدا از مسلمانان وقتیکہ بیعت میکردند با تو زیر درخت. پس دانست آنچه در دل ایشان است. پس فرود آورد اطمینان دل بر ایشان و ثواب داد ایشان را فتحی نزدیک. و غنیمتہای بسیار کہ بدست آرند آنرا. و ہست خدا غالب

موضح القرآن

کوئی نہیں بوجھتے مگر تھوڑا. تو کہہ دے پیچھے رہ گئے گنواروں کو آگے تم کو بلاوا ہے ایک لوگوں پر بڑی سخت لڑائی، تم اُن سے لڑو گے یا وے مسلمان ہوں گے. پھر اگر حکم مانو گے دیگا اللہ نیگ اچھا، اور اگر پلٹ جاؤ گے جیسے پلٹ گئے پہلی بار، مار دیگا تم کو ایک دکھ کی مار. اندھے پر تکلیف نہیں اور نہ لنگڑے پر تکلیف اور نہ بیمار پر تکلیف، اور جو کوئی مانے حکم اللہ کا اور اسکے رسول کا داخل کرے باغوں میں جنکے نیچے بہتی ندیاں، اور جو کوئی پلٹ جاوے اسکو مار دے دکھ کی مار. تحقیق اللہ خوش ہوا ایمان والوں سے جب ہاتھ ملانے لگے تجھ سے اس درخت کے نیچے، پھر جانا جو اُن کے جی میں تھا، پھر اتارا اُن پر چین اور انعام دیا انکو ایک فتح نزدیک، اور بہت غنیمتیں جو اُن کو لینگے، اور ہے اللہ زبردست

حَكِيمًا ﴿١٩﴾ وَعَدَكُمُ اللَّهُ مَغَانِمَ كَثِيرَةً تَأْخُذُونَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هَٰذِهِ وَكَفَّ أَيْدِيَ النَّاسِ عَنكُمْ وَلِتَكُونَ آيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ
وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ﴿٢٠﴾ وَأُخْرَىٰ لَمْ تَقْدِرُوا عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ اللَّهُ بِهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ﴿٢١﴾ وَلَوْ قَاتَلَكُمُ
الَّذِينَ كَفَرُوا لَوَلَّوُا الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿٢٢﴾ سُنَّةَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلُ ۖ وَلَن تَجِدَ
لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ﴿٢٣﴾ وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُم بِبَطْنِ مَكَّةَ مِن بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ

جلالين

(حَكِيمًا) أي لم يزل متصفا بذلك (وعدكم الله مغانم كثيرة تأخذونها) من الفتوحات (فعجل لكم هذه) غنيمة خيبر (وكف أيدي الناس عنكم) في عيالكم لما خرجتم وهمت بهم اليهود فقذف الله في قلوبهم الرعب (ولتكون) أي المعجلة عطف على مقدر أي لتشكروه (آية للمؤمنين) في نصرهم (ويهديكم صراطا مستقيما) أي طريق التوكل عليه وتفويض الأمر إليه تعالى (وأخرى) صفة مغانم مقدرا مبتدأ (لم تقدروا عليها) هي من فارس والروم (قد أحاط الله بها) علم أنها ستكون لكم (وكان الله على كل شيء قديرا) أي لم يزل متصفا بذلك (ولو قاتلكم الذين كفروا) بالحديبية (لولوا الأدبار ثم لا يجدون وليا) يحرسهم (ولا نصيرا سنة الله) مصدر مؤكد لمضمون الجملة قبله من هزيمة الكافرين ونصر المؤمنين أي سن الله ذلك سنة (التي قد خلت من قبل ولن تجد لسنة الله تبديلا) منه (وهو الذي كف أيديهم عنكم وأيديكم عنهم ببطن مكة) بالحديبية (من بعد أن أظفركم عليهم) فإن ثمانين منهم طافوا بعسكركم ليصيبوا منكم فأخذوا وأتي بهم إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فعفى عنهم وخلى سبيلهم فكان

فتح الرحمن

باحکمت ۞ وعده داده است شما را خدا غنیمتهای بسیار که بدست آرید آنها را پس زود عطا کرد بشما این غنیمت را و باز داشت دست مردمان را از شما و تا باشد این نشانه مسلمانان را و تا بنماید شما را خدا راه راست ۞ و وعده داد خدا غنیمتهای دیگر نیز که هنوز دست نیافته اید بر آن دانسته است خدا آنرا و هست خدا بر همه چیز توانا ۞ و اگر جنگ میکردند با شما کافران البته میگردانیدند پشت را باز نمی یافتند هیچ کارسازی و نه نصرت دهنده ۞ آیین خدا که گذشته است پیش ازین و نخواهی یافت آیین خدا را تبدیلی ۞ و وی آنست که باز داشت دست کافران از شما و دست شما را از کافران در میان مکه بعد از آنکه فیروز ساخت شما را بر ایشان

موضح القرآن

حکمت والا ۞ وعدہ دیا ہے تم کو اللہ نے بہت لوٹوں کا کہ تم لوگے سو شتاب دے دی تم کو یہ اور روک رکھے ہاتھ لوگوں کے تم سے اور تا ایک نمونہ ہو قدرت کا مومنوں کے واسطے اور چلاوے تم کو راہ سیدھی ۞ اور دوسری فتح جو تمہارے ہاتھ نہ آئی وہ اللہ کے قابو میں ہے اور ہے اللہ سب چیز کر سکتا ۞ اور اگر لڑتے تم سے کافر تو پھیرتے پیٹھ پھر نہ پاتے کوئی حمایتی نہ مددگار ۞ رسم پڑی اللہ کی جو چلی آتی ہے پہلے سے اور تو نہ دیکھے رسم اللہ کی بدلتی ۞ اور وہی ہے جس نے روک رکھے انکے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے بیچ شہر مکہ کے پیچھے اس سے کہ تم کو ہاتھ لگا دیے

فیروز کند

سنت نہاد و دانست خدا سنت نہاد [illegible] آن سنت که گذشته است [illegible] علیه وسلم [illegible] رسول الله صلی الله علیه وسلم [illegible] هو الذی کف الایه ۱۲ [illegible]

وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۝ هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوفًا أَنْ يَبْلُغَ مَحِلَّهُ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُونَ وَنِسَاءٌ مُّؤْمِنَاتٌ لَّمْ تَعْلَمُوهُمْ أَنْ تَطَئُوهُمْ فَتُصِيبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌ بِغَيْرِ عِلْمٍ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِي رَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ لَوْ تَزَيَّلُوا لَعَذَّبْنَا الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِينَتَهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ

خمس

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
ذلك سبب الصلح (وكان الله بما تعملون بصيرا) بالياء والتاء أي لم يزل متصفا بذلك (هم الذين	و هست خدا آنچه میکنید بینا	اور ہے اللہ جو کرتے ہو دیکھتا
كفروا وصدوكم عن المسجد الحرام) أي عن الوصول	این کفار ترسیش آنانند	وہی ہیں جنہوں نے
إليه (والهدي) معطوف على كم (معكوفا) محبوسا	که کافر شدند و بازداشتند شما را از مسجد حرام	انکار کیا اور روکا تم کو ادب والی مسجد سے
حال (أن يبلغ محله) أي مكانه الذي ينحر فيه	و باز داشتند قربانی را موقوف داشته	اور نیاز کی قربانی کو بند پڑے
عادة وهو الحرم بدل اشتمال (ولولا رجال مؤمنون	از آنکه برسد بجای خود	پہنچنے اپنی جگہ تک
ونساء مؤمنات) موجودون بمكة مع الكفار (لم تعلموهم)	و اگر نبودندی مردان مسلمان	اور اگر نہ ہوتے کتنے مرد ایمان والے
بصفة الإيمان (أن تطئوهم) أي تقتلوهم مع الكفار	و زنان مسلمان که نمی دانستید ایشان را	اور کتنی عورتیں ایمان والیاں جو تم کو معلوم نہیں
لو أذن لكم في الفتح بدل اشتمال من هم (فتصيبكم	اگر نبودی خوف آنکه پی سپر کنید ایشان را	یہ خطرہ کہ ان کو پیس ڈالتے
منهم معرة) إثم (بغير علم) منكم به وضمائر الغيبة	پس برسد بشما	پھر تم پر
للصنفين بتغليب الذكور وجواب لولا محذوف	از ایشان گناهی بیخبر دانسته	خرابی پڑتی بے خبری سے
أي لأذن لكم في الفتح لكن لم يؤذن فيه حينئذ (ليدخل	فتح را موخر کرد خدا تا در آرد	کہ اللہ داخل کرے
الله في رحمته من يشاء) كالمؤمنين المذكورين	هر که را خواهد برحمت خود	اپنی مہر میں جس کو چاہے
(لو تزيلوا) تميزوا عن الكفار (لعذبنا الذين كفروا منهم) من أهل مكة حينئذ بأن نأذن لكم في فتحها (عذابا أليما)	اگر از هم جدا می بودند این هر دو فریق البته عقوبت میکردیم کافران را از ایشان عقوبت درد دهنده	اگر وے لوگ ایک طرف ہو جاتے تو ہم آفت ڈالتے منکروں پر دکھ کی مار
مؤلما (إذ جعل) متعلق بعذبنا (الذين كفروا) فاعل	آنگاه که مقرر کردند کافران	جب رکھی منکروں نے
(في قلوبهم الحمية) الأنفة من الشيء (حمية الجاهلية) بدل من الحمية وهي صدهم النبي صلى الله عليه	در دل خویش غیرت را از جنس غیرت جاهلیت	اپنے دلوں میں کد نادانی کی ضد سے
وسلم وأصحابه عن المسجد الحرام (فأنزل الله سكينته	پس فرود آورد خدا اطمینان خود را	پھر اتارا اللہ نے اپنی طرف کا چین
على رسوله وعلى المؤمنين) فصالحوهم على أن يعودوا	بر پیغامبر خود و بر مسلمانان	اپنے رسول پر اور مسلمانوں پر

وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَىٰ وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝ لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ ۖ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِن شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ مُحَلِّقِينَ رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ لَا تَخَافُونَ ۖ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ مِن دُونِ ذَٰلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا ۝ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ۚ

جلالین

مِنْ قابل ولم يلحقهم من الحمية ما لحق الكفار حتى يقاتلوهم (وَأَلْزَمَهُمْ) أي المؤمنين (كَلِمَةَ التَّقْوَىٰ) لا إله إلا الله محمد رسول الله وأضيفت إلى التقوى لأنها سببها (وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا) بالكلمة من الكفار (وَأَهْلَهَا) عطف تفسيري (وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا) أي لم يزل متصفا بذلك ومن معلومه تعالى أنهم أهلها (لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ) رأى رسول الله صلى الله عليه وسلم في النوم عام الحديبية قبل خروجه أنه يدخل مكة هو وأصحابه آمنين ويحلقون ويقصرون فأخبر بذلك أصحابه ففرحوا فلما خرجوا معه وصدهم الكفار بالحديبية ورجعوا وشق عليهم ذلك وراب بعض المنافقين نزلت الآية وقوله بالحق متعلق بصدق أو حال من الرؤيا وما بعدها تفسيرها (لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِن شَاءَ اللَّهُ) للتبرك (آمِنِينَ مُحَلِّقِينَ رُءُوسَكُمْ) أي جميع شعورها (وَمُقَصِّرِينَ) أي بعض شعورها وهما حالان مقدرتان (لَا تَخَافُونَ) أبدا (فَعَلِمَ) في الصلح (مَا لَمْ تَعْلَمُوا) من الصلاح (فَجَعَلَ مِن دُونِ ذَٰلِكَ) أي الدخول (فَتْحًا قَرِيبًا) هو فتح خيبر وتحققت الرؤيا في العام القابل (هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ) أي دين الحق (عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ) على جميع باقي الأديان

فتح الرحمٰن

و ثابت کرد بر ایشان سخن پرہیزگاری

و بودند سزاوار بآن و اہل آن

و ہست خدا بر ہمہ چیز دانا

یعنی حاصل حمیت از مسلمانان این صلح را تلقی نبود آخر الامر خدا تعالی اطمینان را بدل ایشان انداخت تا بمرضی آن حضرت رضا دادند واللہ اعلم

ہر آئینہ راست نمود خدا تعالی پیغامبر خود را خواب مطابق واقع

باین مضمون کہ البتہ داخل خواہید شد بمسجد حرام اگر

خدا خواستہ است ایمن شدہ تراشیدہ موی سر خود را

و بمقراض گرفتہ

ترسان نشدہ پس دانست آنچہ ندانستید

پس میسر کرد پیش ازین فتحی نزدیک

اوست آنکہ

فرستاد پیغامبر خود را بہدایت و دین راست تا غالب کند ناشی بر

ادیان ہمہ آن

موضح القرآن

اور لگا رکھی انکو ادب کی بات پر

اور وہی تھے اسکے لایق

اور اللہ ہے ہر چیز سے خبردار

اللہ نے سچا کیا اپنے رسول کا خواب کہ سچ تھا

تم داخل ہو رہو گے ادب والی مسجد میں اگر

اللہ نے چاہا چین سے بال مونڈتے اپنے سروں کے

اور کترتے

بے خطرہ پھر جانا جو تم نہیں جانتے

پھر ٹھہرا دی اس سے ورے ایک فتح نزدیک

وہی ہے جس نے

بھیجا اپنا رسول راہ پر اور سچے دین پر

کہ اوپر رکھے اسکو

ہر دین سے

وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ۞ مُّحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ ۚ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ ۖ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا ۖ سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِم مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ ۚ ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ ۚ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۗ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ

جلالين

(وكفى بالله شهيدا) أنك مرسل كما ذكر كما قال (محمد) مبتدأ (رسول الله) خبره (والذين معه) أي أصحابه من المؤمنين مبتدأ خبره (أشداء) غلاظ (على الكفار) لا يرحمونهم (رحماء بينهم) خبر ثان أي متعاطفون متوادون كالوالد مع الولد (تراهم) تبصرهم (ركعا سجدا) حالان (يبتغون) مستأنف يطلبون (فضلا من الله ورضوانا سيماهم) علامتهم مبتدأ (في وجوههم) خبره وهي نور وبياض يعرفون به في الآخرة أنهم سجدوا في الدنيا (من أثر السجود) متعلق بما تعلق به الخبر أي كائنة وأعرب حالا من ضميره المنتقل إلى الخبر (ذلك) أي الوصف المذكور (مثلهم في التوراة) صفتهم مبتدأ وخبره (ومثلهم في الإنجيل) مبتدأ خبره (كزرع أخرج شطأه) بسكون الطاء وفتحها فراخه (فآزره) بالمد والقصر قواه وأعانه (فاستغلظ) غلظ (فاستوى) قوي واستقام (على سوقه) أصوله جمع ساق (يعجب الزراع) أي زراعه لحسنه مثل الصحابة رضي الله عنهم بذلك لأنهم بدؤوا في قلة وضعف فكثروا وقووا على أحسن الوجوه (ليغيظ بهم الكفار) متعلق بمحذوف دل عليه ما قبله أي شبهوا بذلك (وعد الله الذين

فتح الرحمن

و بس است خدا اظهار حق کننده
محمد صلی الله علیه وسلم
پیغامبر خدا است و آنانکه همراه اویند
سخت اند بر کافران
مهربانانند در میان خود
می‌بینی ایشان را
رکوع کننده و سجده نماینده می‌طلبند
فضل را از خدای و خوشنودی را
نشانهٔ صلاح ایشان
در روی ایشان است
از اثر سجده
این است
داستان ایشان است در توریت
و داستان ایشان
در انجیل مانند زراعتی ست که
برآورد گیاه سبز خود را
پس قوی کرد آنرا
پس سطبر شد پس ایستاد
بر ساقهای خود شگفت می‌برد
زراعت کنندگان را تا خشم آرد به سبب ایشان کافران را
مثل گشت که اسلام در اول حال ضعیف بود و مسلمانان کم بودند رفته رفته غالب و بسیار گشتند والله اعلم
عاقبت حال غلبه اسلام است
وعده داده است خدا آنانرا

موضح القرآن

اور بس ہے اللہ حق ثابت کرنے والا محمد
رسول اللہ کا اور جو لوگ اسکے ساتھ ہیں
زور آور ہیں کافروں پر
نرم دل ہیں آپس میں
تو دیکھے انکو
رکوع میں اور سجدہ میں ڈھونڈھتے ہیں
اللہ کا فضل اور اسکی خوشی پہچان انکی
انکے منہ پر ہے
سجدہ کے اثر سے
یہ
کہاوت ہے انکی توریت میں اور کہاوت انکی
انجیل میں جیسے کھیتی نے نکالا اپنا پٹھا
پھر اسکی کمر مضبوط کی
پھر موٹا ہوا پھر کھڑا ہوا
اپنی نال پر خوش لگتا کھیتی والوں کو
تا جلائے ان سے جی کافروں کا
وعدہ دیا اللہ نے جن سے

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا

سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانَ عَشْرَ اٰيَةً وَثَلٰثُمِائَةٍ وَثَلٰثٌ وَاَرْبَعُوْنَ كَلِمَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ

جلالين

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ) اَيِ الصَّحَابَةِ لِبَيَانِ الْجِنْسِ لَا لِلتَّبْعِيْضِ لِاَنَّ كُلَّهُمْ بِالصِّفَةِ الْمَذْكُوْرَةِ (مَغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا) اَلْجَنَّةَ وَهُمَا لِمَنْ بَعْدَهُمْ اَيْضًا فِيْ اٰيَاتٍ

سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ ثَمَانِيَ عَشْرَةَ اٰيَةً مَدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا) مِنْ قَدَّمَ بِمَعْنٰى تَقَدَّمَ اَيْ لَا تَتَقَدَّمُوْا بِقَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ (بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ) الْمُبَلِّغِ عَنْهُ اَيْ بِغَيْرِ اِذْنِهِمَا (وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ) لِقَوْلِكُمْ (عَلِيْمٌ) بِفِعْلِكُمْ نَزَلَتْ فِيْ مُجَادَلَةِ اَبِيْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ تَاْمِيْرِ الْاَقْرَعِ ابْنِ حَابِسٍ اَوِ الْقَعْقَاعِ بْنِ مَعْبَدٍ وَنَزَلَ فِيْمَنْ رَفَعَ صَوْتَهٗ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ) اِذَا نَطَقْتُمْ (فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ) اِذَا نَطَقَ (وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ) اِذَا نَاجَيْتُمُوْهُ (كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ) بَلْ دُوْنَ ذٰلِكَ اِجْلَالًا لَهٗ (اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ) اَيْ خَشْيَةَ ذٰلِكَ بِالرَّفْعِ وَالْجَهْرِ الْمَذْكُوْرَيْنِ وَنَزَلَ فِيْمَنْ كَانَ يَخْفِضُ صَوْتَهٗ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاَبِيْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَغَيْرِهِمَا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ (اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ) اخْتَبَرَ

فتح الرحمن

که ایمان آورده اند و کارهای شایسته کرده اند از این جماعت

آمرزش

و مزد بزرگ

سوره حجرات مدنی است و آن هجده آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

ای مسلمانان پیش دستی مکنید

روبروی خدا

و رسول او و بترسید از خدا

هر آئینه خدا شنوا و دانا است

ای مسلمانان بلند مکنید آوازهای خود را

بالای آواز پیغامبر و بلند مگوئید با او سخن را

مانند بلند گفتن بعضی شما با بعضی

برای احتراز از آنکه نابود شود عملهای شما و شما خبردار نباشید

هر آئینه آنانکه پست می کنند آواز خود را

نزدیک پیغامبر خدا آن جماعت آنانند که آزموده است

موضح القرآن

جو یقین لائے اور کئے بھلے کام

معافی کا

اور بڑے نیگ کا

سورت حجرات مدینے میں نازل ہوئی اٹھارہ آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اے ایمان والو آگے نہ بڑھو

اللہ سے

اور اسکے رسول سے اور ڈرتے رہو اللہ سے

اللہ سنتا ہے جانتا

اے ایمان والو اونچی نکرو اپنی آوازیں

نبی کی آواز سے اوپر اور اس سے مت بولو تڑخ کر

جیسے تڑخے ہو ایک دوسرے پر

کہیں اکارت نہو جاویں تمہارے کئے اور تم کو خبر نہو

جو لوگ دبی آواز بولتے ہیں

رسول اللہ کے پاس وہی ہیں جنکے جانچ لئے ہیں اللہ نے دل

قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَىٰ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يُنَادُونَكَ مِن وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۝ وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتَّىٰ تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا أَن تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ ۝

جلالين

(قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَىٰ) أَيْ لِتَظْهَرَ مِنْهُمْ (لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ) الْجَنَّةُ وَنَزَلَ فِي قَوْمٍ جَاؤُوا وَقْتَ الظَّهِيرَةِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَنْزِلِهِ فَنَادَوْهُ (إِنَّ الَّذِينَ يُنَادُونَكَ مِن وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ) حُجُرَاتِ نِسَائِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمْعُ حُجْرَةٍ وَهِيَ مَا يُحْجَرُ مِنَ الْأَرْضِ بِحَائِطٍ وَنَحْوِهِ كَانَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ نَادَىٰ خَلْفَ حُجْرَةٍ لِأَنَّهُمْ لَمْ يَعْلَمُوهُ فِي أَيِّهَا مُنَادَاةُ الْأَعْرَابِ بِغِلْظَةٍ وَجَفَاءٍ (أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ) فِيمَا فَعَلُوهُ مَحَلَّكَ الرَّفِيعَ وَمَا يُنَاسِبُهُ مِنَ التَّعْظِيمِ (وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا) أَنَّهُمْ فِي مَحَلِّ رَفْعٍ بِالْابْتِدَاءِ وَقِيلَ فَاعِلٌ لِفِعْلٍ مُقَدَّرٍ أَيْ ثَبَتَ (حَتَّىٰ تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ) لِمَنْ تَابَ مِنْهُمْ وَنَزَلَ فِي الْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ وَقَدْ بَعَثَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَىٰ بَنِي الْمُصْطَلِقِ مُصَدِّقًا فَخَافَهُمْ لِتِرَةٍ كَانَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَرَجَعَ وَقَالَ إِنَّهُمْ مَنَعُوا الصَّدَقَةَ وَهَمُّوا بِقَتْلِهِ فَهَمَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغَزْوِهِمْ فَجَاؤُوا مُنْكِرِينَ مَا قَالَهُ عَنْهُمْ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ) خَبَرٍ (فَتَبَيَّنُوا) صِدْقَهُ مِنْ كَذِبِهِ وَفِي قِرَاءَةٍ فَتَثَبَّتُوا مِنَ الثَّبَاتِ (أَن تُصِيبُوا قَوْمًا) مَفْعُولٌ لَهُ أَيْ خَشْيَةَ ذٰلِكَ (بِجَهَالَةٍ) حَالٌ مِنَ الْفَاعِلِ أَيْ جَاهِلِينَ (فَتُصْبِحُوا) تَصِيرُوا (عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ) مِنَ الْخَطَإِ بِالْقَوْمِ (نَادِمِينَ)

فتح الرحمن

دل ایشان را برای ظهور تقوی ایشان راست آمرزش بسیار

و مزد بزرگ۔

هر آئینه

آنانکه آواز می دهند ترا از پس حجرہا

اکثر ایشان

فهم نمی کنند

واگر ایشان صبر کردندی

تا که

بیرون آئی بسوی ایشان هر آئینه بهتر بودی ایشان را و خدا آمرزنده مهربان است

ای مسلمانان اگر بیارد پیش شما فاسق خبری را

پس تفحص کنید

برای احتراز از آنکه ضرر رسانید قومی را

بنادانی

پس پشیمان شوید بر آنچه عمل کردید

موضح القرآن

دل جانچے ہیں اللہ نے ادب کے واسطے انکو معافی ہے

اور نیگ بڑا

جو لوگ پکارتے ہیں تجھکو دیوار کے باہر سے

وے اکثر

عقل نہیں رکھتے ف

اور اگر صبر کرتے

جب تک

تو نکلتا انکی طرف تو انکو بہتر تھا اور اللہ بخشتا ہے مہربان

اے ایمان والو اگر آوے تمہارے پاس کوئی گنہگار خبر لیکر

تو تحقیق کرو

کہیں نجا پڑو کسی قوم پر

نادانی سے

پھر کل کو اپنے کئے پر پچھتانے ف

وَاعْلَمُوا أَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ اللَّهِ لَوْ يُطِيعُكُمْ فِي كَثِيرٍ مِنَ الْأَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ الْإِيمَانَ وَزَيَّنَهُ فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَ إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ أُولَٰئِكَ هُمُ الرَّاشِدُونَ ۝ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَنِعْمَةً وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا فَإِنْ بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَىٰ فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّىٰ تَفِيءَ

جلالين

فأرسل إليهم صلى الله عليه وسلم بعد عودهم إلى بلادهم خالدا فلم ير فيهم إلا الطاعة والخير فأخبر النبي صلى الله عليه وسلم بذلك (واعلموا أن فيكم رسول الله) فلا تقولوا الباطل فإن الله يخبره بالحال (لو يطيعكم في كثير من الأمر) الذي تخبرون به على خلاف الواقع فرتب على ذلك مقتضاه (لعنتم) لأثمتم دونه إثم التسبب إلى المرتب (ولكن الله حبب إليكم الإيمان وزينه) حسنه (في قلوبكم وكره إليكم الكفر والفسوق والعصيان) استدراك من حيث المعنى دون اللفظ لأن من حبب إليه الإيمان الخ غايرت صفته صفة من تقدم ذكره (أولئك هم) فيه التفات عن الخطاب (الراشدون) الثابتون على دينهم (فضلا من الله) مصدر منصوب بفعله المقدر أي أفضل (ونعمة) منه (والله عليم) بهم (حكيم) في إنعامه عليهم (وإن طائفتان من المؤمنين) الآية نزلت في قضية هي أن النبي صلى الله عليه وسلم ركب حمارا ومر على ابن أبي فبال الحمار فسد ابن أبي أنفه فقال ابن رواحة والله لبول حماره أطيب ريحا من مسكك فكان بين قوميهما ضرب بالأيدي والنعال والسعف (اقتتلوا) جمع نظرا إلى المعنى لأن كل طائفة جماعة وقرئ اقتتلتا (فأصلحوا بينهما) ثنى نظرا إلى اللفظ (فإن بغت) تعدت (إحداهما على الأخرى فقاتلوا التي تبغي حتى تفيء) ترجع

فتح الرحمن

وبدانید که در میان شما رسول خدا است
اگر فرمان برد شما را در بسیاری از کارها
برنج در افتید ولیکن خدا
دوست گردانید نزدیک شما ایمان را
و آراسته گردانید آن را در دلهای شما و ناخوش
گردانید پیش شما کفر را و فسق را و نافرمانی را
ایشانند
راه یافتگان
باحسان از نزدیک خدا
و بنعمت و خدا دانا باحکمت است
و اگر دو گروه از مسلمانان
با یکدیگر جنگ کنند
پس صلح کنید میان ایشان پس
اگر تعدی کرد
یکی از این دو بر دیگری پس جنگ کنید
با آن گروه که تعدی می کند تا آنکه رجوع

موضح القرآن

اور جان لو کہ تم میں رسول اللہ کا ہے
اگر وہ تمہاری بات مانا کرے بہت کاموں میں
تو تم پر مشکل پڑے پر اللہ نے
محبت ڈالی تمہارے دل میں ایمان کی
اور اچھا دکھایا اس کو تمہارے دلوں میں
اور نفرت ڈالی تم کو کفر اور گناہ اور بے حکمی
وے لوگ وہی ہیں
نیک چال پر
اللہ کے فضل سے
اور احسان سے اور اللہ سب جانتا ہے حکمتوں والا
اور اگر دو فرقے مسلمانوں کے
لڑ پڑیں
تو ان میں ملاپ کرا دو پھر اگر چڑھ جاوے
ایک ان میں دوسرے پر تو سب لڑو
اس چڑھائی والے سے جب تک پھر آوے

[illegible] آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بسوی ایشان رو صلح فرمود در میان ایشان پس این آیت نازل شد ۱۲

إِلَىٰ أَمْرِ اللَّهِ ۚ فَإِن فَاءَتْ فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا ۖ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۝ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّن قَوْمٍ عَسَىٰ أَن يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِّن نِّسَاءٍ عَسَىٰ أَن يَكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۖ وَلَا تَلْمِزُوا أَنفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ ۖ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ ۚ وَمَن لَّمْ يَتُبْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ

جلالين

(إِلَىٰ أَمْرِ اللَّهِ) الحق (فَإِن فَاءَتْ فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ) بالإنصاف (وَأَقْسِطُوا) اعدلوا (إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۝ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ) في الدين (فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ) إذا تنازعا وقرئ إخوتكم بالفوقانية (وَاتَّقُوا اللَّهَ) في الإصلاح (لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ) الآية نزلت في وفد تميم حين سخروا من فقراء المسلمين كعمار وصهيب والسخرية الازدراء والاحتقار (قَوْمٌ) أي رجال منكم (مِّن قَوْمٍ عَسَىٰ أَن يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ) عند الله (وَلَا نِسَاءٌ) منكم (مِّن نِّسَاءٍ عَسَىٰ أَن يَكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ وَلَا تَلْمِزُوا أَنفُسَكُمْ) لا تعيبوا فتعابوا أي لا يعيب بعضكم بعضاً (وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ) لا تدعوا بعضكم بعضاً بلقب يكرهه ومنه يا فاسق يا كافر (بِئْسَ الِاسْمُ) أي المذكور من السخرية واللمز والتنابز (الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ) بدل من الاسم لإفادة أنه فسق لتكرره عادة (وَمَن لَّمْ يَتُبْ) من ذلك (فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ) أي مؤثم وهو كثير كظن السوء بأهل الخير من المؤمنين وهم

فتح الرحمن

بسوی حکم خدا پس اگر رجوع کرد صلح کنید میان ایشان بانصاف و داد دهید هر آئینه خدا دوست می دارد داد دهندگان را جز این نیست که مسلمانان برادر یکدیگرند پس صلح کنید میان دو برادر خویش و بترسید از خدا تا بر شما رحم کرده شود ای مسلمانان تمسخر نکند گروهی بگروهی احتمال است که آن گروه بهتر باشند از ایشان و نه زنان از زنان احتمال است که آنها بهتر باشند ازیشان و عیب مکنید یکدیگر را و یکدیگر را بلقبهای بد مخوانید بد نامی است فسق بعد از ایمان آوردن و هر که توبه نکرد پس ایشان ستمگاران اند ای مسلمانان احتراز کنید از بسیاری گمان هر آئینه بعض گمان گناه است

موضح القرآن

اللہ کے حکم پر پھر اگر پھر آیا تو ملاپ کرا دو ان میں برابر اور انصاف کرو بیشک اللہ کو خوش آتے ہیں انصاف والے مسلمان جو ہیں سو بھائی ہیں سو ملاپ کرا دو اپنے دو بھائیوں کو اور ڈرتے رہو اللہ سے شاید تم پر رحم ہو اے ایمان والو ٹھٹھا نہ کریں ایک لوگ دوسروں سے شاید وہ بہتر ہوں ان سے اور نہ عورتیں دوسری عورتوں سے شاید وہ بہتر ہوں ان سے اور عیب نہ لگاؤ ایک دوسرے کو اور نام نہ ڈالو چڑ ایک دوسرے کی برا نام ہے گنہگاری پیچھے ایمان کے اور جو کوئی توبہ نہ کرے تو وہی لوگ ہیں بے انصاف اے ایمان والو بچتے رہو بہت تہمتیں کرنے سے مقرر بعضی تہمت گناہ ہے

وَلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ط اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ط وَاتَّقُوا اللّٰهَ ط اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ط اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ۝ قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ط قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا

جلالین

كَثِيْرٍ بِخِلَافِهِ بِالْفُسَّاقِ مِنْهُمْ فَلَا اِثْمَ فِيْهِ فِيْ نَحْوِ مَا يَظْهَرُ مِنْهُمْ (وَلَا تَجَسَّسُوْا) حُذِفَ مِنْهُ اِحْدَى التَّائَيْنِ لَا تَتَّبِعُوْا عَوْرَاتِ الْمُسْلِمِيْنَ وَمَعَايِبَهُمْ بِالْبَحْثِ عَنْهَا (وَلَا يَغْتَبْ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ط) لَا يَذْكُرْهُ بِشَيْءٍ يَكْرَهُهُ وَاِنْ كَانَ فِيْهِ (اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا) بِالتَّخْفِيْفِ وَالتَّشْدِيْدِ لَا يُحْسِنُ بِهِ (فَكَرِهْتُمُوْهُ ط) اَيْ فَاغْتِيَابُهُ فِيْ حَيَاتِهِ كَاَكْلِ لَحْمِهِ بَعْدَ مَمَاتِهِ وَقَدْ عُرِضَ عَلَيْكُمُ الثَّانِيْ فَكَرِهْتُمُوْهُ فَاكْرَهُوا الْاَوَّلَ (وَاتَّقُوا اللّٰهَ ط) اَيْ عِقَابَهُ فِي الْاِغْتِيَابِ بِاَنْ تَتُوْبُوْا مِنْهُ (اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ) قَابِلُ تَوْبَةِ التَّائِبِيْنَ (رَّحِيْمٌ ۝) بِهِمْ (يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى) اٰدَمَ وَحَوَّاءَ (وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا) جَمْعُ شَعْبٍ بِفَتْحِ الشِّيْنِ وَهُوَ اَعْلٰى طَبَقَاتِ النَّسَبِ (وَّقَبَآئِلَ) هِيَ دُوْنَ الشُّعُوْبِ وَبَعْدَهَا الْعَمَائِرُ ثُمَّ الْبُطُوْنُ ثُمَّ الْاَفْخَاذُ ثُمَّ الْفَصَائِلُ اٰخِرُهَا مِثَالُهُ خُزَيْمَةُ شَعْبٌ كِنَانَةُ قَبِيْلَةٌ قُرَيْشٌ عِمَارَةٌ بِكَسْرِ الْعَيْنِ قُصَيٌّ بَطْنٌ هَاشِمٌ فَخِذٌ الْعَبَّاسُ فَصِيْلَةٌ (لِتَعَارَفُوْا ط) حُذِفَ مِنْهُ اِحْدَى التَّائَيْنِ اَيْ لِيَعْرِفَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا لَا لِتَتَفَاخَرُوْا بِعُلُوِّ النَّسَبِ وَاِنَّمَا الْفَخْرُ بِالتَّقْوٰى (اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ) بِكُمْ (خَبِيْرٌ ۝) بِبَوَاطِنِكُمْ (قَالَتِ الْاَعْرَابُ) نَفَرٌ مِّنْ بَنِيْ اَسَدٍ (اٰمَنَّا ط) صَدَّقْنَا بِقُلُوْبِنَا (قُلْ) لَهُمْ (لَّمْ تُؤْمِنُوْا)

فتح الرحمٰن

وجاسوسی مکنید

وغیبت مکنید بعض شما بعض را

آیا دوست می دارد کسی از شما که بخورد گوشت

برادر خود که مرده باشد

پس متنفر شوید از وی

وبترسید از خدا

هر آئینه خدا توبه پذیرندۂ مہربان است

ای مردمان ہر آئینہ ما آفریدیم شما را از یک مرد ویک زن

وساختیم شما را جماعتہا

وقبیلہا

تا با یکدیگر شناسا شوید

ہر آئینہ گرامی ترین شما نزدیک خدا پرہیزگار ترین شما است

ہر آئینہ خدا دانا خبردار است گفتند اعراب

ایمان آوردیم بگو ایمان بحقیقت نیاوردید

موضح القرآن

اور بھید نہ ٹٹولو کسی کا

اور بد نہ کہو پیٹھ پیچھے ایک دوسرے کو

بھلا خوش لگتا ہے تم میں کسی کو کہ کھاوے گوشت

اپنے بھائی کا جو مردہ ہو

سو گھن آتی ہے تم کو

اور ڈرتے رہو اللہ سے

بیشک اللہ معاف کرنے والا ہے مہربان

اے آدمیو ہم نے تم کو بنایا ایک نر اور ایک مادہ سے

اور رکھیں تمہاری ذاتیں

اور گوتیں

تا آپس کی پہچان ہو

مقرر عزت اللہ کے یہاں اسی کو بڑی جس کو ادب بڑا

اللہ سب جانتا ہے

خبردار کہتے ہیں گنوار

ہم ایمان لائے تو کہہ تم ایمان نہیں لائے

وَلَٰكِن قُولُوٓا أَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ ٱلْإِيمَٰنُ فِى قُلُوبِكُمْ ۖ وَإِن تُطِيعُوا ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥ لَا يَلِتْكُم مِّنْ أَعْمَٰلِكُمْ شَيْـًٔا ۚ إِنَّ ٱللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ إِنَّمَا ٱلْمُؤْمِنُونَ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا بِٱللَّهِ وَرَسُولِهِۦ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَٰهَدُوا بِأَمْوَٰلِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ ۚ أُولَٰٓئِكَ هُمُ ٱلصَّٰدِقُونَ ۝ قُلْ أَتُعَلِّمُونَ ٱللَّهَ بِدِينِكُمْ وَٱللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِى ٱلْأَرْضِ ۚ وَٱللَّهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيمٌ ۝ يَمُنُّونَ عَلَيْكَ أَنْ أَسْلَمُوا ۖ قُل لَّا تَمُنُّوا عَلَىَّ إِسْلَٰمَكُم ۖ بَلِ ٱللَّهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ أَنْ هَدَىٰكُمْ لِلْإِيمَٰنِ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ ۝ إِنَّ ٱللَّهَ يَعْلَمُ غَيْبَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۚ وَٱللَّهُ بَصِيرٌۢ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝

خمس

ع ثلثه

جلالین

(وَلَٰكِن قُولُوا أَسْلَمْنَا) أي انقدنا ظاهراً (وَلَمَّا) أي لم (يَدْخُلِ الْإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ) إلى الآن لكنه يتوقع منكم (وَإِن تُطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ) بالإيمان وغيره (لَا يَلِتْكُم) بالهمزة وتركه وبإبداله ألفاً لا ينقصكم (مِّنْ أَعْمَالِكُمْ) أي من ثوابها (شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ) للمؤمنين (رَّحِيمٌ) بهم (إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ) أي الصادقون في إيمانهم كما صرح به بعد (الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا) لم يشكوا في الإيمان (وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ) فجهادهم يظهر صدق إيمانهم (أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ) في إيمانهم لا من قالوا آمنا ولم يوجد منهم غير الإسلام (قُلْ) لهم (أَتُعَلِّمُونَ اللَّهَ بِدِينِكُمْ) مضعف علم بمعنى شعر أي أتشعرونه بما أنتم عليه في قولكم آمنا (وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ يَمُنُّونَ عَلَيْكَ أَنْ أَسْلَمُوا) من غير قتال بخلاف غيرهم ممن أسلم بعد قتال منهم (قُل لَّا تَمُنُّوا عَلَيَّ إِسْلَامَكُم) منصوب بنزع الخافض الباء ويقدر قبل أن في الموضعين (بَلِ اللَّهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ أَنْ هَدَاكُمْ لِلْإِيمَانِ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ) في قولكم آمنا (إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ) أي ما غاب فيهما (وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ) بالياء والتاء لا يخفى عليه شيء منه

فتح الرحمن

ولیکن بگوئید منقاد شدیم و هنوز در نیامده است ایمان بدلهای شما و اگر فرمان برداری کنید خدا را و رسول او را کم نکند از جزای اعمال شما چیزی هر آئینه خدا آمرزنده مهربان است جز این نیست که مومنان آنانند که ایمان آوردند بخدا و پیغمبر او باز شبهه نکردند و جهاد کردند باموال خود و جان خود در راه خدا آن جماعه ایشانند راست گویان بگو آیا خبر داری کنید خدا را بدین خود و خدا میداند آنچه در آسمانها است و آنچه در زمین است و خدا بهر چیز داناست منت می نهند بر تو بآنکه مسلمان شدند بگو منت منهید بر من باسلام خود بلکه خدا منت می نهد بر شما بآنکه راه نمود شما را بایمان اگر راست گو هستید هر آئینه خدا میداند پنهان آسمانها و زمین و خدا بیناست بآنچه می کنید

موضح القرآن

پر تم کہو ہم مسلمان ہوئے اور ابھی نہیں پیٹھا ایمان تمہارے دلوں میں اور اگر حکم پر چلوگے اللہ کے اور اسکے رسول کے کاٹ نہ رکھیگا تمہارے کاموں میں کچھ اللہ بخشتا ہے مہربان ایمان والے وہی ہیں جو یقین لائے اللہ پر اور اسکے رسول پر پھر شبہ نہ لائے اور لڑے اپنے مال اور جان سے اللہ کی راہ میں وے جو ہیں وہی ہیں سچے تو کہہ کیا جتاتے ہو اللہ کو اپنی دینداری اور اللہ کو خبر ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں اور اللہ ہر چیز جانتا ہے تجھ پر احسان رکھتے ہیں کہ مسلمان ہوئے تو کہہ مجھ پر احسان نہ رکھو اپنی مسلمانی کا بلکہ اللہ تم پر احسان رکھتا ہے کہ تمکو راہ دی ایمان کی اگر سچ کہو اللہ جانتا ہے چھپے بھید آسمانوں کے اور زمین کے اور اللہ دیکھتا ہے جو کرتے ہو

قوله منقاد شدیم - مراد اسلام لغوی است که عبارت از انقیاد باشد [illegible]

حم ۲۶ | ق

سورة ق مكية وهى خمس واربعون آية

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۝ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ۝ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ۝ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ۝ بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ۝ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ۝ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا

خمس

جلالين

سورة ق مكية الا ولقد خلقنا السموات الآية فمدنية خمس واربعون آية

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(ق) الله اعلم بمراده به (والقران المجيد) الكريم ما آمن كفار مكة بمحمد صلى الله عليه وسلم (بل عجبوا ان جاءهم منذر منهم) رسول من انفسهم ينذرهم ويخوفهم النار بعد البعث (فقال الكافرون هذا) الانذار (شيء عجيب ءاذا) بتحقيق الهمزتين وتسهيل الثانية وادخال الف بينهما على الوجهين (متنا وكنا ترابا) نرجع (ذلك رجع بعيد) في غاية البعد (قد علمنا ما تنقص الارض) تأكل (منهم وعندنا كتاب حفيظ) هو اللوح المحفوظ فيه جميع الاشياء المقدرة (بل كذبوا بالحق) بالقران (لما جاءهم فهم) في شان النبي والقران (في امر مريج) مضطرب قالوا مرة ساحر وسحر ومرة شاعر وشعر ومرة كاهن وكهانة (افلم ينظروا) بعيونهم معتبرين بعقولهم حين انكروا البعث (الى السماء) كائنة (فوقهم كيف بنيناها) بلا عمد (وزيناها) بالكواكب (وما لها من فروج) شقوق تعيبها (والارض) معطوف على موضع الى السماء كيف (مددناها) دحوناها على وجه الماء (والقينا فيها رواسي) جبالا تثبتها (وانبتنا فيها)

فتح الرحمن

سورهٔ ق مکی است و آن چهل و پنج آیت است

بنام خدای بخشایندهٔ مهربان

قسم بقرآن با بزرگی که تو پیغامبر خدائی

بلکه تعجب کردند کافران ازانکه آمد بدیشان

ترسانندهٔ ازقوم ایشان

پس گفتند آن کافران این چیزیست عجیب

آیا چون

بمیریم و خاک شویم حشر کرده شویم این باز گردانیدن است

دور از عقل هر آئینه دانسته ایم آنچه کم می کند زمین

از ایشان یعنی آنچه میخورد از جثه ایشان و نزدیک ما کتابی است نگاه دارنده یعنی لوح محفوظ

بلکه دروغ نسبت کردند سخن راست وقتیکه بیامد بدیشان

پس ایشان در کاری شوریده اند

آیا ندیده اند

بسوی آسمان بالای خود چگونه بنا کرده ایم آنرا

و آراسته ایم آنرا و نیست در ان هیچ شگافی

و زمین را

گسترده ایم

و افگنده ایم دران کوهها و رویانیدیم دران

موضح القرآن

سورت ق مکی ہے پینتالیس آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

قسم ہے اس قرآن بڑی شان والے کی

بلکہ انکو تعجب ہوا کہ آیا ان پاس

ڈر سنانے والا انہیں میں کا

تو کہنے لگے منکر یہ تعجب کی چیز ہے

کیا جب ہم

مر گئے اور ہو گئے مٹی یہ پھر آنا

بہت دور ہے ہمکو معلوم ہے جتنا گھٹاتی ہے زمین

انمیں سے اور ہمارے پاس لکھا ہے جس میں یاد رہا

کوئی نہیں پر جھٹلانے لگے ہیں سچے دین کو جب ان تک پہنچا

سو وے پڑے ہیں الجھی بات میں

کیا نگاہ نہیں کرتے

آسمان کی طرف کیسا بنایا ہے ہمنے اسکو

اور رونق دی اور اسمیں نہیں کوئی سوراخ

اور زمین

پھیلایا ہم نے اسے

اور ڈالے اسمیں بوجھ اور اگائی ہے

اس میں

قوله انجیدہم ... ساحر است وگاہی میگویند شاعر است وگاہی میگویند کاہن است ...

والارض مددناها ...

حٓم ٢٦ ق ۵ عشر

مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ۝ تَبْصِرَةً وَذِكْرَى لِكُلِّ عَبْدٍ مُنِيبٍ ۝ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُبَارَكًا فَأَنْبَتْنَا بِهِ جَنَّاتٍ وَحَبَّ الْحَصِيدِ ۝ وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَهَا طَلْعٌ نَضِيدٌ ۝ رِزْقًا لِلْعِبَادِ وَأَحْيَيْنَا بِهِ بَلْدَةً مَيْتًا كَذَلِكَ الْخُرُوجُ ۝ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَأَصْحَابُ الرَّسِّ وَثَمُودُ ۝ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ وَإِخْوَانُ لُوطٍ ۝ وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيدِ ۝ أَفَعَيِينَا

جلالین

(مِنْ كُلِّ زَوْجٍ) صنف (بَهِيجٍ) يبهج به لحسنه (تَبْصِرَةً) مفعول له اي فعلنا ذلك تبصيرا منا (وَذِكْرَى) تذكيرا (لِكُلِّ عَبْدٍ مُنِيبٍ) رجاع الى طاعتنا (وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُبَارَكًا) كثير البركة (فَأَنْبَتْنَا بِهِ جَنَّاتٍ) بساتين (وَحَبَّ) الزرع (الْحَصِيدِ) المحصود (وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ) طوالا حال مقدرة (لَهَا طَلْعٌ نَضِيدٌ) متراكب بعضه فوق بعض (رِزْقًا لِلْعِبَادِ) مفعول له (وَأَحْيَيْنَا بِهِ بَلْدَةً مَيْتًا) يستوي فيه المذكر والمؤنث (كَذَلِكَ) اي مثل هذا الاحياء (الْخُرُوجُ) من القبور فكيف تنكرونه والاستفهام للتقرير والمعنى انهم نظروا وعلموا ما ذكر (كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ) تانيث الفعل لمعنى قوم (وَأَصْحَابُ الرَّسِّ) هي بئر كانوا مقيمين عليها بمواشيهم يعبدون الاصنام ونبيهم قيل حنظلة بن صفوان وقيل غيره (وَثَمُودُ) قوم صالح (وَعَادٌ) قوم هود (وَفِرْعَوْنُ وَإِخْوَانُ لُوطٍ) (وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ) اي الغيضة قوم شعيب (وَقَوْمُ تُبَّعٍ) هو ملك كان باليمن اسلم ودعا قومه الى الاسلام فكذبوه (كُلٌّ) من المذكورين (كَذَّبَ الرُّسُلَ) كقريش (فَحَقَّ وَعِيدِ) وجب نزول العذاب على الجميع فلا يضيق صدرك من كفر قريش بك (أَفَعَيِينَا)

فتح الرحمن

از هر نوع خوش آینده برای راه نمودن و پند دادن هر بنده رجوع کننده را و فرود آوردیم از آسمان آب با برکت پس رویانیدیم بسبب آن بوستانها و دانه که درو میکنند آنرا و درختان خرما را بلند و بالا برآمده آنرا میوه است تو بر تو روزی برای بندگان و زنده ساختیم بآن شهر مرده را همچنین باشد برآمدن از گور به دروغ نسبت کردند پیش ازایشان قوم نوح و اهل رس و ثمود و عاد و فرعون و برادران لوط و اهل ایکه و قوم تبع هر یکی بدروغ نسبت کردند پیغامبران را پس ثابت شد وعدهٔ عذاب من آیا عاجز شده بودیم

موضح القرآن

ہر قسم رونق کی چیز سمجھانے کو اور یاد دلانے کو اس بندے کو جو رجوع رکھے اور اتارا ہم نے آسمان سے پانی برکت کا پھر اگائے ہم نے اس سے باغ اور اناج کہ کھیت کاٹے اور کھجوریں لمبی انکا گابھا ہے تہ بر تہ روزی دینے کو بندوں کے اور جلایا ہم نے اس سے ایک دیس مردہ یونہیں ہے نکل کھڑے ہونا جھٹلا چکے ہیں ان سے پہلے نوح کی قوم اور کوئیں والے اور ثمود اور عاد اور فرعون اور لوط کے بھائی اور بن کے رہنے والے اور تبع کی قوم سب نے جھٹلایا رسولوں کو پھر ٹھیک پڑا میرا ڈرانا کیا ہم تھک گئے

بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ ۚ بَلْ هُمْ فِي لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ ۝ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهِ نَفْسُهُ ۖ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ ۝ إِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيَانِ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيدٌ ۝ مَّا يَلْفِظُ مِن قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ ۝ وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ۖ ذَٰلِكَ مَا كُنتَ مِنْهُ تَحِيدُ ۝ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ ۚ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيدِ ۝ وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَائِقٌ وَشَهِيدٌ ۝ لَّقَدْ كُنتَ فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَٰذَا

جلالین

(بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ) أي لم نعي به فلا نعي بالإعادة (بَلْ هُمْ فِي لَبْسٍ) شك (مِّنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ) وهو البعث (وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ وَنَعْلَمُ) حال بتقدير نحن (مَا) مصدرية (تُوَسْوِسُ) تحدث (بِهِ) الباء زائدة أو للتعدية والضمير للإنسان (نَفْسُهُ ۖ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ) بالعلم (مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ) الإضافة للبيان والوريدان عرقان بصفحتي العنق (إِذْ) ناصبه اذكر مقدراً (يَتَلَقَّى) يأخذ ويثبت (الْمُتَلَقِّيَانِ) الملكان الموكلان بالإنسان ما يعمله (عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ) منه (قَعِيدٌ) أي قاعدان وهو مبتدأ خبره ما قبله (مَّا يَلْفِظُ مِن قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ) حافظ (عَتِيدٌ) حاضر وكل منهما بمعنى المثنى (وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ) غمرته وشدته (بِالْحَقِّ) من أمر الآخرة حتى يراه المنكر لها عياناً وهو نفس الشدة (ذَٰلِكَ) أي الموت (مَا كُنتَ مِنْهُ تَحِيدُ) تهرب وتفزع (وَنُفِخَ فِي الصُّورِ) للبعث (ذَٰلِكَ) أي يوم النفخ (يَوْمُ الْوَعِيدِ) للكفار بالعذاب (وَجَاءَتْ) فيه (كُلُّ نَفْسٍ) إلى المحشر (مَّعَهَا سَائِقٌ) ملك يسوقها إليه (وَشَهِيدٌ) يشهد عليها بعملها وهو الأيدي والأرجل وغيرها ويقال للكافر (لَّقَدْ كُنتَ) في الدنيا (فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَٰذَا) النازل بك

فتح الرحمن

آفرینش نخستین بلکه ایشان در شبهه اند از آفرینش نو ۝ و هر آئینه آفریدیم آدمی را و میدانیم آنچه خاطر میگذراند نفس او و ما نزدیک تریم به آدمی از رگ جان ۝ آنگاه که یاد میگیرند دو یادگیرنده به پهلوی راست نشیننده و به پهلوی چپ نشیننده ۝ نمی آرد آدمی سخنی مگر نزدیک او نگهبانی است مهیا ۝ و بیاید سختی موت براستی این است آنچه ازان کناره میکردی ۝ و دمیده شود در صور این است روز وعده عذاب ۝ و بیاید هر شخصی همراه او رواں کننده است و گواهی دهنده ۝ گوییم هر آئینه بودی در بیخبری ازین

موضح القرآن

پہلی بار بنا کر کوئی نہیں ۝ انکو دھوکا ہی ایک نئے بننے میں ۝ اور ہم نے بنایا انسان کو اور ہم جانتے ہیں جو باتیں آتی ہیں اسکے جی میں اور ہم زیادہ نزدیک ہیں اسکی طرف دھڑکتی رگ سے ف ۝ جب لیتے جاتے ہیں دو لینے والے داہنے بیٹھے اور بائیں بیٹھے ف ۝ نہیں بولتا ایک بات مگر اسکے پاس ہے راہ دیکھتا تیار ف ۝ اور آئی بیہوشی موت کی تحقیق یہ ہی جس سے تو ٹلا کرتا تھا ۝ اور پھونکا گیا نرسنگا یہی ہے دن ڈر کا ۝ اور آیا ہر ایک جی اسکے ساتھ ہے ایک ہانکنے والا اور ایک احوال بتلانے والا ف ۝ تو بیخبر رہا اس دن سے

حٰم ٢٦ ق
خمس
ع

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ ۝ وَقَالَ قَرِينُهُ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيدٌ ۝ أَلْقِيَا فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ ۝ مَنَّاعٍ لِلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُرِيبٍ ۝ الَّذِي جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا آخَرَ فَأَلْقِيَاهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيدِ ۝ قَالَ قَرِينُهُ رَبَّنَا مَا أَطْغَيْتُهُ وَلٰكِنْ كَانَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ۝ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ إِلَيْكُمْ بِالْوَعِيدِ ۝ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَا أَنَا بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ ۝ يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ وَتَقُولُ

جلالين

التاركة اليوم (فكشفنا عنك غطاءك) أزلنا غفلتك بما تشاهده اليوم (فبصرك اليوم حديد) حاد تدرك به ما أنكرته في الدنيا (وقال قرينه) الملك الموكل به (هذا ما) أي الذي (لدي عتيد) حاضر فيقال لمالك (ألقيا في جهنم) أي ألق ألق أو ألقين وبه قرأ الحسن فأبدلت النون ألفا (كل كفار عنيد) معاند الحق (مناع للخير) كالزكاة (معتد) ظالم (مريب) شاك في دينه (الذي جعل مع الله إلها آخر) مبتدأ ضمن معنى الشرط خبره (فألقياه في العذاب الشديد) تفسيره مثل ما تقدم (قال قرينه) الشيطان (ربنا ما أطغيته) أضللته (ولكن كان في ضلال بعيد) فدعوته فاستجاب لي وقال هو أطغاني بدعائه لي (قال) تعالى (لا تختصموا لدي) أي ما ينفع الخصام هنا (وقد قدمت إليكم) في الدنيا (بالوعيد) بالعذاب في الآخرة لو لم تؤمنوا ولا بد منه (ما يبدل) يغير (القول لدي) في ذلك (وما أنا بظلام للعبيد) فأعذبهم بغير جرم وظلام بمعنى ذي ظلم لقوله لا ظلم اليوم ولا مفهوم له (يوم) ناصبه ظلام (نقول) بالياء والنون (لجهنم هل امتلأت) استفهام تحقيق لوعده بملئها (وتقول) بصورة الاستفهام كالسؤال

پس برداشتیم از تو پردهٔ ترا
پس چشم تو امروز تیز بین است
و گفت فرشتهٔ همنشین او
این است آنکه نزدیک من حاضر کرده
گوییم بیفکنید ای دو فرشته در دوزخ
هر ناسپاس سرکش را
هر امساک کنندهٔ مال را از حد گذرنده شک آرنده
آنکه مقرر کرد با خدا معبودی دیگر
پس بیفکنید این هر یک را در عذاب سخت
گفت همنشین او یعنی از شیاطین ای پروردگار ما من گمراه نکردم او را
ولیکن وی بود در گمراهی دور
فرمود خصومت مکنید نزدیک من
و به تحقیق پیش فرستاده بودم بسوی شما
وعدهٔ عذاب
تغییر داده نمی شود وعدهٔ نزدیک من
و نیستم من ستم کننده بر بندگان
روزی که
گوییم دوزخ را آیا پر شدی
و دوزخ گوید

موضح القرآن

اب کھولا ہم نے تجھ پر سے تیرا اندھیرا
اب تیری نگاہ آج تیز ہے
اور بولا اس کے ساتھ
یہ ہے جو تھا میرے پاس حاضر
ڈالو تم دونوں دوزخ میں
ہر ناشکر مخالف کو
نیکی سے اٹکانے والا حد سے بڑھنے والا شبہے نکالنے
جس نے ٹھہرایا اللہ کے ساتھ اور کو پوجنا
تو ڈالو اس کو سخت مار میں
بولا اس کا ساتھی اے رب ہمارے میں نے اس کو شرارت میں نہیں ڈالا
یہ تھا بھولا راہ سے دور
فرمایا جھگڑا نہ کرو
میرے پاس اور میں بھیج چکا پہلے تم کو
ڈر کا
بدلتی نہیں بات میرے پاس اور
میں ظلم نہیں کرتا بندوں پر
جس دن
ہم کہیں دوزخ کو تو بھر چکی
اور وہ بولے

هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ۝ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ۝ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ۝ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ ۝ ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ۝ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ۝ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ ؕ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ۝ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ۝ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ۝

جلالين

(هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ۝) اى لا اسع غير ما امتلأت به اى قد امتلأت (وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ) قربت (لِلْمُتَّقِيْنَ) مكانا (غَيْرَ بَعِيْدٍ ۝) منهم فيرونها ويقال لهم (هٰذَا) المرئى (مَا تُوْعَدُوْنَ) بالتاء والياء فى الدنيا ويبدل من المتقين قوله (لِكُلِّ اَوَّابٍ) رجاع الى طاعة الله (حَفِيْظٍ ۝) حافظ لحدوده (مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ) خافه ولم يره (وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبٍ ۝) مقبل على طاعته ويقال للمتقين ايضا (ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ) اى سالمين من كل مخوف او مع سلام اى سلموا وادخلوا (ذٰلِكَ) اليوم الذى حصل فيه الدخول (يَوْمُ الْخُلُوْدِ ۝) الدوام فى الجنة (لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا) دائما (وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ۝) زيادة على ما عملوا وطلبوا (وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ) اى اهلكنا قبل كفار قريش قرونا امما كثيرة من الكفار (هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا) قوة (فَنَقَّبُوْا) فتشوا (فِي الْبِلَادِ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ۝) لهم او لغيرهم من الموت فلم يجدوا (اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ) المذكور (لَذِكْرٰى) لعظة (لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ) عقل (اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ) استمع الوعظ (وَهُوَ شَهِيْدٌ ۝) حاضر بالقلب (وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ) اولها الاحد وآخرها الجمعة (وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ۝) تعب نزل ردا على اليهود

فتح الرحمن

آیا هیچ زیاده ازین هست یعنی هرچند [illegible] زیاده کنند [illegible]
ونزدیک گردانیده شود بهشت برای متقیان نه دور مانده [illegible]
دور مانده گوییم این است آنچه وعده داده می شد شما را [illegible]
نزدیک کرده شد برای هر
رجوع کننده آواب نگاهدارنده [illegible]
برای هر کسی که بترسید از خدا [illegible] و بیش آمد بدل
متوجه گوییم داخل شوید در بهشت [illegible]
همراه سلامتی
این است روز [illegible]
هست با ایشان را آنچه خواهند در بهشت [illegible]
ونزدیک ما زیاده است ازان وبسیار هلاک کردیم [illegible]
پیش ازین امتها [illegible]
که قوی تر بودند ازیشان در دست [illegible] و درازی پس تفحص کردند [illegible]
در شهرها که هیچ گریزگاهی هست [illegible]
هر آئینه درین مقدمه پندی است [illegible]
کسی را که قلبی دارد یا گوش نهد [illegible]
متوجه شده
وهر آئینه آفریدیم آسمانها و زمین وآنچه در میان هر دو است
در شش روز [illegible]
ونرسید ما را هیچ ماندگی [illegible]

موضح القرآن

کچھ اور بھی ہے فقط
اور نزدیک لائی گئی بہشت ڈر والوں کے لیے [illegible]
دور نہیں یہ ہے جسکا وعدہ تھا تمکو
ہر ایک
رجوع رہنے یاد رکھنے والے کو
جو ڈرا رحمن سے بن دیکھے اور لایا دل
جسمیں رجوع ہے چلے جاؤ اسمیں
سلامت
یہ ہے دن
ہمیشہ رہنے کا وہاں انکے لیے جو چاہیں وہاں ہے
اور ہمارے پاس ہے کچھ زیادہ بھی
اور کتنی کھپا چکے ہم
ان سے پہلے سنگتیں
وے زبردست تھے ان سے پھر لگے کریدنے
شہروں میں کہیں ہے بھاگنے کو ٹھکانا
اسمیں سوچنے کی جگہ ہے
اسکو جسکے اندر دل ہے یا لگا دے کان
دل لگا کر
اور ہمنے بنائے آسمان اور زمین اور جو ان کے بیچ ہے
چھ دن میں
اور ہم کو نہ ہوئی کچھ ماندگی

قوله آیا هیچ زیاده ازین استفهام برای سؤال وطلب زیادة است ای زیاده کن در بعضی روایات آمده که جهنم طلب زیادة کند تا اینکه رب العرش قدم خود در وی نهد آنگاه گوید که قط قط [illegible] خطیب [illegible]

حم ق ٢٦ عشر	فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ۝ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ۝ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ۝ يَوْمَ يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ۗ ذٰلِكَ

جلالين	فتح الرحمن	موضح القرآن
فِي قَوْلِهِمْ اِنَّ اللّٰهَ اسْتَرَاحَ يَوْمَ السَّبْتِ وَاسْتَلْقٰى عَلَى		
الْعَرْشِ وَانْتَفٰى التَّعَبُ عَنْهُ لِتَنَزُّهِهٖ تَعَالٰى عَنْ صِفَاتِ		
الْمَخْلُوْقِيْنَ وَلِعَدَمِ الْمُجَانَسَةِ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ غَيْرِهٖ اِنَّمَا اَمْرُهٗ		
اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ (فَاصْبِرْ)	¹ بس صبر کن	¹ سو تو سنہارہ
خِطَابٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ)	² برآنچہ میگویند	² اس پر جو کہتے ہیں
اَيِ الْيَهُوْدُ وَغَيْرُهُمْ مِنَ التَّشْبِيْهِ وَالتَّكْذِيْبِ (وَسَبِّحْ	³ وبپاکی یاد کن	³ اور پاکی بول
بِحَمْدِ رَبِّكَ) صَلِّ حَامِدًا (قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ) اَيْ صَلَاةَ	⁴ ہمراہ ستایش پروردگار خود پیش از برآمدن آفتاب	⁴ خوبیاں اپنے رب کی پہلے سورج نکلنے سے
الصُّبْحِ (وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ) اَيْ صَلَاةَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ	⁵ وپیش از فرو شدن	⁵ اور پہلے ڈوبنے سے ف۱
(وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ) اَيْ صَلِّ الْعِشَائَيْنِ (وَاَدْبَارَ	⁶ ودر بعضے اوقات شب بپاکی یاد کن خدا را و عقب	⁶ اور کچھ راتیں بول اسکی پاکی اور پیچھے
السُّجُوْدِ) بِفَتْحِ الْهَمْزَةِ جَمْعُ دُبُرٍ وَبِكَسْرِهَا مَصْدَرُ	⁷ نماز	⁷ سجدے کے ف۲
اَدْبَرَ اَيْ صَلِّ النَّوَافِلَ الْمَسْنُوْنَةَ عَقْبَ الْفَرَائِضِ وَقِيْلَ		
الْمُرَادُ حَقِيْقَةُ التَّسْبِيْحِ فِيْ هٰذِهِ الْاَوْقَاتِ مُلَابِسًا		
لِلْحَمْدِ (وَاسْتَمِعْ) يَا مُخَاطَبُ مَقُوْلِيْ (يَوْمَ يُنَادِ	¹¹ وبشنو این قصہ روزیکہ آواز دہد	¹¹ اور کان رکھ جسدن پکارے
الْمُنَادِ) هُوَ اِسْرَافِيْلُ (مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ) مِنَ السَّمَاءِ	¹² آواز دہندہ از جای نزدیک	¹² پکارنیوالا نزدیک کی جگہ سے ف۳
وَهُوَ صَخْرَةُ بَيْتِ الْمَقْدِسِ اَقْرَبُ مَوْضِعٍ مِنَ الْاَرْضِ		
اِلَى السَّمَاءِ يَقُوْلُ اَيَّتُهَا الْعِظَامُ الْبَالِيَةُ وَالْاَوْصَالُ		
الْمُنْقَطِعَةُ وَاللُّحُوْمُ الْمُتَمَزِّقَةُ وَالشُّعُوْرُ الْمُتَفَرِّقَةُ اِنَّ		
اللّٰهَ يَاْمُرُكُنَّ اَنْ تَجْتَمِعْنَ لِفَصْلِ الْقَضَاءِ (يَوْمَ) بَدَلٌ	¹³ روزیکہ	¹³ جسدن
مِنْ يَوْمَ قَبْلَهٗ (يَسْمَعُوْنَ) اَيِ الْخَلْقُ كُلُّهُمْ (الصَّيْحَةَ	¹⁴ بشنوند نعرہ تندرا	¹⁴ سنینگے چنگھاڑ
بِالْحَقِّ) بِالْبَعْثِ وَهِيَ النَّفْخَةُ الثَّانِيَةُ مِنْ اِسْرَافِيْلَ	¹⁵ بغیر تردد	¹⁵ تحقیق
وَيُحْتَمَلُ اَنْ تَكُوْنَ قَبْلَ نِدَائِهٖ وَبَعْدَهٗ (ذٰلِكَ) اَيْ يَوْمُ	¹⁶ آن روز	¹⁶ وہی دن ہے

[illegible]

يَوْمُ الْخُرُوجِ ۝ إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ وَإِلَيْنَا الْمَصِيرُ ۝ يَوْمَ تَشَقَّقُ الْأَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ۚ ذَٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيرٌ ۝ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ ۖ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۖ فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ مَنْ يَخَافُ وَعِيدِ ۝

حم ٢٦ — ع ١٨ — خمس

سُورَةُ الذَّارِيَاتِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سِتُّونَ آيَةً وَثَلَاثُمِائَةٍ وَسِتُّونَ كَلِمَةً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

وَالذَّارِيَاتِ ذَرْوًا ۝ فَالْحَامِلَاتِ وِقْرًا ۝ فَالْجَارِيَاتِ يُسْرًا ۝ فَالْمُقَسِّمَاتِ أَمْرًا ۝

جلالين

النِّدَاءِ وَالسَّمَاعِ (يَوْمُ الْخُرُوجِ) مِنَ الْقُبُورِ وَنَاصِبُ يَوْمَ يُنَادِي مُقَدَّرٌ أَيْ يَعْلَمُونَ عَاقِبَةَ تَكْذِيبِهِمْ (إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ وَإِلَيْنَا الْمَصِيرُ يَوْمَ) بَدَلٌ مِنْ يَوْمَ قَبْلَهُ وَمَا بَيْنَهُمَا اعْتِرَاضٌ (تَشَقَّقُ) بِتَخْفِيفِ الشِّينِ وَتَشْدِيدِهَا بِإِدْغَامِ التَّاءِ الثَّانِيَةِ فِي الْأَصْلِ فِيهَا (الْأَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا) جَمْعُ سَرِيعٍ حَالٌ مِنْ مُقَدَّرٍ أَيْ فَيَخْرُجُونَ مُسْرِعِينَ (ذَٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيرٌ) فِيهِ فَصْلٌ بَيْنَ الْمَوْصُوفِ وَالصِّفَةِ بِمُتَعَلِّقِهَا لِلِاخْتِصَاصِ وَهُوَ لَا يَضُرُّ وَذَٰلِكَ إِشَارَةٌ إِلَى مَعْنَى الْحَشْرِ الْمُخْبَرِ بِهِ عَنْهُ وَهُوَ الْإِحْيَاءُ بَعْدَ الْفَنَاءِ وَالْجَمْعُ لِلْعَرْضِ وَالْحِسَابِ (نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ) أَيْ كُفَّارُ قُرَيْشٍ (وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ) تُجْبِرُهُمْ عَلَى الْإِيمَانِ وَهَٰذَا قَبْلَ الْأَمْرِ بِالْجِهَادِ (فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ مَنْ يَخَافُ وَعِيدِ) وَهُمُ الْمُؤْمِنُونَ

سُورَةُ الذَّارِيَاتِ مَكِّيَّةٌ سِتُّونَ آيَةً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

(وَالذَّارِيَاتِ) الرِّيَاحِ تَذْرُو التُّرَابَ وَغَيْرَهُ (ذَرْوًا) مَصْدَرٌ وَيُقَالُ تَذْرِيهِ ذَرْيًا تَهُبُّ بِهِ (فَالْحَامِلَاتِ) السُّحُبِ تَحْمِلُ الْمَاءَ (وِقْرًا) ثِقْلًا مَفْعُولُ الْحَامِلَاتِ (فَالْجَارِيَاتِ) السُّفُنِ تَجْرِي عَلَى وَجْهِ الْمَاءِ (يُسْرًا) بِسُهُولَةٍ مَصْدَرٌ فِي مَوْضِعِ الْحَالِ أَيْ مُيَسَّرَةً (فَالْمُقَسِّمَاتِ أَمْرًا)

فتح الرحمن

روز بر آمدن ایشان است از قبور

پراگنده ما

زنده می کنیم و می میرانیم و بسوی ماست بازگشت

روزی که شکافته شود

زمین از سر ایشان بیرون آیند شتابان

این بر انگیختن است آسان بر ما

ما می دانیم آنچه میگویند و نیستی تو بر ایشان قهر کننده

پس پند ده بقرآن هر کرا میترسد از وعدهٔ عذاب من

سورهٔ ذاریات مکی است و آن شصت آیت است

بنام خدای بخشایندهٔ مهربان

قسم ببادهای پراگنده کننده خاک وجز آن را پراگنده کردنی

پس قسم بابرهای بردارنده

بار آب

پس قسم بکشتیهای روان شونده بسهولت

پس قسم بفرشتگان تقسیم کننده کار یعنی ارزاق و باران را

موضح القرآن

نکل پڑنیکا

ہم جلاتے ہیں اور مارتے ہیں اور ہمیں تک پہنچنا جس دن

زمین پھٹکر

نکل پڑیں سے دوڑتے

یہ اکٹھا کرنا ہم کو آسان ہے

ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ وے کہتے ہیں اور تو نہیں ان پر زور کرنیوالا

سو تو سمجھا قرآن سے اسکو جو ڈرے میرے ڈر کے سے

سورت ذاریات مکی ہے ساٹھ آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

قسم ہے بکھیرنیوالیوں کی اڑا کر

پھر اٹھانیوالیاں

بوجھے کو

پھر چلنے والیاں نرمی سے

پھر بانٹنے والیاں حکم سے ف

إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَصَادِقٌ ۝ وَإِنَّ الدِّينَ لَوَاقِعٌ ۝ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ۝ إِنَّكُمْ لَفِي قَوْلٍ مُخْتَلِفٍ ۝ يُؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ أُفِكَ ۝ قُتِلَ الْخَرَّاصُونَ ۝ الَّذِينَ هُمْ فِي غَمْرَةٍ سَاهُونَ ۝ يَسْأَلُونَ أَيَّانَ يَوْمُ الدِّينِ ۝ يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُونَ ۝ ذُوقُوا فِتْنَتَكُمْ هَٰذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ ۝ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝ آخِذِينَ مَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَٰلِكَ مُحْسِنِينَ ۝

جلالين

الملائكة تقسيم الأرزاق والأمطار وغيرها بين العباد والبلاد (إِنَّمَا تُوعَدُونَ) ما مصدرية أي إن وعدهم بالبعث وغيره (لَصَادِقٌ) لوعد صادق (وَإِنَّ الدِّينَ) الجزاء بعد الحساب (لَوَاقِعٌ) لا محالة (وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْحُبُكِ) جمع حبيكة كطريقة وطرق أي صاحبة الطرق في الخلقة كالطرق في الرمل (إِنَّكُمْ) يا أهل مكة في شأن النبي والقرآن (لَفِي قَوْلٍ مُخْتَلِفٍ) قيل شاعر ساحر كاهن شعر كهانة (يُؤْفَكُ) يصرف (عَنْهُ) عن النبي والقرآن أي عن الإيمان به (مَنْ أُفِكَ) صرف عن الهداية في علم الله تعالى (قُتِلَ الْخَرَّاصُونَ) لعن الكذابون أصحاب القول المختلف (الَّذِينَ هُمْ فِي غَمْرَةٍ) جهل يغمرهم (سَاهُونَ) غافلون عن أمر الآخرة (يَسْأَلُونَ) النبي استهزاء (أَيَّانَ يَوْمُ الدِّينِ) أي متى مجيئه وجوابهم يجيء (يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُونَ) أي يعذبون فيها ويقال لهم حين التعذيب (ذُوقُوا فِتْنَتَكُمْ) تعذيبكم (هَٰذَا) العذاب (الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ) في الدنيا استهزاء (إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ) بساتين (وَعُيُونٍ) تجري فيها (آخِذِينَ) حال من الضمير في خبر إن (مَا آتَاهُمْ) أعطاهم (رَبُّهُمْ) من الثواب (إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَٰلِكَ) أي دخولهم الجنة (مُحْسِنِينَ)

فتح الرحمن

هر آئینه وعده که کرده می شود با شما
راست است و هر آئینه
جزای اعمال بودنی است
قسم بآسمان خداوند راهها
هر آئینه شما
در سخنی با هم اختلاف دارنده هستید
بازگردانیده می شود از قرآن
هر که در علم الهی از خیر مصروف است
لعنت کرده شد دروغ گویان را
آنانکه در بیخبری
فراموش کننده اند می پرسند
کی خواهد بود روز جزا
آری آن روز که ایشان را در آتش عذاب کرده شود
گوئیم بچشید این عقوبت خود را
این است آنچه از شتاب طلب میکردید
هر آئینه متقیان در بوستانها
و چشمها باشند بدست آرنده
آنچه داد ایشان را پروردگار ایشان
هر آئینه ایشان بودند پیش از این نیکوکار

موضح القرآن

بیشک جو تم کو وعدہ دیا
سو سچ ہے اور بیشک
انصاف ہونا ہے
قسم ہے آسمان جالی دار کی
تم
پڑ رہے ہو ایک جھگڑے کی بات میں
اس سے باز رہے وہی
جو پھیرا گیا
مارے گئے اٹکل دوڑانے والے
وے جو غفلت میں ہیں
بھول رہے ہیں پوچھتے ہیں
کب ہے دن انصاف کا
جس دن وہ آگ پر الٹے سیدھے ہونگے
چکھو مزا اپنی شرارت کا
یہ ہے جسکی تم شتابی کرتے تھے
البتہ ڈر والے باغوں میں
اور چشموں میں پائے ہیں
جو دیا انکو انکے رب نے
وے تھے اس سے پہلے نیکی والے

قوله با هم اختلاف - یعنی در شان رسول می گویند ساحر است و گاهی میگویند شاعر است و گاهی میگویند کاهن است و در شان قرآن میگویند شعر است و گاهی میگویند سحر است و گاهی میگویند کهانت است ۱۲

كَانُوا قَلِيلًا مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ ۝ وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ۝ وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ۝ وَفِي الْأَرْضِ آيَاتٌ لِلْمُوقِنِينَ ۝ وَفِي أَنْفُسِكُمْ ۚ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ۝ وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ ۝ فَوَرَبِّ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ لَحَقٌّ مِثْلَ مَا أَنَّكُمْ تَنْطِقُونَ ۝ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ الْمُكْرَمِينَ ۝ إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا ۖ قَالَ سَلَامٌ قَوْمٌ مُنْكَرُونَ

ع ۱۹ خمس

جلالين

في الدنيا (كَانُوا قَلِيلًا مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ) ما زائدة ويهجعون خبر كان وقليلا ظرف أي ينامون في زمن يسير من الليل ويصلون أكثره (وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ) يقولون اللهم اغفر لنا (وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ) الذي لا يسأل لتعففه (وَفِي الْأَرْضِ) من الجبال والبحار والأشجار والثمار والنبات وغيرها (آيَاتٌ) دلالات على قدرة الله تعالى ووحدانيته (لِلْمُوقِنِينَ ۝ وَفِي أَنْفُسِكُمْ) آيات أيضا من مبدأ خلقكم إلى منتهاه وما في تركيب خلقكم من العجائب (أَفَلَا تُبْصِرُونَ) ذلك فتستدلون به على صانعه وقدرته (وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ) أي المطر المسبب عنه النبات الذي هو رزق (وَمَا تُوعَدُونَ) من المآب والثواب والعقاب أي مكتوب ذلك في السماء (فَوَرَبِّ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ) أي ما توعدون (لَحَقٌّ مِثْلَ مَا أَنَّكُمْ تَنْطِقُونَ) برفع مثل صفة وما مزيدة وبفتح اللام مركبة مع ما المعنى مثل نطقكم في حقيته أي معلوميته عندكم ضرورة صدوره عنكم (هَلْ أَتَاكَ) خطاب للنبي صلى الله عليه وسلم (حَدِيثُ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ الْمُكْرَمِينَ) وهم ملائكة اثنا عشر أو عشرة أو ثلاثة منهم جبريل (إِذْ) ظرف لحديث ضيف (دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا) أي هذا اللفظ (قَالَ سَلَامٌ) أي هذا اللفظ (قَوْمٌ مُنْكَرُونَ)

فتح الرحمن

بودند باین صفت که اندکی از شب خواب کردند
یعنی اکثر شب بعبادت مشغول شدندی
و در وقت سحر ایشان طلب آمرزش میکردندی
و در اموال ایشان حصه مقرر بود برای سوال کننده
و برای تنگدست کم سوال و در زمین
نشانهاست
یقین کنندگان را و در ذات شما نیز نشانهاست
آیا نمی نگرید
و در آسمان است رزق شما
و آنچه وعده داده می شود شما را
پس قسم بپروردگار آسمان
و زمین هر آئینه این خبر راست است مانند آنکه شما سخن میگوئید
یقین می دارید که ما الفاظ می گوئیم همچنین این خبر یقینی باید آورد والله اعلم
آیا آمده است پیش تو
خبر مهمانان گرامی ابراهیم
چون در آمدند بر ابراهیم پس
سلام گفتند جواب سلام داد و گفت ایشان گروهی ناشناختند

موضح القرآن

وے تھے رات کو تھوڑا سوتے
اور صبح کے وقتوں میں معافی مانگتے
اور اُن کے مال میں حصہ تھا مانگتے کا
اور ہارے کا
اور زمین میں
نشانیاں ہیں
یقین لانے والوں کو اور خود تمھارے اندر
کیا
تمکو سوجھ نہیں
اور آسمان میں ہے روزی تمھاری
اور جو کچھ تم سے وعدہ کیا
سو قسم ہے رب کی آسمان
اور زمین کے یہہ بات تحقیق ہے جیسا کہ تم
بولتے ہو
پہنچی ہے تجھے
بات ابراہیم کے مہمانوں کی
جو عزت والے تھے
جب اندر آئے اُسکے پاس تو بولے
سلام وہ بولا سلام ہے
یہ لوگ ہیں اوپری

قال فما الذاريات ٢٦ — خمس عشر

فراغ الى اهله فجاء بعجل سمين ۝ فقربه اليهم قال الا تأكلون ۝ فاوجس منهم خيفة ط قالوا لا تخف وبشروه بغلام عليم ۝ فاقبلت امرأته في صرة فصكت وجهها وقالت عجوز عقيم ۝ قالوا كذلك قال ربك انه هو الحكيم العليم ۝ قال فما خطبكم ايها المرسلون ۝ قالوا انا ارسلنا الى قوم مجرمين ۝ لنرسل عليهم حجارة من طين ۝ مسومة عند ربك للمسرفين ۝ فاخرجنا من كان فيها من المؤمنين ۝ فما وجدنا فيها غير بيت من المسلمين ۝

جلالین

لا نعرفهم قال ذلك في نفسه وهو خبر مبتدأ مقدر اي هؤلاء (فراغ) مال (الى اهله) سرا (فجاء بعجل سمين) وفي سورة هود بعجل حنيذ اي مشوي (فقربه اليهم قال الا تأكلون) عرض عليهم الاكل فلم يجيبوا (فاوجس) اضمر في نفسه (منهم خيفة قالوا لا تخف) فارسل ربك (وبشروه بغلام عليم) ذي علم كثير هو اسحاق كما ذكر في سورة هود (فاقبلت امرأته) سارة (في صرة) صيحة حال اي جاءت صائحة (فصكت وجهها) لطمته (وقالت عجوز عقيم) لم تلد قط وعمرها تسع وتسعون سنة وعمر ابراهيم مائة سنة او عمره مائة وعشرون سنة وعمرها تسعون سنة (قالوا كذلك) اي مثل قولنا في البشارة (قال ربك انه هو الحكيم) في صنعه (العليم) بخلقه (قال فما خطبكم) شأنكم (ايها المرسلون قالوا انا ارسلنا الى قوم مجرمين) كافرين اي قوم لوط (لنرسل عليهم حجارة من طين) مطبوخ بالنار (مسومة) معلمة عليها اسم من يرمى بها (عند ربك) ظرف لها (للمسرفين) باتيانهم الذكور مع كفرهم (فاخرجنا من كان فيها) اي قرى قوم لوط (من المؤمنين) لاهلاك الكافرين (فما وجدنا فيها غير بيت من المسلمين) وهم لوط وابنتاه وصفوا بالايمان

فتح الرحمن

پس متوجه شد بسوی اهل خانه خود پس آورد گوساله فربه
پس نزدیک ساخت آنرا
بایشان گفت آیا نمی خورید
پس در دل گرفت ازیشان ترسی گفتند
مترس و بشارت دادند او را بفرزندی دانا
پس پیش آمد زن ابراهیم
باوازی و طپانچه زد
روی خود را و گفت آیا زن پیر نازاینده
فرستادگان گفتند همچنین فرمود پروردگار تو
هر آئینه اوست باحکمت دانا ابراهیم گفت پس چیست
مقصد شما ای فرستادگان گفتند
فرستاده شدیم بسوی گروهی گنهگاران تا فرو فرستیم
بر سر ایشان سنگواره از گل نشان کرده شده
نزدیک پروردگار تو
برای آنانکه از حد بیرون شده اند پس برآوردیم
هر کرا بود در آن دیار از مومنان
پس نیافتیم آنجا غیر یک خانه از
مسلمانان

موضح القرآن

پھر دوڑا اپنے گھر کو تو لے آیا ایک بچھڑا
گھی میں تلا پھر انکے پاس رکھا
کہا کیوں تم کھاتے نہیں
پھر جی میں ہراسا انسے وہ بولے ڈر مت
اور خوشخبری دی اسکو ایک لڑکے ہوشیار کی
پھر سامنے سے آئی اسکی عورت
بولتی پکارتی
پھر پیٹا اپنا ماتھا اور کہا بڑھیا بانجھ
وے بولے یونہیں کہا تیرے رب نے
وہ جو ہے وہی ہے حکمت والا خبردار بولا پھر کیا
مطلب ہے تمہارا اے بھیجے ہوؤ وے بولے
ہمکو بھیجا ہے گنہگار لوگوں پر کہ چھوڑیں ہم
انپر پتھر مٹی کے نشان پڑے
تیرے رب کے یہاں سے
بے حد چلنے والوں کے لئے پھر بچا نکالا ہم نے
جو تھا وہاں ایماندار
پھر نہ پایا ہم نے اس جگہ سوا ایک گھر
مسلمانوں کا

[illegible]

الذاريات ٥١ پ ٢٧ عشر

وَتَرَكْنَا فِيهَا آيَةً لِلَّذِينَ يَخَافُونَ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ۝ وَفِي مُوسَىٰ إِذْ أَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ ۝ فَتَوَلَّىٰ بِرُكْنِهِ وَقَالَ سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ ۝ فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيمٌ ۝ وَفِي عَادٍ إِذْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ الْعَقِيمَ ۝ مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ أَتَتْ عَلَيْهِ إِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيمِ ۝ وَفِي ثَمُودَ إِذْ قِيلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوا حَتَّىٰ حِينٍ ۝ فَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّاعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُونَ ۝ فَمَا اسْتَطَاعُوا مِنْ قِيَامٍ

جلالین

والإسلام أي هم مصدقون بقلوبهم عاملون بجوارحهم الطاعات (وتركنا فيها) بعد إهلاك الكافرين (آية) علامة على إهلاكهم (للذين يخافون العذاب الأليم) فلا يفعلون مثل فعلهم (وفي موسى) معطوف على فيها المعنى وجعلنا في قصة موسى آية (إذ أرسلناه إلى فرعون) متلبسا (بسلطان مبين) بحجة واضحة (فتولى) أعرض عن الإيمان (بركنه) مع جنوده لأنهم له كالركن (وقال) لموسى هو (ساحر أو مجنون فأخذناه وجنوده فنبذناهم) طرحناهم (في اليم) البحر فغرقوا (وهو) أي فرعون (مليم) آت بما يلام عليه من تكذيب الرسل ودعوى الربوبية (وفي) إهلاك (عاد) آية (إذ أرسلنا عليهم الريح العقيم) هي التي لا خير فيها لأنها لا تحمل المطر ولا تلقح الشجر وهي الدبور (ما تذر من شيء) نفس أو مال (أتت عليه إلا جعلته كالرميم) كالبالي المتفتت (وفي) إهلاك (ثمود) آية (إذ قيل لهم) بعد عقر الناقة (تمتعوا حتى حين) أي إلى انقضاء آجالكم كما في آية تمتعوا في داركم ثلاثة أيام (فعتوا) تكبروا (عن أمر ربهم) أي عن امتثاله (فأخذتهم الصاعقة) بعد مضي ثلاثة أيام أي الصيحة المهلكة (وهم ينظرون) أي بالنهار (فما استطاعوا من قيام) أي ما قدروا على النهوض

فتح الرحمن

وگذاشتیم دران ده نشانه

برای آنانکه می ترسند از عذاب

درد دهنده یعنی آثار آن سنگ باران موجود است والله اعلم و در قصهٔ موسی نشانه است

چون فرستادیمش

بسوی فرعون بدلیل واضح

پس روی گردان شد بقوت خود یعنی بلشکر خود

و گفت جادوگر یا دیوانه است

پس گرفتیم او را

و لشکر او را پس افکندیم ایشانرا در دریا

و او کننده بود کاری را که موجب ملامت باشد

و در قصه

عاد نشانه است چون فرستادیم برایشان بادی بی منفعت

نگذارد هیچ چیزی را که برسد بوی

مگر سازد آنرا مانند استخوان پوسیده

و در قصه ثمود نشانه است چون گفته شد ایشانرا بهره مند باشید

تا مدتی

پس سرکشیدند از فرمان پروردگار خویش

پس درگرفت ایشانرا صاعقه

و ایشان می دیدند

پس نتوانستند برخاستن

موضح القرآن

اور رکھا اسمیں نشان

ان لوگوں کو جو ڈرتے ہیں

دکھ کی مار سے اور نشان ہے موسیٰ کے حال میں

جب بھیجا ہمنے اسکو

فرعون پاس دیکر سند کھلی

پھر اسنے منہ موڑا اپنے زور پر

اور بولا یہ جادوگر ہے یا دیوانہ

پھر پکڑا ہمنے اسکو

اور اسکے لشکروں کو پھر پھینک دیا ان کو دریا میں

اس پر الزام تھا

اور نشانی ہے

عاد میں جب بھیجی ہمنے ان پر باؤ بے خیر

نہیں چھوڑتی ہے کوئی چیز جس پر گذری

مگر کر ڈالے اسکو جیسے چورا

نشانی ہے ثمود میں جب کہا ان کو برتو

ایک وقت تک

پھر شرارت کرنے لگے اپنے رب کے حکم سے

پھر پکڑا انکو کڑاکے نے

اور وے دیکھتے تھے

پھر نہ سکے کہ اٹھیں

ہمراہ قوت

قال فما خطبكم ۲۷ ع ۲

وَمَا كَانُوا مُنْتَصِرِينَ ۝ وَقَوْمَ نُوحٍ مِنْ قَبْلُ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ۝ وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا بِأَيْدٍ وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ ۝ وَالْأَرْضَ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمَاهِدُونَ ۝ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝ فَفِرُّوا إِلَى اللَّهِ ۖ إِنِّي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ مُبِينٌ ۝ وَلَا تَجْعَلُوا مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ ۖ إِنِّي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ مُبِينٌ ۝ كَذَٰلِكَ مَا أَتَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا قَالُوا سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ ۝ أَتَوَاصَوْا بِهِ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ۝

عشر

جلالین

حِينَ نُزُولِ الْعَذَابِ (وَمَا كَانُوا مُنْتَصِرِينَ) عَلَى مَنْ أَهْلَكَهُمْ (وَقَوْمِ نُوحٍ) بِالْجَرِّ عَطْفٌ عَلَى ثَمُودَ أَيْ وَفِي إِهْلَاكِهِمْ بِمَاءِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ آيَةٌ وَبِالنَّصْبِ أَيْ وَأَهْلَكْنَا قَوْمَ نُوحٍ (مِنْ قَبْلُ) أَيْ قَبْلَ إِهْلَاكِ هَؤُلَاءِ الْمَذْكُورِينَ (إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ۝ وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا بِأَيْدٍ) بِقُوَّةٍ (وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ ۝) لَهَا قَادِرُونَ يُقَالُ آدَ الرَّجُلُ يَئِيدُ قَوِيَ وَأَوْسَعَ الرَّجُلُ صَارَ ذَا سَعَةٍ وَقُدْرَةٍ (وَالْأَرْضَ فَرَشْنَاهَا) مَهَّدْنَاهَا (فَنِعْمَ الْمَاهِدُونَ ۝) نَحْنُ (وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ) مُتَعَلِّقٌ بِقَوْلِهِ (خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ) صِنْفَيْنِ كَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى وَالسَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَالسَّهْلِ وَالْجَبَلِ وَالصَّيْفِ وَالشِّتَاءِ وَالْحُلْوِ وَالْحَامِضِ وَالنُّورِ وَالظُّلْمَةِ (لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝) بِحَذْفِ إِحْدَى التَّائَيْنِ مِنَ الْأَصْلِ فَتَعْلَمُونَ أَنَّ خَالِقَ الْأَزْوَاجِ فَرْدٌ فَتَعْبُدُونَهُ (فَفِرُّوا إِلَى اللَّهِ) أَيْ إِلَى ثَوَابِهِ مِنْ عِقَابِهِ بِأَنْ تُطِيعُوهُ وَلَا تَعْصُوهُ (إِنِّي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ مُبِينٌ ۝) بَيِّنُ الْإِنْذَارِ (وَلَا تَجْعَلُوا مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ إِنِّي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ مُبِينٌ) يُقَدَّرُ قَبْلَ فَفِرُّوا قُلْ لَهُمْ (كَذَٰلِكَ مَا أَتَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا قَالُوا) هُوَ (سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ ۝) أَيْ مِثْلَ تَكْذِيبِهِمْ لَكَ بِقَوْلِهِمْ إِنَّكَ سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ تَكْذِيبُ الْأُمَمِ قَبْلَهُمْ لِرُسُلِهِمْ بِقَوْلِهِمْ ذَٰلِكَ (أَتَوَاصَوْا) كُلُّهُمْ (بِهِ) اسْتِفْهَامٌ بِمَعْنَى النَّفْيِ (بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ۝) جَمَعَهُمْ

فتح الرحمن

۱ و نبودند انتقام کشنده

۲ و ہلاک ساختیم قوم نوح را

۳ پیش ازین

۴ ہر آئینہ ایشان بودند گروہی بدکار

۵ و آسمان را بنا کردیم بقوت

۶ و ہر آئینہ ما توانائیم

۷ و

۸ زمین را گسترانیدیم پس نیکو گسترانندہ ایم

۹ و از ہر چیزی آفریدیم دو قسم

۱۰ تا پند پذیر شوید یعنے اعلی و ادنی

۱۱ پیغامبر گوید پس بگریزید بسوی خدا تعالی

۱۲ ہر آئینہ من برای شما از جانب او ترسانندہ آشکارا ام

۱۳ و مقرر مکنید با خدا معبودی دیگر ہر آئینہ من برای شما از جانب او ترسانندہ آشکارا ام

۱۴ ہمچنین نیامدہ است نزدیک آنانکہ پیش از ایشان بودند ہیچ پیغامبری مگر گفتند جادوگری یا دیوانہ است

۱۵ آیا یکدیگر وصیت کردہ آمدہ اند بانکار بلکہ ایشان گروہی سرکش اند

موضح القرآن

۱ اور نہ سکے کہ بدلا لیں

۲ اور نوح کی قوم کو

۳ اس سے پہلے

۴ مقرر وے لوگ تھے بے حکم اور

۵ آسمان بنایا ہمنے ہاتھ کے بل سے

۶ اور ہمکو سب مقدور ہے

۷ اور

۸ زمین کو بچھایا ہمنے سو کیا خوب بچھانا جانتے ہیں

۹ اور ہر چیز کے بنائے ہمنے جوڑے

۱۰ شاید کہ تم دھیان کرو

۱۱ سو بھاگو اللہ کی طرف

۱۲ میں تمکو ڈر سناتا ہوں کھول کر

۱۳ اور نہ ٹھہراؤ اللہ کے ساتھ دوسرا معبود میں تمکو اسکی طرف سے ڈر سناتا ہوں کھول کر

۱۴ اسی طرح انسے پہلوں کے پاس جو آیا رسول یہی کہا کہ جادوگر ہے یا دیوانہ

۱۵ کیا یہی کہہ مرے ہیں ایک دوسرے کو کوئی نہیں پر یہ لوگ شریر ہیں

قولہ سمجھنا ہے۔ کیا سمجھا کہ قوم تو تر السحر و جنون نسبت می کنند ہمچنانی نیامدہ الخ ۱۲ فتح و سمجھنے قولہ وصیت کردہ آمدہ اند بیشینیان مر پسینیان را بدین سخن یا ہم کہہ مرے ہیں گذشتہ استفہام بمعنی النفی

واسط ہے سمجھنے وصیت کر رکھا اللہ ۱۲ ازاد موضح ومنی۔

فتولّ عنهم فما انت بملوم ۝ وذكّر فان الذكرى تنفع المؤمنين ۝ وما خلقت الجن والانس الا ليعبدون ۝ ما اريد منهم من رزق وما اريد ان يطعمون ۝ ان الله هو الرزاق ذو القوة المتين ۝ فان للذين ظلموا ذنوبا مثل ذنوب اصحابهم فلا يستعجلون ۝ فويل للذين كفروا من يومهم الذي يوعدون ۝

ع عشر

سورة الطور مكية وهى سبع او تسع واربعون آية وثلثمائة واثنى عشر كلمة

بسم الله الرحمن الرحيم ۝ والطور ۝ وكتاب مسطور ۝ في رق منشور ۝ والبيت المعمور ۝

جلالین

على هذا القول طغيانهم (فتول) اعرض (عنهم فما انت بملوم) لانك بلغتهم الرسالة (وذكر) عظ بالقرآن (فان الذكرى تنفع المؤمنين) من علم الله تعالى انه يؤمن (وما خلقت الجن والانس الا ليعبدون) ولا ينافي ذلك عدم عبادة الكافرين لان الغاية لا يلزم وجودها كما في قولك بريت هذا القلم لاكتب به فانك قد لا تكتب به (ما اريد منهم من رزق) لي ولانفسهم وغيرهم (وما اريد ان يطعمون) ولا انفسهم ولا غيرهم (ان الله هو الرزاق ذو القوة المتين) الشديد (فان للذين ظلموا) انفسهم بالكفر من اهل مكة وغيرهم (ذنوبا) نصيبا من العذاب (مثل ذنوب) نصيب (اصحابهم) الهالكين قبلهم (فلا يستعجلون) بالعذاب ان اخرتهم الى يوم القيامة (فويل) شدة عذاب (للذين كفروا من) في (يومهم الذي يوعدون) اى يوم القيامة

سورة الطور مكية تسع واربعون آية

بسم الله الرحمن الرحيم

(والطور) اى الجبل الذي كلم الله عليه موسى (وكتاب مسطور) (في رق منشور) اى التوراة او القرآن (والبيت المعمور)

فتح الرحمن

پس روی بگردان از ایشان پس نیستی تو ملامت کرده شده و پند ده هر آئینه پند دادن سود می دهد مسلمانان را و نیافریدم جن و انس را مگر برای آنکه پرستش کنند مرا

نمی خواهم از ایشان رزق را و نمی خواهم که مرا طعام دهند هر آئینه خدا همون است رزق دهنده خداوند توانائی زور آور است پس آنانکه ستم کرده اند نصیب است یعنی از عقوبت مانند نصیب یاران گذشته ایشان پس باید که شتاب طلب نکنند از من پس وای کافران را از آن روز ایشان که وعده داده می شوند

سوره طور مکی است و آن چهل ونه آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

قسم بکوه طور و قسم بکتاب نوشته شده در کاغذ کشاده یعنی توریت یا قرآن و قسم بخانه معمور یعنی آنکه در آسمان است

موضح القرآن

سو تو پیٹھ لے ان کی طرف سے اب تجھ پر نہیں الاہنا اور سمجھاتا رہ کہ سمجھانا کام آتا ہے ایمان والوں کو اور میں نے جو بنائے جن اور آدمی سو اپنی بندگی کو

میں نہیں چاہتا ان سے روزینہ اور نہیں چاہتا کہ مجھ کو کھلاویں اللہ جو ہے وہی ہے روزی دینے والا زور آور مضبوط سو ان گنہگاروں کا بھی ڈول بھر چکا جیسے ڈول بھرا ان کے ساتھیوں کا سو اب مجھ سے شتابی نہ کریں سو خرابی ہے منکروں کو ان کے اس دن سے جس کا ان سے وعدہ ہے

سورت طور مکی ہے اس میں انچاس آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا

قسم ہے طور کی اور لکھی کتاب کی کشادہ ورق میں اور آباد گھر کی

توریت یعنی توریت یا قرآن یا مراد از کتاب الخ در لوح محفوظ نوشته شده و بر این تقدیر منشور مجاز بود چه لوح از زمرد سبز است الخ یعنی قوله در آسمان یعنی در آسمان سیوم یا ششم یا هفتم مقابل کعبه هر روز طواف آن می کنند و نماز می گزارند هفتاد هزار فرشته که عود نمی کنند بسوی او همیشه یعنی نوبت ایشان بار دیگر نمی رسد

عشر

حس

والسقف المرفوع ۝ والبحر المسجور ۝ ان عذاب ربك لواقع ۝ ما له من دافع ۝ يوم تمور السماء مورا ۝ وتسير الجبال سيرا ۝ فويل يومئذ للمكذبين ۝ الذين هم في خوض يلعبون ۝ يوم يدعون الى نار جهنم دعا ۝ هذه النار التي كنتم بها تكذبون ۝ أفسحر هذا ام انتم لا تبصرون ۝ اصلوها فاصبروا او لا تصبروا سواء عليكم انما تجزون ما كنتم تعملون ۝ ان المتقين في جنات ونعيم ۝ فاكهين بما آتاهم ربهم ووقاهم ربهم عذاب الجحيم ۝

جلالين

هو في السماء الثالثة او السادسة او السابعة بحيال الكعبة يزوره في كل يوم سبعون الف ملك بالطواف والصلاة لا يعودون اليه ابدا (والسقف المرفوع) اي السماء (والبحر المسجور) اي المملوء (ان عذاب ربك لواقع) لنازل بمستحقه (ما له من دافع) عنه (يوم) معمول لواقع (تمور السماء مورا) تتحرك وتدور (وتسير الجبال سيرا) تصير هباء منثورا وذلك في يوم القيامة (فويل) شدة عذاب (يومئذ للمكذبين) للرسل (الذين هم في خوض) باطل (يلعبون) اي يتشاغلون بكفرهم (يوم يدعون الى نار جهنم دعا) يدفعون بعنف بدل من يوم تمور ويقال لهم تبكيتا (هذه النار التي كنتم بها تكذبون أفسحر هذا) العذاب الذي ترون كما كنتم تقولون في الوحي هذا سحر (ام انتم لا تبصرون اصلوها فاصبروا) عليها (او لا تصبروا) صبركم وجزعكم (سواء عليكم) لان صبركم لا ينفعكم (انما تجزون ما كنتم تعملون) اي جزاءه (ان المتقين في جنات ونعيم فاكهين) متلذذين (بما) مصدرية (آتاهم) اعطاهم (ربهم ووقاهم ربهم عذاب الجحيم) عطف على آتاهم اي باتيانهم ووقايتهم

فتح الرحمن

وقسم بسقف برافراشته شده یعنی آسمان

وقسم بدریا برکرده شده هرآئینه عذاب پروردگار تو بودنی است نیست وی را هیچ دفع کننده

روزیکه جنبش کند آسمان جنبش کردنی

وروان شود کوهها روان شدنی

پس وای آن روز دروغ شمارندگان را آنانکه ایشان به بیهوده گی بازی می کنند

روزیکه سخت رانده شوند بسوی آتش دوزخ راندنی

این است آتشی که شما آنرا دروغ می شمردید آیا سحر است این یا شما نمی بینید

درآئید بآن آتش پس صبر کنید یا صبر مکنید یکسان است بر شما

جزاین نیست که جزا داده خواهید شد بحسب آنچه میکردید

هرآئینه متقیان در بوستانها ونعمت باشند خوشحال شده بسبب آنچه داد ایشانرا پروردگار ایشان ونگاه داشت ایشانرا پروردگار ایشان از عذاب دوزخ

موضح القرآن

اور اونچی چھت کی

اور ابلتے دریا کی بیشک عذاب تیرے رب کا ہونا ہے اسکو کوئی نہیں ہٹانے والا

جس دن لرزے آسمان کپکپا کر

اور پھریں پہاڑ چل کر

سو خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کو جو باتیں بنانے میں کھیلتے

جس دن دھکیلے جاویں دوزخ کی آگ میں دھکیل کر

یہ ہے وہ آگ جسکو تم جھوٹ جانتے تھے اب بھلا یہ جادو ہے یا تم کو نہیں سوجھتا

پیٹھو اس میں پھر صبر کرو یا نہ کرو تم کو برابر ہے

وہی بدلا پاؤ گے جو تم کرتے تھے

جو ڈر والے ہیں باغوں میں ہیں اور نعمت میں میوے کھاتے جو دیئے ان کو رب نے اور بچایا ان کو رب نے دوزخ کی مار سے۔

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ سُرُرٍ مَّصْفُوفَةٍ ۖ وَزَوَّجْنَاهُم بِحُورٍ عِينٍ ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُم بِإِيمَانٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَا أَلَتْنَاهُم مِّنْ عَمَلِهِم مِّن شَيْءٍ ۚ كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ ۝ وَأَمْدَدْنَاهُم بِفَاكِهَةٍ وَلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ۝ يَتَنَازَعُونَ فِيهَا كَأْسًا لَّا لَغْوٌ فِيهَا وَلَا تَأْثِيمٌ ۝ وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُونٌ ۝ وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ۝

خمس

جلالين

ويقال لهم (كلوا واشربوا هنيئا) حال أي متهنئين (بما) الباء سببية (كنتم تعملون) متكئين حال من الضمير المستكن في قوله في جنات (على سرر مصفوفة) بعضها إلى جنب بعض (وزوجناهم) عطف على في جنات أي قرناهم (بحور عين) عظام الأعين حسانها (والذين آمنوا) مبتدأ (واتبعتهم) معطوف على آمنوا (ذريتهم) الصغار والكبار (بإيمان) من الكبار ومن الآباء في الصغار والخبر (ألحقنا بهم ذريتهم) المذكورين في الجنة فيكونون في درجتهم وإن لم يعملوا بعملهم تكرمة للآباء باجتماع الأولاد إليهم (وما ألتناهم) بفتح اللام وكسرها نقصناهم (من عملهم من) زائدة (شيء) يزاد في عمل الأولاد (كل امرئ بما كسب) عمل من خير أو شر (رهين) مرهون يؤاخذ بالشر ويجازى بالخير (وأمددناهم) زدناهم في وقت بعد وقت (بفاكهة ولحم مما يشتهون) وإن لم يصرحوا بطلبه (يتنازعون) يتعاطون بينهم (فيها) أي الجنة (كأسا) خمرا (لا لغو فيها) أي بسبب شربها يقع بينهم (ولا تأثيم) به يلحقهم بخلاف خمر الدنيا (ويطوف عليهم) للخدمة (غلمان) أرقاء (لهم كأنهم) حسنا ولطافة (لؤلؤ مكنون) مصون في الصدف لأنه فيها أحسن منه في غيرها (وأقبل بعضهم على بعض يتساءلون) يسأل بعضهم

فتح الرحمن

بخورید و بنوشید گوارا
بسبب آنچه میکردید تکیه زده
بر تختها برابر یکدیگر گسترده
و زن دهیم ایشان را
بحوران کشاده چشم
و آنانکه ایمان آوردند و در پی ایشان رفت
اولاد ایشان در ایمان
برسانیم بدیشان اولاد ایشان را
و نقصان نکنیم ایشان را
از جزای عمل ایشان چیزی
هر مردی بآنچه عمل کرد
در گرو باشد
و پی در پی عطا کنیم ایشان را میوه
و گوشتی از جنسی که طلب کنند
از دست یکدیگر بگیرند آنجا پیاله شراب
بیهوده گوئی نباشد در آن و نه بزه کاری
و آمد و شد کنند حوالی ایشان
نوجوانانی خدمت ایشان گوئیا آن نوجوانان مروارید اند
در پرده نهان
و روی آورده بعض ایشان بر بعض سوال کنان

موضح القرآن

کھاؤ اور پیو رچ پچ
بدلا اسکا جو کرتے تھے لگے بیٹھے
تختوں پر برابر بچھی قطار
اور بیاہ دیں ہم نے انکو
گوریاں بڑی آنکھوں والیاں
اور جو یقین لائے اور انکی راہ چلے
انکی اولاد ایمان سے
پہنچا دیا ہم نے ان تک انکی اولاد کو
اور گھٹایا نہیں ان سے
انکا کیا کچھ
ہر آدمی اپنی کمائی میں
پھنسا ہے
اور بڑھا دی ہمنے انکو میوے
اور گوشت جس چیز کا جی چاہے
جھپٹتے ہیں وہاں پیالہ
بکنا نہیں اس شراب میں نہ گناہ میں ڈالنا
اور پھرتے ہیں انکے پاس
چھوکرے انکے گویا وے موتی ہیں
غلاف میں دھرے
اور منہ کیا انکے بعضوں نے بعضوں کی طرف پوچھتے

[illegible]

قالوا الطور — ع عشر

قَالُوا إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِي أَهْلِنَا مُشْفِقِينَ ۝ فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا وَوَقَانَا عَذَابَ السَّمُومِ ۝ إِنَّا كُنَّا مِن قَبْلُ نَدْعُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ ۝ فَذَكِّرْ فَمَا أَنتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَلَا مَجْنُونٍ ۝ أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهِ رَيْبَ الْمَنُونِ ۝ قُلْ تَرَبَّصُوا فَإِنِّي مَعَكُم مِّنَ الْمُتَرَبِّصِينَ ۝ أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَامُهُم بِهَٰذَا أَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ۝ أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُ بَلْ لَّا يُؤْمِنُونَ ۝ فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ

جلالين

بعضهم بعضا عما كانوا عليه وما وصلوا إليه تلذذا واعترافا بالنعمة (قالوا) إيماء إلى علة الوصول (إنا كنا قبل في أهلنا) في الدنيا (مشفقين) خائفين من عذاب الله (فمن الله علينا) بالمغفرة (ووقانا عذاب السموم) أي النار لدخولها في المسام وقالوا إيماء أيضا (إنا كنا من قبل) أي في الدنيا (ندعوه) أي نعبده موحدين (إنه) بالكسر استئنافا وإن كان تعليلا معنى وبالفتح تعليلا لفظا (هو البر) المحسن الصادق في وعده (الرحيم) العظيم الرحمة (فذكر) دم على تذكير المشركين ولا ترجع عنه لقولهم لك كاهن مجنون (فما أنت بنعمة ربك) أي بإنعامه عليك (بكاهن) خبر ما (ولا مجنون) معطوف عليه (أم) بل (يقولون) هو (شاعر نتربص به ريب المنون) حوادث الدهر فيهلك كغيره من الشعراء (قل تربصوا) هلاكي (فإني معكم من المتربصين) هلاككم فعذبوا بالسيف يوم بدر والتربص الانتظار (أم تأمرهم أحلامهم) عقولهم (بهذا) أي قولهم له ساحر كاهن شاعر مجنون أي لا تأمرهم بذلك (أم) بل (هم قوم طاغون) بعنادهم (أم يقولون تقوله) اختلق القرآن لم يختلقه (بل لا يؤمنون) استكبارا فإن قالوا اختلقه (فليأتوا بحديث)

فتح الرحمن

گفتند هر آئینه ما بودیم پیش ازین در میان اهل خود ترسناک پس منت نهاد خدا بر ما و نگاه داشت ما را از عذاب باد گرم هر آئینه ما پیش ازین عبادت میکردیم او را هر آئینه اوست احسان کننده مهربان پس پند ده پس نیستی تو بفضل پروردگار خود کاهن و نه دیوانه بلکه میگویند شاعر است انتظار میکنیم در حق او حوادث زمانه را بگو انتظار کنید که هر آئینه من با شما از انتظار کنندگانم آیا میفرماید ایشانرا عقلهای ایشان به این سخن یا ایشان گروهی سرکش اند یا میگویند بربسته است قرآن را نی بلکه ایمان نمی آرند پس باید که بیارند سخنی

موضح القرآن

بولے ہم بھی تھے اپنے گھر میں ڈرتے رہتے پھر احسان کیا اللہ نے ہم پر اور بچایا ہم کو لو کے عذاب سے ہم آگے سے پکارتے تھے اسکو بیشک وہی ہے نیک سلوک رحم والا اب تو سمجھا کہ تو اپنے رب کے فضل سے نہ پریوں والا ہے نہ دیوانہ کیا کہتے ہیں یہ شاعر ہے ہم راہ دیکھتے ہیں اس پر گردش زمانہ کی تو کہہ راہ دیکھو کہ میں بھی تمہارے ساتھ راہ دیکھتا ہوں کیا انکی عقلیں یہی سکھاتی ہیں انکو یا وے لوگ شرارت پر ہیں یا کہتے ہیں یہ بات بنا لایا کوئی نہیں پر انکو یقین نہیں پھر چاہئے لے آویں کوئی بات

مِثْلِهِ إِنْ كَانُوا صَادِقِينَ ۝ أَمْ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمُ الْخَالِقُونَ ۝ أَمْ خَلَقُوا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بَلْ لَا يُوقِنُونَ ۝ أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ رَبِّكَ أَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُونَ ۝ أَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَسْتَمِعُونَ فِيهِ فَلْيَأْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ ۝ أَمْ لَهُ الْبَنَاتُ وَلَكُمُ الْبَنُونَ ۝ أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُمْ مِنْ مَغْرَمٍ مُثْقَلُونَ ۝ أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ۝

عشر

جلالین

مختلق (مِثْلِهِ إِنْ كَانُوا صَادِقِينَ) في قولهم (أَمْ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ) أي خالق (أَمْ هُمُ الْخَالِقُونَ) أنفسهم ولا يعقل مخلوق بدون خالق ولا معدوم يخلق فلا بد لهم من خالق هو الله الواحد فلم لا يوحدونه ويؤمنون برسوله وكتابه (أَمْ خَلَقُوا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ) ولا يقدر على خلقهما إلا الله الخالق فلم لا يعبدونه (بَلْ لَا يُوقِنُونَ) به ولو لا لآمنوا بنبيه (أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ رَبِّكَ) من النبوة والرزق وغيرهما فيخصون من شاءوا بما شاءوا (أَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُونَ) المتسلطون الجبارون وفعله سيطر ومثله بيطر وبيقر (أَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ) مرقى إلى السماء (يَسْتَمِعُونَ فِيهِ) أي عليه كلام الملائكة حتى يمكنهم منازعة النبي صلى الله عليه وسلم بزعمهم إن ادعوا ذلك (فَلْيَأْتِ مُسْتَمِعُهُمْ) أي مدعي الاستماع عليه (بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ) بحجة بينة واضحة ولشبه هذا الزعم بزعمهم أن الملائكة بنات الله قال تعالى (أَمْ لَهُ الْبَنَاتُ) أي بزعمكم (وَلَكُمُ الْبَنُونَ) تعالى الله عما زعموه (أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا) على ما جئتهم به من الدين (فَهُمْ مِنْ مَغْرَمٍ) غرم ذلك (مُثْقَلُونَ) فلا يسلمون (أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ) أي علمه (فَهُمْ يَكْتُبُونَ) ذلك حتى يمكنهم منازعة النبي صلى الله عليه وسلم في البعث وأمر الآخرة بزعمهم

فتح الرحمن

مانند این اگر راست گوی هستند آیا ایشان
آفریده شده اند بغیر آفریننده یا ایشان آفریننده گار اند
آیا آفریده اند آسمانها و
زمین را
بلکه ایشان باور نمیکنند
آیا نزدیک ایشان خزانهای پروردگار
آیا ایشان اند
چیره دست
آیا ایشان را نردبانی است
که بران صعود کرده می شنوند
پس باید که بیارد شنونده ایشان
دلیل ظاهر
آیا خدا را دختران پیدا شوند و شما را
آیا سوال میکنی از ایشان مزدی
از غرامت گرانبار شده اند
نزدیک ایشان
علم غیب است پس ایشان می نویسند

ترجمہ موضح القرآن

اس طرح کی اگر سچے ہیں۔ یا
وے بن گئے ہیں آپ ہی آپ یا وہی ہیں بنانے والے۔
یا انھوں نے بنائے آسمان اور
زمین
کوئی نہیں پر یقین نہیں کرتے
کیا اُن کے پاس ہیں خزانے تیرے رب کے
یا وے
داروغے ہیں۔
کیا اُن پاس کوئی سیڑھی ہے
جو سن آتے ہیں
تو لے آوے جو سنتا ہے اُن میں
ایک سند کھلی
کیا اُسکے یہاں بیٹیاں اور تمھارے یہاں بیٹے۔
کیا تو مانگتا ہے اُن سے کچھ نیگ سو اُن پر
چٹی کا بوجھ ہے کیا اُنکو خبر ہے
بھید کی سو وے لکھ رکھتے ہیں

أَمْ يُرِيدُونَ كَيْدًا ۖ فَالَّذِينَ كَفَرُوا هُمُ الْمَكِيدُونَ ۝ أَمْ لَهُمْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ وَإِن يَرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ سَاقِطًا يَقُولُوا سَحَابٌ مَّرْكُومٌ ۝ فَذَرْهُمْ حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي فِيهِ يُصْعَقُونَ ۝ يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ۝ وَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا عَذَابًا دُونَ ذَٰلِكَ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا ۖ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ ۝ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ ۝

سورة النجم مكية غير آية نزلت بالمدينة وهي اثنتان وستون آية

جلالين

(أم يريدون كيدا) بك ليهلكوك في دار الندوة (فالذين كفروا هم المكيدون) المغلوبون المهلكون فحفظه الله منهم ثم أهلكهم ببدر (أم لهم إله غير الله سبحان الله عما يشركون) به من الآلهة والاستفهام بأم في مواضعها للتقبيح والتوبيخ (وإن يروا كسفا) بعضا (من السماء ساقطا) عليهم كما قالوا فأسقط علينا كسفا من السماء أي تعذيبا لهم (يقولوا) هذا (سحاب مركوم) متراكب نروى به ولا يؤمنون (فذرهم حتى يلاقوا يومهم الذي فيه يصعقون) يموتون (يوم لا يغني) بدل من يومهم (عنهم كيدهم شيئا ولا هم ينصرون) يمنعون من العذاب في الآخرة (وإن للذين ظلموا) بكفرهم (عذابا دون ذلك) أي في الدنيا قبل موتهم فعذبوا بالجوع والقحط سبع سنين وبالقتل يوم بدر (ولكن أكثرهم لا يعلمون) أن العذاب ينزل بهم (واصبر لحكم ربك) بإمهالهم ولا يضق صدرك (فإنك بأعيننا) بمرأى منا نراك ونحفظك (وسبح) متلبسا (بحمد ربك) أي قل سبحان الله وبحمده (حين تقوم) من منامك أو من مجلسك (ومن الليل فسبحه) حقيقة أيضا (وإدبار النجوم) مصدر أي عقب غروبها سبحه أيضا أو صل في الأول العشاءين وفي الثاني سنة الفجر وقيل الصبح.

سورة النجم مكية ثنتان وستون آية

فتح الرحمن

آیا میخواهند بد اندیشی پس کافران ایشانند مکر زده شدگان. آیا ایشان را معبودی هست بجز خدا؟ پاکی خدا راست از آنکه شریک مقرر میکنند. و اگر ببینند پاره از آسمان افتاده گویند این ابریست برهم نشسته. پس بگذار ایشان را تا آنکه ملاقات کنند با آن روز خود که در آن بیهوش کرده شوند. روزیکه دفع نکند از ایشان مکر ایشان چیزی را و نه ایشان نصرت داده شوند. و هر آئینه ستمگاران را عذابی ست غیر این، ولیکن اکثر ایشان نمی‌دانند. و صبر کن بانتظار حکم پروردگار خود هر آئینه تو بحضور چشمهای مائی و بپاکی یاد کن باستایش پروردگار خود وقتیکه برخیزی، و بعضی اوقات شب بپاکی یاد کن خدا را، و وقت غائب شدن ستاره‌ها نیز.

موضح القرآن

کیا کچھ داؤ کیا چاہتے ہیں سو جو منکر ہیں وہی آتے ہیں داؤ میں۔ کیا ان کا کوئی حاکم ہے اللہ کے سوائے، وہ اللہ نرالا ہے ان کے شریک بتانے سے۔ اور اگر دیکھیں ایک تختہ آسمان سے گرتا، کہیں یہ بادل ہے گاڑھا۔ سو تو چھوڑ دے ان کو جب تک ملیں اپنے اس دن سے جس میں ان پر کڑکا پڑیگا۔ جس دن کام نہ آوے ان کو ان کا داؤ کچھ بھی اور نہ ان کو مدد پہنچیگی۔ اور ان گنہگاروں کو ایک مار ہے اس سے ورے، پر بہت ان کے نہیں جانتے۔ اور تو ٹھہرا رہ منتظر اپنے رب کے حکم کا، تو تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہے، اور پاکی بول اپنے رب کی خوبیاں جب تو اٹھتا ہے، اور کچھ رات میں بول اس کی پاکی، اور پیٹھ دیتے وقت تاروں کے۔

سورت نجم مکی ہے باسٹھ آیت کی

سورة النجم

خمس عشر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ۙ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ۚ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۙ عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ۙ ذُوْ مِرَّةٍ ؕ فَاسْتَوٰى ۙ وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ؕ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۙ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۚ فَاَوْحٰۤى اِلٰى عَبْدِهٖ مَاۤ اَوْحٰى ؕ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ۚ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى

جلالين

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالنَّجْمِ الثريا (اِذَا هَوٰى) غاب (مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ) محمد عليه الصلاة والسلام عن طريق الهداية (وَمَا غَوٰى) ما لابس الغي وهو جهل من اعتقاد فاسد (وَمَا يَنْطِقُ) بما يأتيكم به (عَنِ الْهَوٰى) هوى نفسه (اِنْ) ما (هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى) اليه (عَلَّمَهٗ) اياه ملك (شَدِيْدُ الْقُوٰى ذُوْ مِرَّةٍ) قوة وشدة او منظر حسن اى جبريل عليه السلام (فَاسْتَوٰى) استقر (وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى) افق الشمس اى عند مطلعها على صورته التي خلق عليها فرآه النبي صلى الله عليه وسلم وكان بحراء قد سد الافق الى المغرب فخر مغشيا عليه وكان قد سأله ان يريه نفسه على صورته التي خلق عليها فواعده بحراء فنزل جبريل عليه السلام له في صورة الآدميين (ثُمَّ دَنَا) قرب منه (فَتَدَلّٰى) زاد في القرب (فَكَانَ) منه (قَابَ) قدر (قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى) من ذلك حتى افاق وسكن روعه (فَاَوْحٰى) تعالى (اِلٰى عَبْدِهٖ) جبريل (مَاۤ اَوْحٰى) جبريل الى النبي صلى الله عليه وسلم ولم يذكر الموحى تفخيما لشانه (مَا كَذَبَ) بالتخفيف والتشديد انكر (الْفُؤَادُ) فؤاد النبي صلى الله عليه وسلم (مَا رَاٰى) ببصره من صورة جبريل (اَفَتُمٰرُوْنَهٗ) تجادلونه وتغلبونه (عَلٰى مَا يَرٰى)

فتح الرحمن

بنام خدای بخشاینده مهربان

قسم بستاره چون فرود رفت گمراه نشد این یار شما یعنی محمد صلی الله علیه وسلم وغلط نکرد راه را

وسخن نمیگوید از خواهش نفس هست قرآن

مگر وحی که فرستاده میشود آموخت اورا فرشته سخت قوتها صاحب حسن

پس راست ایستاد آن فرشته و او بکناره بلند آسمان بود

باز نزدیک شد وفرود آمد پس

بود مسافت دو کمان یا نزدیکتر از آن

پس پیغام رسانید بسوی بنده خدا آنچه رسانید

دروغ داخل نکرد دل پیغامبر

آنچه معاینه کرد

آیا باوی گفتگو میکنید بر آنچه می بیند

موضح القرآن

شروع الله کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

قسم ہے تارے کی جب گرے

بہکا نہیں تمہارا رفیق

اور نہ بے راہ چلا

اور نہیں بولتا ہے

اپنی چاؤ سے یہ تو حکم ہے جو بھیجا جاتا ہے اس کو سکھایا سخت قوتوں والے نے

زور آور نے

پھر سیدھا بیٹھا اور وہ تھا اونچے کنارے آسمان کے

پھر

نزدیک ہوا اور لٹک آیا پھر رہ گیا

فرق دو کمان کے برابر یا اس سے بھی نزدیک

پھر حکم بھیجا اللہ نے اپنے بندے پر جو بھیجا

جھوٹ نہیں کہا دل نے

جو دیکھا

اب کیا تم جھگڑتے ہو اس سے اس پر جو اس نے دیکھا

[illegible]

قال فما خطبكم ٢٧ — عشر

وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَىٰ ۝ عِندَ سِدْرَةِ الْمُنتَهَىٰ ۝ عِندَهَا جَنَّةُ الْمَأْوَىٰ ۝ إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشَىٰ ۝ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَىٰ ۝ لَقَدْ رَأَىٰ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَىٰ ۝ أَفَرَأَيْتُمُ اللَّاتَ وَالْعُزَّىٰ ۝ وَمَنَاةَ الثَّالِثَةَ الْأُخْرَىٰ ۝ أَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْأُنثَىٰ ۝ تِلْكَ إِذًا قِسْمَةٌ ضِيزَىٰ ۝

جلالين

خطاب للمشركين المنكرين رؤية النبي صلى الله عليه وسلم لجبريل عليه الصلاة والسلام (ولقد رآه) على صورته (نزلة) مرة (أخرى عند سدرة المنتهى) لما أسري به في السموات وهي شجرة نبق عن يمين العرش لا يتجاوزها أحد من الملائكة وغيرهم (عندها جنة المأوى) تأوي إليها الملائكة وأرواح الشهداء أو المتقون (إذ) حين (يغشى السدرة ما يغشى) من طير وغيره وإذ معمولة لرآه (ما زاغ البصر) من النبي (وما طغى) أي ما مال بصره عن مرئيه المقصود له ولا جاوزه تلك الليلة (لقد رأى) فيها (من آيات ربه الكبرى) أي العظام أي بعضها فرأى من عجائب الملكوت رفرفا خضراء سد أفق السماء وجبريل عليه السلام له ستمائة جناح (أفرأيتم اللات والعزى ومناة الثالثة) للتين قبلها (الأخرى) صفة ذم للثالثة وهي أصنام من حجارة كان المشركون يعبدونها ويزعمون أنها تشفع لهم عند الله ومفعول أرأيتم الأول اللات وما عطف عليه والثاني محذوف والمعنى أخبروني ألهذه الأصنام قدرة على شيء ما فتعبدونها دون الله عز وجل القادر على ما تقدم ذكره ولما زعموا أيضا أن الملائكة بنات الله مع كراهتهم البنات نزل (ألكم الذكر وله الأنثى تلك إذا قسمة ضيزى) جائرة من ضازه يضيزه إذا ضامه

فتح الرحمن

و هر آئینه دیده بود این فرشته را
یکبار دیگر نزدیک سدرة المنتهى
نزدیک آن سدره است
بهشت آرامگاه
وقتیکه می پوشید سدره را آنچه می پوشید
کج نروی کرد چشم پیغامبر
واز مقصد تجاوز ننمود
هر آئینه معاینه کرد بعض نشانهای
بزرگ پروردگار خود
آیا دیدید لات و عزی را
و منات سیوم دیگر را
آیا شما را فرزند نر باشد و خدا را دختر
آنگاه قسمت بی انصاف باشد

موضح القرآن

اور اسکو دیکھا بھی اُسنے
ایک دوسرے اتارے میں سدرۃ المنتہیٰ (حد کی بیری) پاس
اُسی کے پاس
بہشت رہنے کی
جب چھا رہا تھا اس بیری پر جو کچھ چھا رہا تھا
بہکی نہیں نگاہ
اور حد سے نہیں بڑھی
بیشک دیکھے اُسنے
اپنے رب کے بڑے نمونے
بھلا تم دیکھو تو لات اور عزا
اور منات تیسرا پچھلا
کیا تمکو بیٹے اور اسکو بیٹیاں
تو یہ بانٹا بھونڈا

إِنْ هِيَ إِلَّا أَسْمَاءٌ سَمَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْأَنْفُسُ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنْ رَبِّهِمُ الْهُدَى ۝ أَمْ لِلْإِنْسَانِ مَا تَمَنَّى ۝ فَلِلَّهِ الْآخِرَةُ وَالْأُولَى ۝ وَكَمْ مِنْ مَلَكٍ فِي السَّمَاوَاتِ لَا تُغْنِي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا إِلَّا مِنْ بَعْدِ أَنْ يَأْذَنَ اللَّهُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَرْضَى ۝ إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ لَيُسَمُّونَ الْمَلَائِكَةَ تَسْمِيَةَ الْأُنْثَى ۝ وَمَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ

جلالين

وجار عليه (إن هي) ما المذكورات (إلا أسماء سميتموها) أي سميتم بها (أنتم وآباؤكم) أصناما تعبدونها (ما أنزل الله بها) أي بعبادتها (من سلطان) حجة وبرهان (إن) ما (يتبعون) في عبادتها (إلا الظن وما تهوى الأنفس) مما زينه لهم الشيطان من أنها تشفع لهم عند الله (ولقد جاءهم من ربهم الهدى) على لسان النبي صلى الله عليه وسلم بالبرهان القاطع فلم يرجعوا عما هم عليه (أم للإنسان) أي لكل إنسان منهم (ما تمنى) من أن الأصنام تشفع لهم ليس الأمر كذلك (فلله الآخرة والأولى) أي الدنيا فلا يقع فيهما إلا ما يريده تعالى (وكم من ملك) أي وكثير من الملائكة (في السماوات) وما أكرمهم عند الله (لا تغني شفاعتهم شيئا إلا من بعد أن يأذن الله) لهم فيها (لمن يشاء) من عباده (ويرضى) عنه لقوله ولا يشفعون إلا لمن ارتضى ومعلوم أنها لا توجد منهم إلا بعد الإذن فيها من ذا الذي يشفع عنده إلا بإذنه (إن الذين لا يؤمنون بالآخرة ليسمون الملائكة تسمية الأنثى) حيث قالوا هم بنات الله (وما لهم به) بهذا القول (من علم إن) ما (يتبعون فيه (إلا الظن) الذي تخيلوه

فتح الرحمن

نیست این مگر نامهای چند که مقرر کرده اید آنرا شما و پدران شما و فرو نفرستاده است خدا بر ثبوت آن هیچ دلیلی پیروی نمی کنند مگر ظن را و پیروی نمی کنند مگر آنچه خواهش می کند نفس و هر آئینه آمده است ایشانرا از پروردگار ایشان هدایت آیا هست آدمی را آنچه آرزو می کند پس خدا راست آن جهان و این جهان و بسیار فرشتگان در آسمانها که نفع نمیکند شفاعت ایشان چیزی مگر پس ازانکه دستوری دهد خدا برای هرکه خواهد و پسندد هر آئینه آنانکه باور نمیدارند آخرت را می نامند فرشتگان را بنام دختران و نیست ایشانرا باین سخن هیچ دانشی پیروی نمی کنند مگر گمان را

موضح القرآن

یہ سب نام ہیں جو رکھ لئے ہیں تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے اللہ نے نہیں اتاری انکی کوئی سند نری اٹکل پر چلتے ہیں اور جو جی کی چاؤ ہیں اور پہنچی انکو اُن کے رب سے راہ کی سوجھ کہیں آدمی کو ملتا ہے جو چاہے سو اللہ کے ہاتھ ہے پچھلا اور پہلا اور بہت فرشتے ہیں آسمانوں میں کام نہیں آتی انکی سفارش کچھ مگر جب حکم دے اللہ جس کے واسطے چاہے اور پسند کرے جو لوگ یقین نہیں رکھتے پچھلے گھر کا نام رکھتے ہیں فرشتوں کے زنانے نام اور انکو اسکی کچھ خبر نہیں نری اٹکل پر چلتے ہیں

قال فما خطبكم — النجم — عشر

وَإِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ۝ فَأَعْرِضْ عَنْ مَنْ تَوَلَّىٰ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ إِلَّا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۝ ذَٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِنَ الْعِلْمِ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدَىٰ ۝ وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ أَسَاءُوا بِمَا عَمِلُوا وَيَجْزِيَ الَّذِينَ أَحْسَنُوا بِالْحُسْنَى ۝ الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّمَمَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۚ هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ أَنْشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَإِذْ أَنْتُمْ أَجِنَّةٌ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ ۖ فَلَا تُزَكُّوا أَنْفُسَكُمْ

جلالين

(وَإِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا) أي عن العلم فيما المطلوب فيه العلم (فأعرض عن من تولى عن ذكرنا) أي القرآن (ولم يرد إلا الحياة الدنيا) وهذا قبل الأمر بالجهاد (ذلك) أي طلب الدنيا (مبلغهم من العلم) أي نهاية علمهم أن آثروا الدنيا على الآخرة (إن ربك هو أعلم بمن ضل عن سبيله وهو أعلم بمن اهتدى) أي عالم بهما فيجازيهما (ولله ما في السماوات وما في الأرض) أي هو مالك لذلك ومنه الضال والمهتدي يضل من يشاء ويهدي من يشاء (ليجزي الذين أساءوا بما عملوا) من الشرك وغيره (ويجزي الذين أحسنوا) بالتوحيد وغيره من الطاعات (بالحسنى) أي الجنة وبين المحسنين بقوله (الذين يجتنبون كبائر الإثم والفواحش إلا اللمم) هو صغار الذنوب كالنظرة والقبلة واللمسة فهو استثناء منقطع والمعنى لكن اللمم يغفر باجتناب الكبائر (إن ربك واسع المغفرة) بذلك وبقبول التوبة ونزل فيمن كان يقول صلاتنا صيامنا حجنا (هو أعلم) أي عالم (بكم إذ أنشأكم من الأرض) أي خلق أباكم آدم من التراب (وإذ أنتم أجنة) جمع جنين (في بطون أمهاتكم فلا تزكوا أنفسكم) لا تمدحوها

فتح الرحمن

و هر آئینه وهم نفع نمی دهد از شناختن حقیقت هیچ چیز را
پس اعراض کن از کسیکه روی گردان شد از یاد کردن ما
و طلب نکرد مگر زندگانی این جهان را
این است نهایت ایشان از روی دانش
هر آئینه پروردگار تو
داناتر است بهر که غلط کرد راه خدا را و او داناتر است بهر که راه یافت
و خدا راست آنچه در آسمانها است و آنچه در زمین است
عاقبت کار جزا دهد آنان را که بدکاری کردند بسبب آنچه عمل نمودند
و جزا دهد آنان را که نیکوکاری کردند
بخصلت نیک
آنانکه پرهیز می کنند از کبائر گناهان و بی حیائی الا صغیره
هر آئینه پروردگار تو بسیار آمرزش است
او دانا است بشما وقتیکه پیدا کرد شما را از زمین
و وقتیکه شما بچه بودید در شکم
مادران خویش پس ستائش مکنید خویشتن را

موضح القرآن

اور اٹکل کام نہیں آتی ٹھیک بات میں کچھ
سو تو دھیان نہ کر اسپر جو منہ موڑے ہماری یاد سے
اور کچھ نہ چاہے مگر دنیا کی زندگانی
یہاں ہی تک پہنچی انکی سمجھ
تیرا رب
بہتر جانتا ہے جو بہکا اسکی راہ سے اور وہی خوب جانتا ہے جو آیا راہ پر
اور اللہ کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں
تا وہ بدلا دیوے برائی والوں کو انکے کئے کا
اور بدلا دے بھلائی والوں کو
بھلائی سے
جو لوگ بچتے ہیں بڑے گناہوں سے اور بے حیائی کے کاموں سے مگر کچھ آلودگی
بیشک تیرے رب کی بخشش میں سمائی ہے
وہ تمکو خوب جانتا ہے
جب تمکو نکالا زمین سے
اور جب تم بچے تھے ماں کے پیٹ میں
سو مت بولو اپنی ستھرائیاں

[illegible]

قال فما خطبكم ٢٧ — النجم ٥٣ — ع ٢ — عشر

هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَىٰ ۝ أَفَرَأَيْتَ الَّذِي تَوَلَّىٰ ۝ وَأَعْطَىٰ قَلِيلًا وَأَكْدَىٰ ۝ أَعِندَهُ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرَىٰ ۝ أَمْ لَمْ يُنَبَّأْ بِمَا فِي صُحُفِ مُوسَىٰ ۝ وَإِبْرَاهِيمَ الَّذِي وَفَّىٰ ۝ أَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۝ وَأَن لَّيْسَ لِلْإِنسَانِ إِلَّا مَا سَعَىٰ ۝ وَأَنَّ سَعْيَهُ سَوْفَ يُرَىٰ ۝ ثُمَّ يُجْزَاهُ الْجَزَاءَ الْأَوْفَىٰ ۝ وَأَنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الْمُنتَهَىٰ ۝

جلالین

اى على سبيل الاعجاب اما على سبيل الاعتراف بالنعمة فحسن (هو اعلم) اى عالم (بمن اتقى ۝ افرأيت الذى تولى) عن الايمان اى ارتد لما عُيّر به وقال انى خشيت عقاب الله فضمن له المعيّر ان يحمل عنه عذاب الله ان رجع الى شركه واعطاه من ماله كذا فرجع (واعطى قليلا) من المال المسمّى (واكدى ۝) منع الباقى مأخوذ من الكدية ارض صلبة كالصخرة تمنع حافر البئر اذا وصل اليها من الحفر (اعنده علم الغيب فهو يرى ۝) من جملته ان غيره يحمل عنه عذاب الآخرة لا وهو الوليد بن المغيرة او غيره وجملة اعنده المفعول الثانى لا رأيت بمعنى اخبرنى (ام) بل (لم ينبأ بما فى صحف موسى ۝) اسفار التورىة او صحف قبلها (و) صحف (ابراهيم الذى وفى ۝) تمّم ما أُمر به نحو واذ ابتلى ابراهيم ربه بكلمات فاتمهن وبيان ما (الا تزر وازرة وزر اخرى ۝) الخ وان مخففة من الثقيلة اى انه لا تحمل نفس ذنب غيرها (وان) اى انه (ليس للانسان الا ما سعى ۝) من خير فليس له من سعى غيره الخير شىء (وان سعيه سوف يرى ۝) اى يبصر فى الآخرة (ثم يجزاه الجزاء الاوفى ۝) الاكمل يقال جزيته سعيه وبسعيه (وان) بالفتح عطفا وقرئ بالكسر استينافا وكذا ما بعدها فلا يكون مضمون الجمل فى الصحف على الثانى (الى ربك المنتهى ۝) المرجع

فتح الرحمن

خدا دانا تر است بکسی که پرهیزگاری کرد ۔ آیا دیدی کسی را که روی گردان شد
و داد اندکی از مال
و سخت دل شد
آیا نزدیک اوست علم غیب پس او هر چیز را بچشم می بیند
آیا خبر داده نشد بآنچه در صحیفهای موسٰی
و ابراهیم
وفادار بود
مضمونش آنکه بر نخواهد داشت هیچ بردارنده بار گناه دیگری را
و آنکه نرسد آدمی را مگر آنچه عمل کرد
و آنکه سعی آدمی دیده خواهد شد
باز داده خواهد شد بسبب آن سعی جزای تمام
و آنکه
بسوی پروردگار تست بازگشت

موضح القرآن

وہ بہتر جانے اسکو جو بچا ۔ بھلا تو نے دیکھا اسکو جس نے منہ پھیرا
اور لایا تھوڑا سا
اور سخت نکلا
کیا اسکے پاس خبر ہے غیب کی سو وہ دیکھتا ہے
کیا اسکو خبر نہیں پہنچی جو ہے ورقوں میں موسٰی کے
اور ابراہیم کے جسنے
پورا اتارا
کہ اٹھاتا نہیں اٹھانیوالا بوجھ کسی دوسرے کا
اور یہہ کہ آدمی کو وہی ملتا ہے جو کمایا
اور یہہ کہ اسکی کمائی اسکو دکھانی ہے
پھر اسکو بدلا دینا ہے پورا اسکا بدلا
اور یہہ کہ
تیرے رب تک پہنچنا ہے

وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَىٰ ۝ وَأَنَّهُ هُوَ أَمَاتَ وَأَحْيَا ۝ وَأَنَّهُ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ ۝ مِن نُّطْفَةٍ إِذَا تُمْنَىٰ ۝ وَأَنَّ عَلَيْهِ النَّشْأَةَ الْأُخْرَىٰ ۝ وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنَىٰ وَأَقْنَىٰ ۝ وَأَنَّهُ هُوَ رَبُّ الشِّعْرَىٰ ۝ وَأَنَّهُ أَهْلَكَ عَادًا الْأُولَىٰ ۝ وَثَمُودَ فَمَا أَبْقَىٰ ۝ وَقَوْمَ نُوحٍ مِّن قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوا هُمْ أَظْلَمَ وَأَطْغَىٰ ۝ وَالْمُؤْتَفِكَةَ أَهْوَىٰ ۝ فَغَشَّاهَا مَا غَشَّىٰ ۝

جلالين

وَالْمَصِيرُ بَعْدَ الْمَوْتِ فَيُجَازِيهِمْ (وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ) مَنْ شَاءَ أَفْرَحَهُ (وَأَبْكَى) مَنْ شَاءَ أَحْزَنَهُ (وَأَنَّهُ هُوَ أَمَاتَ) فِي الدُّنْيَا (وَأَحْيَا) لِلْبَعْثِ (وَأَنَّهُ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ) الصِّنْفَيْنِ (الذَّكَرَ وَالْأُنْثَى مِنْ نُطْفَةٍ) مَنِيٍّ (إِذَا تُمْنَى) تُصَبُّ فِي الرَّحِمِ (وَأَنَّ عَلَيْهِ النَّشْأَةَ) بِالْمَدِّ وَالْقَصْرِ (الْأُخْرَى) الْخَلْقَةَ الْأُخْرَى لِلْبَعْثِ بَعْدَ الْخَلْقَةِ الْأُولَى (وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنَى) النَّاسَ بِالْكِفَايَةِ بِالْأَمْوَالِ (وَأَقْنَى) أَعْطَى الْمَالَ الْمُتَّخَذَ قِنْيَةً (وَأَنَّهُ هُوَ رَبُّ الشِّعْرَى) هِيَ كَوْكَبٌ خَلْفَ الْجَوْزَاءِ كَانَتْ تُعْبَدُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ (وَأَنَّهُ أَهْلَكَ عَادًا الْأُولَى) وَفِي قِرَاءَةٍ بِإِدْغَامِ التَّنْوِينِ فِي اللَّامِ وَضَمِّهَا بِلَا هَمْزَةٍ هِيَ قَوْمُ هُودٍ وَالْأُخْرَى قَوْمُ صَالِحٍ (وَثَمُودَ) بِالصَّرْفِ اسْمٌ لِلْأَبِ وَبِلَا صَرْفٍ اسْمٌ لِلْقَبِيلَةِ وَهُوَ مَعْطُوفٌ عَلَى عَادًا (فَمَا أَبْقَى) مِنْهُمْ أَحَدًا (وَقَوْمَ نُوحٍ مِنْ قَبْلُ) أَيْ قَبْلَ عَادٍ وَثَمُودَ أَهْلَكْنَاهُمْ (إِنَّهُمْ كَانُوا هُمْ أَظْلَمَ وَأَطْغَى) مِنْ عَادٍ وَثَمُودَ لِطُولِ لُبْثِ نُوحٍ فِيهِمْ فَلَبِثَ فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا وَهُمْ مَعَ عَدَمِ إِيمَانِهِمْ بِهِ يُؤْذُونَهُ وَيَضْرِبُونَهُ (وَالْمُؤْتَفِكَةَ) وَهِيَ قُرَى قَوْمِ لُوطٍ (أَهْوَى) أَسْقَطَهَا بَعْدَ رَفْعِهَا إِلَى السَّمَاءِ مَقْلُوبَةً إِلَى الْأَرْضِ بِأَمْرِهِ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ بِذَلِكَ (فَغَشَّاهَا) مِنَ الْحِجَارَةِ بَعْدَ ذَلِكَ (مَا غَشَّى) أَبْهَمَ تَهْوِيلًا وَفِي هُودٍ فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهَا

فتح الرحمن

وآنکه او خندانید و گریانید وآنکه او میرانید و زنده کرد۔ وآنکه خدا آفرید دو قسم نر و ماده را۔ از نطفه چون ریخته شود در رحم وآنکه بر خدا لازم است آن پیدا کردن دیگر وآنکه او توانگر ساخت و سرمایه داد وآنکه همون است آفریدگار ستارهٔ شعری وآنکه او هلاک ساخت عاد نخستین را و هلاک کرد ثمود را پس هیچ کس را باقی نگذاشت و هلاک کرد قوم نوح را پیش ازین هر آئینه ایشان بودند ستمگارتر و از حد گذشته تر وشهر موتفکه را بر زمین افکند پس پوشانید بروی آنچه پوشانید یعنی سنگباران کرد

موضح القرآن

اور یہہ کہ وہی ہے ہنساتا اور رلاتا اور یہہ کہ وہی ہے مارتا اور جلاتا اور یہہ کہ اسنے بنایا جوڑا نر اور مادہ ایک بوند سے جب ٹپکائی اور یہہ کہ اسپر لازم ہے دوسرا اٹھانا اور یہہ کہ اسنے دولت دی اور پونجی اور یہہ کہ وہی ہے رب شعرا کا اور یہہ کہ اسنے کھپا دئے عاد اگلے اور ثمود پھر باقی نچھوڑا اور نوح کی قوم اس سے پہلے وے تو تھے اور بھی ظالم اور شریر اور الٹی بستی کو پٹکا پھر اسپر چھایا جو چھایا

لفظ اضحک و ابکی [illegible] شعری بالکسر دو ستارهٔ روشن که بعد از جوزا بر آید یکی را شعرای عبور خوانند و دیگری را شعرای غمیصا و مشهور شعرای عبور است [illegible] حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] در جاہلیت پرستیدی [illegible] مخالفت [illegible] در پرستش اصنام [illegible] و تفسیر حسینی وغیرہ

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكَ تَتَمَارَىٰ ۝ هَٰذَا نَذِيرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْأُولَىٰ ۝ أَزِفَتِ الْآزِفَةُ ۝ لَيْسَ لَهَا مِن دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ ۝ أَفَمِنْ هَٰذَا الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ ۝ وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ ۝ وَأَنتُمْ سَامِدُونَ ۝ فَاسْجُدُوا لِلَّهِ وَاعْبُدُوا ۝

قال فما خطبكم ٢٧ — ع سجدة الثاني عشر وهي واجبة عند الامام

سورة القمر وهي خمس وخمسون آية — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — وثلثمائة واثنان واربعون كلمة

اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانشَقَّ الْقَمَرُ ۝ وَإِن يَرَوْا آيَةً يُعْرِضُوا وَيَقُولُوا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ۝ وَكَذَّبُوا وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۚ وَكُلُّ أَمْرٍ

جلالین

حجارة من سجيل (فبأي آلاء ربك) أنعمه الدالة على وحدانيته وقدرته (تتمارى) تتشكك أيها الإنسان أو تكذب (هذا) محمد صلى الله عليه وسلم (نذير من النذر الأولى) من جنسهم أي رسول كالرسل قبله أرسل إليكم كما أرسلوا إلى قومهم (أزفت الآزفة) قربت القيامة (ليس لها من دون الله) نفس (كاشفة) أي لا يكشفها ويظهرها إلا هو كقوله لا يجليها لوقتها إلا هو (أفمن هذا الحديث) أي القرآن (تعجبون) تكذيبا (وتضحكون) استهزاء (ولا تبكون) لسماع وعده ووعيده (وأنتم سامدون) لاهون غافلون عما يطلب منكم (فاسجدوا لله) الذي خلقكم (واعبدوا) ولا تسجدوا للأصنام ولا تعبدوها

سورة القمر مكية إلا سيهزم الجمع الآية وهي خمس أو خمسون آية

بسم الله الرحمن الرحيم

(اقتربت الساعة) قربت القيامة (وانشق القمر) انفلق فلقتين على أبي قبيس وقعيقعان آية له صلى الله عليه وسلم وقد سئلها فقال اشهدوا رواه الشيخان (وإن يروا) أي كفار قريش (آية) معجزة له صلى الله عليه وسلم كانشقاق القمر (يعرضوا ويقولوا) هذا (سحر مستمر) قوي من المرة القوة أو دائم (وكذبوا) النبي صلى الله عليه وسلم (واتبعوا أهواءهم) في الباطل (وكل أمر) من الخير والشر

فتح الرحمن

پس کدام یک از نعمتهای پروردگار خود ای آدمی شبه میکنی

این پیغامبر ترسانندہ است از جنس ترسانندگان پیشین

نزدیک آمد قیامت نیست اورا سوای خدا هیچ ظاهر کنندہ

آیا ازین سخن تعجب میکنید و خندہ می نمائید و نمی گریید و شما بازی کنندگان هستید

پس سجدہ کنید خدای را و پرستش کنید

سورۂ قمر مکی است و آن پنجاہ و پنج آیت است

بنام خدای بخشایندۂ مهربان

نزدیک آمد قیامت و بشگافت ماہ — اشارت است بآن قصه که کافران از حضرت پیغمبر صلی اللہ علیه وسلم معجزہ طلب کردند خدا تعالی ماہ را دو قطعه ساخت یکی برکوہ ابوقبیس

واگر ببینند کافران نشانه اعراض کنند و گویند سحریست قوی

و دروغ شمردند و پیروی خواهش خود کردند و هر چیزی

موضح القرآن

اب تو کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاویگا

یہ ایک ڈر سنانے والا ہے پہلے سنانے والوں میں کا

آپہنچی آنے والی کوئی نہیں اس کو اللہ کے سوا کھول دکھانے والا

کیا تم اس بات سے اچنبھا کرتے ہو اور ہنستے ہو اور نہیں روتے اور تم کھلاڑیاں کرتے

سو سجدہ کرو اللہ کے آگے اور بندگی

سورت قمر مکی ہے پچپن آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا

پاس آلگی وہ گھڑی اور پھٹ گیا چاند

اور اگر دیکھیں کوئی نشانی ٹال دیں اور کہیں یہ جادو ہے چلا آتا

اور جھٹلایا اور چلے اپنے چاؤ پر اور ہر کام

خطیب از عبد اللہ بن مسعود آوردہ که اول سورۂ که نزول آمد در روی سجدہ بود این سورہ است و حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم [illegible] سجدہ کرد و مومن و مشرک و جن و انس همه سجدہ کردند مگر پیری از قریش که کفی [illegible] از سنگریزہ یا از خاک بر پیشانی خود [illegible] سجدہ کرد [illegible] … [illegible]

قال فما القمر

مُسْتَقِرٌّ ۝ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنَ الْأَنْبَاءِ مَا فِيهِ مُزْدَجَرٌ ۝ حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ۝ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ إِلَى شَيْءٍ نُكُرٍ ۝ خُشَّعًا أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُنْتَشِرٌ ۝ مُهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ يَقُولُ الْكَافِرُونَ هَذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ۝ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ

جلالين

(مُسْتَقِرٌّ) بِأَهْلِهِ فِي الْجَنَّةِ أَوِ النَّارِ (وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنَ الْأَنْبَاءِ) أَخْبَارِ هَلَاكِ الْأُمَمِ الْمُكَذِّبَةِ رُسُلَهُمْ (مَا فِيهِ مُزْدَجَرٌ) لَهُمْ اِسْمُ مَصْدَرٍ أَوِ اسْمُ مَكَانٍ وَالدَّالُ بَدَلٌ مِنْ تَاءِ الْاِفْتِعَالِ وَازْدَجَرْتُهُ وَزَجَرْتُهُ نَهَيْتُهُ بِغِلْظَةٍ وَمَا مَوْصُولَةٌ أَوْ مَوْصُوفَةٌ (حِكْمَةٌ) خَبَرُ مُبْتَدَإٍ مَحْذُوفٍ أَوْ بَدَلٌ مِنْ مَا أَوْ مِنْ مُزْدَجَرٍ (بَالِغَةٌ) تَامَّةٌ (فَمَا تُغْنِ) تَنْفَعُ فِيهِمْ (النُّذُرُ) جَمْعُ نَذِيرٍ بِمَعْنَى مُنْذِرٍ أَيِ الْأُمُورُ الْمُنْذِرَةُ لَهُمْ وَمَا لِلنَّفْيِ أَوْ لِلْاِسْتِفْهَامِ الْإِنْكَارِيِّ وَهِيَ عَلَى الثَّانِي مَفْعُولٌ مُقَدَّمٌ (فَتَوَلَّ عَنْهُمْ) هُوَ فَائِدَةُ مَا قَبْلَهُ وَبِهِ تَمَّ الْكَلَامُ (يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ) هُوَ إِسْرَافِيلُ وَنَاصِبُ يَوْمَ يَخْرُجُونَ بَعْدُ (إِلَى شَيْءٍ نُكُرٍ) بِضَمِّ الْكَافِ وَسُكُونِهَا أَيْ مُنْكَرٍ تُنْكِرُهُ النُّفُوسُ لِشِدَّتِهِ وَهُوَ الْحِسَابُ (خَاشِعًا) ذَلِيلًا وَفِي قِرَاءَةٍ خُشَّعًا بِضَمِّ الْخَاءِ وَفَتْحِ الشِّينِ مُشَدَّدَةً (أَبْصَارُهُمْ) حَالٌ مِنْ فَاعِلِ (يَخْرُجُونَ) أَيِ النَّاسُ (مِنَ الْأَجْدَاثِ) الْقُبُورِ (كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُنْتَشِرٌ) لَا يَدْرُونَ أَيْنَ يَذْهَبُونَ مِنَ الْخَوْفِ وَالْحَيْرَةِ وَالْجُمْلَةُ حَالٌ مِنْ فَاعِلِ يَخْرُجُونَ وَكَذَا قَوْلُهُ (مُهْطِعِينَ) أَيْ مُسْرِعِينَ مَادِّينَ أَعْنَاقَهُمْ (إِلَى الدَّاعِ يَقُولُ الْكَافِرُونَ) مِنْهُمْ (هَذَا يَوْمٌ عَسِرٌ) أَيْ صَعْبٌ عَلَى الْكَافِرِينَ كَمَا فِي الْمُدَّثِّرِ يَوْمٌ عَسِيرٌ عَلَى الْكَافِرِينَ (كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ) قَبْلَ قُرَيْشٍ

فتح الرحمن

قرار گرفته است وهر امر بسلسله سبب خود خواهد رسید بقیه عذاب در حبت با دردوزخ

از خبرها

آنچه در وی پند است

دانشمندی است تمام

پس فایده نمی دهد ترسانیدنها

پس اعراض کن از ایشان

آن روز که بخواند خواننده یعنی اسرافیل علیه السلام

بسوی چیزی ناخوش

نیایشی ظاهر شده باشد

بر چشم ایشان برآیند از گورها

گویا ایشان ملخ پراگنده اند

شتاب کنان

بسوی آن خواننده گویند کافران

روزی است دشوار

دروغ شمردند پیش ازایشان

موضح القرآن

ٹھہرا ہے وقت پر اور پہنچ چکے ہیں انکو

احوال

جسمیں ڈانٹ ہوسکتی ہے

پوری عقل کی بات ہے

پھر کام نہیں کرتے ڈرسنانیوالے

سو تو ہٹ آ انکی طرف سے

جسدن پکارے پکارنے والا

ایک چیز انوکھی کو

نوی

آنکھیں نکل پڑیں

قبروں سے جیسے ٹڈی بکھر رہے

دوڑتے جاویں

پکارنیوالے پاس کہتے منکر یہہ

دن مشکل آیا

جھٹلا چکے ہیں ان سے پہلے

قوله قرار گرفته مستا الخ یعنی از شقاوت کافران وسعادت مومنان مقرر شده بدیشان خواهد رسید آنچه ۱۲ بیضاوی

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ — القمر

قَوْمُ نُوْحٍ فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا وَقَالُوْا مَجْنُوْنٌ وَّازْدُجِرَ ۞ فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۞ فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ۞ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُیُوْنًا فَالْتَقَی الْمَآءُ عَلٰٓی اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۞ وَحَمَلْنٰهُ عَلٰی ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ۞ تَجْرِیْ بِاَعْیُنِنَا جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ۞ وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ اٰیَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۞ فَكَیْفَ كَانَ عَذَابِیْ وَنُذُرِ ۞ وَلَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ

خمس

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالین
نوح کی قوم پھر جھوٹھا کیا ہمارے بندے کو	قوم نوح پس دروغی داشتند بندۂ مارا	(قوم نوح) تانیث الفعل لمعنی قوم (فکذبوا عبدنا) نوحا
اور بولے دیوانہ ہے اور جھڑک لیا	و گفتند دیوانہ است و باو سخن درشت گفته شد	(وقالوا مجنون وازدجر) ای انتهروه بالسب وغیره
پھر اسنے پکارا اپنے رب کو کہ میں دب گیا ہوں تو بدلا لے پھر ہمنے کھول دیئے	پس عاجزانہ بجناب پروردگار خود گفت من مغلوب شده ام پس انتقام بکش پس کشادیم	(فدعا ربه انی) بالفتح ای بانی (مغلوب فانتصر ففتحنا) بالتخفیف والتشدید (ابواب السماء بماء منهمر)
دہانے آسمان کے پانی کی ریل سے	درہای آسمان را بآب بسیار ریزنده	منصب انصبابا شدیدا
اور بہادیئے زمین سے چشمے	و روان کردیم از زمین چشمہا	(وفجرنا الارض عیونا) تنبع
پھر مل گیا پانی ایک کام پر	پس جمع شد آب از ہر جانب بنابر کارے	(فالتقی الماء) ماء السماء والارض (علی امر) حال
جو ٹھہر رہا اور	مقدر شده بود یعنی ہلاک قوم و	(قد قدر) قضی به فی الازل وهو هلاکهم غرقا
سوار کیا اسکو ایک تختوں اور کیلوں والی پر	سوار کردیم نوح را بر کشتی خداوند تختہا و میخہا	(وحملناه) ای نوحا (علی) سفینة (ذات الواح ودسر) وهی ما تشد به الالواح من المسامیر وغیرها واحدها دسار ککتاب
بہتی ہماری آنکھوں کے سامنے	میرفت بحضور چشم ما	(تجری باعیننا) بمرأی منا ای محفوظة بحفظنا
بدلا	بجہت انتقام آنکه	(جزاء) منصوب بفعل مقدر ای اغرقوا انتصارا
اسکی طرف سے جسنے قدر نجانی تھی ف	انکه باور نداشته بودند او را یعنی برای انتقام حضرت نوح	(لمن کان کفر) وهو نوح صلی الله علیه وسلم وقری کفر بناء للفاعل ای اغرقوا عقابا لهم
اور اسکو ہم نے	و ہر آئینه	(ولقد
رہنے دیا نشانی کو	گذاشتیم این عقوبت را نشانه	ترکناها) ای ابقینا هذه الفعلة (آیة) لمن یعتبر بها ای شاع خبرها واستمر
پھر کوئی ہے سوچنے والا ف	پس آیا ہیچ پند گیرنده ہست	(فهل من مدکر) معتبر ومتعظ بها واصله مذتکر ابدلت التاء دالا مهملة وکذا المعجمة وادغمت فیها
پھر کیسا تھا میرا عذاب	پس چگونه بود عقوبت من	(فکیف کان عذابی
اور میرا ڈرکا	و ترسانیدنہای من	ونذر) ای انذاری استفهام تقریر وکیف خبر کان وهی للسؤال والمعنی حمل المخاطبین علی الاقرار بوقوع عذابه تعالی بالمکذبین لنوح موقعه
اور ہم نے	و ہر آئینه	(ولقد
آسان کیا قرآن سمجھنے کو	آسان کردیم قرآن را تا پند گیرند	یسرنا القرآن للذکر) سهلناه للحفظ وهیأناه للتذکر

فوله پس انتقام بکش — از ایشان برای من و این دعا بعد از نا امیدی حضرت نوح علیه السلام از ایمان قوم خود بود زیرا که هر روز پیست کہ یکی از قوم او چون میدید ... [illegible]

فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ ۝ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ۝ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي يَوْمِ نَحْسٍ مُسْتَمِرٍّ ۝ تَنْزِعُ النَّاسَ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ مُنْقَعِرٍ ۝ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ۝ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ ۝ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِالنُّذُرِ ۝ فَقَالُوا أَبَشَرًا مِنَّا وَاحِدًا نَتَّبِعُهُ إِنَّا إِذًا لَفِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ۝

جلالين

(فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ) متعظ به وحافظ له والاستفهام بمعنى الأمر أي احفظوه واتعظوا به وليس يحفظ من كتب الله عن ظهر القلب غيره (كَذَّبَتْ عَادٌ) نبيهم هودا فعذبوا (فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ) إنذاري لهم بالعذاب قبل نزوله أي وقع موقعه وبيّنه بقوله (إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا) أي شديدة الصوت (فِي يَوْمِ نَحْسٍ) شؤم (مُسْتَمِرٍّ) دائم الشؤم أو قويه وكان يوم الأربعاء آخر الشهر (تَنْزِعُ النَّاسَ) تقلعهم من حفر الأرض المندسين فيها وتصرعهم على رؤوسهم فتدق رقابهم فتبين الرأس عن الجسد (كَأَنَّهُمْ) وحالهم ما ذكر (أَعْجَازُ) أصول (نَخْلٍ مُنْقَعِرٍ) منقلع ساقط على الأرض وشبهوا بالنخل لطولهم وذكر هنا وأنث في الحاقة نخل خاوية مراعاة للفواصل في الموضعين (فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِالنُّذُرِ) جمع نذير بمعنى منذر أي بالأمور التي أنذرهم بها نبيهم صالح إن لم يؤمنوا به ويتبعوه (فَقَالُوا أَبَشَرًا) منصوب على الاشتغال (مِنَّا وَاحِدًا) صفتان لبشرا (نَتَّبِعُهُ) مفسر للفعل الناصب له والاستفهام بمعنى النفي المعنى كيف نتبعه ونحن جماعة كثيرة وهو واحد منا وليس بملك أي لا نتبعه (إِنَّا إِذًا) أي إن اتبعناه (لَفِي ضَلَالٍ) ذهاب عن الصواب (وَسُعُرٍ) جنون

ترجمه فارسی

پس آیا هیچ پند گیرنده هست
دروغ شمردند قوم عاد
پس چگونه بود عذاب من و ترسانیدن من
هر آئینه ما فرستادیم بر ایشان باد تند
در روز نحس دائم الشوم
برمیکند مردمان را
گویا ایشان تنه‌های درختان خرما از بیخ برکنده اند
پس چگونه بود عقوبت من و ترسانیدن من و هر آئینه آسان کردیم قرآن را برای پند گرفتن
پس آیا هست هیچ پند پذیرنده دروغ شمردند قوم ثمود ترسانندگان را
پس گفتند آیا یک آدمی را
از قوم خویش پیروی کنیم
هر آئینه ما آنگاه
در گمراهی و دیوانگی باشیم

موضح القرآن

پھر کوئی ہے سوچنے والا
جھٹلایا عاد نے
پھر کیسا ہوا میرا عذاب اور میرا ڈرکانا
ہم نے بھیجی ان پر باؤ سناٹے کی
ایک نحوست کے دن جو چلی گئی
اکھاڑ مارتی لوگوں کو
جیسے وے جڑیں کھجور کی ہیں اکھڑے پڑے
پھر کیسا ہوا میرا عذاب اور میرا ڈرکانا اور ہم نے آسان کیا قرآن سمجھنے کو
پھر ہے کوئی سوچنے والا جھٹلایا ثمود نے ڈر سنانے والوں کو
پھر کہنے لگے کیا ایک آدمی ہے
ہم میں کا اکیلا ہم اس کے کہنے پر چلینگے
تو ہم
غلطی میں پڑے اور سودا میں

أَأُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشِرٌ ۝ سَيَعْلَمُونَ غَدًا مَنِ الْكَذَّابُ الْأَشِرُ ۝ إِنَّا مُرْسِلُو النَّاقَةِ فِتْنَةً لَهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ۝ وَنَبِّئْهُمْ أَنَّ الْمَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ كُلُّ شِرْبٍ مُحْتَضَرٌ ۝ فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَى فَعَقَرَ ۝ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ۝ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ ۝ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ

جلالين

(أَأُلْقِيَ) بتحقيق الهمزتين وتسهيل الثانية وإدخال ألف بينهما على الوجهين وتركه (الذِّكْرُ) الوحي (عَلَيْهِ مِنْ بَيْنِنَا) أي لم يوح إليه (بَلْ هُوَ كَذَّابٌ) في قوله إنه أوحي إليه ما ذكره (أَشِرٌ) متكبر بطر قال تعالى (سَيَعْلَمُونَ غَدًا) أي في الآخرة (مَنِ الْكَذَّابُ الْأَشِرُ) وهو هم بأن يعذبوا على تكذيبهم نبيهم صالح (إِنَّا مُرْسِلُو النَّاقَةِ) مخرجوها من الهضبة الصخرة كما سألوا (فِتْنَةً) محنة (لَهُمْ) لنختبرهم (فَارْتَقِبْهُمْ) يا صالح أي انتظر ما هم صانعون وما يصنع بهم (وَاصْطَبِرْ) الطاء بدل من تاء الافتعال أي اصبر على أذاهم (وَنَبِّئْهُمْ أَنَّ الْمَاءَ قِسْمَةٌ) مقسوم بينهم وبين الناقة فيوم لهم ويوم لها (كُلُّ شِرْبٍ) نصيب من الماء (مُحْتَضَرٌ) يحضره القوم يومهم والناقة يومها فتمادوا على ذلك ثم ملوه فهموا بقتل الناقة (فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ) قدار ليقتلها (فَتَعَاطَى) تناول السيف (فَعَقَرَ) به الناقة أي قتلها موافقة لهم (فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ) أي إنذاري لهم بالعذاب قبل نزوله أي وقع موقعه وبينه بقوله (إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ) هو الذي يجعل لغنمه حظيرة من يابس الشجر والشوك يحفظهن فيها من الذئاب والسباع وما سقط من ذلك فداسته هو الهشيم (لَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ)

فتح الرحمن

[1] آیا نازل کرده شد
[2] بروی وحی [3] از میان ما
[4] نی بلکه او دروغگوی
[5] خودپسند است خواهند دانست فردا
[6] کیست دروغگوی خودپسند است
[7] هر آئینه ما خواهیم فرستاد ماده شتر را
[8] بجهت آزمایش ایشان
[11] پس ای صالح منتظر ایشان باش
[12] و صبر پیش گیر
[13] و خبر دار کن ایشان را که آب مقسوم است در میان ایشان
[15] هر یک حصه از آب
[16] حاضر شود صاحبش
[17] پس آواز دادند
[18] یار خود را [19] پس دست درازی کرد
[20] و مجروح ساخت [21] پس چگونه بود
[22] عقوبت من و ترسانیدنهای من
[23] هر آئینه ما فرستادیم بر ایشان
[24] یک نعره تند پس شدند مانند خطیره در هم شکسته که خطیره ساز بنده آنرا ساخته باشد
[25] و هر آئینه آسان ساختیم قرآن را برای آنکه پند گیرند پس آیا هیچ

موضح القرآن

[1] کیا اتری اسیے پر
[2] سمجھوتی [3] ہم سب میں سے
[4] کوئی نہیں یہ جھوٹھا ہے
[5] بڑائی مارتا اب جان لینگے کل کو
[6] کون ہے جھوٹھا بڑائی مارتا
[7] بھیجتے ہیں اونٹنی
[9] انکے جانچنے کو
[11] سو دیکھتا رہ انکو
[12] اور ٹھہرا رہ
[13] اور سنا دے انکو کہ پانی کا بانٹا ہے ان میں
[15] ہر باری پر
[16] پہنچنا ہے ف
[17] پھر پکارا انھوں نے
[18] اپنے رفیق کو [19] پھر ہاتھ چلایا
[20] اور کاٹا ف [21] پھر کیسا ہوا
[22] میرا عذاب اور میرا ڈرانا
[23] ہمنے بھیجی انپر
[24] ایک چنگھاڑ پھر رہ گئے جیسے روندھی باڑ کانٹوں کی
[25] اور ہمنے آسان کیا قرآن سمجھنے کو

مُدَّكِرٍ ۝ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالنُّذُرِ ۝ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا آلَ لُوطٍ نَجَّيْنَاهُمْ بِسَحَرٍ ۝ نِعْمَةً مِنْ عِنْدِنَا كَذَٰلِكَ نَجْزِي مَنْ شَكَرَ ۝ وَلَقَدْ أَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ۝ وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ عَنْ ضَيْفِهِ فَطَمَسْنَا أَعْيُنَهُمْ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ۝ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً

جلالین

مُدَّكِرٍ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالنُّذُرِ) أَيْ بِالْأُمُورِ الْمُنْذِرَةِ لَهُمْ عَلَى لِسَانِهِ (إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا) رِيحًا تَرْمِيهِمْ بِالْحَصْبَاءِ وَهِيَ صِغَارُ الْحِجَارَةِ الْوَاحِدُ دُونَ مِلْءِ الْكَفِّ فَهَلَكُوا (إِلَّا آلَ لُوطٍ) وَهُمْ ابْنَتَاهُ مَعَهُ (نَجَّيْنَاهُمْ بِسَحَرٍ) مِنَ الْأَسْحَارِ أَيْ وَقْتَ الصُّبْحِ مِنْ يَوْمٍ غَيْرِ مُعَيَّنٍ وَلَوْ أُرِيدَ مِنْ يَوْمٍ مُعَيَّنٍ لَمُنِعَ الصَّرْفَ لِأَنَّهُ مَعْرِفَةٌ مَعْدُولٌ عَنِ السَّحَرِ لِأَنَّ حَقَّهُ أَنْ يُسْتَعْمَلَ فِي الْمَعْرِفَةِ بِأَلْ وَهَلْ أُرْسِلَ الْحَاصِبُ عَلَى آلِ لُوطٍ أَوْ لَا قَوْلَانِ وَعَبَّرَ عَنِ الِاسْتِثْنَاءِ عَلَى الْأَوَّلِ بِأَنَّهُ مُتَّصِلٌ وَعَلَى الثَّانِي بِأَنَّهُ مُنْقَطِعٌ وَإِنْ كَانَ مِنَ الْجِنْسِ تَسَمُّحًا (نِعْمَةً) مَصْدَرٌ أَيْ إِنْعَامًا (مِنْ عِنْدِنَا كَذَٰلِكَ) أَيْ مِثْلَ ذَٰلِكَ الْجَزَاءِ (نَجْزِي مَنْ شَكَرَ) أَنْعُمَنَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ أَوْ مَنْ آمَنَ بِاللّٰهِ تَعَالَىٰ وَرُسُلِهِ وَأَطَاعَهُمْ (وَلَقَدْ أَنْذَرَهُمْ) خَوَّفَهُمْ لُوطٌ (بَطْشَتَنَا) أَخْذَتَنَا إِيَّاهُمْ بِالْعَذَابِ (فَتَمَارَوْا) تَجَادَلُوا وَكَذَّبُوا (بِالنُّذُرِ) بِإِنْذَارِهِ (وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ عَنْ ضَيْفِهِ) أَنْ يُخَلِّيَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقَوْمِ الَّذِينَ أَتَوْهُ فِي صُورَةِ الْأَضْيَافِ لِيَخْبُثُوا بِهِمْ وَكَانُوا مَلَائِكَةً (فَطَمَسْنَا أَعْيُنَهُمْ) أَعْمَيْنَاهَا وَجَعَلْنَاهَا بِلَا شَقٍّ كَبَاقِي الْوَجْهِ بِأَنْ صَفَقَهَا جِبْرِيلُ بِجَنَاحِهِ (فَذُوقُوا) فَقُلْنَا لَهُمْ ذُوقُوا (عَذَابِي وَنُذُرِ) أَيْ إِنْذَارِي وَتَخْوِيفِي أَيْ ثَمَرَتَهُ وَفَائِدَتَهُ (وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً) وَقْتَ الصُّبْحِ

فتح الرحمن

پند گیرنده است دروغ شمردند قوم لوط ترسانندگان را
هر آئینه ما فرستادیم بر ایشان باد سنگبار
مگر اهل خانه لوط
که خلاص ساختیم ایشان را وقت سحر
بمهربانی
از نزدیک خویش همچنین جزا میدهیم هر کرا که شکر گذاری کرد
وهر آئینه لوط ترسانیده بود ایشان را
از عقوبت ما پس مکابره کردند در ترسانیدنها
وهر آئینه سخن گفتند [illegible] لوط را
از حفظ مهمانان او
پس محو کردیم چشمهای ایشان را
گفتیم بچشید
عذاب مرا و ترسانیدنهای مرا
وهر آئینه غارت کرد ایشان را یکگاه

موضح القرآن

کوئی ہے سوچنے والا جھٹلائی لوط کی قوم نے ڈر سنانے والوں کو
ہم نے بھیجی اُن پر باؤ پتھراؤ کی
سوائے لوط کے گھر کے
انکو بچا دیا ہم نے پچھلی رات سے
فضل سے
اپنی طرف کے ہم یوں
بدلا دیتے ہیں اسکو جو حق مانے
اور وہ ڈرا چکا ان کو
ہماری پکڑ سے پھر لگے مکرانے
ڈر کا اور اُس سے لینے لگے
اسکے مہمان
پھر ہم نے مٹا دیں انکی آنکھیں
اب چکھو
میرا عذاب اور ڈر کا
اور پڑا انپر صبح کو سویرے

عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ۝ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ۝ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝ وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ۝ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ۝ اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ۝ اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ۝ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ۝ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ ۝ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ۝ يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ۝ اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ

جلالین

مِنْ يَوْمٍ غَيْرِ مُعَيَّنٍ (عَذَابٌ مُسْتَقِرٌّ) دَائِمٌ مُتَّصِلٌ بِعَذَابِ الْآخِرَةِ (فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ وَلَقَدْ جَاءَ آلَ فِرْعَوْنَ) قَوْمَهُ مَعَهُ (النُّذُرُ) الْإِنْذَارُ عَلَى لِسَانِ مُوسَى وَهَارُونَ فَلَمْ يُؤْمِنُوا بَلْ (كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كُلِّهَا) أَيِ التِّسْعِ الَّتِي أُوتِيَهَا مُوسَى (فَأَخَذْنَاهُمْ) بِالْعَذَابِ (أَخْذَ عَزِيزٍ) قَوِيٍّ (مُقْتَدِرٍ) قَادِرٍ لَا يُعْجِزُهُ شَيْءٌ (أَكُفَّارُكُمْ) يَا قُرَيْشُ (خَيْرٌ مِنْ أُولَئِكُمْ) الْمَذْكُورِينَ مِنْ قَوْمِ نُوحٍ إِلَى فِرْعَوْنَ فَلَمْ يُعَذَّبُوا (أَمْ لَكُمْ) يَا كُفَّارَ قُرَيْشٍ (بَرَاءَةٌ) مِنَ الْعَذَابِ (فِي الزُّبُرِ) الْكُتُبِ وَالِاسْتِفْهَامُ فِي الْمَوْضِعَيْنِ بِمَعْنَى النَّفْيِ أَيْ لَيْسَ الْأَمْرُ كَذَلِكَ (أَمْ يَقُولُونَ) أَيْ كُفَّارُ قُرَيْشٍ (نَحْنُ جَمِيعٌ) أَيْ جَمْعٌ (مُنْتَصِرٌ) عَلَى مُحَمَّدٍ وَلَمَّا قَالَ أَبُو جَهْلٍ يَوْمَ بَدْرٍ إِنَّا جَمْعٌ مُنْتَصِرٌ نَزَلَ (سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ) فَهُزِمُوا بِبَدْرٍ وَنُصِرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ) بِالْعَذَابِ (وَالسَّاعَةُ) أَيْ عَذَابُهَا (أَدْهَى) أَعْظَمُ بَلِيَّةً (وَأَمَرُّ) أَشَدُّ مَرَارَةً مِنْ عَذَابِ الدُّنْيَا (إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلَالٍ) هَلَاكٍ بِالْقَتْلِ فِي الدُّنْيَا (وَسُعُرٍ) نَارٍ مُسَعَّرَةٍ بِالتَّشْدِيدِ أَيْ مُهَيَّجَةٍ فِي الْآخِرَةِ (يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَى وُجُوهِهِمْ) أَيْ فِي الْآخِرَةِ وَيُقَالُ لَهُمْ (ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ) إِصَابَةَ جَهَنَّمَ لَكُمْ (إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ) مَنْصُوبٌ بِفِعْلٍ يُفَسِّرُهُ

فتح الرحمن

عقوبتی بجای گیرنده
پس بچشید عذاب مرا و ترسانیدن مرا
و هر آینه آسان ساختیم قرآن را برای پند گرفتن پس آیا هست پند گیرنده
و هر آینه آمد بکسان فرعون ترسانندگان
دروغ شمردند نشانهای ما را همه
پس گرفتیم ایشان را مانند گرفتن غالب توانا
آیا کافران شما بهتر اند ازین جماعه
آیا شما را خلاصی است در کتابهای آسمانی
آیا میگویند ما جماعتی
انتقام کشنده ایم
شکست داده خواهد شد این جماعه و بگردانند پشت را
بلکه قیامت وعده گاه ایشان است و قیامت سخت تر و تلخ تر است
هر آینه گناهگاران
در گمراهی و جهالت اند
روزی که کشیده شوند در آتش بر روهای ایشان گوییم بچشید رسانیدن دوزخ را
هر آینه ما هر چیزی را

موضح القرآن

عذاب جو ٹھہر رہا تھا
اب چکھو میرا عذاب اور ڈرانا
اور ہم نے آسان کر دیا قرآن سمجھنے کو پھر کوئی ہے سوچنے والا
اور پہنچے فرعون والوں پاس ڈر سنانے
جھٹلائیں ہماری نشانیاں ساری
پھر پکڑا ہم نے انکو پکڑنا زبردست کے قابو والے کا
اب تم میں جو منکر ہیں کچھ بہتر ہیں ان سب سے
یا تم کو فارغ خطی لکھی گئی ورقوں میں
کیا کہتے ہیں کہ ہم سب کا مجمع ہے
بدلا لینے والے
اب شکست کھائیگا یہ مجمع اور بھاگینگے پیٹھ دیکر
بلکہ وہ گھڑی ہے ان کے وعدہ کی اور وہ گھڑی بڑی آفت اور بہت کڑوی
اور بہت کڑوی جو لوگ گنہگار ہیں
غلطی میں ہیں اور سودا میں
جس دن گھسیٹے جاوینگے آگ میں
اوندھے منہ چکھو مزہ آگ کا
ہم نے ہر چیز

[illegible]

خلقناه بقدرٍ ۝ وما امرنا الا واحدة كلمحٍ بالبصر ۝ ولقد اهلكنا اشياعكم فهل من مدكر ۝ وكل شيء فعلوه في الزبر ۝ وكل صغير وكبير مستطر ۝ ان المتقين في جنات ونهر ۝ في مقعد صدق عند مليك مقتدر ۝

سورة الرحمن مكية اومدنية ست وسبعون اية وثلثمائة واحدى وتسعون كلمة

جلالين

(خلقناه بقدر ۝) بتقدير حال من كل اي مقدرا وقرئ كل بالرفع مبتدأ خبره خلقناه (وما امرنا) لشيء نريد وجوده (الا) مرة (واحدة كلمح بالبصر ۝) في السرعة وهي كن فيوجد انما امره اذا اراد شيئا ان يقول له كن فيكون (ولقد اهلكنا اشياعكم) اشباهكم في الكفر من الامم الماضية (فهل من مدكر ۝) استفهام بمعنى الامر اي اذكروا واتعظوا (وكل شيء فعلوه) اي العباد مكتوب (في الزبر ۝) كتب الحفظة (وكل صغير وكبير) من الذنب والعمل (مستطر ۝) مكتتب في اللوح المحفوظ (ان المتقين في جنات) بساتين (ونهر ۝) اريد به الجنس وقرئ بضم النون والهاء جمعا كاسد واسد المعنى انهم يشربون من انهارها الماء واللبن والعسل والخمر (في مقعد صدق) مجلس لا لغو فيه ولا تاثيم واريد به الجنس وقرئ مقاعد المعنى انهم في مجالس من الجنات سالمة من اللغو والتاثيم بخلاف مجالس الدنيا فقل ان تسلم من ذلك واعرب هذا خبرا ثانيا وبدلا وهو صادق ببدل البعض وغيره (عند مليك) مثال مبالغة اي عزيز الملك واسعه (مقتدر ۝) قادر لا يعجزه شيء وهو الله تعالى وعند اشارة الى الرتبة والقربة من فضله تعالى

سورة الرحمن مكية الا يسئله من في السموات والارض الاية فمدني وهي ست او ثمان وسبعون اية

فتح الرحمن

پیدا کردیم باندازهٔ مقرر

ونیست حکم ما

مگر یک کلمه مانند گردانیدن چشم یعنی در سرعت وجود مراد آسان بود کن

وهر آئینه هلاک ساختیم امثال شما را

پس ایا هیچ پندگیرنده هست

وهر چیزیکه کرده اند

مکتوب ست در نامهٔ اعمال وهر خرد و بزرگ

نوشته شده است یعنی در لوح محفوظ

هر آئینه پرهیزگاران در بوستانها و جویها باشند

هر آئینه متقیان در مجلس راستی باشند

نزدیک بادشاه توانا

سورهٔ رحمن مکی است

وآن هفتاد وهشت آیت است

موضح القرآن

بنائی پہلے ٹھہرا کر

ہمارا کام

یہی ایک دم کی بات ہے جیسے لپک نگاہ کی

اور ہم کھپا چکے ہیں تمہارے ساتھ والوں کو

پھر ہے کوئی سوچنے والا

اور جو چیز انھوں نے کی ہے لکھی گئی

ورقوں میں اور ہر چھوٹے اور بڑے

لکھنے میں آچکے

جو لوگ ڈر والے ہیں باغوں میں ہیں اور نہروں میں

بیٹھے سچی بیٹھک میں

بادشاہ پاس جسکا سب پر قبضہ

سورت رحمٰن

مدینے میں نازل ہوئی ایک آیت کی

قوله تعالى وما امرنا — چون بیان فرمود حق تعالی که همه اشیاء پیدا کردن او تعالی موجود می شوند پس بیان کرد سهولت و آسانی پیدا کردن را [illegible] حضرت صلی الله علیه وسلم که فرمود هر که بخواند سوره قمر را یک روز در میان داده مبعوث سازد او را حق تعالی در روز قیامت درحالیکه روی او چون ماه در شب بدر باشد ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الرَّحْمٰنُ ۝ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۝ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ۝ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ۝ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ۝ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ۝ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ۝ فِيْهَا فَاكِهَةٌ ۙ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۝ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالين
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا	بنام خدای بخشاینده مهربان	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
رحمن نے سکھایا قرآن بنایا آدمی	خدا آموخت قرآن را آفرید آدمی را	(الرَّحْمٰنُ ۝ عَلَّمَ) من شاء (الْقُرْاٰنَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۝) اي الجنس (عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝) النطق
پھر سکھائی اس کو بات سورج اور چاند کو ایک حساب ہے	آموختش سخن گفتن آفتاب و ماه بحساب مقرری روند	(اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝) بحساب يجريان
اور جھاڑ	و گیاه	(وَّالنَّجْمُ) ما لا ساق له من النبات
اور درخت لگے ہیں سجدہ میں	و درخت سجده می‌کنند	(وَالشَّجَرُ) ما له ساق (يَسْجُدَانِ ۝) يخضعان لما يراد منهما
اور آسمان کو اونچا کیا اور رکھی ترازو	و آسمان را بلند ساخت و بنهاد ترازو را	(وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ۝) اثبت العدل (اَلَّا
کہ مت زیادتی کرو ترازو میں اور	تا آنکه از حد نگذرید در ترازو	تَطْغَوْا) اي لاجل ان لا تجوروا (فِي الْمِيْزَانِ ۝) ما يوزن به (وَ
سیدھی ترازو تولو انصاف سے اور مت گھٹاؤ تول	و راست سنجید بانصاف و نقصان مکنید در ترازو	اَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ) بالعدل (وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ۝)
اور زمین بچھائی خلق کے واسطے	و زمین را گسترد برای آدمیان	تنقصوا الموزون (وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا) اثبتها (لِلْاَنَامِ ۝)
اس میں میوہ ہے اور کھجوریں	دران زمین میوه است و درختان خرما است	للخلق الانس والجن وغيرهم (فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ) المعهود
جنکے میوے پر غلاف اور اناج	خداوند غلافها و در آن زمین دانه	(ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۝) اوعية طلعها (وَالْحَبُّ) كالحنطة والشعير
جس کے ساتھ بھس ہے اور پھول خوشبو	خداوند برگ است و گل خوشبوی است	(ذُو الْعَصْفِ) التبن (وَالرَّيْحَانُ ۝) الورق او المشموم
پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے تم دونوں	پس کدام یک را از نعمتهای پروردگار خود دروغ می‌شمرید	(فَبِاَيِّ اٰلَآءِ) نعم (رَبِّكُمَا) ايها الانس والجن (تُكَذِّبٰنِ ۝)
	[illegible]	ذكرت احدى وثلاثين مرة والاستفهام فيها للتقرير
		لما رواه الحاكم عن جابر قال قرأ علينا رسول الله صلى الله
		عليه وسلم سورة الرحمن حتى ختمها ثم قال ما لي اراكم
		سكوتا للجن كانوا احسن منكم ردا ما قرأت عليهم هذه
		الآية من مرة فبأي آلاء ربكما تكذبان الا قالوا ولا بشيء
بنایا آدمی	آفرید آدمی را	من نعمك ربنا نكذب فلك الحمد (خَلَقَ الْاِنْسَانَ) آدم
کھنکھناتی مٹی سے	از گل خشک	(مِنْ صَلْصَالٍ) طين يابس يسمع له صلصلة اي صوت اذا نقر

[illegible]

كَالْفَخَّارِ ۝ وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۝ فَبِاَیِّ اٰلَاۤءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ رَبُّ الْمَشْرِقَیْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَیْنِ ۝ فَبِاَیِّ اٰلَاۤءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ ۝ بَیْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیٰنِ ۝ فَبِاَیِّ اٰلَاۤءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ یَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ۝ فَبِاَیِّ اٰلَاۤءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِی الْبَحْرِ کَالْاَعْلَامِ ۝ فَبِاَیِّ اٰلَاۤءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ کُلُّ مَنْ عَلَیْهَا فَانٍ ۝ وَّیَبْقٰی وَجْهُ رَبِّکَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِکْرَامِ ۝ فَبِاَیِّ اٰلَاۤءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ یَسْئَلُهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کُلَّ یَوْمٍ هُوَ فِیْ شَاْنٍ ۝

جلالین

(کَالْفَخَّارِ ۝) وهو ما طبخ من الطین (وَخَلَقَ الْجَانَّ) ابا الجن وهو ابلیس (مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۝) هو لهبها الخالص من الدخان (فَبِاَیِّ اٰلَاۤءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ رَبُّ الْمَشْرِقَیْنِ) مشرق الشتاء ومشرق الصیف (وَرَبُّ الْمَغْرِبَیْنِ ۝) کذلک (فَبِاَیِّ اٰلَاۤءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ مَرَجَ) ارسل (الْبَحْرَیْنِ) العذب والملح (یَلْتَقِیٰنِ ۝) فی رأی العین (بَیْنَهُمَا بَرْزَخٌ) حاجز من قدرته تعالی (لَّا یَبْغِیٰنِ ۝) لا یبغی واحد منهما علی الآخر فیختلط به (فَبِاَیِّ اٰلَاۤءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ یَخْرُجُ) بالبناء للفاعل والمفعول (مِنْهُمَا) من مجموعهما الصادق باحدهما وهو الملح (اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ۝) خرز احمر وصغار اللؤلؤ (فَبِاَیِّ اٰلَاۤءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ وَلَهُ الْجَوَارِ) السفن (الْمُنْشَئٰتُ) المحدثات (فِی الْبَحْرِ کَالْاَعْلَامِ ۝) کالجبال عظما وارتفاعا (فَبِاَیِّ اٰلَاۤءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ کُلُّ مَنْ عَلَیْهَا) ای الارض من الحیوان (فَانٍ ۝) هالک وعبر بمن تغلیبا للعقلاء (وَّیَبْقٰی وَجْهُ رَبِّکَ) ذاته (ذُو الْجَلٰلِ) العظمة (وَالْاِکْرَامِ ۝) للمؤمنین بانعمه علیهم (فَبِاَیِّ اٰلَاۤءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ یَسْئَلُهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ) بنطق او حال ما یحتاجون الیه من القوة علی العبادة والرزق والمغفرة وغیر ذلک (کُلَّ یَوْمٍ) وقت (هُوَ فِیْ شَاْنٍ ۝) امر یظهره فی العالم علی

فتح الرحمن

مانند سفال شده و آفرید جن را از شعلهٔ آتش پس کدام یک را از نعمتهای پروردگار خود دروغ می شمرید پروردگار دو مشرق و پروردگار دو مغرب است پس کدام یک را از نعمتهای پروردگار خویش دروغ می شمرید روان کرد دو دریا را بهم جمع شوند میان این هر دو حجاب است که بر دیگری تعدی نمیکنند پس کدام یک از نعمتهای پروردگار خویش را دروغ می شمرید بر نمی آید از این دو دریا مروارید و مرجان پس کدام یک از نعمتهای پروردگار خویش دروغ می شمرید و خدای راست کشتیهای روان شده برداشته در دریا مانند کوهها پس کدام یک از نعمتهای پروردگار خویش دروغ می شمرید هر که هست بر زمین فانی شود و باقی ماند ذات پروردگار تو خداوند بزرگی و انعام پس کدام یک از نعمتهای پروردگار خویش دروغ می شمرید سوال میکند از خدا هر که در آسمانها و زمین است هر روز وی در کاری است

موضح القرآن

جیسے ٹھیکرا اور بنایا جان کو آگ کی لپٹ سے پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے تم دونوں مالک دو مشرق کا اور مالک دو مغرب کا پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے تم دونوں چلائے دو دریا پھر ملتے نہیں بیچ ایک پردہ دریا دونوں نہیں کرتے پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے تم دونوں نکلتا ہے ان سے موتی اور مونگا پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے تم دونوں اور اسکے ہیں جہاز اونچے کھڑے دریا میں جیسے پہاڑ پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے تم دونوں جو کوئی ہے زمین پر مٹ جانیوالا ہے اور رہیگا منہ تیرے رب کا بزرگی اور عظمت والا پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے تم دونوں اس سے مانگتا ہے جو کوئی ہے آسمان میں اور زمین میں ہر روز اسکو ایک دھندا ہے

قال فیما الرحمن	فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ۭ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا
خمس	تُكَذِّبٰنِ ۝ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ڏ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَاۗءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فَيَوْمَىِٕذٍ لَّا يُسْـَٔـلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَاۗنٌّ ۝
عشر	فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ

جلالین

وفق ما قدره في الازل من احياء واماتة واعزاز واذلال واغناء واعدام واجابة داع واعطاء سائل وغير ذلك (فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ سَنَفْرُغُ لَكُمْ) سنقصد لحسابكم (اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ۝) الانس والجن (فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا) تخرجوا (مِنْ اَقْطَارِ) نواحي (السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا) امر تعجيز (لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝) بقوة ولا قوة لكم على ذلك (فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ) هو لهبها الخالص من الدخان او معه (وَّنُحَاسٌ) اي دخان لا لهب فيه (فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۝) تمتنعان من ذلك بل يسوقكم الى المحشر (فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَاۗءُ) انفرجت ابوابا لنزول الملائكة (فَكَانَتْ وَرْدَةً) اي مثلها محمرة (كَالدِّهَانِ ۝) كالاديم الاحمر على خلاف العهد بها وجواب اذا فما اعظم الهول (فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فَيَوْمَىِٕذٍ لَّا يُسْـَٔـلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَاۗنٌّ ۝) عن ذنبه ويسئلون في وقت اخر فوربك لنسئلنهم اجمعين والجان هنا وفيما سياتي بمعنى الجني والانس فيهما بمعنى الانسي (فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ) اي سواد الوجوه

فتح الرحمن

پس کدام یک را از نعمتهای پروردگار خویش دروغ می شمرید
ای جن وانس پس کدام یک را از نعمتهای پروردگار خویش دروغ می شمرید ای گروه جن وانس اگر توانید که
بیرون روید از کرانهای آسمانها و زمین
پس بیرون روید بیرون نخواهید رفت مگر بقوتی
پس کدام یک را از نعمتهای پروردگار خویش دروغ می شمرید فرستاده خواهد شد
بر شما شعله از آتش
و دود پس مقابله نتوانید کردن
پس کدام یک را از نعمتهای پروردگار خویش دروغ می شمرید
پس چون بشگافد آسمان
پس شود مثل گل سرخ مانند ادیم سرخ
پس کدام یک را از نعمتهای پروردگار خویش دروغ می شمرید پس آن روز سوال کرده نشود از گناه خود
هیچ آدمی ونه جنی
پس کدام یک را از نعمتهای پروردگار خویش
دروغ می شمرید شناخته شوند گناهکاران بعلامت خود

موضح القرآن

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے تم دونوں
ہم جلد فارغ ہوتے ہیں تمھاری طرف
اے دو بوجھل قافلو پھر کیا کیا نعمتیں
اپنے رب کی جھٹلاؤ گے تم دونوں اے فرقے
جنوں کے اور انسانوں کے اگر تم سے ہو سکے کہ
نکل بھاگو کناروں سے آسمانوں اور زمین کے
تو نکل بھاگو نہیں نکل سکنے کے بن سند
پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے تم
دونوں چھوٹتے ہیں
تم پر شعلے آگ کے صاف
اور دھواں ملے پھر تم بدلا نہیں لے سکتے
پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے تم
دونوں
پھر جب پھٹ جاوے آسمان
اور ہو جاوے گلابی جیسے نری تیل کی تلچھٹ
پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے تم دونوں
پھر اس دن پوچھ نہیں اسکے گناہ کی
کسی آدمی سے نہ جن سے
پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی
جھٹلاؤ گے تم دونوں پہچانے پڑینگے گنہگار
اپنے چہرے سے

قال فما الرحمٰن — ع خمس عشر — خمس

يُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۚ هَٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ ۚ يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ آنٍ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۚ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتَانِ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۚ ذَوَاتَا أَفْنَانٍ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۚ فِيهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۚ فِيهِمَا مِن كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجَانِ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۚ مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ فُرُشٍ بَطَائِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ ۚ وَجَنَى الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۚ فِيهِنَّ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ

جلالين

وزرقة العيون (فيؤخذ بالنواصي والاقدام فبأي آلاء ربكما تكذبان) اي تضم ناصية كل منهم الى قدميه من خلف او قدام ويلقى في النار ويقال لهم (هذه جهنم التي يكذب بها المجرمون يطوفون) يسعون (بينها وبين حميم) ماء حار (آن) شديد الحرارة يسقونه اذا استغاثوا من حر النار وهو منقوص كقاض (فبأي آلاء ربكما تكذبان) (ولمن خاف) اي لكل منهما او لمجموعهما (مقام ربه) قيامه بين يديه للحساب فترك معصيته (جنتان فبأي آلاء ربكما تكذبان ذواتا) تثنية ذوات على الاصل ولامها ياء (افنان) اغصان جمع فنن كطلل (فبأي آلاء ربكما تكذبان فيهما عينان تجريان فبأي آلاء ربكما تكذبان فيهما من كل فاكهة) في الدنيا او كل ما يتفكه به (زوجان) نوعان رطب ويابس والمر منها في الدنيا كالحنظل حلو (فبأي آلاء ربكما تكذبان متكئين) حال عاملها محذوف اي يتنعمون (على فرش بطائنها من استبرق) ما غلظ من الديباج وخشن والظهائر من السندس (وجنى الجنتين) ثمرهما (دان) قريب يناله القائم والقاعد والمضطجع (فبأي آلاء ربكما تكذبان فيهن) في الجنتين وما اشتملتا عليه من العلالي والقصور (قاصرات الطرف) العين على ازواجهن المتكئين من الانس والجن

فتح الرحمٰن

پس گرفته شود موی پیشانی و پایها پس کدام یک را از نعمتهای پروردگار خویش دروغ می شمرید

این است آن دوزخ که دروغ شمرده بودند آنرا گناهگاران آمد و شد کنند میان آن آتش و در میان آب گرم جوشنده

پس کدام یک را از نعمتهای پروردگار خویش دروغ می شمرید

و کسی را که ترسیده است از ایستادن بحضور پروردگار خویش دو بوستان باشد پس کدام یک را از نعمتهای پروردگار خویش دروغ می شمرید

دو بوستان خداوند شاخهای بسیار پس کدام یک را از نعمتهای پروردگار خویش دروغ می شمرید

در ان دو بوستان دو چشمه می روند پس کدام یک را از نعمتهای پروردگار خویش دروغ می شمرید در ان دو بوستان از هر میوه دو قسم باشد

پس کدام یک را از نعمتهای پروردگار خویش دروغ می شمرید تکیه زده بر فرشها که استر آن از حریر غلیظ باشد و

میوه های آن دو بوستان نزدیک باشد

پس کدام یک را از نعمتهای پروردگار خویش دروغ می شمرید در ان کوشکها حوران باشند فرو انداخته چشم

موضح القرآن

پھر پکڑا جاویگا ماتھے کے بال سے اور پاؤں سے۔ پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤگے

یہہ دوزخ ہے جسکو جھوٹھ بتاتے تھے گنہگار پھرتے ہیں اُسکے بیچ اور کھولتے پانی میں

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤگے

اور جو کوئی ڈرا اپنے رب کے آگے کھڑے ہونے سے اُسکے لئے دو باغ ہیں پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤگے جن میں بہت ٹہنیاں

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤگے اُن میں دو چشمے بہتے ہیں پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤگے اُن میں ہر میوے سے قسم قسم

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤگے تکئے لگے بیٹھے بچھونوں پر جن کے استر تافتے کے اور میوہ اُن باغوں کا جھک رہا

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤگے اُن میں عورتیں ہیں نیچی نگاہ والیاں۔

قال فما خطبكم — الرحمن

لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۚ كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۚ هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۚ وَمِنْ دُونِهِمَا جَنَّتَانِ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۚ مُدْهَامَّتَانِ ۚ (خمس) فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۚ فِيهِمَا عَيْنَانِ نَضَّاخَتَانِ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۚ فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ ۚ (عشر) فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۚ فِيهِنَّ خَيْرَاتٌ حِسَانٌ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۚ حُورٌ مَقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۚ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ۚ (خمس) فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۚ مُتَّكِئِينَ

(لَمْ يَطْمِثْهُنَّ) يَفْتَضَّهُنَّ وَهُنَّ مِنَ الْحُورِ أَوْ مِنْ نِسَاءِ الدُّنْيَا الْمُنْشَآتِ (إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ) صَفَاءً (وَالْمَرْجَانُ) أَيِ اللُّؤْلُؤُ بَيَاضًا (فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ هَلْ) مَا (جَزَاءُ الْإِحْسَانِ) بِالطَّاعَةِ (إِلَّا الْإِحْسَانُ) بِالنَّعِيمِ (فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ وَمِنْ دُونِهِمَا) أَيِ الْجَنَّتَيْنِ الْمَذْكُورَتَيْنِ (جَنَّتَانِ) أَيْضًا لِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ (فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ مُدْهَامَّتَانِ) سَوْدَاوَانِ مِنْ شِدَّةِ خُضْرَتِهِمَا (فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ فِيهِمَا عَيْنَانِ نَضَّاخَتَانِ) فَوَّارَتَانِ بِالْمَاءِ لَا يَنْقَطِعَانِ (فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ) هُمَا مِنْهَا وَقِيلَ غَيْرُهَا (فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ فِيهِنَّ) أَيِ الْجَنَّتَيْنِ وَقُصُورِهِمَا (خَيْرَاتٌ) أَخْلَاقًا (حِسَانٌ) وُجُوهًا (فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ حُورٌ) شَدِيدَاتُ سَوَادِ الْعُيُونِ وَبَيَاضِهَا (مَقْصُورَاتٌ) مَسْتُورَاتٌ (فِي الْخِيَامِ) مِنْ دُرٍّ مُجَوَّفٍ مُضَافَةٍ إِلَى الْقُصُورِ شَبِيهَةٍ بِالْخُدُورِ (فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ) قَبْلَ أَزْوَاجِهِنَّ (وَلَا جَانٌّ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ مُتَّكِئِينَ)

جماع نکرده است با ایشان آدمی پیش از ایشان و نه جنی. پس کدام یک را از نعمتهای پروردگار خود دروغ می شمرید. گویا ایشان یاقوت و مرجان اند. پس کدام یک را از نعمتهای پروردگار خود دروغ می شمرید. نیست جزای نیکوکاری مگر نیکوکاری. پس کدام یک را از نعمتهای پروردگار خود دروغ می شمرید. و بجز این دو بوستان دو بوستان دیگر باشند. پس کدام یک را از نعمتهای پروردگار خود دروغ می شمرید. سبز تیره مائل بسیاهی. پس کدام یک را از نعمتهای پروردگار خود دروغ می شمرید. در آن دو بوستان دو چشمه جوشنده. پس کدام یک را از نعمتهای پروردگار خود دروغ می شمرید. در آن دو بوستان میوه و خرما و انار باشند. پس کدام یک را از نعمتهای پروردگار خود دروغ می شمرید. در آن بوستانها زنان خوب سیرت باجمال باشند. پس کدام یک را از نعمتهای پروردگار خود دروغ می شمرید. حوران نگاه داشته شده در خیمها. پس کدام یک را از نعمتهای پروردگار خود دروغ می شمرید. جماع نکرده است با ایشان آدمی پیش از ایشان و نه جنی. پس کدام یک را از نعمتهای پروردگار خود دروغ می شمرید. تکیه زده باشند

نہیں ساتھ سلایا انکو کسی آدمی نے انسے پہلے اور نہ کسی جن نے. پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے. وے کیسی ہیں جیسے لعل اور مونگا. پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے. نیکی کا بدلا نہیں ہے مگر نیکی. پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے. اور ان دو کے سوائے اور دو باغ ہیں. پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے. گہرے سبز سیاہی مائل. پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے. ان میں دو چشمے ہیں اُبلتے ہوئے. پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے. ان میں میوے اور کھجوریں اور انار. پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے. ان سب باغوں میں نیک عورتیں ہیں خوبصورت. پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے. حوریں روکی ہوئیں بیچ خیموں کے. پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے. نہیں چھوا ان کو کسی آدمی نے ان سے پہلے نہ کسی جن نے. پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے. تکیہ لگائے بیٹھے

عَلَىٰ رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۝

سورة الواقعة مكية وهي سبع وتسعون آية وثلاث ركوعات — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۝ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۝ إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًّا ۝ وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۝ فَكَانَتْ هَبَاءً مُّنبَثًّا ۝ وَكُنتُمْ أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً ۝ فَأَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ۝ وَأَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ۝ وَالسَّابِقُونَ

جلالين

أي أزواجهن وأعراسهن كما تقدم (عَلَىٰ رَفْرَفٍ خُضْرٍ) جمع رفرفة أي بسط أو وسائد (وَعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ) جمع عبقرية أي طنافس (فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ) (تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ) تقدم ولفظ اسم زائد

سورة الواقعة مكية إلا أفبهذا الحديث الآية وثلة من الأولين وهي ست وسبع أو تسع وتسعون آية

بسم الله الرحمن الرحيم

(إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ) قامت القيامة (لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ) نفس تكذب بأن تنفيها كما نفتها في الدنيا (خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ) هي مظهرة لخفض أقوام بدخولهم النار ولرفع آخرين بدخولهم الجنة (إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًّا) حركت حركة شديدة (وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا) فتتت (فَكَانَتْ هَبَاءً) غبارا (مُّنبَثًّا) منتشرا وإذا الثانية بدل من الأولى (وَكُنتُمْ) في القيامة (أَزْوَاجًا) أصنافا (ثَلَاثَةً فَأَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ) وهم الذين يؤتون كتبهم بأيمانهم مبتدأ خبره (مَا أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ) تعظيم لشأنهم بدخولهم الجنة (وَأَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ) الشمال بأن يؤتى كل منهم كتابه بشماله (مَا أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ) تحقير لشأنهم بدخولهم النار (وَالسَّابِقُونَ) إلى الخير

فتح الرحمن

بر بساطهای سبز
و بالشهای نیک
پس کدام یک از نعمتهای پروردگار خود را دروغ می شمرید
بابرکت است نام پروردگار تو خداوند بزرگی و انعام
سورة واقعه مکی است
نود و شش آیت است
بنام خدای بخشاینده مهربان
یاد کن آنگاه که متحقق شود قیامت نیست وقت بودن آن دروغ گوینده
پست کننده است جماعتی را و بلند کننده است طائفه را
آنگاه جنبانیده شود زمین جنبانیدن
و ریزه ریزه کرده شود کوهها ریزه ریزه کردن
پس شود مانند غبار پراگنده
و شوید شما سه قسم
پس اهل سعادت
چه حال دارند اهل سعادت
و اهل شقاوت
چه حال دارند اهل شقاوت
و پیش روندگان

موضح القرآن

سبز چاندنیوں پر
اور قیمتی بچھونے خوش طرح
پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے تم دونوں
بڑی برکت ہے تیرے رب کے نام کو جو بڑائی والا اور عظمت والا
سورت واقعہ مکی ہے
چھیانوے آیت کی
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا
جب ہو پڑے ہو پڑنے والی نہیں اس کے ہو پڑنے میں جھوٹ
اتارتی ہے چڑھاتی ہے
جب لرزے زمین کانپ کر
اور ریزہ ریزہ ہوں پہاڑ ٹوٹ کر
پھر ہو جاویں گرد اڑتی
اور تم ہو جاؤ تین قسم
پھر داہنے والے
کیسے داہنے والے
اور بائیں والے
کیسے بائیں والے
اور اگاڑی والے

قال فما الواقعة ۵۶

السّٰبِقُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝ فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ۝ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ ۝ وَ قَلِیْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِیْنَ ۝ عَلٰی سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۝
مُّتَّكِـِٕیْنَ عَلَیْهَا مُتَقٰبِلِیْنَ ۝ یَطُوْفُ عَلَیْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۝ بِاَكْوَابٍ وَّ اَبَارِیْقَ ۝ وَ كَاْسٍ مِّنْ مَّعِیْنٍ ۝ لَّا
یُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَ لَا یُنْزِفُوْنَ ۝ وَ فَاكِهَةٍ مِّمَّا یَتَخَیَّرُوْنَ ۝ وَ لَحْمِ طَیْرٍ مِّمَّا یَشْتَهُوْنَ ۝ وَ حُوْرٌ عِیْنٌ ۝ كَاَمْثَالِ
اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ۝ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝ لَا یَسْمَعُوْنَ فِیْهَا لَغْوًا وَّ لَا تَاْثِیْمًا ۝

جلالین

وَهُمُ الْاَنْبِیَاءُ مُبْتَدَأٌ (السّٰبِقُوْنَ) تَاكِیْدٌ لِتَعْظِیْمِ شَاْنِهِمْ وَالْخَبَرُ (اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝ فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ۝ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ) مُبْتَدَأٌ اَیْ جَمَاعَةٌ مِّنَ الْاُمَمِ الْمَاضِیَةِ (وَقَلِیْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِیْنَ) مِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُمُ السّٰبِقُوْنَ مِنَ الْاُمَمِ الْمَاضِیَةِ وَهٰذِهِ الْاُمَّةِ وَالْخَبَرُ (عَلٰی سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ) مَنْسُوْجَةٍ بِقُضْبَانِ الذَّهَبِ وَالْجَوَاهِرِ (مُتَّكِئِیْنَ عَلَیْهَا مُتَقٰبِلِیْنَ) حَالَانِ مِنَ الضَّمِیْرِ فِی الْخَبَرِ (یَطُوْفُ عَلَیْهِمْ) لِلْخِدْمَةِ (وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ) عَلٰی شَكْلِ الْاَوْلَادِ لَا یَهْرَمُوْنَ (بِاَكْوَابٍ) اَقْدَاحٍ لَا عُرٰی لَهَا (وَاَبَارِیْقَ) لَهَا عُرٰی وَخَرَاطِیْمُ (وَكَاْسٍ) اِنَاءِ شُرْبِ الْخَمْرِ (مِّنْ مَّعِیْنٍ) اَیْ خَمْرٍ جَارِیَةٍ مِّنْ مَّنْبَعٍ لَا یَنْقَطِعُ اَبَدًا (لَا یُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا یُنْزِفُوْنَ) بِفَتْحِ الزَّایِ وَكَسْرِهَا مِنْ نَزَفَ الشَّارِبُ وَاَنْزَفَ اَیْ لَا یَحْصُلُ لَهُمْ مِّنْهَا صُدَاعٌ وَّلَا ذَهَابُ عَقْلٍ بِخِلَافِ خَمْرِ الدُّنْیَا (وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا یَتَخَیَّرُوْنَ ۝ وَلَحْمِ طَیْرٍ مِّمَّا یَشْتَهُوْنَ) وَ لَهُمْ لِلْاِسْتِمْتَاعِ (حُوْرٌ) نِسَاءٌ شَدِیْدَاتُ سَوَادِ الْعُیُوْنِ وَبَیَاضِهَا (عِیْنٌ) ضِخَامُ الْعُیُوْنِ كُسِرَتْ عَیْنُهُ بَدَلَ ضَمِّهَا لِمُجَانَسَةِ الْیَاءِ وَمُفْرَدُهُ عَیْنَاءُ كَحَمْرَاءَ وَفِیْ قِرَاءَةٍ بِجَرِّ حُوْرٍ عِیْنٍ (كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ) الْمَصُوْنِ (جَزَآءً) مَفْعُوْلٌ لَهٗ اَوْ مَصْدَرٌ وَالْعَامِلُ مُقَدَّرٌ اَیْ جَعَلْنَا لَهُمْ مَا ذُكِرَ لِلْجَزَاءِ اَوْ جَزَیْنَاهُمْ (بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝ لَا یَسْمَعُوْنَ فِیْهَا) فِی الْجَنَّةِ (لَغْوًا) فَاحِشًا مِّنَ الْكَلَامِ (وَّلَا تَاْثِیْمًا) مَا یُؤْثِمُ

فتح الرحمن

خود ایشان اند همه پیش روندگان
ایشان پیش روندگان نزدیک کرده شدگان در بوستانهای نعمت باشند سابقان
بسیاری پیشینیان از امم سابقه و اند کی اند
از پسینیان یعنی از امت محمدیہ
بر
تختهای زر بافته نشسته باشند
تکیه زده بر آن رو بروی یکدیگر شده
آمد و شد می کنند بر ایشان نوجوانان جاوید
با آبخوره ها و ابریقها
و پیاله ها از شراب جاری
نه درد سر داده شود ایشان را از ان
و نه بیهوش شوند
و آمد و رفت میکنند با میوه ها از هر جنس که پسند کنند و با گوشت مرغ
از انچه آرزو کنند و ایشان راست حوران
کشاده چشم
مانند مروارید پوشیده کرده شده
پاداش عمل ایشان را
بسبب انچه میکردند نشنوند
در بهشت سخن بیهوده و نه حرفی که گناه باشد

موضح القرآن

سو اگاڑی والے ف۱
وے لوگ ہیں پاس والے ف۲ باغوں میں نعمت کے انبوہ ہیں
پہلوں میں اور تھوڑے ہیں
پچھلوں میں ف۳
بیٹھے ہیں جڑاؤ تختوں پر
تکیہ دئے ان پر ایک دوسرے کے سامنے
لئے پھرتے ہیں ان پاس لڑکے سدا رہنے والے
آبخورے اور ٹونٹیاں
اور پیالہ نتھری شراب کا
سر نہ دکھے جس سے
اور نہ بکنا لگے
اور میوے جون سا چن لیویں اور گوشت اڑتے جانوروں کا
جس قسم کو جی چاہے اور گوریاں
بڑی آنکھوں والیاں
برابر لپٹے موتی کے ف۴
بدلا
اسکا جو کرتے تھے نہیں سنتے
وہاں بکنا اور نہ جھوٹھ لگانا

قال فما الواقعة ٢٧ | ع ١٥ خمس

إِلَّا قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا ۝ وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ ۝ فِي سِدْرٍ مَخْضُودٍ ۝ وَطَلْحٍ مَنْضُودٍ ۝ وَظِلٍّ مَمْدُودٍ ۝ وَمَاءٍ مَسْكُوبٍ ۝ وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ۝ لَا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ ۝ وَفُرُشٍ مَرْفُوعَةٍ ۝ إِنَّا أَنْشَأْنَاهُنَّ إِنْشَاءً ۝ فَجَعَلْنَاهُنَّ أَبْكَارًا ۝ عُرُبًا أَتْرَابًا ۝ لِأَصْحَابِ الْيَمِينِ ۝ ثُلَّةٌ مِنَ الْأَوَّلِينَ ۝ وَثُلَّةٌ مِنَ الْآخِرِينَ ۝ وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ ۝ فِي سَمُومٍ وَحَمِيمٍ ۝ وَظِلٍّ مِنْ يَحْمُومٍ ۝ لَا بَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ ۝ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَٰلِكَ مُتْرَفِينَ ۝ وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنْثِ

جلالین

(إِلَّا) لكن (قِيلًا) قولا (سَلَامًا سَلَامًا ۝) بدل من قيلا فإنهم يسمعونه (وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ ۝ فِي سِدْرٍ) شجر النبق (مَخْضُودٍ ۝) لا شوك فيه (وَطَلْحٍ) شجر الموز (مَنْضُودٍ ۝) بالحمل من أسفله إلى أعلاه (وَظِلٍّ مَمْدُودٍ ۝) دائم (وَمَاءٍ مَسْكُوبٍ ۝) جار دائما (وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ۝ لَا مَقْطُوعَةٍ) في زمن (وَلَا مَمْنُوعَةٍ ۝) بثمن (وَفُرُشٍ مَرْفُوعَةٍ ۝) على السرر (إِنَّا أَنْشَأْنَاهُنَّ إِنْشَاءً ۝) أي الحور العين من غير ولادة (فَجَعَلْنَاهُنَّ أَبْكَارًا ۝) عذارى كلما أتاهن أزواجهن وجدوهن عذارى ولا وجع (عُرُبًا) بضم الراء أو سكونها جمع عروب وهي المتحببة إلى زوجها عشقا له (أَتْرَابًا ۝) جمع ترب مستويات في السن (لِأَصْحَابِ الْيَمِينِ ۝) صلة أنشأناهن أو جعلناهن وهم (ثُلَّةٌ مِنَ الْأَوَّلِينَ ۝ وَثُلَّةٌ مِنَ الْآخِرِينَ ۝ وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ ۝ فِي سَمُومٍ) ريح حارة من النار تنفذ في المسام (وَحَمِيمٍ ۝) ماء شديد الحرارة (وَظِلٍّ مِنْ يَحْمُومٍ ۝) دخان شديد السواد (لَا بَارِدٍ) كغيره من الظلال (وَلَا كَرِيمٍ ۝) حسن المنظر (إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَٰلِكَ) في الدنيا (مُتْرَفِينَ ۝) منعمين لا يتعبون في الطاعة (وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنْثِ

فتح الرحمن

لیکن بشنوند این سخن که ہر یکی سلام می گوید
و اہل سعادت چہ حال دارند
اہل سعادت در درختان کنار بیخار
و در درختان موز تو برتو ثمرۂ آن
و در سایۂ دراز و در آب ریختہ شدہ
و در میوۂ بسیار نہ بریدہ
و نہ ازان منع کردہ شود و در بسترہای برافراشتہ
ہر آئینہ آفریدیم حوران را آفریدنی
پس ساختیم ایشان را دوشیزہ
محبوب شوندہ نزدیک شوہر یعنی بغنج بود دلال
ہم عمر با یکدیگر
برای اہل سعادت
اصحاب یمین جماعتی بسیار اند از پیشینیان و جماعتی بسیار اند از پسینیان
و اہل شقاوت چہ حال دارند اہل شقاوت
در باد گرم
و آب گرم
و در سایۂ دود سیاہ
کہ نہ خنک باشد و نہ باعزت بود
ہر آئینہ ایشان بودند پیش ازین بناز پروردہ
و مداومت میکردند بر گناہ

موضح القرآن

مگر ایک بولنا سلام سلام
اور داہنے والے کیسے
داہنے والے رہتے بیری کے درختوں میں کانٹے جھاڑے ہوئے
اور کیلے تہ بر تہ
اور چھاؤں لمبی۔ اور پانی بہایا ہوا اور میوہ بہت نہ ٹوٹتا
اور نہ روکا ہوا۔ اور بچھونے اونچے
ہم نے وے عورتیں اٹھائیں ایک اٹھان پر
پھر کیا انکو کنواریاں
پیار دلاتیاں
ایک عمر کیاں
واسطے داہنے والوں کے
انبوہ ہے پہلوں میں اور انبوہ ہے پچھلوں میں
اور بائیں والے کیسے بائیں والے
آگ کی بھاپ میں۔
اور جلتے پانی میں۔
اور چھاؤں میں دھوئیں کی
نہ ٹھنڈی اور نہ عزت کی
وے لوگ تھے اس سے پہلے آسودہ
اور ضد کرتے تھے اس بڑے گناہ پر

[illegible]

قال فما خطبكم ٢٧ — الواقعة ٥٦

الْعَظِيمِ ۝ وَكَانُوا يَقُولُونَ أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَئِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ۝ أَوَآبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ۝ قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ۝ لَمَجْمُوعُونَ إِلَىٰ مِيقَاتِ يَوْمٍ مَعْلُومٍ ۝ ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّالُّونَ الْمُكَذِّبُونَ ۝ لَآكِلُونَ مِنْ شَجَرٍ مِنْ زَقُّومٍ ۝ فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ۝ فَشَارِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ ۝ فَشَارِبُونَ شُرْبَ الْهِيمِ ۝ هَٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ ۝ نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُونَ ۝ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تُمْنُونَ ۝ أَأَنْتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ ۝ نَحْنُ قَدَّرْنَا

عشر ع

جلالين

الذَّنْبِ (الْعَظِيمِ) أَيِ الشِّرْكِ (وَكَانُوا يَقُولُونَ أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَئِنَّا لَمَبْعُوثُونَ) فِي الْهَمْزَتَيْنِ فِي الْمَوْضِعَيْنِ التَّحْقِيقُ وَتَسْهِيلُ الثَّانِيَةِ وَإِدْخَالُ أَلِفٍ بَيْنَهُمَا عَلَى الْوَجْهَيْنِ (أَوَآبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ) بِفَتْحِ الْوَاوِ لِلْعَطْفِ وَالْهَمْزَةُ لِلِاسْتِفْهَامِ وَهُوَ فِي ذٰلِكَ وَفِيمَا قَبْلَهُ لِلِاسْتِبْعَادِ وَفِي قِرَاءَةٍ بِسُكُونِ الْوَاوِ عَطْفًا بِأَوْ وَالْمَعْطُوفُ عَلَيْهِ مَحَلُّ إِنَّ وَاسْمُهَا (قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ لَمَجْمُوعُونَ إِلَىٰ مِيقَاتِ) لِوَقْتِ (يَوْمٍ مَعْلُومٍ) أَيْ يَوْمِ الْقِيَامَةِ (ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّالُّونَ الْمُكَذِّبُونَ لَآكِلُونَ مِنْ شَجَرٍ مِنْ زَقُّومٍ) بَيَانٌ لِلشَّجَرِ (فَمَالِئُونَ مِنْهَا) مِنَ الشَّجَرِ (الْبُطُونَ فَشَارِبُونَ عَلَيْهِ) أَيِ الزَّقُّومِ الْمَأْكُولِ (مِنَ الْحَمِيمِ فَشَارِبُونَ شُرْبَ) بِفَتْحِ الشِّينِ وَضَمِّهَا مَصْدَرٌ (الْهِيمِ) الْإِبِلِ الْعِطَاشِ جَمْعُ هَيْمَانٍ لِلذَّكَرِ وَهَيْمَىٰ لِلْأُنْثَىٰ كَعَطْشَانٍ وَعَطْشَىٰ (هَٰذَا نُزُلُهُمْ) مَا أُعِدَّ لَهُمْ (يَوْمَ الدِّينِ) يَوْمَ الْقِيَامَةِ (نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ) أَوْجَدْنَاكُمْ عَنْ عَدَمٍ (فَلَوْلَا) هَلَّا (تُصَدِّقُونَ) بِالْبَعْثِ إِذِ الْقَادِرُ عَلَى الْإِنْشَاءِ قَادِرٌ عَلَى الْإِعَادَةِ (أَفَرَأَيْتُمْ مَا تُمْنُونَ) تُرِيقُونَ الْمَنِيَّ فِي أَرْحَامِ النِّسَاءِ (أَأَنْتُمْ) بِتَحْقِيقِ الْهَمْزَتَيْنِ وَإِبْدَالِ الثَّانِيَةِ أَلِفًا وَتَسْهِيلِهَا وَإِدْخَالِ أَلِفٍ بَيْنَ الْمُسَهَّلَةِ وَالْأُخْرَىٰ وَتَرْكِهِ فِي الْمَوَاضِعِ الْأَرْبَعَةِ (تَخْلُقُونَهُ) أَيِ الْمَنِيَّ بَشَرًا (أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ نَحْنُ قَدَّرْنَا) بِالتَّشْدِيدِ

فتح الرحمن

بزرگ یعنی شرک. و میگفتند آیا چون بمیریم و خاک شویم و استخوانی چند باشیم آیا ما برانگیخته شویم

آیا پدران نخستین ما برانگیخته شوند

بگو هر آئینه پیشینیان و پسینیان جمع کرده شوند در میعاد روز مقرر

باز هر آئینه شما ای گمراهان دروغ شمارندگان خواهید خورد از درخت زقوم پس پرخواهید کرد از آن درخت شکمها را

پس خواهید آشامید بران طعام از آب گرم پس خواهید آشامید مانند آشامیدن شتران مستسقی

این است مهمانی ایشان بروز جزا. ما آفریدیم شمارا پس چرا باور نمیکنید یعنی اعاده را

آیا می بینید آنچه می ریزید در رحم زنان یعنی منی را آیا شما

می آفرینید آنرا یا ما آفرینندهٔ او ایم

موضح القرآن

اور کہتے تھے کیا جب ہم مر گئے اور ہو گئے مٹی اور ہڈیاں کیا ہمکو پھر اٹھانا ہے

کیا ہمارے باپ دادوں کو بھی اگلے

تو کہہ اگلے اور پچھلے سب اکٹھے ہوتے ہیں ایک دن مقرر کے وقت پر

پھر تم جو ہو اے بہکے ہوئے جھٹلانے والے البتہ کھاؤ گے ایک درخت سینڈ ہڑ کے پھر بھرو گے اس سے پیٹ

پھر پیو گے اس پر ایک جلتا پانی پھر پیو گے جیسے پیویں اونٹ تونسے

یہ ہے مہمانی انکی انصاف کے دن ہم نے تمکو بنایا پھر کیوں نہیں مانتے

بھلا دیکھو جو پانی ٹپکاتے ہو اب تم اسکو بناتے ہو یا ہم ہیں بنانے والے ہیں ٹھہرا

بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ۝ عَلَىٰ أَن نُّبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَنُنشِئَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ۝ أَفَرَأَيْتُم مَّا تَحْرُثُونَ ۝ أَأَنتُمْ تَزْرَعُونَهُ أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ ۝ لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ۝ إِنَّا لَمُغْرَمُونَ ۝ بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ۝ أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ۝ أَأَنتُمْ أَنزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنزِلُونَ ۝ لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ أُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ۝ أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ۝ أَأَنتُمْ أَنشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ الْمُنشِئُونَ ۝ نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذْكِرَةً وَمَتَاعًا لِّلْمُقْوِينَ ۝

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالین
تم میں مرنا اور ہم ہارے نہیں رہے	در میان شما مرگ را و نیستیم عاجز شده	وَالتَّخْفِيف (بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ) بِعَاجِزِينَ
اس سے کہ بدل لاویں تمہاری طرح کے اور	از آنکه عوض شما آریم قومی مانند شما را و	(عَلَى) عَنْ (أَنْ نُبَدِّلَ) نَجْعَلَ (أَمْثَالَكُمْ) مَكَانَكُمْ (وَ
اٹھا کھڑا کریں تم کو جہاں تم نہیں جانتے	پیدا کنیم شما را در شکلی که نمی دانید	نُنْشِئَكُمْ) نَخْلُقَكُمْ (فِيمَا لَا تَعْلَمُونَ) مِنَ الصُّوَرِ كَالْقِرَدَةِ
اور جان چکے ہو اٹھان پہلا	و هر آئینه دانسته اید آفرینش نخستین را	وَالْخَنَازِيرِ (وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَى) وَفِي قِرَاءَةٍ
پھر کیوں نہیں یاد کرتے	پس چرا پند نمی گیرید	بِسُكُونِ الشِّينِ (فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ) فِيهِ إِدْغَامُ التَّاءِ
بھلا دیکھو تو جو بوتے ہو	آیا دیدید آنچه میکارید	الثَّانِيَةِ فِي الْأَصْلِ فِي الذَّالِ (أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ)
کیا تم اسکو کرتے ہو کھیتی	آیا شما می رویانید آنرا	تُثِيرُونَ الْأَرْضَ وَتُلْقُونَ الْبَذْرَ فِيهَا (أَأَنْتُمْ تَزْرَعُونَهُ)
یا ہم ہیں کھیتی کرنے والے اگر ہم چاہیں کر ڈالیں اسکو روندا ہوا	یا ما رویانیده ایم اگر خواهیم گردانیم آن زراعت را کاهی در هم شکسته	تُنْبِتُونَهُ (أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا)
پھر تم سارے دن	پس	نَبَاتًا يَابِسًا لَا حَبَّ فِيهِ (فَظَلْتُمْ) أَصْلُهُ ظَلِلْتُمْ بِكَسْرِ
رہو باتیں بناتے	تعجب نمائید	اللَّامِ حُذِفَتْ تَخْفِيفًا أَيْ أَقَمْتُمْ نَهَارًا (تَفَكَّهُونَ)
		حُذِفَ مِنْهُ إِحْدَى التَّاءَيْنِ فِي الْأَصْلِ تَعْجَبُونَ مِنْ
ہم تو قرضدار رہ گئے بلکہ ہم	هر آئینه ما غرامت کشندگانیم بلکه ما	ذَلِكَ وَتَقُولُونَ (إِنَّا لَمُغْرَمُونَ) نَفَقَةَ زَرْعِنَا (بَلْ نَحْنُ
بے نصیب ہو گئے بھلا دیکھو تو پانی جو	محروم ماندگانیم آیا دیدید آن آب را	مَحْرُومُونَ) مَمْنُوعُونَ رِزْقَنَا (أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي
تم پیتے ہو کیا تم نے اتارا اسکو بادل سے	که می آشامید آیا شما فرود آورده اید آنرا از ابر	تَشْرَبُونَ أَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ) السَّحَابِ جَمْعُ مُزْنَةٍ
یا ہم ہیں اتارنے والے اگر ہم چاہیں کر دیں اسے کھارا	یا ما فرود آرندگانیم اگر خواهیم شور گردانیم آنرا	(أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ أُجَاجًا) مِلْحًا
پھر کیوں نہیں حق مانتے بھلا دیکھو تو آگ	پس چرا شکر نمی کنید آیا دیدید آن آتش را	لَا يُمْكِنُ شُرْبُهُ (فَلَوْلَا) فَهَلَّا (تَشْكُرُونَ أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ
جو سلگاتے ہو کیا تم نے	که از درخت سبز بر می آرید آیا شما	الَّتِي تُورُونَ) تُخْرِجُونَ مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ (أَأَنْتُمْ
پیدا کیا اسکا درخت یا ہم ہیں پیدا کرنے والے ہم نے	آفریده اید درخت آنرا یا ما آفریننده ایم	أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا) كَالْمَرْخِ وَالْعَفَارِ (أَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُونَ نَحْنُ
وہ بنائی یاد دلانے کو اور برتنے کو	ما ساختیم آن درخت را پند و نفعی	جَعَلْنَاهَا تَذْكِرَةً) لِنَارِ جَهَنَّمَ (وَمَتَاعًا) بُلْغَةً (لِلْمُقْوِينَ)
جنگل والوں کے	برای مسافران	لِلْمُسَافِرِينَ مِنْ أَقْوَى الْقَوْمُ أَيْ صَارُوا بِالْقَوَى بِالْقَصْرِ وَالْمَدِّ

قال فما خطبكم — الواقعة — خمس

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝ فَلَا أُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ ۝ وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ۝ إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ۝ فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ ۝ لَّا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ۝ تَنزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَفَبِهَٰذَا الْحَدِيثِ أَنتُم مُّدْهِنُونَ ۝ وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ ۝ فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُومَ ۝ وَأَنتُمْ حِينَئِذٍ تَنظُرُونَ ۝ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنكُمْ وَلَٰكِن لَّا تُبْصِرُونَ ۝ فَلَوْلَا إِن كُنتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ۝ تَرْجِعُونَهَا إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝

جلالين

أي القفر وهو مفازة لا نبات فيها ولا ماء (فسبح) نزه (باسم) زائدة (ربك العظيم) أي الله (فلا أقسم) لا زائدة (بمواقع النجوم) بمساقطها لغروبها (وإنه) أي القسم بها (لقسم لو تعلمون عظيم) أي لو كنتم من ذوي العلم لعلمتم عظم هذا القسم (إنه) أي المتلو عليكم (لقرآن كريم في كتاب) مكتوب (مكنون) مصون وهو المصحف (لا يمسه) خبر بمعنى النهي (إلا المطهرون) أي الذين طهروا أنفسهم من الأحداث هو (تنزيل) منزل (من رب العالمين أفبهذا الحديث) القرآن (أنتم مدهنون) متهاونون مكذبون (وتجعلون رزقكم) من المطر أي شكره (أنكم تكذبون) بسقيا الله حيث قلتم مطرنا بنوء كذا (فلولا) فهلا (إذا بلغت) الروح وقت النزع (الحلقوم) وهو مجرى الطعام (وأنتم) يا حاضري الميت (حينئذ تنظرون) إليه (ونحن أقرب إليه منكم) بالعلم (ولكن لا تبصرون) من البصيرة أي لا تعلمون ذلك (فلولا) فهلا (إن كنتم غير مدينين) مجزيين بأن تبعثوا أي غير مبعوثين بزعمكم (ترجعونها) تردون الروح إلى الجسد بعد بلوغ الحلقوم (إن كنتم صادقين) فيما زعمتم فلولا الثانية تأكيد للأولى وإذا ظرف لترجعون المتعلق به الشرطان والمعنى هلا

فتح الرحمن

پس بپاکی یاد کن
بنام پروردگار بزرگ خود را پس سوگند میخورم
بافتادن ستارها
و این سوگند
قسمی است بزرگ اگر بدانید
این قرآن است
قرآنی است گرامی قدر نوشته شده در کتاب پوشیده
دست نمی رسانند آنرا مگر پاک کردگان
فرستاده شده است
از پروردگار عالمها آیا باین سخن شما
انکار کننده اید و می سازید نصیب خود را
آنکه شما بدروغ نسبت می کنید
پس آنگاه که رسد روح بحلقوم
بنای گلو و شما
آنگاه می بینید و ما نزدیکتریم
باو به نسبت شما ولیکن نمی نگرید
پس اگر هستید غیر مقهور بحکم الهی
چرا باز نگردانید روح را
اگر
راست گوئید

موضح القرآن

سو بول پاکی
اپنے بڑے صاحب کے نام کی سو میں قسم کھاتا ہوں
تاروں کے ڈوبنے کی اور یہ
قسم ہے اگر سمجھو تو بڑی قسم
بیشک
قرآن ہے عزت والا لکھا ہوا ایک چھپی کتاب میں
اس کو وہی چھوتے ہیں جو پاک بنے ہیں
اتارا ہے
جہان کے صاحب سے اب کیا اس بات میں تم
سستی کرتے ہو اور اپنا حصہ یہی لیتے ہو
کہ جھٹلاتے ہو
پھر کیوں نہیں جس وقت جان پہنچے
حلق کو اور تم
اس وقت دیکھتے ہو اور ہم اس کے پاس ہیں زیادہ
تم سے پر تم نہیں دیکھتے
پھر کیوں اگر تم نہیں کسی کے حکم میں
کیوں نہیں پھیر لیتے
اگر ہو تم
سچے

قال فما خطبكم ٢٧ — سورة الحديد ٥٧

فَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ ۝ فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ وَجَنَّتُ نَعِيمٍ ۝ وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ۝ فَسَلَامٌ لَكَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ۝ وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِينَ الضَّالِّينَ ۝ فَنُزُلٌ مِنْ حَمِيمٍ ۝ وَتَصْلِيَةُ جَحِيمٍ ۝ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ ۝ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝

ثلث خمس ع

سورة الحديد مدنية وهي تسع وعشرون آية وخمسمائة واربع واربعون كلمة

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ

جلالين

ترجعونها ان كنتم في البعث صادقين في نفيه اي لينتفي عن محلها الموت كالبعث (فاما ان كان) الميت (من المقربين فروح) اي فله استراحة (وريحان) رزق حسن (وجنة نعيم) وهل الجواب لاما او لان او لهما اقوال (واما ان كان من اصحاب اليمين فسلام لك) اي له من العذاب (من اصحاب اليمين) من جهة انه منهم (واما ان كان من المكذبين الضالين فنزل من حميم وتصلية جحيم ان هذا لهو حق اليقين) من اضافة الموصوف الى صفته (فسبح باسم ربك العظيم) تقدم

سورة الحديد مكية او مدنية تسع وعشرون آية

بسم الله الرحمن الرحيم

(سبح لله ما في السموات والارض) اي نزهه كل شيء فاللام مزيدة وجيء بما دون من تغليبا للاكثر (وهو العزيز) في ملكه (الحكيم) في صنعه (له ملك السموات والارض يحيي) بالانشاء (ويميت) بعده (وهو على كل شيء قدير هو الاول) قبل كل شيء بلا بداية (والآخر) بعد كل شيء بلا نهاية (والظاهر) بالادلة عليه (والباطن) عن ادراك الحواس (وهو بكل شيء عليم هو الذي خلق السموات والارض في ستة ايام) من ايام الدنيا اولها

فتح الرحمن

پس اما اگر باشد مرده از نزدیک کردگان بارگاه الٰہی پس او را راحت و گل خوشبو و بوستان نعمت

واما اگر باشد از اہل سعادت پس سلامت است ای نبی طلب حاضر ترا از اہل سعادت

واما اگر باشد از دروغ شمارندگان گمراہان پس او راست مہمانی از آب گرم و او راست در آوردن به دوزخ۔ این خبر درست بی شبہ است

پس بپاکی یاد کن پروردگار بزرگ خود را

سورۂ حدید مکی است و آن بست ونہ آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

بپاکی یاد کرد خدا را ہرچہ در آسمانہاست و آنچہ در زمین است و اوست غالب دانا

او راست پادشاہی آسمانہا و زمین زندہ می کند و می میراند و او بر ہمہ چیز توانا است

اوست نخستین ہمہ و آخرین ہمہ

و اوست آشکارا و اوست پنہان

و او بہر چیز دانا است

اوست آنکہ آفرید آسمانہا و زمین را در شش روز

موضح القرآن

سو جو اگر وہ ہوا پاس والوں میں تو راحت ہے اور روزی اور باغ نعمت کا

اور جو ہوا وہ داہنے والوں میں سو سلامتی پہنچے تجھ کو داہنے والوں سے

اور جو اگر وہ ہوا جھٹلانے والے بہکے ہوؤں میں سے تو مہمانی ہے جلتا پانی اور پیٹھنا آگ میں بے شک یہ بات یہی ہے لائق یقین کے

سو تو بول پاکی اپنے رب کے نام کی جو سب سے بڑا

سورت حدید مدینے میں نازل ہوئی انتیس آیت کی۔

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ ہے آسمان میں اور زمین میں۔ اور وہی ہے زبردست حکمت والا۔ اسی کو راج آسمانوں اور زمین کا جلاتا ہے اور مارتا ہے اور وہ سب چیز کر سکتا ہے وہی ہے پہلا اور پچھلا

اور باہر اور اندر

اور وہ سب چیز جانتا ہے وہی ہے جس نے بنائے آسمان اور زمین چھ دن میں۔

قال فما خطبكم

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَهُوَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ آمِنُوا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ وَأَنْفِقُوا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُسْتَخْلَفِينَ فِيهِ فَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَأَنْفَقُوا لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ لِتُؤْمِنُوا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ أَخَذَ مِيثَاقَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ

جلالین

الأحد وآخرها الجمعة (ثم استوى على العرش) الكرسي استواء يليق به (يعلم ما يلج) يدخل (في الأرض) كالمطر والأموات (وما يخرج منها) كالنبات والمعادن (وما ينزل من السماء) كالرحمة والعذاب (وما يعرج) يصعد (فيها) كالأعمال الصالحة والسيئة (وهو معكم) بعلمه (أين ما كنتم والله بما تعملون بصير له ملك السموات والأرض وإلى الله ترجع الأمور) الموجودات جميعها (يولج الليل) يدخله (في النهار) فيزيد وينقص الليل (ويولج النهار في الليل) فيزيد وينقص النهار (وهو عليم بذات الصدور) بما فيها من الأسرار والمعتقدات (آمنوا) داوموا على الإيمان (بالله ورسوله وأنفقوا) في سبيل الله (مما جعلكم مستخلفين فيه) من مال من تقدمكم وسيخلفكم فيه من بعدكم نزل في غزوة العسرة وهي غزوة تبوك (فالذين آمنوا منكم وأنفقوا) إشارة إلى عثمان رضي الله تعالى عنه (لهم أجر كبير وما لكم لا تؤمنون) خطاب للكفار أي لا مانع لكم من الإيمان (بالله والرسول يدعوكم لتؤمنوا بربكم وقد أخذ) بضم الهمزة وكسر الخاء وبفتحهما ونصب ما بعده (ميثاقكم) عليه أي أخذه الله في عالم الذر حين أشهدهم على أنفسهم ألست بربكم قالوا بلى (إن كنتم مؤمنين)

فتح الرحمن

باز مستقر شد بر عرش
می داند آنچه در می آید بزمین
وآنچه بر می آید از آن وآنچه
فرود می آید از آسمان وآنچه بالا میرود در آن
واو باشماست
هر جا که باشید وخدا بآنچه می کنید بیناست
او راست پادشاهی آسمانها وزمین وبسوی خدا باز گردانیده می شود کارها
در می آرد شب را در روز
ودر می آرد روز را در شب واو
داناست بمضمون سینها
ایمان آرید بخدا ورسول او وخرج کنید
از آنچه ساخته است شما را جانشین در وی
پس آنانکه ایمان آوردند از شما وخرج کردند
ایشانراست مزد بزرگ
وچیست شمارا که ایمان نیارید
بخدا ورسول دعوت می کند شمارا تا ایمان آرید به پروردگار خویش و
گرفته است عهد از شما
اگر هستید باور دارنده

موضح القرآن

پھر بیٹھا تخت پر
جانتا ہے جو پیٹھتا ہے زمین میں
اور جو نکلتا ہے اس سے اور جو
اترتا ہے آسمان سے اور جو چڑھتا ہے اس میں
اور وہ تمہارے ساتھ ہے
جہاں کہیں تم ہو اور اللہ جو کرتے ہو دیکھتا ہے
اسی کا راج ہے آسمان اور زمین کا اور اللہ ہی تک پہنچتے ہیں سب کام
داخل کرتا ہے رات کو دن میں
اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں اور اس کو
خبر ہے جیوں کی بات کی
یقین لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر اور خرچ کرو
بیچ اس کے جو تمہارے ہاتھ میں دیا ہے نائب کر کر
جو لوگ یقین لائے ہیں تم میں سے اور خرچ کرتے ہیں
ان کو نیگ بڑا ہے
اور تم کو کیا ہوا کہ یقین نہیں لاتے
اللہ پر اور رسول بلاتا ہے تم کو کہ یقین لاؤ اپنے رب پر اور لے چکا ہے
تم سے تمہارا اقرار
اگر تم ماننے ہو

[illegible]

قال فما خطبکم ٢٧

ع عشر

هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ عَلَىٰ عَبْدِهِ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لِّيُخْرِجَكُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَإِنَّ اللَّهَ بِكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ وَمَا لَكُمْ أَلَّا تُنفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ لَا يَسْتَوِي مِنكُم مَّنْ أَنفَقَ مِن قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَاتَلَ ۚ أُولَٰئِكَ أَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِينَ أَنفَقُوا مِن بَعْدُ وَقَاتَلُوا ۚ وَكُلًّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَىٰ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝ مَّن ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضَاعِفَهُ لَهُ وَلَهُ أَجْرٌ كَرِيمٌ ۝ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْعَىٰ نُورُهُم بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِم بُشْرَاكُمُ الْيَوْمَ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا

جلالین

أي مريدين الإيمان فبادروا إليه (هو الذي ينزل على عبده آيات بينات) القرآن (ليخرجكم من الظلمات) الكفر (إلى النور) الإيمان (وإن الله بكم) في إخراجكم من الكفر إلى الإيمان (لرءوف رحيم، وما لكم) بعد إيمانكم (ألا) فيه إدغام نون أن في لام لا (تنفقوا في سبيل الله ولله ميراث السماوات والأرض) بما فيهما فيصل إليه أموالكم من غير أجر الإنفاق بخلاف ما لو أنفقتم فتؤجرون (لا يستوي منكم من أنفق من قبل الفتح) لمكة (وقاتل أولئك أعظم درجة من الذين أنفقوا من بعد وقاتلوا وكلاً) من الفريقين وفي قراءة بالرفع مبتدأ (وعد الله الحسنى) الجنة (والله بما تعملون خبير) فيجازيكم به (من ذا الذي يقرض الله) بإنفاق ماله في سبيل الله (قرضاً حسناً) بأن ينفقه لله تعالى (فيضاعفه له) وفي قراءة فيضعفه بالتشديد من عشر إلى أكثر من سبعمائة كما ذكر في البقرة (وله) مع المضاعفة (أجر كريم) مقترن به رضى وإقبال، اذكر (يوم ترى المؤمنين والمؤمنات يسعى نورهم بين أيديهم) أمامهم (و) يكون (بأيمانهم) ويقال لهم (بشراكم اليوم جنات) أي دخولها (تجري من تحتها

فتح الرحمن

اوست آنکه فرو می فرستد بر بنده خود آیات واضح تا بیرون آرد شما را از تاریکیها بسوی روشنی و هر آئینه خدا بر شما بخشاینده مهربان است و چیست شما را که خرج نمی کنید در راه خدا و خدا راست میراث آسمانها و زمین برابر نیست از شما آنکه خرج کرد پیش از فتح مکه و قتال کرد آن جماعه بزرگترند از روی مرتبه از آنانکه خرج کردند بعد از فتح مکه و قتال کردند و هر یک را وعده داده است خدا حالت نیک و خدا بآنچه می کنید خبردار است کیست آنکه قرض دهد خدا را قرض دادن نیک پس دوچند سازد آن قرض را برای او و او راست مزد بزرگ یاد کن روزی که بینی مردان مسلمان و زنان مسلمان را که می شتابد نور ایشان پیش روی ایشان و بجانب راست ایشان گفته شود مژده شما امروز بوستانها است می رود زیر آن

موضح القرآن

وہی ہے جو اتارتا ہے اپنے بندے پر آیتیں صاف کہ نکال لاوے تمکو اندھیروں سے اجالے کی طرف اور اللہ تم پر نرمی رکھتا ہے مہربان اور تمکو کیا ہوا ہے کہ خرچ نہیں کرتے اللہ کی راہ میں اور اللہ ہی کو بچ رہتا ہے ہر کچھ آسمانوں اور زمین میں برابر نہیں تم میں جس نے خرچ کیا فتح سے پہلے اور لڑائی کی ان لوگوں کا درجہ بڑا ہے ان سے جو خرچ کریں اسکے پیچھے اور لڑیں اور سب کو وعدہ دیا ہے اللہ نے خوبی کا اور اللہ کو خبر ہے جو تم کرتے ہو کون ہے ایسا کہ قرض دے اللہ کو اچھی طرح قرض پھر وہ اسکو دونا کر دے اسکے واسطے اور اسکو ملے نیک عزت کا جس دن تو دیکھے ایمانوالے مردوں کو اور عورتوں کو دوڑتی چلی جاتی ہے انکی روشنی انکے آگے اور داہنے ان کے خوشخبری ہے تمکو آج کے دن باغ ہیں نیچے بہتی جنکے

[illegible]

الأنهار خالدين فيها ذلك هو الفوز العظيم ۝ يوم يقول المنافقون والمنافقات للذين آمنوا انظرونا نقتبس من نوركم قيل ارجعوا وراءكم فالتمسوا نورا فضرب بينهم بسور له باب باطنه فيه الرحمة وظاهره من قبله العذاب ۝ ينادونهم ألم نكن معكم قالوا بلى ولكنكم فتنتم أنفسكم وتربصتم وارتبتم وغرتكم الأماني حتى جاء أمر الله وغركم بالله الغرور ۝ فاليوم لا يؤخذ منكم فدية ولا من الذين كفروا مأواكم النار هي مولاكم وبئس المصير ۝ ألم يأن للذين آمنوا أن تخشع قلوبهم لذكر الله وما نزل من الحق ولا يكونوا كالذين أوتوا الكتاب من قبل فطال عليهم الأمد

خمس

جلالين

الأنهار خالدين فيها ذلك هو الفوز العظيم ۝ يوم يقول المنافقون والمنافقات للذين آمنوا انظرونا) أبصرونا وفي قراءة بفتح الهمزة وكسر الظاء أي أمهلونا (نقتبس) نأخذ القبس والإضاءة (من نوركم قيل) لهم استهزاء بهم (ارجعوا وراءكم فالتمسوا نورا) فرجعوا (فضرب بينهم) وبين المؤمنين (بسور) قيل هو سور الأعراف (له باب باطنه فيه الرحمة) من جهة المؤمنين (وظاهره) من جهة المنافقين (من قبله العذاب ۝ ينادونهم ألم نكن معكم) على الطاعة (قالوا بلى ولكنكم فتنتم أنفسكم) بالنفاق (وتربصتم) بالمؤمنين الدوائر (وارتبتم) شككتم في دين الإسلام (وغرتكم الأماني) الأطماع (حتى جاء أمر الله) الموت (وغركم بالله الغرور) الشيطان (فاليوم لا يؤخذ) بالياء والتاء (منكم فدية ولا من الذين كفروا مأواكم النار هي مولاكم) أولى بكم (وبئس المصير) هي (ألم يأن) يحن (للذين آمنوا) نزلت في شأن الصحابة لما أكثروا المزاح (أن تخشع قلوبهم لذكر الله وما نزل) بالتخفيف والتشديد (من الحق) القرآن (ولا يكونوا) معطوف على تخشع (كالذين أوتوا الكتاب من قبل) هم اليهود والنصارى (فطال عليهم الأمد)

فتح الرحمن

جوی‌ها جاوید باشند آنجا اینست مطلب یافتنی بزرگ روزیکه گویند

مردان و زنان منافقان با مسلمانان منتظر شفقت نگرید بسوی ما تا روشنی گیریم

از نور شما گفته شود

باز گردید پس پشت خویش پس بجوئید روشنی را پس بنا کرده شود

در میان ایشان دیواری

که او را دروازه باشد اندرون آن دیوار در آنجا رحمت است و بیرون آن دیوار از جانب آن عذاب است آواز دهند منافقان مسلمانان را آیا

نبودیم همراه شما گفتند آری ولیکن شما فتنه افگندید خویشتن را

و انتظار کردید یعنی شکست مسلمانان و شک آوردید

و فریفته کرد شما را آرزوها

تا آنکه برسید فرمان خدا یعنی اجل و فریب داد شما را در فرمانبرداری خدا شیطان فریبنده

پس امروز گرفته نشود از شما فدا و نه از

کافران جای شما آتش است همان آتش لایق شماست

و بد جایگاه است وی آیا وقت نرسیده است مسلمانان را

که بترسد دل ایشان وقت یاد کردن

خدا و وقت یاد آوردن آنچه آمده است از وحی الهی

و نباشند مانند کسانیکه داده شد ایشان را کتاب

پیش ازین پس دراز گشت بر ایشان مدت

موضح القرآن

نہریں سدا رہیں اُنہیں میں یہی ہے جو بڑی مراد ملنی

جس دن کہیں گے دغاباز مرد اور عورتیں ایمان والوں کو ہماری راہ دیکھو

ہم بھی سلگا لیں

تمہاری روشنی سے کسی نے کہا

اُلٹے جاؤ پیچھے پھر ڈھونڈ لو روشنی پھر کھڑی کر دی

اُن کے بیچ ایک دیوار

جس کا ایک دروازہ اُس کے اندر مہر ہے اور باہر کی

طرف عذاب، اُنکو پکارتے ہیں

کیا ہم نہ تھے تمہارے ساتھ وے کہیں کیوں نہیں لیکن تم نے بچلا دیا آپ کو

اور راہ دیکھتے رہے اور دھوکے میں پڑے

اور بہکے خیالوں پر

جب تک آ پہنچا حکم اللہ کا اور تم کو بہکایا اللہ کے نام سے اس دغاباز نے

سو آج قبول نہیں تم سے چھڑوائی دینی اور نہ

منکروں سے تم سب کا گھر دوزخ ہے وہی تمہارا رفیق ہے اور بُری جگہ پہنچے

کیا نہیں پہنچا ایمان والوں کو

کہ گڑگڑا دیں اُن کے دل

اللہ کی یاد سے اور جو اُترا سچا دین

اور نہوں ایسے جن کو کتاب ملی

اُس سے پہلے پھر لمبی گذری اُن پر مدت

قال فما خطبكم ٢٧ — ع خمس

وَمَنْ يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝ لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَأَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ وَأَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَأْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ إِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّإِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْإِنْجِيْلَ ۝ وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَأْفَةً وَّرَحْمَةً ۝ وَرَهْبَانِيَّةَ ۝ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا

جلالين

(ومن يتول) عما يجب عليه (فإن الله هو) ضمير فصل وفي قراءة بسقوطه (الغني) عن غيره (الحميد) لأوليائه (لقد أرسلنا رسلنا) الملائكة إلى الأنبياء (بالبينات) بالحجج القواطع (وأنزلنا معهم الكتاب) يعني الكتب (والميزان) العدل (ليقوم الناس بالقسط وأنزلنا الحديد) أخرجناه من المعادن (فيه بأس شديد) يقاتل به (ومنافع للناس وليعلم الله) علم مشاهدة معطوف على ليقوم الناس (من ينصره) بأن ينصر دينه بآلات الحرب من الحديد وغيره (ورسله بالغيب) حال من هاء ينصره أي غائبا عنهم في الدنيا قال ابن عباس رضي الله عنه ينصرونه ولا يبصرونه (إن الله قوي عزيز) لا حاجة له إلى النصرة لكنها تنفع من يأتي بها (ولقد أرسلنا نوحا وإبراهيم وجعلنا في ذريتهما النبوة والكتاب) يعني الكتب الأربعة التوراة والإنجيل والزبور والفرقان فإنها في ذرية إبراهيم (فمنهم مهتد وكثير منهم فاسقون ثم قفينا على آثارهم برسلنا وقفينا بعيسى ابن مريم وآتيناه الإنجيل وجعلنا في قلوب الذين اتبعوه رأفة ورحمة ورهبانية) هي رفض النساء واتخاذ الصوامع (ابتدعوها) من قبل أنفسهم (ما كتبناها

فتح الرحمن

وهر که روی گرداند پس هر آئینه خدا همون است بی‌نیاز ستوده
هر آئینه فرستادیم پیغامبران خود را بنشانهای واضح وفرود آوردیم همراه ایشان کتاب وترازو تا عمل کنند مردمان بانصاف وفرود آوردیم آهن را
درو سبب آن جنگ سخت است
ومنفعتهای دیگر است برای مردمان
وتا بداند خدا
کسی را که نصرت دهد خدا را
وپیغامبران او را غائبانه
هر آئینه خدا توانا غالب است
وهر آئینه فرستادیم نوح را
وابراهیم را ونهادیم در اولاد این دو پیغامبری وکتاب
پس بعض ازیشان راه یابنده اند وبسیاری ازیشان بدکاراند
باز از پی ایشان فرستادیم پیغامبران خود را واز پی ایشان فرستادیم عیسی پسر مریم را ودادیم او را انجیل ونهادیم در دل تابعان او مهربانی ونرم‌دلی
وگوشه‌نشینی که خود پیدا کرده بودند لازم نکرده بودیم آن را بر ایشان

[illegible marginal notes]

موضح القرآن

اور جو کوئی منہ موڑے تو اللہ آپ ہی ہے
بے پروا خوبیوں سراہا
ہم نے بھیجے ہیں اپنے رسول نشانیاں دے کر
اور اتاری اُن کے ساتھ کتاب
اور ترازو کہ لوگ سیدھے رہیں انصاف پر اور ہم نے اتارا لوہا
اس میں سخت لڑائی ہے
اور کام چلتے لوگوں کے اور تا معلوم کرے اللہ
کون مدد کرتا ہے اُس کی
اور اُس کے رسولوں کی بن دیکھے
بے شک اللہ زور آور ہے زبردست
اور ہم نے بھیجا نوح کو
اور ابراہیم کو اور رکھی دونوں کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب
پھر کوئی اُن میں راہ پر ہے اور بہت اُن میں نافرمان ہیں
پھر پیچھے بھیجے اُن کے قدموں پر اپنے رسول اور پیچھے بھیجا عیسیٰ مریم کے بیٹے کو اور اُس کو دی انجیل
اور رکھ دی اُس کے ساتھ چلنے والوں کے دل میں نرمی اور مہر
اور ایک دنیا چھوڑنا
انھوں نے نیا نکالا ہم نے نہیں لکھا تھا ان پر

[illegible footnotes]

عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَاۤءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۞ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۞ لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰي شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۤءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۞ ع

سورة المجادلة مدنية . وقيل بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ العشر الاول مكي والباقي مدني وهي عشرون [آية]

جلالین

عَلَيْهِمْ) ما امرناهم بها (اِلَّا) لكن فعلوها (ابْتِغَاۤءَ رِضْوَانِ) مرضات (اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا) اذ تركها كثير منهم وكفروا بدين عيسى عليه الصلاة والسلام ودخلوا في دين ملكهم وبقي على دين عيسى كثير منهم فآمنوا بنبينا (فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا) به (مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۞ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا) بعيسى (اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ) محمد صلى الله عليه وسلم وعلى عيسى (يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ) نصيبين (مِنْ رَّحْمَتِهٖ) لايمانكم بالنبيين (وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ) على الصراط (وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۞ لِّئَلَّا يَعْلَمَ) اي اعلمكم بذلك ليعلم (اَهْلُ الْكِتٰبِ) التوراة الذين لم يؤمنوا بمحمد صلى الله عليه وسلم (اَنْ) مخففة من الثقيلة واسمها ضمير الشان والمعنى انهم (لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰي شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ) خلاف ما في زعمهم انهم احباء الله واهل رضوانه (وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ) يعطيه (مَنْ يَّشَاۤءُ) فآتي المؤمنين منهم اجرهم مرتين كما تقدم (وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۞)

سورة المجادلة مدنية ثنتان وعشرون آية

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

فتح الرحمن

بر ایشان لیکن اختراع کردند بطلب خوشنودی خدا پس نگاه نداشت آن بدعت را حق نگاه داشتن آن

پس عطا کردیم آنانرا که ایمان آوردند از ایشان یعنی به محمد صلی الله علیه وسلم مزد ایشان و بسیاری از ایشان بدکارانند ای آنانکه ایمان آورده اید بعیسی

بترسید از خدا و ایمان آرید به پیغامبر او یعنی محمد صلے الله علیه وسلم

تا بدهد شمارا دو حصه از رحمت خود

وبدهد شمارا نوری که راه روید بآن

و بیامرزد شمارا و خدا آمرزگار مهربانست

خدا باین مقدمه خبر داد تا بدانند

اهل کتاب

که ایشان

قادر نیستند بر

چیزی از فضل خدا

وبدانند که فضل بدست خدا است می دهد آنرا

بهر که خواهد

وخدا صاحب فضل بزرگ است

سوره مجادله مدنی است و آن بیست و دو آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

موضح القرآن

انپر مگر اللہ کی رضامندی چاہنے کو

پھر نہ نباہا اسکو جیسا چاہئے نباہنا

پھر دیا ہمنے انکو جو ایمان دار تھے ان میں انکا نیگ

اور بہت ان میں بے حکم ہیں ۔ اے ایمان والو

ڈرتے رہو اللہ سے اور یقین لاؤ اسکے رسول پر

دیوے تمکو دو بوجھے اپنی مہر سے

اور رکھ دے تم میں روشنی جسکو لئے پھرو اور

تمکو معاف کرے اور اللہ معاف کرنے والا ہے مہربان

تا نہ جانیں

کتاب والے

کہ

پا نہیں سکتے

کچھ اللہ کا فضل

اور یہ کہ بزرگی اللہ کے ہاتھ ہے دیتا ہے

جسکو چاہے

اور اللہ کا فضل بڑا ہے

سورۃ مجادلہ مدینے میں نازل ہوئی بائیس آیتیں ہیں

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا

ترسیدہ حصہ از رحمت خود ... بامید انکہ ... بہرہ ... از اہل کتاب ... ایمان آوردند ... حسد بردند آیت نازل شد ... رحمت اندر و مغفرت می بخشد ... ولفظ لا زائد است ... حروف لا ... سورۂ مجادلہ ... ایمان آوردند بخدا و پیغامبران

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا وَتَشْتَكِي إِلَى اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۚ إِنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۝ الَّذِينَ يُظَاهِرُونَ مِنْكُمْ مِنْ نِسَائِهِمْ مَا هُنَّ أُمَّهَاتِهِمْ ۖ إِنْ أُمَّهَاتُهُمْ إِلَّا اللَّائِي وَلَدْنَهُمْ ۚ وَإِنَّهُمْ لَيَقُولُونَ مُنْكَرًا مِنَ الْقَوْلِ وَزُورًا ۚ وَإِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ ۝ وَالَّذِينَ يُظَاهِرُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا قَالُوا فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَمَاسَّا ۚ ذٰلِكُمْ تُوعَظُونَ بِهِ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ

جلالین

(قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ) تراجعك أيها النبي (فِي زَوْجِهَا) المظاهر منها كان قال لها أنت علي كظهر أمي وقد سألت النبي عن ذلك فأجابها بأنها حرمت عليه على ما هو المعهود عندهم من أن الظهار موجبه فرقة مؤبدة وهي خولة بنت ثعلبة وهو أوس ابن الصامت (وَتَشْتَكِي إِلَى اللّٰهِ) وحدتها وفاقتها وصبية صغارا إن ضمتهم إليه ضاعوا أو إليها جاعوا (وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا) تراجعكما (إِنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ) عالم (الَّذِينَ يَظَّهَّرُونَ) أصله يتظهرون أدغمت التاء في الظاء وفي قراءة بألف بين الظاء والهاء الخفيفة وفي أخرى كيقاتلون والموضع الثاني كذلك (مِنْكُمْ مِنْ نِسَائِهِمْ مَا هُنَّ أُمَّهَاتِهِمْ إِنْ أُمَّهَاتُهُمْ إِلَّا اللَّائِي) بهمزة وياء وبلا ياء (وَلَدْنَهُمْ وَإِنَّهُمْ) بالظهار (لَيَقُولُونَ مُنْكَرًا مِنَ الْقَوْلِ وَزُورًا) كذبا (وَإِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ) للمظاهر بالكفارة (وَالَّذِينَ يَظَّهَّرُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا قَالُوا) أي فيه بأن يخالفوه بإمساك المظاهر منها الذي هو خلاف مقصود الظهار من وصف المرأة بالتحريم (فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ) أي إعتاقها عليه (مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَمَاسَّا) بالوطء (ذٰلِكُمْ تُوعَظُونَ بِهِ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ) رقبة (فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ)

فتح الرحمن

مترجم گوید شنید خدا سخن آن زن که گفتگو میکرد با تو ای محمد در باب شوهر خود۔

و شکایت میکرد پیش خدا

و خدا می شنید گفتگو کردن شما هر آئینہ خدا شنوا و بینا است

آنانکه از شما ظهار می کنند مردان

با زنان خود یعنی تشبیہ می دہند زنان خود را به پشت مادر نیستند آن زنان مادر ایشان نیستند مادران ایشان الا آنانکه زاده اند ایشان را و لیکن ظہار کنندگان

سخن نامعقول میگویند و دروغ و ہر آئینہ خدا عفو کنندہ آمرزگار است

و آنانکہ ظهار می کنند با زنان خود باز رجوع می کنند

در مخالفت آنچہ گفتند

پس واجب است آزاد کردن بنده پیش از آنکه زن و مرد با یکدیگر دست رسانند این حکم پند داده می شود شما را بآن و خدا بآنچه می کنید خبردار است پس هر که نیابد بنده را پس بروی واجب است روزه داشتن دو ماه پے در پے

موضح القرآن

سن لی اللہ نے بات اُس عورت کی جو جھگڑتی ہے تجھسے اپنے خاوند کے حق میں۔

اور جھینکتی ہے اللہ کے آگے

اور اللہ سنتا ہے سوال جواب تم دونوں کا بیشک اللہ سنتا ہے دیکھتا

جو لوگ ماں کہہ بیٹھتے ہیں

تم میں سے

اپنی عورتوں کو وے نہیں اُنکی مائیں مائیں وہی ہیں اُنکی جنھوں نے اُنکو جنا اور وے بولتے ہیں

ایک ناپسند بات اور جھوٹھ اور اللہ معاف کرتا ہے بخشنے والا۔

اور جو لوگ ماں کہہ بیٹھے اپنی عورتوں کو پھر وہی کام چاہیں جسکو کہا ہے

تو آزاد کرنا ایک بردہ پہلے سے کہ آپس میں ہاتھ لگاویں اس سے تمکو نصیحت ہوگی اور اللہ خبر رکھتا ہے جو تم کرتے ہو

پھر جو کوئی نہ پاوے تو روزے دو مہینے کے لگتے تار

قد سمع الله ۲۸ المجادلة

مِن قَبْلِ أَن يَتَمَاسَّا ۖ فَمَن لَّمْ يَسْتَطِعْ فَإِطْعَامُ سِتِّينَ مِسْكِينًا ۚ ذَٰلِكَ لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۗ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٤﴾ إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ كُبِتُوا كَمَا كُبِتَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ وَقَدْ أَنزَلْنَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۚ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿٥﴾ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا ۚ أَحْصَاهُ اللَّهُ وَنَسُوهُ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿٦﴾

خمس ع

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ مَا يَكُونُ مِن نَّجْوَىٰ ثَلَاثَةٍ إِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَا أَدْنَىٰ مِن ذَٰلِكَ وَلَا أَكْثَرَ إِلَّا هُوَ مَعَهُمْ أَيْنَ مَا كَانُوا ۖ ثُمَّ يُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٧﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نُهُوا عَنِ النَّجْوَىٰ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَيَتَنَاجَوْنَ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ

جلالین

(مِن قَبْلِ أَن يَتَمَاسَّا فَمَن لَّمْ يَسْتَطِعْ) أي الصيام (فَإِطْعَامُ سِتِّينَ مِسْكِينًا) عليه أي من قبل أن يتماسا حملا للمطلق على المقيد لكل مسكين مد من غالب قوت البلد (ذَٰلِكَ) أي التخفيف في الكفارة (لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتِلْكَ) أي الأحكام المذكورة (حُدُودُ اللَّهِ وَلِلْكَافِرِينَ) بها (عَذَابٌ أَلِيمٌ) مؤلم (إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ) يخالفون (اللَّهَ وَرَسُولَهُ كُبِتُوا) أذلوا (كَمَا كُبِتَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ) في مخالفتهم رسلهم (وَقَدْ أَنزَلْنَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ) دالة على صدق الرسول (وَلِلْكَافِرِينَ) بها (عَذَابٌ مُّهِينٌ) ذو إهانة (يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا أَحْصَاهُ اللَّهُ وَنَسُوهُ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ أَلَمْ تَرَ) تعلم (أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَا يَكُونُ مِن نَّجْوَىٰ ثَلَاثَةٍ إِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ) بعلمه (وَلَا خَمْسَةٍ إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَا أَدْنَىٰ مِن ذَٰلِكَ وَلَا أَكْثَرَ إِلَّا هُوَ مَعَهُمْ أَيْنَمَا كَانُوا ثُمَّ يُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ أَلَمْ تَرَ) تنظر (إِلَى الَّذِينَ نُهُوا عَنِ النَّجْوَىٰ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَيَتَنَاجَوْنَ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ) هم اليهود نهاهم النبي صلى الله عليه وسلم عما كانوا يفعلون

فتح الرحمن

پیش از آنکه هر دو یکدیگر را دست رسانند پس هر که نتواند این را پس طعام دادن شصت فقیر است

این حکم برای آنست که بگروید بخدا و رسول او و این احکام حدهای مقرر کرده خدا است و کافران را عذاب درد دهنده باشد

هر آئینه آنانکه مخالفت می کنند با خدا و رسول او خوار کرده شدند چنانکه خوار کرده شدند آنانکه پیش از ایشان بودند و هر آئینه فرود آوردیم آیات واضح

و کافران را عذاب خوار کننده است

روزیکه برانگیزد ایشان را خدا همه یکجا پس خبر دهد ایشان را بآنچه کرده بودند یاد داشت آنرا خدای و ایشان آنرا فراموش کردند و خدا بر همه چیز مطلع است

آیا ندیدی که خدا میداند آنچه در آسمانها است و آنچه در زمین است نمی باشد هیچ راز گفتن سه شخص مگر خدا چهارم ایشان است و نمی باشد راز گفتن پنج شخص مگر خدا ششم ایشان است و نه کمتر ازین و نه زیاده تر ازین مگر خدا با ایشان است هر جا باشند باز خبر دهد ایشان را روز قیامت بآنچه کرده اند هر آئینه خدا بهمه چیز داناست

آیا ندیدی بسوی آنانکه منع کرده شد ایشان را از رازگفتن باز عود می کنند بآنچه از آن منع کرده شد ایشان را و با یکدیگر راز می گویند در باب گناه و تعدی و نافرمانبرداری پیغامبر

موضح القرآن

پہلے اس سے کہ آپس میں چھوویں پھر جو کوئی نہ کر سکے تو کھانا دینا ساٹھ محتاج کا

یہ اسواسطے کہ حکم مانو اللہ کا اور اسکے رسول کا اور یہ حدیں باندھی ہیں اللہ کی اور منکروں کو دکھ کی مار ہے

جو لوگ مخالف ہوتے ہیں اللہ سے اور اسکے رسول سے وے رد ہوئے جیسے رد ہوئے ہیں ان سے پہلے اور ہم نے اتاری ہیں آیتیں صاف اور منکروں کو ذلت کی مار ہے

جس دن اٹھا دیگا اللہ ان سب کو پھر جتا دیگا ان کو ان کے کئے اللہ نے وے گن رکھے اور وے بھول گئے اور اللہ کے سامنے ہے ہر چیز

تو نے نہ دیکھا کہ اللہ کو معلوم ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں کہیں نہیں ہوتا مشورہ تین کا جہاں وہ نہیں ان میں چوتھا اور نہ پانچ کا جہاں وہ نہیں چھٹا اور نہ اس سے کم نہ زیادہ جہاں وہ نہیں ان کے ساتھ جہاں کہیں ہوں پھر جتا دیگا انہیں جو انہوں نے کیا قیامت کے دن بیشک اللہ کو معلوم ہے ہر چیز

تو نے نہ دیکھے جن کو منع ہوا کانا پھوسی پھر وہی کرتے ہیں جو منع ہو چکا ہے اور کان میں باتیں کرتے ہیں گناہ کی اور زیادتی کی اور رسول کی بے حکمی کی

وَإِذَا جَاءُوكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللَّهُ وَيَقُولُونَ فِي أَنفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللَّهُ بِمَا نَقُولُ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝ إِنَّمَا النَّجْوَىٰ مِنَ الشَّيْطَانِ لِيَحْزُنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيْسَ بِضَارِّهِمْ شَيْئًا إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قِيلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوا فِي الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوا يَفْسَحِ اللَّهُ لَكُمْ وَإِذَا قِيلَ انشُزُوا فَانشُزُوا يَرْفَعِ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

جلالين	فتح الرحمن	موضح القرآن
امنوا اذا ناجيتم الرسول ... من تناجيهم اي تحدثهم سرا ناظرين الى المؤمنين ليوقعوا في قلوبهم الريبة (واذا جاءوك حيوك) ايها النبي (بما لم يحيك به الله) وهو قولهم السام عليك اي الموت (ويقولون في انفسهم لولا) هلا (يعذبنا الله بما نقول) من التحية وانه ليس بنبي ان كان نبيا (حسبهم جهنم يصلونها فبئس المصير) هي	و چون بیایند پیش تو دعا کنند ترا بآن کلمه که دعا نکرده است ترا خدا بآن یعنی بجای السلام علیک السام علیک گویند یعنی مرگ بر تو باد و میگویند در دل خویش چرا عذاب نمی کند ما را خدا بسبب آنچه میگوییم یعنی اگر پیغامبر راست است باید که ما را عذاب رسید بس است ایشان را دوزخ درآیند آنجا پس بد جایی است دوزخ	اور جب آویں تیرے پاس تجھکو دعا دیں جو نہیں دی تجھکو اللہ نے اور کہتے ہیں اپنے دل میں کیوں نہیں عذاب کرتا اللہ ہم کو اسپر جو ہم کہتے ہیں بس ہے انکو دوزخ پیٹھینگے اسمیں سو بری جگہ آ پہنچے
(يا ايها الذين امنوا اذا تناجيتم فلا تتناجوا بالاثم والعدوان ومعصيت الرسول وتناجوا بالبر والتقوى واتقوا الله الذي اليه تحشرون. انما النجوى) بالاثم ونحوه (من الشيطان) بغروره (ليحزن الذين امنوا وليس) هو (بضارهم شيئا الا باذن الله) اي ارادته	ای مسلمانان چون با یکدیگر راز گویید پس با یکدیگر راز مگویید در باب گناه و تعدی و نافرمانبرداری پیغامبر و راز گویید در باب نیکوکاری و پرهیزگاری و بترسید از خدای که بسوی او حشر کرده خواهید شد جز این نیست که راز گفتن بد از کار شیطان است تا اندوهگین کند مسلمانان را و نیست شیطان زیان رساننده بایشان هیچ مگر باراده خدا	اے ایمان والو جب کان میں بات کرو تو مت کرو بات گناہ کی اور زیادتی کی اور رسول کی بےحکمی کی اور بات کرو احسان کی اور ادب کی اور ڈرتے رہو اللہ سے جس کے پاس جمع ہوگے یہ جو ہے کانا پھوسی سو شیطان کا کام ہے کہ دلگیر کرے ایمان والوں کو اور وہ انکا کچھ نہ بگاڑیگا بن حکم اللہ کے
(وعلى الله فليتوكل المؤمنون. يا ايها الذين امنوا اذا قيل لكم تفسحوا) توسعوا (في المجلس) مجلس النبي صلى الله عليه وسلم او الذكر حتى يجلس من جاءكم وفي قراءة المجالس (فافسحوا يفسح الله لكم) في الجنة (واذا قيل انشزوا) قوموا الى الصلاة وغيرها من الخيرات (فانشزوا) وفي قراءة بضم الشين فيهما	و بر خدا باید که توکل کنند مسلمانان ای مسلمانان چون گفته شود شما را که کشاده نشینید در مجلسها پس کشاده کنید کشاده کند خدا برای شما هر مشکلی را و چون گفته شود برخیزید پس برخیزید	اور اللہ پر چاہیے بھروسا کریں ایمان والے اے ایمان والو جب تمکو کہیے کھل بیٹھو مجلسوں میں تو کھل بیٹھو کشادگی دے اللہ تمکو اور جب کہیے اٹھ کھڑے ہو تو اٹھ کھڑے ہو
(يرفع الله الذين امنوا منكم) بالطاعة في ذلك (و) يرفع (الذين اوتوا العلم درجات) في الجنة (والله بما تعملون خبير. يا ايها الذين امنوا اذا ناجيتم الرسول) اردتم	تا بلند کند خدا مرتبه‌ها برای آنانکه ایمان آورده‌اند از شما و آنانکه عطا کرده شده است ایشان را علم و خدا بآنچه می‌کنید خبردار است ای مسلمانان چون خواهید که راز گویید با پیغامبر	اللہ اونچے کرے انکے جو ایمان رکھتے ہیں تم میں سے اور جنکو ملی ہے علم درجے اور اللہ جو کرتے ہو خبر رکھتا ہے اے ایمان والو جب تم کان میں بات کہو رسول سے

[illegible]

قد سمع الله المجادلة ۲۸

فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ۚ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ ءَاَشْفَقْتُمْ
اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ۚ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ
اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۚ مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا
مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۚ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝
اِتَّخَذُوْا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَا

ع ۲ خمس

جلالين

مُنَاجَاتِهِ (فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ) قَبْلَهَا (صَدَقَةً ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ) لِذُنُوْبِكُمْ (فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا) مَا تَتَصَدَّقُوْنَ بِهِ (فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ) لِمُنَاجَاتِكُمْ (رَّحِيْمٌ) بِكُمْ يَعْنِيْ فَلَا عَلَيْكُمْ فِي الْمُنَاجَاتِ مِنْ غَيْرِ صَدَقَةٍ ثُمَّ نُسِخَ ذٰلِكَ بِقَوْلِهِ (ءَاَشْفَقْتُمْ) بِتَحْقِيْقِ الْهَمْزَتَيْنِ وَاِبْدَالِ الثَّانِيَةِ اَلِفًا وَتَسْهِيْلِهَا وَاِدْخَالِ الْاَلِفِ بَيْنَ الْمُسَهَّلَةِ وَالْاُخْرٰى وَتَرْكِهِ اَيْ خِفْتُمْ مِنْ (اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ) لِلْفُقَرَاءِ (فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا) الصَّدَقَةَ (وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ) رَجَعَ بِكُمْ عَنْهَا (فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ) اَيْ دُوْمُوْا عَلٰى ذٰلِكَ (وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ) (اَلَمْ تَرَ) تَنْظُرْ (اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا) هُمُ الْمُنَافِقُوْنَ (قَوْمًا) هُمُ الْيَهُوْدُ (غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مَا هُمْ) اَيِ الْمُنَافِقُوْنَ (مِّنْكُمْ) مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (وَلَا مِنْهُمْ) مِنَ الْيَهُوْدِ بَلْ هُمْ مُذَبْذَبُوْنَ (وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ) اَيْ قَوْلِهِمْ اِنَّهُمْ مُؤْمِنُوْنَ (وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ) اَنَّهُمْ كَاذِبُوْنَ فِيْهِ (اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ) مِنَ الْمَعَاصِيْ (اِتَّخَذُوْا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً) سُتْرًا عَلٰى اَنْفُسِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ (فَصَدُّوْا) بِهَا الْمُؤْمِنِيْنَ (عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ) اَيِ الْجِهَادِ فِيْهِمْ بِقَتْلِهِمْ وَاَخْذِ اَمْوَالِهِمْ (فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ) ذُوْ اِهَانَةٍ (لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَا

فتح الرحمن

پس نخست بدہید پیش از راز گفتن خود خیرات را

این کار بہتر است شمارا و پاکیزہ تر پس اگر نیابید پس ہر آئینہ خدا آمرزگار مہربان است۔ گویم این حکم منسوخ است بآیتیکہ می آید واللہ اعلم

آیا ترسیدید

از آنکہ نخست دہید پیش از راز گفتن خود خیرات را

پس چون نکردید و درگذرانید خدا از شما

پس برپا دارید نماز را و بدہید زکوٰۃ را و فرمان برداری کنید

خدا را و رسول او را و خدا خبردار است بآنچہ می کنید

آیا ندیدی بسوی آنانکہ دوستی کردند با قومیکہ

غضب کردہ است خدا بر ایشان یعنی منافقان با یہود دوستی کردند واللہ اعلم نیستند این منافقان از شما و نہ از یہود

و سوگند میخورند بر دروغ و ایشان میدانند

آمادہ ساختہ است خدا برای ایشان عذاب سخت

ہر آئینہ بد است آنچہ میکردند سپر گرفتند سوگندہای خود را

پس باز داشتند مردم را

از راہ خدا

پس ایشان راست عذاب خوار کنندہ دفع نخواہد کرد از ایشان مال ایشان و نہ

موضح القرآن

تو آگے دھرلو اپنی بات کہنے سے پہلے خیرات

یہ بہتر ہے تمہارے حق میں اور بہت ستھرا پھر اگر نہ پاؤ تو

اللہ بخشنے والا ہے مہربان

کیا تم ڈر گئے

کہ آگے رکھا کرو کان کی بات کہنے سے پہلے خیراتیں

سو جب تم نے نہ کیا اور معاف کیا اللہ نے تم کو

تو اب کھڑی رکھو نماز اور دیتے رہو زکوٰۃ اور حکم پر چلو

اللہ کے اور اسکے رسول کے اور اللہ کو خبر ہے جو کچھ تم کرتے ہو

تو نے نہیں دیکھے وے جو رفیق ہو گئے ہیں ایک لوگوں سے

جن پر غصہ ہوا ہے اللہ کا وے تم میں نہیں

نہ ان میں

اور قسمیں کھاتے ہیں جھوٹھ بات پر اور وے

خبر رکھتے ہیں رکھی ہے اللہ نے ان کے لئے سخت مار

بے شک وے برے کام ہیں جو کرتے ہیں بنا رکھی ہیں اپنی قسموں کو

ڈھال پھر روکتے ہیں

اللہ کی راہ سے

تو ان کو ذلت کا عذاب ہے کام نہ آویں گے انکو ان کے مال نہ

[illegible]

اولادهم من الله شيئا اولئك اصحاب النار هم فيها خالدون ۝ يوم يبعثهم الله جميعا فيحلفون له كما يحلفون لكم ويحسبون انهم على شيء الا انهم هم الكاذبون ۝ استحوذ عليهم الشيطان فانسىهم ذكر الله اولئك حزب الشيطان الا ان حزب الشيطان هم الخاسرون ۝ ان الذين يحادون الله ورسوله اولئك في الاذلين ۝ كتب الله لاغلبن انا ورسلي ان الله قوي عزيز ۝ لا تجد قوما يؤمنون بالله واليوم الآخر يوادون من حاد الله ورسوله ولو كانوا آباءهم او ابناءهم او اخوانهم او عشيرتهم اولئك كتب في قلوبهم الايمان وايدهم بروح منه ويدخلهم جنات تجري من تحتها الانهار خالدين فيها رضي الله عنهم ورضوا عنه اولئك حزب الله الا ان حزب الله هم المفلحون ۝

ع

جلالین

اولادهم من الله) من عذابه (شيئا) من الاغناء (اولئك اصحاب النار هم فيها خالدون ۝) اذكر (يوم يبعثهم الله جميعا فيحلفون له) انهم مؤمنون (كما يحلفون لكم ويحسبون انهم على شيء) من نفع حلفهم في الآخرة كالدنيا (الا انهم هم الكاذبون ۝ استحوذ) استولى (عليهم الشيطان) بطاعتهم له (فانسىهم ذكر الله اولئك حزب الشيطان) اتباعه (الا ان حزب الشيطان هم الخاسرون ۝ ان الذين يحادون) يخالفون (الله ورسوله اولئك في الاذلين ۝) المغلوبين (كتب الله) في اللوح المحفوظ او قضى (لاغلبن انا ورسلي) بالحجة او السيف (ان الله قوي عزيز ۝ لا تجد قوما يؤمنون بالله واليوم الآخر يوادون) يصادقون (من حاد الله ورسوله ولو كانوا) اي المحادون (آباءهم) اي المؤمنين (او ابناءهم او اخوانهم او عشيرتهم) بل يقصدونهم بالسوء ويقاتلونهم على الايمان كما وقع لجماعة من الصحابة (اولئك) الذين لا يوادونهم (كتب) اثبت (في قلوبهم الايمان وايدهم بروح) بنور (منه) تعالى (ويدخلهم جنات تجري من تحتها الانهار خالدين فيها رضي الله عنهم) بطاعته (ورضوا عنه) بثوابه (اولئك حزب الله) يتبعون امره ويجتنبون نهيه (الا ان حزب الله هم المفلحون ۝) الفائزون

فتح الرحمن

اولاد ایشان از عذاب خدا چیزی را این جماعه
اہل دوزخ ایشان آنجا جاوید ان باشند
روزیکه برانگیزد ایشان را
خدا ہمہ یکجا پس سوگند خورند بحضور او چنانکہ سوگند میخورند
بحضور شما و می پندارند که ایشان بر چیزی ہستند
آگاه شو ہرآئینه ایشانند دروغ گوی
غالب آمده است بر ایشان شیطان پس فراموش ساخت از خاطر ایشان
یاد کرد خدا را این جماعه لشکر شیطان است آگاه شو ہرآئینه
لشکر شیطان ایشانند زیان کاران
ہرآئینه آنانکه خلاف می کنند
با خدا و رسول او این جماعه در جمله خوارترین مردم اند
حکم کرد خدا که ہرآئینه غالب شوم من
و غالب شوند پیغامبران من ہرآئینه خدا توانا غالب است
نخواہی یافت قومی را که ایمان دارند بخدا و روز آخر باین صفت که دوستی کنند
با کسی که خلاف کرده است با خدا و رسول او و اگرچه آن جماعه باشند پدران ایشان
یا پسران ایشان یا برادران ایشان یا خویشاوندان ایشان۔

آن مومنان که با کافران دوستی ندارند نوشته است خدا در
دل ایشان ایمان را و قوت داده است ایشان را بفیض غیبی از جانب خود
و در آرد ایشان را بجوستانها۔ میرود زیر آن جویہا جاوید ان آنجا خوشنود شد خدا از ایشان و خوشنود شدند از وی
از خدا ایشانند لشکر خدا
ہرآئینه لشکر خدا ایشانند رستگاران

موضح القرآن

انکی اولاد اللہ کے ہاتھ سے کچھ وے
لوگ ہین دوزخ کے وے اسمین رہ پڑے
جسدن جمع کریگا
اللہ انکو سارے پھر قسمین کھاوینگے اسکے
آگے جیسا کھاتے ہین
تمھارے آگے اور خیال رکھتے ہین وے کچھ
بھلی راہ پر ہین
سنتا وہی ہین اصل جھوٹے قابو کرلیا
انپر شیطان نے پھر بھلا دی انکو
اللہ کی یاد وے لوگ ہین جتھے شیطان کے سنتا ہی
جتھا ہی شیطان کا وہی خراب ہوتے ہین
جو لوگ مخالف ہوتے ہین
اللہ سے اور اسکے رسول سے وے لوگ ہین
سب سے بیقدر لوگون مین
اللہ لکھ چکا کہ مین زبر رہونگا
اور میرے رسول بیشک اللہ زور آور ہی
زبردست تو نپاویگا
کوئی لوگ جو یقین رکھتے ہون اللہ پر
اور پچھلے دنپر دوستی کرین
ایسون سے جو مخالف ہوا اللہ کا اور اسکے
رسول کے ہر چہ وے اپنے باپ ہون
یا اپنے بیٹے یا اپنے بھائی یا اپنے گھرانے کے

ان کے دلون مین لکھ دیا ہی
ایمان اور انکو مدد کی اپنے غیب کے فیض سے
اور داخل کریگا انکو ان کے باغون مین
جنکے نیچے بہتی نہرین سدا رہین انمین اللہ
ان سے راضی اور وے اس سے راضی
وے ہین جتھے اللہ کے
سنتا ہی جو جتھا ہی اللہ کا وہی مراد
کو پہنچے ف

سورة الحشر مكية وقيل مدنية اربع وعشرون اٰية وثلاث ركوعات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۞ هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ۭ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا ۤ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۤ فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ۞ وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاۗءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ۭ وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ۞ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

جلالین

سورة الحشر مدنية اربع وعشرون اٰية

بسم الله الرحمن الرحيم

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ نزهه فاللام مزيدة وفي الاتيان بما تغليب للاكثر (وهو العزيز الحكيم) في ملكه وصنعه (هو الذي اخرج الذين كفروا من اهل الكتاب) هم بنو النضير من اليهود (من ديارهم) مساكنهم بالمدينة (لاول الحشر) هو حشرهم الى الشام وآخره ان اجلاهم عمر رضي الله تعالى عنه في خلافته الى خيبر (ما ظننتم) ايها المؤمنون (ان يخرجوا وظنوا انهم مانعتهم) خبر ان (حصونهم) فاعله به تم الخبر (من الله) من عذابه (فاتاهم الله) امره وعذابه (من حيث لم يحتسبوا) لم يخطر ببالهم من جهة المؤمنين (وقذف) القى (في قلوبهم الرعب) بسكون العين وضمها الخوف بقتل سيدهم كعب بن الاشرف (يخربون) بالتشديد والتخفيف من اخرب (بيوتهم) لينقلوا ما استحسنوه منها من خشب وغيره (بايديهم وايدي المؤمنين فاعتبروا يا اولي الابصار ولولا ان كتب الله) قضى (عليهم الجلاء) الخروج من الوطن (لعذبهم في الدنيا) بالقتل والسبي كما فعل بقريظة من اليهود (ولهم في الآخرة عذاب النار ذلك بانهم)

فتح الرحمن

سورۂ حشر مدنی است و آن بیست و چهار آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

بپاکی یاد کرد خدا را آنچه در آسمانها است و آنچه در زمین است

و اوست غالب با حکمت

اوست آنکه بر آورد آنان را که کافر شدند از اہل کتاب

از خانہای ایشان

در اول جمع کردن لشکر

گمان نداشتید شما ای مسلمانان که بر آیند و گمان میکردند کافران که نگاہدارندۂ ایشان باشند قلعہای ایشان

از عقوبت خدا پس بیامد بدیشان عقوبت خدا از آنجا که نمی دانستند

و افگند در دل ایشان ترس را

خراب میکردند

خانہای خود را

بدست خویش و دست

مسلمانان نیز خراب می شد پس عبرت گیرید ای خداوندان دیدہا و اگر نہ آن بودی که نوشت خدا بر ایشان جلا وطنی ہر آئینہ خدا عقوبت میکرد ایشان را در دنیا و ایشان راست در آخرت عذاب آتش این عذاب بسبب آنست که ایشان

موضح القرآن

سورۂ حشر مدینے میں نازل ہوئی چوبیس آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں

اور وہی ہے زبردست حکمت والا

وہی ہے جس نے نکال دئیے جو منکر ہیں کتاب والوں میں

ان کے گھروں سے

پہلے ہی بھیڑ ہوتے

تم نہ اٹکلتے تھے کہ وے نکلینگے اور وے خیال رکھتے تھے کہ انکو

بچا دینگے انکے قلعے

اللہ کے ہاتھ سے پھر پہنچا ان پر اللہ

جہاں سے انکو خیال نہ تھا

اور ڈالی انکے دل میں دھاک

اجاڑنے لگے

اپنے گھر

اپنے ہاتھوں اور

مسلمانوں کے ہاتھوں سو عبرت مانو اے آنکھ والو اور اگر نہ ہوتا کہ لکھا تھا اللہ نے

ان پر اجڑنا تو انکو عذاب دیتا دنیا میں

اور آخرت میں ہے انکو آگ کا عذاب

یہ اسپر کہ وے

شَاقُّوا اللّٰهَ وَرَسُولَهٗ ۖ وَمَنْ يُّشَاقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ۝ وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ

جلالین

(شَاقُّوا) خالفوا (اللّٰهَ وَرَسُولَهٗ وَمَنْ يُّشَاقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ) له (مَا قَطَعْتُمْ) يا مسلمين (مِّنْ لِّيْنَةٍ) نخلة (اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ) اي خيّركم في ذلك (وَلِيُخْزِيَ) بالاذن في القطع (الْفٰسِقِيْنَ) اليهود في اعتراضهم بان قطع الشجر المثمر فساد (وَمَآ اَفَآءَ) ردّ (اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ) اسرعتم يا مسلمين (عَلَيْهِ مِنْ) زائدة (خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ) ابل اي لم تقاسوا فيه مشقة (وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ) فلا حق لكم فيه ويختص به النبي صلى الله عليه وسلم ومن ذكر معه في الآية الثانية من الاصناف الاربعة على ما كان يقسمه من ان لكل منهم خمس الخمس وله صلى الله عليه وسلم الباقي يفعل فيه ما شاء فاعطى منه المهاجرين وثلاثة من الانصار لفقرهم (مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى) كالصفراء ووادي القرى وينبع (فَلِلّٰهِ) يامر فيه بما يشاء (وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي) صاحب (الْقُرْبٰى) قرابة النبي صلى الله عليه وسلم من بني هاشم وبني المطلب (وَالْيَتٰمٰى) اطفال المسلمين الذين هلكت آباؤهم وهم فقراء (وَالْمَسٰكِيْنِ) ذوي الحاجة من المسلمين (وَابْنِ السَّبِيْلِ) المنقطع في سفره من المسلمين اي يستحقه النبي والاصناف

فتح الرحمٰن

مخالفت کردند با خدا و رسول او و هر که مخالفت کند با خدا پس هر آئینه خدا سخت کننده عقوبت است آنچه بریدید از درخت خرما یا گذاشتید آنرا ایستاده بر بیخ خود پس بفرمان خدا بود و تا خوار کند بدکاران را یعنی قطع درخت میوه دار وقت جهاد جائز است و ترک آن نیز جائز و الله اعلم و آنچه عاید گردانید خدا بر پیغامبر خود از اموال بنی نضیر پس نتاختید بر وی هیچ اسپان را و نه شتران را لیکن خدا غالب میگرداند پیغامبران خود را بر هر که خواهد و خدا بر همه چیز تواناست آنچه عاید گردانید خدا تعالی بر پیغامبر خود از اموال ساکنان دیهها پس خدای راست و پیغامبر را و خویشاوندان را یعنی خویشاوندان پیغامبر را از بنی ہاشم و بنی مطلب و یتیمان را و فقیران را و رهگذری را

موضح القرآن

مخالف ہوئے اللہ سے اور اسکے رسول سے اور جو کوئی مخالف ہو اللہ سے تو اللہ کی مار سخت ہے جو کاٹ ڈالے تم نے کھجور کے پیڑ یا رہنے دیا کھڑا اپنی جڑ پر سو اللہ کے حکم سے اور تا رسوا کرے بے حکموں کو اور جو ہاتھ لگایا اللہ نے اپنے رسول کو ان سے تو تم نے نہیں دوڑائے اس پر گھوڑے اور نہ اونٹ لیکن اللہ جتا دیتا ہے اپنے رسولوں کو جس پر چاہے اور اللہ سب چیز کر سکتا ہے جو ہاتھ لگا دے اللہ اپنے رسول کو بستیوں والوں سے سو اللہ کے واسطے اور رسول کے اور ناتے والے کے اور بن باپ کے لڑکوں کے اور محتاجوں کے اور مسافر کے

[illegible] که آن حضرت صلی الله علیه وسلم چون امر فرمود به بریدن نخیل [illegible] ... وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِيْنَ [illegible] ... بر مسلمانان [illegible] تقسیم [illegible] بحکم الله [illegible]

كَيْ لَا يَكُونَ دُولَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنْكُمْ وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ
إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ
فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا وَيَنْصُرُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ۝ وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَ
الْإِيمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِمَّا أُوتُوا وَيُؤْثِرُونَ
عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ وَمَنْ يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ وَالَّذِينَ جَاءُوا
مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ

جلالين

الأربعة على ما كان يقسمه من أن لكل من الأربعة خمس الخمس وله الباقي (كيلا) كي بمعنى اللام وأن مقدرة بعدها (يكون) علة القسمة كذلك (دولة) متداولا (بين الأغنياء منكم وما آتاكم) أعطاكم (الرسول) من الفيء وغيره (فخذوه وما نهاكم عنه فانتهوا واتقوا الله إن الله شديد العقاب ۝ للفقراء) متعلق بمحذوف أي اعجبوا (المهاجرين الذين أخرجوا من ديارهم وأموالهم يبتغون فضلا من الله ورضوانا وينصرون الله ورسوله أولئك هم الصادقون) في إيمانهم (والذين تبوؤا الدار) المدينة (والإيمان) أي ألفوه وهم الأنصار (من قبلهم يحبون من هاجر إليهم ولا يجدون في صدورهم حاجة) حسدا (مما أوتوا) أي أوتي النبي المهاجرين من أموال بني النضير المختصة بهم (ويؤثرون على أنفسهم ولو كان بهم خصاصة) حاجة إلى ما يؤثرون به (ومن يوق شح نفسه) حرصها على المال (فأولئك هم المفلحون ۝ والذين جاؤا من بعدهم) من بعد المهاجرين والأنصار إلى يوم القيامة (يقولون ربنا اغفر لنا ولإخواننا الذين سبقونا بالإيمان ولا تجعل في قلوبنا غلا) حقدا (للذين آمنوا ربنا إنك

فتح الرحمن

بيان فرموديم تا نه باشد آن في دست گردان ميان توانگران از شما و هرچه بدهد شما را پيغامبر پس بگيريد آنرا و هرچه منع كند شما را از آن باز ايستيد و بترسيد از خدا هرآئينه خدا سخت كننده عقوبت است آن في فقرا هجرت كننده راست آنانكه بيرون كرده شدند از خانهاى خويش و اموال خويش مى‌طلبند نعمت از پروردگار خويش و خوشنودي او را و نصرت مي‌دهند خدا را و پيغامبر او را اينجماعت ايشانند راست گويان و جماعتي كه قرار گرفتند در سراي اسلام يعني مدينه و جاي گرفتند در ايمان پيش از مهاجران دوست مي‌دارند هركرا هجرت كند بسوي ايشان و نمي‌يابند در خاطر خود دغدغه از آنچه داده شد مهاجران را و ديگران را اختيار مي‌كنند بر خويشتن اگرچه باشد ايشان را احتياج و هركه نگاه داشته شد از حرص نفس خود پس آن جماعه ايشانند رستگاران و نيز آنانكه آمدند بعد از مهاجرين و انصار مي‌گويند اي پروردگار ما بيامرز مارا و برادران ما را كه سبقت كردند بر ما با ايمان و مكن در دل ما هيچ كينه نسبت به آنانكه ايمان آوردند اي پروردگار ما

موضح القرآن

كو تا نہ آوے لينے دينے ميں دولتمندوں كے تم ميں سے اور جو دے تم كو رسول سو لے لو اور جس سے منع كرے سو چھوڑ دو اور ڈرتے رہو اللہ سے بيشك اللہ كى مار سخت ہے واسطے ان مفلسوں وطن چھوڑنے والوں كے جو نكالے ہوئے آئے ہيں اپنے گھروں سے اور اپنے مالوں سے ڈھونڈھتے آئے ہيں اللہ كا فضل اور اسكى رضامندى اور مدد كرنے كو اللہ كى اور اسكے رسول كى وے لوگ وہى ہيں سچے اور جو جگہ پكڑ رہے ہيں اس گھر ميں اور ايمان ميں ان سے آگے محبت كرتے ہيں اس سے جو وطن چھوڑ آوے ان كے پاس اور نہيں پاتے اپنے دل ميں غرض اس چيز سے جو ان كو ملا اور اول ركھتے ہيں اپنى جان سے اور اگرچہ ہو ان كو بھوك اور جو بچايا گيا اپنى جى كى لالچ سے تو وہى لوگ ہيں مراد پانے والے اور واسطے جو آئے ان كے پيچھے كہتے ہوئے اے رب بخش ہمكو اور ہمارے بھائيوں كو جو آگے پہنچے ہم سے ايمان ميں اور نہ ركھ ہمارے دل ميں بير ايمان والوں كا اے رب تو ہى

رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَافَقُوا يَقُولُونَ لِإِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَئِنْ أُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيعُ فِيكُمْ أَحَدًا أَبَدًا وَإِن قُوتِلْتُمْ لَنَنصُرَنَّكُمْ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝ لَئِنْ أُخْرِجُوا لَا يَخْرُجُونَ مَعَهُمْ وَلَئِن قُوتِلُوا لَا يَنصُرُونَهُمْ وَلَئِن نَّصَرُوهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنصَرُونَ ۝ لَأَنتُمْ أَشَدُّ رَهْبَةً فِي صُدُورِهِم مِّنَ اللَّهِ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُونَ ۝ لَا يُقَاتِلُونَكُمْ جَمِيعًا إِلَّا فِي قُرًى مُّحَصَّنَةٍ أَوْ مِن وَرَاءِ جُدُرٍ بَأْسُهُم بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ تَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ شَتَّىٰ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُونَ ۝ كَمَثَلِ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ قَرِيبًا ذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ

جلالین

رَءُوفٌ رَّحِيمٌ (أَلَمْ تَرَ) تنظر (إِلَى الَّذِينَ نَافَقُوا يَقُولُونَ لِإِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ) وهم بنو النضير وإخوانهم في الكفر (لَئِنْ) لام قسم في الأربعة (أُخْرِجْتُمْ) من المدينة (لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيعُ فِيكُمْ) في خذلانكم (أَحَدًا أَبَدًا وَإِن قُوتِلْتُمْ) حذفت منه اللام الموطئة (لَنَنصُرَنَّكُمْ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝ لَئِنْ أُخْرِجُوا لَا يَخْرُجُونَ مَعَهُمْ وَلَئِن قُوتِلُوا لَا يَنصُرُونَهُمْ وَلَئِن نَّصَرُوهُمْ) جاءوا لنصرهم (لَيُوَلُّنَّ الْأَدْبَارَ) واستغني بجواب القسم المقدر عن جواب الشرط في المواضع الخمسة (ثُمَّ لَا يُنصَرُونَ) أي اليهود (لَأَنتُمْ أَشَدُّ رَهْبَةً) خوفا (فِي صُدُورِهِم) أي المنافقين (مِّنَ اللَّهِ) لتأخير عذابه (ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُونَ ۝ لَا يُقَاتِلُونَكُمْ) أي اليهود (جَمِيعًا) مجتمعين (إِلَّا فِي قُرًى مُّحَصَّنَةٍ أَوْ مِن وَرَاءِ جُدُرٍ) سور وفي قراءة جدار (بَأْسُهُم) حربهم (بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ تَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا) مجتمعين (وَقُلُوبُهُمْ شَتَّىٰ) متفرقة خلاف الحسبان (ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُونَ) مثلهم في ترك الإيمان (كَمَثَلِ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ قَرِيبًا) بزمن قريب وهم أهل بدر من المشركين (ذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ) عقوبته

فتح الرحمن

بخشاینده مهربانی. آیا ندیدی بسوی آنانکه منافق شدند میگویند آن برادران خود را که کافر اند از اهل کتاب اگر جلا وطن کرده شود شما را البته بیرون شویم همراه شما و فرمان قبول نکنیم در مقدمهٔ شما هیچ کس را هرگز و اگر قتال کرده شود با شما البته نصرت دهیم شما را و خدا گواهی میدهد که ایشان دروغگویانند. اگر جلا وطن کرده شوند اهل کتاب بیرون نشوند همراه ایشان و اگر جنگ کرده شود با اهل کتاب نصرت ندهند ایشان را و اگر بفرض نصرت دهند اهل کتاب را البته باز گردانند پشت خود را. بعد ازان مدد کرده نشود ایشان را. البته شما ای مسلمانان بارعب ترید در خاطر ایشان از خدا. این بسبب آنست که ایشان قومی هستند که نمی فهمند. جنگ نکنند با شما یکجا شده مگر در دیهها که بر آن حصار ساخته باشند یا از پس دیوارها. جنگ ایشان در میان خویش سخت تر است. می پنداری ایشان را یکجا جمع شده و دلهای ایشان پراگنده است. این بسبب آنست که ایشان قومی هستند که در نمی یابند. داستان ایشان مانند داستان آنانست که پیش از ایشان بودند نزدیکی. چشیدند وبال گناهان خود را

موضح القرآن

نرمی والا مہربان ہے۔ تو نے نہ دیکھے وے جو دغا باز ہیں کہتے ہیں اپنے بھائیوں کو جو منکر ہیں کتاب والوں میں سے اگر تمکو کوئی نکال دیگا تو ہم بھی نکلینگے تمہارے ساتھ اور کہا نہ مانینگے کسی کا تمہارے حق میں کبھی اور اگر تم سے لڑائی ہوگی تو ہم تمہاری مدد کرینگے اور اللہ گواہی دیتا ہے وے جھوٹے ہیں اگر وے نکالے جاوینگے یہ نہ نکلینگے انکے ساتھ اور اگر ان سے لڑائی ہوگی یہ نہ مدد کرینگے انکی اور اگر مدد کرینگے تو بھاگینگے پیٹھ دے کر پھر کہیں مدد نہ پاوینگے البتہ تمہارا ڈر زیادہ ہے ان کے دل میں اللہ سے۔ یہ اس سے کہ وے لوگ بوجھ نہیں رکھتے نہ لڑ سکینگے تم سے سب ملکر مگر بستیوں کی کوٹ میں یا دیواروں کی اوٹ میں۔ انکی لڑائی آپس میں سخت ہے تو جانے وے اکٹھے ہیں اور ان کے دل پھوٹ رہے ہیں یہ اس سے کہ وے لوگ عقل نہیں رکھتے جیسے کہاوت انکی جو ہو چکے ہیں ان سے پہلے پاس ہی چکھی انہیں سزا اپنے کام کی

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ (ع)

نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰهُمْ

اَنْفُسَهُمْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ

هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ (عشر)

وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ

وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ

جلالين

في الدنيا من القتل وغيره (ولهم عذاب اليم) مؤلم في الآخرة مثلهم ايضا في سماعهم من المنافقين وتخلفهم عنهم (كمثل الشيطان اذ قال للانسان اكفر فلما كفر قال اني بريء منك اني اخاف الله رب العالمين) كذبا منه ورياء (فكان عاقبتهما) اي الغاوي والمغوي وقرئ بالرفع اسم كان (انهما في النار خالدين فيها وذلك جزاء الظالمين) الكافرين (يا ايها الذين امنوا اتقوا الله ولتنظر نفس ما قدمت لغد) ليوم القيامة (واتقوا الله ان الله خبير بما تعملون ولا تكونوا كالذين نسوا الله) تركوا طاعته (فانساهم انفسهم) ان يقدموا لها خيرا (اولئك هم الفاسقون لا يستوي اصحاب النار واصحاب الجنة اصحاب الجنة هم الفائزون لو انزلنا هذا القرآن على جبل) وجعل فيه تمييز كالانسان (لرايته خاشعا متصدعا) متشققا (من خشية الله وتلك الامثال) المذكورة (نضربها للناس لعلهم يتفكرون) فيؤمنون (هو الله الذي لا اله الا هو عالم الغيب والشهادة) السر والعلانية (هو الرحمن الرحيم هو الله الذي لا اله

فتح الرحمن

وايشانراست عذاب دردناک یعنی چنانکه اہل بدر مغلوب و منہزم شدند

داستان منافقان با اہل کتاب مانند داستان شیطان است چون گفت آدمی را کافر شو پس چون کافر شد گفت بیزارم من از تو هر آئینه من می ترسم از خدای پروردگار عالمہا

پس شد عاقبت کار این شیطان و این آدمی آنکه ایشان در آتش باشند جاوید آنجا و اینست جزای ستمگاران

ای مسلمانان بترسید از خدا و باید که تامل کند هر شخصی که چه چیز پیش فرستاده است برای فردا یعنی برای روز قیامت و بترسید از خدا هر آئینه خدا خبردار است

و مباشید مانند آنانکه فراموش کردند خدا را پس خدا فراموش گردانید از خاطر ایشان تدبیر حال ایشان را این جماعه ایشانند بدکاران

برابر نیستند اہل دوزخ و اہل بہشت اہل بہشت ایشانند بمطلب رسندگان

اگر فرود می آوردیم این قرآن را بر کوهی هر آئینه می دیدی آنرا نیایش کرده پاره پاره شده از خوف خدا و این داستانها بیان میکنیم برای مردمان تا ایشان تامل کنند

اوست آن خدا که نیست هیچ معبود مگر او داننده نہان و آشکارا

اوست بخشاینده مہربان اوست آن خدا که نیست هیچ معبود

موضح القرآن

اور انکو مار ہے دکھ کی

جیسے کہاوت شیطان کی جب کہے انسان کو تو منکر ہو پھر جب وہ منکر ہوا کہے میں الگ ہوں تجھ سے میں ڈرتا ہوں اللہ سے جو رب سارے جہان کا

پھر آخر ان دونوں کا یہی کہ وے دونوں ہیں آگ میں سدا رہیں اسی میں اور یہی ہے سزا گنہگاروں کی

اے ایمان والو ڈرتے رہو اللہ سے اور چاہیے کہ دیکھ لے ہر کوئی جی کیا بھیجتا ہے کل کے واسطے اور ڈرتے رہو اللہ سے بے شک اللہ کو خبر ہے جو کرتے ہو اور مت ہو ویسے جنھوں نے بھلا دیا اللہ کو

پھر اس نے بھلا دئے ان کو ان کے جی وے لوگ وہی ہیں بے حکم

برابر نہیں لوگ دوزخ کے اور لوگ بہشت کے بہشت کے لوگ وہی ہیں مراد کو پہنچے

اگر ہم اتارتے یہ قرآن ایک پہاڑ پر تو تو دیکھتا وہ دب جاتا پھٹ جاتا اللہ کے ڈر سے اور یہ کہاوتیں سناتے ہیں ہم لوگوں کو شاید وے دھیان کریں

وہ اللہ ہے جس کے سوا کسی کی بندگی نہیں جانتا ہے چھپا اور کھلا وہ ہی ہے بڑا مہربان رحم والا وہ اللہ ہے جس کے سوا بندگی کسی کی نہیں

[illegible]

[illegible]

قد سمع الله ٢٨ — الممتحنة ٦٠ — ع

إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٢٣﴾ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ ۖ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۚ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٤﴾

سورة الممتحنة مدنية ثلاث عشرة آية وثلاث ركوعات — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — وثمان واربعون كلمة والف وخمسمائة

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ تُلْقُونَ إِلَيْهِم بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا جَاءَكُم مِّنَ الْحَقِّ

جلالين

(إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ) الطاهر عما لا يليق به (السَّلَامُ) ذو السلامة من النقائص (الْمُؤْمِنُ) المصدق رسله بخلق المعجزة لهم (الْمُهَيْمِنُ) من هيمن اذا كان رقيبا على الشيء اي الشهيد على عباده باعمالهم (الْعَزِيزُ) القوي (الْجَبَّارُ) جبر خلقه على ما اراد (الْمُتَكَبِّرُ) عما لا يليق به (سُبْحَانَ اللَّهِ) نزه نفسه (عَمَّا يُشْرِكُونَ) به (هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ) المنشئ من العدم (الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ) التسعة والتسعون الوارد بها الحديث والحسنى مؤنث الاحسن (يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ) تقدم اولها

سورة الممتحنة مدنية ثلاث عشرة آية

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

(يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ) اي كفار مكة (أَوْلِيَاءَ تُلْقُونَ) توصلون (إِلَيْهِم) قصد النبي صلى الله عليه وسلم غزوهم الذي اسره اليكم وورى بخيبر (بِالْمَوَدَّةِ) بينكم وبينهم كتب حاطب بن ابي بلتعة اليهم كتابا بذلك لما له عندهم من الاولاد والاهل المشركين فاسترده النبي صلى الله عليه وسلم ممن ارسله معه باعلام الله تعالى له بذلك وقبل عذر حاطب فيه (وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا جَاءَكُم مِّنَ الْحَقِّ)

فتح الرحمن

مگر او پادشاه نهایت پاک سلامت از همه عیبها (اي خداوند تعالى سلامت از همه نقايص) امن دهنده (مومنان از عقوبت) نگاهبان (بندگان خويش باعمال ايشان) غالب خود اختيار بزرگوار پاکی خدا راست از شریک مقرر کردن ایشان اوست خدای آفریننده پیدا کننده صورت بخشنده اوراست نامهای نیک بپاکی یاد میکند اورا آنچه در آسمانها و زمین است و او غالب باحکمت است

سوره ممتحنه مدنی است وآن سیزده آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

مترجم گوید اي مسلمانان دوست مگیرید دشمنان مرا و دشمنان خود را می افگنید بسوی ایشان پیغام بسبب دوستی

وحال آنکه ایشان کافر شدند بآنچه آمده است بشما از دین راست

موضح القران

اور کی وہ بادشاہ ہی پاک ذات چنگا امان دیتا پناہ میں لیتا زبردست دباؤ والا صاحب بڑائی کا پاک ہی اللہ اُس سے جو شریک بتاتے ہیں وہ اللہ بنانے والا نکال کھڑا کرتا صورت کھینچتا اسکے ہیں سب نام خاصے پاکی بولتا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین اور وہی ہے زبردست حکمت والا

سورت ممتحنہ مدینے میں نازل ہوئی تیرہ آیت ہیں

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اے ایمان والو نہ پکڑو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست اُن کو پیغام بھیجتے ہو دوستی سے

اور وہ منکر ہوئے ہیں اُس سے جو تمکو آیا سچا دین

[illegible]

يُخْرِجُونَ الرَّسُولَ وَإِيَّاكُمْ أَنْ تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ رَبِّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِي سَبِيلِي وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِي تُسِرُّونَ إِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا أَخْفَيْتُمْ وَمَا أَعْلَنْتُمْ وَمَنْ يَفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ﴿١﴾ إِنْ يَثْقَفُوكُمْ يَكُونُوا لَكُمْ أَعْدَاءً وَيَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ وَأَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوءِ وَوَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ ﴿٢﴾ لَنْ تَنْفَعَكُمْ أَرْحَامُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٣﴾ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُ إِذْ قَالُوا لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَآءُ مِنْكُمْ

قد تمت المنزل عشر

جلالين

أي دين الإسلام والقرآن (يخرجون الرسول وإياكم) من مكة بتضييقهم عليكم (أن) أي لأجل أن (تؤمنوا بالله ربكم إن كنتم خرجتم جهادا) للجهاد (في سبيلي وابتغاء مرضاتي) وجواب الشرط دل عليه ما قبله أي فلا تتخذوهم أولياء (تسرون إليهم بالمودة وأنا أعلم بما أخفيتم وما أعلنتم ومن يفعله منكم) أي إسرار خبر النبي صلى الله عليه وسلم إليهم (فقد ضل سواء السبيل) أخطأ طريق الهدى والسواء في الأصل الوسط (إن يثقفوكم) يظفروا بكم (يكونوا لكم أعداء ويبسطوا إليكم أيديهم) بالقتل والضرب (وألسنتهم بالسوء) بالسب والشتم (وودوا) تمنوا (لو تكفرون لن تنفعكم أرحامكم) قراباتكم (ولا أولادكم) المشركون الذين لأجلهم أسررتم الخبر من العذاب في الآخرة (يوم القيامة يفصل) بالبناء للمفعول وللفاعل (بينكم) وبينهم فتكونون في الجنة وهم في جملة الكفار في النار (والله بما تعملون بصير قد كانت لكم أسوة) بكسر الهمزة وضمها في الموضعين قدوة (حسنة في إبراهيم) أي به قولا وفعلا (والذين معه) من المؤمنين (إذ قالوا لقومهم إنا برآء) جمع بريء كظريف (منكم)

فتح الرحمن

جلا وطن می کنند پیغامبر را و شما را نیز برای آنکه ایمان آورده اید بخدای پروردگار خویش اگر بیرون آمده اید از وطن خود برای جهاد در راه من و طلب خوشنودی من پنهان می فرستید بسوی ایشان پیغام اسباب دوستی و من داناترم بآنچه پنهان می کنید و آنچه آشکارا می کنید و هر که بکند این کار از شما پس هر آئینه غلط کرد راه هموار را اگر دریابند شما را باشند شما را دشمن و دراز کنند بسوی شما دستهای خود را و زبانهای خود را به بدی و دوست دارند که کافر شوید سود نخواهد داد شما را خویشاوندان شما و نه فرزندان شما روز قیامت فیصله خواهد کرد در میان شما و خدا بآنچه میکنید بینا است هر آئینه هست شما را پیروی نیک بابراهیم و آنانکه همراه او بودند چون گفتند قوم خود را هر آئینه ما بیزاریم از شما

موضح القرآن

نکالتے ہیں رسول کو اور تم کو اس پر کہ تم مانتے ہو اللہ اپنے رب کو اگر تم نکلے ہو لڑنے کو میری راہ میں اور میری رضامندی چاہ کر تم ان کو چھپے پیغام بھیجتے ہو دوستی کے اور مجھ کو خوب معلوم ہے جو چھپایا تم نے اور جو ظاہر کیا اور جو کوئی تم میں یہ کام کرے وہ بھولا سیدھی راہ اگر تم کو وہ پاویں ہو جاویں تمہارے دشمن اور بڑھاویں تم پر اپنے ہاتھ اور اپنی زبانیں برائی کو اور چاہیں کسی طرح تم منکر ہو جاؤ کام نہ آوینگے تم کو تمہارے ناتے اور نہ تمہاری اولاد قیامت کے دن وہ فیصلہ کریگا تم میں اور اللہ جو کرتے ہو دیکھتا ہے تم کو چال چلنی ہے اچھی ابراہیم کی اور جو اسکے ساتھ تھے جب کہا اپنی قوم کو ہم الگ ہیں تم سے

چون خدا تعالی نہی فرمود از موالات کافران بقول خود یا ایها الذین آمنوا لا تتخذوا الآیة ذکر فرمود قصه ابراهیم ... [illegible] ... شما را ای امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ... اقتدا کنید بابراهیم ... [illegible]

وَمِمَّا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ أَبَدًا حَتَّى تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ
وَحْدَهُ إِلَّا قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ لَأَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا
وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ لَقَدْ كَانَ
لَكُمْ فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِمَنْ كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَمَنْ يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۝

ع ٨

جلالین

(وَمِمَّا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ كَفَرْنَا بِكُمْ) أنكرناكم (وَبَدَا
بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ أَبَدًا) بتحقيق الهمزتين
وإبدال الثانية واوًا (حَتَّى تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَحْدَهُ إِلَّا قَوْلَ
إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ لَأَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ) مستثنى من أسوة
فليس لكم التأسي به في ذلك بأن تستغفروا للكفار و
قوله (وَمَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللَّهِ) أي من عذابه وثوابه
(مِنْ شَيْءٍ) كنى به عن أنه لا يملك له غير الاستغفار
فهو مبني عليه مستثنى من حيث المراد منه وإن كان
من حيث ظاهره مما يتأسى فيه قل فمن يملك لكم
من الله شيئًا واستغفاره قبل أن يتبين له أنه عدو
لله كما ذكر في براءة (رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا
وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ) من مقول الخليل ومن معه أي و
قالوا (رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا) أي لا تظهرهم
علينا فيظنوا أنهم على الحق فيفتتنوا أي تذهب عقولهم
بنا (وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ) في
ملكك وصنعك (لَقَدْ كَانَ لَكُمْ) يا أمة محمد جواب
قسم مقدر (فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِمَنْ كَانَ) بدل اشتمال
من كم بإعادة الجار (يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ) أي يخافهما
أو يظن الثواب والعقاب (وَمَنْ يَتَوَلَّ) بأن يوالي الكفار
(فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ) عن خلقه (الْحَمِيدُ) لأهل

فتح الرحمن

[1] واز آنچه می‌پرستید بجز خدا نامعتقد شدیم بشما و پدید آمد
[2] میان ما و میان شما دشمنی و ناخوشی همیشه
[3] تا وقتیکه ایمان آرید بخدا تنها شما را اقتدا نیک است با ابراهیم مگر در قول
[4] ابراهیم پدر خود را که البته آمرزش طلب خواهم از خدا برای تو
[5] و نمی توانم برای تو از خدا چیزی یعنی درین قول اقتدا با ابراهیم نباید کردن و استغفار برای کافر درست نیست والله اعلم
[6] گفت ابراهیم ای پروردگار ما بر تو توکل کردیم و بسوی تو رجوع نمودیم
[7] و بسوی تست بازگشت
[8] ای پروردگار ما مکن ما را زبون کافران
[9] از جملهٔ قول ابراهیم و مؤمنان
[10] و بیامرز برای ما ای پروردگار ما هر آئینه توئی غالب باحکمت
[11] هر آئینه هست شما را
[12] ای امت محمد صلی الله علیه وسلم
[13] بجماعهٔ مذکوره اقتدا نیک کسی را از شما
[14] که امید دارد ملاقات خدا را و روز آخرت
[15] و هر که روی گردان شود
[16] پس هر آئینه خدا بی نیاز ستوده کار است

موضح القرآن

[1] اور جنکو تم پوجتے ہو اللہ کے سوائے ہم منکر ہوئے تم سے اور کھل پڑی
[2] ہم میں اور تم میں دشمنی اور بیر ہمیشہ کو
[3] جب تک تم یقین لاؤ اللہ اکیلے پر مگر ایک کہنا
[4] ابراہیم کا اپنے باپ کو میں مانگوں گا معافی تیری
[5] اور مالک نہیں میں تیرے بھلے کو اللہ کے ہاتھ سے کسی چیز کا
[6] اے رب ہمارے تجھ پر ہم نے بھروسا کیا ہم نے اور تیری طرف رجوع ہوئے
[7] اور تیری طرف پھر آنا
[8] اے رب ہمارے نہ جانچ ہم پر کافروں کو
[10] اور ہمکو معاف کر اے رب ہمارے تو ہی ہے زبردست حکمت والا
[11] البتہ تم کو
[13] بھلی چال چلنی ہے انکی جو کوئی
[14] امید رکھتا ہو اللہ کی اور پچھلے دن کی
[15] اور جو کوئی منہ پھیرے
[16] تو اللہ وہی ہے بے پروا خوبیوں سراہا

عَسَى اللّٰهُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُمْ مِنْهُمْ مَوَدَّةً ۚ وَاللّٰهُ قَدِيرٌ ۚ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ لَا يَنْهَاكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ أَنْ تَبَرُّوهُمْ وَتُقْسِطُوا إِلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۝ إِنَّمَا يَنْهَاكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ وَظَاهَرُوا عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ أَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمُ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ ۖ اللّٰهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِهِنَّ ۖ فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ

جلالين

طَاعَتِهِ (عَسَى اللّٰهُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُمْ مِنْهُمْ) مِنْ كُفَّارِ مَكَّةَ طَاعَةً لِلّٰهِ تَعَالَى (مَوَدَّةً) بِأَنْ يَهْدِيَهُمْ لِلْإِيمَانِ فَيَصِيرُوا لَكُمْ أَوْلِيَاءَ (وَاللّٰهُ قَدِيرٌ) عَلَى ذٰلِكَ وَقَدْ فَعَلَهُ بَعْدَ فَتْحِ مَكَّةَ (وَاللّٰهُ غَفُورٌ) لَهُمْ مَا سَلَفَ (رَحِيمٌ) بِهِمْ (لَا يَنْهَاكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ) مِنَ الْكُفَّارِ (فِي الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ أَنْ تَبَرُّوهُمْ) بَدَلُ اشْتِمَالٍ مِنَ الَّذِينَ (وَتُقْسِطُوا) تَقْضُوا (إِلَيْهِمْ) بِالْقِسْطِ أَيِ الْعَدْلِ وَهٰذَا قَبْلَ الْأَمْرِ بِالْجِهَادِ (إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ) الْعَادِلِينَ (إِنَّمَا يَنْهَاكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ وَظَاهَرُوا) عَاوَنُوا (عَلَى إِخْرَاجِكُمْ أَنْ تَوَلَّوْهُمْ) بَدَلُ اشْتِمَالٍ مِنَ الَّذِينَ أَيْ تَتَّخِذُوهُمْ أَوْلِيَاءَ (وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ فَأُولٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمُ الْمُؤْمِنَاتُ) بِأَلْسِنَتِهِنَّ (مُهَاجِرَاتٍ) مِنَ الْكُفَّارِ بَعْدَ الصُّلْحِ مَعَهُمْ فِي الْحُدَيْبِيَةِ عَلَى أَنَّ مَنْ جَاءَ مِنْهُمْ إِلَى الْمُؤْمِنِينَ يُرَدُّ (فَامْتَحِنُوهُنَّ) بِالْحَلِفِ أَنَّهُنَّ مَا خَرَجْنَ إِلَّا رَغْبَةً فِي الْإِسْلَامِ لَا بُغْضًا لِأَزْوَاجِهِنَّ الْكُفَّارِ وَلَا عِشْقًا لِرِجَالٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ كَذَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَلِّفُهُنَّ (اللّٰهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِهِنَّ فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ

فتح الرحمن

نزدیک است خدا از آنکه پیدا کند در میان شما و در میان آنانکه دشمنی داشته اید با ایشان دوستی را یعنی ایشان را توفیق اسلام دهد

و خدا تواناست

و خدا آمرزگار مهربان است

منع نمیکند خدا شما را از مواصلت آنانکه جنگ نکرده اند با شما در مقدمهٔ دین و بیرون نکرده اند شما را از خانهای شما منع نمی کند شما را از آنکه احسان کنید با ایشان و انصاف کنید

در حق ایشان

هر آئینه خدا دوست می دارد انصاف کنندگان را جز این نیست که منع میکند خدا شما را از مواصلت آنانکه جنگ کرده اند با شما در مقدمهٔ دین و بیرون کردند شما را از جایهای شما و معاونت دیگران کردند در بیرون آوردن شما منع می کند از آنکه دوستی دارید با ایشان و هر که دوستی دارد با ایشان پس آن جماعت

ایشانند ستمگاران

ای مسلمانان چون بیایند پیش شما زنان مسلمان هجرت کرده

پس امتحان کنید ایشان را یعنی قسم دهید که بسبب ناخوشی شوهران خود یا بسبب عشق مردان دیگر نیامده اند و الله اعلم

خدا داناتر است بایمان ایشان پس اگر مسلمان دانید ایشان را

موضح القرآن

امید ہے کہ اللہ کر دے تم میں اور جو دشمن ہیں تمہارے ان میں

دوستی

اور اللہ سب کر سکتا ہے

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے

اللہ تم کو منع نہیں کرتا ان سے جو لڑے نہیں تم سے دین پر اور نکالا نہیں تم کو تمہارے گھروں سے کہ

ان سے کرو بھلائی اور انصاف کا سلوک

اللہ چاہتا ہے انصاف والوں کو

اللہ تو منع کرتا ہے تم کو ان سے جو لڑے تم سے دین پر اور نکالا تم کو تمہارے گھروں سے اور میل باندھا تمہارے نکالنے پر کہ ان سے دوستی کرو

اور جو کوئی ان سے دوستی کرے سو وہ لوگ وہی ہیں گنہگار

اے ایمان والو جب آویں تمہارے پاس ایمان والی عورتیں

وطن چھوڑ کر

تو ان کو جانچ لو

اللہ بہتر جانتا ہے ان کا ایمان پھر اگر جانو کہ

ہے

مُؤْمِنَاتٍ فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ ۖ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ ۖ وَآتُوهُم مَّا أَنفَقُوا ۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَن تَنكِحُوهُنَّ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ ۚ وَلَا تُمْسِكُوا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَاسْأَلُوا مَا أَنفَقْتُمْ وَلْيَسْأَلُوا مَا أَنفَقُوا ۚ ذَٰلِكُمْ حُكْمُ اللَّهِ ۖ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ وَإِن فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ أَزْوَاجِكُمْ إِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَآتُوا الَّذِينَ ذَهَبَتْ أَزْوَاجُهُم مِّثْلَ مَا أَنفَقُوا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنتُم بِهِ مُؤْمِنُونَ ۝ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَىٰ أَن لَّا

قد سمع الله ٢٨

عشر

جلالین

ظننتموهن بالحلف (مؤمنات فلا ترجعوهن) تردوهن (إلى الكفار لا هن حل لهم ولا هم يحلون لهن وآتوهم) أي أعطوا الكفار أزواجهن (ما أنفقوا) عليهن من المهور (ولا جناح عليكم أن تنكحوهن) بشرطه (إذا آتيتموهن أجورهن) مهورهن (ولا تمسكوا) بالتشديد والتخفيف (بعصم الكوافر) زوجاتكم لقطع إسلامكم لها بشرطه أو اللاحقات بالمشركين مرتدات لقطع ارتدادهن نكاحكم بشرطه (واسألوا) اطلبوا (ما أنفقتم) عليهن من المهور في صورة الارتداد ممن تزوجهن من الكفار (وليسألوا ما أنفقوا) على المهاجرات كما تقدم أنهم يؤتونه (ذلكم حكم الله يحكم بينكم) به (والله عليم حكيم وإن فاتكم شيء من أزواجكم) أي واحدة فأكثر منهن أو شيء من مهورهن بالذهاب (إلى الكفار) مرتدات (فعاقبتم) فغزوتم وغنمتم (فآتوا الذين ذهبت أزواجهم) من الغنيمة (مثل ما أنفقوا) لفواته عليهم من جهة الكفار (واتقوا الله الذي أنتم به مؤمنون) وقد فعل المؤمنون ما أمروا به من الإيتاء للكفار والمؤمنين ثم ارتفع هذا الحكم (يا أيها النبي إذا جاءك المؤمنات يبايعنك على أن لا

فتح الرحمن

مسلمان و امید ایشان را باز نفرستید بسوی کافران نه این زنان حلال اند کافران را و نه آن کافران حلال اند این زنان را و بدهید بشوهران ایشان آنچه خرج کردند یعنی مهر و نیست گناه بر شما که نکاح کنید با ایشان چون بدهید ایشان را مهرهای ایشان و دست آویز زنان کافره را بر نکاح خود نگاه مدارید و طلب کنید آنچه شما خرج کردید و باید که طلب کنند کافران آنچه خرج کردند این است حکم خدا فیصل میکند میان شما و خدا دانا با حکمت است و اگر از دست رود از شما کسی از زنان شما بطرف کافران پس عقوبت رسانید کافران را پس بدهید آنان را که رفته باشند زنان ایشان مانند آنچه خرج کرده بودند و بترسید از خدا که شما باو باور دارنده اید ای پیغامبر چون بیایند نزدیک تو زنان مسلمان که بیعت کنند با تو

موضح القرآن

ایمان پر تو مت پھیرو ان کو کافروں کی طرف نہ یہ عورتیں حلال ان مردوں کو نہ وے مرد حلال ان عورتوں کو اور دے دو ان مردوں کو جو خرچ ہوا اور گناہ نہیں تم پر کہ نکاح کرو ان سے جب ان کو دو ان کے مہر اور نہ رکھو قبضے میں ناموس کافر عورتوں کے اور مانگ لو جو تم نے خرچ کیا اور وے کافر مانگ لیں جو انہوں نے خرچ کیا یہ فیصلہ ہے اللہ کا فیصلہ کرتا ہے تم میں اور اللہ سب جانتا ہے حکمت والا اور اگر جاتی رہیں تمہاری کوئی عورتیں کافروں کی طرف پھر تم کو ہاتھ لگا تو دو ان کو جن کی عورتیں جاتی رہیں جتنا انہوں نے خرچ کیا تھا اور ڈرتے رہو اللہ سے جس پر تم کو یقین ہے اے نبی جب آویں تیرے پاس مسلمان عورتیں قرار کرنے کو اس پر کہ

قد سمع الله ۲۸ — الصف ۶۱

يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْئًا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ۝

ع ۹

سورة الصف مدنية وقيل مكية وهي اربع عشرة اية وماتئان واحدى وعشرون كلمة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ

جلالين	فتح الرحمن	موضح القرآن
يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْئًا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ	شریک مقرر نکنند با خدا چیزی را و دزدی نکنند و زنا نکنند و نکشند	تھہراویں اللہ کے ساتھ کسیکو اور چوری نکریں اور بدکاری نکریں اور
اَوْلَادَهُنَّ) كما كان يفعل في الجاهلية من وأد البنات اي دفنهن احياء خوف العار والفقر (وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ	اولاد خود را	اپنی اولاد نہ ماریں
	و بیچ بہتان نیارند سخن دروغ	اور طوفان نلاویں
يَفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ) اي بولد ملقوط ينسبنه الى الزوج ووصف بصفة الولد الحقيقي فان الام اذا وضعته سقط بين يديها ورجليها	بر بستہ باشند آنرا در میان دستہای خویش و در میان پایہای خویش	باندھکر اپنے ہاتھوں اور پاؤں میں
(وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ) هو ما وافق طاعة الله تعالى كترك النياحة وتمزيق الثياب وجز الشعر وشق الجيب وخمش الوجه (فَبَايِعْهُنَّ) فعل صلى الله عليه وسلم ذلك بالقول ولم يصافح واحدة منهن	و بیفرمانی نکنند ترا در کار نیک	اور تیری بے حکمی نکریں کسی بھلے کام میں
	پس بیعت قبول کن از ایشان	تو ان سے اقرار کر
(وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ) هم اليهود	وطلب آمرزش کن برای ایشان از خدا ہر آئینہ خدا آمرزگار مہربان ست ای مسلمانان دوستی مدارید با گروہی کہ خشم گرفتہ است خدا بر آنہا	اور معافی مانگ انکے واسطے اللہ سے بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اے ایمان والو مت دوستی کرو ان لوگوں سے جن پر غصہ ہوا اللہ
(قَدْ يَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ) اي من ثوابها مع ايقانهم بها لعنادهم النبي صلى الله عليه وسلم مع علمهم بصدقه	ہر آئینہ نا امید شدہ اند از ثواب آخرت	وے آس توڑ چکے پچھلے گھر سے
(كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ) الكائنون (مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ) اي المقبورين من خير الاخرة اذ يعرض عليهم مقاعدهم من الجنة لو كانوا آمنوا وما يصيرون اليه من النار	چنانکہ نا امید شدہ اند آن کافران کہ از اہل گورند یعنی خدا تعالی حکم بعذاب ایشان کردہ است بسبب آنکہ ایمان نیارند و ثواب نیابند چنانکہ کافران بعد مردن بکفر توقع ثواب ندارند و اللہ اعلم	جیسے آس توڑی منکروں نے قبر والوں سے
سُوْرَةُ الصَّفِّ مكية او مدنية اربع عشرة اية	سورت صف مدنی است و آن چہاردہ آیت است	سورت صف مدینے میں نازل ہوئی چودہ آیت کی
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	بنام خدای بخشایندہ مہربان	شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا
سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ) اي نزهه	بپاکی یاد کرد خدا را آنچہ در آسمانہا و آنچہ در زمین است	اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں

فائدہ ... [illegible] ... صفت ... [illegible]

قد سمع الله — الصف — وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ ۝ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللَّهِ أَنْ تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ ۝ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًّا كَأَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَرْصُوصٌ ۝ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ لِمَ تُؤْذُونَنِي وَقَدْ تَعْلَمُونَ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ ۖ فَلَمَّا زَاغُوا أَزَاغَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ۝ (خمس) وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِنْ بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ ۖ فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا هَٰذَا سِحْرٌ مُبِينٌ ۝ وَمَنْ أَظْلَمُ

جلالین

فاللام مزيدة وجي بما دون من تغليبا للاكثر (وهو العزيز) في ملكه (الحكيم) في صنعه (يا أيها الذين آمنوا لم تقولون) في طلب الجهاد (ما لا تفعلون) إذ انهزمتم بأحد (كبر) عظم (مقتا) تمييز (عند الله أن تقولوا) فاعل كبر (ما لا تفعلون إن الله يحب) ينصر ويكرم (الذين يقاتلون في سبيله صفا) حال أي صافين (كأنهم بنيان مرصوص) ملزق بعضه إلى بعض ثابت (و) اذكر (إذ قال موسى لقومه يا قوم لم تؤذونني) قالوا إنه آدر أي منتفخ الخصية وليس كذلك وكذبوه (وقد) للتحقيق (تعلمون أني رسول الله إليكم) والجملة حال والرسول يحترم (فلما زاغوا) عدلوا عن الحق بإيذائه (أزاغ الله قلوبهم) أمالها عن الهدى على وفق ما قدره في الأزل (والله لا يهدي القوم الفاسقين) الكافرين في علمه (و) اذكر (إذ قال عيسى ابن مريم يا بني إسرائيل) لم يقل يا قوم لأنه لم يكن له فيهم قرابة (إني رسول الله إليكم مصدقا لما بين يدي) قبلي (من التوراة ومبشرا برسول يأتي من بعدي اسمه أحمد) قال الله تعالى (فلما جاءهم) جاء أحمد الكفار (بالبينات) الآيات والعلامات (قالوا هذا) أي المجيء به (سحر) وفي قراءة ساحر أي الجائي به (مبين) بين (ومن) لا أحد (أظلم) أشد ظلما

فتح الرحمن

و او ست غالب
با حکمت است ای مسلمانان چرا گوئید
آنچه نمی کنید۔ بسیار
ناپسند شد نزدیک خدا آنکه بگوئید
چیزی که نه
کنید هر آئینه خدا دوست می دارد آنان را
که جنگ می کنند در
راه خدا صف بسته گویا ایشان عمارتی
استند محکم بایکدیگر چسپیده
و یاد کن چون گفت موسیٰ قوم خود را
ای قوم من چرا ایذا میرسانید مرا
و هر آئینه می دانید که من فرستادهٔ خدایم
بسوی شما پس وقتیکه کجروی کردند
کج ساخت خدا دل ایشان را
و خدا راه نمی نماید قوم بدکاران را
و یاد کن چون گفت عیسی پسر مریم ای بنی
اسرائیل هر آئینه من
پیغمبر خدایم بسوی شما باور دارندهٔ آنچه
پیش من است از تورات
و بشارت دهنده به پیغامبری که بیاید
بعد از من که نام او احمد باشد
پس چون آمد احمد صلی اللہ علیہ وسلم پیش
ایشان با معجزه ها
گفتند این سحر است ظاهر
و کیست ستمگارتر

موضح القرآن

اور وہی ہے زبردست
حکمتوں والا۔ اے ایمان والو کیوں
کہتے ہو منہ سے
جو نہیں کرتے۔ بڑی
بیزاری ہے اللہ کے یہاں کہ کہو
وہ چیز جو نہ
کرو۔ اللہ چاہتا ہے انکو جو
لڑتے ہیں
اسکی راہ میں قطار باندھکر جیسے
وہ دیوار ہے سیسہ پلائی
اور جب کہا موسیٰ نے اپنی قوم کو
اے قوم کیوں ستاتے ہو مجھکو
اور جانتے ہو کہ میں اللہ کا بھیجا
تمہارے پاس جب وہ پھر گئے
پھیر دیئے اللہ نے ان کے دل
اور اللہ راہ نہیں دیتا بے حکم لوگوں
کو
اور جب کہا عیسیٰ مریم کے بیٹے
نے اے بنی
اسرائیل میں
بھیجا آیا ہوں اللہ کا تمہاری طرف
سچا کرتا اسکو جو مجھ سے آگے ہے توریت
اور خوشخبری سناتا ایک رسول کی
جو آویگا مجھ سے پیچھے اسکا نام ہے احمد
پھر جب آیا انکے پاس کھلی نشانیاں لیکر
بولے یہ جادو ہے
صریح اور اس سے بے انصاف کون

[illegible]

قد سمع الله — الصف — ع — عشر

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعَىٰ إِلَى الْإِسْلَامِ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٧﴾ يُرِيدُونَ لِيُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللَّهُ مُتِمُّ نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿٨﴾ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ﴿٩﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ تِجَارَةٍ تُنجِيكُم مِّنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿١٠﴾ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١١﴾ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١٢﴾ وَأُخْرَىٰ تُحِبُّونَهَا ۖ نَصْرٌ مِّنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٣﴾

جلالين

(ومن أظلم) أحد أي لا أحد أظلم (ممن افترى على الله الكذب) بنسبة الشريك والولد إليه ووصف آياته بالسحر (وهو يدعى إلى الإسلام والله لا يهدي القوم الظالمين) الكافرين (يريدون ليطفئوا) منصوب بأن مقدرة واللام مزيدة (نور الله) شرعه وبراهينه (بأفواههم) بأقوالهم إنه سحر وشعر وكهانة (والله متم) مظهر (نوره) وفي قراءة بالإضافة (ولو كره الكافرون) ذلك (هو الذي أرسل رسوله بالهدى ودين الحق ليظهره) يعليه (على الدين كله) جميع الأديان المخالفة له (ولو كره المشركون) ذلك (يا أيها الذين آمنوا هل أدلكم على تجارة تنجيكم) بالتخفيف والتشديد (من عذاب أليم) مؤلم فكأنهم قالوا نعم فقال (تؤمنون) تدومون على الإيمان (بالله ورسوله وتجاهدون في سبيل الله بأموالكم وأنفسكم ذلكم خير لكم إن كنتم تعلمون) أنه خير فافعلوه (يغفر) جواب شرط مقدر أي إن تفعلوه يغفر (لكم ذنوبكم ويدخلكم جنات تجري من تحتها الأنهار ومساكن طيبة في جنات عدن) إقامة (ذلك الفوز العظيم) ويؤتكم نعمة (أخرى تحبونها نصر من الله وفتح قريب وبشر المؤمنين) بالنصر والفتح

فتح الرحمن

از کسیکه بربست بر خدا دروغ را
و او خوانده می شود بسوی اسلام و خدا
راه نمی نماید گروه ستمگاران را میخواهند
این کافران که فرو نشانند
نور خدا را
بدهن خویش
و خدا تمام کننده نور خود است اگرچه
ناخوش دارند کافران او ست آنکه فرستاد
پیغامبر خود را بهدایت
و دین راست تا غالب کندش بر
ادیان همه آن
اگرچه ناخوش دارند مشرکان ای
مسلمانان آیا دلالت کنم شما را بر
سوداگری که برهاند شما را
از عذاب درد دهنده ایمان آرید
بخدا و رسول او و جهاد کنید در
راه خدا با موال خود و بجان خود این
بهتر است برای شما اگر
می دانید اگر این چنین کنید بیامرزد
برای شما گناهان شما را و در آرد شما را
بوستانها میرود
زیر آن جویها و مجلهای پاکیزه در بوستانهای
همیشه ماندن
این است فیروزی بزرگ و بدهد نعمتی
دیگر که دوست میدارید شما آن نعمت
نصرت
از جانب خداست و فتحی قریب
است و مژده ده مسلمانان را

موضح القرآن

جو باندھے اللہ پر جھوٹھ
اور اسکو بلاتے ہیں مسلمان ہونے
کو اور اللہ
راہ نہیں دیتا بے انصاف لوگوں
کو چاہتے ہیں کہ بجھاویں
اللہ کی روشنی
اپنے منہ سے
اور اللہ کو پوری کرنی اپنی روشنی
اور پڑے
برا مانیں منکر وہی ہے جسنے بھیجا
اپنا رسول راہ کی سوجھ لے کر
اور سچا دین کہ اسکو اوپر کرے
دینوں سے سب
اور پڑے برا مانیں شرک کرنے
والے اے
ایمان والو میں بتاؤں تمکو ایک
سوداگری کہ بچاوے تمکو
دکھ کی مار سے ایمان لاؤ
اللہ پر اور اسکے رسول پر اور لڑو
اللہ کی راہ میں اپنے مال سے اور
جان سے یہہ بہتر ہے تمہارے حق میں
اگر تم سمجھ رکھتے ہو بخشے وہ
تمہارے گناہ اور داخل کرے تمکو
باغوں میں
جنکے نیچے بہتی نہریں اور ستھرے
گھروں میں بسنے کے باغوں میں
یہہ ہی بڑی مراد ملنی اور ایک
اور چیز ملے جسکو تم چاہتے ہو مدد
اللہ کی طرف سے اور فتح نزدیک
اور خوشی سنا ایمان والوں کو

قد سمع الله ٢٨ الجمعة

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا أَنصَارَ اللَّهِ كَمَا قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيِّينَ مَنْ أَنصَارِي إِلَى اللَّهِ ۖ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنصَارُ اللَّهِ ۖ فَآمَنَت طَّائِفَةٌ مِّن بَنِي إِسْرَائِيلَ وَكَفَرَت طَّائِفَةٌ ۖ فَأَيَّدْنَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَىٰ عَدُوِّهِمْ فَأَصْبَحُوا ظَاهِرِينَ ۝

ع نصف

سورة الجمعة مدنية وهي احدى عشر آية وماثة وثمانون كلمة وسبعمائة وثمان والف حرف

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۝ هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ

جلالين

(يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا أَنصَارَ اللَّهِ) لدينه وفي قراءة بالاضافة (كما) كان الحواريون كذلك الدال عليه (قال عيسى ابن مريم للحواريين من انصاري الى الله) اي من الانصار الذين يكونون معي متوجها الى نصرة الله (قال الحواريون نحن انصار الله) والحواريون اصفياء عيسى عليه السلام وهم اول من آمن به وكانوا اثنى عشر رجلا من الحور وهو البياض الخالص وقيل كانوا قصارين يحورون الثياب يبيضونها (فآمنت طائفة من بني اسرائيل) بعيسى وقالوا انه عبد الله رفع الى السماء (وكفرت طائفة) لقولهم انه ابن الله رفعه اليه فاقتتلت الطائفتان (فايدنا) قوينا (الذين آمنوا) من الطائفتين (على عدوهم) الطائفة الكافرة (فاصبحوا ظاهرين) غالبين

سورة الجمعة مدنية احدى عشر آية

بسم الله الرحمن الرحيم

(يسبح لله) ينزهه فاللام زائدة (ما في السموات وما في الارض) في ذكر ما تغليب للاكثر (الملك القدوس) المنزه عما لا يليق به (العزيز الحكيم) في ملكه وصنعه (هو الذي بعث في الاميين) العرب والامي من لا يكتب

فتح الرحمن

اي مسلمانان باشيد نصرت دهندهٔ خدا

چنانچه

گفت عيسى پسر مريم بايارانِ خاص خود كيست نصرت دهندگانِ من

خدا متوجه شده

گفتند حواريان ما ايم نصرت دهندگان خدا پس در ترويج دين عيسى سعي كردند

پس ايمان آوردند

جمعي از بني اسرائيل

وكافر شدند جمعي

پس قوت داديم

مومنان را بر دشمنان ايشان

پس شدند غالب

سورهٔ جمعه مدني است وآن يازده آيت است

بنام خداي بخشايندهٔ مهربان

بپاكي ياد مي كند خدا را آنچه در آسمانها ست وآنچه در زمين ست

خداي پادشاه نهايت پاك

غالب باحكمت

اوست آنكه برانگيخت در ناخوانندگان يعني عرب — زيرا اكثر ايشان ناخواننده

موضح القرآن

اى ايمان والو تم ہو مددگار اللہ کے

جيسے

کہا عيسى مريم کے بيٹے نے يارون کو کون ہے کہ مدد کرے ميری

اللہ کی راہ مين

بولے يار ہم ہين مددگار اللہ کے

پھر ايمان لايا

ايک فرقہ بنی اسرائيل مين

اور منکر ہوا ايک فرقہ

پھر زور ديا ہم نے انکو جو

نہين لائے تھے انکے دشمنون پر

پھر ہو رہے غالب

سورت جمعہ مدينے مين نازل ہوئی گيارہ آيتين

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہايت رحم والا

اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ ہے آسمانون مين اور

زمين مين بادشاہ پاک ذات

زبردست حکمت والا

وہی ہے جس نے اٹھايا ان پڑھون مين

اى مسلمانان باشيد ... [illegible]

رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِن كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝ مَثَلُ الَّذِينَ حُمِّلُوا التَّوْرَاةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝

جلالین

ولا يقرأ كتابا (رسولا منهم) هو محمد صلى الله عليه وآله وسلم (يتلو عليهم آياته) القرآن (ويزكيهم) يطهرهم من الشرك (ويعلمهم الكتاب) القرآن (والحكمة) ما فيه من الأحكام (وإن) مخففة من الثقيلة واسمها محذوف أي وإنهم (كانوا من قبل) قبل مجيئه (لفي ضلال مبين) بين (وآخرين) عطف على الأميين أي الموجودين منهم والآتين (منهم) بعدهم (لما) لم (يلحقوا بهم) في السابقة والفضل (وهو العزيز الحكيم) في ملكه وصنعه وهم التابعون والاقتصار عليهم كاف في بيان فضل الصحابة المبعوث فيهم النبي صلى الله عليه وسلم على من عداهم ممن بعث إليهم وآمنوا به من جميع الإنس والجن إلى يوم القيامة لأن كل قرن خير ممن يليه (ذلك فضل الله يؤتيه من يشاء) النبي ومن ذكر معه (والله ذو الفضل العظيم) (مثل الذين حملوا التوراة) كلفوا العمل بها (ثم لم يحملوها) لم يعملوا بما فيها من نعته صلى الله عليه وآله وسلم فلم يؤمنوا به (كمثل الحمار يحمل أسفارا) أي كتبا في عدم انتفاعه بها (بئس مثل القوم الذين كذبوا بآيات الله) المصدقة للنبي صلى الله عليه وسلم والمخصوص بالذم محذوف تقديره هذا المثل (والله لا يهدي القوم الظالمين) الكافرين

فتح الرحمن

پیغامبری از قوم ایشان میخواند بر ایشان آیات او را و پاک میکند ایشان را و می آموزد ایشان را کتاب و دانش و هر آئینه بودند پیش ازین در گمراهی ظاهر و مبعوث کرد آن پیغامبر را در قومی دیگر از ایشان که هنوز نپیوسته اند بایشان و اوست غالب با حکمت
این است فضل خدا میدهد آن را هر که خواهد و خدا خداوند فضل بزرگ است
داستان آنانکه بار نهاده شد بر ایشان تورات باز بر نداشتند آن را مانند داستان خر است که بر دارد کتابها را بد است داستان گروهی که دروغ شمردند آیات خدا را و خدا راه نمی نماید گروه ستمکاران را

موضح القرآن

ایک رسول انہیں میں کا پڑھتا ان پاس اس کی آیتیں اور ان کو سنوارتا اور سکھاتا کتاب اور عقلمندی اور اس سے پہلے پڑے تھے صریح بھول میں اور ایک اوروں کے واسطے انہیں میں سے جو ابھی نہیں ملے ان میں اور وہی ہے زبردست حکمت والا
یہ بڑائی اللہ کی ہے دیتا ہے جسکو چاہے اور اللہ کا فضل بڑا ہے
مثال ان کی جن پر لادی توریت پھر نہ اٹھائی انہوں نے جیسے مثال گدھے کی پیٹھ پر لے چلتا ہے کتابیں بری مثال ہے ان لوگوں کی جنہوں نے جھٹلائیں اللہ کی باتیں اور اللہ راہ نہیں دیتا بے انصاف لوگوں کو

مروی است از ابی هریره رضی الله عنه که گفت که ما نزد آن حضرت صلی الله علیه وسلم نشسته بودیم که سورهٔ جمعه بر آن حضرت نازل شد پس چون تلاوت کرد آن حضرت آیه واخرین منهم لما یلحقوا بهم را گفت شخصی کیستند آن کسان یا رسول الله پس مراجعت و التفات نفرمود او آن حضرت صلی الله علیه وسلم تا اینکه سوال کرد دو بار یا سه بار و در آن وقت سلمان فارسی نیز حاضر بود گفت ابی هریره پس نهاد آن حضرت صلی الله علیه وسلم دست مبارک خود را بر سلمان باز فرمود اگر بودی ایمان نزد ثریا هر آئینه دریافتی آن را شخصی از ... این ... که سلمان از آنست ... روایت ... دیگر از ابی هریره آمده که فرمود آن حضرت اگر بودی دین نزد ثریا هر آئینه ... آن مردان فارس ... تا اینکه ... و چون یهود عمل بر توریت ترک نمودند ... الآیه - خطیب

قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ هَادُوا إِن زَعَمْتُمْ أَنَّكُمْ أَوْلِيَاءُ لِلَّهِ مِن دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝ وَلَا يَتَمَنَّوْنَهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ۝ قُلْ إِنَّ الْمَوْتَ الَّذِي تَفِرُّونَ مِنْهُ فَإِنَّهُ مُلَاقِيكُمْ ۖ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِن يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِن فَضْلِ اللَّهِ وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ.

ع ١٢ — عشر

جلالین

(قل يا أيها الذين هادوا إن زعمتم أنكم أولياء لله من دون الناس فتمنوا الموت إن كنتم صادقين) تعلق بتمنيه الشرطان على أن الأول قيد في الثاني أي إن صدقتم في زعمكم أنكم أولياء لله والولي يؤثر الآخرة ومبدؤها الموت فتمنوه (ولا يتمنونه أبدا بما قدمت أيديهم) من كفرهم بالنبي المستلزم لكذبهم (والله عليم بالظالمين) الكافرين (قل إن الموت الذي تفرون منه فإنه) الفاء زائدة (ملاقيكم ثم تردون إلى عالم الغيب والشهادة) السر والعلانية (فينبئكم بما كنتم تعملون) فيجازيكم به (يا أيها الذين آمنوا إذا نودي للصلاة من) بمعنى في (يوم الجمعة فاسعوا) فامضوا (إلى ذكر الله) الصلاة (وذروا البيع) أي اتركوا عقده (ذلكم خير لكم إن كنتم تعلمون) أنه خير فافعلوه (فإذا قضيت الصلاة فانتشروا في الأرض) أمر إباحة (وابتغوا) أي اطلبوا الرزق (من فضل الله واذكروا الله) ذكرا (كثيرا لعلكم تفلحون) تفوزون كان النبي صلى الله عليه وسلم يخطب يوم الجمعة فقدمت عير وضرب لقدومها الطبل على العادة فخرج لها الناس من المسجد غير اثني عشر رجلا فنزل (وإذا رأوا تجارة أو لهوا انفضوا إليها) أي التجارة لأنها مطلوبهم دون اللهو (وتركوك) في الخطبة

فتح الرحمن

بگو ای یهود اگر گمان دارید که شما دوستان خدا اید بجز مردمان پس آرزو کنید مرگ را اگر هستید راست گویان

و آرزو نخواهند کرد آنرا هرگز بسبب آنچه پیش فرستاده است دست ایشان

و خدا داناست بستمگاران

بگو هر آئینه مرگی که ازو می گریزید پس او البته وی رسنده است بشما باز رجوع کرده خواهید شد بسوی داننده پنهان و آشکارا پس خبر دهد شما را بآنچه میکردید

ای مسلمانان چون اذان داده شود برای نماز در روز جمعه پس سعی کنید بسوی یاد کردن خدا

و بگذارید خرید و فروخت را این بهتر است شما را اگر میدانید پس چون تمام کرده شود نماز را متفرق شوید در زمین و طلب کنید از فضل خدا و یاد کنید خدا را بسیار تا شما رستگار شوید

و آن مسلمانان چون ببینند کار سودا را یا بازی را متفرق شده متوجه شوند بسوی آن و بگذارند ترا

موضح القرآن

تو کہہ اے یہود ہونے والو اگر دعوا کرتے ہو کہ تم دوست ہو اللہ کے سب لوگوں کے سوائے تو مناؤ موت اگر تم سچے ہو

اور کبھی نہ مناوینگے موت

جس واسطے آگے بھیج چکے ہیں ان کے ہاتھ

اور اللہ کو خوب معلوم ہیں گنہگار

تو کہہ موت وہ بھی جس سے تم بھاگتے ہو سو وہ تم سے ملنی ہے پھر پھیرے جاؤ گے اس چھپے اور کھلے جاننے والے پاس پھر جتا دیگا وہ تم کو جو کرتے تھے

اے ایمان والو جب اذان ہو نماز کی جمعہ کے دن تو دوڑو اللہ کی یاد کو

اور چھوڑو بیچنا یہ بہتر ہے تمہارے حق میں اگر تم کو سمجھ ہے پھر جب تمام ہو چکے نماز تو پھیل پڑو زمین میں اور ڈھونڈو فضل اللہ کا اور یاد کرو اللہ کو بہت سا شاید تمہارا بھلا ہووے

اور جب دیکھیں سودا بکتا یا کچھ تماشا کھنڈ جاویں اسکی طرف اور تجھ کو چھوڑ جاویں

زیرا که

وچون ایں مسلمانان

[illegible]

المنافقون ٦٣

ع

قائما قل ما عند الله خير من اللهو ومن التجارة والله خير الرازقين

سورة المنافقون مدنية وهي احدى عشر آية وماة وثمانون كلمة

بسم الله الرحمن الرحيم

اذا جاءك المنافقون قالوا نشهد انك لرسول الله والله يعلم انك لرسوله والله يشهد ان المنافقين لكاذبون اتخذوا ايمانهم جنة فصدوا عن سبيل الله انهم ساء ما كانوا يعملون ذلك بانهم امنوا ثم كفروا فطبع على قلوبهم فهم لا يفقهون واذا رأيتهم تعجبك اجسامهم وان يقولوا تسمع لقولهم كانهم خشب مسندة يحسبون كل صيحة عليهم هم العدو فاحذرهم

جلالين

(قائما قل ما عند الله) من الثواب (خير) للذين امنوا (من اللهو ومن التجارة والله خير الرازقين) يقال كل انسان يرزق عائلته اى من رزق الله تعالى

سورة المنافقون مدنية احدى عشرة آية

بسم الله الرحمن الرحيم

(اذا جاءك المنافقون قالوا) بالسنتهم على خلاف ما فى قلوبهم (نشهد انك لرسول الله والله يعلم انك لرسوله والله يشهد) يعلم (ان المنافقين لكاذبون) فيما اضمروه مخالفا لما قالوه (اتخذوا ايمانهم جنة) سترة على اموالهم ودمائهم (فصدوا) بها (عن سبيل الله) اى عن الجهاد فيهم (انهم ساء ما كانوا يعملون ذلك) اى سوء عملهم (بانهم امنوا) باللسان (ثم كفروا) بالقلب اى استمروا على كفرهم به (فطبع) ختم (على قلوبهم) بالكفر (فهم لا يفقهون) الايمان (واذا رأيتهم تعجبك اجسامهم) لجمالها (وان يقولوا تسمع لقولهم) لفصاحته (كانهم) من عظم اجسامهم فى ترك التفهم (خشب) بسكون الشين وضمها (مسندة) ممالة الى الجدار (يحسبون كل صيحة) تصاح كنداء فى العسكر وانشاد ضالة (عليهم) لما فى قلوبهم من الرعب ان ينزل فيهم ما يبيح دماءهم (هم العدو فاحذرهم) فانهم يفشون سرك للكفار

فتح الرحمن

ایستاده بعنی در خطبه بگو آنچه نزدیک خدا است بهتر است از بازی و سوداگری و خدا بهترین روزی دهندگان است

سوره منافقون مدنی است و آن یازده آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

چون بیایند پیش تو منافقان گویند گواهی می دهیم که تو پیغمبر خدائی و خدا می داند که تو پیغمبر اوئی و خدا گواهی می دهد که منافقان دروغ گویانند

سپر گرفته اند قسمهای خود را پس باز ماندند از راه خدا هر آئینه ایشان زشت است آنچه میکنند

این بسبب آنست که ایشان ایمان آوردند باز کافر شدند پس مهر کرده شد بر دل ایشان پس ایشان نمی فهمند

و چون به بینی ایشان را متعجب کنند ترا ابدان ایشان و اگر گویند گوش نهی بسخن ایشان

گویا ایشان چوبها اند بدیوار باز نهاده

می پندارند هر آواز بلند را بلائی بر خود

ایشان اند دشمنان پس بترس از ایشان

موضح القرآن

کھڑا۔ تو کہہ جو اللہ کے پاس ہے سو بہتر ہے تماشے سے اور سوداگری سے اور اللہ بہتر ہے روزی دینے والا

سورت منافقون مدینے میں نازل ہوئی گیارہ آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا

جب آویں تیرے پاس منافق کہیں ہم قائل ہیں تو رسول ہے اللہ کا اور اللہ جانتا ہے کہ تو اسکا رسول ہے اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ منافق جھوٹے ہیں

رکھی ہیں اپنی قسمیں ڈھال بنا کر پھر روکتے ہیں اللہ کی راہ سے یہ لوگ برے کام ہیں جو کرتے ہیں

یہ اس سے کہ وے ایمان لائے پھر منکر ہو گئے پھر مہر ہو گئی ان کے دل پر اب وے نہیں بوجھتے

اور جب تو دیکھے ان کو خوش لگیں تجھکو انکے ڈیل اور اگر بات کہیں سنے تو انکی بات

گویا وے لکڑی ہیں لگا دیتے دیوار سے

جانتے ہیں کہ ہر کیک بلا آئی انہیں پر

وہی ہیں دشمن ان سے بچتا رہ

قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۝ سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝ هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝ يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ

ع

جلالین

(قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ) اَهْلَكَهُمْ (اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ) كَيْفَ يُصْرَفُوْنَ عَنِ الْاِيْمَانِ بَعْدَ قِيَامِ الْبُرْهَانِ (وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا) مُعْتَذِرِيْنَ (يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا) بِالتَّشْدِيْدِ وَالتَّخْفِيْفِ عَطَفُوْا (رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ) يُعْرِضُوْنَ عَنْ ذٰلِكَ (وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۝ سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ) اُسْتُغْنِيَ بِهَمْزَةِ الْاِسْتِفْهَامِ عَنْ هَمْزَةِ الْوَصْلِ (اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝ هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ) لِاَصْحَابِهِمْ مِنَ الْاَنْصَارِ (لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ) مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ (حَتّٰى يَنْفَضُّوْا) يَتَفَرَّقُوْا عَنْهُ (وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ) بِالرِّزْقِ فَهُوَ الرَّزَّاقُ لِلْمُهَاجِرِيْنَ وَغَيْرِهِمْ (وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝ يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَا) اَيْ مِنْ غَزْوَةِ بَنِي الْمُصْطَلِقِ (اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ) عَنَوْا بِهٖ اَنْفُسَهُمْ (مِنْهَا الْاَذَلَّ) عَنَوْا بِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ (وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ) الْغَلَبَةُ (وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ) ذٰلِكَ (يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ) تَشْغَلْكُمْ (اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ) الصَّلَوٰتِ الْخَمْسِ (وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ وَاَنْفِقُوْا) فِي الزَّكٰوةِ (مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِنْ قَبْلِ

فتح الرحمن

لعنت کرد ایشان را خدا از کجا گردانیده میشوند
و چون گفته شود منافقان را بیائید
تا طلب آمرزش کند برای شما پیغامبر خدا
بپیچانند سر خود را و ببینی ایشان را که روی میگردانند
و ایشان تکبر کنانند یکسانست در حق ایشان
که آمرزش طلب کنی برای ایشان
یا آمرزش طلبی نکنی برای ایشان هرگز نیامرزد خدا ایشان را
هر آئینه خدا راه نمی‌نماید گروه فاسقان را
ایشان آنانند که میگویند
خرج مکنید بر جماعه که نزد رسول خدا اند
تا پراگنده شوند و خدا راست خزائن
آسمانها و زمین
ولیکن منافقان نمی‌دانند میگویند اگر
باز رسیم بمدینه
البته بیرون کند عزیزتر از مدینه ذلیل‌تر را
و خدا راست عزت و پیغامبر او را و
مسلمانان را ولیکن منافقان نمیدانند
ای مسلمانان مشغول نگرداند شما را
اموال شما و نه فرزندان شما
از یاد خدا و هر که این کار کند
پس آن جماعه
ایشانند زیانکاران و خرج کنید از آنچه روزی دادیم شما را

موضح القرآن

گردن مارے ان کو اللہ کہاں سے پھرے جاتے ہیں
اور جب کہیے ان کو آؤ
معاف کروا دے تم کو رسول اللہ کا مٹکا دیتے ہیں
اپنے سر اور تو دیکھے کہ وہ منہ پھیر رکھتے ہیں
اور غرور کرتے ہیں برابر ہے
ان پر تو معافی چاہے
یا نہ معافی چاہے ہرگز معاف نہ کرے گا ان کو اللہ مقرر اللہ
راہ نہیں دیتا بے حکم لوگوں کو وہی ہیں جو کہتے ہیں
مت خرچ کرو ان پر جو پاس رہتے ہیں رسول اللہ کے
جب تک کہ متفرق ہو جاویں اور اللہ کے ہیں خزانے
آسمانوں کے اور زمین کے
لیکن منافق نہیں بوجھتے کہتے ہیں البتہ اگر
ہم پھر گئے مدینے کو
تو نکال دیگا جس کا زور ہے وہاں سے
بیقدر لوگوں کو
اور زور اللہ کا ہے اور اسکے رسول کا
اور مومنوں کا لیکن منافق نہیں سمجھتے
اے ایمان والو نہ غافل کریں تم کو تمہارے
مال اور نہ تمہاری اولاد
اللہ کی یاد سے اور جو کوئی یہ کام کرے تو وہی لوگ ہیں
ٹوٹے میں اور خرچ کرو کچھ ہمارا دیا ہوا
اس سے پہلے

أَنْ يَأْتِيَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُولَ رَبِّ لَوْلَا أَخَّرْتَنِي إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ فَأَصَّدَّقَ وَأَكُنْ مِنَ الصَّالِحِينَ ۝ وَلَنْ يُؤَخِّرَ اللَّهُ نَفْسًا إِذَا جَاءَ أَجَلُهَا ۚ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝

سورة التغابن مدنية وقيل مكية إلا آيات وهي ثمان عشرة آية ومائتان وإحدى (ع)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَمِنْكُمْ مُؤْمِنٌ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۖ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۝ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝

جلالين

أَنْ يَأْتِيَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُولَ رَبِّ لَوْلَا بمعنى هلا أو لا زائدة ولو للتمني (أَخَّرْتَنِي إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ فَأَصَّدَّقَ) بإدغام التاء في الأصل في الصاد أتصدق بالزكاة (وَأَكُنْ مِنَ الصَّالِحِينَ) بأن أحج قال ابن عباس رضي الله تعالى عنه ما قصر أحد في الزكوة والحج إلا سأل الرجعة عند الموت (وَلَنْ يُؤَخِّرَ اللَّهُ نَفْسًا إِذَا جَاءَ أَجَلُهَا ۚ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ) بالتاء والياء

سورة التغابن مكية أو مدنية ثماني عشرة آية

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

(يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ) ينزهه فاللام زائدة وأتى بما دون من تغليبا للأكثر (لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَمِنْكُمْ مُؤْمِنٌ) في أصل الخلقة ثم يميتهم ويعيدهم على ذلك (وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ) إذ جعل شكل الآدمي أحسن الأشكال (وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۝ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ) بما فيها

فتح الرحمن

١ بیاید یکی را از شما مرگ پس بگوید ای پروردگار من چرا نه
٢ موقوف گذاشتی مرا تا مدتی اندک تا صدقه دادمی
٣ وشدمی
٤ از صالحان
٥ وهرگز مهلت نمی دهد خدا هیچکس را چون بیاید اجل او وخدا
٦ خبردار است بآنچه می کنید
سورة تغابن مدنی است وآن هژده آیت است
بنام خدای بخشاینده مهربان
٨ بپاکی یاد می کند خدا را آنچه در آسمانها و آنچه در زمین است
١٠ او راست
١١ پادشاهی واو راست ستایش واو بر همه چیز توانا است
١٢ بیافرید شما را پس بعضی از شما کافر است وبعضی از شما مومن
١٣ وخدا بآنچه می کنید بینا است
١٤ آفرید آسمانها وزمین بتدبیر درست وصورت بست شما را پس نیک ساخت صورتهای شما را
١٥ وبسوی اوست بازگشت
١٦ می داند آنچه در آسمانها وزمین است ومی داند آنچه پنهان می دارید وآنچه آشکارا می کنید وخدا دانا است بمکنون سینها

موضح القرآن

١ کہ پہنچے کسیکو تم میں موت تب کہے اے رب کیوں نہ
٢ ڈھیل دی تو نے مجھکو ایک تھوڑی مدت کہ میں خیرات کرتا
٣ اور ہوتا
٤ نیک لوگوں میں
٥ اور ہرگز نہ ڈھیل دیگا اللہ کسی جی کو جب پہنچا اسکا وعدہ اور اللہ کو
٦ خبر ہے جو کرتے ہو
سورت تغابن مدینے میں نازل ہوئی اسکی اٹھارہ آیت
٨ شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا
٩ پاکی بولتا ہے اللہ کی جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں
١٠ اسیکا
١١ راج ہے اور اسیکی تعریف ہے اور وہ ہر چیز کر سکتا ہے وہی ہے جسنے
١٢ تمکو بنایا پھر کوئی تم میں منکر ہے اور کوئی ایماندار
١٣ اور اللہ جو کرتے ہو دیکھتا ہے
١٤ بنائے آسمان اور زمین تدبیر سے اور صورت کھینچی تمہاری پھر اچھی بنائی تمھاری صورت
١٥ اور اسیطرف پھر جانا ہے ف
١٦ جانتا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں اور جانتا ہے جو چھپاتے ہو اور جو
١٧ کھولتے ہو اور اللہ کو معلوم ہے جیونکی بات

مروی است از آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کہ فرمود ہر کہ بخواند سورہ منافقون را بری شود از نفاق ... روایت است از عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ... فرمود پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم ... فرعون را در شکم مادرش کافر آفرید ... یحیی بن زکریا علیہ السلام را در شکم مادرش مومن مخلوق ساخت ١٢ خطیب

أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ فَذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالُوا أَبَشَرٌ يَهْدُونَنَا فَكَفَرُوا وَتَوَلَّوْا وَاسْتَغْنَى اللَّهُ وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ۝ زَعَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ لَنْ يُبْعَثُوا قُلْ بَلَىٰ وَرَبِّي لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ وَذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ۝ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالنُّورِ الَّذِي أَنْزَلْنَا وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذَٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ خَالِدِينَ فِيهَا وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝ مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ

ع عشر

جلالین

مِنَ الأَسْرَارِ وَالمُعْتَقَدَاتِ (أَلَمْ يَأْتِكُمْ) يَا كُفَّارَ مَكَّةَ (نَبَأُ)
خَبَرُ (الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ فَذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ) عُقُوبَةَ
كُفْرِهِمْ فِي الدُّنْيَا (وَلَهُمْ) فِي الآخِرَةِ (عَذَابٌ أَلِيمٌ) مُؤْلِمٌ
(ذَلِكَ) أَيْ عَذَابُ الدُّنْيَا (بِأَنَّهُ) ضَمِيرُ الشَّأْنِ (كَانَتْ تَأْتِيهِمْ
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ) الحُجَجِ الظَّاهِرَاتِ عَلَى الإِيمَانِ (فَقَالُوا أَبَشَرٌ)
أُرِيدَ بِهِ الجِنْسُ (يَهْدُونَنَا فَكَفَرُوا وَتَوَلَّوْا) عَنِ الإِيمَانِ
(وَاسْتَغْنَى اللَّهُ) عَنْ إِيمَانِهِمْ (وَاللَّهُ غَنِيٌّ) عَنْ خَلْقِهِ
(حَمِيدٌ) مَحْمُودٌ فِي أَفْعَالِهِ (زَعَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ) مُخَفَّفَةٌ
وَاسْمُهَا ضَمِيرُ الشَّأْنِ مَحْذُوفٌ أَيْ أَنَّهُمْ (لَنْ يُبْعَثُوا قُلْ بَلَى
وَرَبِّي لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ وَذَلِكَ عَلَى اللَّهِ
يَسِيرٌ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالنُّورِ) القُرْآنِ (الَّذِي
أَنْزَلْنَا وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ) اذْكُرْ (يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ
الجَمْعِ) يَوْمِ القِيَامَةِ (ذَلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ) يَغْبِنُ المُؤْمِنُونَ
الكَافِرِينَ بِأَخْذِ مَنَازِلِهِمْ وَأَهْلِيهِمْ فِي الجَنَّةِ لَوْ آمَنُوا
(وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُدْخِلْهُ)
وَفِي قِرَاءَةٍ بِالنُّونِ فِي الفِعْلَيْنِ (جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا
الأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ذَلِكَ الفَوْزُ العَظِيمُ وَالَّذِينَ
كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا) القُرْآنِ (أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ خَالِدِينَ
فِيهَا وَبِئْسَ المَصِيرُ) هِيَ (مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ)

فتح الرحمن

آیا نیامده است بشما خبر
آنانکه کافر بودند پیش ازین پس چشیدند وبال کار خود را
و ایشانراست عذاب درد دهنده
این عذاب بسبب آنست که می آمدند پیش ایشان
پیغامبران ایشان با معجزه ها پس گفتند آیا آدمیان
راه نمایند ما را پس کافر شدند و روی گردانیدند
و بی نیاز است خدا و خدا توانگر
ستوده است پنداشتند کافران
برانگیخته نخواهند شد بگو آری
قسم پروردگار من البته برانگیخته شوید
باز خبر داده شود شما را بآنچه میکردید و
این بر خدا آسان است پس ایمان آرید بخدا و رسول او و بنوری که
فرو فرستاده ایم یعنی قرآن و خدا بانچه می کنید خبردار است
روزیکه جمع آرد شما را
قیامت آن روز روز ظهور غبن بعضی بنسبت بعض باشد
و هر که ایمان آرد بخدا و کند کار شایسته دور کند از وی جرمهای او را و در آرد وی را
به بوستانها میرود زیر آن
جویها جاویدان آنجا همیشه این ست
فیروزی بزرگ و آنانکه
کافر شدند و دروغ نسبت کردند آیات ما را آنجماعه اهل دوزخ اند جاویدان
آنجا و بد جایست دوزخ نمیرسد هیچ مصیبت

موضح القرآن

کیا پہنچا نہیں تمکو احوال
ان لوگون کا جو منکر ہو چکے ہین پہلے
پھر چکھے سزا اپنے کام کی
اور انکو ہے دکھ کی مار
یہہ اسپر کہ لاتے تھے ان پاس
ان کے رسول نشانیاں پھر کہتے کیا آدمی
ہمکو راہ سمجھا دینگے پھر منکر ہوئے اور منہہ موڑا
اور اللہ نے بے پروائی کی اور اللہ بے پروا ہے
سب خوبیون سراہا دعوا کرتے ہین منکر
ہرگز انکو اٹھانا نہین تو کہہ کیون نہین
قسم ہے میرے پروردگار کی تمکو اٹھانا ہے
پھر تمکو جتانا ہے جو تم نے کیا اور یہہ اللہ پر
آسان ہے سو ایمان لاؤ اللہ پر اور اسکے رسول پر اور اس نور پر جو
ہمنے اتارا اور اللہ کو تمہارے کام کی خبر ہے جسدن تمکو اکٹھا کریگا اسکے
جمع ہونے کے دن وہ دن ہے ہار جیت کا
اور جو کوئی یقین لاوے اللہ پر اور کرے کام
بھلا اتار دے اس سے برائیان اسکی اور داخل
کرے اسکو باغون میں جنکے نیچے بہتی
ندیان رہا کرین ان میں ہمیشہ یہی
بڑی مراد ملنی اور جو
منکر ہوئے اور جھٹلائیں ہماری آیتیں وے ہیں دوزخ والے رہا کرین
اسمیں اور بری جگہ پہنچے نہیں پڑتی کوئی تکلیف

إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَمَن يُؤْمِن بِاللَّهِ يَهْدِ قَلْبَهُ ۚ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۚ فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ ۚ وَإِن تَعْفُوا وَتَصْفَحُوا وَتَغْفِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۚ وَاللَّهُ عِندَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَأَنفِقُوا خَيْرًا لِّأَنفُسِكُمْ ۗ وَمَن يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ إِن تُقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَاعِفْهُ لَكُمْ

خمس

جلالين

(إلا بإذن الله) بقضائه (ومن يؤمن بالله) في قوله إن المصيبة بقضائه (يهد قلبه) للصبر عليها (والله بكل شيء عليم) (وأطيعوا الله وأطيعوا الرسول فإن توليتم فإنما على رسولنا البلاغ المبين) البيّن (الله لا إله إلا هو وعلى الله فليتوكل المؤمنون) (يا أيها الذين آمنوا إن من أزواجكم وأولادكم عدوا لكم فاحذروهم) بأن تطيعوهم في التخلف عن الخير كالجهاد والهجرة فإن سبب نزول الآية الإطاعة في ذلك (وإن تعفوا) عنهم في تثبيطهم إياكم عن ذلك الخير معتلين بمشقة فراقكم عليهم (وتصفحوا وتغفروا فإن الله غفور رحيم) (إنما أموالكم وأولادكم فتنة) لكم شاغلة عن أمور الآخرة (والله عنده أجر عظيم) فلا تفوتوه باشتغالكم بالأموال والأولاد (فاتقوا الله ما استطعتم) ناسخة لقوله اتقوا الله حق تقاته (واسمعوا) ما أمرتم به سماع قبول (وأطيعوا وأنفقوا) في الطاعة (خيرا لأنفسكم) خبر يكن مقدرة جواب الأمر (ومن يوق شح نفسه فأولئك هم المفلحون) الفائزون (إن تقرضوا الله قرضا حسنا) بأن تتصدقوا عن طيب قلب (يضاعفه لكم) وفي قراءة يضعّفه بالتشديد بالواحدة

فتح الرحمن

مگر بحکم خدا و هر که گرود بخدا
راه نماید دل او را و خدا بهر چیز دانا است
و فرمان برداری کنید خدا را و فرمان برداری کنید پیغامبر را پس اگر رو گردان شوید پس جز این نیست که بر پیغامبر ما رسانیدن ظاهر است
خدا هست هیچ معبود بجز او و بر خدا باید که توکل کنند
مومنان ای مسلمانان هر آئینه بعض از زنان شما و بعض اولاد شما
دشمن اند در حق شما پس بترسید از ایشان
و اگر در گذر کنید
و روی بگردانید و بیامرزید پس هر آئینه خدا آمرزگار مهربان است
جز این نیست که اموال شما و اولاد شما امتحان است و خدا
نزدیک اوست مزد بزرگ
پس بترسید از خدا آنقدر که توانید
و بشنوید
و فرمان برداری کنید و خرج کنید
بهتر باشد برای جان شما
و هر که نگاه داشته شد از بخل نفس خود پس آن جماعه ایشان اند رستگاران
اگر قرض دهید خدا را قرض نیکو
دو چندان دهد آن شما را

فتح الرحمن

بن حکم اللہ کے اور جو کوئی یقین لائے اللہ پر
راہ بتاوے اسکے دل کو اور اللہ کو ہر چیز معلوم ہے
اور حکم مانو اللہ کا اور حکم مانو رسول کا پھر اگر تم منہ موڑو تو ہمارے رسول کا
ذمہ ہے پہنچا دینا کھول کر اللہ اس بن کسی کی بندگی نہیں اور اللہ پر چاہئے بھروسہ کریں
ایمان والے اے ایمان والو بعضی تمہاری جوروں اور اولاد
دشمن ہیں تمہارے سو ان سے بچتے رہو
اور اگر معاف کرو
اور درگذرو اور بخشو تو اللہ ہے بخشنے والا مہربان تمہارے مال
اور اولاد یہی ہیں جانچنے کو اور اللہ جو ہے
اسکے پاس ہے ثواب بڑا
سو ڈرو اللہ سے جہاں تک سکو
اور سنو
اور مانو اور خرچ کرو
اپنے بھلے کو
اور جس کو بچا دیا اپنے جی کی لالچ سے سو وے لوگ وہی ہیں مراد کو پہنچے
اگر قرض دو اللہ کو اچھی طرح قرض
دونا کر دے وہ تم کو

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ ۝ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

سورة الطلاق مكية وهي اثنتا عشرة آية — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — ومائتان وسبع وثمانون كلمة والف وستون حرفا

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَأَحْصُوا الْعِدَّةَ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ ۖ لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ ۚ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۚ وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ ۚ لَا تَدْرِي لَعَلَّ اللَّهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذَٰلِكَ أَمْرًا

جلالين

عشر الى سبعمائة واكثر وهو التصدق عن طيب قلب (وَيَغْفِرْ لَكُمْ) ما يشاء (وَاللَّهُ شَكُورٌ) مجاز على الطاعة (حَلِيمٌ) في العقاب على معصية (عَالِمُ الْغَيْبِ) السر (وَ الشَّهَادَةِ) العلانية (الْعَزِيزُ) في ملكه (الْحَكِيمُ) في صنعه

سورة الطلاق مدنية ثلاث عشرة آية

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

(يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ) المراد وامته بقرينة ما بعده او قل لهم (إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ) اردتم الطلاق (فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ) لاولها بان يكون الطلاق في طهر لم تمس فيه لتفسيره صلى الله عليه وسلم بذلك رواه الشيخان (وَأَحْصُوا الْعِدَّةَ) احفظوها لتراجعوا قبل فراغها (وَاتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ) اطيعوه في امره ونهيه (لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ) منها حتى تنقضي عدتهن (إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ) زنا (مُبَيِّنَةٍ) بفتح الياء وكسرها اي بينت او بينة فيخرجن لاقامة الحد عليهن (وَتِلْكَ) المذكورات (حُدُودُ اللَّهِ ۚ وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ ۚ لَا تَدْرِي لَعَلَّ اللَّهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذَٰلِكَ) الطلاق (أَمْرًا) مراجعة فيما اذا كان واحدة او اثنتين

فتح الرحمن

وبيامرزد شمارا وخدا قدر شناس
بردبار است داننده پنهان و آشکارا غالب باحکمت
سورهٔ طلاق مدنی است وآن سیزده آیت است
بنام خدای بخشاینده مهربان
ای پیغامبر بگو امت خود را
چون اراده کنید طلاق دادن زنان پس طلاق دهید ایشان را
در اول عدت ایشان یعنی در اول طهری که مساس نکرده باشید
وشمار کنید عدة را تا مراجعت کنید پیش از اتمام عدت
وبترسید از خدای پروردگار خویش
بیرون مکنید ایشان را از خانهای ایشان وباید که ایشان نیز بیرون نیایند وقت طلاق تا انکه منقضی شود
مگر آنکه بعمل آرند کار بیحیائی آشکارا
واین
حدها مقرر کردهٔ خدا است وهر که تجاوز کند از حدهای خدا پس بر نفس خود ستم کرد
هر جان خویش بحقیقت نمیدانند شاید که خدا پیدا کند بعد از طلاق
کاری را یعنی بموافقت پدید آید وهر مراجعت کنند والله اعلم

موضح القرآن

اور تمکو بخشے اور اللہ قدردان ہے تحمل والا
جاننے والا چھپے اور کھلے کا زبردست حکمت والا
سورت طلاق مدینے میں نازل ہوئی بارہ آیت کی
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا
اے نبی
جب تم طلاق دو عورتوں کو تو انکو طلاق دو
انکی عدت پر
اور گنتے رہو عدت
اور ڈرو اللہ سے جو رب ہے تمہارا
مت نکالو انکو انکے گھروں سے اور وے بھی نہ نکلیں
مگر جو کریں صریح بےحیائی
اور یہ
حدیں باندھی ہیں اللہ کی اور جو کوئی بڑھے اللہ کی حدوں سے تو اسنے برا کیا اپنا تمکو خبر نہیں شاید اللہ پیدا کرے اس کے پیچھے کچھ
کام ف

[illegible] لنزول ... صلی الله علیه وسلم ... سورهٔ تغابن ... قوله بگو امت خود را آورده اند که عبدالله بن عمر زن خود را در حال حیض طلاق داد ... [illegible] ... قوله بیرون نیایند ... [illegible] ... در عدت ... ١٢ خطیب

فإذا بلغن أجلهن فأمسكوهن بمعروف أو فارقوهن بمعروف وأشهدوا ذوي عدل منكم وأقيموا الشهادة لله ذلكم يوعظ به من كان يؤمن بالله واليوم الآخر ومن يتق الله يجعل له مخرجا ويرزقه من حيث لا يحتسب ومن يتوكل على الله فهو حسبه إن الله بالغ أمره قد جعل الله لكل شيء قدرا واللائي يئسن من المحيض من نسائكم إن ارتبتم فعدتهن ثلاثة أشهر واللائي لم يحضن وأولات الأحمال أجلهن أن يضعن حملهن ومن يتق الله يجعل له من أمره يسرا

قد سمع الله ۲۸ الطلاق ٦٥

جلالين

(فإذا بلغن أجلهن) قاربن انقضاء عدتهن (فأمسكوهن) بأن تراجعوهن (بمعروف) من غير ضرار (أو فارقوهن بمعروف) اتركوهن حتى تنقضي عدتهن ولا تضاروهن بالمراجعة (وأشهدوا ذوي عدل منكم) على الرجعة أو الفراق (وأقيموا الشهادة لله) لا للمشهود عليه أو له (ذلكم يوعظ به من كان يؤمن بالله واليوم الآخر ومن يتق الله يجعل له مخرجا) من كرب الدنيا والآخرة (ويرزقه من حيث لا يحتسب) يخطر بباله (ومن يتوكل على الله) في أموره (فهو حسبه) كافيه (إن الله بالغ أمره) مراده وفي قراءة بالإضافة (قد جعل الله لكل شيء) كرخاء وشدة (قدرا) ميقاتا (واللائي) بهمزة وياء وبلا ياء في الموضعين (يئسن من المحيض) بمعنى الحيض (من نسائكم إن ارتبتم) شككتم في عدتهن (فعدتهن ثلاثة أشهر واللائي لم يحضن) لصغرهن فعدتهن ثلاثة أشهر والمسألتان في غير المتوفى عنهن أزواجهن أما هن فعدتهن ما في آية البقرة يتربصن بأنفسهن أربعة أشهر وعشرا (وأولات الأحمال أجلهن) انقضاء عدتهن مطلقات أو متوفى عنهن أزواجهن (أن يضعن حملهن ومن يتق الله يجعل له من أمره يسرا) في الدنيا

فتح الرحمن

پس چون نزدیک رسند مطلقات بمیعاد خود پس نگاه دارید ایشان را بوجه پسندیده یا جدا شوید از ایشان بوجه پسندیده و گواه گیرید دو کس صاحب تقوی را از قوم خویش و راست ادا کنید شهادت را برای خدا این حکم پند داده میشود به آن هر کرا مومن باشد بخدا و روز آخر و هر که بترسد از خدا پیدا کند برای او مخلصی و روزی دهد او را از جائیکه گمان ندارد و هر که توکل کند بر خدا پس او بس است او را هر آئینه خدا رساننده است کار خود را هر آئینه ساخته است خدا هر چیز را اندازه و آنانکه نومید شدند از حیض از جمله زنان شما اگر شبهه افتاده اید پس عدت ایشان سه ماه است و آنانکه هنوز حیض نرسیده اند و خداوندان حمل عدت ایشان آنست که بنهند حمل خود را و هر که بترسد از خدا پدید آرد برای او در کار او آسانی را

موضح القرآن

پھر جب پہنچیں اپنے وعدے کو تو رکھ لو انکو دستور سے یا چھوڑ دو انکو دستور سے اور گواہ کر لو دو معتبر اپنے میں کے اور سیدھی کہو گواہی اللہ کے واسطے یہ بات جو ہے اس سے سمجھ جاویگا جو کوئی یقین رکھتا ہوگا اللہ پر اور پچھلے دن پر اور جو کوئی ڈرتا ہے اللہ سے وہ کر دے اسکا گزارا اور روزی دے اسکو جہاں سے اسکو خیال نہ ہو اور جو کوئی بھروسا رکھے اللہ پر تو وہ اسکو بس ہے مقرر اللہ پورا کر لیتا ہے اپنا کام اللہ نے رکھا ہے ہر چیز کا انداز اور جو عورتیں ناامید ہوئیں حیض سے تمہاری عورتوں میں اگر تم کو شبہہ رہ گیا ہو تو انکی عدت ہے تین مہینے اور ایسی ہی جن کو حیض نہیں آیا اور جنکے پیٹ میں بچہ ہے انکی عدت یہ کہ جن لیں پیٹ کا بچہ اور جو کوئی ڈرتا ہے اللہ سے کر دے وہ اسکے کام میں آسانی

قد سمع الله ۲۸ — الطلاق ۶۵

ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗۤ اِلَيْكُمْ ۚ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗۤ اَجْرًا ۞ اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ ؕ وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۚ وَاْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗۤ اُخْرٰى ۞ لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّاۤ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَاۤ اٰتٰىهَا ؕ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ۞ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ

جلالين

والآخرة (ذلك) المذكور في العدة (أمر الله) حكمه (أنزله إليكم ومن يتق الله يكفر عنه سيئاته ويعظم له أجرا. أسكنوهن) أي المطلقات (من حيث سكنتم) أي بعض مساكنكم (من وجدكم) أي سعتكم عطف بيان أو بدل مما قبله بإعادة الجار وتقدير مضاف أي أمكنة سعتكم لا ما دونها (ولا تضاروهن لتضيقوا عليهن) المساكن فيحتجن إلى الخروج أو النفقة فيفتدين منكم (وإن كن أولات حمل فأنفقوا عليهن حتى يضعن حملهن فإن أرضعن لكم) أولادكم منهن (فآتوهن أجورهن) على الإرضاع (وأتمروا بينكم) وبينهن (بمعروف) بجميل في حق الأولاد بالتوافق على أجر معلوم على الإرضاع (وإن تعاسرتم) تضايقتم في الإرضاع فامتنع الأب من الأجرة والأم من فعله (فسترضع له) للأب (أخرى) ولا تكره الأم على إرضاعه (لينفق) على المطلقات والمرضعات (ذو سعة من سعته ومن قدر) ضيق (عليه رزقه فلينفق مما آتاه) أعطاه (الله) على قدره (لا يكلف الله نفسا إلا ما آتاها سيجعل الله بعد عسر يسرا) وقد جعله بالفتوح (وكأين) هي كاف الجر دخلت على أي بمعنى كم (من قرية) أي وكثير من القرى (عتت) عصت يعني

این حکم خدا است فرود آورده است آنرا بسوی شما و هر که بترسد از خدا دور کند از وی گناهان او را و بزرگ سازد برای او مزد را. جای دهید مطلقات را از آنجا که ساکن شده اید — قدر طاقت خود — و ایذا مرسانید ایشان را تا تنگ گیرید بر ایشان — و اگر باشند خداوند حمل پس خرج کنید بر ایشان تا آنکه بنهند حمل خود را پس اگر شیر دهند برای شما بدهید مزد ایشان را و باید که کار فرمایید با یکدیگر بوجه پسندیده — و اگر تنگی کنید — پس شیر خواهد داد بفرمودهٔ او زنی دیگر — باید که خرج کند صاحب توانگری بقدر طاقت خویش و هر که تنگ کرده شد بروی روزی او پس باید که خرج کند از آنچه داده است او را خدا تکلیف نمی کند خدا هیچ کس را مگر موافق آنچه داده است او را زود باشد که خواهد آورد خدا بعد تنگی آسانی را — و بسا — دیه که تجاوز کرد

موضح القرآن

یہ حکم ہے اللہ کا جو اتارا تمھاری طرف اور جو کوئی ڈرتا رہے اللہ سے اتار دے اس سے اسکی برائیاں اور بڑا دے اسکو نیگ — انکو گھر دو جہاں تم آپ رہو اپنے مقدور کے موافق اور ایذا نہ چاہو انکی تا تنگ پکڑو انکو — اور اگر رکھتی ہوں پیٹ میں بچہ تو خرچ کرو انپر جب تک جنیں پیٹ کا بچہ پھر اگر دودھ پلاویں تمھاری خاطر تو دو انکو انکا نیگ اور سکھاؤ آپس میں نیکی — اور اگر آپس میں ضد کرو تو دودھ پلاویگی اسکی خاطر دوسری عورت — چاہئے خرچ کرے وسعت والا اپنی وسعت کے موافق اور جسکو نپی تلی ملی اسکی روزی تو خرچ کرے جیسا دیا اسکو اللہ نے — اللہ کسی پر تکلیف نہیں رکھتا مگر جتنا اسکو دیا اب کریگا اللہ سختی کے پیچھے کچھ آسانی — اور کتنی بستیاں نکل چلیں

عشر

عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهِ فَحَاسَبْنَاهَا حِسَابًا شَدِيدًا وَعَذَّبْنَاهَا عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨﴾ فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خُسْرًا ﴿٩﴾ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ الَّذِينَ آمَنُوا قَدْ أَنزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ ذِكْرًا ﴿١٠﴾ رَّسُولًا يَتْلُو عَلَيْكُمْ آيَاتِ اللَّهِ مُبَيِّنَاتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَمَن يُؤْمِن بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا قَدْ أَحْسَنَ اللَّهُ لَهُ رِزْقًا ﴿١١﴾ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَمِنَ الْأَرْضِ مِثْلَهُنَّ يَتَنَزَّلُ الْأَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوا

جلالين

أهلها (عن أمر ربها ورسله فحاسبناها) في الآخرة وإن لم تجئ لتحقق وقوعها (حسابا شديدا وعذبناها عذابا نكرا) بسكون الكاف وضمها فظيعا وهو عذاب النار (فذاقت وبال أمرها) عقوبته (وكان عاقبة أمرها خسرا) خسارا وهلاكا (أعد الله لهم عذابا شديدا) تكرير الوعيد تأكيد (فاتقوا الله يا أولي الألباب) أصحاب العقول (الذين آمنوا) نعت للمنادى أو بيان له (قد أنزل الله إليكم ذكرا) هو القرآن (رسولا) أي محمدا منصوب بفعل مقدر أي وأرسل (يتلو عليكم آيات الله مبينات) بفتح الياء وكسرها كما تقدم (ليخرج الذين آمنوا وعملوا الصالحات) بعد مجيء الذكر والرسول (من الظلمات) الكفر الذي كانوا عليه (إلى النور) الإيمان الذي قام بهم بعد الكفر (ومن يؤمن بالله ويعمل صالحا يدخله) وفي قراءة بالنون (جنات تجري من تحتها الأنهار خالدين فيها أبدا قد أحسن الله له رزقا) هو رزق الجنة التي لا ينقطع نعيمها (الله الذي خلق سبع سماوات ومن الأرض مثلهن) يعني سبع أرضين (يتنزل الأمر) الوحي (بينهن) بين السماوات والأرض ينزل به جبريل من السماء السابعة إلى الأرض السابعة (لتعلموا) متعلق بمحذوف أي أعلمكم بذلك الخلق

فتح الرحمن

از فرمان پروردگار خویش واز فرمان پیغامبران او پس حساب کردیم با او

حسابی سخت وعقوبت کردیم او را عقوبتی

دشوار

پس چشید سزای کار خود و شد سرانجام کار او زیان کاری

مهیا کرده است خدا تعالی برای ایشان عذاب سخت

پس بترسید از خدا ای خداوندان خرد

ای مسلمانان هر آئینه

فرود آورده است خدا بسوی شما کتاب فرستاده است پیغامبری

میخواند بر شما آیات

خدا را واضح آمده تا برآرد آنانرا

که ایمان آوردند وکارهای شایسته کردند

از تاریکیها بسوی روشنی

وهر که ایمان آرد بخدا

وکند کار شایسته در آرد ویرا بوستانها میرود زیر آن

جویها جاویدان آنجا همیشه هر آئینه نیک ساخته است خدا برای او رزق

خدا آنست که آفرید هفت آسمان و آفرید

از زمین مانند آن فرود می آید تدبیر کار در میان آسمانها و زمین ها

بیان کردیم تا بدانید

موضح القرآن

اپنے رب کے حکم سے اور اسکے رسولوں کے پھر ہمنے حساب میں پکڑا انکو

سخت حساب میں اور آفت ڈالی انپر

ان دیکھی آفت

پھر چکھی اسنے سزا اپنے کام کی اور آخر اسکے کام میں ٹوٹا آیا

رکھی ہے اللہ نے ان کیواسطے سخت مار

سو ڈرتے رہو اللہ سے اے عقل والو

جنکو یقین ہے

اللہ نے اتاری ہے تمپر نصیحت رسول ہے

جو پڑھتا ہے تم پاس

اللہ کی آیتیں کھلی سنانے والی کہ نکالے انکو جو

ایمان لائے اور کئے بھلے کام

اندھیروں سے اجالے میں

اور جو کوئی یقین لاوے اللہ پر

اور کرے کچھ بھلائی داخل کرے وہ اسکو باغوں میں بہتی نیچے جنکے

نہریں سدا رہیں انہیں ہمیشہ خوب دیا اللہ نے اسکو روزی

اللہ وہ ہے جسنے بنائے سات آسمان اور

زمین بھی اتنی اترتا ہے حکم انکے بیچ

تو تم جانو

یعنی حسابی سخت ... تعبیر بلفظ ماضی برای تحقیق است یعنی چون حساب وعذاب در علم الہی ثابت است وحصول آن ضروری است پس گویا واقع شده ...

... آسمانها وزمینها ... از طبقات ارض وسما امر ... وخلق ... تا بدانید که خدا ...

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝

سورة التحريم مدنية وهي اثنتا عشرة آية بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ومائتان وتسع واربعون كلمة

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝ وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا

جلالين

والتنزل (اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا)

سورة التحريم مدنية ثنتا عشرة آية

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ) من امتك مارية القبطية لما واقعها في بيت حفصة وكانت غائبة فجاءت وشق عليها كون ذلك في بيتها وعلى فراشها حيث قلت هي حرام علي (تَبْتَغِيْ) بتحريمها (مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ) اي رضاهن (وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ) غفر لك هذا التحريم (قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ) شرع (لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ) تحليلها بالكفارة المذكورة في سورة المائدة ومن الايمان تحريم الامة وهل كفر صلى الله عليه وسلم قال مقاتل اعتق رقبة في تحريم مارية وقال الحسن لم يكفر لانه مغفور له (وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ) ناصركم (وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ) و اذكر (اِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ) هي حفصة (حَدِيْثًا) هو تحريم مارية وقال لها لا تفشيه (فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ) عائشة ظنا منها ان لا حرج في ذلك (وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ) اطلعه (عَلَيْهِ) على المنبأ به (عَرَّفَ بَعْضَهٗ) لحفصة (وَاَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ) تكرما منه (فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ) بـ (هٰذَا)

فتح الرحمن

[١] كه خدا بر همه چیز تواناست و نیز بدانید که خدا فرا گرفته است ،

[٢] هر چیز را باعتبار علم

سورة تحریم مدنی است و آن دوازده آیت است

[٣] بنام خدای بخشاینده مهربان

[٤] ای پیغامبر چرا حرام میکنی چیزی را که حلال ساخته است خدا برای تو

میطلبی خوشنودی زنان خود و خدا آمرزگار مهربانست

هر آئینه مشروع ساخته است خدا برای شما

گشادن سوگندهای شما یعنی باداء کفارت

وخدا کارساز شماست

و اوست دانا باحکمت و یاد کن چون پنهان گفت پیغامبر با بعضی زنان خود سخنی را

پس چون افشا کرد آن سخن را

و مطلع ساخت خدا تعالی پیغامبر را بر افشای آن سخن

شناسا کرد پیغامبر بعض آن سخن را و اعراض کرد از ذکر بعض

پس وقتیکه خبر دار کرد آن زن را با فشای آن زن گفت که خبر دار ترا باین

موضح القرآن

[١] کہ اللہ ہر چیز کر سکتا ہے اور اللہ کے علم میں سما لی ہے

[٢] ہر چیز کی

سورت تحریم مدینہ میں نازل ہوئی بارہ آیت کی

[٣] شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا

[٤] اے نبی تو کیوں حرام کرتا ہے جو حلال کیا اللہ نے تجھ پر

چاہتا ہے تو

رضا مندی اپنی عورتوں کی اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان

ٹھہرا دیا اللہ نے تمکو

اتار ڈالنا تمہاری قسموں کا

اور اللہ دوست ہے تمہارا

اور وہ ہے سب جانتا حکمتوں والا اور جب چھپا کر کہی نبی نے اپنی کسی عورت سے ایک بات

پھر جب اسنے خبر کر دی اسکی

اور جتا دیا وہ اللہ نے نبی کو

نبی نے جتا دی اسمیں سے کچھ اور ٹلا دی کچھ

پھر جب وہ جتا دیا عورت کو بولی تجھکو کسنے بتا یا یہہ

قَالَ نَبَّأَنِيَ الْعَلِيمُ الْخَبِيرُ ۝ إِن تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا ۖ وَإِن تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَٰلِكَ ظَهِيرٌ ۝ عَسَىٰ رَبُّهُ إِن طَلَّقَكُنَّ أَن يُبْدِلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنكُنَّ مُسْلِمَاتٍ مُّؤْمِنَاتٍ قَانِتَاتٍ تَائِبَاتٍ عَابِدَاتٍ سَائِحَاتٍ ثَيِّبَاتٍ وَأَبْكَارًا ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ

قد سمع الله التحريم ۶۵

خمس

جلالين

قَالَ نَبَّأَنِيَ الْعَلِيمُ الْخَبِيرُ) أي الله (إِن تَتُوبَا) أي حفصة وعائشة (إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا) مالت إلى تحريم مارية أي سرّكما ذلك مع كراهة النبي صلى الله عليه وسلم له وذلك ذنب وجواب الشرط محذوف أي تقبلا وأطلق قلوب على قلبين ولم يعبر به لاستثقال الجمع بين تثنيتين فيما هو كالكلمة الواحدة (وَإِن تَظَاهَرَا) بإدغام التاء الثانية في الأصل في الظاء وفي قراءة بدونها تتعاونا (عَلَيْهِ) أي النبي فيما يكرهه (فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ) فصل (مَوْلَاهُ) ناصره (وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ) أبو بكر وعمر معطوف على محل اسم إنّ فيكونون ناصريه (وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَٰلِكَ) بعد نصر الله والمذكورين (ظَهِيرٌ) ظهراء أعوان له في نصره عليكما (عَسَىٰ رَبُّهُ إِن طَلَّقَكُنَّ) أي طلق النبي أزواجه (أَن يُبْدِلَهُ) بالتشديد والتخفيف (أَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنكُنَّ) خبر عسى والجملة جواب الشرط ولم يقع التبديل لعدم وقوع الشرط (مُسْلِمَاتٍ) مقرات بالإسلام (مُّؤْمِنَاتٍ) مخلصات (قَانِتَاتٍ) مطيعات (تَائِبَاتٍ عَابِدَاتٍ سَائِحَاتٍ) صائمات أو مهاجرات (ثَيِّبَاتٍ وَأَبْكَارًا ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ) بالحمل على الطاعة

فتح الرحمن

پیغامبر فرمود خبر داد مرا خدا داننا خبردار

اگر رجوع کنید

پس هرآئینه کج شده است دل شما

واگر باهم متفق شوید

بر رنجانیدن پیغامبر

پس هرآئینه خدا کارساز اوست

و جبرئیل و مردمان شایستہ از مسلمانان

و نیز فرشتگان بعد

از ین مددگار اند

اگر طلاق دهد پیغامبر شما را نزدیک است که پروردگار او

عوض دهد برای او

زنان دیگر بهتر از شما

گردن نهادگان باور دارندگان

دعا کنندگان توبه نمایندگان عبادت بجا آرندگان روزه دارندگان

شوهر دیدگان و شوهر نادیدگان

مسلمانان نگاه دارید خویشتن را واهل خانه خود را

موضح القرآن

کہا مجکو بتایا اس خبردار واقف نے

اگر تم توبہ کرتیان ہو

تو جھک پڑے ہیں تمہارے دل

اور اگر تم دونون چڑھائی کروگیان

اس پر

تو اللہ ہی اسکا رفیق

اور جبرئیل اور نیک ایمان والے

اور فرشتے اسکے پیچھے

مددگار ہیں ف

ابھی اگر نبی چھوڑ دیے تم سب کو اسکا رب

بدلے میں دیے اسکو

عورتیں تم سے بہتر

حکم بردار یقین رکھتیان

نماز مین کھڑی ہوتیان توبہ کرتیان بندگی بجالاتیاں روزہ دار

بیاہیان اور کواریاں

ایمان والے بچاؤ اپنی جان کو اور اپنے گھر والوں کو

نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِى اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ

ع ٢٠

جلالین

الله تعالى (نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ) الكفار (وَالْحِجَارَةُ) كاصنامهم منها يعني انها مفرطة الحرارة تتقد بما ذكر لا كنار الدنيا تتقد بالحطب ونحوه (عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ) خزنتها عدتهم تسعة عشر كما سياتي في المدثر (غِلَاظٌ) من غلظ القلب (شِدَادٌ) في البطش (لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ) بدل من الجلالة اي لا يعصون ما امر الله (وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝) تاكيد والاية تخويف للمؤمنين عن الارتداد وللمنافقين المؤمنين بالسنتهم دون قلوبهم (يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ) يقال لهم ذلك عند دخولهم النار اي لانه لا ينفعكم (اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝) اي جزاءه (يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا) بفتح النون وضمها صادقة بان لا يعاد الى الذنب ولا يراد العود اليه (عَسٰى رَبُّكُمْ) ترجية تقع (اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ) بساتين (تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يَوْمَ لَا يُخْزِى اللّٰهُ) بادخال النار (النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ) امامهم (وَ) يكون (بِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ) مستانف (رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا) الى الجنة والمنافقون يطفى نورهم (وَاغْفِرْ لَنَا ۚ) ربنا (اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ

فتح الرحمن

از آتشی که هیمهٔ آن مردمان باشند و سنگها نیز
بر آن آتش
موکل اند فرشتگان
درشت خو سخت رو
نافرمانی نمیکنند در آنچه فرموده است خدا ایشان را
و میکنند هرچه حکم می شود ایشان را
ای کافران عذر پیش میارید امروز
جز این نیست که جزا داده می شوید
بشمار آنچه میکردید ای مسلمانان رجوع کنید
بسوی خدا رجوع خالص
امید است
از پروردگار شما که زائل کند از شما جرائم شما را و در آرد شما را
ببوستانها می رود زیر آن جویها روزیکه رسوا نکند
خدا پیغامبر او را و آنان را که ایمان آورده اند همراه او نور ایشان
میرود میان روی ایشان و بجانب راست ایشان
میگویند ای پروردگار ما تمام ده برای ما نور ما را
و بیامرز ما را هر آئینه تو بر هر

موضح القرآن

اس آگ سے جسکی چھپٹیاں ہیں آدمی اور پتھر
اسپر مقرر ہیں
فرشتے
تندخو زبردست
بے حکمی نہیں کرتے اللہ کی جو بات انکو فرمادے
اور وہی کرتے ہیں جو حکم ہو
اے
منکر ہونے والو مت بہانے بتاؤ آج کے دن۔
وہی بدلا پاؤگے
جو تم کرتے تھے اے ایمان والو توبہ کرو
اللہ کی طرف صاف دل کی توبہ
شاید
تمہارا رب اتار دے تم پر سے تمہاری برائیاں اور داخل کرے تمکو
باغوں میں جنکے نیچے بہتی نہریں جس دن
اللہ شرمندہ نہ کریگا نبی کو اور جو لوگ ایمان لائے اسکے ساتھ انکی روشنی دوڑتی ہے انکے آگے اور انکے داہنے۔
کہتے ہیں اے رب ہمارے پوری کردے ہم کو ہماری روشنی۔
اور معاف کر ہمکو تو ہر

[illegible]

شيء قدير ۝ يا أيها النبي جاهد الكفار والمنافقين واغلظ عليهم ومأواهم جهنم وبئس المصير ۝ ضرب الله مثلا للذين كفروا امرأت نوح وامرأت لوط كانتا تحت عبدين من عبادنا صالحين فخانتاهما فلم يغنيا عنهما من الله شيئا وقيل ادخلا النار مع الداخلين ۝ وضرب الله مثلا للذين آمنوا امرأت فرعون إذ قالت رب ابن لي عندك بيتا في الجنة ونجني من فرعون وعمله ونجني من القوم الظالمين ۝ ومريم ابنت عمران التي

عشر ٦٦

جلالين

شيء قدير ۝ (يا أيها النبي جاهد الكفار) بالسيف (والمنافقين) باللسان والحجة (واغلظ عليهم) بالانتهار والمقت (ومأواهم جهنم وبئس المصير) هي (ضرب الله مثلا للذين كفروا امرأة نوح وامرأة لوط كانتا تحت عبدين من عبادنا صالحين فخانتاهما) في الدين إذ كفرتا وكانت امرأة نوح واسمها واهلة تقول لقومه إنه مجنون وامرأة لوط واسمها واعلة تدل قومه على أضيافه إذا نزلوا به ليلا بإيقاد النار ونهارا بالتدخين (فلم يغنيا) أي نوح ولوط (عنهما من الله) من عذابه (شيئا وقيل) لهما (ادخلا النار مع الداخلين) من كفار قوم نوح وقوم لوط (وضرب الله مثلا للذين آمنوا امرأة فرعون) آمنت بموسى واسمها آسية فعذبها فرعون بأن أوتد يديها ورجليها وألقى على صدرها رحى عظيمة واستقبل بها الشمس فكانت إذا تفرق عنها من وكل بها ظللتها الملائكة (إذ قالت) في حال التعذيب (رب ابن لي عندك بيتا في الجنة) فكشف لها فرأته فسهل عليها التعذيب (ونجني من فرعون وعمله) وتعذيبه (ونجني من القوم الظالمين) أهل دينه فقبض الله روحها وقال ابن كيسان رفعت إلى الجنة حية فهي تأكل وتشرب (ومريم) عطف على امرأة فرعون (ابنت عمران التي)

فتح الرحمن

چیز توانا ۝ ای پیغامبر جهاد کن با کافران و با منافقان و درشتی کن بر ایشان و جای ایشان دوزخ است و بد جای است ۝ بیان کرد خدا داستانی را برای آنانکه کافر شدند زن نوح و زن لوط بودند زیر نکاح دو بنده از بندگان ما شایسته پس خیانت کردند با آن دو بنده پس دفع نکردند از ایشان از خدا چیزی و گفته شود درآئید در آتش با درآیندگان ۝ و بیان کرد خدا داستانی را برای آنانکه ایمان آوردند زن فرعون را چون گفت ای پروردگار من بنا کن برای من نزدیک خود خانه در بهشت و خلاص کن مرا از فرعون و از کار او و خلاصی ده مرا از قوم ستمگاران ۝ و مریم دختر عمران را که

موضح القرآن

چیز کر سکتا ہے ۝ اے نبی لڑ کافروں سے اور دغابازوں سے اور سختی کر ان پر اور انکا گھر دوزخ ہے اور بری جگہ پہنچے ۝ اللہ نے بتائی ایک کہاوت منکروں کو عورت نوح کی اور عورت لوط کی گھر میں تھیں دو نیک بندوں کے ہمارے بندوں میں سے پھر انھوں نے انکی چوری کی پھر وہ کام نہ آئے انکو اللہ کے ہاتھ سے کچھ اور حکم ہوا کہ چلی جاؤ دوزخ میں جانے والوں کے ساتھ ۝ اور اللہ نے بتائی ایک کہاوت ایمان والوں کے واسطے عورت فرعون کی جب بولی اے رب بنا میرے واسطے اپنے پاس ایک گھر بہشت میں اور بچا نکال مجھکو فرعون سے اور اسکے کام سے اور بچا نکال مجھکو ظالم لوگوں سے ۝ اور مریم بیٹی عمران کی جسنے

أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهِ مِن رُّوحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمَاتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهِ وَكَانَتْ مِنَ الْقَانِتِينَ

سورة الملك مكية وهي ثلثون آية بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ وثلثمائة وخمس وثلثون كلمة

تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ۝ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا مَّا تَرَىٰ فِي خَلْقِ الرَّحْمَٰنِ مِن تَفَاوُتٍ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَىٰ مِن فُطُورٍ

جلالين

(أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا) حفظته (فَنَفَخْنَا فِيهِ مِن رُّوحِنَا) أي جبريل حيث نفخ في جيب درعها بخلق الله فعله الواصل إلى فرجها فحملت بعيسى (وَصَدَّقَتْ بِكَلِمَاتِ رَبِّهَا) بشرائعه (وَكُتُبِهِ) المنزلة (وَكَانَتْ مِنَ الْقَانِتِينَ) من القوم المطيعين

سورة الملك مكية ثلاثون آية

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

(تَبَارَكَ) تنزه عن صفات المحدثين (الَّذِي بِيَدِهِ) في تصرفه (الْمُلْكُ) السلطان والقدرة (وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ) في الدنيا (وَالْحَيَاةَ) في الآخرة أو هما في الدنيا فالنطفة تعرض لها الحياة وهي ما به الإحساس والموت ضدها أو عدمها قولان والخلق على الثاني بمعنى التقدير (لِيَبْلُوَكُمْ) ليختبركم في الحياة (أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا) أطوع لله (وَهُوَ الْعَزِيزُ) في انتقامه ممن عصاه (الْغَفُورُ) لمن تاب إليه (الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا) بعضها فوق بعض من غير مماسة (مَّا تَرَىٰ فِي خَلْقِ الرَّحْمَٰنِ) لهن ولا لغيرهن (مِن تَفَاوُتٍ) تباين وعدم تناسب (فَارْجِعِ الْبَصَرَ) أعده إلى السماء (هَلْ تَرَىٰ) فيها (مِن فُطُورٍ) صدوع وشقوق

فتح الرحمن

نگاه داشت فرج خود را پس دمیدیم در فرج او از روح خود را
و باور داشت سخنان
پروردگار خود را و کتابهای او را و بود از فرمان برداران
سوره ملک مکی است و آن سی آیت است
بنام خدای بخشاینده مهربان
بسیار بابرکت است آن خدا که بدست اوست
پادشاهی و او بر
همه چیز تواناست آن خدا که آفرید مرگ
و حیات را
تا بیازماید شما را که کدام یک از شما نیکوتر است در عمل
و اوست غالب
آمرزگار آن خدای که آفرید هفت آسمان را
توبرتو نه بینی ای بیننده
در آفرینش خدا هیچ بی ضابطگی
پس بازگردان چشم خود را
آیا می بینی هیچ شگافی

موضح القرآن

رکھی اپنی شہوت کی جگہ پھر پھونک دی ہم نے اس میں ایک اپنی طرف سے جان
اور سچ جانیں اپنے رب کی باتیں
اور اس کی کتابیں اور وہ تھی بندگی کرنے والوں میں
سورت ملک کی ہے تیس آیت کی
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا
بڑی برکت ہے اس کی جس کے ہاتھ ہے
راج اور وہ
سب چیز کر سکتا ہے جس نے بنایا مرنا
اور جینا
کہ تم کو جانچے کون تم میں اچھا کرتا ہے کام
اور وہ زبردست ہے
بخشنے والا جس نے بنائے سات آسمان
تہہ پر تہہ کیا دیکھتا ہے تو
رحمن کے بنانے میں کچھ فرق
پھر دوہرا کر نگاہ کر
کہیں دکھتا ہے دراڑ

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ ۝ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَجَعَلْنَاهَا رُجُومًا لِلشَّيَاطِينِ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ ۝ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝ إِذَا أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا وَهِيَ تَفُورُ ۝ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ۝ قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ۝ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا

جلالین

صُدُوعٍ وَشُقُوقٍ (ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ) كَرَّةً بَعْدَ كَرَّةٍ (يَنْقَلِبْ) يَرْجِعْ (إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا) ذَلِيلًا لِعَدَمِ إِدْرَاكِ خَلَلٍ (وَهُوَ حَسِيرٌ) مُنْقَطِعٌ عَنْ رُؤْيَةِ خَلَلٍ (وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا) الْقُرْبَى إِلَى الْأَرْضِ (بِمَصَابِيحَ) بِنُجُومٍ (وَجَعَلْنَاهَا رُجُومًا) مَرَاجِمَ (لِلشَّيَاطِينِ) إِذَا اسْتَرَقُوا السَّمْعَ بِأَنْ يَنْفَصِلَ شِهَابٌ عَنِ الْكَوَاكِبِ كَالْقَبَسِ يُؤْخَذُ مِنَ النَّارِ فَيَقْتُلُ الْجِنِّيَّ أَوْ يَخْبِلُهُ لَا أَنَّ الْكَوْكَبَ يَزُولُ عَنْ مَكَانِهِ (وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ) النَّارِ الْمُوقَدَةِ (وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ) هِيَ (إِذَا أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا) صَوْتًا مُنْكَرًا كَصَوْتِ الْحِمَارِ (وَهِيَ تَفُورُ) تَغْلِي (تَكَادُ تَمَيَّزُ) وَقُرِئَ تَتَمَيَّزُ عَلَى الْأَصْلِ تَتَقَطَّعُ (مِنَ الْغَيْظِ) غَضَبًا عَلَى الْكُفَّارِ (كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ) جَمَاعَةٌ مِنْهُمْ (سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا) سُؤَالَ تَوْبِيخٍ (أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ) رَسُولٌ يُنْذِرُكُمْ عَذَابَ اللَّهِ تَعَالَى (قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ) مَا (أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ) يَحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ مِنْ كَلَامِ الْمَلَائِكَةِ لِلْكُفَّارِ حِينَ أَخْبَرُوا بِالتَّكْذِيبِ وَأَنْ يَكُونَ مِنْ كَلَامِ الْكُفَّارِ لِلنُّذُرِ (وَقَالُوا لَوْ كُنَّا

فتح الرحمن

پس باز گردان چشم را دوباره
تا باز آید چشم بجانب تو خوار شده
ماندہ گشته
وهر آئینه زینت دادیم آسمان نزدیک را
بچراغها یعنی ستارها وساختیم آن چراغها را آلات رجم
شیاطین
ولآماده کرده ایم
برای شیاطین عذاب دوزخ وبرای
آنانکه کافر شدند
به پروردگار خود عذاب دوزخ است
وآن بد جائی است چون افکنده شوند
دران دوزخ بشنوند آنرا آوازی
مانند آواز خر
وآن دوزخ جوش می زند نزدیک است
که پاره پاره شود
از خشم هرگاه که افکنده شود
به دوزخ گروهی سوال کنند ازان گروه
نگاهبانان دوزخ
آیا نیامده بود نزدیک شما هیچ پیغامبر
ترسانندہ
گویند آری آمده بود بما ترساننده پس
دروغ داشتیم وگفتیم نفرود آورده است خدا
هیچ چیز نیستید شما مگر در گمراهی بزرگ
وگویند اگر ما

موضح القرآن

پھر دوہرا کر نگاہ کو دو دو بار
الٹی آوے تیری نگاہ رد ہو کر
تھک کر
اور ہم نے رونق دی ورلے آسمان کو
چراغوں سے اور رکھی ان سے پھینک مار
شیطانوں کی
اور رکھی
انکے لئے مار دہکتی آگ کی اور انکے واسطے
جو منکر ہوئے
اپنے رب سے عذاب ہے دوزخ کا
اور بری جگہ پہنچے جب ڈالے جاویں
اسمیں سنیں اسکا دھاڑنا
اور وہ اچھلتی ہے ابھی لگتا ہے کہ پھٹ پڑے
جوش سے جس بار پڑا
اسمیں ایک گول پوچھا ان سے اسکے داروغوں نے
کیا نہ پہنچا تھا تمہارے پاس کوئی ڈر سنانے والا
وہ بولے کیوں نہیں ہم پاس پہنچا تھا ڈر سنانے
والا پھر ہم نے جھٹلا دیا اور کہا نہیں اتاری
اللہ نے کچھ چیز تم پڑے ہو بڑے بہکاوے میں
اور بولے اگر ہم ہوتے

قوله ولقد ... باز ذکر فرمود حق تعالی دلایل دیگر بعد از دلایل سابقه که دلالت کند بر تمام قدرت او تعالی [illegible]
سخن فرشتگان [illegible]

نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴿١٠﴾ فَاعْتَرَفُوا بِذَنْبِهِمْ فَسُحْقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴿١١﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿١٢﴾ وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿١٣﴾ أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ﴿١٤﴾ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذَلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ﴿١٥﴾ أَأَمِنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخْسِفَ

ع

جلالين

نسمع) سماع تفهم (أو نعقل) عقل تفكر (ما كنا في أصحاب السعير. فاعترفوا) حيث لا ينفع الاعتراف (بذنبهم) وهو تكذيب النذر (فسحقا) بسكون الحاء وضمها (لأصحاب السعير) فبعدا لهم عن رحمة الله تعالى (إن الذين يخشون ربهم) يخافونه (بالغيب) في غيبتهم عن أعين الناس فيطيعونه سرا فيكون علانية أولى (لهم مغفرة وأجر كبير) أي الجنة (وأسروا) أيها الناس (قولكم أو اجهروا به إنه) تعالى (عليم بذات الصدور) بما فيها فكيف بما نطقتم به وسبب نزول ذلك أن المشركين قال بعضهم لبعض أسروا قولكم لا يسمعكم إله محمد (ألا يعلم من خلق) ما تسرون أي أينتفي علمه بذلك (وهو اللطيف) في علمه (الخبير) فيه لا (هو الذي جعل لكم الأرض ذلولا) سهلة للمشي فيها (فامشوا في مناكبها) جوانبها (وكلوا من رزقه) المخلوق لأجلكم (وإليه النشور) من القبور للجزاء (أأمنتم) بتحقيق الهمزتين وتسهيل الثانية وإدخال ألف بينها وبين الأخرى وتركه وإبدالها ألفا (من في السماء) سلطانه وقدرته (أن يخسف) بدل من من

فتح الرحمن

می شنیدیم یا می فهمیدیم نمی شدیم در زمرۀ اهل دوزخ پس اقرار کردند بگناه خویش پس لعنت باد اهل دوزخ را هر آئینه آنانکه می ترسند از پروردگار خویش غایبانه ایشان راست آمرزش و مزد بزرگ و پنهان کنید سخن خود را یا آشکارا گوئید آنرا هر آئینه خدا داناست بآنچه در سینها باشد آیا نداند کسیکه آفرید و اوست باریک بین خبردار اوست آنکه رام ساخت برای شما زمین را پس راه روید در نواحی آن و بخورید از رزق خدا و بسوی اوست برانگیختن آیا ایمن شدید از کسی که در آسمان است از آنکه فرو برد

موضح القرآن

سنتے اور بوجھتے نہوتے دوزخ والوں میں سو قائل ہوئے اپنے گناہ کے اب دفع ہوں دوزخ والے جو لوگ ڈرتے ہیں اپنے رب سے بن دیکھے انکو معافی ہے اور نیگ بڑا اور تم چھپی کہو اپنی بات یا کھول کر وہ جانتا ہے دلوں کے بھید بھلا وہ نجانے جسنے بنایا اور وہی ہے بھید جانتا خبردار وہی ہے جسنے کیا تمہارے آگے زمین کو پست پھرو اسکے کندھوں پر اور کھاؤ کچھ دیا ہوا اسکی روزی اور اسی طرف جی اٹھنا ہے کیا نڈر ہوئے اس سے جو آسمان میں ہے کہ دھنسا دے

تبارك الذي ۲۹ — الملك

بِكُمُ الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ۝ أَمْ أَمِنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرِ ۝ وَلَقَدْ كَذَّبَ
الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۝ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَافَّاتٍ وَيَقْبِضْنَ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا
الرَّحْمَٰنُ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ ۝ أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي هُوَ جُنْدٌ لَكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِنْ دُونِ الرَّحْمَٰنِ إِنِ الْكَافِرُونَ إِلَّا
فِي غُرُورٍ ۝ أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ بَلْ لَجُّوا فِي عُتُوٍّ وَنُفُورٍ ۝

عشر

جلالين

(بِكُمُ الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ) تتحرك بكم وترتفع فوقكم
(أَمْ أَمِنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يُرْسِلَ) بدل من من
(عَلَيْكُمْ حَاصِبًا) ريحا ترميكم بالحصباء (فَسَتَعْلَمُونَ)
عند معاينة العذاب (كَيْفَ نَذِيرِ) إنذاري
بالعذاب أي أنه حق (وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ)
من الأمم (فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ) إنكاري عليهم بالتكذيب
عند إهلاكهم أي أنه حق (أَوَلَمْ يَرَوْا) ينظروا (إِلَى
الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ) في الهواء (صَافَّاتٍ) باسطات
أجنحتهن (وَيَقْبِضْنَ) أجنحتهن بعد البسط أي و
قابضات (مَا يُمْسِكُهُنَّ) عن الوقوع في حال البسط
والقبض (إِلَّا الرَّحْمَٰنُ) بقدرته (إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ
بَصِيرٌ) المعنى ألم يستدلوا بثبوت الطير في الهواء
على قدرتنا أن نفعل بهم ما تقدم وغيره من العذاب.
(أَمَّنْ) مبتدأ (هَٰذَا) خبره (الَّذِي) بدل من هذا
(هُوَ جُنْدٌ) أعوان (لَكُمْ) صلة الذي (يَنْصُرُكُمْ) صفة
جند (مِنْ دُونِ الرَّحْمَٰنِ) أي غيره يدفع عنكم عذابه
أي لا ناصر لكم (إِنْ) ما (الْكَافِرُونَ إِلَّا فِي غُرُورٍ) غرهم
الشيطان بأن العذاب لا ينزل بهم (أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي
يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ الرَّحْمَٰنُ رِزْقَهُ) أي المطر عنكم وجواب
الشرط محذوف دل عليه ما قبله أي فمن يرزقكم أي لا رازق لكم غيره
(بَلْ لَجُّوا) تمادوا (فِي عُتُوٍّ) تكبر (وَنُفُورٍ) تباعد عن الحق

فتح الرحمن

شما را بزمین پس ناگهان زمین جنبش کند
آیا ایمن شده اید از کسیکه در آسمان است از آنکه بفرستد
بر شما باد سنگبار پس خواهید دانست
چگونه است ترسانیدن من
و هر آئینه دروغ داشتند آنانکه پیش از ایشان بودند
پس چگونه بود عقوبت من
آیا ندیده اند بسوی
مرغان بالای خود کشاینده بازوی
و گاه گاهی فراهم می آرند
نگاه نمیدارد ایشان را
مگر خدا هر آئینه او بهر چیز
بینا است
آیا کیست آنکه
وی لشکر است برای شما نصرت می دهد شما را
بجز خدا
نیستند کافران مگر در فریب
آیا کیست آنکه
روزی دهد شما را اگر باز گیرد خدا رزق خود را
بلکه محکم پیوسته اند در سرکشی و رمیدن

موضح القرآن

تم کو زمین میں پھر تبھی وہ لرزتی ہے
یا نڈر ہو گئے اس سے جو آسمان میں ہے کہ بھیج دے
تم پر پتھراؤ باؤ کا سو اب جانو گے
کیسا ہے میرا ڈرانا
اور جھٹلا چکے ہیں جو ان سے پہلے تھے
پھر کیسا ہوا میرا انکار
اور کیا نہیں دیکھتے
اڑتے جانور اپنے اوپر پر کھولے
اور جھپکتے
کوئی نہیں تھام رہا ان کو
رحمٰن کے سوائے اس کی نگاہ میں ہے ہر چیز
بھلا وہ کون ہے جو
فوج ہے تمہاری مدد کرے تمہاری
رحمٰن کے سوائے
منکر پڑے ہیں نرے بہکاوے میں
بھلا وہ کون ہے جو
روزی دیگا تم کو اگر وہ رکھ چھوڑے اپنی روزی
کوئی نہیں پر اڑ رہے ہیں شرارت
اور بدکنے میں

[illegible]

أَفَمَن يَمْشِي مُكِبًّا عَلَىٰ وَجْهِهِ أَهْدَىٰ أَمَّن يَمْشِي سَوِيًّا عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝ قُلْ هُوَ الَّذِي أَنشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۖ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝ قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝ قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِندَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝ فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سِيئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقِيلَ هَٰذَا الَّذِي كُنتُم بِهِ تَدَّعُونَ ۝ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكَنِيَ اللَّهُ وَمَن مَّعِيَ أَوْ رَحِمَنَا فَمَن يُجِيرُ الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ قُلْ هُوَ الرَّحْمَٰنُ آمَنَّا بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ط

جلالين

(أَفَمَن يَمْشِي مُكِبًّا) واقعا (عَلَىٰ وَجْهِهِ أَهْدَىٰ أَمَّن يَمْشِي سَوِيًّا) معتدلا (عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ) وخبر من الثانية محذوف دل عليه خبر الأولى أي أهدى والمثل في المؤمن والكافر أي أيهما على هدى (قُلْ هُوَ الَّذِي أَنشَأَكُمْ) خلقكم (وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ) القلوب (قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ) ما مزيدة والجملة مستأنفة مخبرة بقلة شكرهم جدا على هذه النعم (قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ) خلقكم (فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ) للحساب (وَيَقُولُونَ) للمؤمنين (مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ) وعد الحشر (إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ) فيه (قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ) بمجيئه (عِندَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ) بين الإنذار (فَلَمَّا رَأَوْهُ) أي العذاب بعد الحشر (زُلْفَةً) قريبا (سِيئَتْ) اسودت (وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقِيلَ) أي قال الخزنة لهم (هَٰذَا) أي العذاب (الَّذِي كُنتُم بِهِ) بإنذاره (تَدَّعُونَ) أنكم لا تبعثون وهذه حكاية حال تأتي عبر عنها بطريق المضي لتحقق وقوعها (قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكَنِيَ اللَّهُ وَمَن مَّعِيَ) من المؤمنين بعذابه كما تقصدون (أَوْ رَحِمَنَا) فلم يعذبنا (فَمَن يُجِيرُ الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ) أي لا مجير لهم منه (قُلْ هُوَ الرَّحْمَٰنُ آمَنَّا بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا)

فتح الرحمن

آیا کسیکه میرود نگونسار افتاده بر روی خود راه یافته تر است یا کسیکه میرود راست ایستاده بر راه راست مترجم گوید این مثل است کافر و مؤمن را والله اعلم۔

بگو اوست آنکه بیافرید شمارا و پدید آورد برای شما شنوائی و چشمها و دلها۔ اندکی شکر میکنید

بگو اوست آنکه پراگنده ساخت شمارا در زمین و بسوی او برانگیخته خواهید شد

و میگویند کافران کی باشد این وعده اگر راست گوئید۔ بگو جز این نیست که علم نزدیک خداست و جز این نیست که من بیم کننده آشکارم و آنگاه که بینند آن وعده را نزدیک شده ناخوش کرده شود یعنی سیاه کرده شود روی آنانکه کافر شدند و گفته شود این است آنچه او را می طلبیدید

بگو آیا دیدید اگر هلاک کند مرا خدا و آنانرا که همراه من اند یا رحمت کند برما پس کیست که خلاصی دهد کافران را از عذاب درد دهنده

بگو اوست بخشاینده بوی ایمان آوردیم و بروی توکل نمودیم

موضح القرآن

بھلا ایک جو چلے اوندھا اپنے منہ پر وہ سیدھی راہ پاوے یا وہ جو چلے سیدھا ایک سیدھی راہ پر

تو کہہ وہی ہے جسنے تمکو نکال کھڑا کیا اور بنا دیے تم کو کان اور آنکھیں اور دل

تم تھوڑا حق مانتے ہو

تو کہہ وہی ہے جسنے تمکو بکھیر دیا زمین میں اور اسیکی طرف اکٹھے کیے جاؤ گے

اور کہتے ہیں کب ہے یہ وعدہ اگر تم سچے ہو

تو کہہ خبر تو ہے اللہ ہی پاس اور میں تو یہی ڈر سنانے والا ہوں کھولکر

پھر جب دیکھیں گے وہ پاس لگا برے بن جاوینگے منہ منکروں کے اور کہیگا یہی ہے جو تم مانگتے تھے

تو کہہ بھلا دیکھو تو اگر کھپا دے مجھکو اللہ اور میرے ساتھ والوں کو یا ہم پر رحم کرے پھر وہ کون ہے جو بچا دے منکروں کو دکھ کی مار سے

تو کہہ وہی رحمن ہے ہم نے اسکو مانا اور اسی پر بھروسا کیا

تبارك الذي ٢٩ — ع عشر

فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَن يَأْتِيكُم بِمَاءٍ مَّعِينٍ ۝

سورة القلم مكية وهي اثنان وخمسون آية بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ وثلثمائة كلمة والف وست وخمسون حرفا

نٓ ۚ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ۝ مَا أَنتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُونٍ ۝ وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَمْنُونٍ ۝ وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ ۝ فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُونَ ۝ بِأَييِّكُمُ الْمَفْتُونُ ۝ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ عَن سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ۝

جلالين

(فَسَتَعْلَمُونَ) بالياء والتاء عند معاينة العذاب (مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝) بين انحن ام انتم ام هم (قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا) غائرا في الارض (فَمَن يَأْتِيكُم بِمَاءٍ مَّعِينٍ ۝) جار تناله الايدي والدلاء كمائكم اي لا يأتي به الا الله تعالى فكيف تنكرون ان يبعثكم و يستحب ان يقول القاري عقب معين الله رب العالمين كما ورد في الحديث وتليت هذه الآية عند بعض المتجبرين فقال تأتي به الفؤس والمعاول فذهب ماء عينه وعمي فنعوذ من الجرأة على الله وعلى آياته

سورة ن مكية ثنتان وخمسون آية

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

(نٓ) احد حروف الهجاء الله اعلم بمراده به (وَالْقَلَمِ) الذي كتب به الكائنات في اللوح المحفوظ (وَمَا يَسْطُرُونَ ۝) اي الملائكة من الخير والصلاح (مَا أَنتَ) يا محمد (بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُونٍ ۝) اي انتفى الجنون عنك بسبب انعام ربك عليك بالنبوة وغيرها وهذا رد لقولهم انه مجنون (وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَمْنُونٍ ۝) مقطوع (وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ) دين (عَظِيمٍ ۝ فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُونَ ۝ بِأَييِّكُمُ الْمَفْتُونُ ۝) مصدر كالمعقول اي الفتون بمعنى الجنون اي ابك ام بهم (إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ عَن سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ۝) لهم

فتح الرحمن

پس خواہید دانست ۱ بهنگام معاینهٔ عذاب ۱۲

که کیست در گمراہی ظاهر ۲ بگو

آیا دیدید اگر شود آب شما فرو رفته پس کیست که بیارد بشما ۳

آب روان را ۴

سوره قلم مکی است و آن پنجاه و دو آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

قسم بقلم ۹

و بآنچه ۱۰

می نویسند فرشتگان ۱۱ نیستی تو

بفضل پروردگار خود دیوانه ۱۲

و هر آئینه ترا است مزدی نهایت ۱۳

و هر آئینه تو بر خوی بغایت بزرگی ۱۴

و ایشان نیز خواهند دید که بکدام یک از شما دیوانگی است ۱۵

هر آئینه پروردگار تو داناتر است ۱۶

بکسی که غلط کرد راه او را و او نیز داناتر است براه یافتگان

موضح القرآن

سو اب تم جان لوگے ۱

کون پڑا ہے صریح بہکاوے میں ۲

تو کہہ بھلا دیکھو تو اگر ہو رہے صبح کو پانی تمہارا خشک پھر کون ہے جو لاوے تم پاس ۳

پانی نتھرا ۴

سورت قلم مکی ہے باون آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

قسم ہے قلم کی ۹

اور جو کچھ ۱۰

لکھتے ہیں ۱۱ تو نہیں

اپنے رب کے فضل سے دیوانہ ۱۲

اور تجھ کو نیگ ہے بے انتہا ۱۳

اور تو پیدا ہوا ہے بڑے خلق پر ۱۴

سو اب تو بھی دیکھ لیگا اور وے بھی دیکھ لینگے کون ہے تم میں کہ بچل رہا ہے ۱۵

تیرا رب وہی بہتر جانے ۱۶

جو بہکا اسکی راہ سے اور وہی بہتر جانتا ہے راہ پانے والوں کو

تبارك الذي ٢٩ — خمس

فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِينَ ۝ وَدُّوا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُونَ ۝ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ ۝ هَمَّازٍ مَّشَّاءٍ بِنَمِيمٍ ۝ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ۝ عُتُلٍّ بَعْدَ ذَٰلِكَ زَنِيمٍ ۝ أَن كَانَ ذَا مَالٍ وَبَنِينَ ۝ إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝ سَنَسِمُهُ عَلَى الْخُرْطُومِ ۝ إِنَّا بَلَوْنَاهُمْ

جلالین

بمعنی عالم (فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِينَ ۝ وَدُّوا) تمنوا (لَوْ تُدْهِنُ) تلين لهم (فَيُدْهِنُونَ) يلينون لك وهو معطوف على تدهن وإن جعل جواب التمني المفهوم من ودوا قدر قبله بعد الفاء هم (وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ) كثير الحلف بالباطل (مَّهِينٍ) حقير (هَمَّازٍ) عياب أي مغتاب (مَّشَّاءٍ بِنَمِيمٍ) ساع بالكلام بين الناس على وجه الإفساد بينهم (مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ) بخيل بالمال عن الحقوق (مُعْتَدٍ) ظالم (أَثِيمٍ) آثم (عُتُلٍّ) غليظ جاف (بَعْدَ ذَٰلِكَ زَنِيمٍ) دعي في قريش وهو الوليد بن المغيرة ادعاه أبوه بعد ثماني عشرة سنة قال ابن عباس رضي الله تعالى عنه لا نعلم أن الله سبحانه وتعالى وصف أحدا بما وصفه به من العيوب فألحق به عارا لا يفارقه أبدا وتعلق بزنيم الظرف قبله (أَن كَانَ ذَا مَالٍ وَبَنِينَ) أي لأن وهو متعلق بما دل عليه (إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا) القرآن (قَالَ) هي (أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ) أي كذب بها لإنعامنا عليه بما ذكر وفي قراءة أأن بهمزتين مفتوحتين (سَنَسِمُهُ عَلَى الْخُرْطُومِ) سنجعل على أنفه علامة يعير بها ما عاش فخطم أنفه بالسيف يوم بدر (إِنَّا بَلَوْنَاهُمْ) امتحنا أهل مكة بالقحط والجوع

فتح الرحمن

پس فرمان مبر دروغ دارندگان را ۸ آرزو دارند کاش تو نرمی کنی پس ایشان نیز نرمی کنند ۹ و فرمان قبول مکن هر بسیار سوگند خورنده حقیر را ۱۰ هر عیب کننده را هر رونده را بسخن چینی ۱۱ هر بخیل کننده بمال از حد گذشته گنهگار را ۱۲ هر سخت روی را بعد از این همه بی نسب ۱۳ بسبب آنکه هست صاحب مال و فرزندان ۱۴ چون خوانده شود بروی آیات ما ۱۵ گوید افسانه پیشینیان است داغ خواهیم نهاد او را بر بینی ۱۶ هر آئینه ما آزموده ایم ایشان را

موضح القرآن

سو تو کہا نہ مان جھٹلانے والوں کا وہ چاہتے ہیں کسی طرح تو ڈھیلا ہو تو وہ بھی ڈھیلے ہوں اور کہا نہ مان کسی قسمیں کھانے والے بے قدر کا طعنہ دیتا چغلی کرتا پھرتا بھلے کام سے روکتا حد سے بڑھتا گنہگار بدخو اس سب کے پیچھے بدنام اس سے کہ رکھتا ہے مال اور بیٹے جب سنائے اس کو ہماری آیتیں کہے یہ نقلیں ہیں پہلوں کی اب ہم داغ دیں گے اس کو سونڈ پر ہم نے ان لوگوں کو جانچا ہے

تبارك ٢٩ ن ٦٨

كَمَا بَلَوْنَا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ إِذْ أَقْسَمُوا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِينَ ۝ وَلَا يَسْتَثْنُونَ ۝ فَطَافَ عَلَيْهَا طَائِفٌ مِّن رَّبِّكَ وَهُمْ نَائِمُونَ ۝ فَأَصْبَحَتْ كَالصَّرِيمِ ۝ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِينَ ۝ أَنِ اغْدُوا عَلَىٰ حَرْثِكُمْ إِن كُنتُمْ صَارِمِينَ ۝ فَانطَلَقُوا وَهُمْ يَتَخَافَتُونَ ۝ أَن لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُم مِّسْكِينٌ ۝ وَغَدَوْا عَلَىٰ حَرْدٍ قَادِرِينَ ۝ فَلَمَّا رَأَوْهَا قَالُوا إِنَّا لَضَالُّونَ ۝ بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ۝ قَالَ أَوْسَطُهُمْ أَلَمْ أَقُل لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُونَ ۝ قَالُوا سُبْحَانَ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ۝ فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَلَاوَمُونَ ۝ قَالُوا يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا طَاغِينَ ۝ عَسَىٰ رَبُّنَا أَن يُبْدِلَنَا

عشر — خمس — عشر

جلالين

(كما بلونا أصحاب الجنة) البستان (إذ أقسموا ليصرمنها) يقطعون ثمرتها (مصبحين) وقت الصباح كي لا يشعر بهم المساكين فلا يعطوهم منها ما كان أبوهم يتصدق به عليهم منها (ولا يستثنون) في يمينهم بمشيئة الله تعالى والجملة مستأنفة أي وشأنهم ذلك (فطاف عليها طائف من ربك) نار أحرقتها ليلاً (وهم نائمون) (فأصبحت كالصريم) كالليل الشديد الظلمة أي سوداء (فتنادوا مصبحين) (أن اغدوا على حرثكم) غلتكم تفسير لتنادوا أو أن مصدرية أي بأن (إن كنتم صارمين) مريدين القطع وجواب الشرط دل عليه ما قبله (فانطلقوا وهم يتخافتون) يتسارون (أن لا يدخلنها اليوم عليكم مسكين) تفسير لما قبله أو أن مصدرية أي بأن (وغدوا على حرد) منع للفقراء (قادرين) عليه في ظنهم (فلما رأوها) سوداء محترقة (قالوا إنا لضالون) عنها أي ليست هذه ثم قالوا لما علموها (بل نحن محرومون) ثمرتها بمنعنا الفقراء منها (قال أوسطهم) خيرهم (ألم أقل لكم لولا) هلا (تسبحون) الله تائبين (قالوا سبحان ربنا إنا كنا ظالمين) بمنع الفقراء حقهم (فأقبل بعضهم على بعض يتلاومون) (قالوا يا) للتنبيه (ويلنا) هلاكنا (إنا كنا طاغين) (عسى ربنا أن يبدلنا) بالتشديد والتخفيف

فتح الرحمن

چنانچه آزموده بودیم خداوندان بوستان را چون قسم خوردند که البته درو کنند میوه بوستان را صباح کنان

و ان شاء الله نمیگفتند

پس بگردآمد بر آن بوستان بلائی از جانب پروردگار تو و ایشان خفته بودند

پس گشت مانند زراعت بریده شده

پس بانگ یکدیگر آواز دادند صباح کنان که بامداد بروید بکشت خود

اگر درو کننده اید

پس برفتند بایکدیگر سخن پنهان گویان باید که داخل نشود در بوستان امروز بر شما هیچ فقیری

و بامداد رسیدند بر نیت بخل توانا بزعم خود پس آنگاه که دیدند آن بوستان را سوخته

گفتند هر آئینه ما غلط کننده راهیم یعنی بوستان دیگر است

نه بلکه محروم کرده شدگانیم

گفت بهترین ایشان آیا نگفته بودم شما را چرا تسبیح نمیگوئید

گفتند پاکی یاد میکنیم پروردگار خود را هر آئینه ما ستمگار بودیم

پس روی آوردند بعض ایشان بر بعض بایکدیگر ملامت کنان

گفتند ای وای بر ما هر آئینه ما بودیم از حد گذشته

امید است که پروردگار ما عوض دهد ما را

موضح القرآن

جیسے ہم نے جانچا باغ والوں کو جب سب نے قسم کھائی کہ اسکا میوہ توڑینگے صبح کو

اور انشاء اللہ نہ کہا

پھر پھیرا کر گیا اس پر کوئی پھیرنے والا تیرے رب کی طرف سے اور وے سوتے رہے

پھر صبح تک ہو رہا جیسے ٹوٹ چکا

پھر آپس میں بولے صبح ہوتے کہ سویرے چلو اپنے کھیت پر

اگر تم کو توڑنا ہے

پھر چلے آپس میں کہتے تھے چپکے چپکے کہ اندر نہ آنے پاوے اس میں آج تمہارے پاس کوئی محتاج

اور سویرے چلے لپکتے زور پر

پھر جب اسکو دیکھا بولے ہم راہ بھولے

نہیں ہماری قسمت پھوٹی

بولا بھلا انکا تھا میں نے تم کو کہا نہیں پاکی بولتے اللہ کی

بولے پاک ذات ہے رب ہمارا ہم تھے تقصیر وار

پھر منہ کر کر ایک دوسرے کی طرف لگے الاہنا دینے

بولے ہائے خرابی ہماری ہم تھے حد سے بڑھنے والے

شاید ہمارا رب بدل دے ہم کو

[illegible]

تبارك ٢٩ ع خمس عشر

خَيْرًا مِّنْهَا إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا رَاغِبُونَ ۝ كَذَٰلِكَ الْعَذَابُ ۖ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝ أَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِينَ كَالْمُجْرِمِينَ ۝ مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ۝ أَمْ لَكُمْ كِتَابٌ فِيهِ تَدْرُسُونَ ۝ إِنَّ لَكُمْ فِيهِ لَمَا تَخَيَّرُونَ ۝ أَمْ لَكُمْ أَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۙ إِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُونَ ۝ سَلْهُمْ أَيُّهُم بِذَٰلِكَ زَعِيمٌ ۝ أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ فَلْيَأْتُوا بِشُرَكَائِهِمْ إِن كَانُوا صَادِقِينَ ۝ يَوْمَ يُكْشَفُ عَن سَاقٍ

جلالين

(خيرا منها انا الى ربنا راغبون) ليقبل توبتنا ويرد علينا خيرا من جنتنا روي انهم ابدلوا خيرا منها (كذلك) اي مثل (العذاب) لهؤلاء (العذاب) لمن خالف امرنا من كفار مكة وغيرهم (ولعذاب الآخرة اكبر لو كانوا يعلمون) عذابها ما خالفوا امرنا ونزل لما قالوا ان بعثنا نعطى افضل منكم (ان للمتقين عند ربهم جنات النعيم افنجعل المسلمين كالمجرمين) اي تابعين لهم في العطاء (ما لكم كيف تحكمون) هذا الحكم الفاسد (ام) بل (لكم كتاب) منزل (فيه تدرسون) تقرؤن (ان لكم فيه لما تخيرون) تختارون (ام لكم ايمان) عهود (علينا بالغة) واثقة (الى يوم القيامة) متعلق معنى بعلينا وفي هذا الكلام معنى القسم اي اقسمنا لكم وجوابه (ان لكم لما تحكمون) به لانفسكم (سلهم ايهم بذلك) الحكم الذي يحكمون به لانفسهم من انهم يعطون في الآخرة افضل من المؤمنين (زعيم) كفيل لهم (ام لهم شركاء) اي موافقون لهم في هذا القول يكفلون لهم به فان كان كذلك (فلياتوا بشركائهم) الكافلين لهم به (ان كانوا صادقين) اذكر (يوم يكشف عن ساق) هو عبارة عن شدة الامر يوم القيامة للحساب والجزاء يقال كشفت الحرب عن ساق

فتح الرحمن

بهتر ازین هر آئینه ما بسوی پروردگار خود رغبت کنندگانیم

همچنین است عذاب

و هر آئینه عذاب آخرت بزرگتر است

کاش می دانستند

هر آئینه متقیان راست نزدیک پروردگار ایشان بوستانهای نعمت

آیا بگردانیم منقادان را مانند گنهگاران

چیست شما را چگونه حکم میکنید

آیا شما را کتابی هست که دروی میخوانید

آیا مضمون آن اینست که هر آئینه شما را باشد در معاد آنچه اختیار می کنید

آیا شما را عهدها لازم است بر ذمهٔ ما که حکم آن تا روز قیامت باقی باشد

آیا این مضمون که هر آئینه شما راست آنچه حکم می کنید

بپرس ازیشان کدام یک ازایشان باین مقدمه متعهد است

آیا ایشان را شریکان هستند

پس باید که بیارند

شریکان خود را اگر راست گوی اند

روزیکه جامه برداشته شود از ساق

موضح القرآن

بہتر اس سے ہم اپنے رب سے آرزو رکھتے ہیں

یوں آتی ہے آفت

اور آخرت کی آفت تو سب سے بڑی ہے

اگر انکو سمجھ ہوتی

البتہ ڈر والوں کو انکے رب کے پاس باغ ہیں نعمت کے

کیا ہم کردینگے حکم برداروں کو برابر گنہگاروں کے

کیا ہوا تم کو کیسی بات ٹھہراتے ہو

کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جسمیں پڑھ لیتے ہو

اسمیں ملتا ہے تمکو جو پسند کرو

کیا تم نے ہم سے قسمیں لی ہیں پہنچتی قیامت کے دن تک

کہ تم کو ملیگا جو تم ٹھہراؤگے

پوچھ ان سے

کون سا ان میں اسکا

ذمہ لیتا ہے

کیا ان کے کوئی شریک ہیں

تو چاہیے لے آویں

اپنے شریکوں کو اگر وے سچے ہیں

جس دن کھولی جاوے پنڈلی

چون خدا تعالی ذکر فرمود حال وبال اهل دنیا [illegible] ان للمتقین عند ربهم جنت النعیم [illegible]

وَيُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ ۝ خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۖ وَقَدْ كَانُوا يُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ وَهُمْ سَالِمُونَ ۝ فَذَرْنِي وَمَن يُكَذِّبُ بِهَٰذَا الْحَدِيثِ ۖ سَنَسْتَدْرِجُهُم مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَأُمْلِي لَهُمْ ۚ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ۝ أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُم مِّن مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُونَ ۝ أَمْ عِندَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ۝ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُن كَصَاحِبِ الْحُوتِ إِذْ نَادَىٰ وَهُوَ مَكْظُومٌ ۝ لَّوْلَا أَن تَدَارَكَهُ نِعْمَةٌ مِّن رَّبِّهِ لَنُبِذَ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ مَذْمُومٌ ۝ فَاجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَجَعَلَهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ۝

تبارك ۲۹ — خمس — عشر

جلالین

إِذَا اشْتَدَّ الْأَمْرُ فِيهَا (وَيُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ) امْتِحَانًا لِإِيمَانِهِمْ (فَلَا يَسْتَطِيعُونَ) تَصِيرُ ظُهُورُهُمْ طَبَقًا وَاحِدًا (خَاشِعَةً) حَالٌ مِنْ ضَمِيرِ يُدْعَوْنَ أَيْ ذَلِيلَةً (أَبْصَارُهُمْ) لَا يَرْفَعُونَهَا (تَرْهَقُهُمْ) تَغْشَاهُمْ (ذِلَّةٌ ۖ وَقَدْ كَانُوا يُدْعَوْنَ) فِي الدُّنْيَا (إِلَى السُّجُودِ وَهُمْ سَالِمُونَ) فَلَا يَأْتُونَ بِهِ بِأَنْ لَا يُصَلُّوا (فَذَرْنِي) دَعْنِي (وَمَن يُكَذِّبُ بِهَٰذَا الْحَدِيثِ) الْقُرْآنِ (سَنَسْتَدْرِجُهُم) نَأْخُذُهُمْ قَلِيلًا قَلِيلًا (مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَأُمْلِي لَهُمْ) أُمْهِلُهُمْ (إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ) شَدِيدٌ لَا يُطَاقُ (أَمْ) بَلْ (تَسْأَلُهُمْ) عَلَى تَبْلِيغِ الرِّسَالَةِ (أَجْرًا فَهُم مِّن مَّغْرَمٍ) مِمَّا يُعْطُونَكَهُ (مُّثْقَلُونَ) خَبَرٌ فَلَا يُؤْمِنُونَ لِذَٰلِكَ (أَمْ عِندَهُمُ الْغَيْبُ) أَيِ اللَّوْحُ الَّذِي فِيهِ الْغَيْبُ (فَهُمْ يَكْتُبُونَ) مِنْهُ مَا يَقُولُونَ (فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ) فِيهِمْ بِمَا يَشَاءُ (وَلَا تَكُن كَصَاحِبِ الْحُوتِ) فِي الضَّجَرِ وَالْعَجَلَةِ وَهُوَ يُونُسُ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ (إِذْ نَادَىٰ) دَعَا رَبَّهُ (وَهُوَ مَكْظُومٌ) مَمْلُوءٌ غَمًّا فِي بَطْنِ الْحُوتِ (لَّوْلَا أَن تَدَارَكَهُ) أَدْرَكَهُ (نِعْمَةٌ) رَحْمَةٌ (مِّن رَّبِّهِ لَنُبِذَ) مِنْ بَطْنِ الْحُوتِ (بِالْعَرَاءِ) بِالْأَرْضِ الْفَضَاءِ (وَهُوَ مَذْمُومٌ) لَكِنَّهُ رُحِمَ فَنُبِذَ غَيْرَ مَذْمُومٍ (فَاجْتَبَاهُ رَبُّهُ) بِالنُّبُوَّةِ (فَجَعَلَهُ مِنَ الصَّالِحِينَ) الْأَنْبِيَاءِ

فتح الرحمن

و خوانده شود ایشان را بسوی سجده پس نتوانند سجده کردن

بیانش ظاهر باشد

بر چشمهای ایشان در فرو گیرد ایشان را خواری و براینه خوانده می شدند ایشان بسوی سجده حال آنکه ایشان بی علت بودند

پس بگذار مرا با کسی که دروغ می شمرد این سخن را پایه بپایه خواهیم کشید این جماعه را

از آن راه که نمی دانند و مهلت خواهم داد ایشان را

هر آئینه حیلهٔ من محکم است آیا سوال می کنی ازین جماعه مزدی پس ایشان از تاوان

گران بار اند آیا نزدیک این جماعه

علم غیب است پس ایشان می نویسند

پس صبر کن با نتظار حکم پروردگار خود و مباش مانند صاحب ماهی یعنی یونس علیه السلام

چون دعا کرد و او پر از غم شده بود

اگر نه آن است که دریافته او را رحمتی از جانب پروردگار او البته برتافته می شد بزمین بے گیاه و او بد حال بودی یعنی لیکن رحمت در رسید و بد حال نشد

پس برگزیدش پروردگار او پس ساخت او را از جملهٔ صالحان

موضح القرآن

اور بلائے جاوین سجدے کو

پھر نہ کر سکیں

نوٹے ہہیں

انکی آنکھیں چڑھی آتی ہیں انپر ذلت

اور پہلے انکو بلاتے تھے سجدے کو اور وے بھلے چنگے تھے

اب چھوڑ دے مجھکو اور جھٹلانے والوں کو اس بات کے

اب سیڑھی سیڑھی اتار لیجئے انکو

جہان سے وے نجانینگے اور انکو ڈھیل دیتا ہون

بیشک میرا داؤ پکا ہے کیا تو مانگتا ہے ان سے کچھ نیگ سو اُن پر چٹی

بوجھ پڑی ہے کیا اُن کے پاس خبر ہے جو وے لکھ لاتے ہیں

اب تو ٹھہر راہ دیکھ اپنے رب کے حکم کی

اور مت ہو جیسا مچھلی والا

جب پکارا اُسنے اور وہ غصے میں بھرا تھا

اگر نہ سنبھالتا اُسکو احسان تیرے رب کا تو پھینکا گیا تھا چٹیل میدان میں

الزام کھا کر

پھر نوازا اسکو اسکے رب نے پھر کر دیا اسکو نیکوں میں

[illegible]

وَإِن يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ۝ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ

سُورَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ إِحْدَى وَخَمْسُونَ آيَةً بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ وَمِائَتَانِ وَسِتٌّ وَخَمْسُونَ كَلِمَةً

الْحَاقَّةُ ۝ مَا الْحَاقَّةُ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحَاقَّةُ ۝ كَذَّبَتْ ثَمُودُ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ ۝ فَأَمَّا ثَمُودُ فَأُهْلِكُوا بِالطَّاغِيَةِ ۝

وَأَمَّا عَادٌ فَأُهْلِكُوا بِرِيحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ۝ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ

جلالین

(وَإِن يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ) بِضَمِّ الْيَاءِ وَفَتْحِهَا (بِأَبْصَارِهِمْ) أَيْ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ نَظَرًا شَدِيدًا يَكَادُ أَنْ يَصْرَعَكَ وَيُسْقِطَكَ عَنْ مَكَانِكَ (لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ) الْقُرْآنَ (وَيَقُولُونَ) حَسَدًا (إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ) بِسَبَبِ الْقُرْآنِ الَّذِي جَاءَ بِهِ (وَمَا هُوَ) أَيِ الْقُرْآنُ (إِلَّا ذِكْرٌ) مَوْعِظَةٌ (لِّلْعَالَمِينَ) الْإِنْسِ وَالْجِنِّ لَا يَحْدُثُ بِسَبَبِهِ جُنُونٌ

سُورَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ إِحْدَى أَوِ اثْنَتَانِ وَخَمْسُونَ آيَةً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

(الْحَاقَّةُ) الْقِيَامَةُ الَّتِي يَحِقُّ فِيهَا مَا أُنْكِرَ مِنَ الْبَعْثِ وَالْحِسَابِ وَالْجَزَاءِ أَوِ الْمُظْهِرَةُ لِذَٰلِكَ (مَا الْحَاقَّةُ) تَعْظِيمٌ لِشَأْنِهَا وَهُمَا مُبْتَدَأٌ وَخَبَرٌ خَبَرُ الْحَاقَّةِ (وَمَا أَدْرَاكَ) أَعْلَمَكَ (مَا الْحَاقَّةُ) زِيَادَةُ تَعْظِيمٍ لِشَأْنِهَا فَمَا الْأُولَى مُبْتَدَأٌ وَمَا بَعْدَهُ خَبَرُهُ وَمَا الثَّانِيَةُ وَخَبَرُهَا فِي مَحَلِّ الْمَفْعُولِ الثَّانِي لِأَدْرَى (كَذَّبَتْ ثَمُودُ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ) الْقِيَامَةِ لِأَنَّهَا تَقْرَعُ الْقُلُوبَ بِأَهْوَالِهَا (فَأَمَّا ثَمُودُ فَأُهْلِكُوا بِالطَّاغِيَةِ) بِالصَّيْحَةِ الْمُجَاوِزَةِ لِلْحَدِّ فِي الشِّدَّةِ (وَأَمَّا عَادٌ فَأُهْلِكُوا بِرِيحٍ صَرْصَرٍ) شَدِيدَةِ الصَّوْتِ (عَاتِيَةٍ) قَوِيَّةٍ شَدِيدَةٍ عَلَى عَادٍ مَعَ قُوَّتِهِمْ وَشِدَّتِهِمْ (سَخَّرَهَا) أَرْسَلَهَا بِالْقَهْرِ (عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ) أَوَّلُهَا مِنْ صُبْحِ يَوْمِ الْأَرْبِعَاءِ لِثَمَانٍ بَقِينَ مِنْ شَوَّالٍ وَكَانَتْ

فتح الرحمن

و هر آئینه نزدیک اند کافران که بلغزانند ترا

بچشمهای تیز خود

چون شنیدند

قرآن را و این کنایت است از شدت عداوت و میگویند هر آئینه این پیغمبر دیوانه است

و نیست این قرآن مگر پندی عالمها را

سورۂ حاقه مکی است و آن پنجاه و دو آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

قیامت

چیست آن قیامت

و چه چیز

خبردار کرد ترا که چیست آن قیامت

دروغ شمرد قبیلۂ ثمود و عاد

قیامت را

اما ثمود پس هلاک کرده شدند به نعرۂ سخت

و اما عاد پس هلاک کرده شدند به باد سخت

از حد گذشته

خدا برگماشت آن باد را بر عاد هفت شب و هشت روز

موضح القرآن

اور منکر تو لگے ہی ہیں کہ ڈگا دیں تجھکو

اپنی نگاہوں سے

جب سنتے ہیں

سمجھوتی اور کہتے ہیں وہ باؤلا ہی ف۱

اور یہ تو

یہی سمجھوتی ہے سارے جہان والوں کو

سورت حاقہ مکی ہے باون آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

ثابت ہو چکی

کیا ہے وہ ثابت ہو چکی

اور

تو نے کیا بوجھا کیا ہے وہ ثابت ہو چکی ف۲

جھٹلایا ثمود اور عاد نے

اس کھڑکھڑانے والی کو

سو وے جو ثمود تھے سو کھپائے گئے اچھال سے ف۳

اور وے جو عاد تھے سو کھپائے گئے ٹھنڈی سناٹے کی باؤ سے

ہاتھوں سے نکلی جاتی ف۴

مقرر کر دیا ان پر سات رات اور آٹھ دن

حُسُومًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيهَا صَرْعَىٰ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ۝ فَهَلْ تَرَىٰ لَهُم مِّن بَاقِيَةٍ ۝ وَجَاءَ فِرْعَوْنُ وَمَن قَبْلَهُ وَالْمُؤْتَفِكَاتُ بِالْخَاطِئَةِ ۝ فَعَصَوْا رَسُولَ رَبِّهِمْ فَأَخَذَهُمْ أَخْذَةً رَّابِيَةً ۝ إِنَّا لَمَّا طَغَى الْمَاءُ حَمَلْنَاكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ۝ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَتَعِيَهَا أُذُنٌ وَاعِيَةٌ ۝ فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ نَفْخَةٌ وَاحِدَةٌ ۝ وَحُمِلَتِ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَاحِدَةً ۝ فَيَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝

خمس

جلالین

فِي عَجْزِ الشِّتَاءِ (حُسُومًا) مُتَتَابِعَاتٍ شُبِّهَتْ بِتَتَابُعِ فِعْلِ الْحَاسِمِ فِي إِعَادَةِ الْكَيِّ عَلَى الدَّاءِ كَرَّةً بَعْدَ أُخْرَى حَتَّى يَحْسِمَهُ (فَتَرَى الْقَوْمَ فِيهَا صَرْعَى) مَطْرُوحِينَ هَالِكِينَ (كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ) أُصُولُ (نَخْلٍ خَاوِيَةٍ) سَاقِطَةٍ فَارِغَةٍ (فَهَلْ تَرَى لَهُمْ مِنْ بَاقِيَةٍ) صِفَةُ نَفْسٍ مُقَدَّرَةٍ أَوِ التَّاءُ لِلْمُبَالَغَةِ أَيْ بَاقٍ لَا (وَجَاءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهُ) أَتْبَاعُهُ وَفِي قِرَاءَةٍ بِفَتْحِ الْقَافِ وَسُكُونِ الْبَاءِ أَيْ مَنْ تَقَدَّمَهُ مِنَ الْأُمَمِ الْكَافِرَةِ (وَالْمُؤْتَفِكَاتُ) أَيْ أَهْلُهَا وَهِيَ قُرَى قَوْمِ لُوطٍ (بِالْخَاطِئَةِ) بِالْفَعَلَاتِ ذَاتِ الْخَطَاءِ (فَعَصَوْا رَسُولَ رَبِّهِمْ) أَيْ لُوطًا وَغَيْرَهُ (فَأَخَذَهُمْ أَخْذَةً رَابِيَةً) زَائِدَةً فِي الشِّدَّةِ عَلَى غَيْرِهَا (إِنَّا لَمَّا طَغَى الْمَاءُ) عَلَا فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ مِنَ الْجِبَالِ وَغَيْرِهَا زَمَنَ الطُّوفَانِ (حَمَلْنَاكُمْ) يَعْنِي آبَاءَكُمْ إِذْ أَنْتُمْ فِي أَصْلَابِهِمْ (فِي الْجَارِيَةِ) السَّفِينَةِ الَّتِي عَمِلَهَا نُوحٌ صَلَوَاتُ اللهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ وَنَجَا هُوَ وَمَنْ كَانَ مَعَهُ فِيهَا وَغَرِقَ الْبَاقُونَ (لِنَجْعَلَهَا) أَيْ هٰذِهِ الْفَعْلَةَ وَهِيَ إِنْجَاءُ الْمُؤْمِنِينَ وَإِهْلَاكُ الْكَافِرِينَ (لَكُمْ تَذْكِرَةً) عِظَةً (وَتَعِيَهَا) لِتَحْفَظَهَا (أُذُنٌ وَاعِيَةٌ) حَافِظَةٌ لِمَا تَسْمَعُ (فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ نَفْخَةٌ وَاحِدَةٌ) لِلْفَصْلِ بَيْنَ الْخَلَائِقِ وَهِيَ الثَّانِيَةُ (وَحُمِلَتِ) رُفِعَتِ (الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا) دُقَّتَا (دَكَّةً وَاحِدَةً ۝ فَيَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ) قَامَتِ الْقِيَامَةُ

فتح الرحمن

نهایت نحس

پس می دیدی ای بیننده آن قوم را بر زمین افتاده گویا ایشان تنه‌های درخت خرما از بیخ کنده شده اند

پس آیا می بینی ایشان را هیچ بقیه

و پیش آورد فرعون و آنانکه پیش از وی بودند

و اهل موتفکات

به گناه پس نافرمانی کردند

فرستاده پروردگار خود را پس گرفت خدا آن جماعت را در گرفتن عظیم

هر آئینه ما وقتیکه از حد گذشت آب

سوار کردیم شما را

بر کشتی روان

تا بکنیم این مقدمه را

برای شما پندی

و یاد دارد آنرا گوش یاد دارنده

پس چون دمیده شود در صور یکبار دمیدن

و برداشته شود

زمین و کوه‌ها پس کوفته شود ایشان را یکبار کوفتن

پس آن روز متحقق شود قیامت

موضح القرآن

[illegible]

پھر تو دیکھے انمیں لوگ بچھڑ گئے

جیسے ڈھنڈ ہوں کھجور کے کھوکھلے

پھر تو دیکھتا ہے کوئی انکا بچ رہا

اور آیا فرعون اور جو اسکے پہلے تھے

اور الٹی بستیاں

تقصیر کرتی پھر حکم نہ مانا

اپنے رب کے رسول کا پھر پکڑا انکو بڑی پکڑ

ہم نے جسوقت پانی ابلا

لادلیا تم کو

چلتی میں

تا رکھیں اسکو

تمہاری

یاد اور سنے اسکو کان سننے والا

پھر جب پھونکے نرسنگے میں ایک پھونک

اور اٹھائی

زمین اور پہاڑ اور کوٹے جاویں ایک چوٹ

پھر اس دن ہو پڑے ہو پڑنے والی

نافرمانی کرده

ذکر کرد خدا تعالی قیامت را ... [illegible] ... فاذا نفخ الآیۃ خطیب

وَانْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَاهِيَةٌ ۝ وَالْمَلَكُ عَلَىٰ أَرْجَائِهَا ۚ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمَانِيَةٌ ۝ يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُونَ لَا تَخْفَىٰ مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ۝ فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَيَقُولُ هَاؤُمُ اقْرَءُوا كِتَابِيَهْ ۝ إِنِّي ظَنَنْتُ أَنِّي مُلَاقٍ حِسَابِيَهْ ۝ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ ۝ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝ قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ ۝ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ ۝ وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِشِمَالِهِ فَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي لَمْ أُوتَ كِتَابِيَهْ ۝ وَلَمْ أَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ۝ يَا لَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ۝ مَا أَغْنَىٰ عَنِّي مَالِيَهْ ۝ هَلَكَ عَنِّي سُلْطَانِيَهْ ۝

خمس

جلالين

(وَانْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَاهِيَةٌ) ضعيفة (وَالْمَلَكُ) يعني الملائكة (عَلَىٰ أَرْجَائِهَا) جوانب السماء (وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ) أي الملائكة المذكورين (يَوْمَئِذٍ ثَمَانِيَةٌ) من الملائكة أو من صفوفهم (يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُونَ) للحساب (لَا تَخْفَىٰ) بالتاء والياء (مِنْكُمْ خَافِيَةٌ) من السرائر (فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَيَقُولُ) خطابا لجماعته لما سر به (هَاؤُمُ) خذوا (اقْرَءُوا كِتَابِيَهْ) تنازع فيه هاؤم واقرءوا (إِنِّي ظَنَنْتُ) تيقنت (أَنِّي مُلَاقٍ حِسَابِيَهْ ۝ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ) مرضية (فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝ قُطُوفُهَا) ثمارها (دَانِيَةٌ) قريبة يتناول منها القائم والقاعد والمضطجع فيقال لهم (كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا) حال أي متهنئين (بِمَا أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ) الماضية في الدنيا (وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِشِمَالِهِ فَيَقُولُ) يا للتنبيه (لَيْتَنِي لَمْ أُوتَ كِتَابِيَهْ ۝ وَلَمْ أَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ۝ يَا لَيْتَهَا) أي الموتة في الدنيا (كَانَتِ الْقَاضِيَةَ) القاطعة لحياتي بأن لا أبعث (مَا أَغْنَىٰ عَنِّي مَالِيَهْ ۝ هَلَكَ عَنِّي سُلْطَانِيَهْ) قوتي وحجتي وهاء كتابيه وحسابيه وماليه وسلطانيه للسكت تثبت وقفا ووصلا اتباعا للمصحف الإمام والنقل ومنهم

فتح الرحمن

و بشگافد آسمان پس آسمان آن روز سست شده باشد ۔ و فرشتگان بر کنارهای آسمان باشند ۔ و بردارند تخت پروردگار ترا بالای خویش آن روز هشت کس ۔ آن روز پیش آورده شوید پنهان نماند از احوال شما هیچ سری ۔ اما آنکه داده شد نامهٔ اعمال او بدست راست پس گوید بگیرید بخوانید نامهٔ اعمال مرا ۔ هر آئینه من معتقد بودم که من بهم رسنده‌ام بحساب خود ۔ پس وی در زندگانی پسندیده باشد ۔ در بهشتی بلند ۔ که میوهٔ آن قریب المحصول است ۔ گفته شود بخورید و بیاشامید خوردن و آشامیدن گوارا بسبب آنچه فرستاده بودید در روزهای گذشته ۔ و اما آنکه داده شد نامهٔ اعمال او بدست چپ پس گوید ای کاش داده نمی شد مرا نامهٔ اعمال من ۔ و ای کاش نمی دانستم چیست حساب من ۔ ای کاش آن موت کار تمام کننده بودی ۔ هیچ دفع نکرد از من مال من ۔ زائل شد از من پادشاهی من

موضح القرآن

اور پھٹ جاوے آسمان پھر وہ اس دن بکھر رہا ہے ۔ اور فرشتے ہیں اس کے کناروں پر ۔ اور اٹھا رہے ہیں تخت تیرے رب کا اپنے اوپر اس دن آٹھ شخص ۔ اس دن سامنے جاؤ گے چھپی نہ رہے گی تم میں کوئی چھپنے والی ۔ سو جس کو ملا اس کا لکھا داہنے ہاتھ میں وہ کہتا ہے لیجو پڑھیو میرا لکھا ۔ میں نے خیال رکھا کہ مجھ کو ملنا ہے میرا حساب ۔ سو وہ ہے من مانتے گذران میں ۔ اونچے باغ میں جس کے میوے جھک رہے ہیں ۔ کھاؤ اور پیو رچ سے بدلا اس کا جو آگے بھیج چکے تم پہلے دنوں میں ۔ اور جس کو ملا اس کا لکھا بائیں ہاتھ میں کہتا ہے کسی طرح مجھ کو نہ ملتا میرا لکھا ۔ اور مجھ کو خبر نہ ہوتی کیا حساب ہے میرا ۔ کسی طرح وہی موت ۔ کچھ کام نہ آیا مجھ کو میرا مال ۔ کھپ گئی مجھ سے میری حکومت

سورة الحاقة
خمس
ع

خُذُوهُ فَغُلُّوهُ ۝ ثُمَّ الْجَحِيمَ صَلُّوهُ ۝ ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوهُ ۝ إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ ۝ وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ۝ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هَاهُنَا حَمِيمٌ ۝ وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غِسْلِينٍ ۝ لَا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَاطِئُونَ ۝ فَلَا أُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُونَ ۝ وَمَا لَا تُبْصِرُونَ ۝ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ۝ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ قَلِيلًا مَا تُؤْمِنُونَ ۝ وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ ۝ تَنزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ۝ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ ۝ لَأَخَذْنَا مِنْهُ

جلالين

مِن حذفها وصلًا (خُذُوهُ) خطاب لخزنة جهنم (فَغُلُّوهُ) اجمعوا يديه إلى عنقه في الغل (ثُمَّ الْجَحِيمَ) النار المحرقة (صَلُّوهُ) أدخلوه (ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا) بذراع الملك (فَاسْلُكُوهُ) أي أدخلوه فيها بعد إدخاله النار ولم تمنع الفاء من تعلق الفعل بالظرف المتقدم (إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ ۝ وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ۝ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هَاهُنَا حَمِيمٌ) قريب ينتفع به (وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غِسْلِينٍ) صديد أهل النار أو شجر فيها (لَا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَاطِئُونَ) الكافرون (فَلَا) لا زائدة (أُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُونَ) من المخلوقات (وَمَا لَا تُبْصِرُونَ) منها أي بكل مخلوق (إِنَّهُ) أي القرآن (لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ) أي قاله رسالة عن الله تعالى (وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ قَلِيلًا مَا تُؤْمِنُونَ ۝ وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ) بالتاء والياء في الفعلين وما زائدة مؤكدة والمعنى أنهم آمنوا بأشياء يسيرة وتذكروها مما أتى به النبي صلى الله عليه وسلم من الخير والصلة والعفاف فلم تغن عنهم شيئا بل هو (تَنزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ۝ وَلَوْ تَقَوَّلَ) أي النبي (عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ) بأن قال عنا ما لم نقله (لَأَخَذْنَا) لنلنا (مِنْهُ) عقابا

فتح الرحمن

گفته شود ای فرشتگان بگیرید او را پس طوق در گردن او افکنید باز در دوزخ درآرید او را باز در زنجیری که پیمایش آن هفتاد گز باشد درآرید او را هر آئینه این شخص ایمان نمی‌داشت بخدای بزرگ و رغبت نمی‌داد مردمان را بر طعام دادن فقیر پس نیست این شخص را امروز اینجا خویشاوندی و نیست این شخص را هیچ طعامی مگر از زرداب نخورند آنرا مگر گناهگاران پس قسم میخورم بآنچه می‌بینید و بآنچه نمی‌بینید هر آئینه قرآن تلاوت فرشته بزرگوار است و نیست آن گفتار شاعر اندکی ایمان می‌آرید و نیست گفتار کاهن اندکی پند می‌پذیرید فرود آورده شده است از جانب پروردگار عالمها و اگر ببافتی بر ما پیغمبر بعض سخنها را هر آئینه بگیریم از

موضح القرآن

اسکو پکڑو پھر طوق ڈالو پھر آگ کی ڈھیر میں اسکو پیٹھاؤ پھر ایک زنجیر میں جسکا ناپ ستر گز کا۔ اسکو جکڑ دو وہ یقین نہ لاتا تھا اللہ پر جو سب سے بڑا اور تاکید نہ کرتا تھا فقیر کے کھانے پر۔ سو کوئی نہیں آج اسکا یہاں دوستدار اور نہ کچھ کھانا مگر زخموں کا دھوون کوئی نہ کھاوے اسکو مگر وہی گنہگار سو قسم کھاتا ہوں ان چیزوں کی جو دیکھتے ہو اور جو نہیں دیکھتے یہ کہا ہے ایک پیغام لانے والے سردار کا اور نہیں یہ کہا کسی شاعر کا تم تھوڑا یقین کرتے ہو اور نہ کہا ہوا پریوں والے کا تم تھوڑا دھیان کرتے ہو یہ اتارا ہے جہان کے رب کا اور اگر یہ بنالاتا ہم پر کوئی بات تو ہم پکڑتے اسکا

تبارك الذي المعارج

بِالْيَمِيْنِ ۝ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ۝ فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِيْنَ ۝ وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ وَاِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ ۝ وَاِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝ وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ۝ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۝

سورة المعارج مكية وهي اربع و اربعون اية وماتان و ستة عشر كلمة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَاَلَ سَآئِلٌ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ۝ لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ۝ مِّنَ اللّٰهِ ذِي الْمَعَارِجِ ۝ تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ

جلالين

(بِالْيَمِيْنِ) بِالْقُوَّةِ وَالْقُدْرَةِ (ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ) نِيَاطَ الْقَلْبِ وَهُوَ عِرْقٌ مُتَّصِلٌ بِهِ اِذَا انْقَطَعَ مَاتَ صَاحِبُهُ (فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ) هُوَ اِسْمُ مَا وَمِنْ زَائِدَةٌ لِتَاْكِيْدِ النَّفْيِ وَمِنْكُمْ حَالٌ مِّنْ اَحَدٍ (عَنْهُ حَاجِزِيْنَ) مَانِعِيْنَ خَبَرُ مَا وَجُمِعَ لِاَنَّ اَحَدًا فِيْ سِيَاقِ النَّفْيِ بِمَعْنَى الْجَمْعِ وَضَمِيْرُ عَنْهُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيْ لَا مَانِعَ لَنَا عَنْهُ مِنْ حَيْثُ الْعِقَابِ (وَاِنَّهٗ) اَيِ الْقُرْاٰنَ (لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ وَاِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ) اَيُّهَا النَّاسُ (مُّكَذِّبِيْنَ) بِالْقُرْاٰنِ وَمُصَدِّقِيْنَ (وَاِنَّهٗ) اَيِ الْقُرْاٰنَ (لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ) اِذَا رَاَوْا ثَوَابَ الْمُصَدِّقِيْنَ وَعِقَابَ الْمُكَذِّبِيْنَ (وَاِنَّهٗ) اَيِ الْقُرْاٰنَ (لَحَقُّ الْيَقِيْنِ) اَيْ لِلْيَقِيْنِ حَقُّ الْيَقِيْنِ (فَسَبِّحْ) نَزِّهْ (بِاسْمِ) زَائِدَةٌ (رَبِّكَ الْعَظِيْمِ)

سورة المعارج مكية اربع و اربعون اية

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(سَاَلَ سَآئِلٌ) دَعَا دَاعٍ (بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ۝ لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ) هُوَ النَّضْرُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ الْاٰيَةَ (مِّنَ اللّٰهِ) مُتَّصِلٌ بِوَاقِعٍ (ذِي الْمَعَارِجِ) مَصَاعِدِ الْمَلٰٓئِكَةِ وَهِيَ السَّمٰوٰتُ (تَعْرُجُ) بِالتَّاءِ وَالْيَاءِ (الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ) جِبْرِيْلُ (اِلَيْهِ) اِلٰى مَهْبِطِ اَمْرِهِ مِنَ السَّمَاءِ (فِيْ يَوْمٍ) مُتَعَلِّقٌ بِمَحْذُوْفٍ اَيْ يَقَعُ الْعَذَابُ

فتح الرحمن

ازدست راست اورا بازمي بريديم

رگ دل اورا

پس نيست از شما هيچ كس

از وي بازدارنده يعني عقوبت مارا

وهر آئينه قرآن پنداست

پرهيزگاران را وهر آئينه ما ميدانيم كه بعض شما دروغ دارنده

وهر آئينه قرآن حسرت است بر كافران

وهر آئينه قرآن راست درست است

پس بپاكي يادكن پروردگار بزرگ خودرا

سورة معارج مكي است وآن چهل وچهار آيت است

بنام خداي بخشاينده مهربان

طلب كرد طلب كننده عقوبتي بر كافران فرود آينده نيست

اورا هيچ بازدارنده يعني گفتند متى هذا الوعد ان كنتم صادقين

فرود آينده از جانب خداي خداوند مرتبها كه بران صعود كرده شود

بالا ميروند

فرشتگان وروح نيز يعني جبرئيل بسوي خداي

عقوبتي فرود آينده بر كافران در روزي

موضح القرآن

داهنا هاتهه پهر كات ڈالتے اسكي نار

پهر تم ميں كوئي نهيں

اس سے روكنے والا

اور يهه جو هي سمجهوتي هي

ڈر والوں كو اور هم كو معلوم هي كہ تم ميں بعضے جهٹهلاتے هيں

اور وه جو هي پچتاوا هي

منكروں پر

اور وه جو هي قابل يقين كرنے كے هي

اب پاكي بول اپنے رب كے نام كي جو سب سے بڑا

سورت معارج مكي هي چواليس آيت كي

شروع الله كے نام سے جو بہت مهربان نهايت رحم والا

مانگا ايك مانگنے والے نے عذاب پڑنے والا منكروں كے واسطے كوئي نهيں

اسكو هٹانے والا

الله كي طرف كا جو چڑهتے درجوں كا صاحب

چڑهينگے

اسكي طرف فرشتے اور روح

اس دن ميں

[illegible]

كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ ۝ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيلًا ۝ إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ بَعِيدًا ۝ وَنَرَاهُ قَرِيبًا ۝ يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ كَالْمُهْلِ ۝ وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۝ وَلَا يَسْأَلُ حَمِيمٌ حَمِيمًا ۝ يُبَصَّرُونَهُمْ ۚ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِي مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِبَنِيهِ ۝ وَصَاحِبَتِهِ وَأَخِيهِ ۝ وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُؤْوِيهِ ۝ وَمَن فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ يُنجِيهِ ۝ كَلَّا ۖ إِنَّهَا لَظَىٰ ۝ نَزَّاعَةً لِّلشَّوَىٰ ۝ تَدْعُو مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلَّىٰ ۝

جلالين

يهم في يوم القيامة (كان مقداره خمسين ألف سنة) بالنسبة إلى الكافر لما يلقى فيه من الشدائد وأما المؤمن فيكون عليه أخف من صلاة مكتوبة يصليها في الدنيا كما جاء في الحديث (فاصبر) هذا قبل أن يؤمر بالقتال (صبرا جميلا) أي لا جزع فيه (إنهم يرونه) أي العذاب (بعيدا) غير واقع (ونراه قريبا) واقعا لا محالة (يوم تكون السماء) متعلق بمحذوف أي يقع (كالمهل) كذائب الفضة (وتكون الجبال كالعهن) كالصوف في الخفة والطيران بالريح (ولا يسأل حميم حميما) قريب قريبه لاشتغال كل بحاله (يبصرونهم) يبصر الأحماء بعضهم بعضا ويتعارفون ولا يتكلمون والجملة مستأنفة (يود المجرم) يتمنى الكافر (لو) بمعنى أن (يفتدي من عذاب يومئذ) بكسر الميم وفتحها (ببنيه وصاحبته) زوجته (وأخيه وفصيلته) عشيرته لفصله منها (التي تؤويه) تضمه (ومن في الأرض جميعا ثم ينجيه) ذلك الافتداء عطف على يفتدي (كلا) رد لما يوده (إنها) أي النار (لظى) اسم لجهنم لأنها تتلظى أي تتلهب على الكفار (نزاعة للشوى) جمع شواة وهي جلدة الرأس (تدعو من أدبر وتولى)

فتح الرحمن

هست مقدار آن پنجاه هزار سال

پس صبر کن صبر نیکو۔ هرآئینه کافران دور می بینند آن روز را وما نزدیک می بینیمش

روزیکه شود آسمان مانند مس گداخته

وشود کوهها مانند پشم رنگین

ونه پرسد هیچ خویشاوند خویشاوند را

نموده شود بایشان قرابتان ایشان را۔ آرزو کند گناهگار که عوض دهد از عذاب آنروز فرزندان خود را ونیز زن خود را

وبرادر خود را ونیز قبیله که جای میداد او را

ونیز هرکه در زمین است همه یکجا پس برهاند این عوض دادن خویش را

حقا که هرآئینه دوزخ آتشی است شعله زننده

پوست سر را کننده

میخواند هر کرا اعراض کرد وروی گردان شد

موضح القرآن

جسکا لنباؤ پچاس ہزار برس ہی

سو تو صبر کر بھلی طرح کا صبر

وے دیکھتے ہیں اسکو دور اور ہم دیکھتے ہیں اسکو نزدیک

جسدن ہوگا آسمان جیسے تانبا پگھلا

اور ہونگے پہاڑ جیسے رنگے اون

اور نہ پوچھیگا دوستدار دوستدار کو

سب نظر آجاوینگے

منا ویگا گنہگار کسی طرح چھڑوائی ہیں دے اسدن کے مارے سے اپنے بیٹے کو اور ساتھ والے

اور بھائی کو اور اپنے گھرانے کو جس میں رہتا تھا

اور جتنے زمین پر ہیں سارے پھر آپ کو بچا وے

کوئی نہیں وہ تپتی آگ ہے

کھینچ لیبے والی کلیجا

بلاتی ہے اسکو جسنے پیٹھ دی اور پھیر لیا

وَجَمَعَ فَأَوْعَىٰ ۝ إِنَّ الْإِنسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا ۝ إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا ۝ وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعًا ۝ إِلَّا الْمُصَلِّينَ ۝ الَّذِينَ هُمْ
عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ ۝ وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُومٌ ۝ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ۝ وَالَّذِينَ يُصَدِّقُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ ۝ وَالَّذِينَ هُم (خمس)
مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِم مُّشْفِقُونَ ۝ إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَأْمُونٍ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ ۝ إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ
أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ۝ فَمَنِ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ (عشر)
لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُم بِشَهَادَاتِهِمْ قَائِمُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ

جلالین

عن الإيمان بأن تقول إليّ إليّ (وجمع) المال (فأوعى) أمسكه في وعائه ولم يؤد حق الله تعالى منه (إن الإنسان خلق هلوعا) حال مقدرة وتفسيره (إذا مسه الشر جزوعا) وقت مس الشر (وإذا مسه الخير منوعا) وقت مس الخير أي المال لحق الله تعالى منه (إلا المصلين) أي المؤمنين (الذين هم على صلاتهم دائمون) مواظبون (والذين في أموالهم حق معلوم) هو الزكوة (للسائل والمحروم) المتعفف عن السؤال فيحرم (والذين يصدقون بيوم الدين) الجزاء (والذين هم من عذاب ربهم مشفقون) خائفون (إن عذاب ربهم غير مأمون) نزوله (والذين هم لفروجهم حافظون إلا على أزواجهم أو ما ملكت أيمانهم) من الإماء (فإنهم غير ملومين فمن ابتغى وراء ذلك فأولئك هم العادون) المتجاوزون الحلال إلى الحرام (والذين هم لأماناتهم) وفي قراءة بالإفراد ما ائتمنوا عليه من أمر الدين والدنيا (وعهدهم) المأخوذ عليهم في ذلك (راعون) حافظون (والذين هم بشهاداتهم) وفي قراءة بالجمع (قائمون) يقيمونها ولا يكتمونها (والذين هم على

فتح الرحمن

وجمع مال نمود پس در آوند نگاه داشت — از روی حرص و امید سبب
هر آئینه آدمی
آفریده شده است ناشکیبنده چون برسد بوی شر
ضرر زاری جزع کننده است و چون برسد بوی نفع بخل کننده نماینده است
مگر نماز گذاران آنانکه ایشان بر نماز خویش
همیشه باشندگانند و آنانکه در اموال ایشان حصه ایست مقرر
برای سائل و بی مایه که سوال نکند
و آنانکه باور میدارند روز جزا را
و آنانکه ایشان از عذاب پروردگار خود ترسندگانند
هر آئینه عذاب پروردگار ایشان چنان است که از آن ایمن نتوان بود
و آنانکه ایشان شرمگاه خود را نگاه دارندگانند
مگر بر زنان خود یا کنیزکانیکه مالک آنها شده است دست ایشان پس هر آئینه ایشان ملامت کرده شده نیستند پس هر که
سوای این طلب کند پس آن جماعه ایشانند از حد گذرندگان
و آنانکه ایشان امانتهای خود را
و عهدهای خود را رعایت کنندگانند
و آنانکه ایشان بگواهیهای خود
متعهد شوندگانند و آنانکه ایشان

موضح القرآن

اور اکٹھا کیا اور سینتا
تحقیق آدمی
بنایا ہے جی کا کچا جب لگے اسکو
برائی تو گھبرا اور لگی اسکو بھلائی
تو آن دیوا
مگر وے نمازی جو اپنی نماز پر
قایم ہیں اور جنکے مال میں حصہ ٹھہر رہا ہے۔
مانگتے اور ہارے کا
اور جو یقین کرتے ہیں انصاف کے دن کو
اور جو اپنے رب کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔
بیشک ان کے رب کے عذاب سے نڈر نہ ہوا جائے اور جو
اپنی شہوت کی جگہ تھامتے ہیں
مگر اپنی جوروؤں سے یا اپنے ہاتھ کے مال سے سو ان پر نہیں الزام
پھر جو کوئی ڈھونڈھے اسکے سوا سو وہی ہیں حد سے بڑھنے۔
اور جو کوئی اپنے دھرد ہریں
اور اپنا قول نباہتے ہیں
اور جو اپنی گواہیوں پر
سیدھے ہیں اور جو

قوله ان عذاب ربهم الآية [illegible]

تبارک ع
المعارج
عشر
ع

صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ۝ أُولَٰئِكَ فِي جَنَّاتٍ مُكْرَمُونَ ۝ فَمَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا قِبَلَكَ مُهْطِعِينَ ۝ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِينَ ۝ أَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِنْهُمْ أَنْ يُدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيمٍ ۝ كَلَّا إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِمَّا يَعْلَمُونَ ۝ فَلَا أُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ إِنَّا لَقَادِرُونَ ۝ عَلَىٰ أَنْ نُبَدِّلَ خَيْرًا مِنْهُمْ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ۝ فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا وَيَلْعَبُوا حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ۝ يَوْمَ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ سِرَاعًا كَأَنَّهُمْ إِلَىٰ نُصُبٍ يُوفِضُونَ ۝ خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۚ ذَٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ۝

جلالین

صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ) بأدائها في أوقاتها (أُولَٰئِكَ فِي جَنَّاتٍ مُكْرَمُونَ ۝ فَمَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا قِبَلَكَ) نحوك (مُهْطِعِينَ) حال أي مديمي النظر (عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ) منك (عِزِينَ) حال أيضا أي جماعات حلقا حلقا يقولون استهزاء بالمؤمنين لئن دخل هؤلاء الجنة لندخلنها قبلهم قال تعالى (أَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِنْهُمْ أَنْ يُدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيمٍ ۝ كَلَّا) ردع عن طمعهم في الجنة (إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ) كغيرهم (مِمَّا يَعْلَمُونَ) من نطف فلا يطمع بذلك في الجنة وإنما يطمع فيها بالتقوى (فَلَا) لا زائدة (أُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ) للشمس والقمر وسائر الكواكب (إِنَّا لَقَادِرُونَ ۝ عَلَىٰ أَنْ نُبَدِّلَ) نأتي بدلهم (خَيْرًا مِنْهُمْ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ) بعاجزين عن ذلك (فَذَرْهُمْ) اتركهم (يَخُوضُوا) في باطلهم (وَيَلْعَبُوا) في دنياهم (حَتَّىٰ يُلَاقُوا) يلقوا (يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ) فيه العذاب (يَوْمَ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ) القبور (سِرَاعًا) إلى المحشر (كَأَنَّهُمْ إِلَىٰ نُصُبٍ) وفي قراءة بضم الحرفين شيء منصوب كعلم أو راية (يُوفِضُونَ) يسرعون (خَاشِعَةً) ذليلة (أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ) تغشاهم (ذِلَّةٌ ذَٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ) ذلك مبتدأ وما بعده الخبر ومعناه يوم القيامة

فتح الرحمن

نماز خود محافظت کنندگانند ایشان در بوستانها باشند گرامی کرده شده پس چیست کافران را بسوی تو شتابان از جانب راست و از جانب چپ گروه گروه شده

آیا طمع می کند هر شخصے از ایشان که در آورده شود به بوستان نعمت نی نی هر آئینه ما آفریدیم ایشان را از آنچه می دانند یعنی از منی

پس قسم میخورم به پروردگار مشرقها و مغربها هر آئینه ما توانائیم بر آنکه عوض آریم بهتر از ایشان و نیستیم عاجز

پس بگذار ایشان را که بیهوده درآیند و بازی کنند تا آنکه ملاقات کنند بروز خود که وعده داده می شود ایشان را روزیکه برآیند از قبور شتابان گویا ایشان بسوی نشانه می دوند فرو دیده باشد چشمهای ایشان در گیرد ایشان را خواری اینست آن روز که وعده داده می شد ایشان را

موضح القرآن

اپنی نماز سے خبردار ہیں وہی ہیں باغوں میں عزت سے پھر کیا ہوا ہے منکروں کو تیری طرف دوڑتے آتے ہیں داہنے سے اور بائیں سے جوٹ کی جوٹ

کیا لالچ رکھتا ہے ہر ایک ان میں کہ داخل ہو نعمت کے باغ میں کوئی نہیں ہم نے ان کو بنایا ہے جس چیز سے جانتے ہیں

سو میں قسم کھاتا ہوں مشرقوں مغربوں کے مالک کی ہم سکتے ہیں کہ بدل کر لے آویں ان سے بہتر اور ہم سے چھوٹ نہ جاویں

سو چھوڑ دے انکو باتیں بناویں اور کھیلیں جب تک بھڑیں اپنے اس دن سے جسکا ان سے وعدہ ہے جس دن نکل پڑیں گے قبروں سے دوڑتے جیسے کسی نشانے پر دوڑتے جاتے ہیں نیچی ہو رہی ہیں انکی آنکھیں چڑھتی آتی ہے انپر ذلت یہ ہے وہ دن جس کا ان سے وعدہ تھا

بعد از نزول این آیت مشرکان گرد آمده حضرت رسالت صلی الله علیه وسلم حلقه زدند ... [illegible]
فمال الذین کفروا ... [illegible]

تبارك نوح ٧١ ٢٩

سورة نوح عليه السلام مكية ثمان وعشرون اٰية ومائتان واربع وعشرون كلمة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ أَنْ أَنذِرْ قَوْمَكَ مِن قَبْلِ أَن يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ قَالَ يَا قَوْمِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝ أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ وَأَطِيعُونِ ۝ يَغْفِرْ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ إِنَّ أَجَلَ اللَّهِ إِذَا جَاءَ لَا يُؤَخَّرُ ۖ لَوْ كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ (خمس) قَالَ رَبِّ إِنِّي دَعَوْتُ قَوْمِي لَيْلًا وَنَهَارًا ۝ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَائِي إِلَّا فِرَارًا ۝ وَإِنِّي كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوا أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَأَصَرُّوا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ۝ ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۝ ثُمَّ إِنِّي أَعْلَنتُ لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ إِسْرَارًا ۝ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ۝ (عشر)

جلالین

سورة نوح عليه السلام مكية ثمان او تسع وعشرون اٰية

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ أَنْ أَنذِرْ) اي بانذار (قَوْمَكَ مِن قَبْلِ أَن يَأْتِيَهُمْ) ان لم يؤمنوا (عَذَابٌ أَلِيمٌ) في الدنيا والاخرة (قَالَ يَا قَوْمِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ) بين الانذار (أَنِ) اي بان اقول لكم (اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ وَأَطِيعُونِ يَغْفِرْ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ) من زائدة فان الاسلام يغفر به ما قبله او تبعيضية لاخراج حقوق العباد (وَيُؤَخِّرْكُمْ) بلا عذاب (إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى) اجل الموت (إِنَّ أَجَلَ اللَّهِ) بعذابكم ان لم تؤمنوا (إِذَا جَاءَ لَا يُؤَخَّرُ لَوْ كُنتُمْ تَعْلَمُونَ) ذلك لامنتم (قَالَ رَبِّ إِنِّي دَعَوْتُ قَوْمِي لَيْلًا وَنَهَارًا) دائما متصلا (فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَائِي إِلَّا فِرَارًا) عن الايمان (وَإِنِّي كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوا أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ) لئلا يسمعوا كلامي (وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ) غطوا رؤسهم بها لئلا ينظروني (وَأَصَرُّوا) على كفرهم (وَاسْتَكْبَرُوا) تكبروا عن الايمان (اسْتِكْبَارًا ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا) اي باعلى صوتي (ثُمَّ إِنِّي أَعْلَنتُ لَهُمْ) صوتي (وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ) الكلام (إِسْرَارًا فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ) من الشرك (إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا)

فتح الرحمن

سوره نوح مکی است و آن بیست و هشت آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

[1] هر آئینه ما فرستادیم نوح را بسوی قوم او که بترسان قوم خود را

[2] پیش از آنکه بیاید بدیشان عقوبتی درد دهنده

[3] گفت ای قوم من هر آئینه من برای شما ترسانندهٔ ظاهرم

[4] باین مضمون که عبادت کنید خدا را و بترسید از وی و فرمان او برید

[5] تا بیامرزد برای شما گناهان شما را

[6] و موقوف دارد شما را

[7] تا وقتی مقرر هر آئینه وقت مقرر کردهٔ خدا

[8] چون بیاید هرگز موقوف داشته نشود اگر

[9] می دانستید گفت ای پروردگار من هر آئینه من میخواندم قوم خود را

[10] شب و روز پس زیاده نکرد در حق ایشان خواندن من مگر

[11] گریختن را و هر آئینه من هرگاه که دعوت کردم ایشان را تا بیامرزی برای ایشان

[12] درآوردند انگشتان خود را در گوش خویش

[13] و بخود در پیچیدند جامهای خویش را

[14] و مداومت کردند بر کفر و سرکشی نمودند

[15] سرکشی تمام باز هر آئینه من دعوت کردم ایشان را به آواز بلند

[16] باز هر آئینه من آشکارا گفتم بالیشان و پنهان گفتم ایشان را

[17] پس گفتم طلب آمرزش کنید از پروردگار خود هر آئینه وی هست آمرزنده

موضح القرآن

سورت نوح علیہ السلام مکی ہے اٹھائیس آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا

[1] ہمنے بھیجا نوح کو اسکی قوم کی طرف کہ ڈرا اپنی قوم کو

[2] اس سے پہلے کہ پہنچے ان پر دکھ والی آفت

[3] بولا اے میری قوم میں تمکو ڈر سناتا ہوں کھول کر

[4] کہ بندگی کرو اللہ کی اور اس سے ڈرو اور میرا کہا مانو

[5] کہ بخشے وہ تمکو کچھ تمہارے گناہ

[6] اور ڈھیل دے تمکو

[7] ایک ٹھہرائے وعدے تک وہ جو وعدہ رکھا اللہ نے

[8] جب پہنچے اسکو ڈھیل نہ ہوگی اگر تمکو سمجھ ہے

[9] بولا اے رب میں بلاتا رہا اپنی قوم کو

[10] رات دن پھر میرے بلانے سے اور زیادہ بھاگتے ہی رہے

[11] اور میں نے جس بار ان کو بلایا کہ تو معاف کرے ان کو ڈالیں انگلیاں اپنے کانوں میں

[12] اور لپیٹے اپنے اوپر کپڑے

[13] اور ضد کی اور غرور کیا

[14] بڑا غرور پھر میں نے ان کو بلایا اُجاگر

[15] پھر میں نے کھول کر کہا انکو اور چھپ کر کہا چپکے سے

[16] تو میں نے کہا گناہ بخشواؤ اپنے رب سے بیشک وہ ہے بخشنے والا

[illegible]

يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُم مِّدْرَارًا ۝ وَيُمْدِدْكُم بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَل لَّكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَل لَّكُمْ أَنْهَارًا ۝ مَّا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ وَقَارًا ۝ وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا ۝ أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا ۝ وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا وَجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ۝ وَاللَّهُ أَنبَتَكُم مِّنَ الْأَرْضِ نَبَاتًا ۝ ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ۝ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ بِسَاطًا ۝ لِّتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ۝ قَالَ نُوحٌ رَّبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا مَن لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهُ وَوَلَدُهُ إِلَّا خَسَارًا ۝ وَمَكَرُوا مَكْرًا كُبَّارًا ۝

جلالين

يُرْسِلِ السَّمَاءَ المطر وكانوا قد منعوه (عَلَيْكُم مِّدْرَارًا) كثير الدرور (وَيُمْدِدْكُم بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَل لَّكُمْ جَنَّاتٍ) بساتين (وَيَجْعَل لَّكُمْ أَنْهَارًا) جارية (مَّا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ وَقَارًا) أي تأملون وقار الله إياكم بأن تؤمنوا (وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا) جمع طور وهو الحال فطورا نطفة وطورا علقة إلى تمام خلق الإنسان والنظر في خلقه يوجب الإيمان بخالقه (أَلَمْ تَرَوْا) تنظروا (كَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا) بعضها فوق بعض (وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ) أي في مجموعهن الصادق بالسماء الدنيا (نُورًا وَجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا) مصباحا مضيئا وهو أقوى من نور القمر (وَاللَّهُ أَنبَتَكُم) خلقكم (مِّنَ الْأَرْضِ) إذ خلق أباكم آدم منها (نَبَاتًا ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا) مقبورين (وَيُخْرِجُكُمْ) للبعث (إِخْرَاجًا وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ بِسَاطًا) مبسوطة (لِّتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا) طرقا (فِجَاجًا) واسعة (قَالَ نُوحٌ رَّبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا) أي السفلة والفقراء (مَن لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهُ وَوَلَدُهُ) وهم الرؤساء المنعم عليهم بذلك وولد بضم الواو وسكون اللام وبفتحهما والأول قيل جمع ولد بفتحهما كخشب وخشب وقيل بمعناه كبخل وبخل (إِلَّا خَسَارًا) طغيانا وكفرا (وَمَكَرُوا) أي الرؤساء (مَكْرًا كُبَّارًا) عظيما

فتح الرحمن

تا بفرستد بر شما باران را ریزنده
و بدهد مدد شما را باموال و فرزندان و پدید آرد برای شما بوستانها و پدید آرد برای شما جویها
چیست شما را اعتقاد نمی کنید برای خدا بزرگی را
حالانکه آفریده است شما را اطوار مختلف
آیا نمی بینید
چگونه آفرید خدا هفت آسمان را توبرتو
و ساخت ماه را در میان اینها روشن
و ساخت آفتاب را چراغ درخشنده
و خدا
رویانید شما را از زمین
نوعی از رویانیدن پس باز گرداند شما را در زمین باز بیرون آرد شما را بیرون آوردنی
و خدا ساخت برای شما زمین را فرش
تا بروید در آن زمین به راههای کشاده
گفت نوح ای پروردگار من هر آئینه ایشان نافرمانی من کردند و پیروی کردند کسی را که زیاده نکرده است در حق وی مال وی و فرزند وی
مگر زیان را یعنی رؤسای کفار
و بد سگالی کردند رئیسان بد سگالی عظیم

موضح القرآن

چھوڑ دے گا آسمان کی تم پر دھاریں
اور بڑھتی دے گا تمکو مال اور بیٹوں سے اور بنا دے تمکو
باغ اور بنا دے تمکو نہریں
کیا ہوا تمکو کیوں نہیں امید رکھتے اللہ سے بڑائی کی
اور بنایا اسنے تمکو طرح طرح سے
کیا تم نے نہیں دیکھا
کیسے بنائے اللہ نے سات آسمان تہہ پر تہہ
اور رکھا چاند ان میں
اجالا اور رکھا سورج چراغ جلتا
اور اللہ نے
اگایا تمکو زمین سے
جما کر پھر ڈالیگا تمکو پھر اسمیں اور نکالیگا
باہر اور اللہ نے بنا دی تمکو زمین بچھونا
کہ چلو اسمیں کشادہ رستے
نوح نے کہا اے رب میرے انہوں نے میرا کہا نہ مانا اور مانا ایسے کا جسکو
اسکے مال سے اور اولاد سے
اور بڑھا ٹوٹا
اور داؤ کیا ہے بڑا داؤ

چون تکذیب نوح نمودند پس باز داشت خدا تعالی از ایشان باران را و عقیم ساخت رحمهای زنان [illegible]

تبارك الجن ٢٩ خمس

وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَلَا سُوَاعًا وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ وَنَسْرًا ۝ وَقَدْ أَضَلُّوا كَثِيرًا ۖ
وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا ضَلَالًا ۝ مِمَّا خَطِيئَاتِهِمْ أُغْرِقُوا فَأُدْخِلُوا نَارًا فَلَمْ يَجِدُوا لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَنْصَارًا ۝
وَقَالَ نُوحٌ رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّارًا ۝ إِنَّكَ إِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوا إِلَّا فَاجِرًا
كَفَّارًا ۝ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۖ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا تَبَارًا ۝

نصف ع

سورة الجن مكية وهي ثمان وعشرون آية ومائتان وخمس وثمانون كلمة

جلالين

عطفا جملا بأن كذبوا نوحا وآذوه ومن اتبعه (وقالوا) للسفلة (لا تذرن آلهتكم ولا تذرن ودا) بفتح الواو وضمها (ولا سواعا ولا يغوث ويعوق ونسرا) هي أسماء أصنامهم (وقد أضلوا) بها (كثيرا) من الناس بأن أمروهم بعبادتها (ولا تزد الظالمين إلا ضلالا) عطف على قد أضلوا دعا عليهم لما أوحي إليه أنه لن يؤمن من قومك إلا من قد آمن (مما) ما صلة (خطاياهم) وفي قراءة خطيئاتهم بالهمزة (أغرقوا) بالطوفان (فأدخلوا نارا) عوقبوا بها عقب الإغراق تحت الماء (فلم يجدوا لهم من دون) أي غير (الله أنصارا) يمنعون عنهم العذاب (وقال نوح رب لا تذر على الأرض من الكافرين ديارا) أي نازل دار والمعنى أحدا (إنك إن تذرهم يضلوا عبادك ولا يلدوا إلا فاجرا كفارا) من يفجر ويكفر قال ذلك لما تقدم من الإيحاء إليه (رب اغفر لي ولوالدي) وكانا مؤمنين (ولمن دخل بيتي) منزلي أو مسجدي (مؤمنا وللمؤمنين والمؤمنات) إلى يوم القيامة (ولا تزد الظالمين إلا تبارا) هلاكا فأهلكوا

سورة الجن مكية ثمان وعشرون آية

فتح الرحمن

وگفتند ترک مکنید معبودان خود را و ترک مکنید ودّ را و نه سواع را و نه یغوث و یعوق و نسر را
و هر آئینه گمراه کردند بسیاری را
و زیاده مکن ستمگاران را مگر گمراهی
بسبب گناهان خود غرق کرده شدند
پس در آورده شدند بآتش
پس نیافتند برای خویش بجز خدا یاری دهندگان
و گفت نوح ای پروردگار من مگذار بر زمین از کافران هیچ ساکن شونده را
هر آئینه تو اگر بگذاری ایشان را گمراه سازند بندگان ترا
و نزایند مگر بدکار ناسپاس را
ای پروردگار من بیامرز مرا و پدر و مادر مرا
و هر کرا که در آید بخانه من با ایمان
و جمیع مؤمنین و مؤمنات را
و زیاده مکن ستمگاران را مگر هلاکی

موضح القرآن

اور بولے مت چھوڑیو اپنے ٹھاکروں کو اور مت چھوڑیو ودّ کو
اور نہ سواع کو اور یغوث کو اور یعوق کو اور نسر کو
اور بہکا دیا بہتوں کو
اور تو نہ بڑھائیو بے انصافوں کو مگر بہکانا
کچھ وے اپنے گناہوں سے ڈبائے گئے
پھر بٹھائے گئے آگ میں
پھر نہ پایا اپنے واسطے اللہ کے سوائے کوئی مددگار
اور کہا نوح نے اے رب نہ چھوڑ زمین پر منکروں کا ایک گھر بسنے والا
اگر تو چھوڑ رکھے ان کو بہکاویں تیرے بندوں کو اور جو جنیں سو ڈھیٹھ حق نہ سمجھتا
اے رب معاف کر مجھ کو اور میرے ماں باپ کو
اور جو آوے میرے گھر میں ایماندار
اور سب ایماندار مردوں کو اور عورتوں کو
اور گنہگاروں پر یہی بڑھتا رکھ برباد ہونا

[illegible]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۙ يَّهْدِيْ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا اَحَدًا ۙ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۙ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۙ وَّاَنَّا ظَنَنَّا اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۙ وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۙ

خمس

جلالين

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(قُلْ) يا محمد للناس (اُوْحِيَ اِلَيَّ) اخبرت بالوحي من الله (اَنَّهُ) الضمير للشأن (اسْتَمَعَ) لقراءتي (نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ) جن نصيبين وذلك في صلاة الصبح ببطن نخلة موضع بين مكة والطائف وهم الذين ذكروا في قوله تعالى واذ صرفنا اليك نفرا من الجن الاية (فَقَالُوْا) لقومهم لما رجعوا اليهم (اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا) يتعجب منه في فصاحته وغزارة معانيه وغير ذلك (يَّهْدِيْ اِلَى الرُّشْدِ) الايمان والصواب (فَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَنْ نُّشْرِكَ) بعد اليوم (بِرَبِّنَا اَحَدًا وَّاَنَّهٗ) الضمير للشأن فيه وفي الموضعين بعده (تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا) تنزه جلاله وعظمته عما نسب اليه (مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً) زوجة (وَّلَا وَلَدًا وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا) جاهلنا (عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا) غلوا في الكذب بوصفه بالصاحبة والولد (وَّاَنَّا ظَنَنَّا اَنْ) مخففة اي انه (لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا) بوصفه بذلك حتى تبينا كذبهم بذلك قال تعالى (وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ) يستعيذون (بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ) حين ينزلون في سفرهم بمخوف فيقول كل رجل اعوذ بسيد هذا المكان من شر سفهائه (فَزَادُوْهُمْ) بعوذهم بهم (رَهَقًا) طغيانا فقالوا

فتح الرحمن

بنام خدای بخشاینده مهربان

بگو وحی فرستاده شد بسوی من که گوش نهادند جماعهٔ از جن پس گفتند هرآئینه ما شنیدیم قرآنی عجیبی که دلالت می کند بسوی راه راست پس ایمان آوردیم بآن و شریک مقرر نخواهیم کرد با پروردگار خویش هیچ کس را و بیان کرد آنکه آن جنیان که بلند است بزرگی پروردگار ما فرا نگرفته است زنی و نه فرزندی وآنکه افترا میکرد جاهل ما بر خدا دروغ را وآنکه ما پنداشته بودیم که هرگز نگویند بنی آدم و جن بر خدا سخن دروغ را وآنکه مردان بنی آدم پناه می گرفتند بمردان جن پس زیاده کردند در حق آن جنیان سرکشی را

موضح القرآن

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا
تو کہہ مجھ کو حکم آیا
کہ سن گئے لوگ جنوں کے
پھر کہا
ہم نے سنا ہے ایک قرآن عجب
سمجھاتا نیک راہ
سو ہم اس پر یقین لائے اور ہرگز شریک نہ بتاویں گے
اپنے رب کا کسی کو اور یہہ کہ
اونچی ہے شان ہمارے رب کی
نہیں رکھی اس نے جورو نہ بیٹا
اور یہہ کہ ہم میں کا بیوقوف اللہ پر بڑھا کر باتیں کہتا تھا
اور یہہ کہ
ہم کو خیال تھا کہ نہ بولیں گے آدمی اور جن اللہ پر جھوٹ
اور یہہ کہ تھے کتنے مرد آدمیوں کے پناہ پکڑتے
کتنے مردوں کی جنوں کے
پھر انکو بڑھا لو اور سر چڑھنا

وَأَنَّهُمْ ظَنُّوا كَمَا ظَنَنْتُمْ أَن لَّن يَبْعَثَ اللَّهُ أَحَدًا ۝ وَأَنَّا لَمَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجَدْنَاهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيدًا وَشُهُبًا ۝ وَأَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ۖ فَمَن يَسْتَمِعِ الْآنَ يَجِدْ لَهُ شِهَابًا رَّصَدًا ۝ وَأَنَّا لَا نَدْرِي أَشَرٌّ أُرِيدَ بِمَن فِي الْأَرْضِ أَمْ أَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۝ وَأَنَّا مِنَّا الصَّالِحُونَ وَمِنَّا دُونَ ذَٰلِكَ ۖ كُنَّا طَرَائِقَ قِدَدًا ۝ وَأَنَّا ظَنَنَّا أَن لَّن نُّعْجِزَ اللَّهَ فِي الْأَرْضِ وَلَن نُّعْجِزَهُ هَرَبًا ۝ وَأَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدَىٰ آمَنَّا بِهِ ۖ فَمَن يُؤْمِن بِرَبِّهِ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَلَا رَهَقًا ۝ وَأَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُونَ وَمِنَّا الْقَاسِطُونَ ۖ فَمَنْ أَسْلَمَ فَأُولَٰئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ۝

جلالين

يَسُدُّنَا الجِنَّ وَالإنسَ (وَأَنَّهُمْ) أَي الجِنَّ (ظَنُّوا كَمَا ظَنَنْتُمْ) يَا إِنسُ (أَنْ) مُخَفَّفَة أَي أَنَّهُ (لَّن يَبْعَثَ اللَّهُ أَحَدًا) بَعْدَ مَوْتِهِ قَالَ الجِنُّ (وَأَنَّا لَمَسْنَا السَّمَاءَ) رُمْنَا استِرَاقَ السَّمْعِ مِنْهَا (فَوَجَدْنَاهَا مُلِئَتْ حَرَسًا) مِنَ المَلَائِكَةِ (شَدِيدًا وَشُهُبًا) نُجُومًا مُحْرِقَةً وَذَٰلِكَ لَمَّا بُعِثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (وَأَنَّا كُنَّا) أَي قَبْلَ مَبْعَثِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ) أَي نَسْتَمِعُ (فَمَن يَسْتَمِعِ الْآنَ يَجِدْ لَهُ شِهَابًا رَّصَدًا) أَي أُرْصِدَ لَهُ لِيُرْمَى بِهِ (وَأَنَّا لَا نَدْرِي أَشَرٌّ أُرِيدَ) بَعْدَ اسْتِرَاقِ السَّمْعِ (بِمَن فِي الْأَرْضِ أَمْ أَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا) خَيْرًا (وَأَنَّا مِنَّا الصَّالِحُونَ) بَعْدَ اسْتِمَاعِ القُرْآنِ (وَمِنَّا دُونَ ذَٰلِكَ) أَي قَوْمٌ غَيْرُ صَالِحِينَ (كُنَّا طَرَائِقَ قِدَدًا) فِرَقًا مُخْتَلِفِينَ مُسْلِمِينَ وَكَافِرِينَ (وَأَنَّا ظَنَنَّا أَنْ) مُخَفَّفَة أَنَّهُ (لَّن نُّعْجِزَ اللَّهَ فِي الْأَرْضِ وَلَن نُّعْجِزَهُ هَرَبًا) أَي لَا نَفُوتُهُ كَائِنِينَ فِي الْأَرْضِ أَوْ هَارِبِينَ مِنْهَا إِلَى السَّمَاءِ (وَأَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدَىٰ) القُرْآنَ (آمَنَّا بِهِ فَمَن يُؤْمِن بِرَبِّهِ) [illegible] (بَخْسًا) نَقْصًا مِنْ حَسَنَاتِهِ (وَلَا رَهَقًا) ظُلْمًا بِالزِّيَادَةِ فِي سَيِّئَاتِهِ (وَأَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُونَ وَمِنَّا الْقَاسِطُونَ) الجَائِرُونَ [illegible] (فَمَنْ أَسْلَمَ فَأُولَٰئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا) قَصَدُوا

فتح الرحمن

وآنكه ازميان گمان كردند چنانكه شما گمان كرده بوديد

كه هرگز نفرستد خدا هيچ كس را يعني پيغامبر نفرستد

وآنكه ما دست رسانيديم بآسمان

پس يافتيم آسمان را پر كرده شده بنگاهبانان محكم يعني ملائكه

و ستارهاي فرود آينده

وآنكه ما

مي نشستيم پيش ازين بجاها براي شنيدن يعني براي شنيدن كلام ملائكه

پس هر كه گوش نهد الحال بيابد براي خود ستاره مهيا ساخته

وآنكه ما نمي دانيم آيا بلائي اراده كرده شد

در حق آنانكه در زمين اند يا اراده كرده است درحق ايشان پروردگار ايشان خيري را

وآنكه از ما جمعي شايسته كاران اند و جمعي ما سواي

اين اند بوديم فرقهاء مختلف

وآنكه ما دانستيم

هرگز عاجز نتوانيم كرد خدارا در زمين و عاجز نتوانيم كرد او را از جهت گريختن

وآنكه ما چون

شنيديم هدايت را ايمان آورديم بآن پس هر كه ايمان آرد به پروردگار خويش

پس نترسد از هيچ نقصاني

ونه از هيچ ستمي

وآنكه جمعي از ما مسلمانانند وجمعي از ما گناهگارند

پس هر كه مسلمان شد پس آن جماعه قصد كردند راه راست را

موضح القرآن

اور يه كه انكو بهي خيال تها جيسا تمكو خيال تها

كه هرگز نه اٹهاويگا الله كسي كو

اور يه كه همنے ٹٹول ديكها آسمان كو

پهر پايا اسكو بهر رہے اسمين چوكيدار سخت

اور انگارے

اور يه كه هم

بيٹهتے تهے آسمانوں كے ٹهكانوں ميں سننے كو

پهر جو كوئي اب سننا چاہے پاوے اپنے واسطے ايك انگارا گهات ميں

اور يه كه هم نهيں جانتے كچه برا اراده ٹهرا ہے

زمين كے رہنے والوں پر يا چاہا ان كے حق ميں انكے رب نے راه پر لانا

اور يه كه كوئي هم ميں نيك هيں اور كوئي اسكے سواي

هم تهے كئي راه پهٹ رہے

اور يه كه همارے خيال ميں آيا كه

هم جيت نه سكينگے الله سے زمين ميں اور نه تهكا ويںگے اسكو بهاگ كر

اور يه كه جب

همنے سني راه كي بات هم نے اسكو مانا پهر جو كوئي يقين لاويگا اپنے رب پر

سو نه ڈريگا نقصان سے

اور نه زبردستي سے

اور يه كه كوئي هم ميں حكم بردار هيں اور كوئي بے انصاف

سو جو حكم ميں آئے انهوں نے اٹكل لي نيك راه

وَأَمَّا الْقَاسِطُونَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۝ وَأَنْ لَوِ اسْتَقَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ لَأَسْقَيْنَاهُمْ مَاءً غَدَقًا ۝ لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ وَمَنْ يُعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ۝ وَأَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا ۝ وَأَنَّهُ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوا يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا ۝ قُلْ إِنَّمَا أَدْعُو رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِهِ أَحَدًا ۝ قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا رَشَدًا.

ع ١٢ — عشر

جلالين

هدايةً (وأمّا القاسطون فكانوا لجهنّم حطبًا) وقود (و) أنّا وأنّهم وأنّه في اثني عشر موضعًا هي وأنّه تعالى وأنّا منّا المسلمون وما بينهما بكسر الهمزة استئنافًا وبفتحها بما يوجّه به قال تعالى في كفّار مكّة (وأن) مخفّفة من الثقيلة واسمها محذوف أي وأنّهم وهو معطوف على أنّه استمع (لو استقاموا على الطريقة) أي طريقة الإسلام (لأسقيناهم ماءً غدقًا) كثيرًا من السماء وذلك بعد ما رفع المطر عنهم سبع سنين (لنفتنهم) لنختبرهم (فيه) فنعلم كيف شكرهم علم ظهور (ومن يعرض عن ذكر ربّه) القرآن (نسلكه) بالنون والياء ندخله (عذابًا صعدًا) شاقًّا (وأنّ المساجد) مواضع الصلاة (لله فلا تدعوا) فيها (مع الله أحدًا) بأن تشركوا كما كانت اليهود والنصارى إذا دخلوا كنائسهم وبيعهم أشركوا (وأنّه) بالفتح وبالكسر استئنافًا والضمير للشأن (لمّا قام عبد الله) محمّد النبيّ صلّى الله عليه وسلّم (يدعوه) يعبده ببطن نخلة (كادوا) أي الجنّ المستمعون لقراءته (يكونون عليه لبدًا) بكسر اللام وضمّها جمع لبدة كاللبد في ركوب بعضهم بعضًا ازدحامًا حرصًا على سماع القرآن (قال) مجيبًا للكفّار في قولهم ارجع عمّا أنت فيه وفي قراءة قل (إنّما أدعو ربّي) إلهًا (ولا أشرك به أحدًا قل إنّي لا أملك لكم ضرًّا) غيًّا (ولا رشدًا) خيرًا

فتح الرحمن

واما گناهگاران پس باشند هیزم برای دوزخ

ونیز بگو ای محمد که وحی فرستاده شده است بسوی من که بنی آدم

اگر راست می ایستادند بر راه راست البته می نوشانیدیم ایشان را آب بسیار

تا امتحان کنیم ایشان را بآن یعنی ارزانی می باشد و قحط نمی آید والله اعلم

وهر که اعراض کند از یاد پرورد گار خود

در آرد ش بعذابی سخت

وآنکه مسجدها مخصوص برای خداست پس عبادت مکنید

با خدا هیچ یک را

وآنکه

چون ایستاد بنده

خدا یعنی محمد صلی الله علیه وسلم که عبادت کند خدا را

نزدیک

بودند کافران که بران بنده یکی بر دیگر چفسیده شوند یعنی معاون یکدیگر شوند در ایذا او

بگو

جز این نیست که عبادت میکنم پروردگار خویش را وشریک مقرر نمیکنم

با او هیچ یک را بگو هر آئینه من نمی توانم در حق شما ضرر رسانیدن ونه راه نمودن

موضح القرآن

اور جو بے انصاف ہیں وہ ہوئے دوزخ کے ایندھن

اور یہ حکم آیا

کہ اگر لوگ سیدھے رہتے راہ پر تو ہم پلاتے ان کو

پانی بھر کر

تا کہ ان کو جانچیں اس میں

اور جو کوئی منہ موڑے اپنے رب کی یاد سے

وہ پیٹھاویگا اسکو چڑھتے عذاب میں

اور یہ مسجدیں اللہ کی ہیں سو مت پکارو

اللہ کے ساتھ کسی کو

اور یہ کہ

جب کھڑا ہوا اللہ کا بندہ

اسکو پکارتا

لوگ

ہونے لگتے ہیں اس پر ٹھٹھ

تو کہہ

میں تو یہی پکارتا ہوں اپنے رب کو شریک نہیں کرتا

اسکا کسی کو تو کہہ میرے ہاتھ نہیں تمہارا برا اور نہ راہ پر لانا۔

قُلْ إِنِّي لَن يُجِيرَنِي مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ وَلَنْ أَجِدَ مِن دُونِهِ مُلْتَحَدًا ۝ إِلَّا بَلَاغًا مِّنَ اللَّهِ وَرِسَالَاتِهِ ۚ وَمَن يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۝ حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ أَضْعَفُ نَاصِرًا وَأَقَلُّ عَدَدًا ۝ قُلْ إِنْ أَدْرِي أَقَرِيبٌ مَّا تُوعَدُونَ أَمْ يَجْعَلُ لَهُ رَبِّي أَمَدًا ۝ عَالِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَىٰ غَيْبِهِ أَحَدًا ۝ إِلَّا مَنِ ارْتَضَىٰ مِن رَّسُولٍ فَإِنَّهُ يَسْلُكُ مِن بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا ۝

جلالين

(قُلْ إِنِّي لَن يُجِيرَنِي مِنَ اللَّهِ) من عذابه إن عصيته (أَحَدٌ وَلَنْ أَجِدَ مِن دُونِهِ) أي غيره (مُلْتَحَدًا) ملتجأ (إِلَّا بَلَاغًا) استثناء من مفعول أملك أي لا أملك لكم إلا البلاغ إليكم (مِنَ اللَّهِ) أي عنه (وَرِسَالَاتِهِ) عطف على بلاغا (وَمَن يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ) في التوحيد فلم يؤمن (فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ) حال من ضمير من في له رعاية لمعناها وهي حال مقدرة والمعنى يدخلونها مقدرا خلودهم (فِيهَا أَبَدًا حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا) حتى ابتدائية فيها معنى الغاية لمقدر قبلها أي لا يزالون على كفرهم إلى أن يروا (مَا يُوعَدُونَ) من العذاب (فَسَيَعْلَمُونَ) عند حلوله بهم يوم بدر أو يوم القيامة (مَنْ) هو (أَضْعَفُ نَاصِرًا وَأَقَلُّ عَدَدًا) أعوانا أهم أم المؤمنون على القول الأول أو أنا أم هم على الثاني فقال بعضهم متى هذا الوعد فنزل (قُلْ إِنْ) أي ما (أَدْرِي أَقَرِيبٌ مَّا تُوعَدُونَ) من العذاب (أَمْ يَجْعَلُ لَهُ رَبِّي أَمَدًا) غاية وأجلا لا يعلمه إلا هو (عَالِمُ الْغَيْبِ) ما غاب به عن العباد (فَلَا يُظْهِرُ) يطلع (عَلَىٰ غَيْبِهِ أَحَدًا) من الناس (إِلَّا مَنِ ارْتَضَىٰ مِن رَّسُولٍ فَإِنَّهُ) مع اطلاعه على ما شاء منه معجزة له (يَسْلُكُ) يجعل ويسير (مِن بَيْنِ يَدَيْهِ) أي الرسول (وَمِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا) ملائكة يحفظونه

فتح الرحمن

بگو هر آئینه خلاص نمیدهد مرا از عقوبت خدا هیچ کس و دیگر نیابم بجز وی پناهی

لیکن بجا می آرم خبر رسانیدن

از جانب خدای و تبلیغ پیغامهای او

و هر که نافرمانبرداری کند خدا را و پیغامبر او را

پس هر آئینه او راست آتش دوزخ جاویدان

در آنجا همیشه در غفلت خود باشند تا وقتیکه ببینند

آنچه وعده داده میشود ایشان را خواهند دانست

که کیست ناتوان تر باعتبار نصرت دهنده و کمتر از روی شمار اعوان

بگو نمیدانم آیا نزدیک است آنچه وعده داده میشود شما را یا مقرر کند برای او پروردگار من میعادی

داننده پنهان است

پس مطلع نمیسازد بر علم غیب خود هیچ کس را

مگر کسیکه پسند کرد او را از رسول پس هر آئینه روان میکند پیش روی وی و پس پشت وی نگاهبانان

موضح القرآن

تو کہہ مجھ کو نہ بچاویگا اللہ کے ہاتھ سے کوئی اور نہ پاؤں گا اسکے سوا کہیں سرک رہنے کو جگہ

مگر پہنچانا ہے

اللہ کی طرف سے اور اسکے پیغام دینے

اور جو کوئی حکم نہ مانے اللہ کا اور اسکے رسول کا

سو اسکے لئے آگ ہے دوزخ کی رہا کریں

انمیں ہمیشہ یہاں تک کہ جب دیکھینگے

جو ان سے وعدہ ہوا تب جان لینگے

کس کی

مدد کمزور ہے اور گنتی میں تھوڑے ہیں

تو کہہ میں نہیں جانتا کہ نزدیک ہے جس چیز کا

تم سے وعدہ ہوا یا کر دے اسکو میرا رب

ایک مدت کی حد

جاننے والا بھید کا

سو نہیں خبر دیتا اپنے بھید کی کسی کو

مگر جو پسند کر لیا کسی رسول کو تو وہ

چلاتا ہے اسکے آگے

اور پیچھے چوکیدار

[illegible]

ع عشر

لِيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا۠

سورة المزمل مكية وهي تسع عشرة اية بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وماتان وخمس وثمانون كلمة

يٰۤاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۙ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۙ نِّصْفَهٗۤ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ۙ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ؕ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ۙ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ؕ اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ؕ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ

جلالين	فتح الرحمن	موضح القرآن
حتى يبلغه في جملة الوحي (ليعلم) الله علم ظهور (ان) مخففة من الثقيلة اي انه (قد ابلغوا) اي الرسل (رسالات ربهم) روعي بجمع الضمير معنى من (واحاط بما لديهم) عطف على مقدر فعلم ذلك (واحصى كل شيء عددا) تمييز وهو محول عن المفعول والاصل احصى عدد كل شيء	تا بداند خدا كه بتحقيق رسانيده اند پيغامهاى پروردگار خود را و فرا گرفته است هر چيز را از روى شمار	تا جانے کہ انہوں نے پہنچائے پیغام اپنے رب کے اور قابو میں کر رکھا ہے جو ان کے پاس ہے اور گن لی ہے ہر چیز کی گنتی
سورة المزمل مكية او الا قوله ان ربك يعلم الى اخرها فمدني تسع عشرة او عشرون اية	سورهٔ مزمل مكى است و آن بيست آيت است	سورت مزمل مکی ہے بیس آیت کی
بسم الله الرحمن الرحيم	بنام خداى بخشاينده مهربان	شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا
(يا ايها المزمل) النبي واصله المتزمل ادغمت التاء في الزاء اي المتلفف بثيابه حين مجيء الوحي له خوفا منه لهيبته	اى مرد جامه بر خود پيچيده يعنى بسبب هيبت وحى	اے کپڑے میں لپٹنے والے
(قم الليل) صل (الا قليلا نصفه) بدل من قليلا وقلته بالنظر الى الكل (او انقص منه) من النصف (قليلا) الى الثلث (او زد عليه) الى الثلثين واو للتخيير	قيام ليل كن مگر اندكى يعنى اگر بعض شبها نكنى گاه نباشد والله اعلم قيام نيم شب يا اندكى از نيم شب كم كن يا اندكى بر نيم شب بيفزا	کھڑا رہ رات کو مگر کسی رات آدھی رات یا اس سے کم کر تھوڑا سا یا زیادہ کر اس پر
(ورتل القرآن) تثبت في تلاوته (ترتيلا انا سنلقي عليك قولا) قرآنا (ثقيلا) مهيبا او شديدا لما فيه من التكاليف	و ترتيل كن قرآن را بواضح خواندن هر آئينه ما نازل خواهيم كرد بر تو فرمانى دشوار يعنى دعوت كفار را باسلام	اور کھول کھول پڑھ قرآن کو ہم آگے ڈالینگے تجھ پر ایک بھاری بات
(ان ناشئة الليل) القيام بعد النوم (هي اشد وطا) موافقة السمع للقلب على تفهم القرآن (واقوم قيلا) ابين قولا	هر آئينه قيام شب زياده تر است در پايمال كردن نفس و درست تر است در تلفظ الفاظ	البتہ اٹھان رات کا سخت روندتا ہے اور سیدھی نکلتی ہے بات
(ان لك في النهار سبحا طويلا) تصرفا في اشغالك لا تفرغ فيه لتلاوة القرآن (واذكر اسم ربك) اي قل	هر آئينه ترا در روز شغلى است بسيار و ياد كن نام پروردگار خود را	البتہ تجھ کو دن میں شغل رہتا ہے لمبا اور پڑھ نام اپنے رب کا

[illegible]

وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ۝ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ۝ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا ۝ وَذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا ۝ إِنَّ لَدَيْنَا أَنْكَالًا وَجَحِيمًا ۝ وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا ۝ يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا مَهِيلًا ۝ إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا

جلالین

بسم الله الرحمن الرحیم في ابتداء قراءتك (وتبتل) انقطع (اليه) في العبادة (تبتيلا) مصدر بتل جيء به رعاية للفواصل وهو ملزوم التبتل هو (رب المشرق والمغرب لا اله الا هو فاتخذه وكيلا) موكولا له أمورك (واصبر على ما يقولون) أي كفار مكة من أذاهم (واهجرهم هجرا جميلا) لا جزع فيه وهذا قبل الأمر بقتالهم (وذرني) اتركني (والمكذبين) عطف على المفعول أو مفعول معه والمعنى أنا كافيكهم وهم صناديد قريش (أولي النعمة) التنعم (ومهلهم قليلا) من الزمن فقتلوا بعد يسير منه ببدر (إن لدينا أنكالا) قيودا ثقالا جمع نكل بكسر النون (وجحيما) نارا محرقة (وطعاما ذا غصة) يغص به في الحلق وهو الزقوم أو الضريع أو الغسلين أو شوك من نار لا يخرج ولا ينزل (وعذابا أليما) مؤلما زيادة على ما ذكر لمن كذب النبي صلى الله عليه وسلم (يوم ترجف) تزلزل (الأرض والجبال وكانت الجبال كثيبا) رملا مجتمعا (مهيلا) سائلا بعد اجتماعه وهو من هال يهيل وأصله مهيول استثقلت الضمة على الياء فنقلت إلى الهاء وحذفت الواو ثاني الساكنين لزيادتها وقلبت الضمة كسرة لمجانسة الياء (إنا أرسلنا إليكم) يا أهل مكة (رسولا) هو محمد صلى الله عليه

فتح الرحمن

واز ہمہ جہت گسستہ شو بتوجہ سوی او

منقطع شو بسوی او نوعی گسستہ شدن

پروردگار مشرق

و مغرب است نیست ہیچ معبودی مگر وی پس کار ساز گیر او را

و صبر کن بر آنچہ میگویند و ترک کن ایشان را

ترک کردن نیکو. و بگذار مرا

با دروغ شمارندگان

خداوندان رفاہیت

و مہلت دہ ایشان را اندکی

ہر آئینہ ہست نزدیک ما قیدہای گران

و آتش افروختہ و طعام گلوگیر

و عذاب درد دہندہ

روزیکہ بجنبد زمین و کوہہا و شود کوہہا

مانند تل ریگ از ہم پاشیدہ شدہ

ہر آئینہ ما

فرستادیم بسوی شما پیغامبری

موضح القرآن

اور چھوٹ آ

اسکی طرف سب سے الگ ہو کر

مالک مشرق

اور مغرب کا اس بن کسی کی بندگی نہیں سو پکڑ اسکو کام سونپنا

اور سہتا رہ جو کہتے ہیں اور چھوڑ ان کو

بھلی طرح کا چھوڑنا اور چھوڑ دے مجھکو

اور جھٹلانے والوں کو

جو آرام میں رہتے ہیں

اور ڈھیل دے تو تھوڑی سی

البتہ ہمارے پاس بیڑیاں ہیں

اور آگ کا ڈھیر اور کھانا گلے میں اٹکنے والا

اور دکھ کی مار

جس دن کانپے زمین اور پہاڑ اور ہو جاویں پہاڑ

ریت پھسلتے

ہم نے

بھیجا تمہاری طرف رسول

رَسُوْلًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ۝ فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِيْلًا ۝ فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ إِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا ۝ السَّمَاءُ مُنْفَطِرٌ بِهِ ۚ كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُوْلًا ۝ إِنَّ هَٰذِهِ تَذْكِرَةٌ ۖ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيْلًا ۝ إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُوْمُ أَدْنَىٰ مِنْ ثُلُثَيِ اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَائِفَةٌ مِنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ۚ

ع

جلالین

وَسَلَّمَ (شَاهِدًا عَلَيْكُمْ) يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِمَا يَصْدُرُ مِنْكُمْ مِنَ الْعِصْيَانِ (كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ۝) هُوَ مُوْسَىٰ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ (فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِيْلًا ۝) شَدِيْدًا (فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ إِنْ كَفَرْتُمْ) فِي الدُّنْيَا (يَوْمًا) مَفْعُوْلُ تَتَّقُوْنَ أَيْ عَذَابَهُ أَيْ بِأَيِّ حِصْنٍ تَتَحَصَّنُوْنَ مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ (يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا ۝) جَمْعُ أَشْيَبَ لِشِدَّةِ هَوْلِهِ وَهُوَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ وَالْأَصْلُ فِي شِيْنِ شِيْبٍ الضَّمُّ وَكُسِرَتْ لِمُجَانَسَةِ الْيَاءِ وَيُقَالُ فِي الْيَوْمِ الشَّدِيْدِ يَوْمٌ يُشِيْبُ نَوَاصِيَ الْأَطْفَالِ وَهُوَ مَجَازٌ وَيَجُوْزُ أَنْ يَكُوْنَ الْمُرَادُ فِي الْآيَةِ الْحَقِيْقَةَ (السَّمَاءُ مُنْفَطِرٌ) ذَاتُ انْفِطَارٍ أَيْ انْشِقَاقٍ (بِهِ) بِذٰلِكَ الْيَوْمِ لِشِدَّتِهِ (كَانَ وَعْدُهُ) تَعَالَىٰ بِمَجِيْءِ ذٰلِكَ الْيَوْمِ (مَفْعُوْلًا ۝) أَيْ هُوَ كَائِنٌ لَا مَحَالَةَ (إِنَّ هٰذِهِ) الْآيَاتِ الْمُخَوِّفَةَ (تَذْكِرَةٌ ۚ) عِظَةٌ لِلْخَلْقِ (فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيْلًا ۝) طَرِيْقًا بِالْإِيْمَانِ وَالطَّاعَةِ (إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُوْمُ أَدْنَىٰ) أَقَلَّ (مِنْ ثُلُثَيِ اللَّيْلِ وَنِصْفِهِ وَثُلُثِهِ) بِالْجَرِّ عَطْفٌ عَلَىٰ ثُلُثَيْ وَبِالنَّصْبِ عَطْفٌ عَلَىٰ أَدْنَىٰ وَقِيَامُهُ كَذٰلِكَ نَحْوُ مَا أُمِرَ بِهِ أَوَّلَ السُّوْرَةِ (وَطَائِفَةٌ مِنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ۚ) عَطْفٌ عَلَىٰ ضَمِيْرِ تَقُوْمُ وَجَازَ مِنْ غَيْرِ تَأْكِيْدٍ لِلْفَصْلِ وَقِيَامُ طَائِفَةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ كَذٰلِكَ لِلتَّأَسِّي بِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ كَانَ لَا يَدْرِي كَمْ صَلَّى

فتح الرحمٰن

گواہی دہندہ بر شما

چنانکہ فرستادہ بودیم بسوی فرعون پیغامبر را

پس نافرمانبرداری کرد فرعون آن پیغامبر را

پس در گرفتیم او را در گرفتن سخت

پس اگر کافر مانید چگونہ در پناہ شوید از روزیکہ

اطفال را پیر گرداند

آسمان شگافتہ باشد

در آن روز ہست وعدۂ خدا

البتہ کردنی

ہر آئینہ این پند است

پس ہر کہ خواہد راہ بگیرد بسوی پروردگار خویش

ہر آئینہ پروردگار تو میداند کہ تو برمیخیزی نزدیک بدو ثلث

شب و نیم شب و ثلث شب

و نیز برمیخیزند جماعۂ از آنانکہ ہمراہ تواند

موضح القرآن

بتانے والا تمہارا

جیسے بھیجا فرعون کے پاس رسول

پھر کہا نہ مانا فرعون نے رسول کا

پھر پکڑا ہم نے اسکو پکڑ وبال کی

پھر کیونکر بچوگے اگر منکر ہوگے اس دن سے

جو کر ڈالے لڑکوں کو بوڑھا

آسمان پھٹتا ہے

اس سے اس کا وعدہ ہونا ہے

یہ تو سمجھوتی ہے

پھر جو کوئی چاہے بنا رکھے اپنے رب کی طرف راہ

تیرا رب جانتا ہے کہ تو اٹھتا ہے نزدیک دو تہائی رات کے اور آدھی رات اور تہائی رات

اور کتنے لوگ تیرے ساتھ کے

تبارك ٢٩ · المزمل ٧٣

وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۭ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ۭ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ڮ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ۭ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ۭ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

ع عشر

جلالين

مِنَ اللَّيْلِ وَكَمْ بَقِيَ مِنْهُ فَكَانَ يَقُوْمُ اللَّيْلَ كُلَّهُ احْتِيَاطًا فَقَامُوْا حَتّٰى انْتَفَخَتْ اَقْدَامُهُمْ سَنَةً اَوْ اَكْثَرَ فَخُفِّفَ عَنْهُمْ قَالَ تَعَالٰى (وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ) يُحْصِي (اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ عَلِمَ اَنْ) مُخَفَّفَةٌ مِنَ الثَّقِيْلَةِ اَيْ اَنَّهُ (لَنْ تُحْصُوْهُ) اَيِ اللَّيْلَ لِتَقُوْمُوْا فِيْمَا يَجِبُ الْقِيَامُ فِيْهِ اِلَّا بِقِيَامِ جَمِيْعِهِ وَذٰلِكَ يَشُقُّ عَلَيْكُمْ (فَتَابَ عَلَيْكُمْ) رَجَعَ بِكُمْ اِلَى التَّخْفِيْفِ (فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ) فِي الصَّلَاةِ بِاَنْ تُصَلُّوْا مَا تَيَسَّرَ (عَلِمَ اَنْ) مُخَفَّفَةٌ مِنَ الثَّقِيْلَةِ اَيْ اَنَّهُ (سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ) يُسَافِرُوْنَ (يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ) يَطْلُبُوْنَ مِنْ رِزْقِهِ بِالتِّجَارَةِ وَغَيْرِهَا (وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ) كَمَا تَقَدَّمَ (وَاَقِيْمُوا الصَّلَاةَ) الْمَفْرُوْضَةَ وَكُلٌّ مِنَ الْفِرَقِ الثَّلَاثِ يَشُقُّ عَلَيْهِمْ مَا ذُكِرَ فِيْ قِيَامِ اللَّيْلِ فَخُفِّفَ عَنْهُمْ بِقِيَامِ مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ثُمَّ نُسِخَ ذٰلِكَ بِالصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ (وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ) بِاَنْ تُنْفِقُوْا مَا سِوَى الْمَفْرُوْضِ مِنَ الْمَالِ فِيْ سَبِيْلِ الْخَيْرِ (قَرْضًا حَسَنًا) عَنْ طِيْبِ قَلْبٍ (وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا) مِمَّا خَلَّفْتُمْ وَهُوَ فَصْلٌ وَمَا بَعْدَهُ وَاِنْ لَّمْ يَكُنْ مَعْرِفَةً يُشْبِهُهَا لِامْتِنَاعِهِ مِنَ التَّعْرِيْفِ (وَاَعْظَمَ اَجْرًا ۭ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ) لِلْمُؤْمِنِيْنَ

فتح الرحمن

وخدا اندازه می کند شب و روز را

دانست خدا که شما احاطه نمی توانید کرد قیام لیل را یعنے مواظبت نتوانید کرد

پس برحمت باز گشت بر شما

پس بخوانید آنچه آسان باشد از قرآن یعنے در تہجد یا قرآن واقل آن قراءة قرآن است در صلوٰۃ فقط والله اعلم

دانست خدا که خواهند بود

بعضے از شما بیماران و دیگران که سفر میکنند در زمین

طلب روزی می نمایند از فضل خدا

و دیگران که کارزار می کنند در راه خدا پس بخوانید

آنچه آسان باشد از قرآن و برپا دارید نماز را

و بدهید زکوٰۃ و وام دهید خدا را

وام دادن

نیک و آنچه پیش میفرستید برای خویشتن بجای نکوئی قرض دادن

از عمل نیک آنرا بهتر خواهید یافت نزدیک خدا و در ثواب آنرا

و بزرگتر باعتبار مزد و طلب آمرزش کنید از خدا هر آئینه خدا آمرزگار مهربان است

مترجم گوید این آیت بعد یکسال نازل شد

موضح القرآن

اور اللہ ماپتا ہے رات کو اور دن کو

اُن جانا کہ تم اسکو پورا نکر سکوگے

تو معاف بھیجی تم پر

سو پڑھو جتنا آسان ہو قرآن سے

جانا کہ آگے ہونگے

تم میں کتنے بیمار اور کتنے اور پھرینگے ملک میں

ڈھونڈھتے فضل اللہ کا

اور کتنے اور لڑتے اللہ کی راہ میں سو پڑھو

جتنا آسان ہو اس میں سے اور کھڑی رکھو نماز

اور دیتے رہو زکوٰۃ اور قرض دو اللہ کو

قرض دینا

اچھی طرح کا اور جو آگے بھیجوگے اپنے واسطے

کوئی نیکی اسکو پاؤگے اللہ کے پاس بہتر

اور ثواب میں زیادہ اور معافی مانگو

اللہ سے بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

[illegible]

سورة المدثر مكية وهي ست وخمسون آية بسم الله الرحمن الرحيم خمس وثمانسان وخمسون كلمه — تبارك المدثر ٧٤ ٢٩

يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۝ قُمْ فَاَنْذِرْ ۝ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۝ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۝ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۝ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۝ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۝ فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ ۝ فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ۝ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ۝ ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ۝ — ع

جلالین

سورة المدثر مكية خمس وخمسون آية

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ) النبي واصله المتدثر ادغمت التاء في الدال اي المتلفف بثيابه عند نزول الوحي عليه (قُمْ فَاَنْذِرْ) خوف اهل مكة بالنار ان لم يؤمنوا (وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ) عظم عن اشراك المشركين (وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ) عن النجاسة او قصرها خلاف جر العرب ثيابهم خيلاء فربما اصابتها نجاسة (وَالرُّجْزَ) فسره النبي صلى الله عليه وسلم بالاوثان (فَاهْجُرْ) اي دم على هجره (وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ) بالرفع حال اي لا تعط شيئا لتطلب اكثر منه وهذا خاص به صلى الله عليه وسلم لانه مامور باجمل الاخلاق واشرف الآداب (وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ) على الاوامر والنواهي (فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ) نفخ في الصور وهو القرن النفخة الثانية (فَذٰلِكَ) اي وقت النقر (يَوْمَئِذٍ) بدل مما قبله المبتدأ وبني لاضافته الى غير متمكن وخبر المبتدأ (يَّوْمٌ عَسِيْرٌ) والعامل في اذا ما دلت عليه الجملة اي اشتد الامر (عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ) فيه دلالة على انه يسير على المؤمنين اي في عسره (ذَرْنِيْ) اتركني (وَمَنْ خَلَقْتُ) عطف على المفعول او مفعول معه (وَحِيْدًا) حال من من او من ضميره المحذوف من خلقت

فتح الرحمن

سورهٔ مدثر مکی است وآن پنجاه وشش آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

[1] ای مرد جامه بر خود پیچیده یعنی از هیبت وحی

[2] برخیز پس بترسان [3] و

[4] پروردگار خود را به بزرگی یاد کن و جامهای خود را

[5] پاک ساز

[6] و پلیدی را

دور کن

[7] و نباید که چیزی بدهی زیاده طلب کنان یعنی هدیه بردن بر کسی تا وی زیاده از قیمت هدیه رعایت کند از اخلاق ردیه است

[8] و برای حکم پروردگار خویش شکیبائی ورز پس وا قتیکه دمیده شود

[9] در صور دشوار شود حال یعنی نفخهٔ ثانیه

[10] پس آن وقت دران روز

[11] وقت دشوار باشد

[12] بر کافران نه وقت آسان

[13] بگذار مرا

[14] با کسیکه آفریدمش

[15] تنها

موضح القرآن

سورت مدثر مکی ہے چھپن آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا

[1] اے لحاف میں لپٹنے

[2] کھڑا ہو پھر ڈر سنا [3] اور

[4] اپنے رب کی بڑائی بول اور اپنے کپڑے

[5] پاک کر

[6] اور گندگی کو

[7] چھوڑ دے

[8] اور ایسا نکر کہ احسان اور بدلا بہت چاہے

[9] اور اپنے رب کی راہ دیکھ [10] اور جب کھڑکھڑاوے

[11] وہ کھڑکھڑانا

[12] پھر وہ اس دن

[13] مشکل دن ہے

[14] کافروں پر نہیں آسانی

[15] چھوڑ دے مجھکو

[16] اور جسکو میں نے بنایا

[17] اکیلا

یعنی گفته اند کہ این سوره اول سورتها است کہ نازل شد بر آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم روایت کرده است جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ کہ فرمود آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کہ بودم بر کوه حرا پس ندا کرده شدم ... [illegible]

وَجَعَلْتُ لَهُ مَالًا مَّمْدُودًا ۙ وَبَنِينَ شُهُودًا ۙ وَمَهَّدتُّ لَهُ تَمْهِيدًا ۙ ثُمَّ يَطْمَعُ أَنْ أَزِيدَ ۙ كَلَّا ۖ إِنَّهُ كَانَ لِآيَاتِنَا عَنِيدًا ۙ سَأُرْهِقُهُ صَعُودًا ۙ إِنَّهُ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ۙ فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۙ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۙ ثُمَّ نَظَرَ ۙ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ۙ ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۙ فَقَالَ إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ يُؤْثَرُ ۙ إِنْ هَٰذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ۙ سَأُصْلِيهِ سَقَرَ ۙ وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرُ ۙ لَا تُبْقِي وَلَا تَذَرُ ۙ

خمس

جلالین

أي منفردا بلا أهل ولا مال هو الوليد بن المغيرة (وجعلت له مالا ممدودا) واسعا متصلا من الزروع والضروع والتجارة (وبنين) عشرة أو أكثر (شهودا) يشهدون المحافل وتسمع شهاداتهم (ومهدت) بسطت (له) في العيش والعمر والولد (تمهيدا ثم يطمع أن أزيد كلا) لا أزيده على ذلك (إنه كان لآياتنا) أي القرآن (عنيدا) معاندا (سأرهقه) أكلفه (صعودا) مشقة من العذاب أو جبلا من نار يصعد فيه ثم يهوي أبدا (إنه فكر) فيما يقول في القرآن الذي سمعه من النبي صلى الله عليه وسلم (وقدر) في نفسه ذلك (فقتل) لعن وعذب (كيف قدر) على أي حال كان تقديره (ثم قتل كيف قدر ثم نظر) في وجوه قومه أو فيما يقدح به (ثم عبس) قبض وجهه وكلحه ضيقا بما يقول (وبسر) زاد في القبض والكلوح (ثم أدبر) عن الإيمان (واستكبر) تكبر عن اتباع النبي صلى الله عليه وسلم (فقال) فيما جاء به (إن) ما (هذا إلا سحر يؤثر) ينقل عن السحرة (إن) ما (هذا إلا قول البشر) كما قالوا إنما يعلمه بشر (سأصليه) أدخله (سقر) جهنم (وما أدراك ما سقر) تعظيم لشأنها (لا تبقي ولا تذر) شيئا من

فتح الرحمن

و

دادم او را مال فراوان

و فرزندان حاضر شونده بمجالس

و وسعت دادم

او را وسعت دادنی باز طمع می کند که زیاده دهیم

نی نی هرآئینه او هست بآیات ما ستیزنده

تکلیف خواهیم داد او را

هرآئینه وی تامل کرد

و اندازه مقرر نمود

پس لعنت باد او را چگونه اندازه کرد

باز دیگر لعنت باد بر او چگونه اندازه کرد

باز نگریست

باز روی ترش کرد

و پیشانی درهم کشید

باز پشت گردانید و تکبر کرد

پس گفت

نیست این قرآن مگر جادوئی که از ساحران نقل کرده می شود

نیست این قرآن مگر کلام آدمی

خواهم در آورد او را بدوزخ

و چه چیز مطلع ساخت ترا چیست دوزخ

دوزخ باقی نگذارد و ترک نمیکند

موضح القرآن

اور

دیا میں نے اسکو مال پھیلا کر

اور بیٹے مجلس میں بیٹھنے والے

اور تیار کر دی

اسکو خوب تیاری پھر لالچ رکھتا ہے کہ اور دوں

کوئی نہیں وہ ہے ہماری آیتوں کا مخالف

اب اسے چڑھواؤنگا بڑی چڑھائی

اسنے سوچ کیا

اور دل میں ٹھہرایا

سو مارا جائیو کیسا ٹھہرایا

پھر مارا جائیو کیسا ٹھہرایا پھر

نگاہ کی۔ پھر تیوری چڑھائی

اور منہ تھتھایا

پھر پیٹھ دی اور غرور کیا

پھر بولا

اور نہیں یہ جادو ہے چلا آتا اور نہیں

یہ کہا ہے آدمی کا

اب اسکو ڈالونگا آگ میں اور تونے کیا بوجھا کیا ہے

وہ آگ نہ باقی رکھے اور نہ چھوڑے

قولہ مقدر نمود ... جمیع احتمالات ... [illegible]

[illegible]

تبارک الذی ۲۹

لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ﴿٢٩﴾ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿٣٠﴾ وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً ۙ وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَيَزْدَادَ الَّذِينَ آمَنُوا إِيمَانًا ۙ وَلَا يَرْتَابَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْمُؤْمِنُونَ ۙ وَلِيَقُولَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ وَالْكَافِرُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَٰذَا مَثَلًا ۚ كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ ۚ وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ ۚ وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرَىٰ لِلْبَشَرِ ﴿٣١﴾ كَلَّا وَالْقَمَرِ ﴿٣٢﴾ وَاللَّيْلِ إِذْ أَدْبَرَ ﴿٣٣﴾

ع ۱۴

جلالین

لحمًا ولا عصبًا إلا أهلكته ثم يعود كما كان (لواحة للبشر) محرقة لظاهر الجلد (عليها تسعة عشر) ملكًا خزنتها قال بعض الكفار وكان قويًا شديد البأس أنا أكفيكم سبعة عشر واكفوني أنتم اثنين قال تعالى (وما جعلنا أصحاب النار إلا ملائكة) أي فلا يطاقون كما يتوهمون (وما جعلنا عدتهم) ذلك (إلا فتنة) ضلالًا (للذين كفروا) بأن يقولوا لم كانوا تسعة عشر (ليستيقن الذين أوتوا الكتاب) أي اليهود صدق النبي في كونهم تسعة عشر الموافق لما في كتابهم (ويزداد الذين آمنوا) من أهل الكتاب (إيمانًا) تصديقًا لموافقة ما أتى به النبي صلى الله عليه وسلم لما في كتابهم (ولا يرتاب الذين أوتوا الكتاب والمؤمنون) من غيرهم في عدد الملائكة (وليقول الذين في قلوبهم مرض) شك بالمدينة (والكافرون) بمكة (ماذا أراد الله بهذا) العدد (مثلًا) سموه لغرابته بذلك وأعرب حالًا (كذلك) أي مثل إضلال منكر هذا العدد وهدى مصدقه (يضل الله من يشاء ويهدي من يشاء وما يعلم جنود ربك) أي الملائكة في قوتهم وأعوانهم (إلا هو وما هي) أي سقر (إلا ذكرى للبشر كلا) استفتاح بمعنى ألا (والقمر والليل إذ أدبر) بفتح الذال جاء بعد النهار وفي قراءة إذا دبر بسكون الذال بعدها همزة أي مضى

فتح الرحمن

سوزنده است آدمیان را
برو نوزده کس
و نساختیم موکلان دوزخ مگر فرشتگان
و نساختیم شمار ایشان را مگر
در حق کافران
تا یقین کنند اهل کتاب
و تا زیاده شوند مسلمانان در ایمان خود
و تا شک نکنند اهل کتاب و مسلمانان
و تا گویند آنانکه در دل ایشان بیماری است
و کافران چه چیز اراده کرده است خدا باین
داستان
همچنین گمراه می کند خدا هرکرا خواهد و راه می نماید هرکرا خواهد و نمی داند لشکر پروردگار ترا مگر او تبارک و تعالی و نیست این مگر پندی برای بنی آدم
نی قسم بماه
و قسم بشب چون پشت گرداند

موضح القرآن

نظر آتی ہے
اس پر مقرر ہیں انیس شخص
اور ہم نے جو رکھے ہیں دوزخ پر لوگ اور نہیں فرشتے ہیں
اور انکی جو گنتی رکھی سو جانچنے کو
منکروں کے
تا یقین کریں جن کو ملی ہے کتاب
اور بڑھے
ایمان داروں کا ایمان
اور
دھوکھا نہ کھاویں جنکو ملی ہے کتاب اور مسلمان
اور تا کہیں جنکے دل میں روگ ہے
اور منکر کیا غرض تھی اللہ کو اس
کہاوت سے
یوں
بچلاتا ہے اللہ جسکو چاہے اور راہ دیتا ہے جسکو چاہے اور کوئی نہیں جانتا تیرے رب کے لشکر مگر وہی آپ اور وہ تو
سمجھونی ہے لوگوں کے واسطے
سچ کہتا ہوں قسم ہے چاند کی
اور رات کی جب پیٹھ پھیرے

[illegible]

قوله برستان یعنی باین عدد که برای مطلب گمراهی کافران قرار داده شد مثلا ۱۲ فتح الرحمن

تبارك الذي ٢٩

وَالصُّبْحِ إِذَا أَسْفَرَ ۝ إِنَّهَا لَإِحْدَى الْكُبَرِ ۝ نَذِيرًا لِّلْبَشَرِ ۝ لِمَن شَاءَ مِنكُمْ أَن يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ ۝ كُلُّ
نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ ۝ إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ ۝ فِي جَنَّاتٍ يَتَسَاءَلُونَ ۝ عَنِ الْمُجْرِمِينَ ۝ مَا سَلَكَكُمْ
فِي سَقَرَ ۝ قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ ۝ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِينَ ۝ وَكُنَّا نَخُوضُ مَعَ الْخَائِضِينَ ۝ وَكُنَّا
نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّينِ ۝ حَتَّىٰ أَتَانَا الْيَقِينُ ۝ فَمَا تَنفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ ۝ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِينَ ۝
كَأَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنفِرَةٌ ۝ فَرَّتْ مِن قَسْوَرَةٍ ۝

عشر

خمس

عشر

جلالین

(وَالصُّبْحِ إِذَا أَسْفَرَ) ظَهَرَ (إِنَّهَا) أَيْ سَقَرَ (لَإِحْدَى
الْكُبَرِ) الْبَلَايَا الْعِظَامِ (نَذِيرًا) حَالٌ مِنْ إِحْدَى
وَذُكِّرَ لِأَنَّهَا بِمَعْنَى الْعَذَابِ (لِلْبَشَرِ لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ)
بَدَلٌ مِنَ الْبَشَرِ (أَنْ يَتَقَدَّمَ) إِلَى الْخَيْرِ أَوِ الْجَنَّةِ بِالْإِيمَانِ
(أَوْ يَتَأَخَّرَ) إِلَى الشَّرِّ أَوِ النَّارِ بِالْكُفْرِ (كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ
رَهِينَةٌ) مَرْهُونَةٌ مَأْخُوذَةٌ بِعَمَلِهَا فِي النَّارِ (إِلَّا أَصْحَابَ
الْيَمِينِ) وَهُمُ الْمُؤْمِنُونَ فَنَاجُونَ مِنْهَا كَائِنُونَ
(فِي جَنَّاتٍ يَتَسَاءَلُونَ) بَيْنَهُمْ (عَنِ الْمُجْرِمِينَ)
وَحَالِهِمْ وَيَقُولُونَ لَهُمْ بَعْدَ إِخْرَاجِ الْمُوَحِّدِينَ مِنَ
النَّارِ (مَا سَلَكَكُمْ) أَدْخَلَكُمْ (فِي سَقَرَ قَالُوا لَمْ نَكُ
مِنَ الْمُصَلِّينَ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِينَ وَكُنَّا نَخُوضُ)
فِي الْبَاطِلِ (مَعَ الْخَائِضِينَ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّينِ)
الْبَعْثِ وَالْجَزَاءِ (حَتَّى أَتَانَا الْيَقِينُ) الْمَوْتُ (فَمَا
تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ) مِنَ الْمَلَائِكَةِ وَالْأَنْبِيَاءِ
وَالصَّالِحِينَ وَالْمَعْنَى لَا شَفَاعَةَ لَهُمْ (فَمَا) مُبْتَدَأٌ (لَهُمْ)
خَبَرُهُ مُتَعَلِّقٌ بِمَحْذُوفٍ انْتَقَلَ ضَمِيرُهُ إِلَيْهِ (عَنِ التَّذْكِرَةِ
مُعْرِضِينَ) حَالٌ مِنَ الضَّمِيرِ وَالْمَعْنَى أَيُّ شَيْءٍ حَصَلَ لَهُمْ
فِي إِعْرَاضِهِمْ عَنِ الْاتِّعَاظِ (كَأَنَّهُمْ حُمُرٌ مُسْتَنْفِرَةٌ) وَحْشِيَّةٌ
(فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ) أَسَدٍ أَيْ هَرَبَتْ مِنْهُ أَشَدَّ الْهَرَبِ

فتح الرحمن

و قسم بصبح چون روشن شود
هر آئینه دوزخ یکی از چیزهای بزرگ است ترساننده
بنی آدم را ترساننده است برای هر که خواهد از شما
که پیشتر آید
یا باز پس ماند هر شخصی بآنچه کرد
در گرو است مگر اہل
سعادت
در بوستانها باشند سوال کنند از گناهگاران
چه چیز آورد شما را در دوزخ گویند نبودیم
از نماز گذارندگان و طعام نمی‌دادیم فقیر را و بانکاری می‌درآمدیم
با در آیندگان و دروغ می‌شمردیم روز جزا را
تا وقتیکه آمد بما موت پس
سود ندهد ایشان را شفاعت شفاعت کنندگان
پس چیست ایشان را
از پند
روی گردان شده
گویا ایشان خران رم کرده اند
که گریخته باشند از شیری

موضح القرآن

اور صبح کی جب روشن ہووے
وہ دوزخ ہے ایک بڑی چیزوں میں - ڈراوا ہے
لوگوں کو جو کوئی چاہے تم میں
کہ آگے بڑھے
یا پیچھے رہے ہر جی اپنے کئے میں
پھنسا ہے مگر
داہنے والے
باغوں میں مل کر پوچھتے ہیں گنہگاروں کا احوال
تم کاہے سے پڑے دوزخ میں
وے بولے ہم نہ تھے
نماز پڑھتے اور نہ تھے کھلاتے محتاج کو اور ہم تھے بات میں دھستے
ساتھ دھسنے والوں کے اور ہم تھے جھٹلاتے انصاف کے دن کو
جب تک آ پہنچی ہم پر وہ یقین آنے والی
پھر کام نہ آوے گی انکو سفارش سفارش کرنے والوں کی
پھر کیا ہے انکو
سمجھوتی سے
منہ موڑتے ہیں
وے جیسے گدھے ہیں بدکے
بھاگے غل کرنے سے

[illegible]

بل يريد كل امرئ منهم ان يؤتى صحفا منشرة ۝ كلا بل لا يخافون الاخرة ۝ كلا انه تذكرة ۝ فمن شاء ذكره ۝ وما يذكرون الا ان يشاء الله هو اهل التقوى واهل المغفرة ۝

سورة القيمة مكية وهي اربعون اية بسم الله الرحمن الرحيم وماية وتسع وتسعون كلمة

لا اقسم بيوم القيمة ۝ ولا اقسم بالنفس اللوامة ۝ ايحسب الانسان الن نجمع عظامه ۝ بلى قادرين على ان نسوي بنانه ۝ بل يريد الانسان ليفجر امامه ۝

تبارك القيمة ٧٥ ٢٩ ع ١٧

خمس

جلالين

(بل يريد كل امرئ منهم ان يؤتى صحفا منشرة) اي من الله تعالى باتباع النبي صلى الله عليه وسلم كما قالوا لن نؤمن لك حتى تنزل علينا كتابا نقرؤه (كلا) ردع عما ارادوه (بل لا يخافون الاخرة) اي عذابها (كلا) استفتاح (انه) اي القران (تذكرة) عظة (فمن شاء ذكره) قرأه فاتعظ به (وما يذكرون) بالياء والتاء (الا ان يشاء الله هو اهل التقوى) بان يتقى (واهل المغفرة) بان يغفر لمن اتقاه

سورة القيمة مكية اربعون اية

بسم الله الرحمن الرحيم

(لا) زائدة في الموضعين (اقسم بيوم القيامة) ولا اقسم بالنفس اللوامة) التي تلوم نفسها وان اجتهدت في الاحسان وجواب القسم محذوف اي لتبعثن دل عليه (ايحسب الانسان) اي الكافر (ان) لن نجمع عظامه) للبعث والاحياء (بلى) نجمعها (قادرين) مع جمعها (على ان نسوي بنانه) وهو الاصابع اي نعيد عظامها كما كانت مع صغرها فكيف بالكبيرة (بل يريد الانسان ليفجر) اللام زائدة ونصبه بان مقدرة اي ان يكذب (امامه) اي يوم القيامة

فتح الرحمن

بلكه ميخواهد هر شخصے از ايشان كه داده شود نامهاى گشاده

نى نى بلكه نمى ترسند از آخرت

نى نى هر آئينه قرآن پند است

پس هر كه خواهد ياد كند آنرا و ياد نمى كنند مگر وقتيكه خواسته باشد خدا اوست سزاوار آنكه ازوى بترسند و اوست سزاوار آنكه بيامرزد

سوره قيامت كى است و آن چهل آيت است

بنام خداى بخشاينده مهربان

قسم ميخورم بروز قيامت

و قسم ميخورم بنفس ملامت كننده

آيا مى پندارد آدمى

كه جمع نكنيم استخوانهاء او را آرى

جمع كنيم توانا شده بر آنكه هموار كنيم سرانگشتهاء او را

بلكه ميخواهد آدمى كه معصيت كند در زمانى كه پيش روى وى است

موضح القرآن

بلكه چاهتا هے هر ايك مرد ان ميں كه اس كو ملين ورق كهلے

كوئى نهيں پر وه ڈرتے نهيں آخرت سے

كوئى نهيں يه تو نصيحت هے

پهر جو كوئى چاهے اسے ياد كرے اور وه ياد نه كرينگے مگر جو چاهے الله وهى هے جس سے ڈرنا چاهيے اور وهى هے بخشنے كے لائق

سوره قيامت مكى هے چاليس آيت كى

شروع الله كے نام سے جو بڑا مهربان نهايت رحم والا

قسم كهاتا هوں قيامت كے دن كى

اور قسم كهاتا هوں جى كى جو الاهنا ديوے

كيا خيال ركهتا هے آدمى

كه هم جمع نه كرينگے اسكى هڈياں كيوں نهيں

سكتے هيں هم كه ٹهيك كريں اسكى پوريان

بلكه چاهتا هے آدمى كه ڈهٹائى كرے اسكے سامنے

يَسْأَلُ أَيَّانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ ۝ فَإِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ۝ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ۝ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۝ يَقُولُ الْإِنسَانُ يَوْمَئِذٍ أَيْنَ الْمَفَرُّ ۝ كَلَّا لَا وَزَرَ ۝ إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ ۝ يُنَبَّأُ الْإِنسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَأَخَّرَ ۝ بَلِ الْإِنسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ بَصِيرَةٌ ۝ وَلَوْ أَلْقَىٰ مَعَاذِيرَهُ ۝ لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ ۝ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ ۝ فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ ۝ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ ۝

جلالين

دل عليه (يسأل أيان) متى (يوم القيامة) سؤال استهزاء وتكذيب (فإذا برق البصر) بكسر الراء وفتحها دهش وتحير لما رأى مما كان يكذب به (وخسف القمر) أظلم وذهب ضوءه (وجمع الشمس والقمر) فطلعا من المغرب أو ذهب ضوءهما وذلك في يوم القيامة (يقول الإنسان يومئذ أين المفر) الفرار (كلا) ردع عن طلب الفرار (لا وزر) لا ملجأ يتحصن به (إلى ربك يومئذ المستقر) مستقر الخلائق فيحاسبون ويجازون (ينبأ الإنسان يومئذ بما قدم وأخر) بأول عمله وآخره (بل الإنسان على نفسه بصيرة) شاهد تنطق جوارحه بعمله والهاء للمبالغة فلا بد من جزائه (ولو ألقى معاذيره) جمع معذرة على غير قياس أي لو جاء بكل معذرة ما قبلت منه قال تعالى لنبيه (لا تحرك به) بالقرآن قبل فراغ جبريل منه (لسانك لتعجل به) خوف أن ينفلت منك (إن علينا جمعه) في صدرك (وقرآنه) قراءتك إياه أي جريانه على لسانك (فإذا قرأناه) عليك بقراءة جبريل (فاتبع قرآنه) استمع قراءته فكان صلى الله عليه وسلم يستمع ثم يقرأ (ثم إن علينا بيانه)

فتح الرحمن

می پرسد کی خواهد بود روز قیامت
پس وقتیکه خیره شود چشم
و تیره گردد ماه
و جمع کرده شود آفتاب و ماه
گوید آدمی آن روز کجاست گریزگاه
نی نی هیچ پناه نیست
بسوی پروردگار تست آن روز قرارگاه
خبر داده شود آدمی آن روز بآنچه پیش فرستاده و پس گذاشته
بلکه آدمی بر نفس خود بیناست
اگرچه پیش آرد عذرهای خود را
مجنبان بقرآن زبان خود را تا زود بدست آری آنرا
هر آئینه وعده است بر ما در سینه تو جمع کردن قرآن و آسان کردن خواندن آنرا
پس چون بخوانیم آنرا
پس پیروی کن خواندن او را
باز هر آئینه وعده است بر ما واضح ساختن آن

موضح القرآن

پوچھتا ہے کب ہے دن قیامت کا
پھر جب چندھیانے لگے آنکھ
اور گہہ جاوے چاند
اور اکٹھے ہوں سورج اور چاند
کہے گا آدمی اس دن کہاں چلا جاؤں بھاگ کر
کوئی نہیں کہیں نہیں بچاؤ
تیرے رب تک ہے اس دن جا ٹھہرنا
جتا دیں گے انسان کو اس دن جو اس نے آگے بھیجا اور پیچھے چھوڑا
بلکہ آدمی اپنے واسطے آپ بینا ہے
اور پڑا آ ڈالے اپنے بہانے
نہ چلا تو اس کے پڑھنے پر اپنی زبان کہ شتاب اس کو سیکھ لے
وہ تو ہمارا ذمہ ہے اس کو سمیٹ رکھنا
اور پڑھنا
پھر جب ہم پڑھنے لگیں
تو ساتھ رہ تو اس کے پڑھنے کے
پھر مقرر ہمارا ذمہ ہے اس کو کھول بتانا

كَلَّا بَلْ تُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ ۙ وَتَذَرُونَ الْآخِرَةَ ۗ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ۙ إِلَىٰ رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ۚ وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ۙ تَظُنُّ أَن يُفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ۗ كَلَّا إِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ۙ وَقِيلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ۙ وَظَنَّ أَنَّهُ الْفِرَاقُ ۙ وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ۙ إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمَسَاقُ ۗ فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلَّىٰ ۙ وَلَٰكِن كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ۙ ثُمَّ ذَهَبَ إِلَىٰ أَهْلِهِ يَتَمَطَّىٰ ۗ أَوْلَىٰ لَكَ فَأَوْلَىٰ ۙ ثُمَّ أَوْلَىٰ لَكَ فَأَوْلَىٰ ۗ

جلالين

بالتفهيم لك والمناسبة بين هذه الآية وما قبلها أن تلك تضمنت الإعراض عن آيات الله تعالى وهذه تضمنت المبادرة إليها بحفظها (كلا) استفتاح بمعنى ألا (بل تحبون العاجلة) الدنيا بالتاء والياء في الفعلين (وتذرون الآخرة) فلا تعملون لها (وجوه يومئذ) أي في يوم القيامة (ناضرة) حسنة مضيئة (إلى ربها ناظرة و وجوه يومئذ باسرة) كالحة شديدة العبوس (تظن) توقن (أن يفعل بها فاقرة) داهية عظيمة تكسر فقار الظهر (كلا) بمعنى ألا (إذا بلغت) النفس (التراقي) عظام الحلق (وقيل) قال من حوله (من راق) يرقيه ليشفى (وظن) أيقن من بلغت نفسه ذلك (أنه الفراق) فراق الدنيا (والتفت الساق بالساق) أي إحدى ساقيه بالأخرى عند الموت والتفت شدة فراق الدنيا بشدة إقبال الآخرة (إلى ربك يومئذ المساق) أي السوق وهذا يدل على العامل في إذا المعنى إذا بلغت النفس الحلقوم تساق إلى حكم ربها (فلا صدق) الإنسان (ولا صلى) أي لم يصدق ولم يصل (ولكن كذب) بالقرآن (وتولى) عن الإيمان (ثم ذهب إلى أهله يتمطى) يتبختر في مشيته إعجابا (أولى لك) فيه التفات عن الغيبة والكلمة اسم فعل واللام للتبيين أي وليك ما تكره (فأولى) أي فهو أولى من غيره (ثم أولى لك فأولى) تأكيد

فتح الرحمن

نی نی
بلکه ای کافران دوست می دارید دنیا را
وترک می نمائید آخرت را یکباره
امروز تازه باشند
بسوی پروردگار خود نظر کنند و بسیار رویها آن روز ترش باشند
توقع کنند که در حق ایشان مصیبتی
نی نی
وقتیکه برسد روح بچنبر گردن و گفته شود
کیست افسون کننده
و دانست محتضر که اینوقت جدا شدن روح است
و پیچیده شد یک ساق محتضر با ساق دیگر
بسوی پروردگار تست آن روز روان شدن
پس نه باور داشت آدمی و نه نماز گزارد
ولیکن دروغ شمرد و روی گردان شد
باز برفت بسوی اهل خانه خود خرامان شده وای بر تو
پس وای بر تو باز دیگر میگویم وای بر تو

موضح القرآن

کوئی نہیں
پر تم چاہتے ہو شتاب ملتی کو
اور چھوڑتے ہو دیر آتی کو کتنے منہ
اس دن تازے ہیں
اپنے رب کی طرف دیکھتے اور کتنے منہ اس دن اداس ہیں
جب جان پہنچے ہانس تک اور لوگ کہیں
اور وہ سمجھا کہ اب آیا وقت جدائی کا
اور لپٹ گئی پنڈلی پر پنڈلی
تیرے رب کی طرف ہے اس دن کھینچ جانا
پھر نہ یقین لایا اور نہ نماز پڑھی
پر جھٹلایا اور منہ موڑا پھر گیا
اپنے گھر کو اکڑتا خرابی تیری
پھر خرابی تیری پھر خرابی تیری

تبارك الذي ٢٩ — ع عشر

أَيَحْسَبُ الْإِنسَانُ أَن يُتْرَكَ سُدًى ۝ أَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّن مَّنِيٍّ يُمْنَىٰ ۝ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوَّىٰ ۝ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ ۝ أَلَيْسَ ذَٰلِكَ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَن يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ ۝

سورة الدهر مكية وهي إحدى وثلاثون آية — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — تلو آية وما شاء ثلث وأربعون كلمة

هَلْ أَتَىٰ عَلَى الْإِنسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُن شَيْئًا مَّذْكُورًا ۝ إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن نُّطْفَةٍ أَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعًا

جلالين

(أيحسب) يظن (الإنسان أن يترك سدى) هملا لا يكلف بالشرائع أي لا يحسب ذلك (ألم يك) أي كان (نطفة من مني يمنى) أي كان كذلك بالتاء والياء تصب في الرحم (ثم كان) المني (علقة فخلق) الله منها الإنسان (فسوى) عدل أعضاءه (فجعل منه) من المني الذي صار علقة أي قطعة دم ثم مضغة أي قطعة لحم (الزوجين) النوعين (الذكر والأنثى) يجتمعان تارة وينفرد كل منهما عن الآخر تارة (أليس ذلك) الفعال لهذه الأشياء (بقادر على أن يحيي الموتى) قال صلى الله عليه وسلم بلى

سورة الإنسان مكية أو مدنية إحدى وثلاثون آية

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

(هل) قد (أتى على الإنسان) آدم (حين من الدهر) أربعون سنة (لم يكن) فيه (شيئا مذكورا) كان فيه مصورا من طين لا يذكر أو المراد بالإنسان الجنس وبالحين مدة الحمل (إنا خلقنا الإنسان) الجنس (من نطفة أمشاج) أخلاط أي من ماء الرجل وماء المرأة المختلطين الممتزجين (نبتليه) نختبره بالتكليف والجملة مستأنفة أو حال مقدرة أي مريدين ابتلاءه حين تأهله (فجعلناه) بسبب ذلك (سميعا)

فتح الرحمن

آيا مي پندارد آدمي كه مهمل گذاشته شود

آيا نبود

نطفه از مني كه ريخته مي شد در رحم

باز بود خون بسته پس بيافريد خدا

پس درست اندام كرد پس ساخت از آن

دو قسم را

مرد را و زن را

آيا نيست اين خدا توانا بر

آنكه زنده كند مردگان را

سوره انسان مكي است و آن سي و يك آيت است

بنام خداي بخشاينده مهربان

هر آئينه آمده است بر آدمي مدتي از زمان

كه نبود چيزي ذكر كرده شده

هر آئينه ما آفريديم آدمي را از

يك پاره مني در هم آميخته از چند چيز يعني مني مرد و مني زن و خون حيض از حالي بحالي ميگردانيدمش

پس ساختيمش شنوا

موضح القرآن

كيا خيال ركھتا ہے آدمي كہ چھوٹا رہيگا بے قيد

بھلا نہ تھا

ايك بوند مني كا جو ٹپكا

پھر تھا لہو كي پھٹكي پھر اسنے بنايا

اور ٹھيك كر اٹھايا پھر كيا اسميں

جوڑا

نر اور مادہ

كيا ايسا شخص نہيں سكتا

كہ جلا دے مردے

سورة دہر كي ہے اكتيس آيت كي

شروع اللہ كے نام سے جو بڑا مہربان نہايت رحم والا

كبھي گذرا ہے انسان پر ايك وقت زمانے ميں

جو تھا وہ كچھ چيز كہ تكرار ميں آتي

ہمنے بنايا آدمي

ايك بوند كي لچھي سے

پلٹتے رہے اسكو

پھر كر ديا اسكو سننا

[illegible]

بَصِيرًا ۝ إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا وَإِمَّا كَفُورًا ۝ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَلَاسِلَ وَأَغْلَالًا وَسَعِيرًا ۝ إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِن كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا ۝ عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللَّهِ يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا ۝ يُوفُونَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا ۝ وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلَىٰ حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا ۝ إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ مِنكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكُورًا ۝ إِنَّا نَخَافُ مِن رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا

جلالین

بصيرا (إنا هديناه السبيل) بينا له طريق الهدى ببعث الرسل (إما شاكرا) أي مؤمنا (وإما كفورا) حالان من المفعول أي بينا له في حال شكره أو كفره المقدرة وإما لتفصيل الأحوال (إنا أعتدنا) هيأنا (للكافرين سلاسل) يسحبون بها في النار (وأغلالا) في أعناقهم تشد فيها السلاسل (وسعيرا) نارا مسعرة أي مهيجة يعذبون بها (إن الأبرار) جمع بر أو بار وهم المطيعون (يشربون من كأس) هو إناء شرب الخمر وهي فيه والمراد من خمر تسمية للحال باسم المحل ومن للتبعيض (كان مزاجها) ما تمزج به (كافورا عينا) بدل من كافورا فيها رائحته (يشرب بها) منها (عباد الله) أولياؤه (يفجرونها تفجيرا) يقودونها حيث شاؤوا من منازلهم (يوفون بالنذر) في طاعة الله (ويخافون يوما كان شره مستطيرا) منتشرا (ويطعمون الطعام على حبه) أي الطعام وشهوتهم له (مسكينا) فقيرا (ويتيما) لا أب له (وأسيرا) يعني المحبوس بحق (إنما نطعمكم لوجه الله) لطلب ثوابه (لا نريد منكم جزاء ولا شكورا) شكرا فيه علة الإطعام وهل تكلموا بذلك أو علمه الله منهم فأثنى عليهم به قولان (إنا نخاف من ربنا يوما عبوسا)

فتح الرحمن

هرآئینه ما دلالت کردیم آدمی را به راه، شکر گزارنده و یا ناسپاس وارنده
هرآئینه ما آماده ساخته‌ایم برای کافران زنجیرها و طوقها و آتش افروخته
هرآئینه نیکوکاران
می‌نوشند از پیاله شراب
که آمیزش وی آب چشمه کافور باشد، می‌دهم چشمه را آنجا که می‌نوشند از آن بندگان خدا روان کنند آن را روان کردنی
وفا می‌کنند بنذر
و می‌ترسند از روزی که شر آن فاش باشد
و می‌دهند طعام با وجود احتیاج آن فقیر را و یتیم را و زندانی را
می‌گویند جز این نیست که طعام می‌دهیم شما را برای ذات خدا نمی‌طلبیم از شما مزدی و نه شکری
هرآئینه ما می‌ترسیم از پروردگار خود روز ترش روی

موضح القرآن

ہم نے اس کو سجھائی راہ یا حق مانتا ہے یا ناشکر ہے
ہم نے رکھی ہیں منکروں کے واسطے زنجیریں اور طوق اور آگ دہکتی
البتہ نیک لوگ
پیتے ہیں پیالہ
جس کی ملونی ہے کافور ایک چشمہ جس سے پیتے ہیں بندے اللہ کے چلاتے ہیں اس کی نالیاں
پوری کرتے ہیں منت
اور ڈرتے ہیں اس دن سے جس کی برائی پھیل پڑے گی
اور کھلاتے ہیں کھانا اس کی محبت پر محتاج کو اور بن باپ کے لڑکے کو اور قیدی کو
ہم جو تم کو کھلاتے ہیں سو خالص اللہ کا منہ چاہ کر نہیں چاہتے تم سے بدلا نہ شکر گزاری
ہم ڈرتے ہیں اپنے رب سے ایک دن اداسی کے

[illegible]

قَمْطَرِيرًا فَوَقَاهُمُ اللَّهُ شَرَّ ذَٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقَّاهُمْ نَضْرَةً وَسُرُورًا وَجَزَاهُم بِمَا صَبَرُوا جَنَّةً وَحَرِيرًا مُّتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ لَا يَرَوْنَ فِيهَا شَمْسًا وَلَا زَمْهَرِيرًا وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلَالُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوفُهَا تَذْلِيلًا وَيُطَافُ عَلَيْهِم بِآنِيَةٍ مِّن فِضَّةٍ وَأَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرَا قَوَارِيرَ مِن فِضَّةٍ قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنجَبِيلًا عَيْنًا فِيهَا تُسَمَّىٰ سَلْسَبِيلًا

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالین
سختی سے	نهایت سخت	تكلح الوجوه فيه أي كريه المنظر لشدته (قمطريرا) شديدا في ذلك
پھر بچا دیا انکو اللہ نے برائی سے اس دن کی اور آگے لایا ان کے واسطے تازگی اور خوشوقتی	پس نگاه داشت ایشان را خدا از سختی آن روز و رسانید ایشان را تازگی و خوشحالی	(فوقاهم الله شر ذلك اليوم ولقاهم) أعطاهم (نضرة) حسنا وإضاءة في وجوههم (وسرورا)
اور بدلا دیا ان کو صبر کرنے پر باغ اور پوشاک ریشمی	و جزا داد ایشان را بمقابله صبر ایشان بوستانی و جامهٔ ابریشمی	(وجزاهم بما صبروا) بصبرهم عن المعصية (جنة) أدخلوها (وحريرا) ألبسوه
لگے بیٹھے اسمیں تختوں پر نہیں دیکھتے وہاں دھوپ نہ ٹھر	تکیه زده باشند آنجا بر تختها نبینند آنجا گرمی آفتاب را و نه بیند سرما	(متكئين) حال من مرفوع أدخلوها المقدرة وكذا لا يرون (فيها على الأرائك) السرر في الحجال (لا يرون) يجدون حال ثانية (فيها شمسا ولا زمهريرا) أي لا حرا ولا بردا وقيل الزمهرير القمر فهي مضيئة من غير شمس ولا قمر
اور جھک رہے ہیں ان پر اسکی چھاؤں اور پست کر رکھے ہیں اسکے گچھے لٹکا کر	و نزدیک شده باشد بر ایشان سایهای آن بوستان و سهل الحصول کرده شود میوهای آن سهل کردنی	(ودانية) قريبة عطف على محل لا يرون أي غير رائين (عليهم) منهم (ظلالها) شجرها (وذللت قطوفها تذليلا) أدنيت ثمارها فينالها القائم والقاعد والمضطجع
اور لوگ لئے پھرتے ہیں ان پاس برتن روپے کے اور آبخورے جو ہو رہے ہیں شیشے، شیشے ہیں روپے کے ماپ رکھا انکا ماپ سے	و آمد و شد کرده شود بر ایشان به اوانی از نقره و جامها که باشند مانند آبگینه، آبگینه از نقره اندازه کرده باشند ساقیان آنرا اندازه کردنی	(ويطاف عليهم فيها بآنية من فضة وأكواب) أقداح بلا عرى (كانت قواريرا قوارير من فضة) أي أنها من فضة يرى باطنها من ظاهرها كالزجاج (قدروها) أي الطائفون (تقديرا) على قدر ري الشاربين من غير زيادة ولا نقص وذلك ألذ الشراب
اور پلاتے ہیں وہاں پیالہ جسکی ملونی ہے سونٹھ ایک چشمہ ہے اسمیں اسکا نام کہتے ہیں سلسبیل	و نوشانیده شود ایشان را در بهشت جام شرابی که هست آمیزش آن زنجبیل چشمه در بهشت که نام آن نهاده شود سلسبیل	(ويسقون فيها كأسا) خمرا (كان مزاجها) ما تمزج به (زنجبيلا عينا) بدل من زنجبيلا (فيها تسمى سلسبيلا) يعني أن ماءها كالزنجبيل الذي تستلذ به العرب سهل المساغ في الحلق

وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ إِذَا رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنثُورًا ۝ وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ نَعِيمًا وَمُلْكًا كَبِيرًا ۝ عَالِيَهُمْ ثِيَابُ سُندُسٍ خُضْرٌ وَإِسْتَبْرَقٌ ۖ وَحُلُّوا أَسَاوِرَ مِن فِضَّةٍ وَسَقَاهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا ۝ إِنَّ هَٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَكَانَ سَعْيُكُم مَّشْكُورًا ۝ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنزِيلًا ۝ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ آثِمًا أَوْ كَفُورًا ۝

جلالين

(وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ) بصفة الولدان لا يشيبون (إِذَا رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ) لحسنهم وانتشارهم في الخدمة (لُؤْلُؤًا مَّنثُورًا) من سلكه أو من صدفه وهو أحسن منه في غير ذلك (وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ) أي وجد الرؤية منك في الجنة (رَأَيْتَ) جواب إذا (نَعِيمًا) لا يوصف (وَمُلْكًا كَبِيرًا) واسعًا لا غاية له (عَالِيَهُمْ) فوقهم فنصبه على الظرفية وهو خبر لمبتدأ بعده وفي قراءة بسكون الياء مبتدأ وما بعده خبره والضمير المتصل به للمعطوف عليهم (ثِيَابُ سُندُسٍ) حرير (خُضْرٌ) بالرفع (وَإِسْتَبْرَقٌ) بالجر ما غلظ من الديباج فهو البطائن والسندس الظهائر وفي قراءة عكس ما ذكر فيهما وفي أخرى برفعهما وأخرى بجرهما (وَحُلُّوا أَسَاوِرَ مِن فِضَّةٍ) وفي موضع آخر من ذهب للإيذان بأنهم يحلون من النوعين معًا ومفرقًا (وَسَقَاهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا) مبالغة في طهارته ونظافته بخلاف خمر الدنيا (إِنَّ هَٰذَا) النعيم (كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَكَانَ سَعْيُكُم مَّشْكُورًا ۝ إِنَّا نَحْنُ) تأكيد لاسم إن أو فصل (نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنزِيلًا) خبر إن أي فصلناه ولم ننزله جملة واحدة (فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ) عليك بتبليغ رسالته (وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ) أي الكفار (آثِمًا أَوْ كَفُورًا)

فتح الرحمن

و آمد و شد کنند بر ایشان نوجوانان جاوید بر صفت جوانی
چون ببینی ایشان را پنداری ایشان را مروارید از رشته افشانده شده
و چون نگاه کنی آنجا ببینی نعمت فراوان
و پادشاهی بزرگ بالای ایشان باشد
جامهای سبز از دیبا و نازک
و سبز بالای ایشان باشد دیبای ستبر
و زیور پوشانیده شود ایشان را دستوانها از نقره
و بنوشاند ایشان را پروردگار ایشان شرابی نهایت پاک
هر آئینه این نعمت هست شما را جزاء اعمال و هست سعی شما مقبول کرده شده
هر آئینه ما فرود آوردیم بر تو قرآن را فرود آوردنی
پس شکیبائی کن بر حکم پروردگار خود
و فرمان مبر از زمره بنی آدم گناهگاری را یا ناسپاسداری را

موضح القرآن

اور پھرتے ہیں ان پاس لڑکے سدا رہنے والے
جب تو ان کو دیکھے خیال کرے موتی ہیں بکھرے
اور جب تو دیکھے وہاں تو دیکھے نعمت
اور سلطنت بڑی اوپر کی پوشاک ان کی
کپڑے ہیں باریک ریشم کے سبز اور گاڑھے
اور ان کو پہنائے ہیں کنگن روپے کے
اور پلایا ان کو ان کے رب نے شراب جو پاک کرے دل کو
یہ ہے تمہارا بدلا اور کمائی تمہاری نیک لگی
ہم نے اتارا تجھ پر قرآن [illegible]
سو تو راہ دیکھ اپنے رب کے حکم کی
اور کہا مت مان ان میں کسی گنہگار ناشکر کا

[illegible] بعد الله تعالى [illegible] برای خدمت مؤمنان با اطفال [illegible] بهشتیان [illegible] عظیم [illegible] قرآن [illegible] تبلیغ رسالت [illegible] عتبه بن ربیعه و ولید بن مغیره [illegible] آنحضرت صلی الله علیه وسلم [illegible]

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّأَصِيلًا ۝ وَمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيلًا ۝ إِنَّ هٰؤُلَاءِ يُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُونَ وَرَاءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيلًا ۝ نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ وَشَدَدْنَا أَسْرَهُمْ ۚ وَإِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَا أَمْثَالَهُمْ تَبْدِيلًا ۝ إِنَّ هٰذِهِ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۝ وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ ۚ وَالظَّالِمِينَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝

ع

جلالین

أي عتبة ابن ربيعة والوليد بن المغيرة قالا للنبي صلى الله عليه وسلم ارجع عن هذا الأمر ويجوز أن يراد كل آثم وكافر أي لا تطع أحدهما أيا كان فيما دعاك إليه من إثم أو كفر (واذكر اسم ربك) في الصلاة (بكرة وأصيلا) يعني الفجر والظهر والعصر (ومن الليل فاسجد له) يعني المغرب والعشاء (وسبحه ليلا طويلا) صل التطوع فيه كما تقدم من ثلثيه أو نصفه أو ثلثه (إن هؤلاء يحبون العاجلة) الدنيا (ويذرون وراءهم يوما ثقيلا) شديدا أي يوم القيامة لا يعملون له (نحن خلقناهم وشددنا) قوينا (أسرهم) أعضاءهم ومفاصلهم (وإذا شئنا بدلنا) جعلنا (أمثالهم) في الخلقة بدلا منهم بأن نهلكهم (تبديلا) تأكيد ووقعت إذا موقع إن نحو إن يشأ يذهبكم لأنه تعالى لم يشأ ذلك وإذا لما يقع (إن هذه) السورة (تذكرة) عظة للخلق (فمن شاء اتخذ إلى ربه سبيلا) طريقا بالطاعة (وما تشاءون) بالتاء والياء اتخاذ السبيل بالطاعة (إلا أن يشاء الله) ذلك (إن الله كان عليما) بخلقه (حكيما) في فعله (يدخل من يشاء في رحمته) جنته وهم المؤمنون (والظالمين) ناصبه فعل مقدر أي أعد يفسره (أعد لهم عذابا أليما) مؤلما وهم الكافرون

فتح الرحمن

ویاد کن نام پروردگار خود صبح و شام و بعض ساعات شب نماز گذار برای او و بپاکی یاد کن او را وقت دراز از شب
هر آئینه این کافران رغبت می کنند دنیا را و گذاشته اند پس پشت خود روز گران را
ما آفریدیم ایشان را و محکم کردیم بند ایشان را و چون خواهیم عوض آریم قومی مانند ایشان بطریق بدل کردن
هر آئینه این پند است پس هر که خواهد بگیرد بسوی پروردگار خود راه
و نمی خواهید مگر وقتیکه خواهد خدا هر آئینه خدا هست دانا با حکمت
داخل میکند هر کرا خواهد در رحمت خود و برای ستمگاران آماده کرده است عقوبتی درد دهنده

موضح القرآن

اور یاد کر نام اپنے رب کا صبح اور شام اور کچھ رات میں سجدہ کر اسکو اور پاکی بول اسکی بڑی رات تک۔
یہ لوگ چاہتے ہیں شتاب ملنے والی کو اور چھوڑ رکھا ہے اپنے پیچھے ایک دن بھاری۔
ہم نے انکو بنایا اور مضبوط باندھی انکی گرہ بندی اور جب ہم چاہیں بدل لاویں انکی طرح کے لوگ بدل کر
یہ تو سمجھوتی ہے پھر جو کوئی چاہے کر رکھے اپنے رب تک راہ
اور تم نہ چاہو گے مگر جو چاہے اللہ بیشک اللہ ہے سب جانتا حکمت والا
داخل کرے جسکو چاہے اپنی مہر میں اور جو گنہگار ہیں رکھی ہے ان کے واسطے دکھ کی مار

سورة المرسلات مكية وهي خمسون آية بسم الله الرحمن الرحيم ومائة واحدى وثمانون كلمة

والمرسلات عرفا ۝ فالعاصفات عصفا ۝ والناشرات نشرا ۝ فالفارقات فرقا ۝ فالملقيات ذكرا ۝ عذرا أو نذرا ۝ إنما توعدون لواقع ۝ فإذا النجوم طمست ۝ وإذا السماء فرجت ۝ وإذا الجبال نسفت ۝ وإذا الرسل أقتت ۝ لأي يوم أجلت ۝ ليوم الفصل ۝ وما أدراك ما يوم الفصل ۝ ويل يومئذ للمكذبين ۝ ألم نهلك

جلالين

سورة والمرسلات مكية خمسون آية

بسم الله الرحمن الرحيم

(والمرسلات عرفا) أي الرياح متتابعة كعرف الفرس يتلو بعضه بعضا ونصبه على الحال (فالعاصفات عصفا) الرياح الشديدة (والناشرات نشرا) الرياح تنشر المطر (فالفارقات فرقا) أي آيات القرآن تفرق بين الحق والباطل والحلال والحرام (فالملقيات ذكرا) أي الملائكة تنزل بالوحي إلى الأنبياء والرسل يلقون الوحي إلى الأمم (عذرا أو نذرا) أي للإعذار والإنذار من الله تعالى وفي قراءة بضم ذال نذرا و قراءة بضم ذال عذرا (إنما توعدون) أي كفار مكة من البعث والعذاب (لواقع) كائن لا محالة (فإذا النجوم طمست) محي نورها (وإذا السماء فرجت) شقت (وإذا الجبال نسفت) فتتت وسيرت (وإذا الرسل أقتت) بالواو وبالهمزة بدلا منها أي جمعت لوقت (لأي يوم) ليوم عظيم (أجلت) للشهادة على أممهم بالتبليغ (ليوم الفصل) بين الخلق ويؤخذ منه جواب إذا أي وقع الفصل بين الخلائق (وما أدراك ما يوم الفصل) تهويل لشأنه (ويل يومئذ للمكذبين) هذا وعيد لهم (ألم نهلك

فتح الرحمن

سورة مرسلات مکی است و آن پنجاه آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

قسم ببادهای فرستاده شده بوجه نیک

پس قسم ببادهای تند وزنده

بطریق شدت و قسم ببادهای بردارنده ابر برهم آوردن

پس قسم ببادهای از هم جدا کننده ابر بپاره پاره نمودن

پس قسم بجماعات فرشتگان فرود آرنده

وحی

برای دفع عذر و برای ترسانیدن

هر آئینه آنچه وعده داده می شود شما را البته بودنی است پس وقتیکه

ستارها بی نور کرده شود و وقتیکه آسمان شکافته شود

و وقتیکه کوهها پاره پاره نموده آید

و وقتیکه پیغامبران را میعادی معین جمع کرده شود

برای کدام روز پیغامبران را موقوف داشته شده

برای روز فیصل کردن

و چه چیز خبردار کرد ترا که چیست روز فیصل کردن وای

آن روز دروغ شمارندگان را

موضح القرآن

سورت مرسلات مکی ہے پچاس آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

قسم ہے چلتی باؤ کی دل کو خوش آتی

پھر جھکّا دینے والیاں

زور سے پھر ابھارنے والیاں ابھار کر

پھر پھاڑنے والیاں بانٹ کر

پھر فرشتوں کی اتارنے والے

سمجھوتی

الزام اتارنے کو یا ڈر سنانے کو

مقرر جو تم سے وعدہ ہوا ہے سو ہوتا ہے

پھر جب

تارے مٹائے جاویں اور جب آسمان میں جھروکے پڑیں

اور جب پہاڑ اڑائے جاویں

اور جب رسولوں کا وعدہ ٹھہرے

کس دن کے واسطے ان کو دیر ہے

اس فیصلے کے دن کے واسطے

اور تو نے کیا بوجھا کیا ہے فیصلے کا دن خرابی ہے

اس دن جھٹلانے والوں کو کیا ہم کھپا نہیں چکے

[illegible]

الاولين ٥ ثم نتبعهم الآخرين ٥ كذلك نفعل بالمجرمين ٥ ويل يومئذ للمكذبين ٥ ألم نخلقكم من ماء مهين ٥ فجعلناه في قرار مكين ٥ إلى قدر معلوم ٥ فقدرنا فنعم القادرون ٥ ويل يومئذ للمكذبين ٥ ألم نجعل الأرض كفاتا ٥ أحياء وأمواتا ٥ وجعلنا فيها رواسي شامخات وأسقيناكم ماء فراتا ٥ ويل يومئذ للمكذبين ٥ انطلقوا إلى ما كنتم به تكذبون ٥ انطلقوا إلى ظل ذي ثلاث شعب ٥ لا ظليل ولا يغني من اللهب ٥ إنها ترمي بشرر كالقصر ٥ كأنه جمالات

خمس عشر

جلالين

الأولين) بتكذيبهم أي أهلكناهم (ثم نتبعهم الآخرين) ممن كذبوا ككفار مكة فنهلكهم (كذلك) مثل فعلنا بالمكذبين (نفعل بالمجرمين) بكل من أجرم فيما يستقبل فنهلكهم (ويل يومئذ للمكذبين) تأكيد (ألم نخلقكم من ماء مهين) ضعيف وهو المني (فجعلناه في قرار مكين) حريز وهو الرحم (إلى قدر معلوم) وهو وقت الولادة (فقدرنا) على ذلك (فنعم القادرون) نحن (ويل يومئذ للمكذبين ألم نجعل الأرض كفاتا) مصدر كفت بمعنى ضم أي ضامة (أحياء) على ظهرها (وأمواتا) في بطنها (وجعلنا فيها رواسي شامخات) جبالا مرتفعات (وأسقيناكم ماء فراتا) عذبا (ويل يومئذ للمكذبين) ويقال للمكذبين يوم القيامة (انطلقوا إلى ما كنتم به) من العذاب (تكذبون انطلقوا إلى ظل ذي ثلاث شعب) هو دخان جهنم إذا ارتفع افترق ثلاث فرق لعظمه (لا ظليل) كنين يظلهم من حر ذلك اليوم (ولا يغني) يرد عنهم شيئا (من اللهب) النار (إنها) أي النار (ترمي بشرر) هو ما تطاير منها (كالقصر) من البناء في عظمه وارتفاعه (كأنه جمالات) جمع جمالة جمع جمل

فتح الرحمن

نخستینیان را یعنی از آن در پی ایشان آریم پسینیان را همچنین میکنیم با گناهکاران وای آن روز دروغ شمارندگان را آیا نیافریدیم شما را از آب حقیر پس نهادیم آن آب را در جای استوار تا اندازه معین پس اندازه کردیم پس نیکو اندازه کننده ایم وای آن روز دروغ شمارندگان را آیا نساختیم زمین را جمع کننده زندگان را و مردگان را و آفریدیم در زمین کوه‌های بلند را و نوشانیدیم شما را آب شیرین وای آن روز دروغ شمارندگان را گفته شود بروید بسوی چیزیکه آنرا دروغ می‌شمردید بروید بسوی سایه صاحب سه شعبه نه سایه سرد باشد و نه کفایت کند از گرمی آتش هر آئینه آن آتش می‌اندازد شررها مانند کوشک گویا آن شررها شتران

موضح القرآن

اگلے پھر ان کے پیچھے بھیجتے پچھلے۔ ایسا ہی کچھ ہم کرتے ہیں گنہگاروں سے خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کو کیا ہم نے نہیں بنایا تمکو ایک بیقدر پانی سے پھر رکھا اسکو ایک جمے ٹھہراؤ میں ایک ٹھہرے وعدے تک پھر ہم کر سکے تو کیا خوب سکت والے ہیں خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کو کیا ہم نے نہیں بنائی زمین سمیٹنے والی جیتوں کو اور مردوں کو اور رکھے اس میں پہاڑ اونچے اور پلایا ہم نے تمکو پانی پیاس بجھاتا خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کو چلو دیکھو جس چیز کو تم جھٹلاتے تھے چلو ایک چھاؤں میں جسکی ہیں تین پھانکیں۔ نہ گھنی چھاؤں اور نہ کام آوے تپش میں وہ آگ پھینکتی ہے چنگاریاں جیسے محل جیسے وے اونٹ ہیں

تبارک الذی ۲۹ — ع عشر — خمس

صُفْرٌ ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ هَٰذَا يَوْمُ لَا يَنطِقُونَ ۝ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُونَ ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ هَٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۖ جَمَعْنَاكُمْ وَالْأَوَّلِينَ ۝ فَإِن كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيدُونِ ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي ظِلَالٍ وَعُيُونٍ ۝ وَفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُونَ ۝ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ كُلُوا وَتَمَتَّعُوا

جلالین

قراءة جمالة (صفر) في هيئتها ولونها وفي الحديث شرار جهنم أسود كالقير والعرب تسمي سود الإبل صفرا لشوب سوادها بصفرة فقيل صفر في الآية بمعنى سود لما ذكر وقيل لا والشرر جمع شررة والشرار جمع شرارة والقير القار (ويل يومئذ للمكذبين) (هذا) أي يوم القيامة (يوم لا ينطقون) فيه بشيء (ولا يؤذن لهم) في العذر (فيعتذرون) عطف على يؤذن من غير تسبب عنه فهو داخل في حيز النفي أي لا إذن فلا اعتذار (ويل يومئذ للمكذبين) (هذا يوم الفصل جمعناكم) أيها المكذبون من هذه الأمة (والأولين) من المكذبين قبلكم فتحاسبون وتعذبون جميعا (فإن كان لكم كيد) حيلة في دفع العذاب عنكم (فكيدون) فافعلوها (ويل يومئذ للمكذبين) (إن المتقين في ظلال) أي تكاثف أشجار إذ لا شمس يظل من حرها (وعيون) نابعة من الماء (وفواكه مما يشتهون) فيه إعلام بأن المأكل والمشرب في الجنة بحسب شهواتهم بخلاف الدنيا فبحسب ما يجد الناس في الأغلب ويقال لهم (كلوا واشربوا هنيئا) حال أي متهنئين (بما كنتم تعملون) من الطاعات (إنا كذلك) كما جزينا المتقين (نجزي المحسنين) (ويل يومئذ للمكذبين) (كلوا وتمتعوا) خطاب للكفار في الدنيا

فتح الرحمن

زرد است

وای آن روز دروغ شمارندگان را

این روزیست که سخن نگویند

و دستوری داده نشود ایشان را تا عذر تقریر نمایند

وای آن روز دروغ شمارندگان را

این روز فیصل کردن است جمع کردیم شما را

و پیشینیان را

پس اگر شما را حیله هست پس حیله کنید در حق من

وای آن روز دروغ شمارندگان را

هر آئینه متقیان در سایه ها باشند

و در چشمه ها

و در میوه ها از جنسی که رغبت کنند

بخورید و بنوشید خوردن و نوشیدن گوارا

بسبب آنچه میکردید

هر آئینه ما همچنین جزا میدهیم نیکوکاران را

وای آن روز دروغ شمارندگان را

بخورید و بهره مند شوید

موضح القرآن

زرد

خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کو

یہ وہ دن ہے کہ نہ بولیں گے

اور نہ ان کو حکم ہو کہ توبہ کریں

خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی

یہ ہے دن فیصلے کا جمع کیا ہے تم کو

اور اگلوں کو

پھر اگر کچھ ہے تمہارا داؤ

تو چلا لو مجھ پر

خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کو جو ڈر والے ہیں وے چھاؤں میں ہیں

اور نہروں میں

اور میوے جس قسم کے جی چاہے

کھاؤ اور پیو رچ سے

بدلا اسکا جو کرتے تھے ہم یوں

بدلا دیتے ہیں نیکی والوں کو

خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کو

کھا لو اور برت لو

[illegible]

عم النبأ

قَلِيلًا إِنَّكُم مُّجْرِمُونَ ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ارْكَعُوا لَا يَرْكَعُونَ ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ۝

سورة النبأ مكية وهي اربعون اية — مائة وثلث وسبعون كلمة

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ ۝ عَنِ النَّبَإِ الْعَظِيمِ ۝ الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ ۝ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۝ أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ مِهَادًا ۝ وَالْجِبَالَ أَوْتَادًا ۝

جلالين

(قَلِيلًا) مِنَ الزَّمَانِ وَغَايَتُهُ إِلَى الْمَوْتِ وَفِي هٰذَا تَهْدِيدٌ لَهُمْ (إِنَّكُمْ مُجْرِمُونَ ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ارْكَعُوا) صَلُّوا (لَا يَرْكَعُونَ ۝) لَا يُصَلُّونَ (وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ) أَيِ الْقُرْآنِ (يُؤْمِنُونَ ۝) أَيْ لَا يُمْكِنُ إِيمَانُهُمْ بِغَيْرِهِ مِنْ كُتُبِ اللّٰهِ تَعَالَى بَعْدَ تَكْذِيبِهِمْ بِهِ لِاشْتِمَالِهِ عَلَى الْإِعْجَازِ الَّذِي لَمْ يَشْتَمِلْ عَلَيْهِ غَيْرُهُ

سورة النبأ مكية احدى واربعون اية

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(عَمَّ) عَنْ أَيِّ شَيْءٍ (يَتَسَاءَلُونَ ۝) يَسْأَلُ بَعْضُ قُرَيْشٍ بَعْضًا (عَنِ النَّبَإِ الْعَظِيمِ ۝) بَيَانٌ لِذٰلِكَ الشَّيْءِ وَالْاِسْتِفْهَامُ لِتَفْخِيمِهِ وَهُوَ مَا جَاءَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْقُرْآنِ الْمُشْتَمِلِ عَلَى الْبَعْثِ وَغَيْرِهِ (الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ ۝) فَالْمُؤْمِنُونَ يُثْبِتُونَهُ وَالْكَافِرُونَ يُنْكِرُونَهُ (كَلَّا) رَدْعٌ (سَيَعْلَمُونَ ۝) مَا يَحِلُّ بِهِمْ عَلَى إِنْكَارِهِمْ لَهُ (ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۝) تَأْكِيدٌ وَجِيءَ فِيهِ بِثُمَّ لِلْإِيذَانِ بِأَنَّ الْوَعِيدَ الثَّانِيَ أَشَدُّ مِنَ الْأَوَّلِ ثُمَّ أَوْمَى تَعَالَى إِلَى الْقُدْرَةِ عَلَى الْبَعْثِ فَقَالَ (أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ مِهَادًا ۝) فِرَاشًا كَالْمَهْدِ (وَالْجِبَالَ أَوْتَادًا ۝) تُثَبَّتُ بِهَا الْأَرْضُ

فتح الرحمن

اندکی

هر آئینه شما گناهگارید وای امروز دروغ شمارندگان را

و چون گفته شود ایشان را نماز گذارید نماز نمی گذارند وای

امروز دروغ شمارندگان را پس بکدام سخن بعد از قرآن

ایمان خواهند کرد

سوره نباء مکی است و آن چهل آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

از چه چیز کافران با یکدیگر سوال میکنند

آری سوال می کنند از خبری بزرگ

که ایشان دران

اختلاف دارند مراد بعث و قیامت است

نی نی خواهند دانست

باز می گوئیم نی نی خواهند دانست

آیا نه ساخته ایم زمین را فرشی

و نه ساخته ایم کوهها را میخها

موضح القرآن

تھوڑے دنون

تم مقرر گنہگار ہو خرابی ہے اُسدن جھٹلانے والون کی اور جب

کہیے انکو نماز پڑھو نہین پڑھتے خرابی ہے اُسدن جھٹلانے والون کی اب کس بات

پر اسکے بعد

یقین لاوینگے

سورت نبا مکی ہے چالیس آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

کیا بات پوچھتے ہین لوگ آپسمین

اُس بڑی خبر سے

جسمین وے

کئی طرف ہو رہے ہین

یون نہین اب جان لینگے

پھر بھی یون نہین اب جان لینگے

کیا ہمنے نہین بنائی زمین بچھونا

اور پہاڑ میخین

وَخَلَقْنَاكُمْ أَزْوَاجًا ۝ وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝ وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا ۝ وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝ وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝ وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَّاجًا ۝ وَأَنزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا ۝ لِّنُخْرِجَ بِهِ حَبًّا وَنَبَاتًا ۝ وَجَنَّاتٍ أَلْفَافًا ۝ إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيقَاتًا ۝ يَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ أَفْوَاجًا ۝ وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا ۝ وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۝ إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝ لِّلطَّاغِينَ

عشر

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالين
اور بنایا ہم نے تم کو جوڑے جوڑے	و آفریدیم شما را	كالبيوت الجبال أوتادا والاستفهام للتقرير (وخلقناكم
اور بنائی تمہاری نیند دفع ماندگی	و ساختیم خواب شما را راحتی	أزواجا) ذكورا وإناثا (وجعلنا نومكم سباتا) راحة
اور بنایا رات کو اوڑھنا	و ساختیم شب را پرده	لأبدانكم (وجعلنا الليل لباسا) ساترا بسواده
اور بنایا دن کو کمانے کو	و ساختیم روز را وقت طلب معیشت و بنا کردیم	(وجعلنا النهار معاشا) وقتا للمعايش (وبنينا
اور چنے اوپر تم سے سات چنائی مضبوط	بالای شما هفت آسمان محکم	فوقكم سبعا) سبع سماوات (شدادا) جمع شديدة
اور بنایا	و آفریدیم	أي قوية محكمة لا يؤثر فيها مرور الزمان (وجعلنا
ایک چراغ چمکتا اور اتارا	چراغی درخشنده یعنی آفتاب و فرود آوردیم	سراجا) منيرا (وهاجا) وقادا يعني الشمس (وأنزلنا
نچوڑنی بدلیوں سے	از ابرها	من المعصرات) السحابات التي حان لها أن تمطر
پانی کا ریلا	آب ریزان	كالمعصر الجارية التي دنت من الحيض (ماء ثجاجا)
کہ نکالیں اس سے اناج اور سبزہ	تا برآریم بسبب آن آب دانه و گیاه را	صبابا (لنخرج به حبا) كالحنطة (ونباتا) كالتبن
اور باغ پتوں میں لپٹے ہوئے	و بوستانهای درهم پیچیده را	(وجنات) بساتين (ألفافا) ملتفة جمع لفيف كشريف
بیشک دن فیصلے کا ہے ایک وقت ٹھہرا	هر آئینه روز فیصل کردن هست وقتی معین	وأشراف (إن يوم الفصل) بين الخلائق (كان ميقاتا)
جس دن پھونکے نرسنگا	روزیکه دمیده شود در صور	وقتا للثواب والعقاب (يوم ينفخ في الصور) القرن
		بدل من يوم الفصل أو بيان له والنافخ إسرافيل
پھر چلے آؤ فوج فوج	پس بیائید گروه گروه شده	(فتأتون) من قبوركم إلى الموقف (أفواجا) جماعات
اور کھل جائے آسمان	و گشاده شود آسمان	مختلفة (وفتحت السماء) بالتشديد والتخفيف
پھر ہو جاویں دروازے	پس باشد دروازه دروازه	شققت لنزول الملائكة (فكانت أبوابا) ذات أبواب
اور چلائے جاویں پہاڑ تو ہو جاویں ریت	و روان کرده آید کوهها پس باشد	(وسيرت الجبال) ذهب بها عن أماكنها (فكانت
البتہ دوزخ ہے	مانند سراب هر آئینه دوزخ	سرابا) هباء أي مثله في خفة سيرها (إن جهنم
تاک میں شریروں کے لئے	هست انتظار کننده سرکشان را	كانت مرصادا) راصدة أو مرصدة (للطاغين)

[illegible]

عم النبا ۳۰ ع عشر

مَآبًا ۙ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ۚ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ۙ اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ۙ جَزَآءً وِّفَاقًا ۗ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ۙ وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ۗ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ۙ فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ۠ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ۙ حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ۙ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ۙ وَّكَاْسًا دِهَاقًا ۗ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا

جلالين

الكافرين فلا يتجاوزونها (مآبا) مرجعاً لهم فيدخلونها (لابثين) حال مقدرة أي مقدراً لبثهم (فيها أحقاباً) دهوراً لا نهاية لها جمع حقب بضم أوله (لا يذوقون فيها برداً) نوماً (ولا شراباً) ما يشرب تلذذاً (إلا) لكن (حميماً) ماء حاراً غاية الحرارة (وغساقاً) بالتخفيف والتشديد ما يسيل من صديد أهل النار فإنهم يذوقونه جوزوا بذلك (جزاءً وفاقاً) موافقاً لعملهم فلا ذنب أعظم من الكفر ولا عذاب أعظم من النار (إنهم كانوا لا يرجون) يخافون (حساباً) لإنكارهم البعث (وكذبوا بآياتنا) القرآن (كذاباً) تكذيباً (وكل شيء) من الأعمال (أحصيناه) ضبطناه (كتاباً) كتباً في اللوح المحفوظ لنجازي عليه ومن ذلك تكذيبهم بالقرآن (فذوقوا) أي فيقال لهم في الآخرة عند وقوع العذاب عليهم ذوقوا جزاءكم (فلن نزيدكم إلا عذاباً) فوق عذابكم (إن للمتقين مفازاً) مكان فوز في الجنة (حدائق) بساتين بدل من مفازاً أو بيان له (وأعناباً) عطف على مفازاً (وكواعب) جواري تكعبت ثديهن جمع كاعب (أتراباً) على سن واحد جمع ترب بكسر التاء وسكون الراء (وكأساً دهاقاً) خمراً مالئة محالها وفي القتال وأنهاراً من خمر (لا يسمعون فيها) أي الجنة عند

فتح الرحمن

مرجع ایشان را .
درآیند بدوزخ اقامت کنندگان در آنجا
مدتهای دراز
نچشند آنجا خنکی را ونه هیچ آشامیدنی
مگر آب گرم را وزرداب را
جزا داده شد جزای موافق
هر آئینه ایشان توقع نداشتند
حساب را وتکذیب میکردند آیات ما را
بدروغ داشتنی وهر چیز را ضبط کردیم
بطریق نوشتن
پس بچشید عذاب
پس زیاده نخواهیم داد شمارا مگر عقوبت
هر آئینه متقیان را مطلب یابی باشد
بوستانها باشد
ودرختان انگور باشد
وزنان دوشیزه
هم عمر با یکدیگر باشند
وپیالهٔ شراب پرکرده باشد
نشنوند آنجا

موضح القرآن

ٹھکانا
رہتے رہیں اس میں
قرنوں تک
نہ چکھیں وہاں کچھ مزہ ٹھنڈک کا اور نہ کچھ پینے
مگر گرم پانی اور بہتی پیپ
بدلا ہے پورا
وے توقع نہ رکھتے تھے
حساب کی اور جھٹلائیں ہماری آیتیں
مکر کر اور ہر چیز ہم نے گن رکھی ہے
لکھ کر
اب چکھو
کہ ہم نہ بڑھاتے جاویں گے تم پر مگر مار
بیشک ڈر والوں کو مراد ملنی ہے باغ ہیں
اور انگور
اور نوجوان عورتیں
ایک عمر کی سب
اور پیالہ چھلکتا
نہ سنیں گے وہاں

[illegible]

لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ۝ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ۝ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ۝ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۙ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ۝ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ۝ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۚ يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ۝

جلالین

شرب الخمر وغيره من الأحوال (لغوا) باطلا من القول (ولا كذابا) بالتخفيف أي كذبا وبالتشديد أي تكذيبا من واحد لغيره بخلاف ما يقع في الدنيا عند شرب الخمر (جزاء من ربك) أي جزاهم الله بذلك جزاء (عطاء) بدل من جزاء (حسابا) أي كثيرا من قولهم أعطاني فأحسبني أي أكثر علي حتى قلت حسبي (رب السموات والأرض) بالجر والرفع (وما بينهما الرحمن) كذلك وبرفعه مع جر رب (لا يملكون) أي الخلق (منه) تعالى (خطابا) أي لا يقدر أحد أن يخاطبه خوفا منه (يوم) ظرف لا يملكون (يقوم الروح) جبريل أو جند الله (والملائكة صفا) حال أي مصطفين (لا يتكلمون) أي الخلق (إلا من أذن له الرحمن) في الكلام (وقال) قولا (صوابا) من المؤمنين والملائكة كأن يشفعوا لمن ارتضى (ذلك اليوم الحق) الثابت وقوعه وهو يوم القيامة (فمن شاء اتخذ إلى ربه مآبا) مرجعا أي رجع إلى الله تعالى بطاعته ليسلم من العذاب فيه (إنا أنذرناكم) أي كفار مكة (عذابا قريبا) أي عذاب يوم القيامة الآتي وكل آت قريب (يوم) ظرف لعذابا بصفته (ينظر المرء) كل امرئ (ما قدمت يداه) من خير وشر (ويقول الكافر يا) حرف تنبيه (ليتني كنت ترابا)

فتح الرحمن

سخن بیهوده را و نه دروغ شمردن را

جزا داده شد

عطا نموده آمد حساب کرده شد از جانب پروردگار تو

پروردگار آسمانها و زمین

و آنچه مابین اینهاست خدای بخشاینده

نتوانند از هیبت وی سخن گفتن

روزیکه

بایستند فرشته روح نام و سایر فرشتگان صف زده

سخن نگویند حاضران محشر مگر کسیکه دستوری داده باشد او را خداوند و گفته باشد سخن درست یعنی کلمه اسلام

این

روز متحقق است پس هر که خواهد بگیرد بسوی پروردگار خود مرجع

هر آئینه ما ترسانیدیم شما را

از عقوبت نزدیک آینده

روزیکه

ببیند آدمی آنچه پیش فرستاده بود دو دست وی و بگوید کافر ای کاش من خاک بودمی

موضح القرآن

بکنا اور نہ مکرانا

بدلا ہی تیرے ربکا

دیا حساب سے

جو رب ہی آسمانوں کا اور زمین کا

اور جو انکے بیچ ہی بڑی مہر والا

قدرت نہیں کوئی اس سے بات کرے

جسدن

کھڑا ہو روح اور فرشتے قطار ہو کر

کوئی نہیں بولتا مگر جسکو حکم دیا رحمن نے اور بولا بات ٹھیک

وہ دن ہی تحقیق پھر جو کوئی چاہے بنا رکھے اپنے ربکے پاس ٹھکانا

ہمنے خبر سنادی تم کو ایک نزدیک آفت کی

جسدن

دیکھ لیوے آدمی جو آگے بھیجی اسکے ہاتھوں نے

اور کہے منکر کسیطرح میں مٹی ہوتا

قوله سخن نگویند [illegible] شفاعت نکنند مگر کسے را که بعد اذن کند در شفاعت او و گفته باشد در دنیا کلمه توحید [illegible]

[illegible] کافر این قول را وقت فرمودن خدا تعالی [illegible] قصاص خود [illegible]

[illegible] گرداند شوند آن وقت کافر آرزو کند ای کاش من خاک بودمی ۱۲

مروی است از آن حضرت صلی الله علیه وسلم که فرمود هر که بخواند سوره عم یتساءلون را [illegible] کند او را خدا تعالی برد شراب بروز قیامت [illegible]

سورۃ النازعات مکیۃ وھی ست واربعون آیۃ بسم اللہ الرحمن الرحیم مائۃ وتسع وسبعون کلمۃ

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ۙ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ۙ وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ۙ فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ۙ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ۘ يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۙ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ۭ قُلُوْبٌ يَّوْمَىِٕذٍ وَّاجِفَةٌ ۙ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۘ يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا

جلالین

یعنی فلا اعذب یقول ذلک عند ما یقول اللہ تعالٰی للبھائم بعد الاقتصاص من بعضہا البعض کونی ترابا

سورۃ النازعات مکیۃ ست واربعون آیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

(والنازعات) الملئکۃ تنزع ارواح الکفار (غرقا) نزعا بشدۃ (والناشطات نشطا) الملائکۃ تنشط ارواح المؤمنین ای تسلہا برفق (والسابحات سبحا) الملئکۃ تسبح من السماء بامرہ تعالٰی ای تنزل (فالسابقات سبقا) ای الملائکۃ تسبق بارواح المؤمنین الی الجنۃ (فالمدبرات امرا) الملائکۃ تدبر امر الدنیا ای تنزل بتدبیرہ وجواب ھذہ الاقسام محذوف ای لتبعثن یا کفار مکۃ وھو عامل فی (یوم ترجف الراجفۃ) النفخۃ الاولی بہا یرجف کل شیء ای یتزلزل فوصفت بما یحدث منہا (تتبعہا الرادفۃ) النفخۃ الثانیۃ وبینہما اربعون سنۃ والجملۃ حال من الراجفۃ فالیوم واسع للنفختین وغیرہما فصح ظرفیتہ للبعث الواقع عقب الثانیۃ (قلوب یومئذ واجفۃ) خائفۃ قلقۃ (ابصارہا خاشعۃ) ذلیلۃ لہول ما تری (یقولون) ای ارباب القلوب والابصار استہزاء وانکارا للبعث (ءانا) بتحقیق الھمزتین وتسہیل الثانیۃ وادخال الف بینہما علی الوجہین فی الموضعین

فتح الرحمن

سورۃ نازعات مکی است وآن چہل وشش آیت است

بنام خدای بخشاینده مہربان

[1] قسم بجماعات فرشتگان که نزع می کنند یعنی یکبارگی ارواح را بوجه سختی

وقسم بجماعات فرشتگان که برون می آرند یعنی یکبارگی دیگر را بطریق سہولت

وقسم بجماعات فرشتگان که شنا می کنند یعنی در آمد و آمد زمین را آشنا کردن

پس قسم بفرشتگان که سبقت میکنند یعنی از یکدیگر سبقت کردنی

پس قسم بجماعات فرشتگان که تدبیر می کنند هر کار را آنچه گفته شد خواهد بود

روزیکه بجنبد

جنبنده

از پس وی در آید از پس در آینده یعنی نفخۂ اولی ونفخۂ ثانیه بوجود آید

یک جمع دلها آن روز ترسان باشند

بردیدہای آنجماعه خواری پیدا شده

می گویند کافران

آیا ما

موضح القرآن

سورت نازعات مکی ہے چھیالیس آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

قسم ہے گھسیٹ لانے والونکی ڈوب کر

اور بند چھڑانے والون کی کھول کر

اور پیرنے والون کی پیرتے

پھر آگے بڑھتے

پھر کام بناتے حکم سے ف ۱

جس دن کانپے

کانپنے والی ف ۲

اسکے پیچھے دوسری ف ۳

کتنے دل اس دن دھڑکتے ہین

انکی آنکھیں جھک رہی ہین

لوگ کہتے ہین

کیا ہم

لَمَرْدُودُونَ فِي الْحَافِرَةِ ۝ أَإِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ۝ قَالُوا تِلْكَ إِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۝ فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ ۝ فَإِذَا هُم بِالسَّاهِرَةِ ۝ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَىٰ ۝ إِذْ نَادَاهُ رَبُّهُ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝ اذْهَبْ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ۝ فَقُلْ هَلْ لَّكَ إِلَىٰ أَن تَزَكَّىٰ ۝ وَأَهْدِيَكَ إِلَىٰ رَبِّكَ فَتَخْشَىٰ ۝ فَأَرَاهُ الْآيَةَ الْكُبْرَىٰ ۝ فَكَذَّبَ وَعَصَىٰ ۝ ثُمَّ أَدْبَرَ يَسْعَىٰ ۝ فَحَشَرَ

عم والنازعات ٧٩

جلالین

(لَمَرْدُودُونَ فِي الْحَافِرَةِ) أي أنرد بعد الموت إلى الحياة والحافرة اسم لأول الأمر ومنه رجع فلان في حافرته إذا رجع من حيث جاء (أَإِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً) وفي قراءة ناخرة بالية متفتتة نحيي (قَالُوا تِلْكَ) أي رجعتنا إلى الحياة (إِذًا) إن صحت (كَرَّةٌ) رجعة (خَاسِرَةٌ) ذات خسران قال تعالى (فَإِنَّمَا هِيَ) أي الرادفة التي يعقبها البعث (زَجْرَةٌ) نفخة (وَاحِدَةٌ) فإذا نفخت (فَإِذَا هُم) أي كل الخلائق (بِالسَّاهِرَةِ) بوجه الأرض أحياء بعد ما كانوا ببطنها أمواتا (هَلْ أَتَاكَ) يا محمد (حَدِيثُ مُوسَىٰ) عامل في (إِذْ نَادَاهُ رَبُّهُ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى) اسم الوادي بالتنوين وتركه فقال (اذْهَبْ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ) تجاوز الحد في الكفر (فَقُلْ هَلْ لَّكَ) أدعوك (إِلَىٰ أَن تَزَكَّىٰ) وفي قراءة بتشديد الزاي بإدغام التاء الثانية في الأصل فيها تطهر من الشرك بأن تشهد أن لا إله إلا الله (وَأَهْدِيَكَ إِلَىٰ رَبِّكَ) أدلك على معرفته بالبرهان (فَتَخْشَىٰ) فتخافه (فَأَرَاهُ الْآيَةَ الْكُبْرَىٰ) من آياته التسع وهي اليد أو العصا (فَكَذَّبَ) فرعون موسى (وَعَصَىٰ) الله تعالى (ثُمَّ أَدْبَرَ) عن الإيمان (يَسْعَىٰ) في الأرض بالفساد (فَحَشَرَ) جمع السحرة

فتح الرحمن

باز گردانیده شویم بحالت نخستین

آیا چون شویم استخوانهای پوسیده باز زنده شویم

گفتند آن رجوع ما آنگاه رجوع زیان دهنده باشد

پس جز این نیست که آن واقعه یک آواز تند است

پس ناگهان ایشان بر روی زمین آمده باشند

آیا آمده است پیش تو خبر موسی

چون آواز دادش پروردگار او بوادی پاک طوی نام

که برو بسوی فرعون هر آئینه وی از حد گذشته است پس بگو هیچ میل هست ترا

بآنکه پاکیزه شوی

وراه بنمایم ترا بسوی پروردگار تو پس بترسی. پس نمود بفرعون آن معجزه بزرگ را یعنی عصا و ید بیضا پس دروغ داشت

و نافرمانی کرد. پس ازان مجلس باز گشت تدبیر کنان. پس جمع کرد قوم خود را

موضح القرآن

پھر آویں گے الٹے پانون

کیا جب ہو چکے ہڈیاں کھوکھری

بولے تو تو یہ پھر آنا ٹوٹا ہی فا

پھر وہ تو ایک جھڑکی ہے

پھر تبھی وے آر ہے میدان میں

کچھ پہنچی ہے تجھکو بات موسی کی

جب پکارا اسکو اسکے رب نے پاک میدان میں جسکا نام طوی ہے

جا فرعون پاس اسنے سر اٹھایا پھر کہہ تیرا جی چاہتا ہے کہ تو سنور ے

اور راہ بتاؤں تجھکو تیرے رب کی طرف پھر تجھکو ڈر ہو پھر دکھائی اسکو وہ بڑی نشانی

پھر جھٹلایا اسنے

اور نہ مانا پھر چلا پیٹھ پھیر کر تلاش کرتا پھر سب کو جمع کیا

عم والنازعات ع عشر

فَنَادَىٰ فَقَالَ أَنَا رَبُّكُمُ الْأَعْلَىٰ فَأَخَذَهُ اللَّهُ نَكَالَ الْآخِرَةِ وَالْأُولَىٰ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً لِمَنْ يَخْشَىٰ أَأَنْتُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمِ السَّمَاءُ بَنَاهَا رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوَّاهَا وَأَغْطَشَ لَيْلَهَا وَأَخْرَجَ ضُحَاهَا وَالْأَرْضَ بَعْدَ ذَٰلِكَ دَحَاهَا أَخْرَجَ مِنْهَا مَاءَهَا وَمَرْعَاهَا وَالْجِبَالَ أَرْسَاهَا مَتَاعًا

جلالین

وجنده (فنادى فقال أنا ربكم الأعلى) لا رب فوقي (فأخذه الله) أهلكه بالغرق (نكال) عقوبة (الآخرة) أي هذه الكلمة (والأولى) أي قوله قبلها ما علمت لكم من إله غيري وكان بينهما أربعون سنة (إن في ذلك) المذكور (لعبرة لمن يخشى) الله تعالى (أأنتم) بتحقيق الهمزتين وإبدال الثانية ألفا وتسهيلها وإدخال ألف بين المسهلة والأخرى وتركه أي منكرو البعث (أشد خلقا أم السماء) أشد خلقا (بناها) بيان لكيفية خلقها (رفع سمكها) تفسير لكيفية البناء أي جعل سمتها من جهة العلو رفيعا وقيل سمكها سقفها (فسواها) جعلها مستوية بلا عيب (وأغطش ليلها) أظلمه (وأخرج ضحاها) أبرز نور شمسها وأضيف إليها الليل لأنه ظلها والشمس لأنها سراجها (والأرض بعد ذلك دحاها) بسطها وكانت مخلوقة قبل السماء من غير دحو (أخرج) حال بإضمار قد أي مخرجا (منها ماءها) بتفجير عيونها (ومرعاها) ما ترعاه النعم من الشجر والعشب وما يأكله الناس من الأقوات والثمار وإطلاق المرعى عليه استعارة (والجبال أرساها) أثبتها على وجه الأرض لتسكن (متاعا) مفعول له لمقدر أي فعل ذلك متعة أو مصدر أي تمتيعا

فتح الرحمن

پس آواز داد پس گفت منم پروردگار بزرگتر شما
پس گرفتار کرد او را خدا بعذاب
آخرت و دنیا
هر آئینه درین خبر پندی هست برای کسی که بترسد
آیا شما
محکم تر ید در آفرینش یا آسمان
خدا بنا کرد آن آسمان را بلند ساخت ارتفاع آن را
پس درست ساخت آنرا
و تاریک کرد شب او را و ظاهر آورد
روشنی روز او را
و زمین را بعد
ازان هموار کرد
برآورد از زمین
آب او را و چراگاه او را
و کوه ها را استوار نمود
از برای منفعت

موضح القرآن

پھر پکارا تو کہا میں ہوں تمہارا رب سب سے اوپر
پھر پکڑا اسکو اللہ نے سزا میں
پچھلے کی اور پہلے کی
بیشک اسمیں سوچ کی جگہ ہے جسکو ڈر ہے
کیا تم
مشکل ہو تمہارا بنانا یا آسمان
اسنے وہ بنایا اونچی کی اسکی بلندی
پھر اسکو صاف کیا
اور اندھیری کی اسکی رات اور کھول نکالی
اسکی دھوپ
اور زمین کو اسکے پیچھے
درست بچھایا
نکالا اس سے
اسکا پانی اور چارا
اور پہاڑ دن کو بوجھ رکھا
کام چلانے کو

لَكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ﴿٣٣﴾ فَإِذَا جَاءَتِ الطَّامَّةُ الْكُبْرَىٰ ﴿٣٤﴾ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْإِنسَانُ مَا سَعَىٰ ﴿٣٥﴾ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِمَن يَرَىٰ ﴿٣٦﴾ فَأَمَّا مَن طَغَىٰ ﴿٣٧﴾ وَآثَرَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ﴿٣٨﴾ فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْمَأْوَىٰ ﴿٣٩﴾ وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوَىٰ ﴿٤٠﴾ فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَىٰ ﴿٤١﴾ يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا ﴿٤٢﴾ فِيمَ أَنتَ مِن ذِكْرَاهَا ﴿٤٣﴾ إِلَىٰ رَبِّكَ مُنتَهَاهَا ﴿٤٤﴾ إِنَّمَا أَنتَ مُنذِرُ مَن يَخْشَاهَا ﴿٤٥﴾ كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا ﴿٤٦﴾

ع ۵

جلالین

(لَكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ) جمع نعم وهي الإبل والبقر والغنم (فَإِذَا جَاءَتِ الطَّامَّةُ الْكُبْرَىٰ) النفخة الثانية (يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْإِنسَانُ) بدل من إذا (مَا سَعَىٰ) في الدنيا من خير وشر (وَبُرِّزَتِ) أظهرت (الْجَحِيمُ) النار المحرقة (لِمَن يَرَىٰ) لكل راء وجواب إذا (فَأَمَّا مَن طَغَىٰ) كفر (وَآثَرَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا) باتباع الشهوات (فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْمَأْوَىٰ) مأواه (وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ) قيامه بين يديه (وَنَهَى النَّفْسَ) الأمارة (عَنِ الْهَوَىٰ) المردي باتباع الشهوات (فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَىٰ) وحاصل الجواب فالعاصي في النار والمطيع في الجنة (يَسْأَلُونَكَ) أي كفار مكة (عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا) متى وقوعها وقيامها (فِيمَ) في أي شيء (أَنتَ مِن ذِكْرَاهَا) أي ليس عندك علمها حتى تذكرها (إِلَىٰ رَبِّكَ مُنتَهَاهَا) منتهى علمها لا يعلمه غيره (إِنَّمَا أَنتَ مُنذِرُ) إنما ينفع إنذارك (مَن يَخْشَاهَا) يخافها (كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوا) في قبورهم (إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا) أي عشية يوم أو بكرته وصح إضافة الضحى إلى العشية لما بينهما من الملابسة إذ هما طرفا النهار وحسن الإضافة وقوع الكلمة فاصلة

سورة عبس مكية اثنان وأربعون آية

فتح الرحمن

برای شما و چهارپایان شما

پس وقتیکه بیاید قیامت بزرگ

روزیکه یاد کند آدمی آنچه عمل کرده بود

و ظاهر کرده شود دوزخ برای هر که ببیند

پس اما هر که سرکشی کرد و اختیار کرد زندگانی دنیا را

پس هر آئینه دوزخ همان است جای او

و اما هر که ترسید از ایستادن پیش پروردگار خویش و باز داشت نفس را از خواهش

پس هر آئینه بهشت همان است جای او

می‌پرسند ترا از قیامت کی باشد

تو در چه چیزی از ذکر آن

بسوی پروردگار تست منتهای علم آن

جز این نیست که تو ترسانندهٔ کسی که از وی بترسد

گویا ایشان روزیکه ببینند آنرا درنگ نکرده بودند مگر وقت شام یا یک وقت ضحی که پیش ازان بود

سورهٔ عبس مکی است و آن چهل و دو آیت است

موضح القرآن

تمہارے اور تمہارے چوپایوں کے

پھر جب آوے وہ بڑا ہنگامہ

جس دن یاد کرے آدمی جو اس نے کمایا

اور نکال رکھیں دوزخ جو چاہے دیکھے

سو جس نے شرارت کی اور بہتر سمجھا دنیا کا جینا

سو دوزخ ہی ہے اسکا ٹھکانا

اور جو کوئی ڈرا اپنے رب پاس کھڑے ہونے سے

اور روکا اسنے جی کو خواہش سے

سو بہشت ہی ہے اسکا ٹھکانا

تجھسے پوچھتے ہیں وہ گھڑی کب ہے اسکا ٹھہراؤ

تو کس بات میں ہے اسکے مذکور سے

تیرے رب کی طرف ہے پہنچ اسکی

تو تو ڈر سنانے کو ہے اسکو جو اس سے ڈرتا ہے

ایسے لگیں گے جس دن دیکھیں گے اسکو کہ نہیں ٹھہرے تھے

مگر ایک شام یا صبح اسکی

[illegible]

جزء عم

بسم الله الرحمن الرحيم

عَبَسَ وَتَوَلَّىٰ ۝ أَن جَاءَهُ الْأَعْمَىٰ ۝ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّهُ يَزَّكَّىٰ ۝ أَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنفَعَهُ الذِّكْرَىٰ ۝ أَمَّا مَنِ اسْتَغْنَىٰ ۝ فَأَنتَ لَهُ تَصَدَّىٰ ۝ وَمَا عَلَيْكَ أَلَّا يَزَّكَّىٰ ۝ وَأَمَّا مَن جَاءَكَ يَسْعَىٰ ۝ وَهُوَ يَخْشَىٰ ۝ فَأَنتَ عَنْهُ تَلَهَّىٰ ۝ كَلَّا إِنَّهَا

جلالين

بسم الله الرحمن الرحيم

(عَبَسَ) النبي صلى الله عليه وسلم كلح وجهه (وَتَوَلَّىٰ) أعرض لأجل (أَن جَاءَهُ الْأَعْمَىٰ) عبد الله ابن أم مكتوم فقطعه عما هو مشغول به ممن يرجو إسلامه من أشراف قريش الذي هو حريص على إسلامهم ولم يدر الأعمى أنه مشغول بذلك فناداه علمني مما علمك الله فانصرف النبي صلى الله عليه وسلم إلى بيته فعوتب في ذلك بما نزل في هذه السورة فكان بعد ذلك يقول له إذا جاء مرحبا بمن عاتبني فيه ربي ويبسط له رداءه (وَمَا يُدْرِيكَ) يعلمك (لَعَلَّهُ يَزَّكَّىٰ) فيه إدغام التاء في الأصل في الزاي أي يتطهر من الذنوب بما يسمع منك (أَوْ يَذَّكَّرُ) فيه إدغام التاء في الأصل في الذال أي يتعظ (فَتَنفَعَهُ الذِّكْرَىٰ) العظة المسموعة منك وفي قراءة بنصب تنفعه جواب الترجي (أَمَّا مَنِ اسْتَغْنَىٰ) بالمال (فَأَنتَ لَهُ تَصَدَّىٰ) وفي قراءة بتشديد الصاد بإدغام التاء الثانية في الأصل فيها تقبل وتتعرض (وَمَا عَلَيْكَ أَلَّا يَزَّكَّىٰ) يؤمن (وَأَمَّا مَن جَاءَكَ يَسْعَىٰ) حال من فاعل جاء (وَهُوَ يَخْشَىٰ) الله حال من فاعل يسعى وهو الأعمى (فَأَنتَ عَنْهُ تَلَهَّىٰ) فيه حذف التاء الأخرى في الأصل أي تتشاغل (كَلَّا) لا تفعل مثل ذلك (إِنَّهَا) أي

فتح الرحمن

بنام خدای بخشاینده مهربان

روی ترش کرد و اعراض نمود

بسبب آنکه آمد بنزدیک او نابینا

و چه چیز خبردار کرد ترا

شاید که وی پاک می‌شود

یا پند می‌شنید

پس نفع میداد او را آن پند شنیدن

اما کسیکه توانگر است پس تو بوی (التفات میکنی)

اقبال میکنی

و زیان نیست بر تو (که پاک نشود)

و اما کسیکه پیش تو شتابان آمد

و او از خدای میترسد

پس تو از وی غفلت میکنی

نی نی هر آئینه این

موضح القرآن

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

تیوری چڑھائی اور منہ موڑا

اس سے کہ آیا اس پاس اندھا

اور تجھ کو کیا خبر

شاید وہ سنورتا

یا سوچتا

تو کام آتا اس کے سمجھانا

وہ جو پروا نہیں کرتا سو تو اس کی

فکر میں ہے

اور تجھ پر کچھ گناہ نہیں

جو وہ نہیں سنورتا اور وہ جو آیا تیرے پاس دوڑتا

اور وہ ڈرتا ہے

سو تو اس سے تغافل کرتا ہے

یوں نہیں یہ تو

تَذْكِرَةٌ ﴿١١﴾ فَمَنْ شَاءَ ذَكَرَهُ ﴿١٢﴾ فِي صُحُفٍ مُكَرَّمَةٍ ﴿١٣﴾ مَرْفُوعَةٍ مُطَهَّرَةٍ ﴿١٤﴾ بِأَيْدِي سَفَرَةٍ ﴿١٥﴾ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ﴿١٦﴾ قُتِلَ الْإِنْسَانُ مَا أَكْفَرَهُ ﴿١٧﴾ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهُ ﴿١٨﴾ مِنْ نُطْفَةٍ خَلَقَهُ فَقَدَّرَهُ ﴿١٩﴾ ثُمَّ السَّبِيلَ يَسَّرَهُ ﴿٢٠﴾ ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ ﴿٢١﴾ ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنْشَرَهُ ﴿٢٢﴾ كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَا أَمَرَهُ ﴿٢٣﴾ فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ إِلَىٰ طَعَامِهِ ﴿٢٤﴾ أَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا ﴿٢٥﴾ ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا ﴿٢٦﴾ فَأَنْبَتْنَا فِيهَا حَبًّا ﴿٢٧﴾ وَعِنَبًا وَقَضْبًا ﴿٢٨﴾ وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا ﴿٢٩﴾ وَحَدَائِقَ غُلْبًا ﴿٣٠﴾ وَفَاكِهَةً وَأَبًّا ﴿٣١﴾ مَتَاعًا

جلالین

السورة أو الآيات (تذكرة) عظة للخلق (فمن شاء ذكره) حفظ ذلك فاتعظ به (في صحف) خبر ثان لإنها وما قبله اعتراض (مكرمة) عند الله تعالى (مرفوعة) في السماء (مطهرة) منزهة عن مس الشياطين (بأيدي سفرة) كتبة ينسخونها من اللوح المحفوظ (كرام بررة) مطيعين لله تعالى وهم الملائكة (قتل الإنسان) لعن الكافر (ما أكفره) استفهام توبيخ أي ما حمله على الكفر (من أي شيء خلقه) استفهام تقرير ثم بينه فقال (من نطفة خلقه فقدره) علقة ثم مضغة إلى آخر خلقه (ثم السبيل) أي طريق خروجه من بطن أمه (يسره ثم أماته فأقبره) جعله في قبر يستره (ثم إذا شاء أنشره) للبعث (كلا) حقا (لما يقض) لم يفعل (ما أمره) به ربه (فلينظر الإنسان) نظر اعتبار (إلى طعامه) كيف قدر ودبر له (أنا صببنا الماء) من السحاب (صبا ثم شققنا الأرض) بالنبات (شقا فأنبتنا فيها حبا) كالحنطة والشعير (وعنبا وقضبا) هو القت الرطب (وزيتونا ونخلا وحدائق غلبا) بساتين كثيرة الأشجار (وفاكهة وأبا) ما ترعاه البهائم وقيل التبن (متاعا) متعة أو تمتيعا كما تقدم

فتح الرحمن

پنداست پس هر که خواهد یاد کند قرآن را در صحیفه‌های گرامی بلند قدر پاک کرده شده بدست نویسندگان بزرگ منش نیکوکار لعنت کرده شد آدمی را چه چیز ناسپاس دارا است او را از کدام چیز آفرید او را از نطفه آفرید او را پس اندازه معین کرد او را باز راه بر او آسان نمود باز میرانید او را پس در گور کرد او را باز هرگاه که خواهد زنده سازد او را حقا نه تمام کرد آنچه فرمود او را پس باید که نگاه کند آدمی بسوی طعام خود آنکه ما ریختیم آب را ریختنی باز شگافتیم زمین را شگافتنی پس رویانیدیم در وی دانه را و انگور را و سبزی را و زیتون را و درختان خرما را و بوستانهای انبوه را و میوه را و علف را برای منفعت

موضح القرآن

سمجھوتی ہے پھر جو کوئی چاہے اسکو پڑھے لکھے ورقوں میں ادب کے اونچے دھرے ستھرے ہاتھوں میں لکھنے والوں کے جو سردار ہیں نیک مارا جائیو آدمی کیسا ناشکر ہے کس چیز سے بنایا اسکو ایک بوند سے بنایا اسکو پھر اندازہ رکھا اسکا پھر راہ آسان کر دی اسکو پھر مردہ کیا پھر قبر میں رکھوایا اسکو پھر جب چاہا اٹھا نکالا اسکو کوئی نہیں پورا کیا جو اسکو فرمایا اب نگاہ کرے آدمی اپنے کھانے کو کہ ہم نے ڈالا پانی اوپر سے گرتا پھر چیرا زمین کو پھاڑ کر پھر اگایا اسمیں اناج اور انگور اور ترکاری اور زیتون اور کھجوریں اور باغ گھنے اور میوے اور دوب کام چلانے کو

لَكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ۝ فَإِذَا جَاءَتِ الصَّاخَّةُ ۝ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ۝ وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ ۝ وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ ۝ لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ ۝ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُسْفِرَةٌ ۝ ضَاحِكَةٌ مُسْتَبْشِرَةٌ ۝ وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ۝ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ۝ أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ۝

سورة كورت مكية وهي تسع وعشرون اية ومائة واربع كلمات

ع

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝ وَإِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ ۝ وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۝ وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝ وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ ۝ وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝

جلالين

في السورة قبلها (لكم ولانعامكم) تقدم فيها ايضا (فاذا جاءت الصاخة) النفخة الثانية (يوم يفر المرء من اخيه وامه وابيه وصاحبته) زوجته (وبنيه) يوم بدل من اذا وجوابها دل عليه (لكل امرء منهم يومئذ شان يغنيه) حال يشغله عن شان غيره اي اشتغل كل واحد بنفسه (وجوه يومئذ مسفرة) مضيئة (ضاحكة مستبشرة) فرحة وهم المؤمنون (ووجوه يومئذ عليها غبرة) غبار (ترهقها) تغشاها (قترة) ظلمة وسواد (اولئك) اهل هذه الحالة (هم الكفرة الفجرة) اي الجامعون بين الكفر والفجور

سورة التكوير مكية تسع وعشرون اية

بسم الله الرحمن الرحيم

(اذا الشمس كورت) لففت وذهب بنورها (واذا النجوم انكدرت) انقضت وتساقطت على الارض (واذا الجبال سيرت) ذهب بها عن وجه الارض فصارت هباء منثورا (واذا العشار) النوق الحوامل (عطلت) تركت بلا راع او بلا حلب لما دهاهم من الامور ولم يكن مال اعجب اليهم منها (واذا الوحوش حشرت) جمعت بعد البعث ليقتص لبعض من بعض ثم تصير ترابا (واذا البحار سجرت) بالتخفيف

فتح الرحمن

شما وچهارپایان شما

پس وقتیکه بیاید آواز سخت روزیکه بگریزد مرد

از برادر خود وازمادر خود وازپدر خود واز زن خود واز فرزندان خود

هر مردی را از ایشان

آنروز شغلی است که کفایت می کند

یکباره رویها آنروز روشن باشند

خندان شادمان باشند

ویکباره رویها آنروز برآن غبار باشد غالب آید بروی

تاریکی اینجماعت ایشانند

کافران بدکاران

سورهٔ تکویر مکی است بست ونه آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

وقتیکه آفتاب پیچیده شود ووقتیکه

ستاره ها تیره شود

ووقتیکه کوهها روان کرده شود

ووقتیکه ماده شتران باردار را

معطل گذاشته شود

ووقتیکه جانوران وحشی را

جمع کرده شود

ووقتیکه دریاها را آتش افروخته شود

موضح القرآن

تمهارے اور تمهارے چوپایوں کے

پھر جب آوے وہ کان پھوڑنے والی جسدن بھاگے مرد

اپنے بھائی سے اور اپنی ماں اور اپنے باپ اور اپنے ساتھ والی سے اور بیٹوں سے

ہر کسیکو ان میں سے

اسدن ایک فکر لگا ہے جو اسکو بس ہے

کتنے منہ اسدن روشن ہیں

ہنستے خوشیاں کرتے

اور کتنے منہ اسدن ان پر گرد پڑی ہے چڑھی آتی ہے ان پر

سیاہی وے لوگ وہی ہیں

جو منکر ہیں ڈھیٹھ

سورت تکویر مکی ہے انتیس آیت کی

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

جب آفتاب کی دھوپ تہ ہو جاوے اور جب

تارے میلے ہو جاویں

اور جب پہاڑ چلائے جاویں

اور جب بیاتی اونٹنیاں

چھٹی پھریں

اور جب جنگل کے جانور ردیں

اور جب دریا جھونکے جاویں

ف ٣

[illegible]

عم التكوير ٣٠ ١٨١

خمس

وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ ۝ وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ ۝ بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ ۝ وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝ وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ ۝ وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ ۝ وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ ۝ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَا أَحْضَرَتْ ۝ فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۝ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۝ وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ ۝ وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ۝ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ۝

جلالین

والتشديد أوقدت فصارت نارا (وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ) قرنت بأجسادها (وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ) الجارية تدفن حية خوف العار والحاجة (سُئِلَتْ) تبكيتا لقاتلها (بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ) وقرئ بكسر التاء حكاية لما تخاطب به وجوابها أن تقول قتلت بلا ذنب (وَإِذَا الصُّحُفُ) صحف الأعمال (نُشِرَتْ) بالتخفيف والتشديد فتحت وبسطت (وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ) نزعت عن أماكنها كما ينزع الجلد عن الشاة (وَإِذَا الْجَحِيمُ) النار (سُعِّرَتْ) بالتخفيف والتشديد أججت (وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ) قربت لأهلها ليدخلوها وجواب إذا أول السورة وما عطف عليها (عَلِمَتْ نَفْسٌ) أي كل نفس وقت هذه المذكورات وهو يوم القيامة (مَا أَحْضَرَتْ) من خير وشر (فَلَا أُقْسِمُ) لا زائدة (بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ) هي النجوم الخمسة زحل والمشتري والمريخ والزهرة وعطارد تخنس بضم النون أي ترجع في مجراها وراءها بينا ترى النجم في آخر البرج إذ كر راجعا إلى أوله وتكنس بكسر النون تدخل في كناسها أي تغيب في المواضع التي تغيب فيها (وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ) أقبل بظلامه أو أدبر (وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ) امتد حتى يصير نهارا بينا (إِنَّهُ) أي القرآن (لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ)

فتح الرحمن

و وقتیکه ارواح را با اجساد جمع کرده شود
و وقتیکه دختر زنده درگور کرده شود
پرسیده شود۔ بکدام
گناه کشته شدی
و وقتیکه نامهای اعمال
گشاده شود
و وقتیکه آسمان را پوست برکنده شود
و وقتیکه دوزخ را
برافروخته شود و وقتیکه بهشت را
نزدیک ساخته شود
بداند هر شخصی
آنچه حاضر ساخته است
پس قسم میخورم بستارهای بازگردنده سیر نماینده
غائب شونده مترجم گوید زحل و مشتری و مریخ و زهره و عطارد
پنج ستاره متحیره اند چون سیر کرده بمقامی رسند ازان باز می گردند و بمقامی که طی کرده بودند اقبال نمایند و چون وقت احتراق آمد غائب شوند والله اعلم
و قسم بشب چون بازگردد
و قسم بصبح چون بدمد
که این قرآن گفتار فرستاده است گرامی قدر

موضح القرآن

اور جب جیون کی جوڑ بندھیں
اور جب جیتی بیٹی گاڑ دی کو
پوچھے کس
گناہ پر ماری گئی
اور جب کاغذ
کھولے جاویں
اور جب آسمان کا چھلکا اتاریے
اور جب دوزخ
دہکائے اور جب بہشت
پاس لاویے
جان لے جی
جو لے کر آیا
سو قسم کھاتا ہوں پیچھے ہٹ جانے سیدھے چلتے
دبک جانے والوں کی
اور رات کی جب اس کا اٹھان ہو
اور صبح کی جب دم بھرے مقرر یہ
کہا ہے بھیجے ہوئے عزت والے کا

عم تکویر ٣

ذِي قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ۝ مُطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ ۝ وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُونٍ ۝ وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ ۝ وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ ۝ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ ۝ فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ۝ لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَقِيمَ ۝ وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝

ع الربع

سورة الانفطار مكية تسع عشرة آية بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ كلماتها ثمانون وحروفها ثلاثمائة وسبعة وعشرون

جلالین

على الله تعالى وهو جبريل أضيف إليه لنزوله به (ذي قوة) أي شديد القوى (عند ذي العرش) أي الله تعالى (مكين) ذي مكانة متعلق به عند (مطاع ثم) أي تطيعه الملائكة في السماوات (أمين) على الوحي (وما صاحبكم) محمد صلى الله عليه وسلم عطف على إنه إلى آخر المقسم عليه (بمجنون) كما زعمتم (ولقد رآه) أي محمد جبريل عليهما الصلاة والسلام على صورته التي خلق عليها (بالأفق المبين) البين وهو الأعلى بناحية المشرق (وما هو) أي محمد عليه الصلاة والسلام (على الغيب) ما غاب من الوحي وخبر السماء (بظنين) متهم وفي قراءة بالضاد أي بخيل فينقص شيئا منه (وما هو) أي القرآن (بقول شيطان) مسترق السمع (رجيم) مرجوم (فأين تذهبون) بأي طريق تسلكون في إنكاركم القرآن وإعراضكم عنه (إن) ما (هو إلا ذكر) عظة (للعالمين) الإنس والجن (لمن شاء منكم) بدل من العالمين بإعادة الجار (أن يستقيم) باتباع الحق (وما تشاؤون) الاستقامة على الحق (إلا أن يشاء الله رب العالمين) الخلائق استقامتكم عليه

سورة الانفطار مكية تسع عشرة آية

بسم الله الرحمن الرحيم

فتح الرحمن

صاحب توانائی با وقار نزدیک خداوند عرش

فرمانبرداری کرده شده در ملکوت آسمان

معتمد با امانت و نیست همنشین شما دیوانه

و دیوانه هر آئینه یار شما دیده بود آن را

بکرانهٔ ظاهر آسمان

و نیست یار شما بر علم پنهان

بخیل کننده

و نیست قرآن

گفتار شیطان رانده شده

پس کجا میروید

نیست قرآن مگر

پند عالمها را برای آنکه خواهد

از شما که راست کردار شود

و نمی خواهید مگر وقتیکه

بخواهد خدا پروردگار عالمها

سورهٔ انفطار مکی است و آن نوزده آیت است

بنام خدای بخشایندهٔ مهربان

موضح القرآن

قوت رکھتا تخت کے مالک پاس

درجہ پایا ہوا

سب کا مانا ہوا وہاں

معتبر ہے اور یہ تمہارا رفیق نہیں

کچھ دیوانہ اور اس نے دیکھا ہے اس کو

کھلے کنارے آسمان پاس

اور یہ غیب کی بات پر نہیں

بخیل

اور یہ

کہا نہیں شیطان مردود کا

پھر تم کدھر چلے جاتے ہو

یہ تو ایک

سمجھوتی ہے جہان کے واسطے جو کوئی چاہے

تم میں سے کہ سیدھا چلے

اور تم جبھی چاہو کہ

چاہے اللہ جہان کا صاحب

سورۂ انفطار مکی ہے انیس آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا

سورة الانفطار

إِذَا السَّمَاءُ انفَطَرَتْ ۝ وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انتَثَرَتْ ۝ وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ۝ وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ ۝ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ ۝
يَا أَيُّهَا الْإِنسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ ۝ الَّذِي خَلَقَكَ فَسَوَّاكَ فَعَدَلَكَ ۝ فِي أَيِّ صُورَةٍ مَّا شَاءَ رَكَّبَكَ ۝ كَلَّا
بَلْ تُكَذِّبُونَ بِالدِّينِ ۝ وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ ۝ كِرَامًا كَاتِبِينَ ۝ يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ ۝ إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ۝ وَإِنَّ
الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ ۝ يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّينِ ۝ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَائِبِينَ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ

جلالين

(إِذَا السَّمَاءُ انفَطَرَتْ) انشقت (وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انتَثَرَتْ) انقضت وتساقطت (وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ) فتح بعضها في بعض فصارت بحرا واحدا واختلط العذب بالملح (وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ) قلب ترابها وبعث موتاها وجواب إذا وما عطف عليها (عَلِمَتْ نَفْسٌ) أي كل نفس وقت هذه المذكورات وهو يوم القيامة (مَا قَدَّمَتْ) من الأعمال (وَ) ما (أَخَّرَتْ) منها فلم تعمله (يَا أَيُّهَا الْإِنسَانُ) الكافر (مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ) حتى عصيته (الَّذِي خَلَقَكَ) بعد أن لم تكن (فَسَوَّاكَ) جعلك مستوي الخلقة سالم الأعضاء (فَعَدَلَكَ) بالتخفيف والتشديد جعلك معتدل الخلقة متناسب الأعضاء ليست يد ورجل أطول من الأخرى (فِي أَيِّ صُورَةٍ مَّا) زائدة (شَاءَ رَكَّبَكَ كَلَّا) ردع عن الاغترار بكرم الله تعالى (بَلْ تُكَذِّبُونَ) أي كفار مكة (بِالدِّينِ) بالجزاء على الأعمال (وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ) من الملائكة لأعمالكم (كِرَامًا) على الله (كَاتِبِينَ) لها (يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ) جميعه (إِنَّ الْأَبْرَارَ) المؤمنين الصادقين في إيمانهم (لَفِي نَعِيمٍ) جنة (وَإِنَّ الْفُجَّارَ) الكفار (لَفِي جَحِيمٍ) نار محرقة (يَصْلَوْنَهَا) يدخلونها ويقاسون حرها (يَوْمَ الدِّينِ) الجزاء (وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَائِبِينَ) بمخرجين (وَمَا أَدْرَاكَ) أعلمك (مَا يَوْمُ

ترجمہ فارسی

وقتیکہ آسمان شکافتہ شود و وقتیکہ ستارہ ہا از ہم بریزد
و وقتیکہ دریاہا روان کردہ شود بہ یکدیگر
و وقتیکہ گورہا را کافتہ شود
بداند ہر نفسے
آنچہ پیش فرستادہ بود
وآنچہ باز پس گذاشتہ بود ای آدمی
چہ چیز فریفت ترا بہ پروردگار بزرگوار تو
آن خدا کہ
بیافرید ترا پس درست اندام کرد ترا
پس معتدل قامت کرد ترا
در ہر صورتیکہ
خواست ترکیب داد ترا
بلکہ دروغ می شمرید جزای اعمال را
و ہر آئینہ بر شما گماشتہ شدہ اند نگاہبانان
گرامی قدر نویسندگان
می دانند آنچہ می کنید
ہر آئینہ نیکوکاران در نعمت باشند
و ہر آئینہ گناہگاران در دوزخ باشند
در آیند بدوزخ روز جزای اعمال
و نباشند از آنجا غائب شوندہ
و چہ چیز مطلع ساخت ترا ای آدمی کہ چیست روز

موضح القرآن

جب آسمان چر جاوے اور جب تارے جھڑ پڑیں
اور جب دریا بہہ چلیں ف۱
اور جب
قبریں اٹھائی جاویں ف۲
جان لیوے جی
جو آگے بھیجا
اور پیچھے چھوڑا اے آدمی
کاہے سے بہکا تو اپنے رب کریم پر جس نے
تجھکو بنایا پھر تجھکو ٹھیک کیا
پھر تجھکو برابر کیا ف۳
جس صورت میں
چاہا تجھکو جوڑ دیا کوئی نہیں
پر تم جھوٹھ جانتے ہو انصاف ہونا
اور تم پر نگہبان مقرر ہیں
سردار لکھنے والے جانتے ہیں جو تم کرتے ہو
بیشک نیک لوگ ہیں بہشت میں
اور بیشک گنہگار ہیں دوزخ میں پیٹھیں گے اس میں
انصاف کے دن اور نہ ہوں گے اس سے
چھپ رہنے والے اور تجھکو کیا خبر ہے

[illegible]

الدِّيْنِ ۝ ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ۭ وَالْاَمْرُ يَوْمَىِٕذٍ لِّلّٰهِ ۝

سورة المطففين عند البعض مكية بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وعند البعض مدنية وهي ست وثلثون آية

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ۝ وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ۝ اَلَا يَظُنُّ اُولٰۗىِٕكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ۝ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ۝ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝ وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝ وَمَا يُكَذِّبُ

ع عشر

جلالين

الدِّين ۝ ثُمَّ مَا اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝) تعظيم لشأنه (يَوْمَ) بالرفع اى هو يوم (لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا) من المنفعة (وَالْاَمْرُ يَوْمَىِٕذٍ لِّلّٰهِ ۝) لا امر لغيره فيه اى لم يمكّن احدًا من التوسط فيه بخلاف الدنيا

سورة المطففين مكية او مدنية ست وثلاثون آية

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(وَيْلٌ) كلمة عذاب او واد فى جهنم (لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى) اى من (النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ۝) الكيل (وَاِذَا كَالُوْهُمْ) اى كالوا لهم (اَوْ وَّزَنُوْهُمْ) اى وزنوا لهم (يُخْسِرُوْنَ ۝) ينقصون الكيل والوزن (اَلَا) استفهام توبيخ (يَظُنُّ) يتيقن (اُولٰۗىِٕكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ۝ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝) اى فيه وهو يوم القيمة (يَّوْمَ) بدل من محل ليوم فناصبه مبعوثون (يَقُوْمُ النَّاسُ) من قبورهم (لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝) الخلائق لاجل امره وحسابه وجزائه (كَلَّآ) حقا (اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ) اى كتب اعمال الكفار (لَفِيْ سِجِّيْنٍ ۝) قيل هو كتاب جامع لاعمال الشياطين والكفرة وقيل هو مكان اسفل الارض السابعة وهو محل ابليس وجنوده (وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ۝) ما كتاب سجين (كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝) مختوم (وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝) الجزاء بدل او بيان للمكذبين (وَمَا يُكَذِّبُ

فتح الرحمن

جزا باز بیگ چه چیز مطلع ساخت ترا که چیست روز جزا ... روزیکه اختیار ندارد هیچ کس برای هیچ کس چیزی و فرمان آن روز خدا راست

سوره تطفیف مکی است و آن سی و شش آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

وای حقوق مردم کاهندگان را آنانکه چون ... بپیمایند بر مردمان تمام بستانند و چون ... بپیمایند برای ایشان یا وزن کنند برای ایشان نقصان کنند

آیا نمی دانند ایشان که برانگیخته خواهند شد در روزی بزرگ روزیکه

ایستاده شوند مردمان پیش پروردگار عالمها

حقا نامه اعمال گناهکاران داخل شود در سجین

و چه چیز مطلع ساخت ترا که چیست سجین

کتابی است نوشته شده وای آن روز دروغ شمارندگان را آنانکه بدروغ نسبت می کنند روز جزا را

موضح القرآن

انصاف کا پھر تجھکو کیا خبر کیا ہے دن انصاف کا جس دن بھلا نکر سکے کوئی جی کسیکا کچھہ اور حکم اسدن اللہ ہی کا ہے

سورت تطفیف مکی ہے چھتیس آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

خرابی ہے گھٹانے والوں کی جب ماپ لیں لوگوں سے پورا بھر لیں اور جب ماپ دیں انکو یا تول دیں تو گھٹا کر دیں

کیا خیال نہیں رکھتے وے لوگ کہ انکو اٹھنا ہے بڑے دن کے واسطے جسدن

کھڑے رہیں لوگ راہ دیکھتے جہان کے صاحب کی کوئی نہیں لکھا گنہگاروں کا پہنچا بندیخانے مین

اور تجھکو کیا خبر ہے کیا ہے بندیخانہ ایک دفتر ہے لکھا ہوا خرابی ہے اسدن جھٹلانیوالوں کی جو جھوٹھ جانتے ہیں انصاف کا دن اور اسکو جھٹلاتا

بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍۙ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَؕ كَلَّا بَلْ ٚ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَؕ ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِؕ ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَؕ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَؕ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَؕ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌۙ يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَؕ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍۙ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَۙ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِۚ يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍۙ خِتٰمُهٗ مِسْكٌؕ وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَؕ وَمِزَاجُهٗ

عشر

خمس

جلالين

به (إلا كل معتد) متجاوز الحد (أثيم) صيغة مبالغة (إذا تتلى عليه آياتنا) القرآن (قال أساطير الأولين) الحكايات التي سطرت قديما جمع أسطورة بالضم وإسطارة بالكسر (كلا) ردع وزجر لقولهم ذلك (بل ران) غلب (على قلوبهم) فغشيها (ما كانوا يكسبون) من المعاصي فهو كالصدأ (كلا) حقا (إنهم عن ربهم يومئذ) يوم القيامة (لمحجوبون) فلا يرونه (ثم إنهم لصالوا الجحيم) لداخلوا النار المحرقة (ثم يقال) لهم (هذا) أي العذاب (الذي كنتم به تكذبون كلا) حقا (إن كتاب الأبرار) أي كتب أعمال المؤمنين الصادقين في إيمانهم (لفي عليين) قيل هو كتاب جامع لأعمال الخير من الملائكة ومؤمني الثقلين وقيل هو مكان في السماء السابعة تحت العرش (وما أدراك) أعلمك (ما عليون) ما كتاب عليين هو (كتاب مرقوم) مختوم (يشهده المقربون) من الملائكة (إن الأبرار لفي نعيم) جنة (على الأرائك) السرر في الحجال (ينظرون) ما أعطوا من النعيم (تعرف في وجوههم نضرة النعيم) بهجة التنعم وحسنه (يسقون من رحيق) خمر خالصة من الدنس (مختوم) على إنائها لا يفك ختمه إلا هم (ختامه مسك) أي آخر شربه يفوح منه رائحة المسك (وفي ذلك فليتنافس المتنافسون) فليرغبوا بالمبادرة إلى طاعة الله (ومزاجه) أي ما يمزج به

فتح الرحمن

١٢ مگر هر از حد گذرنده گنهگار
١٣ چون خوانده شود بروی آیات ما گوید افسانه‌های پیشینیان است
١٤ نه چنین است بلکه زنگ بسته است بر دل ایشان آنچه می‌کردند
١٥ نه چنین است هرآئینه ایشان از پروردگار خویش آن روز محجوب باشند
١٦ باز هرآئینه ایشان درآیندگان دوزخ باشند
١٧ باز گفته شود همین است آنچه تکذیب آن می‌کردید
١٨ نه چنین است هرآئینه نامه اعمال نیکوکاران
داخل شود در علیین
١٩ و چه چیز دانا کرد ترا که چیست علیین
٢٠ نامه‌ایست نوشته شده
٢١ حاضر شوند نزدیک آن مقربان
٢٢ هرآئینه نیکوکاران در نعمت باشند
٢٣ بر تختها نشسته نظر می‌کنند
٢٤ بشناسی در روی ایشان تازگی نعمت
٢٥ نوشانیده شوند از شراب خالص
سر مهر کرده
٢٦ بجای موم مهر او مشک باشد
و درین باب باید که رغبت کنند رغبت‌کنندگان
٢٧ و آمیختنی آن

موضح القرآن

١٢ وہی جو بڑھ چلنے والا گنہگار ہے
١٣ جب سنائیے اس کو ہماری آیتیں کہے نقلیں ہیں پہلوں کی
١٤ کوئی نہیں پر زنگ پکڑ گیا ان کے دلوں پر جو وہ کماتے تھے
کوئی نہیں
١٥ وہ اپنے رب سے اس دن روکے جاویں گے
١٦ پھر وہ تحقیق پیٹھنے والے دوزخ میں
١٧ پھر کہیے یہی ہے جس کو تم جھٹلاتے تھے کوئی نہیں
١٨ لکھا ہوا نیکوں کا ہے
علیین میں
١٩ اور تجھ کو کیا خبر ہے کیا ہے علیین
٢٠ ایک دفتر ہے لکھا ہوا
٢١ اس کو دیکھتے ہیں نزدیک والے
٢٢ بیشک نیک لوگ ہیں آرام میں
٢٣ تختوں پر بیٹھے دیکھتے
٢٤ پہچانے تو ان کے منہ پر تازگی آرام کی
٢٥ ان کو پلائی جاتی ہے شراب خالص
مہر لگی ہوئی
٢٦ جسکی مہر جمتی ہے مشک پر
اور اس پر چاہیے ڈھوکیں ڈھوکنے والے
٢٧ اور اس کی ملونی ہے

مِن تَسْنِيمٍ ۝ عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا كَانُوا مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا يَضْحَكُونَ ۝ وَإِذَا مَرُّوا بِهِمْ يَتَغَامَزُونَ ۝ وَإِذَا انقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمُ انقَلَبُوا فَكِهِينَ ۝ وَإِذَا رَأَوْهُمْ قَالُوا إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَضَالُّونَ ۝ وَمَا أُرْسِلُوا عَلَيْهِمْ حَافِظِينَ ۝ فَالْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ ۝ عَلَى الْأَرَائِكِ يَنظُرُونَ ۝ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۝ ع

سورة الانشقاق مكية وهي خمس وعشرون آية ومائة وسبع كلمة

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ ۝ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝ وَإِذَا

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالين
تسنیم سے وہ ایک چشمہ ہے	از آب تسنیم باشد مراد می دارم چشمہ را	(مِن تَسْنِيمٍ) فسّر بقوله (عَيْنًا) فنصبه بأمدح مقدّرًا
جس سے پیتے ہیں نزدیک والے	می نوشند از آن نزدیک کردگان خدا	(يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ) أي منها أو ضمّن يشرب معنى يلتذ
وے جو گنہگار ہیں تھے	هر آئینه گناهگاران	(إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا) كأبي جهل ونحوه (كَانُوا مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا) كعمار وبلال ونحوهما (يَضْحَكُونَ) استهزاء بهم
ایمان والوں سے ہنستے	مسلمانان میخندیدند	
اور جب ہو نکلتے انکے پاس آپس میں سین کرتے	و چون می گذشتند بمسلمانان با یکدیگر چشم می زدند حقارت کرده	(وَإِذَا مَرُّوا بِهِمْ) أي المؤمنين (يَتَغَامَزُونَ) أي يشير المجرمون إلى المؤمنين بالجفن والحاجب استهزاء
اور جب پھر جاتے اپنے گھر پھر جاتے باتیں بناتے	و چون باز می گشتند با اهل خانه خود باز می گشتند شاد شده	(وَإِذَا انقَلَبُوا) رجعوا (إِلَىٰ أَهْلِهِمُ انقَلَبُوا فَكِهِينَ) وفي قراءة فكهين معجبين بذكرهم المؤمنين
اور جب	و چون	(وَإِذَا
انکو دیکھتے کہتے بیشک یے لوگ بہک رہے ہیں	می دیدند مسلمانان را می گفتند هر آئینه ایشان گمراهانند	رَأَوْهُمْ) رأوا المؤمنين (قَالُوا إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَضَالُّونَ) لإيمانهم بمحمد صلى الله عليه وسلم قال تعالى
اور نہیں بھیجا انکو	و نگهبانان فرستاده نشده بودند	(وَمَا أُرْسِلُوا)
اوپر نگہبان	بر سر مسلمانان	أي الكفار (عَلَيْهِمْ) على المؤمنين (حَافِظِينَ) لهم أو لأعمالهم حتى يردوهم إلى مصالحهم
سو آج	پس امروز	(فَالْيَوْمَ) أي يوم القيامة
ایمان والے منکروں سے ہنستے ہیں	مسلمانان با کافران میخندند بر	(الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ)
تختوں پر بیٹھے دیکھتے ہیں	تختها نشسته نظر می کنند بهر جانب	(عَلَى الْأَرَائِكِ) في الجنة (يَنظُرُونَ) من منازلهم إلى الكفار وهم يعذبون فيضحكون منهم كما ضحك الكفار منهم في الدنيا
یہ بدلا پایا منکروں نے جیسا کچھ کرتے تھے	آیا جزا داده شد کافران را بحسب آنچه	(هَلْ ثُوِّبَ) جوزي (الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ)
سورت انشقاق مکی ہے پچیس آیت کی	سورة انشقاق مکی است و آن بیست و پنج آیت است	سورة الانشقاق مكية ثلاث أو خمس وعشرون آية
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا	بنام خدای بخشاینده مهربان	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
جب آسمان پھٹ جاوے اور سن لے حکم	و قتیکه آسمان بشگافد و گوش کند فرمان	(إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ ۝ وَأَذِنَتْ) سمعت وأطاعت في الانشقاق
اپنے رب کا اور اسے لائق ہے وہی اور جب	پروردگار خود را و آسمان سزاوار گوش کردن است	(لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ) أي وحق لها أن تسمع وتطيع (وَإِذَا

الْأَرْضُ مُدَّتْ ۝ وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ ۝ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝ يَا أَيُّهَا الْإِنسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَىٰ رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلَاقِيهِ ۝ فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ ۝ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا ۝ وَيَنقَلِبُ إِلَىٰ أَهْلِهِ مَسْرُورًا ۝ وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ وَرَاءَ ظَهْرِهِ ۝ فَسَوْفَ يَدْعُو ثُبُورًا ۝ وَيَصْلَىٰ سَعِيرًا ۝ إِنَّهُ كَانَ فِي أَهْلِهِ مَسْرُورًا ۝ إِنَّهُ ظَنَّ أَن لَّن يَحُورَ ۝ بَلَىٰ

عم ١٣٠ الانشقاق ٨٣

جلالين	فتح الرحمن	موضح القرآن
(الْأَرْضُ مُدَّتْ) زيد في سعتها كما يمد الأديم ولم يبق عليها بناء ولا جبل (وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا) من الموتى إلى ظاهرها (وَتَخَلَّتْ) عنه (وَأَذِنَتْ) سمعت وأطاعت في ذلك (لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ) وذلك كله يكون يوم القيامة وجواب إذا وما عطف عليها محذوف دل عليه ما بعده تقديره لقي الإنسان عمله	زمین را کشیده شود و بیرون اندازد آنچه دران باشد و خالی شود یعنی اموات را بیرون اندازد و گوش کند فرمان پروردگار خود را و زمین سزاوار است	زمین پھیلائی جاوے اور نکال ڈالے جو کچھ اس میں ہے اور خالی ہو جاوے اور سن لے حکم اپنے رب کا اور اسے لائق ہے
(يَا أَيُّهَا الْإِنسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ) جاهد في عملك (إِلَىٰ) لقاء (رَبِّكَ) وهو الموت (كَدْحًا فَمُلَاقِيهِ) أي ملاق عملك المذكور من خير أو شر يوم القيامة	ای آدمی هر آئینه تو کار کننده تا ملاقات پروردگار خود بکوشش تمام پس ملاقات خواهی کرد	اے آدمی تجھکو پہنچنا ہے اپنے رب تک پہنچنے میں کھچ کھچ کر پھر اس سے ملنا ہے
(فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ) كتاب عمله (بِيَمِينِهِ) هو المؤمن (فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا) هو عرض عمله عليه كما فسر في حديث الصحيحين وفيه من نوقش الحساب هلك وبعد العرض يتجاوز عنه	پس اما هر که داده شد او را نامهٔ اعمال او بدست راستش پس زود حساب کرده شود حساب آسان	سو جسکو ملا لکھا اسکا داہنے ہاتھ میں تو اس سے حساب لینا ہے آسان حساب
(وَيَنقَلِبُ إِلَىٰ أَهْلِهِ) في الجنة (مَسْرُورًا) بذلك	و باز گردد بسوی اهل خانهٔ خود شادمان شده	اور پھر کر آوے اپنے لوگوں پاس خوش وقت
(وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ وَرَاءَ ظَهْرِهِ) هو الكافر تغل يمناه وتخلع يسراه وراء ظهره فيأخذ بها كتابه (فَسَوْفَ يَدْعُو) عند رؤيته ما فيه (ثُبُورًا) ينادي هلاكه بقوله يا ثبوراه	و اما هر که داده شد او را نامهٔ اعمال او از پس پشتش پس تمنا خواهد کرد هلاک	اور جسکو ملا اسکا لکھا پیٹھ کے پیچھے سے سو وہ پکاریگا موت کو
(وَيَصْلَىٰ سَعِيرًا) يدخل النار الشديدة وفي قراءة بضم الياء وفتح الصاد وتشديد اللام	و در خواهد آمد بدوزخ	اور پیٹھیگا آگ میں
(إِنَّهُ كَانَ فِي أَهْلِهِ) عشيرته في الدنيا (مَسْرُورًا) بطرا باتباعه لهواه	هر آئینه او بود در دنیا در اهل خانهٔ خود شادان	وہ رہا تھا اپنے گھر میں خوش وقت
(إِنَّهُ ظَنَّ أَن) مخففة من الثقيلة واسمها محذوف أي أنه (لَن يَحُورَ) يرجع إلى ربه (بَلَىٰ) يرجع إليه	هر آئینه وی گمان کرده بود که رجوع نکند بسوی خدا آری رجوع کردن متحقق است	اس نے خیال کیا تھا کہ پھر نجاویگا کیوں نہیں

تقديره

حساب یسیر ... در حدیث صحیح بخاری و مسلم ... مناقشه عبارت است از باریکی کردن و تنگ گرفتن در حساب ... [illegible]

إِنَّ رَبَّهُ كَانَ بِهِ بَصِيرًا ۝ فَلَا أُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۝ وَاللَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ۝ وَالْقَمَرِ إِذَا اتَّسَقَ ۝ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَن طَبَقٍ ۝ فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ ۝ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُكَذِّبُونَ ۝ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ ۝ فَبَشِّرْهُم بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۝

ع سورة البروج مكية وهي اثنتان وعشرون آية — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ ۝ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُودِ ۝ وَشَاهِدٍ

جلالين

(إِنَّ رَبَّهُ كَانَ بِهِ بَصِيرًا) عالما برجوعه إليه (فَلَا أُقْسِمُ) لا زائدة (بِالشَّفَقِ) هو الحمرة في الأفق بعد غروب الشمس (وَاللَّيْلِ وَمَا وَسَقَ) جمع ما دخل عليه من الدواب وغيرها (وَالْقَمَرِ إِذَا اتَّسَقَ) اجتمع وتم نوره وذلك في الليالي البيض (لَتَرْكَبُنَّ) أيها الناس أصله تركبونن حذفت نون الرفع لتوالي الأمثال والواو لالتقاء الساكنين (طَبَقًا عَن طَبَقٍ) حالا بعد حال وهو الموت ثم الحياة وما بعدها من أحوال القيامة (فَمَا لَهُمْ) أي الكفار (لَا يُؤْمِنُونَ) أي أي مانع لهم من الإيمان أو أي حجة لهم في تركه مع وجود براهينه (و) ما لهم (إِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ) يخضعون بأن يؤمنوا به لإعجازه (بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُكَذِّبُونَ) بالبعث وغيره (وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ) يجمعون في صحفهم من الكفر والتكذيب وأعمال السوء (فَبَشِّرْهُم) أخبرهم (بِعَذَابٍ أَلِيمٍ) مؤلم (إِلَّا) لكن (الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ) غير مقطوع ولا منقوص ولا يمن به عليهم

سُورَةُ الْبُرُوجِ مَكِّيَّةٌ ثِنْتَانِ وَعِشْرُونَ آيَةً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

(وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ) الكواكب اثنى عشر برجا تقدمت في الفرقان (وَالْيَوْمِ الْمَوْعُودِ) يوم القيامة (وَشَاهِدٍ) يوم

فتح الرحمن

هر آئینه پروردگار او بود باحوال او بینا پس سوگند میخورم

بسرخی کنارهٔ آسمان در اول شب

و قسم میخورم بشب و آنچه شب آنرا جمع کرده

و قسم میخورم بماه چون تمام شود

خواهید رسید

بحالی بعد حالی

پس چیست این کافران را که ایمان نمی آرند

و چون خوانده می شود بر ایشان قرآن سجده نمی کنند

بلکه این کافران دروغ می شمرند

و خدا داناتر است بآنچه در دل خود نگاه میدارند

پس خبر کن ایشان را

بعذاب درد دهنده لیکن آنانکه ایمان آوردند

و کارهای شایسته کردند ایشان راست مزد بی نهایت

سورة البروج مکی است و آن بیست و دو آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

قسم باسمان خداوند برجها

و قسم بروزیکه وعده کرده شده است

موضح القرآن

اس کا رب اسکو دیکھتا تھا سو قسم کھاتا ہوں

شام کی سرخی کی

اور رات کی اور جو چیزیں سمیٹتی ہے

اور چاند کی جب پورا بھرے

تمکو چڑھنا ہے

گھنڈ پر گھنڈ

پھر کیا ہوا ہے انکو جو یقین نہیں لاتے

اور

جب پڑھیے انپاس قرآن سجدہ نہیں کرتے

اور پر یہ منکر جھٹلاتے ہیں

اور اللہ خوب جانتا ہے جو اندر بھر رکھتے ہیں

سو خوشی سنا انکو

دکھ والی مار کی مگر جو یقین لائے

اور کیں بھلائیاں انکو نیگ ہے بے انتہا

سورت بروج مکی ہے بائیس آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

قسم ہے آسمان کی جسمیں برج ہیں

اور اس دن کی جسکا وعدہ ہے اور حاضر ہونے والی کی

[illegible]

سورة البروج — عشر

وَمَشْهُودٍ ۝ قُتِلَ أَصْحَابُ الْأُخْدُودِ ۝ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُودِ ۝ إِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُودٌ ۝ وَهُمْ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ بِالْمُؤْمِنِينَ شُهُودٌ ۝ وَمَا نَقَمُوا مِنْهُمْ إِلَّا أَنْ يُؤْمِنُوا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ۝ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيرُ ۝ إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ ۝

جلالین

الجمعة (ومشهود) يوم عرفة كذا فسرت الثلاثة في الحديث فالأول موعود والآخر مشهود بالعمل فيه والثالث يشهده الناس والملائكة وجواب القسم محذوف صدره أي لقد (قتل) لعن (أصحاب الأخدود) الشق في الأرض (النار) بدل اشتمال منه (ذات الوقود) ما توقد به (إذ هم عليها) أي حولها على جانب الأخدود على الكراسي (قعود وهم على ما يفعلون بالمؤمنين) بالله من تعذيبهم بالإلقاء في النار إن لم يرجعوا عن إيمانهم (شهود) حضور روي أن الله أنجى المؤمنين الملقين في النار بقبض أرواحهم قبل وقوعهم فيها وخرجت النار إلى من ثم فأحرقتهم (وما نقموا منهم إلا أن يؤمنوا بالله العزيز) في ملكه (الحميد) المحمود (الذي له ملك السماوات والأرض والله على كل شيء شهيد) أي ما أنكر الكفار على المؤمنين إلا إيمانهم (إن الذين فتنوا المؤمنين والمؤمنات) بالإحراق (ثم لم يتوبوا فلهم عذاب جهنم) بكفرهم (ولهم عذاب الحريق) أي عذاب إحراقهم المؤمنين في الآخرة وقيل في الدنيا بأن خرجت النار فأحرقتهم كما تقدم (إن الذين آمنوا وعملوا الصالحات لهم جنات تجري من تحتها الأنهار ذلك الفوز الكبير إن بطش ربك) بالكفار (لشديد)

فتح الرحمن

و قسم بروز که حاضر شوند آن روز
هلاک کرده شدند اهل خندقها
خندقها از قسم آتش خداوند هیزم بسیار
وقتیکه ایشان بر کناره آن خندق
نشسته بودند و ایشان بر آنچه میکردند با مسلمانان
حاضر بودند
و عیب نکردند از ایشان
مگر این خصلت را که ایمان آرند بخدای غالب ستوده کار
آنکه او راست پادشاهی آسمانها و زمین و خدا بر همه چیز مطلع است
هر آئینه آنانکه عقوبت کردند مردان مسلمان را و زنان مسلمان را باز
توبه نکردند پس ایشان راست عذاب دوزخ و ایشان راست عذاب
سوختن
هر آئینه آنانکه ایمان آوردند و کارهای شایسته کردند ایشان راست بوستانها میرود زیر آن جویها این است فیروزی بزرگ
هر آئینه دست درازی پروردگار تو سخت است

موضح القرآن

اور جس کے پاس حاضر ہوویں
مارے گئے کھائیاں کھودنے والے
آگ بھری ایندھن سے
جب وے اس پر
بیٹھے اور جو کچھ وے کرتے مسلمانوں سے
سامنے دیکھتے
اور ان سے بدلا نہ لیتے تھے
مگر اسی کا کہ یقین لائے اللہ پر جو زبردست ہے خوبیوں والا
جس کا راج ہے آسمانوں اور زمین میں اور اللہ کے سامنے ہے ہر چیز
جو دین سے بچلانے لگے ایمان والے مردوں اور عورتوں کو پھر
توبہ نہ کی تو ان کو عذاب ہے دوزخ کا اور ان کو عذاب
جلنے کا
جو لوگ یقین لائے اور کیں انہوں نے بھلائیاں ان کو باغ ہیں بہتے نیچے ان کے نہریں یہ ہے بڑی مراد ملنی
البتہ پکڑ تیرے رب کی بڑی سخت ہے

إِنَّهُ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيدُ ۝ وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ ۝ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ ۝ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ ۝ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ ۝ فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ ۝ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي تَكْذِيبٍ ۝ وَاللَّهُ مِن وَرَائِهِم مُّحِيطٌ ۝ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ ۝ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ ۝

سورة الطارق مكية سبع بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ عشرة اية احدى وستون كلمة

وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ ۝ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۝

جلالين

(إِنَّهُ هُوَ يُبْدِئُ) الخلق (وَيُعِيدُ) فلا يعجزه ما يريد (وَهُوَ الْغَفُورُ) للمؤمنين المذنبين (الْوَدُودُ) المتودد إلى أوليائه بالكرامة (ذُو الْعَرْشِ) خالقه ومالكه (الْمَجِيدُ) بالرفع المستحق لكمال صفات العلو (فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ) لا يعجزه شيء (هَلْ أَتَاكَ) يا محمد (حَدِيثُ الْجُنُودِ) (فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ) بدل من الجنود واستغنى بذكر فرعون عن أتباعه وحديثهم أنهم أهلكوا بكفرهم وهذا تنبيه لمن كفر بالنبي صلى الله عليه وسلم والقرآن ليتعظوا (بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي تَكْذِيبٍ) بما ذكر (وَاللَّهُ مِن وَرَائِهِم مُّحِيطٌ) لا عاصم لهم منه (بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ) عظيم (فِي لَوْحٍ) هو في الهواء فوق السماء السابعة (مَّحْفُوظٍ) بالجر من الشياطين ومن تغيير شيء منه وطوله ما بين السماء والأرض وعرضه ما بين المشرق والمغرب وهو من درة بيضاء قاله ابن عباس رضي الله عنهما

سورة الطارق مكية سبع عشرة آية

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

(وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ) أصله كل آت ليلا ومنه النجوم لطلوعها ليلا (وَمَا أَدْرَاكَ) أعلمك (مَا الطَّارِقُ) مبتدأ وخبر في محل المفعول الثاني لأدرى وما بعد ما الأولى خبرها وفيه تعظيم لشأن الطارق فسره بقوله هو (النَّجْمُ) أي الثريا أو كل نجم (الثَّاقِبُ)

فتح الرحمن

هر آئینه او آفرینش نو میکند و آفرینش دوباره میکند

و اوست آمرزگار دوستدار

او خداوند عرش است

گرامی قدر

کننده است هر چیز را که خواهد آیا آمده است بتو خبر

لشکرها که فرعون و ثمود باشند

بلکه کافران در دروغ شمردن اند

و خدا از گرداگرد ایشان گیرنده است بلکه این

قرآن گرامی قدر است نوشته شده در لوح

محفوظ

سورهٔ طارق مکی است و آن هفده آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

قسم باسمان و قسم بچیزیکه وقت شب پدید می آید

و چه چیز مطلع ساخت ترا که چه چیز بوقت شب پدید آینده است

آن ستارهٔ درخشنده است

موضح القرآن

بیشک وہی کرے پہلے مرتبہ اور دوہیرے

اور وہی ہے بخشتا محبت کرتا

مالک تخت کا

بڑی شان والا

کر ڈالے جو چاہے کچھ پہنچی تجھکو بات

ان لشکروں کی فرعون اور ثمود کی

کوئی نہیں بلکہ منکر جھٹلاتے ہیں

اور اللہ نے انکے گرد سے گھیر لیا کوئی نہیں یہ

قرآن ہے بڑی شان کا لکھا تختے میں

جسکی نگہبانی

سورت طارق مکی ہے سترہ آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

قسم آسمان کی اور اندھیرے آنیوالے کی

اور تو کیا سمجھا کون ہے اندھیرے آنیوالا

وہ تارا چمکتا

إِن كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝ فَلْيَنظُرِ الْإِنسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝ خُلِقَ مِن مَّاءٍ دَافِقٍ ۝ يَخْرُجُ مِن بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ ۝ إِنَّهُ عَلَىٰ رَجْعِهِ لَقَادِرٌ ۝ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ ۝ فَمَا لَهُ مِن قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٍ ۝ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۝ وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝ إِنَّهُ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۝ وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۝ إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا ۝ وَأَكِيدُ كَيْدًا ۝ فَمَهِّلِ الْكَافِرِينَ أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝

ع نصف

جلالین

المضئ لثقبه الظلام بضوئه وجواب القسم (ان كل نفس لما عليها حافظ) بتخفيف ما فهي مزيدة وان مخففة من الثقيلة واسمها محذوف اي انه واللام فارقة وبتشديدها فان نافية ولما بمعنى الا والحافظ من الملائكة يحفظ عملها من خير وشر (فلينظر الانسان) نظر اعتبار (مم خلق) من اي شئ جوابه (خلق من ماء دافق) ذي اندفاق من الرجل والمرأة في رحمها (يخرج من بين الصلب) للرجل (والترائب) للمرأة وهي عظام الصدر (انه) تعالى (على رجعه) بعث الانسان بعد موته (لقادر) فاذا اعتبر اصله علم ان القادر على ذلك قادر على بعثه (يوم تبلى) تختبر وتكشف (السرائر) ضمائر القلوب في العقائد والنيات (فما له) لمنكر البعث (من قوة) يمتنع بها عن العذاب (ولا ناصر) يدفعه عنه (والسماء ذات الرجع) المطر لعوده كل حين (والارض ذات الصدع) الشق عن النبات (انه) اي القرآن (لقول فصل) يفصل بين الحق والباطل (وما هو بالهزل) باللعب والباطل (انهم) اي الكفار (يكيدون كيدا) يعملون المكائد للنبي صلى الله عليه وسلم (واكيد كيدا) استدرجهم من حيث لا يعلمون (فمهل) يا محمد (الكافرين امهلهم) تاكيد حسنه مخالفة اللفظ اي انظرهم (رويدا) قليلا وهو

فتح الرحمن

نیست هیچ شخص
مگر بروی فرشته نگهبانی کند
پس باید که ببیند آدمی از چه چیز آفریده شده
آفریده شده است از آب جهنده
که برمی آید از میان پشت مرد
و استخوان سینهٔ زن هر آئینه خدا بر
دیگر بار آفریدن آدمی تواناست
روزیکه امتحان کرده شود
ضمیرها و مردمان را
پس نباشد آدمی را طاقتی
و نباشد نصرت دهنده و قسم بآسمان
خداوند باران
و قسم بزمین صاحب شگافتن یعنی تا دانه بیرون آید
هر آئینه قرآن سخن واضح است
و نیست قرآن سخن بیهوده هر آئینه
کافران بداندیشی می کنند بطور بداندیشی کردنی
و من نیز بداندیشی میکنم بطور بداندیشی کردنی
پس مهلت ده کافران را و فرو گذار
ایشانرا اندکی

موضح القرآن

کوئی جی نہیں
جسپر نہیں ایک نگہبان
اب دیکھ لے آدمی کاہے سے بنا
بنا ایک اچھلتے پانی سے
جو نکلتا ہے پیٹھ
اور چھاتی کے بیچ سے بیشک وہ
اسکو پھیر سکتا ہے
جس دن جانچے جاویں
بھید
تو کچھ نہو گا اسکو زور
اور نہ کوئی مدد کرنیوالا قسم ہے آسمان
چکر مارنیوالے کی
اور زمین دراڑ کھانے والی کی
یہ بات ہے دو ٹوک
اور نہیں یہ بات ہنسی کی البتہ وے
لگے ہیں ایک داؤ کرنے میں
اور میں لگا ہوں ایک داؤ کرنے میں
سو ڈھیل دے منکروں کو فرصت دے انکو
تھوڑے دن

بقية الأعلى ع ١٣ عشر

سورة الأعلى مكية وهي تسع عشرة آية واثنان وسبعون كلمة

بسم الله الرحمن الرحيم

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ۝ الَّذِي خَلَقَ فَسَوَّى ۝ وَالَّذِي قَدَّرَ فَهَدَى ۝ وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَى ۝ فَجَعَلَهُ غُثَاءً أَحْوَى ۝ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسَى ۝ إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفَى ۝ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرَى ۝ فَذَكِّرْ إِنْ نَفَعَتِ الذِّكْرَى ۝ سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَخْشَى ۝ وَيَتَجَنَّبُهَا

جلالين

مصدر مؤكد لمعنى العامل مصغر رود أو إرواد على الترخيم وقد أخذهم الله ببدر ونسخ الإمهال بآية السيف أي بالأمر بالجهاد والقتال

سورة الأعلى مكية تسع عشرة آية

بسم الله الرحمن الرحيم

(سبح اسم ربك) أي نزه ربك عما لا يليق به واسم زائد (الأعلى) صفة لربك (الذي خلق فسوى) مخلوقه جعله متناسب الأجزاء غير متفاوت (والذي قدر) ما شاء (فهدى) إلى ما قدره من خير وشر (والذي أخرج المرعى) أنبت العشب (فجعله) بعد الخضرة (غثاء) جافا هشيما (أحوى) أسود يابسا (سنقرئك) القرآن (فلا تنسى) ما تقرؤه (إلا ما شاء الله) أن تنساه بنسخ تلاوته وحكمه وكان صلى الله عليه وسلم يجهر بالقراءة مع قراءة جبريل خوف النسيان فكأنه قيل له لا تعجل بها إنك لا تنسى فلا تتعب نفسك بالجهر بها (إنه) تعالى (يعلم الجهر) من القول والفعل (وما يخفى) منهما (ونيسرك لليسرى) للشريعة السهلة وهي الإسلام (فذكر) عظ بالقرآن (إن نفعت الذكرى) من تذكره المذكور في (سيذكر) بها (من يخشى) يخاف الله تعالى كآية فذكر بالقرآن من يخاف وعيد (ويتجنبها) أي الذكرى يتركها جانبا لا يلتفت إليها

فتح الرحمن

سوره اعلى مكى است و در وى نوزده آيت

بنام خداى بخشاينده مهربان

بپاكى ياد كن نام پروردگار بلند مرتبه خود را ۝ آنكه بيافريد پس درست اندام كرد ۝ و آنكه اندازه كرد پس راه نمود ۝ و آنكه برآورد گياه تازه را ۝ باز ساخت آنرا خشك شده سياه گشته ۝ قرآن تعليم خواهيم كرد ترا پس فراموش نخواهى كرد ۝ مگر آنچه خواسته است خدا ۝ هر آئينه خدا مى داند آشكارا و آنچه پنهان باشد ۝ و آسان راه ميسازيم ترا براى طريقه آسان ۝ پس پند ده اگر سود كند پند ۝ پند خواهد گرفت هر كه مى ترسد ۝ و دورى كند از آن پند

موضح القرآن

سورۂ اعلیٰ مکی ہے انیس آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

پاکی بول اپنے رب کے نام کی جو سب سے اوپر ۝ جس نے بنایا پھر ٹھیک کیا ۝ اور جس نے ٹھہرایا پھر راہ دی ۝ اور جس نے نکالا چارا ۝ پھر کر ڈالا اس کو کوڑا سیاہ ۝ البتہ ہم پڑھا دینگے تجھ کو پھر تو نہ بھولیگا ۝ مگر جو چاہے اللہ ۝ وہ جانتا ہے پکار اور چھپی بات ۝ اور سہج سہج پہنچا دینگے ہم تجھ کو آسانی تک ۝ سو تو سمجھا دے اگر کام کرے سمجھانا ۝ سمجھ جاویگا جس کو ڈر ہوگا ۝ اور سرکا رہیگا اس سے

الْأَشْقَى ۝ الَّذِي يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرَىٰ ۝ ثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ ۝ قَدْ أَفْلَحَ مَن تَزَكَّىٰ ۝ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّىٰ ۝ بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۝ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ۝ إِنَّ هَٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْأُولَىٰ ۝ صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ ۝

سورة الغاشية مكية وهي — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — ست وعشرون آية

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ ۝ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ۝ عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۝ تَصْلَىٰ نَارًا حَامِيَةً ۝ تُسْقَىٰ مِنْ عَيْنٍ آنِيَةٍ ۝ لَّيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِن ضَرِيعٍ ۝ لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِي مِن جُوعٍ ۝ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ۝ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ۝

ع

جلالين

(الْأَشْقَى) بمعنى الشقي أي الكافر (الَّذِي يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرَىٰ) هي نار الآخرة والصغرى نار الدنيا (ثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيهَا) فيستريح (وَلَا يَحْيَىٰ) حياة هنيئة (قَدْ أَفْلَحَ) فاز (مَن تَزَكَّىٰ) تطهر بالإيمان (وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ) مكبرا (فَصَلَّىٰ) الصلوات الخمس وذلك من أمور الآخرة وكفار مكة معرضون عنها (بَلْ تُؤْثِرُونَ) بالتحتانية والفوقانية (الْحَيَاةَ الدُّنْيَا) على الآخرة (وَالْآخِرَةُ) المشتملة على الجنة (خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ۝ إِنَّ هَٰذَا) أي فلاح من تزكى وكون الآخرة خيرا (لَفِي الصُّحُفِ الْأُولَىٰ) المنزلة قبل القرآن (صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ) وهي عشر صحف لإبراهيم والتوراة لموسى

سورة الغاشية مكية — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — ست وعشرون آية

(هَلْ) قد (أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ) القيامة لأنها تغشى الخلائق بأهوالها (وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ) عبر بها عن الذوات في الموضعين (خَاشِعَةٌ) ذليلة (عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ) ذات نصب وتعب بالسلاسل والأغلال (تَصْلَىٰ) بفتح التاء وضمها (نَارًا حَامِيَةً ۝ تُسْقَىٰ مِنْ عَيْنٍ آنِيَةٍ) شديدة الحرارة (لَّيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِن ضَرِيعٍ) هو نوع من الشوك لا ترعاه دابة لخبثه (لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِي مِن جُوعٍ ۝ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ) حسنة (لِّسَعْيِهَا) في الدنيا بالطاعة (رَاضِيَةٌ) في الآخرة لما رأت ثوابه

فتح الرحمن

بدبخت ترین مردم آنکه خواهد درآمد بآتش بزرگ — باز نمیرد آنجا و نه زنده باشد — هر آئینه رستگار گشت هر که پاک شد — و یاد کرد نام پروردگار خود پس نماز گزارد — بلکه اختیار میکنید زندگانی این جهان را و آخرت بهتر است و پاینده تر است — هر آئینه این مضمون در صحیفهای نخستین است — صحیفهای ابراہیم و موسیٰ

سورهٔ غاشیه مکی است و آن بست و شش آیت است — بنام خدای بخشاینده مهربان

آیا آمده است بتو خبر قیامت — بسیار روئیها آن روز خوار باشند — کار کننده محنت کشنده باشند — درآیند بآتش افروخته — آب داده شوند از چشمهٔ نهایت گرم — نباشد ایشان را هیچ طعامی مگر از ضریع — که فربه نکند و دفع نکند گرسنگی — بسیار روئیها آن روز تازه باشند — بسبب سعی خود خوشنود باشند

موضح القرآن

بڑا بدبخت وہ جو پیٹھیگا بڑی آگ میں — پھر نہ مریگا اس میں اور نہ جیئے — بیشک بھلا ہوا اسکا جو سنورا — اور لیا نام اپنے رب کا پھر نماز کی — کوئی نہیں تم آگے رکھتے ہو دنیا کا جینا اور پچھلا گھر بہتر ہے اور رہنے والا — یہ لکھا ہے اگلے ورقوں میں ابراہیم کے اور موسیٰ کے

سورت غاشیہ مکی ہے اسمیں چھبیس آیت ہیں — شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

کچھ پہنچی تجھکو بات اس چھپا لینے والی کی — کتنے منہ اس دن — ذلیل ہونے والے ہیں محنت کرتے تھکے — پیٹھینگے دہکتی آگ میں — پانی ملیگا ایک کھولتے چشمے کا — نہیں انکو کھانا مگر جھاڑ کانٹے — نہ موٹا کرے اور نہ کام آوے بھوک میں — کتنے منہ اس دن تازہ ہیں — اپنی کمائی سے راضی

عم ٣٠ — الغاشية ٨٨

فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝ لَا تَسْمَعُ فِيهَا لَاغِيَةً ۝ فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۝ فِيهَا سُرُرٌ مَرْفُوعَةٌ ۝ وَأَكْوَابٌ مَوْضُوعَةٌ ۝ وَنَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ ۝ وَزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ ۝ أَفَلَا يَنْظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ۝ وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ۝ وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ۝ وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ۝ فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنْتَ مُذَكِّرٌ ۝ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ۝ إِلَّا مَنْ تَوَلَّى وَكَفَرَ ۝ فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ ۝ إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ۝

عشر
خمس

جلالين

(فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ) حِسًّا وَمَعْنًى (لَا تَسْمَعُ) بِالْيَاءِ وَالتَّاءِ (فِيهَا لَاغِيَةً) أَيْ نَفْسٌ ذَاتُ لَغْوٍ أَيْ هَذَيَانٍ مِنَ الْكَلَامِ (فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ) بِالْمَاءِ بِمَعْنَى عُيُونٍ (فِيهَا سُرُرٌ مَرْفُوعَةٌ) ذَاتًا وَقَدْرًا وَمَحَلًّا (وَأَكْوَابٌ) أَقْدَاحٌ لَا عُرَى لَهَا (مَوْضُوعَةٌ) عَلَى حَافَاتِ الْعُيُونِ مُعَدَّةٌ لِشُرْبِهِمْ (وَنَمَارِقُ) وَسَائِدُ (مَصْفُوفَةٌ) بَعْضُهَا بِجَنْبِ بَعْضٍ يُسْتَنَدُ إِلَيْهَا (وَزَرَابِيُّ) بُسُطٌ طَنَافِسُ لَهَا خَمْلٌ (مَبْثُوثَةٌ) مَبْسُوطَةٌ (أَفَلَا يَنْظُرُونَ) أَيْ كُفَّارُ مَكَّةَ نَظَرَ اعْتِبَارٍ (إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ۝ وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ۝ وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ۝ وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ) أَيْ بُسِطَتْ فَيَسْتَدِلُّوا بِهَا عَلَى قُدْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى وَوَحْدَانِيَّتِهِ وَصُدِّرَتْ بِالْإِبِلِ لِأَنَّهُمْ أَشَدُّ مُلَابَسَةً لَهَا مِنْ غَيْرِهَا وَقَوْلُهُ سُطِحَتْ ظَاهِرٌ فِي أَنَّ الْأَرْضَ سَطْحٌ وَعَلَيْهِ عُلَمَاءُ الشَّرْعِ لَا كُرَةٌ كَمَا قَالَهُ أَهْلُ الْهَيْئَةِ وَإِنْ لَمْ يَنْقُضْ رُكْنًا مِنْ أَرْكَانِ الشَّرْعِ (فَذَكِّرْ) هُمْ نِعَمَ اللَّهِ وَدَلَائِلَ تَوْحِيدِهِ (إِنَّمَا أَنْتَ مُذَكِّرٌ ۝ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُسَيْطِرٍ) وَفِي قِرَاءَةٍ بِالصَّادِ بَدَلَ السِّينِ أَيْ بِمُسَلَّطٍ وَهَذَا قَبْلَ الْأَمْرِ بِالْجِهَادِ (إِلَّا) لَكِنْ (مَنْ تَوَلَّى) أَعْرَضَ عَنِ الْإِيمَانِ (وَكَفَرَ) بِالْقُرْآنِ (فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ) عَذَابَ الْآخِرَةِ وَالْأَصْغَرُ عَذَابُ الدُّنْيَا بِالْقَتْلِ وَالْأَسْرِ (إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ) رُجُوعَهُمْ

فتح الرحمن

در بهشت عالی نشنوی
آنجا هیچ سخن بیهوده
در آن چشمه روان باشد در آن تختها
بلند باشد و کوزها
نهاده شده
و وسادهها برابر یکدیگر گذاشته
و بساطهای نفیس پراگنده کرده
آیا نمی نگرند بسوی شتران
چگونه آفریده شده و بسوی آسمان
چگونه برداشته شد و بسوی کوهها چگونه
برافراشته شد و بسوی زمین
چگونه پهن کرده شد
پس پند ده جز این نیست که تو
پند دهنده نیستی بر ایشان گماشته
شده
لیکن
هر که روی بگرداند و کافر شود عذاب
کند
خدا بعقوبت بزرگ
هر آئینه بسوی ما است رجوع ایشان

موضح القرآن

اونچے باغ میں نہیں سنتے
اسمیں بکنا
اسمیں ایک چشمہ ہے بہتا اسمیں تخت ہیں
اونچے بچھے اور آبخورے
دھرے
اور قالیچے قطار پڑے
اور مخمل کے نہالچے کھنڈ رہے
بھلا کیا نہیں نگاہ کرتے اونٹوں پر
کیسے بنائے ہیں اور آسمان پر کیسا بلند کیا
ہے اور پہاڑوں پر کیسے
کھڑے کئے ہیں اور زمین پر کیسا صاف بچھائی
سو تو سمجھا تیرا کام یہی ہے
سمجھانا تو نہیں ہے انپر داروغہ
مگر
جسنے منہ موڑا اور منکر ہوا تو عذاب کریگا اسکو
اللہ وہ بڑا عذاب
بیشک ہم پاس ہے انکو پھر آنا

[illegible]

ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ۝ سورة الفجر مكية وثلثون آية وما ئة وتسع وثلثون كلمة بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْفَجْرِ ۝ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۝ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۝ وَالَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ۝ هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ۝ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۝ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۝ الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۝ وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۝ وَفِرْعَوْنَ ذِي الْاَوْتَادِ ۝ الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۝ فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ۝ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ۝ اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ۝ فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ

جلالین

بعد الموت (ثم ان علينا حسابهم) جزاءهم لا نتركه ابدًا

سورة الفجر مكية او مدنية ثلاثون آية

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(والفجر) اى فجر كل يوم (وليال عشر) اى عشر ذى الحجة (والشفع) الزوج (والوتر) بفتح الواو وكسرها لغتان الفرد (والليل اذا يسر) اى مقبلا ومدبرا (هل فى ذلك) القسم (قسم لذى حجر) عقل وجواب القسم محذوف اى لتعذبن يا كفار مكة (الم تر) تعلم يا محمد (كيف فعل ربك بعاد ارم) هى عاد الاولى فارم عطف بيان او بدل ومنع الصرف للعلمية والتانيث (ذات العماد) اى الطول كان طول الطويل منهم اربع مائة ذراع (التى لم يخلق مثلها فى البلاد) فى بطشهم وقوتهم (وثمود الذين جابوا) قطعوا (الصخر) جمع صخرة واتخذوها بيوتًا (بالواد) وادى القرى (وفرعون ذى الاوتاد) كان يتد اربعة اوتاد يشد اليها يدى ورجلى من يعذبه (الذين طغوا) تجبروا (فى البلاد فاكثروا فيها الفساد) القتل وغيره (فصب عليهم ربك سوط) نوع (عذاب ان ربك لبالمرصاد) يرصد اعمال العباد لا يفوته منها شئ ليجازيهم عليها (فاما الانسان) الكافر (اذا ما ابتليه) اختبره (ربه فاكرمه) بالمال وغيره (ونعمه فيقول ربى

فتح الرحمن

باز هر آئینه بر ما است حساب ایشان

سوره فجر مکی است وآن سی آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

قسم بصبح و بشبهاء ده گانه یعنی عشر ذی الحجه

و قسم بجفت و طاق یعنی بعضی نماز جفت است و بعضی طاق

و قسم بشب چون روان شود آیا هست درین سوگند ها

سوگند معتبر صاحب خرد را

آیا ندیدی که چگونه معامله کرد

پروردگار تو با قوم عاد که عاد ارم بودند

خداوند قدهای بلند

آفریده نشد مانند آن در شهرها و چگونه معامله کرد با قوم ثمود

که تراشیده بودند سنگها در بر گذر

در وادی قری و چگونه معامله کرد با فرعون صاحب میخها یعنی بچهار میخ کشیده عقوبت میکرد والله اعلم

همه این جماعتها آنانکه سرکشی کردند در شهرها پس بسیار عمل آوردند در آنجا فساد

پس بریخت بر سر ایشان پروردگار تو نوعی از عذاب

هر آئینه پروردگار تو بکمین گاه است

اما آدمی پس چون امتحان کند او را پروردگار او پس گرامی کند او را و نعمت دهد پس گوید پروردگار من

موضح القرآن

پھر بیشک ہمارا ذمہ ہے اُن سے حساب لینا

سورت فجر مکی ہے تیس آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا

قسم ہے فجر کی اور دس راتوں کی

اور جفت اور طاق کی

اور اس رات کی جب رات کو چلے

ہے ان چیزوں کی

قسم پوری عقلمند کے واسطے

تو نے نہ دیکھا کیسا کیا

تیرے رب نے عاد سے وے جو ارم تھے

بڑے ستونوں والے

جو

بنا نہیں ویسا سارے شہروں میں اور ثمود سے

جنھوں نے تراشے پتھر

وادی میں اور فرعون سے وہ میخوں والا

یہ سب جنھوں نے سر اٹھایا ملکوں میں پھر بہت ڈالی ان میں خرابی

پھر پھینکا ان پر تیرے رب نے کوڑا عذاب کا

تیرا رب لگا ہے گھات میں

سو آدمی جو ہے جب جانچے اسکو

اسکا رب پھر اسکو عزت دے اور اسکو نعمت دے تو کہے میرے رب نے

أَكْرَمَنِ ۝ وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ ۝ كَلَّا بَل لَّا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ ۝ وَلَا تَحَاضُّونَ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ۝ وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَّمًّا ۝ وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۝ كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا ۝ وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ۝ وَجِيءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ ۚ يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنسَانُ وَأَنَّىٰ لَهُ الذِّكْرَىٰ ۝ يَقُولُ يَا لَيْتَنِي قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي ۝ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ

جلالین

أَكْرَمَنِ ۝ وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ) ضُيِّقَ (عَلَيْهِ رِزْقَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ ۝ كَلَّا) رَدْعٌ أَيْ لَيْسَ الْإِكْرَامُ بِالْغِنَى وَالْإِهَانَةُ بِالْفَقْرِ وَإِنَّمَا هُمَا بِالطَّاعَةِ وَالْمَعْصِيَةِ وَكُفَّارُ مَكَّةَ لَا يَنْتَبِهُونَ لِذٰلِكَ (بَل لَّا يُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ) لَا يُحْسِنُونَ إِلَيْهِ مَعَ غِنَاهُمْ أَوْ لَا يُعْطُونَهُ حَقَّهُ مِنَ الْمِيرَاثِ (وَلَا يَحَاضُّونَ) أَنْفُسَهُمْ وَغَيْرَهُمْ (عَلَىٰ طَعَامِ) أَيْ إِطْعَامِ (الْمِسْكِينِ ۝ وَيَأْكُلُونَ التُّرَاثَ) الْمِيرَاثَ (أَكْلًا لَّمًّا) أَيْ شَدِيدًا لِلَمِّهِمْ نَصِيبَ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ مِنَ الْمِيرَاثِ مَعَ نَصِيبِهِمْ مِنْهُ أَوْ مَعَ مَالِهِمْ (وَيُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا) أَيْ كَثِيرًا فَلَا يُنْفِقُونَهُ وَفِي قِرَاءَةٍ بِالْفَوْقَانِيَّةِ فِي الْأَفْعَالِ الْأَرْبَعَةِ (كَلَّا) رَدْعٌ لَهُمْ عَنْ ذٰلِكَ (إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا) زُلْزِلَتْ حَتَّىٰ يَنْهَدِمَ كُلُّ بِنَاءٍ عَلَيْهَا وَيَنْعَدِمَ (وَجَاءَ رَبُّكَ) أَيْ أَمْرُهُ (وَالْمَلَكُ) أَيِ الْمَلَائِكَةُ (صَفًّا صَفًّا) حَالٌ أَيْ مُصْطَفِّينَ أَوْ ذَوِي صُفُوفٍ كَثِيرَةٍ (وَجِيءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ) تُقَادُ بِسَبْعِينَ أَلْفَ زِمَامٍ كُلُّ زِمَامٍ بِأَيْدِي سَبْعِينَ أَلْفَ مَلَكٍ لَهَا زَفِيرٌ وَتَغَيُّظٌ (يَوْمَئِذٍ) بَدَلٌ مِنْ إِذَا وَجَوَابُهَا (يَتَذَكَّرُ الْإِنسَانُ) أَيِ الْكَافِرُ مَا فَرَّطَ فِيهِ (وَأَنَّىٰ لَهُ الذِّكْرَىٰ) اسْتِفْهَامٌ بِمَعْنَى النَّفْيِ أَيْ لَا يَنْفَعُهُ تَذَكُّرُهُ ذٰلِكَ (يَقُولُ) مَعَ تَذَكُّرِهِ (يَا) لِلتَّنْبِيهِ (لَيْتَنِي قَدَّمْتُ) الْخَيْرَ وَالْإِيمَانَ (لِحَيَاتِي) الطَّيِّبَةِ فِي الْآخِرَةِ أَوْ وَقْتَ حَيَاتِي فِي الدُّنْيَا (فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ) بِكَسْرِ

فتح الرحمن

گرامی ساخت مرا و اما چون امتحان کند وی را پس تنگ سازد بر وی رزق وی را پس گوید پروردگار من حقارت کرد مرا نی نی

بلکه گرامی نمی دارید یتیم را

و یکدیگر را رغبت نمی دهید بر طعام دادن فقیر

و میخورید مال میراث را خوردنی بسیار

و دوست می دارید مال را دوست داشتن بسیار

نی نی چون پست کرده شود زمین پست کردنی

و بیاید پروردگار تو و بیایند فرشتگان صف صف شده

و آورده شود آن روز دوزخ را

آن روز یاد کند آدمی و کجا باشد او را نفع آن یاد کردن

گوید ای کاش من پیش فرستادمی عمل نیک برای این زندگانی خویش

پس آن روز عقوبت نکند

موضح القرآن

مجھ کو عزت دی اور وہ جس وقت اس کو جانچے پھر تنگ کرے اس پر روزی اس کی تو کہے میرے رب نے مجھے ذلیل کیا، کوئی نہیں

پر تم عزت نہیں کرتے یتیم کی

اور تاکید نہیں کرتے آپس میں محتاج کے کھانے پر

اور کھاتے ہو مردے کا مال سمیٹ کر سارا

اور پیار کرتے ہو مال کو جی بھر کر

کوئی نہیں جب پست کر دیجے زمین کوٹ کوٹ کر

اور آوے تیرا رب اور فرشتے آویں قطار قطار

اور لاوے اس دن دوزخ کو

اس دن سوچے آدمی

اور کہاں ملے اس کو سوچنا

کہے کسی طرح میں آگے بھیجتا اپنے جیتے

پھر اس دن مار نہ دے

عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ۙ﴿۲۵﴾ وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۲۶﴾ يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿۲۷﴾ ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿۲۸﴾ فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ﴿۲۹﴾ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ﴿۳۰﴾

سورة البلد مكية وهي عشرون اية اثنتان وثمانون كلمة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۙ﴿۱﴾ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۙ﴿۲﴾ وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ۙ﴿۳﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ؕ﴿۴﴾ اَيَحْسَبُ اَنْ

جلالين	فتح الرحمن	موضح القرآن
الدال (عذابه) اى الله (احد) اى لا يكله الى غيره (و كذا (لا يوثق) بكسر الثاء (وثاقه احد) وفى قراءة بفتح الذال والثاء فضمير عذابه ووثاقه للكافر والمعنى لا يعذب احد مثل تعذيبه ولا يوثق مثل ايثاقه	مانند عقوبت خدا هيچ كس / و بند نكند مانند بند كردن خدا هيچ كس يعنى بوجهى واقع شود كه هيچ كس غير او بر آن قادر نيست والله اعلم	كسى دن سے ... كوئى / اور باندھ نہ ركھیگا اسكا سا باندھنا كوئى
(يا ايتها النفس المطمئنة) الامنة وهى المؤمنة (ارجعى الى ربك) يقال لها ذلك عند الموت اى ارجعى الى امره وارادته (راضية) بالثواب (مرضية) عند الله بعملك اى جامعة بين الوصفين وهما حالان ويقال لها فى القيامة (فادخلى فى) جملة (عبادى) الصالحين (وادخلى جنتى) معهم	گفته شود روح مومن را وقت مرگ اى نفس آرام گيرنده / باز گرد بسوى پروردگار خويش تو / خوشنود شده و نزد تو نيز خوشنود خدا / پس در آ بزمره / بندگان خاص من و در آ به بهشت من	اے جی چین پكڑے / پھر چل اپنے رب كى طرف / تو اس سے راضى وہ تجھ سے راضى / پھر مل / ميرے بندوں میں اور پیٹھ میری بہشت میں
سورة البلد مكية بسم الله الرحمن الرحيم عشرون اية	سورة بلد مكى است و آن بست آيت است / بنام خداى بخشاينده مهربان	سورة بلد مكى ہے بیس آیت كی / شروع اللہ كے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا
(لا) زائدة (اقسم بهذا البلد) مكة (وانت) يا محمد (حل) حلال (بهذا البلد) بان يحل لك فتقاتل فيه وقد انجز له هذا الوعد يوم الفتح فالجملة اعتراض بين المقسم به وما عطف عليه	قسم ميخورم باين شهر يعنى مكه / و تو ... / حلال خواهى شد باين شهر يعنى ترا قتال در مكه حلال خواهد شد	قسم كھاتا ہوں اس شہر كى / اور تجھ كو قيد نہ رہے گی اس شہر میں
(ووالد) اى ادم (وما ولد) اى ذريته وما بمعنى من (لقد خلقنا الانسان) اى الجنس (فى كبد) نصب وشدة يكابد مصائب الدنيا وشدائد الاخرة (ايحسب) اى يظن الانسان قوى قريش وهو ابو الاشدين بن كلدة بقوته (ان) مخففة من الثقيلة واسمها محذوف اى انه	و قسم ميخورم بزاينده و بآنچه زاد است يعنى آدم و جميع ذريت او / هر آئينه آفريديم آدمى را در مشقت / آيا گمان ميكند آدمى	اور جنتے كى اور جو جنا / ہم نے بنایا آدمى كو محنت میں / كیا خیال ركھتا ہے

[illegible]

عم البلد

لن يقدر عليه احد ۚ يقول اهلكت مالا لبدا ۚ ايحسب ان لم يره احد ۚ الم نجعل له عينين ۚ ولسانا وشفتين ۚ وهديناه النجدين ۚ فلا اقتحم العقبة ۚ وما ادراك ما العقبة ۚ فك رقبة ۚ او اطعام في يوم ذي مسغبة ۚ يتيما ذا مقربة ۚ او مسكينا ذا متربة ۚ ثم كان من الذين آمنوا وتواصوا بالصبر وتواصوا بالمرحمة ۚ اولئك اصحاب الميمنة ۚ والذين كفروا بآياتنا هم اصحاب المشأمة ۚ عليهم نار مؤصدة ۚ

عشرع

جلالين

(لن يقدر عليه احد) والله قادر عليه (يقول اهلكت) على عداوة محمد (مالا لبدا) كثيرا بعضه على بعض (ايحسب ان) اى انه (لم يره احد) فيما انفقه فيعلم قدره والله عالم بقدره وانه ليس مما يدخر به ويجازيه على فعله السيء (الم نجعل) استفهام تقرير اى جعلنا (له عينين ولسانا وشفتين وهديناه النجدين) بينا له طريقي الخير والشر (فلا) فهلا (اقتحم العقبة) جاوزها (وما ادراك) اعلمك (ما العقبة) التي يقتحمها تعظيم لشانها والجملة اعتراض وبين سبب جوازها بقوله (فك رقبة) من الرق بان اعتقها (او اطعام في يوم ذي مسغبة) مجاعة (يتيما ذا مقربة) قرابة (او مسكينا ذا متربة) اى لصوق بالتراب لفقره وفي قراءة بدل الفعلين مصدران مرفوعان مضاف للاول لرقبة ومنون الثاني فيقدر قبل العقبة اقتحام والقراءة المذكورة بيانه (ثم كان) عطف على اقتحم وثم للترتيب الذكري والمعنى كان وقت الاقتحام (من الذين آمنوا وتواصوا) اوصى بعضهم بعضا (بالصبر) على الطاعة وعن المعصية (وتواصوا بالمرحمة) الرحمة على الخلق (اولئك) الموصوفون بهذه الصفات (اصحاب الميمنة) اليمين (والذين كفروا بآياتنا هم اصحاب المشأمة) الشمال (عليهم نار مؤصدة) بالهمزة وبالواو بدله مطبقة

فتح الرحمن

تا ادنشود بروی هیچکس میگوید خرج کردم مال توبرتو - ایا می پندارد که ندیده است او را هیچکس - آیا نیافریده ایم برای او دو چشم - و زبان را و دو لب را - و دلالت کردیم او را بر دو راه یعنی خیر و شر - پس در نشاید بگذرگاه سخت - و چه چیز مطلع ساخت ترا که چیست گذرگاه سخت - خلاص کردن برده یا طعام دادن در روز گرسنگی یتیم صاحب قرابت را یا فقیر صاحب خاکساری را - بعد از آنکه باشد از آنانکه ایمان آوردند و با یکدیگر وصیت کردند بشکیبائی و با یکدیگر وصیت کردند بشفقت بر خلق الله - این جماعت ایشانند اهل نیکبختی - و آنانکه کافر شدند بآیات ما ایشانند اهل بدبختی - برایشان آتشی گماشته شود از هر جهت گرد آورده شده

موضح القرآن

نہ بس چلیگا کسیکا کہتا ہے میں نے کھپایا مال ڈھیروں - کیا خیال رکھتا ہے کہ دیکھا نہیں اسکو کسی نے - بھلا ہم نے نہیں دیں اسکو دو آنکھیں - اور زبان اور دو ہونٹھ - اور سوجھا دیں اسکو دو گھاٹیاں - سو نہ ہمک سکا گھاٹی پر - اور تو کیا بوجھا کیا ہے وہ گھاٹی - چھڑانا گردن - یا کھلانا بھوک کے دن میں - بن باپ کے لڑکے کو جو ناتے دار ہے - اور محتاج کو جو خاک میں رلتا ہے - پھر ہوا ایمان والوں میں - جو تقید کرتے ہیں سہارنے کا - اور تقید کرتے ہیں رحم کھانے کا - وے لوگ ہیں بڑے نصیب والے - اور جو منکر ہوئے ہماری آیتوں سے وے ہیں کم بختی والے - انہیں کو آگ میں موندا ہے

مروی است از آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کہ ہر کہ بخواند سورۂ لا اقسم بهذا البلد را عطا فرماید او را خدا تعالی امان از غضب خود در روز قیامت ۱۲

عم الشمس ۳۰ ۹۱

سورة الشمس مكية وهي خمس عشرة اٰية واربع وخمسون كلمة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ۝ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ۝ وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا ۝ وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا ۝ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ۝ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ۝ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا ۝ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا ۝ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا ۝ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا ۝ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰهَا ۝ اِذِ انْبَعَثَ اَشْقٰهَا ۝ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ۝ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۝

عشر

جلالين

سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ خَمْسَ عَشَرَةَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا) ضَوْءِهَا (وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا) تَبِعَهَا طَالِعًا عِنْدَ غُرُوْبِهَا (وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا) بِارْتِفَاعِهِ (وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا) يُغَطِّيْهَا بِظُلْمَتِهِ وَاِذَا فِي الثَّلَاثَةِ لِمُجَرَّدِ الظَّرْفِيَّةِ وَالْعَامِلُ فِيْهَا فِعْلُ الْقَسَمِ (وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا) بَسَطَهَا (وَنَفْسٍ) بِمَعْنٰى نُفُوْسٍ (وَّمَا سَوّٰهَا) فِي الْخِلْقَةِ وَمَا فِي الثَّلَاثَةِ مَصْدَرِيَّةٌ اَوْ بِمَعْنٰى مَنْ (فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا) بَيَّنَ لَهَا طَرِيْقَيِ الْخَيْرِ وَالشَّرِّ وَاَخَّرَ التَّقْوٰى رِعَايَةً لِرُؤُوْسِ الْاٰيِ وَجَوَابُ الْقَسَمِ (قَدْ اَفْلَحَ) حُذِفَتْ مِنْهُ اللَّامُ لِطُوْلِ الْكَلَامِ (مَنْ زَكّٰهَا) طَهَّرَهَا مِنَ الذُّنُوْبِ (وَقَدْ خَابَ) خَسِرَ (مَنْ دَسّٰهَا) اَخْفَاهَا بِالْمَعْصِيَةِ وَاَصْلُهُ دَسَّسَهَا اُبْدِلَتِ السِّيْنُ الثَّانِيَةُ اَلِفًا تَخْفِيْفًا (كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ) رَسُوْلَهَا صٰلِحًا (بِطَغْوٰهَا) بِسَبَبِ طُغْيَانِهَا (اِذِ انْبَعَثَ) اَسْرَعَ (اَشْقٰهَا) وَاسْمُهُ قُدَارٌ اِلٰى عَقْرِ النَّاقَةِ بِرِضَاهُمْ (فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ) صٰلِحٌ (نَاقَةَ اللّٰهِ) اَيْ ذَرُوْهَا (وَسُقْيٰهَا) وَشُرْبَهَا فِيْ يَوْمِهَا وَكَانَ لَهَا يَوْمٌ وَلَهُمْ يَوْمٌ (فَكَذَّبُوْهُ) فِيْ قَوْلِهِ ذٰلِكَ عَنِ اللّٰهِ تَعَالٰى الْمُرَتَّبِ عَلَيْهِ نُزُوْلُ الْعَذَابِ بِهِمْ اِنْ خَالَفُوْهُ (فَعَقَرُوْهَا) قَتَلُوْهَا

فتح الرحمن

سورهٔ شمس مکی است و آن پانزده آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

قسم بآفتاب و روشنی او و قسم بماه چون از پی آفتاب در آید یعنی شب چهاردهم — نمایان کند آفتاب را

وقسم بروز چون نمایان کند آفتاب را

وقسم بشب چون بپوشاند آفتاب را

وقسم بآسمان

و بذاتی که برساخت او را و قسم بزمین و بذاتی که هموار کرد او را

و بذاتی که درست اندام کرد او را

پس تعلیم کرد بدو گناه او را و تقوی او را

برائینه رستگار شد — جواب قسم

هر که پاک ساخت نفس را

زیان کار شد هر که با سفل السافلین برد او را

دروغ شمرد قوم ثمود بسبب سرکشی خود

برخاست بدبخت ترین آن قوم

پس گفت ایشان را پیغامبر خدا نگاه دارید شتر خدا را

و متعرض نشوید آب خوردن او را

پس دروغ شمردند پیغامبر را

پس بکشتند ناقه را

موضح القرآن

سورت شمس مکی ہے پندرہ آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

قسم ہے سورج کی اور اسکے چڑھنے دھوپ کی

اور چاند کی جب آوے اسکے پیچھے

اور دن کی جب اسکو روشن کرے

اور رات کی جب اسکو ڈھانپ لیوے

اور آسمان کی

اور جیسا اسکو بنایا اور زمین کی اور جیسا اسکو پھیلایا اور جی کی

اور جیسا اسکو ٹھیک بنایا

پھر سمجھ دی اسکو ڈھٹائی کی اور بچ چلنے کی

مراد کو پہنچا

جس نے اسکو سنوارا اور

نامراد ہوا جس نے اسکو خاک میں ملایا

جھٹلایا

ثمود نے اپنی شرارت سے جب

اٹھ کھڑا ہوا انمیں کا بڑا بدبخت

پھر کہا انکو اللہ کے رسول نے خبردار ہو اللہ کی اونٹنی

اور اسکے پینے کی باری

پھر اسے جھٹلایا انہوں نے اسکو

پھر کاٹ ڈالے

[illegible]

عم الليل
ع
خمس
عشر

سورة الليل مكية وهي احدى وعشرون آية … فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْبِهِمْ فَسَوّٰهَا ۝ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشٰى ۝ وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلّٰى ۝ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْأُنْثٰى ۝ إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ۝ فَأَمَّا مَنْ أَعْطٰى وَاتَّقٰى ۝ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ۝ فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرٰى ۝ وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ۝ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۝ فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرٰى ۝ وَمَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا تَرَدّٰى ۝ إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ۝

جلالين

لِيُسْلِمَهُمْ مَا عَقَرُوهَا (فَدَمْدَمَ) أَطْبَقَ (عَلَيْهِمْ رَبُّهُمُ) الْعَذَابَ (بِذَنْبِهِمْ فَسَوّٰهَا) أَيِ الدَّمْدَمَةَ عَلَيْهِمْ أَيْ عَمَّهُمْ بِهَا فَلَمْ يُفْلِتْ مِنْهُمْ أَحَدٌ (وَلَا) بِالْوَاوِ وَالْفَاءِ (يَخَافُ) تَعَالٰى (عُقْبٰهَا) تَبِعَتَهَا

سُوْرَةُ وَاللَّيْلِ مَكِّيَّةٌ إِحْدٰى وَعِشْرُوْنَ آيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشٰى) بِظُلْمَتِهِ كُلَّ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ (وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلّٰى) تَكَشَّفَ وَظَهَرَ وَإِذَا فِي الْمَوْضِعَيْنِ لِمُجَرَّدِ الظَّرْفِيَّةِ وَالْعَامِلُ فِيْهَا فِعْلُ الْقَسَمِ (وَمَا) بِمَعْنٰى مَنْ أَوْ مَصْدَرِيَّةٌ (خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْأُنْثٰى) آدَمَ وَحَوَّاءَ أَوْ كُلَّ ذَكَرٍ وَكُلَّ أُنْثٰى وَالْخُنْثَى الْمُشْكِلُ عِنْدَنَا ذَكَرٌ أَوْ أُنْثٰى عِنْدَ اللّٰهِ تَعَالٰى فَيَحْنَثُ بِتَكْلِيْمِهِ مَنْ حَلَفَ لَا يُكَلِّمُ ذَكَرًا وَلَا أُنْثٰى (إِنَّ سَعْيَكُمْ) عَمَلَكُمْ (لَشَتّٰى) مُخْتَلِفٌ فَعَامِلٌ لِلْجَنَّةِ بِالطَّاعَةِ وَعَامِلٌ لِلنَّارِ بِالْمَعْصِيَةِ (فَأَمَّا مَنْ أَعْطٰى) حَقَّ اللّٰهِ (وَاتَّقٰى) اللّٰهَ (وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى) أَيْ بِلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ فِي الْمَوْضِعَيْنِ (فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرٰى) لِلْجَنَّةِ (وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ) بِحَقِّ اللّٰهِ (وَاسْتَغْنٰى) عَنْ ثَوَابِهِ (وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى فَسَنُيَسِّرُهُ) نُهَيِّئُهُ (لِلْعُسْرٰى) لِلنَّارِ (وَمَا) نَافِيَةٌ (يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا تَرَدّٰى) فِي النَّارِ (إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى) لَتَبْيِيْنَ طَرِيْقِ الْهُدٰى مِنْ طَرِيْقِ الضَّلَالِ لِيُمْتَثَلَ أَمْرُنَا بِسُلُوْكِ الْأَوَّلِ وَنَهْيُنَا عَنِ ارْتِكَابِ

فتح الرحمن

پس عقوبت فرود آورد بر ایشان پروردگار ایشان
بسبب معصیت ایشان پس هموار کرد عقوبت بر سر ایشان
و نمی ترسد از پاداش آن عقوبت
سورهٔ لیل مکی است و آن بیست و یک آیت است
بنام خدای بخشاینده مهربان
و قسم بشب چون بپوشاند
و قسم بروز چون ظاهر شود
و قسم بذاتی که آفرید نر و ماده را
که هر آئینه
سعی شما مختلف است
و اما هر که عطا کرد و پرهیزگاری نمود
و تصدیق کرد ملت نیک را
پس توفیق دهیم او را برای رسیدن بسوی آسانی
و اما هر که بخل کرد و خود را بی نیاز شمرد
و دروغ نسبت کرد ملت نیک را پس توفیق دهیم او را برای رسیدن بسوی دشواری
و دفع نکند از وی مال او وقتیکه نگونسار افتد
هر آئینه بر ما لازم است راه نمودن

موضح القرآن

اُسے پھر الٹ مارا اُن پر اُن کے رب نے
اُنکے گناہ سے پھر برابر کر دیا
اور وہ نہیں
ڈرتا کہ پیچھا کرینگے
سورت لیل مکی ہے اکیس آیت کی
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا
قسم ہے رات کی جب چھا جاوے
اور دن کی جب روشن ہووے
اور اسکی جن بنایا
پیدا کیا نر اور مادہ
تمہاری کمائی بھانت بھانت ہے
سو جس نے دیا اور ڈرتا رہا
اور سچ جانا بھلی بات کو
تو ہم سہج سہج پہنچا دینگے اسکو آسانی میں
اور جس نے نہ دیا اور بے پرواہ رہا
اور جھوٹ جانا بھلی بات کو سو ہم سہج سہج پہنچا دینگے اسکو سختی میں
اور کام نہ آویگا اسکو مال اسکا جب گڑھے میں گریگا
ہمارا ذمہ ہے سمجھا دینا

عم الليل

وَإِنَّ لَنَا لَلْآخِرَةَ وَالْأُولَىٰ ۝ فَأَنذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّىٰ ۝ لَا يَصْلَاهَا إِلَّا الْأَشْقَى ۝ الَّذِي كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ۝ وَسَيُجَنَّبُهَا الْأَتْقَى ۝ الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّىٰ ۝ وَمَا لِأَحَدٍ عِندَهُ مِن نِّعْمَةٍ تُجْزَىٰ ۝ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَىٰ ۝ وَلَسَوْفَ يَرْضَىٰ ۝

سورة الضحى مكية وهي بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ احدى عشر اية ع ۱۸

جلالين

الثاني (وإن لنا للآخرة والأولى) أي الدنيا فمن طلبهما من غيرنا فقد أخطأ (فأنذرتكم) خوفتكم يا أهل مكة (نارا تلظى) بحذف إحدى التاءين من الأصل وقرئ بثبوتها أي تتوقد (لا يصلاها) يدخلها (إلا الأشقى) بمعنى الشقي (الذي كذب) النبي (وتولى) عن الإيمان وهذا الحصر مؤول لقوله تعالى ويغفر ما دون ذلك لمن يشاء فيكون المراد الصلي المؤبد (وسيجنبها) يبعد عنها (الأتقى) بمعنى التقي (الذي يؤتي ماله يتزكى) متزكيا به عند الله بأن يخرجه لله تعالى لا رياء ولا سمعة فيكون زاكيا عند الله تعالى وهذا نزل في الصديق رضي الله تعالى عنه لما اشترى بلالا المعذب على إيمانه وأعتقه فقال الكفار إنما فعل ذلك ليد كانت له عنده فنزل (وما لأحد) بلال وغيره (عنده من نعمة تجزى إلا) لكن فعل ذلك (ابتغاء وجه ربه الأعلى) أي طلب ثواب الله (ولسوف يرضى) بما يعطاه من الثواب في الجنة والآية تشمل من فعل مثل فعله فيبعد عن النار سورة والضحى مكية إحدى عشرة آية ولما نزلت كبر صلى الله عليه وسلم فسن التكبير آخرها وروي الأمر به خاتمتها وخاتمة كل سورة بعدها وهو الله أكبر أو لا إله إلا الله والله أكبر

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

فتح الرحمن

و هر آئینه ازان ماست آن جهان و این جهان

پس ترسانیدم شما را از آتشی که شعله می زند

در نیاید در آن آتش مگر بدبخت ترین مردم

آنکه دروغ شمرد و روی گردان شد

و یکسو داشته خواهد شد ازان آتش

پرهیزگارترین مردم آنکه میدهد مال خود را تا پاک نفسی گردد

و نیست هیچکس را نزد او هیچ نعمتی که جزا داده شود لیکن میدهد بطلب روی پروردگار خود برتر

و هر آئینه خوشنود خواهد شد

سورهٔ ضحی مکی است و آن یازده آیت

بنام خدای بخشاینده مهربان

موضح القرآن

اور ہمارا ہے آخرت اور پہلا

سو میں نے خبر سنا دی تمکو ایک بھڑکتی آگ کی

اس میں وہی پیٹھے گا جو بڑا بدبخت ہے

جسنے جھٹلایا اور منہ موڑا

اور بچاویگے اس سے

بڑے ڈر والے کو جو دیتا ہے اپنا مال پاک ہونے کو

اور نہیں کسیکا اسپر احسان جسکا بدلا دے مگر چاہکر منہ اپنے رب کا جو سب سے اوپر

اور آگے وہ راضی ہوگا

سورت ضحی مکی ہے اسکی گیارہ آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

وَالضُّحٰى ۙ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۙ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ۙ وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ۙ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۙ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۙ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۙ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ۙ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۙ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۙ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝

سورة الانشراح مكية وهي ثمان آية وسبع وعشرون كلمة — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

جلالين

وَالضُّحٰى ۙ أي أول النهار أو كله (وَاللَّيْلِ إِذَا سَجٰى ۙ) غطى بظلامه أو سكن (مَا وَدَّعَكَ) تركك يا محمد (رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ۙ) أبغضك، نزل هذا لما قال الكفار عند تأخر الوحي عنه خمسة عشر يوما إن ربه ودعه وقلاه (وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ) لما فيها من الكرامات (مِنَ الْأُولٰى ۙ) الدنيا (وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ) في الآخرة من الخيرات عطاء جزيلا (فَتَرْضٰى ۙ) به فقال صلى الله عليه وسلم إذا لا أرضى وواحد من أمتي في النار، إلى هنا تم جواب القسم بمثبتين بعد منفيين (أَلَمْ يَجِدْكَ) استفهام تقرير أي وجدك (يَتِيمًا) بفقد أبيك قبل ولادتك أو بعدها (فَآوٰى ۙ) بأن ضمك إلى عمك أبي طالب (وَوَجَدَكَ ضَالًّا) عما أنت عليه الآن من الشريعة (فَهَدٰى ۙ) أي هداك إليها (وَوَجَدَكَ عَائِلًا) فقيرا (فَأَغْنٰى ۙ) أغناك بما قنعك به من الغنيمة وغيرها، وفي الحديث ليس الغنى عن كثرة العرض ولكن الغنى غنى النفس (فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ ۙ) بأخذ ماله أو غير ذلك (وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۙ) تزجره لفقره (وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ) عليك بالنبوة وغيرها (فَحَدِّثْ ۙ) أخبر، وحذف ضميره صلى الله عليه وسلم في بعض الأفعال رعاية للفواصل.

سورة ألم نشرح مكية ثمان آيات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

فتح الرحمن

قسم بوقت چاشت و قسم بشب چون پوشیده شود
ترک نکرد ترا پروردگار تو و دشمن نداشت
و هر آئینه آخرت بهتر خواهد بود ترا از دنیا
و البته نعمت خواهد داد ترا پروردگار تو
پس خوشنود خواهی شد
آیا یتیم نیافت ترا پس جای داد
و یافت ترا راه گم کرده یعنی شریعت نمی دانستی
پس راه نمود
و یافت ترا تنگدست
پس توانگر ساخت
اما یتیم را پس ستم مکن
و اما سائل را پس بانگ مزن
و اما نعمت پروردگار خود پس حدیث کن
سورة الانشراح مکی است و آن هشت آیت است
بنام خدای بخشاینده مهربان

موضح القرآن

قسم دھوپ چڑھتے وقت کی اور رات کی جب چھا جاوے
نہ چھوڑ دیا تجھ کو تیرے رب نے اور نہ بیزار ہوا
اور البتہ پچھلی بہتر ہے تجھ کو پہلی سے
اور آگے دیگا تجھ کو تیرا رب
پھر تو راضی ہوگا
بھلا نہ پایا تجھ کو یتیم
پھر جگہ دی
اور پایا تجھ کو بھٹکتا
پھر راہ سجھائی
اور پایا تجھ کو مفلس
پھر محفوظ کیا
سو جو یتیم ہو اس کو نہ دبا
اور جو مانگتا ہو اس کو نہ جھڑک
اور جو احسان ہے تیرے رب کا سو بیان کر
سورت الم نشرح مکی ہے اس کی آٹھ آیتیں
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

عم المّ نشرح ۹۴ والتين

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۙ وَوَضَعْنَا عَنكَ وِزْرَكَ ۙ الَّذِي أَنقَضَ ظَهْرَكَ ۙ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۗ فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۙ إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۗ فَإِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ ۙ وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَب

سورة التين مكية او مدنية ثمان ايات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

ع خمس

وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ ۙ وَطُورِ سِينِينَ ۙ وَهَٰذَا الْبَلَدِ الْأَمِينِ ۙ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ۙ ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِينَ ۙ

جلالين

(أَلَمْ نَشْرَحْ) استفهام تقرير اي شرحنا (لَكَ) يا محمد (صَدْرَكَ) بالنبوة وغيرها (وَوَضَعْنَا) حططنا (عَنكَ وِزْرَكَ الَّذِي أَنقَضَ) اثقل (ظَهْرَكَ) وهذا كقوله ليغفر لك الله ما تقدم من ذنبك وما تأخر (وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ) بان تذكر معي في الاذان والاقامة والتشهد والخطبة وغيرها (فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ) الشدة (يُسْرًا) سهولة (إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا) والنبي صلى الله عليه وسلم قاسى من الكفار شدة ثم حصل له اليسر بنصره عليهم (فَإِذَا فَرَغْتَ) من الصلاة (فَانصَبْ) اتعب في الدعاء (وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَب) تضرع

سورة والتين مكية او مدنية ثمان ايات

بسم الله الرحمن الرحيم

(وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ) اي المأكولين او جبلين بالشام ينبتان المأكولين (وَطُورِ سِينِينَ) الجبل الذي كلم الله تعالى موسى عليه السلام عليه ومعنى سينين المبارك او الحسن بالاشجار المثمرة (وَهَٰذَا الْبَلَدِ الْأَمِينِ) مكة لامن الناس فيها جاهلية واسلاما (لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ) الجنس (فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ) تعديل لصورته (ثُمَّ رَدَدْنَاهُ) في بعض افراده (أَسْفَلَ سَافِلِينَ) كناية عن الهرم والضعف فينقص عمل المؤمن عن زمن الشباب ويكون

فتح الرحمن

آیا گشاده نکرده ایم برای تو سینهٔ ترا

و دور کردیم از تو بار ترا

آن بار که گران کرده بود پشت ترا

و بلند ساختیم برای تو ثنای ترا

زیرا که هر آئینه متصل دشواری آسانی است

هر آئینه متصل دشواری آسانی است

پس چون فارغ شوی از کار رنج کش

و بسوی پروردگار خود تضرع نمای

سورهٔ تین مکی است و آن هشت آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

قسم بانجیر و زیتون

و قسم بطور سینا

و قسم باین شهر با امن

هر آئینه آفریدیم آدمی را

در نیکوترین صورتی پس گردانیدیم

فروتر از همه فرومانده گان

موضح القرآن

کیا ہم نے نہیں کھول دیا تیرا سینہ

اور اتار رکھا ہم نے تجھ سے بوجھ تیرا

جس نے کر کائی تھی تیری پیٹھ

اور اونچا کیا ہم نے مذکور تیرا

سو البتہ مشکل کے ساتھ آسانی ہے

البتہ مشکل کے ساتھ آسانی ہے

پھر جب تو فارغ ہو تو محنت کر

اور اپنے رب کی طرف دل لگا

سورت تین مکی ہے آٹھ آیتوں کی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

قسم انجیر کی اور زیتون کی

اور طور سینین کی

اور اس شہر امن والے کی

ہم نے بنایا آدمی خوب سے خوب انداز پر پھر پھینک دیا

نیچوں سے نیچے

جیم اقرأ ۱۹ — ع — خمس

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۝ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّينِ ۝ أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمِ الْحَاكِمِينَ ۝

سورة العلق مكية وهى عشرون آية — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — وسبعون كلمة ومائتان وثمانون حرفا

اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ۝ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝ اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ ۝ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝ عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝

جلالین

له اجره كقوله تعالى (إلا) اى لكن (الذين آمنوا وعملوا الصالحات فلهم اجر غير ممنون) مقطوع وفى الحديث اذا بلغ المؤمن من الكبر ما يعجزه عن العمل كتب له ما كان يعمل (فما يكذبك) ايها الكافر (بعد) اى بعد ما ذكر من خلق الانسان فى احسن صورة ثم رده الى ارذل العمر الدال على القدرة على البعث (بالدين) بالجزاء المسبوق بالبعث والحساب اى ما يجعلك مكذبا بذلك ولا جاعل له (أليس الله بأحكم الحاكمين) اى هو اقضى القاضين وحكمه بالجزاء من ذلك وفى الحديث من قرأ بالتين الى آخرها فليقل بلى وانا على ذلك من الشاهدين

سورة اقرأ مكية تسع عشرة آية صدرها الى ما لم يعلم اول ما نزل من القرآن وذلك بغار حراء رواه البخارى

بسم الله الرحمن الرحيم

(اقرأ) اوجد القراءة مبتدءا (باسم ربك الذى خلق) الخلائق (خلق الانسان) الجنس (من علق) جمع علقة وهى القطعة اليسيرة من الدم الغليظ (اقرأ) تاكيد للاول (وربك الاكرم) الذى لا يوازيه كريم حال من ضمير اقرأ (الذى علم) الخط (بالقلم) واول من خط به ادريس عليه السلام (علم الانسان) الجنس (ما لم يعلم) قبل تعليمه من الهدى والكتابة والصناعة

فتح الرحمن

مگر آنانکه ایمان آوردند وکارهای شایسته کردند پس ایشانرا هست اجر بغیر نهایت

پس ای آدمی چه چیز حمل میکند ترا بعد این همه پند بر دروغ گفتن

در باب جزاء اعمال و شاید که معنی آیت چنین باشد پس چه چیز باعث تو می شود در تکذیب جزاء اعمال بعد این همه پند

آیا نیست خدا حکم کننده ترین حاکمان

سوره علق مکی است و آن نوزده آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

بخوان برکت نام پروردگار خود که آفرید همه را

آفرید آدمی را از خون پارهای بسته

بخوان

و پروردگار تو بزرگتر است

آنکه علم آموخت بدستیاری قلم

آموخت آدمی را

آنچه نمی دانست

موضح القرآن

مگر جو یقین لائے اور کیں بھلائیاں سو انکو نیگ ہے بے انتہا

پھر کیوں جھٹلا دی تو اس پیچھے

بدلا ملنا

کیا نہیں اللہ سب حاکموں سے بہتر حاکم

سورت علق مکی ہے انیس آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

پڑھ اپنے رب کے نام سے جس نے بنایا

بنایا آدمی لہو کی پھٹکی سے

پڑھ

اور تیرا رب بڑا کریم ہے

جس نے علم سکھایا قلم سے

سکھایا آدمی کو

جو نجانتا تھا

[illegible]

كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى ۙ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ۭ اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى ۭ اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يَنْهٰى ۙ عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ۭ اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰٓى ۙ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ۭ اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۭ اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ۭ كَلَّا لَىِٕنْ لَّمْ يَنْتَهِ ڏ لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِيَةِ ۙ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۚ فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ ۙ

جلالين

وغيرها (كَلَّا) حقا (اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰى ۙ اَنْ رَّاٰهُ) اي نفسه (اسْتَغْنٰى) بالمال نزل في ابي جهل ورأى علمية واستغنى مفعول ثان وان راه مفعول له (اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ) يا انسان (الرُّجْعٰى) الرجوع تخويف له فيجازي الطاغي بما يستحقه (اَرَءَيْتَ) في مواضعها الثلاثة للتعجب (الَّذِيْ يَنْهٰى) هو ابو جهل (عَبْدًا) هو النبي صلى الله عليه وسلم (اِذَا صَلّٰى اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ) اي المنهي (عَلَى الْهُدٰى اَوْ) للتقسيم (اَمَرَ بِالتَّقْوٰى اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ) اي الناهي النبي صلى الله عليه وسلم (وَتَوَلّٰى) عن الايمان (اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى) ما صدر منه اي يعلمه فيجازيه عليه اي اعجب منه يا مخاطب من حيث نهيه عن الصلاة ومن حيث ان المنهي على الهدى امر بالتقوى ومن حيث ان الناهي مكذب متول عن الايمان (كَلَّا) ردع له (لَىِٕنْ) لام قسم (لَّمْ يَنْتَهِ) عما هو عليه من الكفر (لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ) لنجرن بناصيته الى النار (نَاصِيَةٍ) بدل نكرة من معرفة (كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ) وصفها بذلك مجازا والمراد صاحبها (فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ) اي اهل ناديه وهو المجلس ينتدى يتحدث فيه القوم كان قال النبي صلى الله عليه وسلم لما انتهره حيث نهاه عن الصلاة لقد علمت ما بها رجل اكثر ناديا مني

فتح الرحمن

حقا هر آئينه آدمي از حد ميگذرد وقتيكه مي بيند خود را توانگر شده

هر آئينه بسوي پروردگار تست رجوع

ايا ديدي

شخصي را كه منع مي كند

بنده را چون نماز ميگذارد

ايا ديدي كه چه مي شود اگر بر راه راست بودي يا فرمودي به پرهيزگاري

ايا ديدي كه اگر نسبت دروغ كرد و روي گردانيد

ايا ندانست اين روي گرداننده كه خداي مي بيند

يعني بايد دانست كه عاقبت اهتدا و هدايت بهشت است و عاقبت ضلال و اضلال دوزخ پس اين مدعا باسلوب عجيب از بلاغت ادا كرده شد

ني ني اگر باز نخواهد ايستاد خواهيم كشيد او را بموي پيشاني

بموي پيشاني

دروغ زن خطا كار

پس بايد كه فرياد كند اهل مجلس خود را

موضح القرآن

كوئي نهيں آدمي سر چڑھتا ہے اس سے كہ ديكھے

آپ كو محفوظ

بيشك تيرے رب كي طرف پھر جانا ہے

تو نے ديكھا

وہ جو منع كرتا ہے

ايك بندے كو جب

وہ نماز پڑھے ف بھلا تو ديكھ تو اگر ہوتا نيك راہ پر

يا سكھلاتا ڈر كے كام بھلا ديكھ تو اگر جھٹلايا

اور منہ موڑا ف

يہ نہ سمجھا كہ اللہ ديكھتا ہے

كوئي نہيں اگر

باز نہ آويگا ہم گھسيٹيں گے چوٹي پكڑ كر

كيسي چوٹي

جھوٹي گنہگار

اب بلاوے اپني مجلس كو

سندع الزبانية ۝ كلا لا تطعه واسجد واقترب ۝

سورة القدر مكية او مدنية خمس او ست آيات

بسم الله الرحمن الرحيم انا انزلناه في ليلة القدر ۝ وما ادراك ما ليلة القدر ۝ ليلة القدر خير من الف شهر ۝ تنزل الملائكة والروح فيها باذن ربهم من كل امر ۝ سلام هي حتى مطلع الفجر ۝

سورة البينة مكية او مدنية تسع آيات

بسم الله الرحمن الرحيم

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالين
		لأملأن عليك هذا الوادي ان شئت خيلا جردا ورجالا مردا
ہم بلاتے ہیں پیادے سیاست کرنیکو	ما نیز خواهیم طلبید پیادگان را یعنی فرشتگان عقوبت کننده را	(سندع الزبانية) الملائكة الغلاظ الشداد لاهلاكه في الحديث لو دعا ناديه لاخذته الزبانية عيانا
کوئی نہیں مت مان اسکا کہا	نی نی فرمان او قبول مکن	(كلا) ردع له (لا تطعه) يا محمد في ترك الصلاة
اور سجدہ کر اور نزدیک ہو جا	و نماز گذار و قرب خدا طلب نما	(واسجد) صل لله (واقترب) منه بطاعته
سورت قدر مکی ہے پانچ آیتوں کی	سورهٔ قدر مکی است و آن پنج آیت است	سورة القدر مكية او مدنية خمس او ست آيات
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا	بنام خدای بخشاینده مهربان	بسم الله الرحمن الرحيم
ہم نے یہ اتارا	هر آئینه ما فرود آوردیم قرآن را	(انا انزلناه) اي القرآن جملة واحدة من اللوح المحفوظ الى سماء الدنيا
شب قدر میں	در شب قدر	(في ليلة القدر) اي الشرف والعظم
اور تو کیا بوجھا کیا ہے شب قدر	و چه چیز مطلع ساخت ترا که چیست شب قدر	(وما ادراك) اعلمك يا محمد (ما ليلة القدر) تعظيم لشانها وتعجيب منه
شب قدر بہتر ہے ہزار مہینے سے	شب قدر بهتر است از هزار ماه	(ليلة القدر خير من الف شهر) ليس فيها ليلة القدر فالعمل الصالح فيها خير منه في الف شهر ليست فيها
اترتے ہیں فرشتے	فرود می آیند فرشتگان	(تنزل الملائكة) بحذف احدى التائين من الاصل
اور روح اسمیں	و فرود روح در آن شب	(والروح) اي جبريل (فيها) في الليلة
اپنے رب کے حکم سے ہر کام پر	بفرمان پروردگار خویش برای سرانجام کردن هر کاری	(باذن ربهم) بامره (من كل امر) قضاه الله فيها لتلك السنة الى قابل ومن سببية بمعنى الباء
امان ہے وہ رات صبح کے نکلنے تک	آن شب تا وقت طلوع فجر محض سلامتی است	(سلام هي) خبر مقدم ومبتدأ (حتى مطلع الفجر) بفتح اللام وكسرها الى وقت طلوعه جعلت سلاما لكثرة السلام فيها من الملائكة لا تمر بمؤمن ولا مؤمنة
سورت بینہ مکی ہے آٹھ آیت کی	سورهٔ بینه مکی است و آن هشت آیت است	سورة البينة مكية او مدنية تسع آيات
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا	بنام خدای بخشاینده مهربان	بسم الله الرحمن الرحيم

لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ مُنفَكِّينَ حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝ رَسُولٌ مِّنَ اللَّهِ يَتْلُو صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۝ فِيهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ۝ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِن بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝ وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ حُنَفَاءَ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ ۚ وَذَٰلِكَ دِينُ الْقَيِّمَةِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا

جلالین

لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ) لِلبَيَانِ (أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ) أَيْ عَبَدَةِ الْأَصْنَامِ عَطْفٌ عَلَى أَهْلِ (مُنفَكِّينَ) خَبَرُ يَكُنْ أَيْ زَائِلِينَ عَمَّا هُمْ عَلَيْهِ (حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ) أَيْ أَتَتْهُمُ (الْبَيِّنَةُ) أَيِ الْحُجَّةُ الْوَاضِحَةُ (رَسُولٌ مِّنَ اللَّهِ) بَدَلٌ مِنَ الْبَيِّنَةِ وَهُوَ النَّبِيُّ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (يَتْلُو صُحُفًا مُّطَهَّرَةً) مِنَ الْبَاطِلِ (فِيهَا كُتُبٌ) أَحْكَامٌ مَكْتُوبَةٌ (قَيِّمَةٌ) مُسْتَقِيمَةٌ أَيْ يَتْلُو مَضْمُونَ ذَٰلِكَ وَهُوَ الْقُرْآنُ فَمِنْهُمْ مَنْ آمَنَ بِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ كَفَرَ (وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ) فِي الْإِيمَانِ بِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ) أَيْ هُوَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوِ الْقُرْآنُ الْجَائِي بِهِ مُعْجِزَةً لَهُ وَقَبْلَ مَجِيئِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا مُجْتَمِعِينَ عَلَى الْإِيمَانِ بِهِ إِذَا جَاءَ فَحَسَدَهُ مَنْ كَفَرَ بِهِ مِنْهُمْ (وَمَا أُمِرُوا) فِي كِتَابَيْهِمُ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ (إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ) أَيْ أَنْ يَعْبُدُوهُ فَحُذِفَتْ أَنْ وَزِيدَتِ اللَّامُ (مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ) مِنَ الشِّرْكِ (حُنَفَاءَ) مُسْتَقِيمِينَ عَلَى دِينِ إِبْرَاهِيمَ وَدِينِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ فَكَيْفَ كَفَرُوا بِهِ (وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَذَٰلِكَ دِينُ) الْمِلَّةِ (الْقَيِّمَةِ) الْمُسْتَقِيمَةِ (إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا) حَالٌ مُقَدَّرَةٌ أَيْ مُقَدَّرًا خُلُودُهُمْ فِيهَا مِنَ اللَّهِ تَعَالَىٰ

فتح الرحمن

نبودند کافران یعنی جماعت کافران از اهل الکتاب و از مشرکان ... جدا شونده ... تا وقتیکه بیاید بایشان حجت ظاهر ... کہ پیغامبر است از جانب خدا ... میخواند صحیفهای پاک یعنی قرآن ... دران صحیفها احکامی است راست و درست ... و متفرق نشدند اہل کتاب ... مگر بعد آنکه آمد بایشان حجت ظاهر ... و فرمودہ نشد ایشان را ... مگر آنکه عبادت کنند خدا را ... خالص ساختہ برای او پرستش را مائل شده بدین ابراہیم ... و برپا دارند نماز را و بدہند زکوة را و این است احکام ملت درست ... ہر آئینه آنانکه کافر شدند از اہل کتاب و مشرکان در آتش دوزخ باشند ... جاوید ماندگان آنجا

موضح القرآن

نہ تھے وے لوگ جو منکر ہوئے کتاب والے اور شرک والے ... باز آنے والے ... جب تک پہنچے انکو کھلی بات ... ایک رسول اللہ کا ... پڑھتا ورق پاک ... اس میں لکھیں کتابیں مضبوط ... اور پھوٹ جو پڑی جنکو ملی کتاب سو جب ... آچکی انکو کھلی بات ... اور انکو حکم یہی ہوا کہ بندگی کریں اللہ کی نری کرکر اسکے واسطے بندگی ابراہیم کی راہ پر ... اور کھڑی کریں نماز اور دیں زکوٰۃ اور یہ ہے راہ مضبوط لوگوں کی ... وے جو منکر ہوئے کتاب والے اور شرک والے دوزخ کی آگ میں ... سدا رہیں اس میں

أُولَٰئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝ جَزَاؤُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ ۝

سورة الزلزال مدنية وهي ثمان آيات بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ كلماتها خمس وثلثون حروفها مائة وتسع

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝ وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ۝ وَقَالَ الْإِنسَانُ مَا لَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا ۝ بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا لِّيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ ۝ فَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ۝ وَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ۝

ع ۲

جلالین

(أُولَٰئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ) إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ) الخليقة (جَزَاؤُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ) إقامة (تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ) بطاعته (وَرَضُوا عَنْهُ) بثوابه (ذَٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ) خاف عقابه فانتهى عن معصيته

سورة الزلزلة مكية أو مدنية تسع آيات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

(إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ) حركت لقيام الساعة (زِلْزَالَهَا) تحريكها الشديد المناسب لعظمها (وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا) كنوزها وموتاها فألقتها على ظهرها (وَقَالَ الْإِنسَانُ) الكافر بالبعث (مَا لَهَا) إنكاراً لتلك الحالة (يَوْمَئِذٍ) بدل من إذا وجوابها (تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا) تخبر بما عمل عليها من خير وشر (بِأَنَّ) بسبب أن (رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا) أي أمرها بذلك في الحديث تشهد على كل عبد وأمة بكل ما عمل على ظهرها (يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ) ينصرفون من موقف الحساب (أَشْتَاتًا) متفرقين فآخذ ذات اليمين إلى الجنة وآخذ ذات الشمال إلى النار (لِّيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ) أي جزاءها من الجنة أو النار (فَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ) زنة نملة صغيرة (خَيْرًا يَرَهُ) ير ثوابه (وَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ) ير جزاءه

فتح الرحمن

این جماعت ایشانند بدترین خلق۔ هر آئینه آنانکه ایمان آوردند و کارهای شایسته کردند ایشانند بهترین خلق۔ جزای ایشان نزدیک پروردگار ایشان بوستانهای همیشه باشیدن است میرود زیر آن جویها جاویدان آنجا همیشه۔ خوشنود شد خدا از ایشان و خوشنود شدند ایشان از وی۔ این وعده کسی راست که بترسد از پروردگار خود

سورهٔ زلزال مکی است و آن هشت آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

وقتیکه جنبانیده شود زمین را آن جنبش خودش۔ و بیرون آرد زمین بارهای خودش یعنی گنجها را۔ و گوید انسان چه حالت است زمین را۔ آن روز تقریر کند زمین قصه‌های خود را۔ بسبب آنکه پروردگار تو حکم فرستاده است بسوی زمین۔ آن روز باز گردند مردمان بر احوال مختلف تا نموده شود بایشان جزای اعمال ایشان۔ پس هر که کرده باشد هم سنگ یک ذره عمل نیک ببیند آن را۔ و هر که کرده باشد هم سنگ یک ذره عمل بد ببیند آن را

موضح القرآن

وے لوگ ہیں بدتر سب خلق کے۔ وے لوگ جو یقین لائے اور کئے بھلے کام وے لوگ ہیں بہتر سب خلق کے۔ بدلا ان کا ان کے رب کے یہاں باغ ہیں بسنے کے نیچے بہتیں ان کے نہریں سدا رہیں انہیں میں ہمیشہ۔ اللہ ان سے راضی اور وہ اس سے راضی۔ یہ ملتا ہے اس کو جو ڈرا اپنے رب سے

سورت زلزال مکی ہے یا مدنی آٹھ آیتیں

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

جب ہلا ڈالے زمین کو اس کی بھونچال سے۔ اور نکال ڈالے زمین اپنے بوجھ۔ اور کہے آدمی اس کو کیا ہوا۔ اس دن کہہ ڈالے وہ اپنی باتیں۔ اس واسطے کہ تیرے رب نے حکم بھیجا اس کو۔ اس دن ہو پڑیں گے لوگ طرح طرح۔ کہ ان کو دکھائے ان کے کئے۔ سو جس نے کی ذرہ بھر بھلائی دیکھ لیگا اسے۔ اور جس نے کی ذرہ بھر برائی دیکھ لیگا اسے

[illegible]

سورة العاديات مكية وهي احدى عشرة آية — بسم الله الرحمن الرحيم — سورة العاديات

وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحًا ۝ فَالْمُورِيَاتِ قَدْحًا ۝ فَالْمُغِيرَاتِ صُبْحًا ۝ فَأَثَرْنَ بِهِ نَقْعًا ۝ فَوَسَطْنَ بِهِ جَمْعًا ۝ إِنَّ الْإِنسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ ۝ وَإِنَّهُ عَلَىٰ ذَٰلِكَ لَشَهِيدٌ ۝ وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ ۝ أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ ۝ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ ۝ إِنَّ رَبَّهُم بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌ ۝

عشر

جلالين

سورة والعاديات مكية أو مدنية إحدى عشرة آية

بسم الله الرحمن الرحيم

(والعاديات) الخيل تعدو في الغزو وتضبح (ضبحا) هو صوت أجوافها إذا عدت (فالموريات) الخيل توري النار (قدحا) بحوافرها إذا سارت في الأرض ذات الحجارة بالليل (فالمغيرات صبحا) الخيل تغير على العدو وقت الصبح بإغارة أصحابها (فأثرن) هيجن (به) بمكان عدوهن أو بذلك الوقت (نقعا) غبارا بشدة حركتهن (فوسطن به) بالنقع (جمعا) من العدو أي صرن وسطه وعطف الفعل على الاسم لأنه في تأويل الفعل أي واللاتي عدون فأورين فأغرن (إن الإنسان) الكافر (لربه لكنود) لكفور يجحد نعمة تعالى (وإنه على ذلك) أي كنوده (لشهيد) يشهد على نفسه بصنعه (وإنه لحب الخير) أي المال (لشديد) أي لشديد الحب له فيبخل به (أفلا يعلم إذا بعثر) أثير وأخرج (ما في القبور) من الموتى أي بعثوا (وحصل) بين وأفرز (ما في الصدور) القلوب من الكفر والإيمان (إن ربهم بهم يومئذ لخبير) لعالم فيجازيهم على كفرهم أعيد الضمير جمعا نظرا لمعنى الإنسان وهذه الجملة دلت على مفعول يعلم أي إنا نجازيه وقت ما ذكر وتعلق خبير بيومئذ وهو تعالى خبير دائما لأنه يوم المجازاة

فتح الرحمن

سورة عاديات مکی است و آن یازده آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

قسم به اسپان تیز رونده ...

پس قسم باسپان آتش برآرنده ...

پس قسم باسپان غارت کننده وقت صبح

پس برانگیزند بآن وقت غبار

پس درآیند بآن وقت در میان جماعتی

هرآئینه آدمی نسبت به پروردگار خود ناسپاس است

و هرآئینه آدمی بر ناسپاسی خود گواه است

و هرآئینه آدمی در دوستی مال مبالغه کننده است

آیا نمی داند چون برانگیخته شود آنچه در گورها باشد

و ظاهر ساخته شود آنچه در سینه ها باشد

هرآئینه پروردگار ایشان بایشان آنروز خبردار است

موضح القرآن

سورت عادیات کی مکہ میں اتری ...

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

قسم ہے دوڑتے گھوڑوں کی ہانپ کر

پھر آگ سلگانے والے جھاڑ کر

پھر دھاوا دینے والے صبح کو

پھر اٹھاتے ہیں اس وقت غبار

پھر بیچ جا گھستے ہیں اس وقت فوج میں

بیشک آدمی اپنے رب کا ناشکرا ہے

اور وہ اس بات کو دیکھتا ہے

اور آدمی مال کی محبت پر بہت مضبوط ہے

کیا نہیں جانتا وہ وقت کہ کریدا جاوے جو کچھ قبروں میں ہے

اور کھولا جاوے جو کچھ جیوں میں ہے

بیشک ان کے رب کو ان کی اس دن سب خبر ہے

[illegible]

عم القارعة ٣٠ ع ٢

سورة القارعة مكية وهي احدى عشرة آية كلماتها ست وثلثون بسم الله الرحمن الرحيم

الْقَارِعَةُ ۝ مَا الْقَارِعَةُ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْقَارِعَةُ ۝ يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ ۝ وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنفُوشِ ۝ فَأَمَّا مَن ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ ۝ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝ وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ ۝ فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا هِيَهْ ۝ نَارٌ حَامِيَةٌ ۝

سورة التكاثر مكية وهي ثمان آية بسم الله الرحمن الرحيم كلماتها ثمان وعشرون

جلالين

سُورَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ ثَمَانُ آيَاتٍ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(الْقَارِعَةُ) اي القيامة التي تقرع القلوب باهوالها (مَا الْقَارِعَةُ) تهويل لشانها وهما مبتدأ وخبره القارعة (وَمَا أَدْرَاكَ) اعلمك (مَا الْقَارِعَةُ) زيادة تهويلها وما الاولى مبتدأ وما بعدها خبره وما الثانية وخبرها في محل المفعول الثاني لادرى (يَوْمَ) ناصبه دل عليه القارعة اى تقرع (يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ) كغوغاء الجراد المنتشر يموج بعضهم في بعض للحيرة الى ان يدعوا للحساب (وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنفُوشِ) كالصوف المندوف في خفة سيرها حتى تستوي مع الارض (فَأَمَّا مَن ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ) بان رجحت حسناته على سيئاته (فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ) في الجنة اى ذات رضا بان يرضاها اى مرضية له (وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ) بان رجحت سيئاته على حسناته (فَأُمُّهُ) فمسكنه (هَاوِيَةٌ وَمَا أَدْرَاكَ مَا هِيَهْ) اى ما هاوية هي (نَارٌ حَامِيَةٌ) شديدة الحرارة وهاء هيه للسكت تثبت وصلا ووقفا وفي قراءة تحذف وصلا

سُورَةُ التَّكَاثُرِ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مَكِّيَّةٌ ثَمَانُ آيَاتٍ

فتح الرحمن

سورۂ قارعہ مکی است و آن ہشت آیت است

بنام خدای بخشایندۂ مہربان

قیامت
کہ میکوبد دلہا را بہولہای خود

چیست آن قیامت
استفہام برای تہویل است

و چہ چیز مطلع ساخت ترا کہ چیست آن قیامت

قیامت متحقق شود روزیکہ

باشند مردمان

مانند پروانہا پراگندہ ساختہ

و باشند

کوہہا مانند پشم رنگین محلوج ساختہ

پس اما ہر کہ گران باشد

پلہ ہای حسنات او پس آن شخص
بر سیئات او

در گذران پسندیدہ باشد
در جنت

و اما ہر کہ سبک باشد پلہ ہای حسنات او

پس جای ماندن آن شخص ہاویہ باشد

و چہ چیز مطلع ساخت ترا کہ چیست ہاویہ
آتشی است افروختہ

سورۂ تکاثر مکی است و آن ہشت آیت است بنام خدای بخشایندۂ مہربان

موضح القرآن

سورت قارعہ مکی ہے اگیارہ آیتوں کی

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا

وہ کھڑکھڑاتی

کیا ہے وہ کھڑکھڑاتی

اور تو کیا بوجھا کیا ہے وہ کھڑکھڑاتی

جس دن

ہووین لوگ

جیسے پتنگے بکھرے

اور ہووین

پہاڑ جیسے رنگی اون دھنی

سو جسکی بھاری ہوئین

تولیں - تو اسکو

گذران ہے من مانتے

اور جسکی ہلکی ہووین تولیں

تو اسکا ٹھکانا گڑھا - اور تو کیا بوجھا کیا ہے وہ - آگ دہکتی

سورت تکاثر مکی ہے آٹھ آیتوں کی
شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا

[illegible]

عم التكاثر العصر

أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ ۝ حَتَّىٰ زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ الْيَقِينِ ۝ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ ۝ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِينِ ۝ ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ ۝

سورة العصر مكية بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ او مدنية ثلاث آيات

وَالْعَصْرِ ۝ إِنَّ الْإِنسَانَ لَفِي خُسْرٍ ۝ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝ ع ٣

جلالین

(أَلْهَاكُمْ) شغلكم عن طاعة الله (التَّكَاثُرُ) التفاخر بالأموال والأولاد والرجال (حَتَّىٰ زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ) بأن متم فدفنتم فيها أو عددتم الموتى تكاثرا (كَلَّا) ردع (سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ) سوء عاقبة تفاخركم عند النزع ثم في القبر (كَلَّا) حقا (لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ الْيَقِينِ) أي علما يقينا عاقبة التفاخر ما اشتغلتم به (لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ) النار جواب قسم محذوف وحذف منه لام الفعل وعينه وألقي حركتها على الراء (ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا) تأكيد (عَيْنَ الْيَقِينِ) مصدر لأن رأى وعاين بمعنى واحد (ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ) حذف منه نون الرفع لتوالي النونات وواو الضمير لالتقاء الساكنين (يَوْمَئِذٍ) يوم رؤيتها (عَنِ النَّعِيمِ) ما يلتذ به في الدنيا من الصحة والفراغ والأمن والمطعم والمشرب وغير ذلك

سورة العصر مكية أو مدنية ثلاث آيات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

(وَالْعَصْرِ) الدهر أو ما بعد الزوال إلى الغروب أو صلاة العصر (إِنَّ الْإِنسَانَ) الجنس (لَفِي خُسْرٍ) في تجارته (إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ) فليسوا في خسران (وَتَوَاصَوْا) أوصى بعضهم بعضا (بِالْحَقِّ) أي الإيمان (وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ) على الطاعة وعن المعصية

فتح الرحمن

غافل کرد شما را انبوه کردن بسیار طلبی مال

تا وقتیکه رسیدید بگورستان یعنی مردید

نی نی

خواهید دانست باز نی نی خواهید دانست

نی نی اگر بدانید تحقیق

بعلم یقین غافل نمیشدید

البته خواهید دید دوزخ را

باز البته خواهید دید دوزخ را

دیدنِ ظاهر بی شبهه

باز البته سوال کرده خواهید شد

آن روز

از نعمت یعنی در مقابلهٔ آن شکر کردید یا کفران ورزیدید

سورهٔ عصر مکی است و آن سه آیت است

بنام خدای بخشایندهٔ مهربان

قسم بزمان

هر آینه آدمی در زیان است

مگر آنانکه ایمان آوردند و عملهای شایسته کردند

و یکدیگر را وصیت کردند بدین درست

و یکدیگر را وصیت کردند بشکیبائی

موضح القرآن

غفلت میں رکھا تم کو بہتایت کی حرص نے

جب تک جا دیکھیں قبریں

کوئی نہیں

آگے جان لوگے پھر بھی کوئی نہیں آگے

جان لوگے

کوئی نہیں اگر تم جانو

یقین کر جاننا

بیشک تم کو دیکھنا دوزخ

پھر دیکھنا اس کو

یقین کی آنکھ سے

پھر پوچھیں گے تم سے

اس دن

آرام کی حقیقت

سورت عصر مکی ہے تین آیتوں کی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

قسم ہے اترتے دن کی

مقرر انسان ٹوٹے میں ہے

مگر جو یقین لائے اور کئے بھلے کام

اور آپس میں تعید کیا سچے دین کی

اور آپس میں تعید کیا سہارنے کی

سورة الهمزة مكية وهي تسع آيات بسم الله الرحمن الرحيم كلماتها ثلث وثلثون

ويل لكل همزة لمزة ۝ الذي جمع مالا وعدده ۝ يحسب أن ماله أخلده ۝ كلا لينبذن في الحطمة ۝ وما أدراك ما الحطمة ۝ نار الله الموقدة ۝ التي تطلع على الأفئدة ۝ إنها عليهم مؤصدة ۝ في عمد ممددة ۝

سورة الفيل مكية وهي خمس آيات بسم الله الرحمن الرحيم ألم تر كيف فعل ربك بأصحاب الفيل ۝

جلالين

سورة الهمزة مكية أو مدنية تسع آيات

بسم الله الرحمن الرحيم

(ويل) كلمة عذاب أو واد في جهنم (لكل همزة لمزة) أي كثير الهمز واللمز أي الغيبة نزلت فيمن كان يغتاب النبي صلى الله عليه وسلم والمؤمنين كأبي بن خلف والوليد بن المغيرة وغيرهما (الذي جمع) بالتخفيف والتشديد (مالا وعدده) أحصاه وجعله عدة لحوادث الدهر (يحسب) بجهله (أن ماله أخلده) جعله خالدا لا يموت (كلا) ردع (لينبذن) جواب قسم محذوف أي ليطرحن (في الحطمة) التي تحطم كل ما ألقي فيها (وما أدراك) أعلمك (ما الحطمة نار الله الموقدة) المسعرة (التي تطلع) تشرف (على الأفئدة) القلوب فتحرقها وألمها أشد من ألم غيرها للطفها (إنها عليهم) جمع الضمير رعاية لمعنى كل (مؤصدة) بالهمزة وبالواو بدله مطبقة (في عمد) بضم الحرفين وبفتحهما (ممددة) صفة لما قبله فتكون النار داخل العمد.

سورة الفيل مكية خمس آيات

بسم الله الرحمن الرحيم

(ألم تر) استفهام تعجيب أي اعجب (كيف فعل ربك بأصحاب الفيل) هو محمود وأصحابه أبرهة ملك اليمن وجيشه بنى بصنعاء كنيسة ليصرف إليها الحاج من

فتح الرحمن

سورۂ همزه مکی است و آن نه آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

وای مر هر عیب کننده غیبت گوینده

آنکه فراهم آورد مال را و نگاه داشت آنرا

می پندارد که مال او زندگی جاوید دهد او را

نی نی البته انداخته خواهد شد در حطمه

و چه چیز مطلع ساخت ترا که چیست حطمه

آتش خدا افروخته شده

که غالب شود بر دلها

هر آئینه آن آتش بر ایشان گماشته شده است

در ستونهای دراز درآورده شده

سورۂ فیل مکی است و آن پنج آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

آیا ندیدی چگونه معامله کرد پروردگار تو با اهل فیل

موضح القرآن

سورت ہمزہ مکی ہے نو آیتوں کی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

خرابی ہے ہر طعنہ دینے عیب چننے والے کی

جس نے سمیٹا مال اور گن گن رکھا

خیال رکھتا ہے کہ اس کا مال سدا رہے گا اس کے ساتھ

کوئی نہیں وہ پھینکا جائے گا

اس روندنے والی میں

اور تو کیا بوجھا کیا ہے وہ روندنے والی

آگ ہے اللہ کی سلگائی

وہ جو جھانک لیتی ہے دل کو

ان کو مُوندی ہے

لمبے لمبے ستونوں میں

سورت فیل مکی ہے پانچ آیتوں کی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

کیا تو نے نہیں دیکھا کیسا کیا تیرے رب نے ہاتھی والوں سے

أَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ ۝ وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ ۝ تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ مِنْ سِجِّيلٍ ۝ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَأْكُولٍ ۝

سُورَةُ الْقُرَيْشِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ أَرْبَعُ آيَاتٍ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ لِإِيلَافِ قُرَيْشٍ ۝ إِيلَافِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ ۝ فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَٰذَا الْبَيْتِ ۝ الَّذِي أَطْعَمَهُمْ مِنْ جُوعٍ وَآمَنَهُمْ مِنْ خَوْفٍ ۝

١٠٦ سورة قريش ع

جلالين

مكة فأحدث رجل من كنانة فيها ولطخ قبلتها بالعذرة احتقارا بها فحلف أبرهة ليهدمن الكعبة فجاء مكة بجيشه على أفيال مقدمها محمود فحين توجهوا لهدم الكعبة أرسل الله عليهم ما قصه في قوله (ألم يجعل) أي جعل (كيدهم) في هدم الكعبة (في تضليل) خسار وهلاك (وأرسل عليهم طيرا أبابيل) جماعات قيل لا واحد له وقيل واحده أبول أو إبّال أو إبيل كعجول ومفتاح وسكين (ترميهم بحجارة من سجيل) طين مطبوخ (فجعلهم كعصف مأكول) كورق زرع أكلته الدواب وداسته وأفنته أي أهلكهم الله تعالى كل واحد بحجره المكتوب عليه اسمه وهو أكبر من العدسة وأصغر من الحمصة يخرق البيضة والرجل والفيل ويصل إلى الأرض وكان هذا عام مولد النبي صلى الله عليه وسلم

سورة قريش مكية أو مدنية أربع آيات

بسم الله الرحمن الرحيم

(لإيلاف قريش إيلافهم) تأكيد وهو مصدر آلف بالمد (رحلة الشتاء) إلى اليمن (و) رحلة (الصيف) إلى الشام في كل عام يستعينون بالرحلتين للتجارة على الإقامة بمكة لخدمة البيت الذي هو فخرهم وهم ولد النضر بن كنانة (فليعبدوا) تعلق به لإيلاف والفاء زائدة (رب هذا البيت الذي أطعمهم من جوع) أي من أجله (وآمنهم من خوف)

فتح الرحمن

آیا نساخت

بد اندیشه ایشان را در بی فایدگی

و فرستاد بر ایشان جانوران فوج فوج

می انداختند بسوی ایشان سنگ از سنگ گل پس ساخت ایشان را مانند کاه خورده شده

سورة قریش مکی است و آن چهار آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

برای شکر الفت دادن قریش الفت دادن ایشان

بسفر زمستان و

تابستان

باید که عبادت کنند

پروردگار این خانه را

آنکه طعام داد ایشان را از گرسنگی و امن داد ایشان را از ترس

موضح القرآن

نہ کر دیا

ان کا داؤ غلط

اور بھیجے ان پر جانور ٹکڑ ٹکڑ

پھینکتے ان پر پتھریاں کھنگر کی پھر کر ڈالا ان کو جیسا بھس کھایا ہوا

سورت قریش مکی ہے چار آیتوں کی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

اس واسطے کہ ملا رکھا قریش کو ملا رکھنا ان کو

کوچ سے جاڑے کے اور

گرمی کے

تو چاہیے بندگی کریں

اس گھر کے رب کی

جس نے کھانا دیا ان کو بھوک میں اور امن دیا

ڈر میں

عم الماعون ۱۰۷ الكوثر ۱۰۸ ع ۳

سورة الماعون مكية وهي سبع آيات بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالدِّينِ ۝ فَذَٰلِكَ الَّذِي يَدُعُّ الْيَتِيمَ ۝ وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ۝ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّينَ ۝ الَّذِينَ هُمْ عَن صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۝ الَّذِينَ هُمْ يُرَاءُونَ ۝ وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ۝

سورة الكوثر مكية ثلث آيات بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝ إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ۝

جلالين

اي من اجله وكان يصيبهم الجوع لعدم الزرع بمكة

سورة الماعون وخافوا جيش الفيل مكية او مدنية

او نصفها ست او سبع آيات بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالدِّينِ) بالحساب والجزاء اي

هل عرفته وان لم تعرفه (فَذَٰلِكَ) بتقدير هو بعد

الفاء (الَّذِي يَدُعُّ الْيَتِيمَ) اي يدفعه بعنف عن

حقه (وَلَا يَحُضُّ) نفسه ولا غيره (عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ)

اي اطعامه نزلت في العاص بن وائل والوليد بن

المغيرة (فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّينَ الَّذِينَ هُمْ عَن صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ)

غافلون يؤخرونها عن وقتها (الَّذِينَ هُمْ يُرَاءُونَ)

في الصلاة وغيرها (وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ) كالابرة والفاس

والقدر والقصعة سورة الكوثر مكية او مدنية ثلث آيات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ) يا محمد (الْكَوْثَرَ) هو نهر في الجنة

هو حوضه ترد عليه امته او الكوثر الخير الكثير من

النبوة والقرآن والشفاعة ونحوها (فَصَلِّ لِرَبِّكَ)

صلاة عيد النحر (وَانْحَرْ) نسكك (إِنَّ شَانِئَكَ)

اي مبغضك (هُوَ الْأَبْتَرُ) المنقطع عن كل خير او

المنقطع العقب نزلت في العاص بن وائل سمى النبي

صلى الله عليه وسلم ابتر عند موت ابنه القاسم

سورة الكافرون مكية او مدنية ست آيات

فتح الرحمن

سوره ماعون مكى است.

وآن هفت آيت است

بنام خداى بخشاينده مهربان

آيا ديدى آن شخص را كه دروغ مى شمرد جزاء اعمال را

پس آن شخص

همون است كه با عنف مى راند يتيم را

و رغبت نمى دهد بر طعام دادن فقير

پس واى آن نماز گذاران را كه ايشان از نماز خود غفلت مى ورزند

آنانكه ايشان ريا مى كنند

و عاريت نمى دهند ماعون را

سوره كوثر مكى است وآن سه آيت است

بنام خداى بخشاينده مهربان

يا محمد هر آئينه اعطا كرديم ترا كوثر

پس نماز گذار براى پروردگار خود

و شتر را نحر كن هر آئينه دشمن تو

همان است دم بريده

سوره كافرون مكى است وآن شش آيت است

موضح القرآن

سورت ماعون مكى ہے سات آيتوں كى

شروع اللہ كے نام سے جو بڑا مہربان نہايت رحم والا

كيا تو نے نہيں ديكھا جو جھٹلاتا ہے انصاف ہونا

سو وہى ہے

جو دھكيلتا ہے يتيم كو

اور نہيں تاكيد كرتا محتاج كے كھانے پر

پھر خرابى ہے ان نمازيوں كى جو اپنى نماز سے بےخبر ہيں

جو دكھاوا كرتے ہيں

اور مانگى نہ ديں برتنے كى چيز

سورت كوثر مكى ہے تين آيتوں كى

شروع اللہ كے نام سے جو بڑا مہربان نہايت رحم والا

ہم نے دى تجھ كو كوثر

سو نماز پڑھ اپنے رب كے آگے

اور قربانى كر بيشك جو بيرى ہے تيرا

وہى رہا پيچھا كٹا

سورت الكافرون مكى ہے چھ آيتوں كى

عم الكافرون ٣٣ النصر ٣٣

سورة الكافرون مكية بسم الله الرحمن الرحيم وهى سبع آيات

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۚ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۗ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ

سورة النصر مدنية وهي ثلث آيات بسم الله الرحمن الرحيم

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۙ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۙ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا

ع ٣٣

جلالين

نزلت لما قال رهط من المشركين للنبي صلى الله عليه وسلم تعبد آلهتنا سنة ونعبد إلهك سنة

بسم الله الرحمن الرحيم

(قل يا أيها الكافرون لا أعبد) في الحال (ما تعبدون) من الأصنام (ولا أنتم عابدون) في الحال (ما أعبد) وهو الله تعالى وحده (ولا أنا عابد) في الاستقبال (ما عبدتم ولا أنتم عابدون) في الاستقبال (ما أعبد) علم الله منهم أنهم لا يؤمنون وإطلاق ما على الله على جهة المقابلة (لكم دينكم) الشرك (ولي دين) الإسلام وهذا قبل أن يؤمر بالحرب وحذف ياء الإضافة السبعة وقفا ووصلا وأثبتها يعقوب في الحالين

سورة النصر مدنية ثلاث آيات بسم الله الرحمن الرحيم

(إذا جاء نصر الله) نبيه صلى الله عليه وآله وسلم على أعدائه (والفتح) فتح مكة (ورأيت الناس يدخلون في دين الله) أي الإسلام (أفواجا) جماعات بعدما كان يدخل فيه واحد واحد وذلك بعد فتح مكة جاءت العرب من أقطار الأرض طائعين (فسبح بحمد ربك) أي متلبسا بحمده (واستغفره إنه كان توابا) وكان صلى الله عليه وآله وسلم بعد نزول هذه السورة يكثر من قول سبحان الله وبحمده أستغفر الله وأتوب إليه وعلم

فتح الرحمن

بنام خداي بخشاینده مهربان

بگو اي كافران پرستش نميكنم آنچه شما پرستش مي كنيد

ونه شما پرستش میکنید آنچه من می پرستم

ونه من پرستش خواهم کرد

آنچه شما پرستیدید ونه شما پرستش خواهید کرد آنچه من می پرستم در استقبال

شما را دین شما است ومرا دین من است

سوره نصر مدني است وآن سه آیت است

بنام خداي بخشاینده مهربان

وقتیکه آید نصرت خدا

وبظهور آید فتح وببيني که مردمان داخل می شوند در دین خدا

فوج فوج

پس بپاکی یادکن همراه ستایش پروردگار خود

وآمرزش طلب کن از وي هرآئینه خدا هست برجمت رجوع کننده یعنی این همه علامت قرب اجل تست یا محمد صلی الله علیه وسلم پس در استعداد آخرت مشغول شو

موضح القرآن

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

تو کہہ اے منکرو میں نہیں پوجتا جسکو تم پوجو

اور نہ تم پوجو جسکو میں پوجوں

اور نہ مجھکو پوجنا ہے جسکو تم نے پوجا اور نہ تم پوجنے والے اسکے جسکو میں پوجوں

تم کو تمہاری راہ مجھکو میری راہ

سورت نصر مدنی ہے تین آیتوں کی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

جب پہنچ چکی مدد اللہ کی

اور فیصلہ اور تونے دیکھے لوگ پیٹھتے اللہ کے دین میں

فوج فوج

اب پاکی بول اپنے رب کی خوبیاں

اور گناہ بخشوا اس سے تحقیق وہ ہی معاف کرنے والا ہے

سورة اللهب مكية بسم الله الرحمن الرحيم وهي خمس آيات

تبت يدا أبي لهب وتب ۝ ما أغنى عنه ماله وما كسب ۝ سيصلى نارا ذات لهب ۝ وامرأته حمالة الحطب ۝ في جيدها حبل من مسد ۝

سورة الاخلاص مكية وهي خمس آية

شروع ابي لهب ۱۱۱ رکوع ۲۶ خمس

جلالین

انه قد قرب اجله وكان فتح مكة في رمضان سنة ثمان وتوفي صلى الله عليه وسلم في ربيع الاول سنة عشر

سورة ابي لهب مكية خمس آيات

بسم الله الرحمن الرحيم

لما دعى صلى الله عليه وسلم قومه وقال اني نذير لكم بين يدي عذاب شديد فقال عمه ابو لهب تبا لك الهذا دعوتنا نزل (تبت) خسرت (يدا ابي لهب) اي جملته وعبر عنها باليدين مجازا لان اكثر الافعال تزاول بهما وهذه الجملة دعاء (وتب) خسر هو وهذه خبر كقولهم اهلكه الله وقد هلك ولما خوفه بالعذاب فقال ان كان ما يقول ابن اخي حقا فاني افتدي منه بمالي وولدي نزل (ما اغنى عنه ماله وما كسب ۝) وكسبه اي ولده واغنى بمعنى يغني (سيصلى نارا ذات لهب ۝) اي تلهب وتوقد فهي مآل تكنيته لتلهب وجهه اشراقا وحمرة (وامرأته) عطف على ضمير يصلى سوغه الفصل بالمفعول وصفته وهي ام جميل (حمالة) بالرفع (الحطب ۝) الشوك والسعدان تلقيه في طريق النبي صلى الله عليه وسلم (في جيدها) عنقها (حبل من مسد ۝) اي ليف وهذه الجملة حال من حمالة الحطب الذي هو نعت لامرأته او خبر مبتدأ مقدر

سورة الاخلاص مكية او مدنية اربع او خمس آيات

فتح الرحمن

سورهٔ ابی لهب مکی است و آن پنج آیت

بنام خدای بخشاینده مهربان

مترجم گوید آن حضرت صلی الله علیه وسلم اقارب خود را از آتش دوزخ تخویف فرمود ابی لهب سنگ بطرف انداخت گویا برای این کار ما را جمع کرده بودی این سوره نازل شد

هلاک باد دو دست ابی لهب

و هلاک شد ابو لهب و دو دست کنایه از ذات او است

هیچ دفع نکرد

از سر ابی لهب مال او و آنچه پیدا کرده بود یعنی فرزند او

خواهد درآمد بآتش صاحب شعله

و زن او نیز درآید ام جمیل

مراد میدارم بردارنده امان زن

هیزم است یعنی سخن چینی کننده را

در گردن او رسنی است از لیف خرما یعنی بخفه کردن تعذیب کرده شود

سورهٔ اخلاص مکی است و آن چهار آیت است

موضح القرآن

سورت لہب مکی ہے پانچ آیتوں کی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

ٹوٹ گئے ہاتھ

ابی لہب کے

اور ٹوٹ گیا وہ آپ

نہ کام آیا

اسکو اسکا مال اور جو کمایا

اب بیٹھیگا دہکتی مارتی آگ میں

اور اسکی جورو

سر پر لئے پھرتی

ایندھن

اور اسکی گردن میں رسی ہے

مونج کی

سورت اخلاص مکی ہے چار آیتوں کی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

سورة الفلق مكية وهي خمس آية بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ كما انها ثلث وعشرون

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

جلالين	فتح الرحمن	موضح القرآن
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	بنام خداي بخشاينده مهربان	شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا
سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَبِّهِ فَنَزَلَ (قُلْ	بگو	تو کہہ
هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ) فَاللّٰهُ خَبَرُ هُوَ وَاَحَدٌ بَدَلٌ مِنْهُ	خدا یگانه است	وہ اللہ ایک ہے
اَوْ خَبَرٌ ثَانٍ (اَللّٰهُ الصَّمَدُ) مُبْتَدَأٌ وَخَبَرٌ اَيِ الْمَقْصُوْدُ	خدا بی نیاز است	اللہ نرادھار ہے
فِي الْحَوَائِجِ عَلَى الدَّوَامِ (لَمْ يَلِدْ) لِانْتِفَاءِ مُجَانَسَتِهِ (وَلَمْ	نه زاد و نه زاده شد	نہ کسی کو جنا
يُوْلَدْ) لِانْتِفَاءِ الْحُدُوْثِ عَنْهُ (وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا	و نیست مجکس او را همسر	نہ کسی سے جنا اور نہیں اسکے جوڑ کا
اَحَدٌ) اَيْ مُكَافِيًا وَمُمَاثِلًا وَلَهٗ مُتَعَلِّقٌ بِكُفُوًا وَقُدِّمَ		کوئی ف
عَلَيْهِ لِاَنَّهٗ مَحَطُّ الْقَصْدِ بِالنَّفْيِ وَاُخِّرَ اَحَدٌ وَهُوَ اسْمُ		
يَكُنْ عَنْ خَبَرِهَا رِعَايَةً لِلْفَاصِلِ		
سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ اَوْ مَدَنِيَّةٌ خَمْسُ اٰيَاتٍ نَزَلَتْ هٰذِهِ	سورة فلق مکی است و آن پنج آیت است	سورت فلق مکی ہے پانچ آیتوں کی
وَالَّتِيْ بَعْدَهَا لَمَّا سَحَرَ لَبِيْدٌ الْيَهُوْدِيُّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ		
وَسَلَّمَ فِيْ وَتَرٍ بِهٖ اِحْدٰى عَشْرَةَ عُقْدَةً فَاَعْلَمَهُ اللّٰهُ بِذٰلِكَ		
وَبِمَحَلِّهٖ فَاُحْضِرَ بَيْنَ يَدَيْهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاُمِرَ		
بِالتَّعَوُّذِ بِالسُّوْرَتَيْنِ فَكَانَ كُلَّمَا قَرَاَ اٰيَةً مِنْهُمَا انْحَلَّتْ		
عُقْدَةٌ وَوَجَدَ خِفَّةً حَتّٰى انْحَلَّتِ الْعُقَدُ كُلُّهَا وَقَامَ		
كَاَنَّمَا اُنْشِطَ مِنْ عِقَالٍ		
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	بنام خدای بخشاینده مهربان	شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا
قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ) الصُّبْحِ (مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ)	بگو پناه میگیرم به پروردگار صبح از شر آنچه آفریده است	تو کہہ میں پناہ میں آیا صبح کے رب کی ہر چیز کی بدی سے جو اس نے بنائی
مِنْ حَيَوَانٍ مُكَلَّفٍ وَغَيْرِ مُكَلَّفٍ وَجَمَادٍ كَالسُّمِّ		
وَغَيْرِ ذٰلِكَ (وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ) اَيِ	و از شر شب تاریک چون تاریکی او منتشر شود	اور بدی سے اندھیرے کی جب سمٹ آئی
اللَّيْلِ اِذَا اَظْلَمَ اَوِ الْقَمَرِ اِذَا غَابَ (وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ	و از شر زنان سحر کننده	اور بدی سے پھونکنے والی عورتوں کے

سورة الناس مكية ست آية — في العقد ومن شر حاسد إذا حسد — كلماتها عشرون وحروفها ثمانون

الناس ع

بسم الله الرحمن الرحيم قل أعوذ برب الناس ۝ ملك الناس ۝ إله الناس ۝ من شر الوسواس الخناس ۝ الذي يوسوس في صدور الناس ۝ من الجنة والناس ۝

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالين
گرہوں میں ف	در گرہها دم زننده	السواحر تنفث (في العقد) التي تعقدها في الخيط تنفخ فيها بشيء تقوله من غير ريق وقال الزمخشري معه كبنات لبيد المذكور
اور بدی سے برا چاہنے والے کی جب لگے جلنے ف	واز شر حاسد چون حسد کند	(ومن شر حاسد إذا حسد) أظهر حسده وعمل بمقتضاه كلبيد المذكور من اليهود الحاسدين للنبي صلى الله عليه وسلم وذكر الثلاثة الشامل لها ما خلق بعده لشدة شرها
سورۃ الناس مکہ میں نازل ہوئی چھ آیتوں کی	سورة الناس مکی است وآن شش آیت است	سورة الناس مكية أو مدنية ست آيات
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا	بنام خدای بخشاینده مهربان	بسم الله الرحمن الرحيم
تو کہہ میں پناہ میں آیا لوگوں کے رب کی	بگو پناه می گیرم به پروردگار مردمان	(قل أعوذ برب الناس) خالقهم ومالكهم خصوا بالذكر تشريفا لهم ومناسبة للاستعاذة من شر الموسوس في صدورهم
لوگوں کے بادشاہ کی لوگوں کے معبود کی	پادشاه مردمان معبود مردمان	(ملك الناس إله الناس) بدلان أو صفتان أو عطف بيان وأظهر المضاف إليه فيهما زيادة للبيان
بدی سے اس کی جو پھسلا کر چھپ جاتا ہے ف	از شر وسوسه اندازنده چون ذکر گفته شد باز پس رونده	(من شر الوسواس) أي الشيطان سمي بالحدث لكثرة ملابسته له (الخناس) لأنه يخنس ويتأخر عن القلب كلما ذكر الله
وہ جو خیال ڈالتا ہے لوگوں کے سینے میں	آنکه وسوسه می افگند در سینهای مردمان	(الذي يوسوس في صدور الناس) قلوبهم إذا غفلوا عن ذكر الله
جنوں میں اور آدمیوں میں سے	از جنس جن باشد یا از جنس آدمیان	(من الجنة والناس) بيان للشيطان الموسوس أنه جني وإنسي كقوله تعالى شياطين الإنس والجن أو من الجنة بيان له والناس عطف على الوسواس وعلى كل يشمل شر لبيد وبناته المذكورين واعترض الأول بأن الناس لا يوسوسون في صدور

النَّاسِ اِنَّمَا يُوَسْوِسُ فِي صُدُوْرِهِمُ الْجِنُّ وَلِجَنِّ بِاَنَّ النَّاسَ
يُوَسْوِسُوْنَ اَيْضًا بِمَعْنٰى يَلِيْقُ بِهِمْ فِي الظَّاهِرِ ثُمَّ
تَصِلُ وَسْوَسَتُهُمْ اِلَى الْقَلْبِ وَتَثْبُتُ
فِيْهِ بِالطَّرِيْقِ الْمُؤَدِّيْ
اِلٰى ذٰلِكَ وَاللّٰهُ اَعْلَم
تمت

خاتمة الطبع

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على خاتم الانبيا سيد المرسلين محمد وآله الطيبين واصحابه اجمعين - خدا كا ہزار شکر ہے کہ یہ تفسیر بے نظیر جو ملقب بہ رواح ثلثہ ہے مطبع اسلامیہ واقعہ مدراس میں تصحیح سے مولوی حافظ محمد عثمان صاحب اور مولوی حاجی محمد نظام الدین صاحب اور حاجی سید شاہ عبد الوہاب صاحب قادری عرف قادر بادشاہ صاحب کے بائیسوں شہر جمادی الاول ۱۲۷۳ ہجری میں اتمام کو پہنچی الحمد لله علی ذلک

رسالۂ مرقومۃ الذیل بنظر فوائد عام کے آخر میں اس تفسیر کے لاحق کئے گیا

بسم الله الرحمن الرحیم

لآلی تلالی سپاس بیقیاس نثار بارگاہ حافظ حقیقی است کہ کتاب کامل النصاب ایمان مومنین ناسخ ادیان سابقین مصداق لَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ را بر افاتحۂ کتاب ہدایت و خاتمۂ بارت رسالت نازل فرمود و کشف لطائف و نکات بیمنتہا لیش بر ہر یکے از آل و اصحاب و پیروانش کہ قرا و حفاظ آیاتش بوده اند منزل بحسب علی قدر حال وقف نمود اما بعد ناواقف مطلق از رموز علوم و ناآگاه محمد سعد الله جعل الله آخره خیرا من اوله خدمت قاریان سوره اخلاص و حافظان طرق احتصاص التماس میدارد کہ این چند فصلی است مستخرج و مستنبط از بعض فنون رسالۂ نوادر البیان فی علوم القرآن تالیف این بیچمدان کہ گردهٔ تصویرش حسب التماس حافظ رسوم محبت و ودادر مز شناسا غوامض مودت و اتحاد عین مردم انسانیت و مردم عین آدمیت بل عین نور العین حاجی محمد حسین صانه الله تعالی عن حوادث الزمان و الاین در بیان نزول قرآن و آداب تلاوت و تجوید و قرأت و رسم خط و غیر آن ریختہ شده و عنان شبدیز قلم بار دیگر بمیدان احتصار هم باصرار و استبداد ایشان منعطف نموده امده سوای آن حرفی چند کہ هنگام تلخیص حسب حال بنظر آمد درین رسالہ افزوده شد و مسمیٰ بخلاصة النوادر متوکلا علی الله القادر حافظ علی الاطلاق مطبوع خواطر سافه روشان آفاق سازد و از چشم زخم کور سوادان ذی الشقاق زادهم الله المرض و النفاق محفوظ دارد بیت خدا بپیرایہ بخشد از قبولش مصون دارد ز بد هر فضولش فصل اول در رموز اسامی قاریان و راویان ایشان باید دانست کہ اشهر قاریان هفت کس اند - نافع مدنی - و ابن کثیر مکی - و ابو عمرو بصری - و ابن عامر شامی - و عاصم - و حمزه - و کسائی کوفیان - و لیهار از دو فور اشتهار کالشمس علی رابعة النهار شموس خوانند و فروتر در شهرت از ایشان هفت دیگر اند کہ ایشان را بدور خوانند ابو جعفر مدنی و ابن محیصن مکی - و یعقوب بصری و اعمش و خلف کوفیان - و حسن و ترمذی بصریان و شهر راویان هر یک ازین قرار چهارده گانه دو راوی است و ابا فن برای هر یکے از قاریان و راویان شموس بدور رمز از حروف ابجد الاعلی سبیل الترتیب مشهور قرار داده اند و برای امتیاز رموز شموس بدور اختلاف رنگ سرخی و سیاهی و غیر آن مقرر کرده اند و بیتی کہ حاوی بیست و یک حرف باشد اینست بیت اَبْجَ دَهْزُ حُطِّي كَلِمُ نُصَيِّعٍ فَضَقَ رَسَتْ • لِكُلِّ اَمَامٍ حَرْفُ رَمْزٍ تَحَصَّلَا و از آنجا کہ در صنعت چهاپہ اختلاف الوان دشوار است لهذا درین رسالہ رموز شموس بالخط نسخ و رموز بدور بالخط نستعلیق جدا رشتہ طبع کشیده شد و برای شموس و بدور دو جدول بیست و یکخانہ قرار داده آمد

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

فصل دوم در تعریف وقف و اقسام آن باید دانست که وقف در لغت بمعنی ایستادنست و در اصطلاح قرا عبارتست از سکوت بآخر کلمه بمقدار زمان نفس زدن و در خبر

از ام سلمه که آنحضرت صلی الله علیه و آله وسلم بآخر آیه وقف میفرمود و عمل صحابه و تابعین و تبع تابعین هم برین بود لما قرا متاخرین بملاحظه اقیسه و افکار که ضبط قواعد قرات

ساختند وقف را بچند قسم منقسم کردند و هر کسی بطور خود تقسیمی قرار داده که بعضی اقسامش با اقسام دیگری متداخل و بعضی متباین واقع شده و حسب تصریح ابن جزری تقسیمی که

جامع و ضابط همه اقسام باشد در کتابی دیده نشد لهذا راقم السطور حتی الامکان تقسیمی ضابط و جامع همه اقسام از تتبع کلام شان بر آورده میگوید که وقف بر پنج نوع است **نوع اول تام** و آن

وقفیست که ما قبلش را با ما بعد او هیچ تعلق لفظی و معنوی نباشد و آن دو صنف است **اول** غیر لازم که وصل در انجا موهم خلاف مراد و محتمل فساد معنی نباشد مثل وقف بر نستعین و مفلحون

و ابتدا بما بعد نیز مستحسن است صنف دوم لازم که وصل در انجا موهم خلاف مقصود و محتمل معانی باطله باشد مثل وقف بر الظلمین در آیه وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا الآیه در سوره برات و ابتدا بما بعدش لازم است **نوع دوم کافی** و آن وقفیست که ما قبلش با ما بعد او تعلق معنوی باشد نه لفظی مثل وقف بر کلمه لَا رَيْبَ

فِيْهِ و ابتدا بما بعدش جائز است **نوع سوم حسن** و آن وقفیست که ما قبلش را با ما بعد او تعلق لفظی باشد نه معنوی و این دو صنف بود **اول** آنکه ابتدا بما بعدش بدون

اعاده کلمه موقوف علیها مستحسن نیست مثل وقف بر الحمد لله که ابتدا برب العالمین نشاید بلکه باز از سر بخواند **دوم** آنکه ابتدا بما بعد مستحسن نیست مثل وقف برب العالمین

نوع چهارم قبیح و آن وقفی باشد که معنی مقصود از ان مفهوم نشود مثل وقف بر مبتدا بدون خبر و بر مضاف بدون مضاف الیه و فعل بدون فاعل و مصدر و موصوف بدون صفت

و مستثنی منه بدون مستثنی و موصول بدون صله و شرط بدون جزا و امثال آن که وقف بر امثال آنها نارواست مگر در حالت اضطرار و گسستن نفس لیکن در ینحالت مناسب بحال قاری

آنست که باز از ما قبل بخواند **نوع پنجم اقبح** و آن وقفیست که موهم خلاف مراد و محتمل فساد باشد مثل وقف بر تشهدون در آیه اَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰى

و وقف بر نفی در مَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اِلٰهٌ وَّاحِدٌ و مَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا و همین است مراد از وقف حرام و وقف کفران و بعضی وقف حرام را تحت قبیح داخل نموده

و قبیح را باعتبار زیادت و کمی چند قسم قرار دهند و این دو قسم اخیر در حقیقت عبارتست از عدم وقف و وجه اندراج آنها تحت وقف آنست که وقف منقسم در ینجا عام است از آنکه باعتبار

وجود باشد یا باعتبار عدم و مراد از لزوم و وجوب و حرمت و کفر در ینجا تاکید قرات و شدت ممانعت باعتبار احکام لفظیه قرات است یعنی شریعت قواعد قرات حکم بوجوب

و حرمتش کرده که نزد شارعش خلاف آن روا نبود مثل حکم بوجوب تلفظ قَالَ زَيْدٌ و زَيْنَبُ قَائِمَةٌ و امتناع قَالَتْ زَيْدٌ و زَيْنَبُ قَائِمٌ در شریعت نحوی و مراد کدام وجوب و حرمت در تلفظ

قرات نیست که مرتکبش بمجرد ترک زبانی و صدور لسانی بدون اعتقاد تارک واجب و مبتلا بجرم گردد آری اگر با وجود علم بر معانی مفسده دیده و دانسته معتقدانه وصل بموضع وقف

لازم و وقف بجای وقف قبیح خواهد ساخت بلاریب گنهگار خواهد شد بلکه خارج از دائره اسلام و همین است معنی شعر جزری شعر وَلَيْسَ فِي الْقُرْاٰنِ مِنْ وَّقْفٍ وَّجَبْ ✽ وَّلَا حَرَامٌ غَيْرُ مَا لَهٗ سَبَبْ

و هر که بقسمی از اقسام گسسته شود سزاوار است او را که باز از سر بخواند برای رفع وهم و بر ینقدر اکتفا نخواهد شد و الا بزه کار خواهد گردید و اما وقف اضطراری عبارتست از گسستن

نفس بر کلمه که ما بعدش را استغنائی از ما قبل نباشد پس اگر در غیر موضع قبیح و اقبح افتد مثل عَلِيْمٌ و حَكِيْمٌ و امثال آن حاجت اعاده ما قبل نیست و اگر در قبیح و اقبح باشد حکمش ما قبل

گذشت والله اعلم **فصل سوم** در علامات و رموز وقف و غیر آن باید دانست رموزیکه در آخر آیات و الفاظ قرآن مجید نوشته شود دو قسم است **اول** در بیان حال وقف و غیر آن متعلق بذات

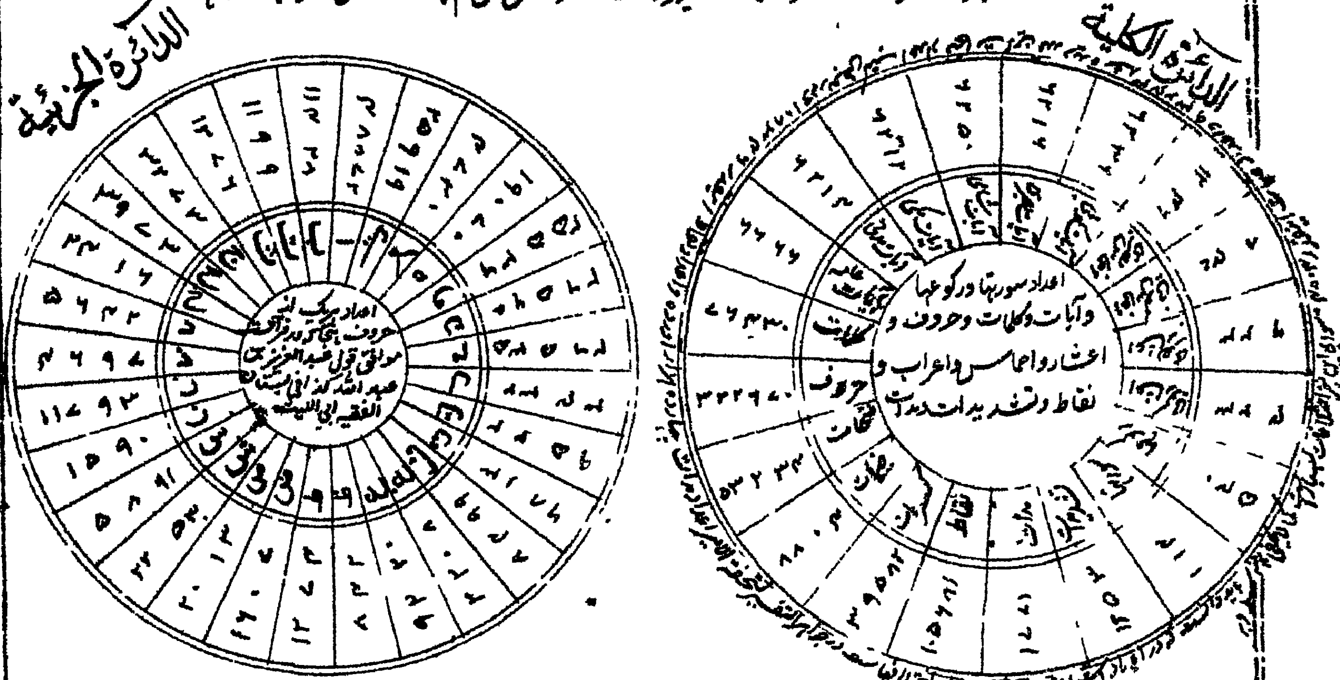
آن آیات و الفاظ و آن پانزده صورت است ۝ علامت وقف تام در آخر آیات باشد م علامت وقف لازم ط علامت وقف مطلق و ظاهر آنست که این وقف نوعیست از وقف

کافی که ابتدا بما بعدش مستحسن است ج علامت وقف جائز یعنی در ینکه وجه وقف و وصل هر دو برابر باشد مثل وَمَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ بآنکه واو عاطفه بر ما بعدش و بالآخرة هم

چو قسمت ..... و تخفیف منقول قطع نکن ... فی سبیل ... و الاقران و غیرها و آنچه مشهور است که در ین علامت [illegible] و قف مختار است در کتب معتبره از ان

اشاره نیابد بیست ز علامت وقف مجوز یعنی وقف بروجه ای هرچند دون فاصل بر وجه جایز نیست مگر بوجه وقف ضعیف است قص علامت وقف مرخص است یعنی جائیکه بعدش
از ما قبل مستغنی نباشد مگر برای فروش گسستن نفس طول کلام وقف را رخصت داشته اند و اینجا لازم نیست که ما قبلش را اعاده نمایند و موصول نمایند چه درین وقف ما بعدش کلامی
که بذاتها مفهوم میتواند شد مثل وَالسَّمَاءَ بِنَاءً زیرا که وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً هرچند از قول سابق مستغنی نیست چه فاعل انزل ضمیر است که راجع بسوی ما قبل است لیکن فی نفسه کلام
کامل مفید است من حیث الجمله و قبل بعضی دیگر میتواند کذا فی الاتقان و ظاهر این قف داخل وقف مضطر است صلی علامت وصل اولی است صل علامت [illegible] که ترکش اولی است قف [illegible] احسن
ق علامت قیل علیه وقف است یعنی نزد بعضی اینجا وقف است شیخ سجاوندی بر دلیلش تصریح نیافته کذا فی التفسیر الاکبر قف علامت وقف نیست که قاری اینجا گمان وصل کند پس گوید او را
قف ای توقف کن معانقه در لغت بمعنی دست در بغل یکدیگر انداختن باهم چسپیدن و در اصطلاح قرا عبارت از دو وقفی که پهلوی یکدیگر واقع شده باشند و باعتبار معنی باهم مربوط باشند
بنحویکه اگر بر یکی بایستند از دیگری باید گذشتن تا معنی تمام شود و صورت نوشتنش آنست که این لفظ را میان یا بالای دو کلمه موقوف علیهما که از هم مفصول باشند می نویسند بدین شکل
لَا رَيْبَ فِيهِ و بعضی لفظ مراقبه و بعضی لفظ معانقه و بعضی سه نقطه بجایش میگذارند و این وقف ماخوذ است از مراقبه فن عروض علت [illegible] صح
هر دو فن مخفی نیست لا علامت لا وقف علیه است ای درینجا وقف نیست وقفه علامت سکته طویله است یعنی قطع قراءت بمقدار اکثر از زمان نفس زدن با وجود عدم قطع
نفس و فرق میان وقفه و سکته آنست که سکته اقرب است بوصل و وقفه اقرب است بوقف س رمز سکته است یعنی قطع کردن کلام بمقدار کمتر از زمان نفس زدن بدون
قطع صوت چنانکه بر لام بَلْ رَانَ بدون ادغام لام با راء ک رمز کذلک است یعنی [illegible] در بعض مثل ما سابق [illegible] مثل قوله تعالی فَاعْفُ عَنَّا
وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا که بر هر یک [illegible] بس بر ثانی و ثالث کاف نویسند که هر یک از قسم دعا است [illegible] رمز واحد باشد و دلیل مختلف [illegible] کاف کنند و اعاده رمز
مذکور نمایند مثل يَوْمِ الدِّينِ و نَسْتَعِينُ چه اگرچه رمز بر هر یک [illegible] لیکن در اول التفات از غیبت بخطاب است و هر دو قسم خبر است و در ثانی التفات از خبر بانشاء و هر دو
قسم خطاب جائیکه دو علامت زیر و بالا نویسند عمل بر هر دو جائز است و گویند علامت فوقانی ترجیح دارد و علت اجتماع دو علامت آنست که حفص راوی عاصم کوفی که قرائتش
در هندوستان و توران وغیره مشهور است دو طریق دارد ابو عبید بن صباح و عمرو بن صباح رموز اوقاف طریقی را زیر مینویسند و طریق دیگر را بالا باقی ماند درینجا
سوالی مشکل که داخل [illegible] کتب و رسائل متعارف این فن نیست و نه کسی از علمای واقفین این فن از عهده جوابش بر آمده و آن اینست که فرق در صدق صلی
و قرائتی [illegible] زیرا که مرجح بودن وقف چنانکه مشار الیه حرف ز است مستلزم بلکه بعینه مطلب صلی یعنی الوصل اولی است زیرا که هر دو مطلب یکیست از مرجوحیت وقف و اولویت وصل
نهایت کار اینست که در یکی مرجوحیت وقف اولا و اولویت وصل را ثانیا لحاظ کنند و در دیگر بالعکس و همچنین در بعضی دیگر تفصیلش را مع جوابش در نوادر البیان نوشته ام من
اراد الاطلاع علیه فلیرجع الیه قسم دوم رموزیکه بالای رموز سابق الذکر نویسند برای شمار آیات و آن شش صورت است ه علامت پنج آیه کوفی و بصری معا
یا کوفی فقط و این علامت ماخوذ از حرف خامس ابجد است که پنج عدد دارد و خب علامت پنج آیه بصری فقط و این علامت اختصار خمسه بصریه است ی علامت ده آیه
کوفی و بصری معا یا کوفی فقط و این علامت عشر است و بجایش یای تحتانی معکوس بدین شکل ے نویسند باعتبار آنکه حرف دهم ابجد است عب علامت ده آیه بصری فقط است
تب علامت آیه بصری است لب علامت آیه غیر بصری است گویا مخفف غیر البصری است فصل چهارم در عدد سورتها و آیات و کلمات و حروف قرآن از زید بن ثابت
مرویست که اعداد سورتهای قرآن یکصد و چهارده [illegible] اکثری از ائمه و مطابق است بمصحف امام و ابن مسعود یکصد و دوازده گفته و معوذتین
را داخل مصحف خود نساخته و میگفت که [illegible] آنحضرت صلی الله علیه وآله وسلم بآنها رقیه و تعویذ میفرمودند و مجاهد گوید که یکصد و
سیزده است زیرا که او سوره انفال و توبه را یک سوره [illegible] و نزد ابی بن کعب یکصد و شانزده و اینها قنوت را دو سوره یعنی حفد و خلع داخل قرآن
میگفتند مگر حق آنست که نزد [illegible] یکصد و پانزده است [illegible] سوره [illegible] و چنانکه گذشت فقیه ابو اللیث در بستان آورده در عدد آیات اختلاف
بسیار است نزد کوفیان شش هزار و دو صد و سی و شش آیه است و این قول [illegible] است و منسوب است بسوی علی مرتضی کرم الله وجهه [illegible]

وشهانزده چنانکه مرویست از ابن عباس و نزد شامیان شش هزار و دوصد و پنجاه و نزد اسمعیل بن جعفر مدنی شش هزار و دوصد و چهارده و نزد مکیین شش هزار و دوصد و دوازده
و نزد عبد الله بن مسعود شش هزار و دوصد و هژده و در قول عامه شش هزار و ششصد و شصت و شش و اعداد اعشار جمع عشر نزد بصریین ششصد و بست و سه عشر و نزد کوفیان ششصد و
بست و سه عشر و شش آیه و اعداد اخماس نزد بصریین یکهزار و دوصد و چهل و شش و نزد کوفیین هشتصد و پنجاه و شش خمس و دو آیه این است اعداد آیات همه سورتهای
قرآن اما اعداد کلمات قرآن نیز مختلف فیه است نزد حمید اعرج هفتاد و شش هزار و چهارصد و سی کلمه است و نزد مجاهد هفتاد و شش هزار و دوصد و پنجاه و نزد عبد العزیز
بن عبد الله هفتاد و هفت هزار و چهارصد و سی و نه و در ان اقوال دیگر نیز آمده و همچنین در حروف همه قرآن اختلاف بسیار است نزد عبد الله بن مسعود سه لک و بست و دو
هزار و ششصد و هفتاد و یک و نزد مجاهد سه لک و بست و یکهزار و یکصد و بست و یک سوال اختلاف قرآن بکلمات و حروف قرآن مستلزم آنست که مجموع قرآن
نزد بعضی کمتر است و نزد بعضی زائد جواب وجه اختلاف آنست که بعضی مثلا فی السماء را دو کلمه قرار داده اند و بعضی یک کلمه و همچنین باختلاف قرأت نیز اختلاف منسوب
شد و علی هذا القیاس حال حروف بعضی حرف مشدد را واحد قرار داده اند و بعضی دو و اختلاف قرات نیز هم ایشان توانند شد این است اعداد سورتها و آیات و کلمات و حروف
همه قرآن و بهتر چنان مینماید که درینجا برای مزید توضیح و تسهیل دو دایره کشیده شود که دریکی بعض اعداد مذکوره و اعداد اشیای باقیمانده کل قرآن نوشته آید و در دیگری
اعداد هر یک از حروف هجا که در قرآن مجید آمده تحریر کرده آید دائرهٔ اول را کلی نام نهاده شود و ثانی را جزئی بکذا صورتهما



فصل پنجم در بیان مکی و مدنی بودن سورتها و تفصیل رکوعها و آیات و کلمات و حروف هر یک از انها بدانکه در مکی و مدنی بودن سورتها سه قولست اول آنکه هر چه قبل
هجرت نازل شده مکیست و هر چه بعد هجرت نازل شده مدنی است اعم ازینکه در مدینه نازل شده باشد یا در مکه سال فتح مکه یا سال حجة الوداع یا در کدام سفر دیگر و این قول اشهر
اقوالست دوم آنکه آنچه در مکه نازل شد اگرچه بعد هجرت باشد مکی است و آنچه در مدینه نازل شد مدنیست سیوطی در اتقان می آرد ضواحی و مضافات مکه و منی و عرفات و حدیبیه
داخل مکه است و مضافات و اطراف مدینه مثل بدر و احد و سلع داخل مدینه سوم آنکه آنچه خطاب با اهل مکه باشد مکیست و آنچه خطاب با اهل مدینه باشد مدنیست قاضی ابوبکر در انتصار میگوید که
معرفت مکی و مدنی از سورتها بحسب حفظ صحابه و تابعین است و از آنحضرت در هیچ باب چیزی منقول نیست و در صحیح بخاری از ابن مسعود روایت است که گفت سوگند بکسی که غیر او
معبود برحق نیست بر نیست کدام آیتی از کتاب الله مگر اینکه میدانم کسی را که در حال نازل شد و هر جا که نازل شد فقط و عبرت در مکی و مدنی بودن سورتها باعتبار اول آنست
یعنی آنچه اولش بمکه نازل شد مکیست اگرچه بقیه آن یا اوسطش بمدینه نازل شده باشد پس ازین باید دانست کسانیکه عدد آیات ازیشان منقولست ابو عبد الرحمن سلمی و عمرو بن
مره و عاصم و حمزه و کسائی و سفیان ثوری از کوفه و ایشان عدد آیات را از علی کرم الله وجهه گرفته اند و عاصم بن میمون جحدری و معلی بن شهاب و ایوب بن متوکل از بصره و ابن

عامر و یحیی ذماری تلمیذ ش از شام و ایشان اعداد آیات را از حضرت عثمان ؓ اخذ کرده اند و ابن کثیر و حمید بن قیس و محمد بن محیصن از مکه و ایشان از ابی بن کعب اخذ کرده اند و حسن بن علی مدنی اول و ابو جعفر و شیبه و اسمعیل بن جعفر مدنی اخیر اند موافق تصریح بندگی در کامل و نزد غیر ش مدنی اول - ابو جعفر و شیبه و مدنی اخیر اسمعیل بن جعفر را بنا بر آن توضیح و تسهیل برای یک جدولی نوشته می آید و در خانه عدد آیات مدنی هر جا بالای خط عرضی است عدد مدنی اول است و هر جا زیر خط است عدد مدنی اخیر

جدول متعلق حال هر سوره

صفحه	نام سوره	مکی/مدنی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
٧	فاتحه	مکیه	٧	٧	٧	٧	٧	٢٥	١٤٢	١	١٠
٨	بقره	مدنیه	٢٨٦	٢٨٤	٢٨٢	٢٨٦	٢٨٥	٦١٢١	٢٥٥٠٠	٤٠	٨
٩٥	آل عمران	مدنیه	٢٠٠	٢٠٠	١٩٩	٢٠٠	٢٠٠	٣٤٨٠	١٤٥٢٥	٢٠	٨
١٤١	نساء	=	١٧٦	١٧٥	١٧٧	١٧٥	١٧٥	٣٧٤٥	١٦٠٣٠	[illegible]	[illegible]
١٩٧	مائده	=	١٢٠	١٢٢	١٢٢	١٢٣	١٢٢	[illegible]	[illegible]	١٦	٥
٢٣٩	انعام	[illegible]	١٦٥	١٦٦	١٦٦	١٦٧	١٦٧	[illegible]	[illegible]	٢٠	٦
٢٨١	اعراف	=	٢٠٦	٢٠٥	٢٠٥	٢٠٦	٢٠٦	[illegible]	[illegible]	٢٤	٧
٣٢٦	انفال	مدنیه	٧٥	٧٦	٧٧	٧٦	٧٦	[illegible]	[illegible]	١٠	٦
٣٤٥	توبه	=	١٢٩	١٣٠	١٣٠	١٣٠	١٣٠	[illegible]	[illegible]	١٦	٩
٣٧٩	یونس	[illegible]	١٠٩	١٠٩	١١٠	١٠٩	١٠٩	[illegible]	[illegible]	=	١٠
٤٠١	هود	=	١٢٣	١٢١	١٢٢	١٢١	١٢١	[illegible]	[illegible]	١٠	=
٤٢٣	یوسف	=	١١١	١١١	١١١	١١١	١١١	[illegible]	[illegible]	١٢	١٢
٤٤٦	رعد	[illegible]	٤٣	٤٥	٤٧	٤٤	٤٤	[illegible]	[illegible]	٦	١٣
٤٥٧	ابراهیم	[illegible]	٥٢	٥١	٥٥	٥٤	٥٤	[illegible]	[illegible]	٧	١٣
٤٦٧	حجر	[illegible]	٩٩	٩٩	٩٩	٩٩	٩٩	[illegible]	[illegible]	٦	١٥
٤٧٦	نحل	=	١٢٨	١٢٨	١٢٨	١٢٨	١٢٨	[illegible]	[illegible]	١٦	١٦
٤٩٩	بنی اسرائیل	[illegible]	١١١	١١٠	١١٠	١١٠	١١٠	[illegible]	[illegible]	١٢	١٧
٥٢٣	کهف	=	١١٠	١١١	١٠٦	١٠٥	١٠٥	[illegible]	[illegible]	١٢	١٨
٥٣٨	مریم	=	٩٨	٩٨	٩٨	٩٩	٩٨	[illegible]	[illegible]	٦	١٩
٥٦٣	طه	=	١٣٥	١٣٢	١٣٤	١٣٤	١٣٤	[illegible]	[illegible]	٧	٢٠
٥٨٥	انبیاء	=	١١٢	١١١	١١١	١١١	١١١	[illegible]	[illegible]	٧	٢١
٦٠٣	حج	[illegible]	٧٨	٧٥	٧٤	٧٧	٧٦	[illegible]	[illegible]	٩	٢٢
٦٢١	مؤمنون	[illegible]	١١٨	١١٩	١١٩	١١٩	١١٩	[illegible]	[illegible]	٦	٢٣
٦٣٥	نور	[illegible]	٦٤	٦٢	٦٢	٦٢	٦٢	[illegible]	[illegible]	٩	٢٤
٦٥٥	فرقان	[illegible]	٧٧	٧٧	٧٧	٧٧	٧٧	[illegible]	[illegible]	٦	[illegible]
٦٦٩	شعراء	=	٢٢٦	٢٢٦	٢٢٦	٢٢٧	٢٢٧	[illegible]	[illegible]	=	١١
٦٨٦	نمل	[illegible]	٩٤	٩٣	٩٥	٩٥	٩٥	[illegible]	[illegible]	٣	[illegible]

صفحه	نام سوره	مکی/مدنی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
٧٠٥	ص	=	٨٨	٨٦	٨٦	٨٦	٨٦	[illegible]	[illegible]	٩	٣٨
٧٢٤	زمر	=	٧٥	٧٢	٧٣	٧٢	٧٢	[illegible]	[illegible]	٨	٣٩
٧٣٦	مؤمن	=	٨٢	٨٥	٨٥	٨٤	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٩	٤٠
٧٤٧	فصلت	=	٥٢	٥٢	٥٢	٥٣	٥٤	[illegible]	[illegible]	٦	٤١
٧٥٤	شوری	=	٥٣	٥٠	٥٠	٥٠	٥٠	[illegible]	[illegible]	٥	٤٢
٧٥٨	زخرف	[illegible]	٨٩	٨٨	٨٨	٨٨	٨٨	[illegible]	[illegible]	٧	٤٣
٧٧٥	دخان	[illegible]	٥٩	٥٦	٥٧	٥٧	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٣	٤٤
٧٨٦	جاثیه	=	٣٥	٣٥	٣٥	٣٦	٣٦	[illegible]	[illegible]	٤	٤٥
٧٩٦	احقاف	=	٣٥	٣٤	٣٤	٣٤	٣٤	[illegible]	[illegible]	٤	٤٦
٨٠٧	محمد	=	٣٨	٣٩	٤٠	٣٩	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٤	٤٧
٨٢٣	فتح	=	٢٩	٢٩	٢٩	٢٩	٢٩	[illegible]	[illegible]	٤	٤٨
٨٣٤	حجرات	=	١٨	١٨	١٨	١٨	١٨	[illegible]	[illegible]	٢	٤٩
٨٤٨	ق	=	٤٥	٤٥	٤٥	٤٥	٤٥	[illegible]	[illegible]	٣	٥٠
٨٦٢	ذاریات	=	٦٠	٦٠	٦٠	٦٠	٦٠	[illegible]	[illegible]	٣	٥١
٨٧٢	طور	=	٤٩	٤٧	٤٧	٤٩	٤٩	[illegible]	[illegible]	٢	٥٢
٨٨٣	نجم	=	٦١	٦٢	٦٢	٦٢	٦٢	[illegible]	[illegible]	٣	٥٣
٨٩٤	قمر	=	٥٥	٥٥	٥٥	٥٥	٥٥	[illegible]	[illegible]	٣	٥٤
٩٠٠	رحمن	=	٧٨	٧٦	٧٦	٧٧	٧٧	[illegible]	[illegible]	٣	٥٥
٩٠٦	واقعه	=	٩٦	٩٧	٩٩	٩٩	٩٩	[illegible]	[illegible]	٣	٥٦
٩١٦	حدید	مدنیه	٢٩	٢٨	٢٨	٢٨	٢٨	[illegible]	[illegible]	٤	٥٧
٩٢٤	مجادله	[illegible]	٢٢	٢١	٢١	٢١	٢١	[illegible]	[illegible]	٣	٥٨
٩٣٣	حشر	[illegible]	٢٤	٢٤	٢٤	٢٤	٢٤	[illegible]	[illegible]	٣	٥٩
٩٣٩	ممتحنه	[illegible]	١٣	١٣	١٣	١٣	١٣	[illegible]	[illegible]	٢	٦٠
٩٤٥	صف	=	١٤	١٤	١٤	١٤	١٤	[illegible]	[illegible]	٢	٦١
٩٥١	جمعه	=	١١	١١	١١	١١	١١	[illegible]	[illegible]	٢	٦٢
٩٥٧	منافقون	=	١١	١١	١١	١١	١١	[illegible]	[illegible]	٢	٦٣
٩٦٣	تغابن	[illegible]	١٨	١٨	١٨	١٨	١٨	[illegible]	[illegible]	٢	٦٤

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰۸۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	/	[illegible]
۱۰۸۸	[illegible]	=	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	/	[illegible]
۱۰۹۰	[illegible]	=	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	/	[illegible]
۱۰۹۱	[illegible]	=	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	/	[illegible]
۱۰۹۳	[illegible]	=	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	/	[illegible]
۱۰۹۵	[illegible]	=	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	/	۹۰
۱۰۹۷	[illegible]	=	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	/	۹۱
۱۰۹۸	[illegible]	=	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	/	[illegible]
۱۰۹۹	[illegible]	=	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	/	[illegible]
۱۱۰۰	[illegible]	=	۷	۷	۷	۷	۷	[illegible]	[illegible]	/	[illegible]
۱۱۰۱	[illegible]	=	۷	۷	۷	۷	۷	[illegible]	[illegible]	/	[illegible]
۱۱۰۲	[illegible]	=	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	/	[illegible]
۱۱۰۴	[illegible]	=	۵	۵	۶	۶	۵	[illegible]	[illegible]	/	[illegible]
۱۱۰۵	[illegible]	[illegible]	۷	۹	۹	۷	۷	[illegible]	[illegible]	/	[illegible]
۱۱۰۶	[illegible]	[illegible]	۷	۷	۹	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۱۰۷	[illegible]	=	=	=	=	=	=	[illegible]	[illegible]	/	۱۰۰
۱۱۰۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۷	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	/	۱۰۱
۱۱۰۹	[illegible]	=	۷	۷	۷	۷	۷	[illegible]	[illegible]	/	[illegible]
۱۱۰۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	/	[illegible]
۱۱۱۰	[illegible]	[illegible]	۹	۹	۹	۹	۹	[illegible]	[illegible]	/	[illegible]
۱۱۱۰	[illegible]	=	۵	[illegible]	۵	۵	۵	[illegible]	[illegible]	/	[illegible]
۱۱۱۱	[illegible]	=	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	/	[illegible]
۱۱۱۲	[illegible]	=	[illegible]	[illegible]	۶	۶	۶	[illegible]	[illegible]	/	[illegible]
۱۱۱۲	[illegible]	=	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	/	[illegible]
۱۱۱۳	[illegible]	=	۶	۶	۶	۶	۶	[illegible]	[illegible]	/	[illegible]
۱۱۱۳	[illegible]	=	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	/	[illegible]
۱۱۱۴	[illegible]	=	۵	۵	۵	۵	۵	[illegible]	[illegible]	/	۱۱۱
۱۱۱۵	[illegible]	=	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	/	[illegible]
۱۱۱۵	[illegible]	[illegible]	۵	۵	[illegible]	[illegible]	۵	[illegible]	[illegible]	/	[illegible]
۱۱۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۰	/	[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹۶۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹۷۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹۸۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹۸۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹۹۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰۰۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰۰۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰۰۸	[illegible]	=	=	=	=	=	=	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰۱۱	[illegible]	=	=	=	=	=	=	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰۱۶	[illegible]	=	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰۳۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰۳۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰۳۴	[illegible]	=	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	=	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰۳۸	[illegible]	-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰۳۲	[illegible]	=	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۵	[illegible]	=	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰۴۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰۵۳	[illegible]	=	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰۵۷	[illegible]	=	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰۶۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰۶۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰۶۸	[illegible]	=	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰۷۲	[illegible]	=	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰۷۴	[illegible]	=	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰۷۸	[illegible]	=	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰۸۰	[illegible]	=	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰۸۲	[illegible]	=	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰۸۴	[illegible]	=	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

فصل ششم در تجوید ... در صفات حروف بدانکه تجوید در لغت بمعنی تحسین است و در اصطلاح قراء عبارتست از ادا کردن حروف از مخارج آنها ... جمیع اهل ... تجوید را ترتیل

در قوله تعالی ورتل القرآن ترتیلا چنانکه مروی است که علی مرتضی رضی الله عنه را از معنی این آیت پرسیدند فرمود الترتیل هو تجوید الحروف و معرفة الوقوف ... تحقیق

مخرج هر حرف ... آنکه است لیکن مخارج تقریبی نزد سیبویه شانزده است و نزد خلیل هفده بزیادت حروف هوائی اول جوف دهن مخرج حروف مده که آنها را هوائی گویند دوم اقصای حلق مخرج همزه و ها سوم وسط حلق مخرج

عین و حا چهارم ادنای حلق مخرج غین و خا پنجم اقصای زبان مع حنک اعلی محاذیش مخرج قاف ششم فروتر از آن مخرج کاف هفتم وسط زبان مع حنک اعلی محاذیش مخرج جیم و شین و یا و بعضی شین را بر جیم مقدم کرده

هشتم یکی از دو حافهٔ زبان متصل با اضراس مخرج ضاد نهم حافهٔ زبان و محاذیش که فروتر از مخرج ضاد باشد مخرج لام دهم فروتر از مخرج لام مع خیشوم مخرج نون غیر خفی یازدهم

فروتر از آن مخرج را دوازدهم کناره زبان مع بیخ دو دندان پیشین بالا مخرج طا و دال و تا سیزدهم کنارهٔ زبان مع کنارهٔ دو دندان پیشین زیرین مخرج صاد

و زا و سین چهاردهم کنارهٔ زبان مع کنارهٔ دو دندان پیشین بالا مخرج ظا و ذال و ثا پانزدهم باطن لب زیرین و کنارهٔ دو دندان پیشین بالا مخرج فا

شانزدهم هر دو لب مخرج واو و با و میم و در میم ساکن خیشوم نیز دخل دارد هفدهم بن بینی که آنرا خیشوم گویند مخرج نون خفی و آنرا نون غنه و غنوی نیز نامند

و نون خفی عبارتست از نون ساکن که قبل حروف حلقی و حروف ... نیفتد و اگر قبل از حروف حلق افتد نون مظهر خوانند ... از جنس ما بعد مدل شود

و اینجا برای مزید توضیح شکل دهان مع تعیین مخارج حروف نوشته می آید

صورة المخارج

اما صفات حروف لازمی و عارضی بود عارضی گاهی باشد و گاهی نه مثل حرکات ... و اشباع و وقف و روم و اشمام و اسکان و اختلاس و اماله صغری و کبری و قصر و تحقیق و تسهیل و ابدال و حذف و لازمی گاهی منفک نشود و حروف بجا باعتبار این صفات چند قسم است از انجمله است مهموسه که ضعیف الاعتماد بر مخرج باشند هنگام ساکن ... و دم از جریان نه بندد ... فحثه شخص ... مهموسه ... از اشتقاق و همس در لغت آواز نرم خفی یا آهسته ... این حروف ... نرم ... خفی باشند اگر چه ... قوت و ضعف ... چنانکه ... و لیکن ... و مجهوره ضد مهموسه است مجموعها ظل قوربض اذ غزجند

مطیع ... قوی گرم شد و قنبک ... شکر مطبع ... بلند کردن آواز است و اینحروف نیز نسبت ... بآواز بلند خوانده شوند اگر چه باهم

ضعف و قوت دارند و شدیده که بسته شدن آواز ... مجموعها اجدک قطبت ای یافتم ترا که شربت با آب آمیختی یا خمیر گوشتند

یا شیر شتر مزج کردی و رخوه ضد شدیده است ... دریافت شخصی جنبانیدن مرد درشت خو را آواز بسته کردن تند را و

ما بین الرخوة والشدیدة مجموعها لم یروعنا روایت کرده است ... اگر کم جاری باشد یا جرای ترساند ما را اگر بکسر لام و فتح میم باشد و مطبقه که زبان را بکام

منطبق گرداند و هنگام ادایش هوا در میان کام و زبان محبس شود حروفش ص ض ط ظ و منفتحه ضد مطبقه است و حروفش ورای حروف مطبقه است و مستعلیه که

زبان را بکام بردارد مجموعها خص ضغط قظ خاص کرده شد فشاردن بدیوار قظ را و مستفله ضد مستعلیه است که زبان را باسفل مائل گرداند حروفش سوای حروف

مستعلیه است و قلقله که در وضعش شدید بود و حرف بمخرج خود جنبان باشد مجموعها جد بطق بجنش کن باطق و قلقله در اصل لشدت آواز بلند کردنست ...

حروف نیز بشدت آواز بلند کرده می شود و حمده درین وصف قاف است کذا قاله الخلیل و ساکنه ضد قلقله است حروفش ورای حروف قلقله است و مذلقه که از ...

... کنارهٔ زبان یا لب صادر شود کدام رباعی و خماسی از آنها ... مجموعها فر من لب ... و حروفش

آنست مصمته در لغت منع کننده و باز دارنده از تکلم است و این حروف نیز مانع اند از نطق بها یافت شدن خود بدون مذلقه در هر رباعی و خماسی کذا فسره الاخفش و این هر دو لقب

اختراع ابن درید است و ازین صفات سه دوگانه هر دو بترتیب باهم ضد یکدیگر واقع شده بر خلاف بواقی و صفیر که ما نا بآواز شکاری میباشد حروفش ص ز س و لین حرف

علت ساکنست و مده و حرف علت ساکن موافق حرکت ما قبل او واو ساکن ما قبلش مضموم یا یا ساکن ما قبلش مکسور و الف که مده در اصل در از یست و این حروف از درازی حرکت پیدا شوند

و از هوا بجوف دهن بر می آیند و عمده ترین درین وصف الف است و خفیفه که با دو حرف مد باشد زیرا که سبب خفای خود مختفی اند و در بعضی همزه و نون نیز داخل خفیفه است

و مفخمه که پر خوانده شود و آن حروف مطبقه و رای متحرک غیر مکسور یا ساکن ما قبل مفتوح و مضموم یا مکسور عارضی یا لازمی ما بعدش یکی از مستعلیه و لام الله که ما قبلش کسره نباشد و الف

و مکرر که حرف را بود زیرا که کنارهٔ زبان بهنگام ادایش میلرزد و غنه که میم و نون ساکن باشد و منحرف که را و لام بود زیرا که زبان بهنگام ادای را از شدت برخاوت انحراف می پذیرد

و بهنگام ادای لام از رخوت بشدت منحرف میشود و منبور که بهنگام نطقش آواز بلند میشود و آن همزه است و آنرا صوتی و جرشی و مهتوف نیز گویند و نبر بمعنی بلندی و جرش

بمعنی آواز و هتف بمعنی شدت آواز است و متفشی که بهنگام ادایش آواز پریشان می شود و آن شین معجمه است که آواز از مخرجش تا مخرج ظای معجمه میرسد و نزد بعضی ثای مثلثه

نیز تفشی دارد و راجع و آن میم ساکن است که رجوع میکند جانب خیشوم و بعضی نون ساکن را هم درین وصف شریک کرده اند و متصله و آن واو است که از جوف دهن

بر می آید و تا مخرج الف متصل است و مستطیل و آن ضاد معجمه است که با استطالت و درازی بر می آید حتی که زبان بمخرج لام متصل می شود اینست صفات و القاب حروف

مطابق تصریح خلیل احمد در کتاب العین و دیگر اهل فن و از تعریفات تمثیلات مذکوره دریافت شد که بعضی از آنها با بعضی دیگر مباین است و با بعضی موافق و لهذا یک حرف

با وجود اتحاد مخرج صفات متعدده دارد و حروف متعدده با وصف اختلاف مخارج در صفت واحد اشتراک دارند و کدام حرف کمتر از شش صفت و زیاده از ده صفت ندارد

چنانکه توضیحش ازین دائرهٔ صفات الحروف مبین شود

فصل هفتم در فضائل قرآن و آداب تلاوت

بدانکه تلاوت قرآن افضل عبادات است و کدام عبادت برای تقرب الی الله ورای فرائض بهتر از تلاوت قرآن نیست در جامع ترمذی از ابی سعید خدری مرویست که آنحضرت صلی الله علیه و سلم فرمود فضل کلام الله بر همه کلامها مثل فضل خدا بر همه مخلوقات است ابن صالح گوید قرائت قرآن کرامتی است مخصوص با انسان و فرشتگان چون این وصف در خود ندارند لاجرم مشتاق سماع آن از انسانها میباشند و طبرانی گوید در غیرست نیست که کسیکه تعلیم کرده باشد قرآن را به پسر خود تاجی از تاجهای جنت خواهد یافت و احمد از عامر نقل میکند که آنحضرت صلی الله علیه و آله و سلم فرمود اگر قرآن شریف در پوستی باشد اثر آتش بدان نرسد ابو عبید میگوید مراد از پوست در حدیث قلب مومن یعنی هر که یاد گیرد قرآن را اثر آتش بدل وی نرسد در

دائرهٔ صفات الحروف

سنن ابو داود مرویست که آنحضرت فرمود نیست کسیکه قرآن خوانده فراموش کرده باشد مگر حق تعالی او را روز قیامت مقطوع البرکت و خالی از خیر خواهد برانگیخت و از آداب

و مستحبات تلاوت آنست که با خلوص نیت بعد مسواک و وضو رو بقبله بترتیل و خشوع و تحزن بنشیند و تسمیه بجهر انجمنی که ... اخذا میکند و گویا به پیش او

تلاوت کنند و اگر بیقدر نتوانند بدانند که او مرا می‌بیند و با وامر و نواهی مراحکم میفرماید و برآیه بشارت فرحان و برآیه ترهیب ترسان و گریان باشد و اگر نتواند خود را مثل گریه کنندگان سازد
در اتقان از شرح مهذب آورده طریق گریستن آنست که در مواقع تهدید و وعید شدید و مواثیق و عهود تامل کند و لحاظ کند قصور خود را در ادای آن پس اگر گریه نیاید بر گریه نکردن خود
بگرید که این خود مصیبت است و صحیح آنست که تلاوت با دهن ناپاک از خون وغیره بدون مضمضه مکروه است کذا فی الاذکار نه بی وضو را الامس قرآن بروایت متون و شروح مشهوره صحیح
نیست مگر خلاصة الفتاوی و کشف شرح وقایه و ابی المکارم شرح مختصر وقایه بر قول امام ابو حنیفه محدث را مس مصحف جایز داشته و اصح و مفتی به گفته و جنب و حائض و نفسا را بالاتفاق
مس قرآن و خواندن آیتی یا زیاده درست نیست الا بر سبیل دعا مگر در قلب و تلاوت قرآن در مصحف اولیتر است از یاد خواندن بشرطیکه مانع از تدبر و تفکر در معانی و از اجتماع قلب
و تدبر نباشد زیرا که در نظر در صورت حاسه بصر نیز مشغول عبادت می‌شود بیهقی از عثمان بن عبد الله بن اوس ثقفی عن جده می آرد که آن حضرت فرمود هر که قرآن را در مصحف بخواند آنرا
ثواب دو هزار نیکی است و هر که بر یاد بخواند گمان میکنم که فرمود آنرا ثواب یکهزار نیکی است لهذا عبد الله بن مسعود فرموده اَدِیمُوا النَّظَرَ فِی الْمَصَاحِفِ فَاِنَّهَا عِبَادَةٌ و نیز
تلاوت بجهر از اخفا بهتر است بشرطیکه خوف ریا و ایذای غیر از نمازگزار و قرآن خوان در آن نباشد زیرا که درین حالت بیدار کردن قلب و توجه سمع و زیادت نشاط و بیدار کردن
غافلان دیگر از خواب غفلت منظور است و نیز تحسین و تحزین آواز بالحان طبیعی عرب که محتاج تعلیم و تکلف نبود از فضائل و مستحبات است اگر طبیعت بر یاد تحسینی و تزیینی
اعانت کند اما ادا بشرطیکه حرفی زائد و کم نشود و الا مکروه و حرام و همچنین خواننده با نغمهای موسیقی فاسق است و رضا دهنده بدین معنی گنهگار و مراد از تغنی در حدیث لَيْسَ مِنَّا
مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ رقت و تحزن در قرات است کذا فی تیسیر الوصول در شعب الایمان از حذیفه منقول است که آنحضرت فرمود بخوانید قرآن را بلحون عرب و اصوات ایشان
ابن الیمان نام صحابی ١٢
و دور دارید خود را از لحون اهل عشق و لحون اهل کتاب و خواهد آمد بعد از من قومی که ترجیع کنند بقرآن مثل ترجیع غنا و نوحه درنگذرد قرآن از حنجرهای ایشان یعنی بمصعد قبول نرسد و در فتنه
است دلهای این قوم و دلهای کسانیکه خوش دارند لیشان را و بهترین مکانات برای تلاوت مساجد است از ابی هریره رضی الله عنه روایتست که مجتمع نمیشوند مردم در مسجدی از مساجد بحالت تلاوت
و درس قرآن مگر حال اینست که سکینه بر آنها نازل می‌شود و میپوشد آنها را رحمت خدا و میپوشند آنها را فرشتگان و یاد فرماید آنها را خدای تعالی میان مقربان بارگاه خود روایه ابو داود
و بهتر آنست که بترتیب مصحف متصل خوانند مگر آنچه در شرع وارد شده مثل الم و هل اتی در نماز فجر آدینه در اتقان از شرح مهذب منقول است خواندن سورتها از روی مصحف جائز گفته خلاف
سنت و ترک ادب است مگر آنچه در روایات آمده بیهقی گوید بهترین دلائل برینمعنی آنست که آن حضرت بهمین ترتیب از حضرت جبرئیل درست فرموده اند و ابن سیرین گوید تالیف خدا بهتر از
از تالیف شما و همچنین مقدم را موخر و آیات یکسوره با آیات سوره دیگر خلط کرده خواندن ترک ادب است از سعید بن مسیب منقول است که گذشت آن حضرت نزد بلال او سورتی را با
سورتی خلط میکرد فرمود آمدم نزد تو ای بلال و تو سورتی را با سورتی خلط میکنی گفت طیب را با طیب خلط می‌کنم فرمود اِقْرَأِ السُّوْرَةَ عَلٰی وَجْهِهَا یا فرمود علی نحوها و خواندن سورتی از آخر
با اول بالاتفاق ممنوع است از جهت باقی نماندن نوعی از اعجاز و زوال حکمت ترتیب طبرانی بسند جید از ابن مسعود می آرد که از حال شخصیکه قرآن را معکوس میخواند پرسیدند گفت
ذٰلِكَ مَنْكُوْسُ الْقَلْبِ یعنی برگشته دل است و بهترین اوقات تلاوت نصف اخیر شب است خصوصا در نماز پس از میان مغرب و عشا و در روز بعد از نماز صبح و کدام وقت مکروه نیست
و آنچه از ابن داود منقول است که بعد عصر مکروه است زیرا که آنوقت مدارست یهود است اصلی ندارد کذا فی الاذکار للنووی و بهترین ایام جمعه و دوشنبه و پنجشنبه و روز عرفه و عشره
اول از ذی الحجه و عشره اخیره رمضان است و هر چند عادت سلف در مدت ختم قرآن از بیش و کم مختلف بوده است مگر صحیح آنست که در زیاده از چهل روز و کمتر از سه روز مکروه است ابو داود
از عبد الله بن عمرو روایت میکند که از آنحضرت پرسید در چند روز قرآن را ختم باید کرد فرمود در چهل روز و از معاذ بن جبل مرویست کَانَ يَكْرَهُ اَنْ يَّقْرَاَ الْقُرْاٰنَ فِیْ اَقَلَّ
مِنْ ثَلٰثٍ ما لجمله سبب ارجح خواندن بحیثیکه مانع از تدبر معانی و ترتیل باشد بالاتفاق مکروه است چه مقصود عمده از قرأت تفکر و تدبر است حق تعالی فرماید كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ
اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ و بیشتر عادت آن حضرت و اصحابش آن بود که هر شب چهار پاره تخمینا میخواندند و امیر المومنین عثمان شب آدینه شروع میفرمود و روز پنجشنبه
ختم میکرد و شاید منازل سبعه فَمِیْ بِشَوْقٍ را از همین جا اخذ کرده اند و مراد از فمی بشوق حرف اول سورتهاست پس فا اشاره بفاتحه و میم بمائده و یا به یونس و با به بنی اسرائیل
و سین بالشعرا و واو به والصافات و قاف به ق و بهتر آنست که ختم [illegible] ابا [illegible] [illegible] اسار [illegible] ختم قرآن در ساعتی [illegible]

بقیه، در طائکه برود درود فرستند تا شب و هر که در ساعتی از شب ختم نماید ما فی شب ملائکه برود درود فرستند تا صبح از حمید اعرج منقولست هر که بعد تلاوت دعا کند چهار هزار فرشته
برای او آمین گویند و استعاذه قبل از قرائت از مستحبات است و نزد بعضی واجب و مختار در لفظش اعوذ بالله من الشیطان الرجیم است و نزد حمزه استعیذ بالله الخ و صاحب هدایه همین
مذهب را اختیار کرده زیرا که ظاهر قوله تعالی فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ بر همان دلالت دارد و مختار آنست که استعاذه سنت عینی است نه سنت کفایه یعنی اگر از چند مردم متفق بر قرائت
یکی بخواند دیگران ساقط نمیشود کذا فی الاتقان پس از آن بسم الله قبل هر سوره سوای براءت بخواند بلکه اگر در اثنای خواندن سوره مشغول بچیزی دیگر شود باز بسم الله خواند و بسم الله
نزد ابوحنیفه رحمه الله آیتیست از قرآن که برای فصل میان سورتها نازل شده و جزو هیچ سوره نیست و نزد بعضی جزو هر سوره است و نزد بعضی جزو فاتحه است فقط و ابن الجزری از
امام ابو الحسن واحدی نقل میکند اولی آنست که سلام بر خواننده قرآن نکنند و بر تقدیر وقوع جوابش باشاره کفایت میکنند و اگر او سلام بلفظ کند باز استعاذه نماید امام غزالی در
احیاء آورده که پیش از قرائت این دعا بخواند اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ
اَنْ يَّحْضُرُوْنِ و سورة الناس و فاتحه بخواند و آخر سورهٔ فاتحه یکمرتبه آمین گوید رواه ابوداؤد و آخر سورهٔ بقره آمین گوید رواه ابوعبید یا اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ده مرتبه بگوید
کذا فی وظائف النبی و بر لفظ اذا دعان در آیه و اذا سألك آه اهتمام بدعا نماید و بگوید اَللّٰهُمَّ اَمَرْتَ بِالدُّعَاءِ وَتَكَفَّلْتَ بِالْاِجَابَةِ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ
لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَشْهَدُ اَنَّكَ رَبِّيْ فَرْدٌ وَاحِدٌ اَحَدٌ صَمَدٌ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ. نَشْهَدُ اَنَّ وَعْدَكَ حَقٌّ وَلِقَاءَكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ وَالسَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيْهَا اِنَّكَ
تَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ رواه ابن مردویه والدیلمی و ابن ابی الدنیا بسند ضعیف و چون آیه شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ تا آخر بخواند بگوید و انا اشهد بما شهد الله به
وَاَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ هٰذِهِ الشَّهَادَةَ وَهِيَ لِيْ وَدِيْعَةٌ عِنْدَ اللّٰهِ تَعَالٰى و چون در سورهٔ انعام بر قوله تعالی رُسُلُ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَعْلَمُ برسد میان دو لفظ
الله دعا طلبد که مستجاب است و بر وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ابْنُ اللّٰهِ و دیگر اقوال منقوله کفار را آهسته بخواند و بر وَعَصٰى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى توقف
نکند بلکه ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ را بدان متصل نماید و مثل آن در جاهای دیگر و بعد از فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ بگوید وَلَا بِشَيْءٍ مِّنْ نِعَمِكَ رَبَّنَا نُكَذِّبُ
فَلَكَ الْحَمْدُ رواه الترمذی والحاکم و پس از سورهٔ ملک اَللّٰهُ يَاْتِيْنَا بِهٖ وَهُوَ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ بگوید و بعد از سورهٔ قیمه بَلٰى وَعِزَّةِ رَبِّنَا گوید و آخر مرسلات
اٰمَنَّا بِاللّٰهِ تَعَالٰى رواه ابوداؤد و اول سَبِّحِ اسْمَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى رواه احمد و ابوداؤد و بعد از نفس وما سوّٰها اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِيْ تَقْوٰهَا
وَزَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكّٰهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلٰهَا و آخر سورهٔ والتین بَلٰى وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ الشَّاهِدِيْنَ بگوید رواه ابوداؤد و مسنون است
تکبیر از آخر سورهٔ والضحی تا آخر قرآن بعد وقف قلیل و این قرأت مکیین است کذا فی الاتقان و لفظ تکبیر لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ و نزد بعضی اللّٰهُ اَكْبَرُ
رواه النووی فی الاذکار و نزد بعضی این تکبیرات در اول سورتهاست کذا فی النشر و برابر است که در نماز باشد یا خارج از آن صرح به السخاوی و ابوشامه و این مذهب
شافعی رحمه الله است و نزد ابوحنیفه در نماز نگوید کذا فی المظهر شرح المشکوة ابو العلاء الزبری می آرد اصلش آنست که چندی نزول وحی بر آنحضرت صلی الله علیه و سلم
منقطع شده بود کفار گفتند حالا خدای محمد دشمنش گردید و ترک کرد او را در جوابش سورهٔ والضحی نازل شد و آن حضرت صلی الله علیه و آله و سلم آخرش تکبیر گفتند
و حلیمی گوید نکته تکبیر تشبیه تلاوت قرآنست بروزهای رمضان بدین معنی که هنگام اختتامش ای بعد عید تکبیرها گویند همچنین در قرآن مجید از ابن عباس مرویست
که مردی از ان حضرت پرسید بهترین اعمال نزد خدا چیست فرمود اَلْحَالُّ الْمُرْتَحِلُ پرسید چه معنی دارد فرمود کسیکه ختم قرآن نماید و باز شروع کند و نیز مرویست که آن حضرت
بعد سورة الناس الحمد و اول بقره تا مفلحون خواند و بدعا مشغول شد و برخاست کذا فی الاتقان سیوطی گوید امام احمد منع فرموده است از تکرار سورهٔ اخلاص هنگام اختتام
لیکن عمل [illegible] فرموده سورهٔ اخلاص برابر سوم حصه قرآنست پس برای اکمال و جبر نقصان خللی و فتوری که در تلاوت
راه یافته [illegible] مرویست که علی بن ابی طالب نزد آنحضرت آمده گفت یاد میگیرم قرآن را مگر قادر نمی شوم

برآن فرمود اگر طاقت داری در ثلث باقی از شب آدینه برخیز که دعا در آن ساعت مستجاب میشود و الا هنگام نصف شب و اگر اینهم نتوانی در اول آن شب بخوان چهار رکعت
نماز را که بعد فاتحه در رکعت اول سورهٔ یس بخوان و در ثانی حم الدخان و در ثالث الم تنزیل السجده و در رابع تبارک الذی و چون از تشهد فارغ شوی حمد و ثنای خدا
بجا آر و بر من و بر همه انبیا درود بفرست و استغفار کن برای مومنین و مومنات و برادران مومنین سابقین پس بخوان این دعا را اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِي بِتَرْكِ الْمَعَاصِي اَبَدًا
مَا اَبْقَيْتَنِي وَارْحَمْنِي اَنْ اَتَكَلَّفَ مَا لَا يَعْنِينِي وَارْزُقْنِي حُسْنَ النَّظَرِ فِيمَا يُرْضِيكَ عَنِّي اَللّٰهُمَّ بَدِيعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِي لَا تُرَامُ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُورِ وَجْهِكَ اَنْ تُلْزِمَ قَلْبِي حِفْظَ كِتَابِكَ كَمَا عَلَّمْتَنِي
وَارْزُقْنِي اَنْ اَتْلُوَهُ عَلَى النَّحْوِ الَّذِي يُرْضِيكَ عَنِّي اَللّٰهُمَّ بَدِيعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِي لَا
تُرَامُ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُورِ وَجْهِكَ اَنْ تُنَوِّرَ بِكِتَابِكَ بَصَرِي وَاَنْ تُطْلِقَ بِهِ لِسَانِي وَاَنْ تُفَرِّجَ بِهِ
عَنْ قَلْبِي وَتَشْرَحَ بِهِ صَدْرِي وَاَنْ تَغْسِلَ بِهِ بَدَنِي فَاِنَّهُ لَا يُعِينُنِي عَلَى الْحَقِّ غَيْرُكَ وَلَا يُؤْتِيهِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ پس همچنین تا سه جمعه یا پنج جمعه یا هفت جمعه بخوان قبول شود دعای تو بحکم خدای تعالی قسم بکسیکه مرا بحق برانگیخت خطا نکرد
هیچ مسلمانی را هرگز ابن عباس رضی الله عنه گوید والله درنگ نکرد علی رضی الله عنه مگر پنج جمعه یا هفت جمعه که نزد آنحضرت صلی الله علیه وسلم آمد و گفت که قبل ازین چهار آیه
یاد می کردم حالا چهل آیه یاد میگیرم کذا فی تیسیر الوصول از مولانا یعقوب چرخی منقول است که صحابه کبار رحمه تلاوت قرآن هر روز مواظبت این درود داشتند اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ بِعَدَدِ مَا فِي جَمِيعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا وَبِعَدَدِ كُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا ملا علی قاری درشرح عین العلم گفته که قاری هر روز بعد تلاوت
قرآن این دعا بخواند اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِي بِالْقُرْاٰنِ وَاجْعَلْهُ لِي اِمَامًا وَنُورًا وَهُدًى وَرَحْمَةً اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِي مِنْهُ مَا نَسِيتُ وَعَلِّمْنِي مِنْهُ
مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِي تِلَاوَتَهُ اٰنَاءَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَاجْعَلْهُ حُجَّةً لِي يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ دیگر دعای اختتام و فوائد و ملازم آن
و ما یتعلق بهذا المقام در رسالهٔ نوادر البیان ذکر کرده شد این مختصر گنجایش آن ندارد باقیماند اینکه بعضی جاها مع و کسور اعداد بعض اشیای مذکوره درین رساله
انطباقی بنظر نمی آید مگر این فقیر درین معنی بری الذمه است زیرا که آنچه در مراتب ارجح و کسور از تحریرات اهل فن بنظر آمده مندرج نموده شد اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا تِلَاوَةَ الْقُرْاٰنِ

اٰنَاءَ اللَّيْلِ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ وَوَفِّقْنَا لِحُسْنِ الْاَعْمَالِ وَلْخَيِّرْنَا

مِنَ النَّارِ وَاحْشُرْنَا مِنَ الصَّالِحِينَ مِنْ اُمَّةِ حَبِيبِكَ

سَيِّدِ الْاَبْرَارِ وَصَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ

اَصْحَابِهِ الْاَخْيَارِ

تمت الرسالة